يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝
وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا
مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝
ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ) الْقُرْآنِ (أَسَفًا) غَيْظًا وَحُزْنًا	ایمان نیارند باین سخن از جہت اندوہ قرآن	وے نرسانیگے اسباب کو بجتا کر
مِنْكَ لِحِرْصِكَ عَلَى إِيمَانِهِمْ وَنَصْبُهُ عَلَى الْمَفْعُولِ لَهُ		
إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ) مِنَ الْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ وَالشَّجَرِ	ہرآئینہ ما مساختہ ایم ہر چیزیرا کہ بر زمین است	ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے
وَالْأَنْهَارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ (زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ) لِنَخْتَبِرَ	آرائش از برائے امتحان کنیم ایشان را	اسکی رونق تا جانچیں اُن کو
النَّاسَ نَاظِرِينَ إِلَى ذٰلِكَ (أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا) فَيَزْهَدُوا فِيهِ	کدام کس از ایشان نیکو تر است در عمل	کون اُنمیں اچھا کرتا ہے کام دنیا
أَيْ أَنْ يَزْهَدُوا لَهُ (وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا) تُرَابًا	وہر آئینہ ما البتہ معدوم خواہیم ساخت ہر چیزیرا	اور ہمکو کرنا ہے جو کچھ زمین پر ہے میدان
جُرُزًا) يَابِسًا لَا نَبْتَ (أَمْ حَسِبْتَ) أَيْ ظَنَنْتَ أَنَّ	کہ بر روی است میدان ہموار بی گیاہ ماندہ ایا پندا شتی کہ	
أَصْحَابَ الْكَهْفِ) الْغَارِ فِي الْجَبَلِ (وَالرَّقِيمِ) اللَّوْحِ	اصحاب غار و نوشتہ یعنی نوشتہ کہ	غار اور لکھوا والے
الْمَكْتُوبِ فِيهِ أَسْمَاؤُهُمْ وَأَنْسَابُهُمْ وَقَدْ سُئِلَ صَلَّى اللّٰهُ	بر دند از آن غار بود تو ہی کہ دران نبشتہ بود	
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِصَّتِهِمْ (كَانُوا) فِي قِصَّتِهِمْ (مِنْ) جُمْلَةِ	از جملہ	
آيَاتِنَا عَجَبًا) خَبَرُ كَانَ وَمَا قَبْلَهُ حَالٌ أَيْ كَانُوا عَجَبًا	نشانہای ما عجب بودند	ہماری قدرتوں میں انبھا تھے
دُونَ بَاقِي الْآيَاتِ أَوْ أَعْجَبُهَا لَيْسَ الْأَمْرُ كَذٰلِكَ بَلْ		
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ) جَمْعُ فَتًى وَهُوَ الشَّابُّ	چون آرام گرفتند جوانان چند بسوی غار	جب جا پہنچے وے جوان اُس کھوہ میں
الْكَامِلُ خَائِفِينَ عَلَى إِيمَانِهِمْ مِنْ قَوْمِهِمُ الْكُفَّارِ		
فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ مِنْ قِبَلِكَ رَحْمَةً	ونگفتند ای پروردگار ما بده ما را	پھر بولے ای رب دے ہمکو اپنے پاس سے
وَهَيِّئْ) أَصْلِحْ (لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا) فَضَرَبْنَا عَلَى	از نزد یک خود بخشنی	مہر
آذَانِهِمْ أَيْ أَنَمْنَاهُمْ (فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا	وآماده ساز مر ما را از کار ما	اور ہمارے کام کا بناؤ۔ پھر ٹھیک دھیان سے
مَعْدُودَةً (ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ) أَيْ أَيْقَظْنَاهُمْ (لِنَعْلَمَ عِلْمَ	پس بر دہ کردیم گوشہای ایشان در غار یعنی خوابانیدیم	اُن کے کان اُس کھوہ میں کئی برس
مُشَاهَدَةٍ (أَيُّ الْحِزْبَيْنِ) الْفَرِيقَيْنِ الْمُخْتَلِفَيْنِ فِي مُدَّةِ	سالہای شمردہ	گنتی کے
	باز بر انگیختیم ایشان را تا بدانیم	پھر ہم نے انکو اٹھایا کہ دیکھیں
	کدام یک از دو گروہ	دو فرقوں میں کسنے

علوم ادبی ام نسبت۔ اوردہ اند کہ چون یہود قریش را گفتند کہ از حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بپرسید یا بگویند کہ قصۂ جوانان پس عجب است بخبر ازو
وامر دیگر۔ اذکر آیند فرستاد کہ ایم خبر دہید مارا بعجب بودند یعنی قصۂ ایشان در جنب آیات قدرت ما تو در اخبار بشگفت
طاہر است چندان بجبل چہ جزیرہ بیست اما حسبت و کنز الی الخطیب۔ فتیۃ و گفتند ای پروردگار ما بدہ جوانان چند اشراف روم کہ دقیانوس از ایشان ارادہ ملک کرد

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝
هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝
وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم
مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لِنَعْلَمَ (اَحْصٰی) فعل بمعنی ضبط (لِمَا لَبِثُوْا لِلْبَیَانِ مُتَعَلِّقٌ	یاد داشتہ است مقداری را کہ درنگ	یاد رکھی ہے جتنی مدت وے رہے وہ
بِمَا بَعْدَہٗ (اَمَدًا) غَایَۃً (نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ نَبَاَھُمْ بِالْحَقِّ	ازمدت زمان۔ ما میخوانیم بر تو خبر ایشان	ہم سناویں تجھکو انکا احوال ٹھیک
بِالصِّدْقِ (اِنَّھُمْ فِتْیَۃٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّھِمْ وَزِدْنٰھُمْ ھُدًی	بجز است جوانان چند بودند کہ	وے کئی جوان ہیں کہ یقین لائے
وَرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ) قَوَّیْنَاھُمْ عَلٰی قَوْلِ الْحَقِّ (اِذْ قَامُوْا	ایمان آوردند بہ پروردگار خویش و زیادہ	اپنے رب پر اور زیادہ دی ہدایت انکو
بَیْنَ یَدَیْ مَلِکِھِمْ وَقَدْ اَمَرَھُمْ بِالسُّجُوْدِ لِلْاَصْنَامِ فَقَالُوْا	ورگردانیدیم بر دلہای ایشان یعنی	اور مضبوط کر دی انکے دل جب کھڑے ہوئے
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَ مِنْ دُوْنِہٖ	پس گفتند ہرگز نخوانیم	پھر بولے
اَیْ غَیْرَہٗ (اِلٰھًا لَقَدْ قُلْنَا اِذًا شَطَطًا) اَیْ قَوْلًا ذَا	پروردگار آسمانہا و زمین است ہرگز	ہمارا رب وہی رب ہے آسمانوں و زمین کا
شَطَطٍ اَیْ اِفْرَاطٍ فِی الْکُفْرِ اِنْ دَعَوْنَا اِلٰھًا غَیْرَ اللّٰہِ	معبودی را ہرگز نخوانیم باشیم انگاہ سخن	ہم نے پکارا نہیں سوائے اسکے کسی
تَعَالٰی فَرْضًا (ھٰٓؤُلَآءِ مُبْتَدَأٌ (قَوْمُنَا) عَطْفُ بَیَانٍ	در فروع	ٹھاکر تو کہیں ہم نے بات عقل سے دور
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اٰلِھَۃً لَوْلَا (ھَلَّا (یَاْتُوْنَ عَلَیْھِمْ	این قوم ما اختیار کردند	یہ ہماری قوم ہیں
عَلٰی عِبَادَتِھِمْ (بِسُلْطَانٍ بَیِّنٍ بِحُجَّۃٍ ظَاھِرَۃٍ (فَمَنْ	حد آنان گرفتند بجز خدا چرا نمی آرند	پکڑا نہیں انھوں نے اسکے سوا اور معبود
اَظْلَمُ) اَیْ لَا اَحَدَ اَظْلَمُ (مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا	بر ثبوت این خدایان	کسیوں نہیں لاتے انکے اوپر
بِنِسْبَۃِ الشَّرِیْکِ اِلَیْہِ تَعَالٰی قَالَ بَعْضُ الْفِتْیَۃِ لِبَعْضٍ	دلیلی واضح پس کیست	کوئی سند کھلی پھر کس سے
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْھُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ فَاْوُوْا اِلَی	ستمگار تر از کسی کہ بربست بر خدا	گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ
الْکَھْفِ یَنْشُرْ لَکُمْ یَبْسُطْ وَبُوْسِعْ (رَبُّکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ	دروغ را	
وَیُھَیِّئْ لَکُمْ مِّنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا) بِکَسْرِ الْمِیْمِ وَفَتْحِ الْفَاءِ	وچون بگسیوشنوید ای یاران ازین	اور جب تم نے کنارہ کیا انسے اور جنکو
وَبِالْعَکْسِ مَا تَرْتَفِقُوْنَ بِہٖ مِنْ غَدَاءٍ اَوْ عَشَاءٍ (وَتَرَی	گمراہان و بگسیو شنوید از آنچہ	وے پوجتے ہیں اللہ کے سوا آپ
الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ) بِالتَّشْدِیْدِ وَالتَّخْفِیْفِ تَمِیْلُ	غار تا فراخ کند بر شما پروردگار شما	اس غار میں پھیلا دے تم پر رب تمہارا اپنی
کَھْفِھِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ نَاحِیَتَہٗ (وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُھُمْ	بخش خود را و مہیا سازد برای شما منفعت را	رحمت سے اور بنا دے تمکو تمہارے کام کا آرام
ذَاتَ الشِّمَالِ) تَتْرُکُھُمْ وَتَتَجَاوَزُ عَنْھُمْ فَلَا تُصِیْبُھُمْ	در کار شما	
(وَھُمْ فِیْ فَجْوَۃٍ مِّنْہُ) مُتَّسَعٍ مِنَ الْکَھْفِ یَنَالُھُمْ	وببینی آی بیننده	اور تو دیکھے
	صود آفتاب را وقتیکہ طالع شود میل کند	وقت جب تک نکلتی ہے بچ کے
	از غار ایشان بجانب راست وچون	جاتی ہے
	غروب شود بجانب چپ	انکی گپھا سے داہنے کو اور جب ڈوبتی
	وان ان در کنار دہلیز غار	ہے کترا جاتی ہے ان سے
		بائیں کو
		اور وے میدان میں

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۡ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بَرْدُ الرِّيْحِ وَنَسِيْمُهَا ذٰلِكَ الْمَذْكُوْرُ (مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ) دَلَائِلِ قُدْرَتِهِ (مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا وَتَحْسَبُهُمْ لَوْ رَاَيْتَهُمْ (اَيْقَاظًا) اَيْ مُنْتَبِهِيْنَ لِاَنَّ اَعْيُنَهُمْ مَفْتُحَةٌ جَمْعُ يَقِظٍ بِكَسْرِ الْقَافِ (وَهُمْ رُقُوْدٌ) نِيَامٌ جَمْعُ رَاقِدٍ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ لِئَلَّا تَاْكُلَ الْاَرْضُ لُحُوْمَهُمْ (وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ) يَدَيْهِ (بِالْوَصِيْدِ) بِفِنَاءِ الْكَهْفِ وَكَانُوْا اِذَا انْقَلَبُوْا انْقَلَبَ وَهُوَ مِثْلُهُمْ فِي النَّوْمِ وَالْيَقْظَةِ (لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ (مِنْهُمْ رُعْبًا يَسْكُوْنِ الْعَيْنِ وَضَمِّهَا مَنَعَهُمُ اللّٰهُ بِالرُّعْبِ مِنْ دُخُوْلِ اَحَدٍ عَلَيْهِمْ (وَكَذٰلِكَ) كَمَا فَعَلْنَا بِهِمْ مَا ذَكَرْنَا (بَعَثْنٰهُمْ) اَيْقَظْنَاهُمْ (لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ) عَنْ حَالِهِمْ وَمُدَّةِ لُبْثِهِمْ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ لِاَنَّهُمْ دَخَلُوا الْكَهْفَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَدُفِنُوْا عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَظَنُّوْا اَنَّهُ غُرُوْبُ يَوْمِ الدُّخُوْلِ ثُمَّ (قَالُوْا مُتَوَقِّفِيْنَ فِيْ ذٰلِكَ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ) بِسُكُوْنِ الرَّاءِ وَكَسْرِهَا بِفِضَّتِكُمْ (هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ) يُقَالُ اَنَّهَا اَفْسُ	ابن انس نہادی ۔ ۔ ۔ خداست ہر کہ راہ نمایدش خدا ہمون است راہ یابندہ ۔ ۔ ۔ وہر کہ گمراہ میکند فرمانبردار اور اصحیح دوست راہ نمایندہ نیابی ۔ ۔ ۔ ای بیننده اے مخاطب ۔ ۔ ۔ بیدار ۔ ۔ ۔ واپاں ہفت اند ۔ ۔ ۔ ومیگردانیم ایشاں را بجانب ۔ ۔ ۔ وسگ ایشاں نشادہ است ۔ ۔ ۔ دوست خود را بر عتبہ دروازہ ۔ ۔ ۔ اگر اطلاع یابی بر ایشاں البتہ روبگردانی ازایشاں ۔ ۔ ۔ وطریق گرفتن وپر شدن از ایشاں ۔ ۔ ۔ ای پر کردہ شوی ۔ ۔ ۔ وہمچنانکہ خفتن ایشاں راز ایشاں ۔ ۔ ۔ ہمچنیں بر انگیختیم ایشاں را ۔ ۔ ۔ تا عاقبت بگیرد سوال کنند ۔ ۔ ۔ گفت گوینده از ایشاں ۔ ۔ ۔ کردیم خفتند در ۔ ۔ ۔ روز ۔ ۔ ۔ گفتند پروردگار شما داناتر است ۔ ۔ ۔ بخشد کار شما را ۔ ۔ ۔ وبیاید بشما ۔ ۔ ۔ سوی شہر ۔ ۔ ۔	یہ ہی قدرتوں سے ۔ ۔ ۔ اللہ کی جسکو اللہ راہ دے وہی آوے راہ پر ۔ ۔ ۔ اور جسکو وہ بھلاوے پھر تو نہ پاوے اسکا کوئی رفیق راہ بتلانے والا ۔ ۔ ۔ اور تو ان کو جاگتے سمجھے ۔ ۔ ۔ اور وے سوتے ہیں ۔ ۔ ۔ اور کروٹ دلاتے ہیں ہم اُن کو داہنے اور بائیں ۔ ۔ ۔ اور کتا انکا باہر رہا پنی اپنی باہیں چوکھٹ پر ۔ ۔ ۔ اگر تو جھانک دیکھے اُن کو تو پھر جائے دیکر ۔ ۔ ۔ بھاگے اُن سے اور بھر جاوے تجھ میں اُن کی دہشت ۔ ۔ ۔ اور اسیطرح اُن کو جگا دیا ۔ ۔ ۔ کہ آپس میں لگے پوچھنے ۔ ۔ ۔ ایک کہنے لا اُن میں کتنی دیر ٹھہرے تم بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم ۔ ۔ ۔ بولے تمہارا رب بہتر جانے ۔ ۔ ۔ کتنی دیر رہے ہو اب بھیجو اپنے ایک کو یہ روپیہ لیکر اپنا ۔ ۔ ۔ اُس شہر کو

جنوبی بلند تر است وبایہ بایہ منحط شدہ واز جانب جنوب گردد تقعہ اندلس وتقعہ آفتاب طلوع کند صعود آفتاب بر دیوار غربی وجہتہ وبر جہتہ ارتفاع زیادہ گردد تلندی وارتفاع دیوار شرقی از وصول ضوء تابان مانع آید وضوء از جانب راست اش ن منتقل گردد بجانب شمال استوار بحر سایہ اصلی دیوار جنوبی نمیماند چون آفتاب مائل بغروب شود ضوء آفتاب بر دیوار شرقی افتد آہستہ آہستہ بر سر دیوار مرتفع گردد الخ

فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَلَا إِنَّ طُرْطُوسَ بِفَتْحِ الرَّاءِ (فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا أَيْ أَطْهَرُ	پس باید کہ نگاہ کند کدام یک از اطعمۂ این	پھر دیکھے کون ستھرا کھانا
أَطْعِمَةِ الْمَدِينَةِ أَحَلُّ (فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ	شہر طعام پاکیزہ تر است پس باید رفتن شما قوتی ازان و باید کہ	سو لاوے تمکو اسمیں سے کھانا اور
وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ	بسیکی آمد و رفت کند و بباید کہ هیچ کس را آگاہ نکند	نرمی سے جاوے
أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا	وخود را بکسے ننماید بحال شما بچکس کہ اگر ایشان	اور جتا دے تمکو کسی پر
إِذًا أَيْ إِنْ عُدْتُمْ فِي مِلَّتِهِمْ أَبَدًا ۝ وَكَذَٰلِكَ كَمَا	این کار را فہمند یا بشنوند هرآئینہ سنگسار کنند شما را	تمہاری خبر کہ وے تو کل کر جائینگے تمہارے اوپر تو پھر آویں تمکو
بَعَثْنَاهُمْ أَعْثَرْنَا أَطْلَعْنَا عَلَيْهِمْ قَوْمَهُمْ وَالْمُؤْمِنِينَ	یا باز آرند شما را در دین خود و رستگار	یا زبردستی پھیر دیں تمہارے اپنے دین میں
لِيَعْلَمُوا أَيْ قَوْمُهُمْ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ بِالْبَعْثِ (حَقٌّ	نخواهید شد ۝ و نگاہ هرگز کار هیچیک	اور تب بھلا نہو تمہارا ۔
بِطَرِيقِ أَنَّ الْقَادِرَ عَلَىٰ إِقَامَتِهِمْ لِلْمُدَّةِ الطَّوِيلَةِ وَإِبْقَائِهِمْ	از دین خود نگردد و هیچیک از دین خود	کبھی اور اسی طرح
عَلَىٰ حَالِهِمْ بِلَا غِذَاءٍ قَادِرٌ عَلَىٰ إِحْيَاءِ الْمَوْتَىٰ (وَأَنَّ	خبردار کردیم مردمان را بحال ایشان	خبر کھول دی ہم نے ان کی
السَّاعَةَ لَا رَيْبَ) لَا شَكَّ (فِيهَا إِذْ مَعْمُولُ لَا عَثَرْنَا	تا بدانند کہ وعدهٔ خدا راست است	تا لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا سچا ہے
يَتَنَازَعُونَ) أَيِ الْمُؤْمِنُونَ وَالْكُفَّارُ (بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ	و انگہ	اور
أَمْرَ الْفِتْيَةِ مِنَ الْبِنَاءِ حَوْلَهُمْ (فَقَالُوا أَيِ الْكُفَّارُ	قیامت هیچ شبهت نیست در آن وقتیکہ	وہ گھر یا آئی اسمیں دھوکا نہیں
ابْنُوا عَلَيْهِمْ أَيْ حَوْلَهُمْ (بُنْيَانًا يَسْتُرُهُمْ (رَبُّهُمْ أَعْلَمُ	نزاع میکردند آنروز مردمان در میان خود	جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنی بات پر
بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ أَمْرَ الْفِتْيَةِ وَهُمُ	در مقدار ایشان	پھر کہنے لگے
الْمُؤْمِنُونَ (لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ حَوْلَهُمْ (مَسْجِدًا يُصَلَّىٰ	عبارت کنند بر غار ایشان در خانهٔ خود و نگار	بناؤ ان پر ایک عمارت کہ انکا رب
فِيهِ وَفُعِلَ ذَٰلِكَ عَلَىٰ بَابِ الْكَهْفِ (سَيَقُولُونَ) أَيِ	ایشان تا مبادا تغیر کند و بمیرد ایشان	بہتر جانے
الْمُتَنَازِعُونَ فِي عَدَدِ الْفِتْيَةِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ	بحال ایشان پس گفتند اما کہ قدرت	انکو تو لے جنکا کام زبردست
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ يَقُولُ بَعْضُهُمْ (ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ	یافت بر مقدار ایشان	
وَيَقُولُ بَعْضُهُمْ (خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ وَ	البته لتسلیم بر غار ایشان مسجدی	ہم بناویں گے ان کے مکان پر عبادت خانہ
	جمعی خواهند گفت	اب جی کہینگے
	اصحاب کہف ستہ کس اند و چہارم	وے تین ہیں چوتھا انکا کتا
	ایشان سگ ایشان است	اور پہنچی بھی کہینگے وے پانچ ہیں
	وجمعی خواهند گفت پنج کس اند ششم	چھٹا انکا کتا
	ایشان سگ ایشان است	

بدانکہ اصحاب کہف نام جوانمردانند مؤمن کہ در زمان دقیانوس پادشاہ بت پرست بودند و ایشان را بسبب ایمان آوردن بخدای تعالی عذاب میکرد و ایشان از دست او بکوہ رفتند و در غاری پناہ بردند و خدای تعالی ایشان را سیصد و نه سال خفتہ بداشت و بعد ازان بیدار کرد و ایشان را با یکدیگر سؤال افتاد کہ چند خفتہ اید و ندانستند کہ چند خفتہ اند و گفتند یک روز یا پارۂ روز خفتہ ایم و ندانستند کہ سیصد و نه سال خفتہ اند و ایشان را سگی بود کہ بر در غار خفتہ بود و ایشان را نگاہ میداشت و ایشان را با سگ دوستی بود و ایشان را با سگ سخن بود و سگ ایشان را با ایشان و چون ایشان از خواب بیدار شدند و ندانستند کہ چند خفتہ اند گفتند خدای داند کہ چند خفتہ ایم و ما را از اہل کہف نام کردند و ایشان را اصحاب رقیم نیز گویند و در جواب آنکہ گفتند کہ ما را بر سر غار خفتن بود و ما را رقیم نام کردند و رقیم نام سنگ لوحی است کہ بر در غار ایشان نبشتہ بود و ایشان را بدان سنگ نام کردند و ایشان را اصحاب رقیم گویند و در قصۂ اصحاب کہف در زمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از بعضی مؤمنان و اہل کتاب سؤال کردند ایشان را از حقیقت ایشان تا آنکہ وحی فرستاد و خدای تعالی او را علما بدانکہ علم او بر همہ چیز محیط است و هیچ چیز از وی پوشیدہ نیست و بعضی مفسران گفتہ اند کہ اصحاب کہف سہ کس اند و چہارم سگ ایشان است و بعضی گفتہ اند کہ پنج کس اند و ششم سگ ایشان است و بعضی گفتہ اند کہ هفت کس اند و هشتم سگ ایشان است و خدای تعالی در قرآن عظیم هر سہ قول را حکایت کرد و بعد ازان گفت قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ یعنی بگو ای محمد خدای من داناتر است بشمار ایشان و نمیداند ایشان را مگر اندکی از مردمان و اندکی از مردمان آنانند کہ ایشان را بدانند و بشمار ایشان راہ یابند و بعضی گفتہ ا

رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْقَوْلَانِ لِنَصَارَىٰ نَجْرَانَ (رَجْمًا بِالْغَيْبِ) أَيْ ظَنًّا فِي الْغَيْبِ مِنْهُمْ وَهُوَ رَاجِعٌ إِلَى الْقَوْلَيْنِ مَعًا وَنَصْبُهُ عَلَى الْمَفْعُولِ لَهُ أَيْ لِظَنِّهِمْ ذٰلِكَ (وَيَقُولُونَ) أَيِ الْمُؤْمِنُونَ (سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ) الْجُمْلَةُ مِنْ مُبْتَدَأٍ وَخَبَرٍ صِفَةُ سَبْعَةٍ بِزِيَادَةِ الْوَاوِ وَقِيلَ تَأْكِيدٌ أَوْ دَلَالَةٌ عَلَى الصُّوقِ الصِّفَةِ بِالْمَوْصُوفِ وَوَصْفُ الْأَوَّلَيْنِ بِالرَّجْمِ دُونَ الثَّالِثِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ مَرْضِيٌّ وَصَحِيحٌ (قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ) مِمَّنْ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَا مِنَ الْقَلِيلِ وَذَكَرَهُمْ سَبْعَةً (فَلَا تُمَارِ) تُجَادِلْ (فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا) بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْكَ (وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ) تَطْلُبِ الْفَتْيَا (مِنْهُمْ) مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَيِ الْيَهُودِ (أَحَدًا) وَسَأَلَهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَنْ خَبَرِ أَهْلِ الْكَهْفِ فَقَالَ أُخْبِرُكُمْ بِهِ غَدًا وَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَنَزَلَ (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ) أَيْ لِأَجْلِ شَيْءٍ (إِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا) أَيْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُ مِنَ الزَّمَانِ (إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ) أَيْ إِلَّا مُتَلَبِّسًا بِمَشِيئَةِ اللَّهِ بِأَنْ تَقُولَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (وَاذْكُرْ رَبَّكَ) أَيْ بِمَشِيئَتِهِ مُعَلِّقًا بِهَا (إِذَا نَسِيتَ) التَّعْلِيقَ بِهَا وَيَكُونُ ذِكْرُهَا بَعْدَ النِّسْيَانِ كَذِكْرِهَا مَعَ الْقَوْلِ قَالَ الْحَسَنُ وَغَيْرُهُ مَا دَامَ فِي الْمَجْلِسِ (وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا) مِنْ خَبَرِ أَهْلِ الْكَهْفِ فِي الدَّلَالَةِ (عَلَى نُبُوَّتِي (رَشَدًا) هِدَايَةً وَقَدْ فَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى	ہمتی می افکنند غایبانہ رجما بالغیب یعنی بتحقیق سخن گفت او تعالی ۱۲ منہ ۱ دنیز میگویند ۲ هفت کس اند وهشتم این تاسگ ایشان است ۳ بگو پروردگار من دانا تر است بشمار ایشان نمیدانند این را مگر اندکی ۴ پس گفتگوی مکن در مقدمه ایشان ۵ مگر گفتگوی سرسری در باب ایشان ۶ هیچ کس را از کافران ۷ و مگو ۸ مگر مقرون بذکر مشیت خدا بگو عسی آنکه راه نماید مرا پروردگار من ۹ و یاد کن ۱۰ پروردگار خود را و تسلیم فرمودن کنی یعنی باز متنبه شوی ۱۱ و بگوی توقع است که هدایت کند مرا پروردگار من برابری نزدیکتر باعتبار راستی از انچه کافران میگویند	بن ۱ دیکھے نشانہ پتھر چلانا ۲ اور یہہ بھی کہینگے ۳ وے سات ہین اور آٹھوان انکا کتا ہے ۴ تو کہہ میرا رب بہتر جانے انکی گنتی ان کی خبر نہین رکھتے مگر تھوڑے لوگ ۵ سو تو مت جھگڑ ان کی بات پر ۶ مگر سرسری جھگڑا اور مت تحقیق کر انکا حال ۷ انھون مین کسی سے ۸ اور نہ کہیو ۹ کسی کام کو کہ مین یہہ کرونگا ۱۰ مگر یہ کہ اللہ چاہے ۱۱ اور یاد کرلے ۱۲ اپنے رب کو جب بھول جاوے ۱۳ اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھکو سمجھ دے ۱۴ اس سے نزدیک ۱۵ راہ سیدھی کی

فوا ہیچکس را از کافران ۲ و از علی مرتضی رضی اللہ عنہ منقول است کہ اصحاب کہف ہفت تن بودہ اند و سمای ایشان اینست بمکلینا ۲ مکسلمینا ۳ و بر توش ۴ سازنوش ۵ مشلمینا ۶ و سیم راجع مرطونس ۷ و سیم کلمت طونس ۸ اب و در تیسیر از عبد اللہ ابن عمر نقل میکند کہ چون آتشی در موضعی افتد این اسمارا بر کاغذ نوشتہ در آنجا افکند فی الحال

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهٖ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ) بِالتَّنْوِينِ (سِنِينَ) عَطْفُ بَيَانٍ لِثَلَاثَ مِائَةٍ وَهٰذِهِ السِّنُونَ الثَّلَاثَ مِائَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْكِتَابِ شَمْسِيَّةٌ وَتَزِيدُ الْقَمَرِيَّةُ عَلَيْهَا عِنْدَ الْعَرَبِ بِتِسْعِ سِنِينَ وَقَدْ ذُكِرَتْ فِي قَوْلِهِ (وَازْدَادُوا تِسْعًا) أَيْ تِسْعَ سِنِينَ فَالثَّلَاثَ مِائَةٍ الشَّمْسِيَّةُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَتِسْعٌ قَمَرِيَّةٌ (قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا) مِمَّنِ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُوَ مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ (لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ) أَيْ عِلْمُهُ (أَبْصِرْ بِهٖ) بِاللّٰهِ هِيَ صِيغَةُ تَعَجُّبٍ (وَأَسْمِعْ بِهٖ كَذٰلِكَ بِمَعْنَى مَا أَبْصَرَهُ وَمَا أَسْمَعَهُ وَهُمَا عَلَى جِهَةِ الْمَجَازِ وَالْمُرَادُ أَنَّهُ تَعَالَى لَا يَغِيبُ عَنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ شَيْءٌ (مَا لَهُمْ) لِأَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (مِنْ دُونِهٖ) أَيِ اللّٰهِ (مِنْ وَلِيٍّ) نَاصِرٍ (وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖ أَحَدًا) لِأَنَّهُ غَنِيٌّ عَنِ الشَّرِيكِ (وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهٖ مُلْتَحَدًا) مُلْجَأً (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ) احْبِسْهَا (مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ) بِعِبَادَتِهِمْ (وَجْهَهٗ) تَعَالَى لَا شَيْئًا مِنْ أَغْرَاضِ الدُّنْيَا وَهُمُ الْفُقَرَاءُ (وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ) عَبَّرَ بِهِمَا عَنْ صَاحِبَيْهِمَا تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا	اور درنگ کردہ بودند در غار خود سہ صد سال و افزودند نہ سال دیگر۔ بگو خدا دانا تر است بمقدار یکدیگر درنگ کردند پیش او اوراست علم غیب آسمانہا و زمین چقدر بینا و چہ قدر شنوا است نیست ایشان را بجز وی هیچ کارساز و شریک نمیگیرد در حکم خود هیچ کس را۔ و بخوان آنچہ وحی فرستادہ شد بسوی تو از کتاب پروردگار تو هیچ کس تبدیل کنندہ نیست کلمہای وعید او بیانی بجز وی هیچ پناہ و بنہ گیر خود را با آنانکہ یاد میکنند پروردگار خود را بامداد و شام میخواهند روی او را و باید کہ در نگذرد چشمہای تو از ایشان طلب کنان آرایش زندگانی دنیا را و فرمان مبر آنرا کہ غافل ساختیم دل او را از یاد خود ما	اور بعد گندی ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس نو اور اوپر سے تو کہہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی دیر رہے اسی پاس چھپے ہیں آسمان و زمین کے عجب دیکھتا سنتا ہے کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوا اور نہ شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھکو تیرے رب کی کتاب سے کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتوں اور نہیں پاوے گا تو اسکے سوا جگہ جھکنے کو اور تھام رکھ اپنے کو ان کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام طالب ہیں اسکے منہ کے اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں انکو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی اور نہ کہنا مان اسکا جسکے دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے

وَلَبِثُوا الخ عطف است بر مقدر یعنی خواهند گفت اصحاب کہف کہ لبث ایشان در کہف سیصد سال بود و خواهند گفت بعضی کسی اند و خواهند گفت بعضی کسی اند و خواهند گفت کہ درنگ ایشان در کہف سیصد سال بود و خواهند گفت کہ درنگ ایشان در کہف سیصد و نه سال بود و این مسئله سال شمسی بود نزد اہل کتاب و نزد عرب سال قمری نہ سال زیادہ می شود در هر صد سال شمسی سه سال قمری و در سیصد سال شمسی نه سال قمری و در سیصد و نه سال قمری سیصد سال شمسی می شود پس معنی آیت این باشد که اصحاب کہف در غار خود سیصد سال شمسی بودند و نه سال قمری بر آن افزودند و این اختلاف مدت لبث ایشان در کہف بسبب اختلاف حساب است و الله اعلم بالصواب

الکہف سبحان الذی ۱۹ ثلثہ ۱۵

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ
وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَيِ الْقُرْآنِ هُوَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَأَصْحَابُهُ (وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فِي الشِّرْكِ (وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا) إِسْرَافًا وَقِيلَ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ	۱ وپیروی کردہ است خواہش نفس خود را در	اور پیچھے لگا ہی وہ اپنی چاہ کے
هٰذَا الْقُرْآنُ (الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ) تَهْدِيدٌ لَهُمْ (إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ أَيِ الْكَافِرِينَ (نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا مَا أَحَاطَ بِهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ) كَعَكَرِ الزَّيْتِ يَشْوِي الْوُجُوهَ مِنْ حَرِّهِ إِذَا قُرِّبَ إِلَيْهَا (بِئْسَ الشَّرَابُ هُوَ (وَسَاءَتْ) أَيِ النَّارُ (مُرْتَفَقًا) تَمْيِيزٌ مُنْقُولٌ مِنَ الْفَاعِلِ أَيْ قَبُحَ مُرْتَفَقُهَا وَهُوَ مُقَابِلٌ لِقَوْلِهِ الْآتِي فِي الْجَنَّةِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا وَالْآنَ أَيْ إِرْتِفَاقٌ فِي النَّارِ	۲ وگفتہ است کار او از حد گذشتہ و گم شدہ	اور پیچھے لگا ہی حد پر سناس اور کہا
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا) الْجُمْلَةُ خَبَرُ إِنَّ الْأُولَى وَفِيهَا إِقَامَةُ الظَّاهِرِ مَقَامَ الْمُضْمَرِ وَالْمَعْنَى أَجْرَهُمْ أَيْ بِتَضَمُّنِهِ (أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ إِقَامَةٌ (تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ) قِيلَ مِنْ زَائِدَةٌ وَقِيلَ لِلتَّبْعِيضِ وَهِيَ جَمْعُ أَسْوِرَةٍ كَأَحْمِرَةٍ جَمْعُ سِوَارٍ (مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ مَا رَقَّ مِنَ الدِّيبَاجِ (وَإِسْتَبْرَقٍ) مَا غَلُظَ مِنْهُ وَفِي آيَةِ الرَّحْمٰنِ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ (مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ جَمْعُ أَرِيكَةٍ وَهِيَ السَّرِيرُ فِي الْحُجْلَةِ وَهِيَ بَيْتٌ يُزَيَّنُ بِالثِّيَابِ وَالسُّتُورِ لِلْعَرُوسِ (نِعْمَ الثَّوَابُ الْجَنَّةُ	۳ وآنچہ خواہش کردہ است بدارا مگاہی	اور پیچھے لگا ہی وہ اپنی چاہ کے
	۴ وآنچہ خواہش کردہ است بدارا مگاہی	
	۵ وبئس شراب است	
	۶ وبد جائیست	
	۷ وبد جائیست	
	۸ وآنچہ خواہش کردہ است بدارا مگاہی	
	۹ ایں نیک جزا است	
	۱۰ ایں جماعہ اند کہ راست بدستہا	
	۱۱ ودیبای تنک	
	۱۲ وستبرق	
	۱۳ ایں نیک جزا است	
	۱۴ وبد جائیست	
	۱۵ وبد جائیست	
	۱۶ وآنچہ خواہش کردہ است بدارا مگاہی	
	۱۷ ایں نیک جزا است	
	۱۸ ایں نیک جزا است	
	۱۹ ایں نیک جزا است	
	۲۰ ایں نیک جزا است	

وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وحسنت مرتفقا واضرب لهم (اجعل لهم للكفار) مع المؤمنين (مثلا رجلين) بدل وهو وما بعده تفسير للمثل (جعلنا لاحدهما للكافر (جنتين) بستانا من اعناب وحففناهما بنخل وجعلنا بينهما زرعا ۝ بقلا (كلتا الجنتين) كلتا مفرد يدل على التثنية مبتدأ (اتت) خبره (اكلها) ثمرها (ولم تظلم) تنقص (منه شيئا وفجرنا خلالهما نهرا) يجري بينهما (وكان له) مع الخيانة (ثمر) بفتح الثاء والميم وضمهما وبضم الاول وسكون الثاني وهو جمع ثمرة كخشبة وخشب وخشبة وبدنة وبدن (فقال لصاحبه) المؤمن (وهو يحاوره) يفاخره (انا اكثر منك مالا واعز نفرا) عشيرة (ودخل جنته) بصاحبه يطوف فيها ويريه اثمارها ولم يقل جنتيه ارادة للجنس وقيل اكتفى بالواحد (وهو ظالم لنفسه) بالكفر (قال ما اظن ان تبيد) تنعدم (هذه ابدا ۝ وما اظن الساعة قائمة ولئن رددت الى ربي لاجدن خيرا منها منقلبا ۝ مرجعا (قال له صاحبه وهو يحاوره) يجاوبه (اكفرت بالذي خلقك من تراب لان ادم خلق منه (ثم من نطفة) مني (ثم سواك) عدلك	وبيّنت نيكو ارامگاهي است وبيان كن براي ايشان دوستاني قصه دو شخص دادیم یکی را از ایشان دو بوستان از درختان انگور و گرداگرد آن بيد کرد و درختان خرما و بيد کرد میان هر دو بوستان زراعت آورده و هر دو بوستان آورد میوه‌ای خود را و هیچ کم نکرد از میوه جاری ساخت میان آنها جوی آب و بود او را میوه‌ای بسیار پس گفت همچنین خود را او گفتگو میکرد با آن همنشین من بیشترم از تو در مال و غالب‌ترم از حیث شمار یاران و در آمد بوستان خود ستم کرده بر خویش گفت نمی پندارم که هلاک شود این بوستان هیچگاه و گمان نمی‌برم که قیامت محقق شود و بالفرض اگر بازگردانیده شوم بسوی پروردگار خود هر آینه خواهم یافت بازگشتی بهتر از این بوستان گفت او را همنشین او و او را گفت و گو میکرد با وی آیا کافر شدی تو بآنکه آفرید ترا از خاک پس از نطفه پس درست کرد ترا مرد راست	اور کہا خوب ارام ہے اور بہتا انکو کہا دوست دو مردوں کی بتا دے ہم نے ایک کو ان کے دو باغ انگور کے اور گرد ان کے کھجوریں اور رکھی دونو کے بیچ میں کھیتی دونو باغ لاتے تھے اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں کچھ اور بہائی ہم نے ان دونو کے بیچ نہر اور پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے جو باتیں کرنے لگا اس سے مجھ مال زیادہ ہے اور آبرو سے لوگ اور گیا اپنے باغ میں اور وہ برا کر رہا تھا اپنی جان پر بولا نہیں گمان کرتا مجھ کو خیال کہ خراب ہو یہ باغ کبھی اور نہیں خیال کرتا میں کہ قیامت ہونے والی ہے اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو رب میرے پاس سے تو پاؤنگا بہتر اس سے ٹھکانہ پھر کہا اس کو دوسرے نے جو بات کرنے لگا کیا تو منکر ہو گیا اس شخص سے جس نے بنایا تجھ کو پھر نطفہ سے پھر پورا کر دیا تجھ کو

قولہ تعالیٰ واضرب لهم۔ جو ان کا خزان تھوڑی حسنہ پر خفر ای مسلمان بسبب کثرت اموال والنصار حوشی مسبحی دہ در جواب ایشان صعفرا یا کہ کثرت مال وصال الہی تھوڑی نیست واں غنا عارضی و اعتباری زانہ چوں وفنا طبع میرسند و بے فقر الوفنا می نشوند ولکم الہی تھوڑی جستی کثرت عبادت و طاعت است و آنرا در تقلیل بیان میکنند اگر الہی المخطب تو در و بیان کن ۔ و بیدار کن برای مومنان و کافران مثلی و آنچ کردام است دو مرد کہ برادران بودند از بنی اسرائیل یکی بیہود و دایا بعیانی و او مومن بود دیگری قیرطوس یا قطر وس و او کافر بود و بہشت نزدیک بہشت ۔ و بیدار کن میراث و صدیہ پر یکے چہار دینار و دینار تعرف کردند و کافر ایمان ضایع و عقا روضا نہ خرید و حق سبحانہ از نہاں حال الیشاں خبر دہد

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَصَيَّرَكَ رَجُلًا (لٰكِنَّا) أَصْلُهُ لٰكِنْ أَنَا قُلِتْ حُرِّكَتِ الْهَمْزَةُ إِلَى النُّونِ وَحُذِفَتِ الْهَمْزَةُ ثُمَّ أُدْغِمَتِ النُّونُ فِي مِثْلِهَا هُوَ ضَمِيرُ الشَّأْنِ يُفَسِّرُهُ الْجُمْلَةُ بَعْدَهُ وَالْمَعْنَى أَنَا أَقُولُ اللّٰهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ (عِنْدَ إِعْجَابِكَ بِهَا هٰذَا) مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فِي الْحَدِيثِ مَنْ أُعْطِيَ خَيْرًا مِنْ أَهْلٍ أَوْ مَالٍ فَيَقُولُ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَمْ يَرَ فِيهِ مَكْرُوهًا إِنْ تَرَنِ أَنَا ضَمِيرُ فَصْلٍ بَيْنَ الْمَفْعُولَيْنِ أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ جَوَابُ الشَّرْطِ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا جَمْعُ حُسْبَانَةٍ أَيْ صَوَاعِقَ مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا أَرْضًا مَلْسَاءَ لَا يَنْبُتُ عَلَيْهَا قَدَمٌ (أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا) بِمَعْنًى غَائِرًا عُطِفَ عَلٰى يُرْسِلَ (فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا) حِيلَةً تَدْرِكُهُ بِهَا (وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ) بِأَنْوَاعِ الْمَالِ فَهَلَكَ (فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ) نَدَمًا وَتَحَسُّرًا (عَلٰى مَا أَنْفَقَ فِيهَا فِي عِمَارَةِ جَنَّتِهِ (وَهِيَ خَاوِيَةٌ) سَاقِطَةٌ (عَلٰى عُرُوشِهَا) دَعَائِمِهَا لِلْكَرْمِ بِأَنْ سَقَطَتْ ثُمَّ سَقَطَ الْكَرْمُ (وَيَقُولُ يَا لِلتَّنْبِيهِ (لَيْتَنِي) كَأَنَّهُ تَذَكَّرَ مَوْعِظَةَ أَخِيهِ	مردوست لیکن من اعتقاد دارم	مرد بیرش تو کہوں
	اللہ پروردگار منست وشریک مقرر	اللہ میرا رب اور میں اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہراتا اور کاش میں نے جب تو اپنے باغ میں گیا یہ کہا ہوتا جو ہوا اللہ کا کچھ زور نہیں مگر اللہ کا
	نیست ہیچ توانائی مگر بمشیت خدا	
	اگر مرا	اگر تو دیکھتا مجھ کو کہ میں
	کمتر از خود در مال وفرزند پس شاید	کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں
	کہ پروردگار من بدہد مرا بہتر	تو کیا بعید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو
	از بوستان تو وبفرستد بر بوستان	تیرے باغ سے بہتر اور بھیج دے
	تو عذابی را (دنیا یاد معنی)	اس پر ایک بجلی
	از آسمان پس گردد زمین ہموار	آسمان سے پھر صبح کو رہ جاوے
	لغزاننده باشود	میدان
	آب او فرو رفته	پتھر بامیج کو رہے
	پس نتوانی	اس کا پانی خشک
		پھر نہ سکے تو
	اثر اجتنی وبعقوبت اعمال کرد	علو
	میوه های او بجمله بپوسید آن باغ ما خراب	اور سکو دھو نہ سکے اور
	پس باد اد کرد	سمیٹ لیا اس کا سارا پھل
	می مالید دو دست خود را بحسرت	پھر صبح کو رہ گیا
	بر انچه خرج کرد در عمارت آن باغ	ہاتھ پچھاڑتا اس مال پر جو اس میں لگایا
	وآن بوستان افتاده بود بر سقفهای خود	اور وہ درختا پر اپنی چھتریوں
	وسیکوبید	پر
	ای کاش	اور کہنے لگا
		کیا خوب تھا

قولہ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یعنی کہ ہر کہ زوال مدین باغ نرسد باید کہ بگوید ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ تا ایمن گردد از زوال باغ یا مال کس چو بداند کہ ہمہ نعمتہا از اللہ است و اللہ قادر است کہ ہمہ را از او باز ستاند پس ہر کہ ہمہ را از اللہ داند ایمن گردد از زوال و در حدیث آمدہ کہ ہر کہ داده شود چیزی از اہل یا مال کس چو بداند کہ ہمہ

لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا وَلَمْ تَكُنْ لَهُ بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ فِئَةٌ جَمَاعَةٌ (يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ) عِنْدَ هَلَاكِهَا وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا عِنْدَ هَلَاكِهَا بِنَفْسِهِ (هُنَالِكَ أَيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (الْوَلَايَةُ) بِفَتْحِ الْوَاوِ وَالنُّصْرَةُ وَبِكَسْرِهَا الْمُلْكُ لِلَّهِ الْحَقِّ بِالرَّفْعِ صِفَةُ الْوَلَايَةِ وَبِالْجَرِّ صِفَةُ الْجَلَالَةِ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا مِنْ ثَوَابِ غَيْرِهِ لَوْ كَانَ يُثِيبُ (وَخَيْرٌ عُقْبًا) بِضَمِّ الْقَافِ وَسُكُونِهَا عَاقِبَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَنَصْبُهُمَا عَلَى التَّمْيِيزِ (وَاضْرِبْ) صَيِّرْ (لَهُمْ) لِقَوْمِكَ (مَثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) مَفْعُولٌ أَوَّلٌ (كَمَاءٍ) مَفْعُولٌ ثَانٍ (أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ) تَكَاثَفَ بِسَبَبِ نُزُولِ الْمَاءِ (نَبَاتُ الْأَرْضِ) وَامْتَزَجَ الْمَاءُ بِالنَّبَاتِ فَرَوِيَ وَحَسُنَ (فَأَصْبَحَ) صَارَ النَّبَاتُ (هَشِيمًا) يَابِسًا مُتَفَرِّقَةً أَجْزَاؤُهُ (تَذْرُوهُ) تُثِيرُهُ وَتُفَرِّقُهُ (الرِّيَاحُ) فَتَذْهَبُ بِهِ الْمَعْنَى شَبَّهَ الدُّنْيَا بِنَبَاتٍ حَسَنٍ فَيَبِسَ وَتَكَسَّرَ فَفَرَّقَتْهُ الرِّيَاحُ وَفِي قِرَاءَةٍ الرِّيحُ (وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا) قَادِرًا (الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) يَتَجَمَّلُ بِهِمَا فِيهَا (وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ) هِيَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَزَادَ بَعْضُهُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا)	شریک مقرر کردمی باپروردگار خود ہیچکس را وبود او را ایچ تجا غنی۔ کہ یاری دہند طی بجز خدا وند قدیر مہاب۔ بود خود انتقام گیرندہ اینجا ثابت شد انتقام۔ کارسازی۔ خدا ہمیشہ باشندہ است۔ نا وہی بہتر است از روی ثواب دادن و وہی بہتر است از روی جزا دادن۔ دروی ہای ہر دو را۔ وبیان کن برای ایشان داستان۔ زندگانی دنیا کہ روی مانند آبی است کہ فرو فرستادیش۔ از آسمان پس درہم پیچید بسبب وی رستنی زمین۔ پس شد در آخر کار درہم شکستہ۔ می پراکندش بادہا۔ وہست خدا بر ہمہ چیز۔ تواناً مال و فرزندان آرایش زندگانی دنیا است۔ و ہست پاینده و نیکو۔ بہتر اند نزد یکخدا از جہت ثواب	اگر من ساجی نہ بناتا اپنے رب کا شریک کسی کو اور نہ ہوتی اس کی جماعت کہ مدد کرتیں اس کو اللہ کے سوا اور نہ ہوا وہ کہ بدلا لے سکے وہاں سب اختیار رہے اللہ سچے کا اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلا۔ اور بتا ان کو کہاوت دنیا کی زندگی کی جیسے پانی اتارا ہم نے آسمان سے پھر پھر نکلا اس سے زمین کا سبزہ پھر کل کو ہو رہا چورا باؤں اڑتا اور اللہ کو سب ہر چیز پر قدرت مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے اور رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے یہاں بدلا

قولہ تعالیٰ شد الخ۔ این معنی بتقدیر رفع حق است و بتقدیر جر ترجمہ این خواہد شد الخ باری کردن مرخدای را روا است نگو روا است ۱۲ قولہ ایجا ثابت شد۔ یعنی در سیاق جملہ عموم ضعیف بکافر قوی می کرد مفہوم کہ ثابت شد الخ و چہ خود و بیان کن۔ و بعد آں برای کافران کہ مخرجات باموال و اسباب دنیا میکنند ۱۲ بحر قولہ تعالیٰ المال والبنون الخ رجوع ہای ضمائر ہا بسوی مال حضرت مخدوم و دیانت میکرد و بہتر علی ذلک علیہ وسلم باکہ مال ندارد و در دنیا رشوت است و دیر نیز ندارد طعمہ نی زرہ حق سبحانہ و تعالیٰ المال والبنون الخ۔ تفسیر کردہ است مال را بآنچہ بآں تجمل میکنند در دنیا و ہمیں است کہ از اسباب نگاران سبز شود و بیالد و ہمیں بنور سد و چون وقت آں در آید کہ ازاں نفع میگیرند ناگاہ از و آسیب بقطع گردد و خشک بے فائدہ ماند ہمچنیں آدمی بزندگی تازہ کہ دارد خوش می آید چیزہا کہ مدد عمر او از عمر او بیابند رسد شفا خواہد یافت و آنچہ بصر عرضا فتاک سازد و حوصلہا آرزوی او ابتدا دستی ہر و دہد ۱۲ چیستی و کدام ہای الصالحات وی

الکہف ۱۵ ۱۹ سبحان الذی

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا
عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَمَّا فَقَدَ لَهُ وَذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ اَمْسَكَ عَنِ الْحُوْتِ جَرْيَ		
الْمَآءِ فَانْجَابَ عَنْهُ فَبَقِيَ كَالْكُوَّةِ لَمْ يَلْتَئِمْ وَجَمَدَ مَا تَحْتَهٗ		
مِنْهُ (فَلَمَّا جَاوَزَا) ذٰلِكَ الْمَكَانَ بِالسَّيْرِ اِلٰى وَقْتِ الْغَدِ	[1] پس چون گذشتند	[1] پھر جب آگے چلے
مِنْ ثَانِيْ يَوْمٍ (قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا) هُوَ مَا يُؤْكَلُ	[2] گفت موسیٰ نوجوان خود را یعنی یوشع بن نون از ایشان کہ	[2] کہا موسیٰ نے اپنے جوان کو لا ہمارے
اَوَّلَ النَّهَارِ (لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) تَعَبًا	طعام چاشت ما را۔	پاس ہمارا کھانا۔
وَحُصُوْلُهٗ بَعْدَ الْمُجَاوَزَةِ (قَالَ اَرَءَيْتَ) اَيْ تَنَبَّهْ	[3] ہر آئینہ رنج یافتیم ازین سفر خود	[3] بیشک ہمنے اپنے اس سفر میں تکلیف پائی
اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ	[4] گفت آیا دیدی کہ تعجب کردی	[4] وہ بولا دیکھا تو نے
وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ بَدَلٌ مِنَ الْهَآءِ اَنْ	[5] چون آرام گرفتیم بکنکیہ کردہ بسنگی	[5] جب ہم نے جگہ پکڑی اُس پتھر
اَذْكُرَهٗ بَدَلُ اشْتِمَالٍ اَيْ اَنْسَانِيْ ذِكْرَهٗ (وَاتَّخَذَ الْحُوْتُ	پس من از ایشان غائب شدم ماہی را	پاس سو میں بھول گیا مچھلی
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا مَفْعُوْلٌ ثَانٍ اَيْ يَتَعَجَّبُ مِنْهُ	یعنی از نظر من ناپدید شد مرا از انکہ	اور یہ مجھکو بھلا یا شیطان ہی نے
مُوْسٰى وَفَتَاهُ لِمَا تَقَدَّمَ فِيْ بَيَانِهٖ (قَالَ مُوْسٰى ذٰلِكَ	یاد کنم قصہ آن مگر شیطان وراہ	کہ میں مذکور کروں اور وہ کر گئی
اَيْ فَقْدُنَا الْحُوْتَ (مَا) الَّذِيْ (كُنَّا نَبْغِ) نَطْلُبُهٗ فَاِنَّهٗ	خود گرفت	اپنی راہ دریا میں عجب طرح
عَلَامَةٌ لَنَا عَلٰى وُجُوْدِ مَنْ نَطْلُبُهٗ (فَارْتَدَّا رَجَعَا	[11] در دریا بہ نہج عجیب	
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا يَقُصَّانِهَا (قَصَصًا) فَاَتَيَا الصَّخْرَةَ	[12] گفت موسیٰ این بود	[12] کہا یہی ہے
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا هُوَ الْخَضِرُ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً	[13] انچہ می جستیم	[13] جو ہم چاہتے تھے
مِّنْ عِنْدِنَا) نُبُوَّةً فِيْ قَوْلٍ وَوِلَايَةً فِيْ اٰخَرَ عَلَّمْنٰهُ	[14] پس بازگشتند	[14] پھر الٹے پھرے
اَكْثَرُ الْعُلَمَآءِ (وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا مِنْ قِبَلِنَا عِلْمًا)	[15] بر نشان اقدام خود تفحص کنان	[15] اپنے پیر پہچانتے
مَفْعُوْلٌ ثَانٍ اَيْ مَعْلُوْمًا مِّنَ الْمُغَيَّبَاتِ (وَرَوَى	[16] پس یافتند بندۂ را از بندگان ما	[16] پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں
الْبُخَارِيُّ حَدِيْثَ اَنَّ مُوْسٰى قَامَ خَطِيْبًا فِيْ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ	کہ دادیم اورا رحمتی	میں کا جسکو دی تھی ہم نے مہر
	[17] از نزدیک خود	اپنے پاس سے
	[18] و آموختیم اورا از نزدیک خود علمی	[18] اور سکھایا تھا اپنے پاس سے لیکر علم
	یعنی خضر علیہ السلام را یافتند	

فوراہ راہ یافتند۔ در تفسیر جلالین بروایت بخاری آوردہ کہ موسیٰ روزی در بنی اسرائیل خطبہ خواند پس پرسیدند بنی اسرائیل اورا کہ کدام از مردمان عالم ترست پس گفت من دانا ترم پس خدا تعالیٰ بروعتاب فرمود چون علم را باو تعالیٰ رد نمود و گفت واللہ اعلم پس وحی فرستاد خدا تعالیٰ بسوی او کہ ہر آینہ مرا بندہ ایست در مجمع البحرین کہ او را علم است از تو گفت موسیٰ ای پروردگار من چگونہ باو برسم مرا راہ نمود او فرمود خدا تعالیٰ کہ بگیر ماہی را با خود پس بنہ او را در زنبیل پس جائیکہ آن ماہی گم شود پس آن بندہ ما نجاست پس گرفت موسیٰ ماہی را و بنہاد او را در زنبیل پس راہ رفت موسیٰ با یوشع ابن نون تا اینکہ بسنگ صخرہ رسیدند و بنہادند سرہای خود را بر صخرہ و بخواب رفتند و مضطرب شد ماہی در زنبیل پس بیرون رفت از آن پس افتاد در دریا پس راہ خود گرفت در دریا مانند نقبی و باز داشت خدا تعالیٰ از آن ماہی جریان آب را پس گشت آب

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ ع ۱۱

جلالین

فَسُئِلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ فَقَالَ اَنَا فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ اِلَيْهِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنَّ لِيْ عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوْسٰى يَا رَبِّ فَكَيْفَ لِيْ بِهٖ قَالَ تَاْخُذُ مَعَكَ حُوْتًا فَتَجْعَلُهٗ فِيْ مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوْتَ فَهُوَ ثَمَّ فَاَخَذَ حُوْتًا فَجَعَلَهٗ فِيْ مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهٗ فَتَاهُ يُوْشَعُ بْنُ نُوْنٍ حَتّٰٓى اَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوْسٰى فَنَامَا وَاضْطَرَبَ الْحُوْتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَنِ الْحُوْتِ جَرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ مِثْلَ الطَّاقِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ صَاحِبُهٗ اَنْ يُّخْبِرَهٗ بِالْحُوْتِ فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا حَتّٰٓى اِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا اِلٰى قَوْلِهٖ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ وَكَانَ لِلْحُوْتِ سَرَبًا وَلِمُوْسٰى وَلِفَتَاهُ عَجَبًا ۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا اَيْ صَوَابًا اَرْشَدَ بِهٖ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الرَّآءِ وَسُكُوْنِ الشِّيْنِ وَسَاَلَهٗ ذٰلِكَ لِاَنَّ الزِّيَادَةَ فِي الْعِلْمِ مَطْلُوْبَةٌ	گفت اورا موسیٰ ایا پیروی تو کنم شرط آنکه بیاموزانی مرا ازانچه انوخته شده تو را	کہا اسکو موسیٰ نے کہیے تو تیرے ساتھ رہوں اس شرط کہ مجھکو سکھا دے کچھ جو بھلائی کی تجھکو سکھائی ہے بھلی راہ
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا فِي الْحَدِيْثِ السَّابِقِ عَقِبَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ يَا مُوْسٰى اِنِّيْ عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيْهِ لَا تَعْلَمُهٗ وَاَنْتَ عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَكَهُ اللّٰهُ لَا اَعْلَمُهٗ وَقَوْلُهٗ خُبْرًا مَصْدَرٌ بِمَعْنٰى لَمْ تُحِطْ اَيْ لَمْ تُخْبِرْ حَقِيْقَتَهٗ	گفت هرآینه تو نتوانی بامن شکیبائی کردن	بولا تو نہ سکیگا میرے ساتھ ٹھہرنے
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا اَيْ وَعَدَنِيْ ذٰلِكَ وَقَيَّدَ بِالْمَشِيْئَةِ لِاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ عَلٰى ثِقَةٍ فِيْ نَفْسِهٖ فِيْمَا الْتَزَمَ وَهٰذِهٖ عَادَةُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ اَنْ لَّا يَثِقُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ اللَّامِ وَتَشْدِيْدِ النُّوْنِ عَنْ شَيْءٍ تُنْكِرُهٗ مِنِّيْ فِيْ عِلْمِكَ وَاصْبِرْ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا	وچگونه شکیبائی کنی بر چیزیکه در نگذری آنرا از روی دانش	اور کیونکر تو ٹھہرے دیکھکر ایک چیز جو تیرے قابو میں نہیں آئی سمجھ
	گفت خواهی یافت مرا	کہا تو پائیگا
	اگر خواسته است شکیبا و خلاف نکنم ترا در هیچ فرمانی	اگر اللہ نے چاہا مجھکو ٹھہرنے والا اور نہ ٹالونگا تیرا کوئی حکم
	گفت اگر پیروی من میکنی پس سوال مکن از من از هیچ چیز	بولا پھر اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو مت پوچھیو مجھسے کوئی چیز
	تا آنکه از خود آغاز کنم برای تو از حال آن بیانی	جب تک میں شروع کروں تیرے آگے اسکا مذکور

الکہف ۱۵ ۱۹ ۷۴ ۷۴

فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ اَمْرِي
عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ
اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً
بِغَيْرِ نَفْسٍ

جلالین	فتح الرحمن	فتح الرحمن
اَيْ اُذْكُرُهُ لَكَ بِعِلَّتِهِ فَقَبِلَ مُوسٰى شَرْطَهُ رِعَايَةً لِاَدَبِ الْمُتَعَلِّمِ مِنَ الْعَالِمِ (فَانْطَلَقَا) يَمْشِيَانِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ (حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِمَا خَرَقَهَا) الْخَضِرُ بِاَنْ اقْتَلَعَ لَوْحًا اَوْ لَوْحَيْنِ مِنْهَا مِنْ جِهَةِ الْبَحْرِ بِفَاْسٍ لَمَّا سَلَّعَتِ اللُّجَّ (قَالَ) لَهُ مُوسٰى اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا وَفِي قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ التَّحْتَانِيَّةِ وَالرَّاءِ وَرَفْعِ اَهْلِهَا (لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا) اَيْ عَظِيمًا مُنْكَرًا رُوِيَ اَنَّ الْمَاءَ لَمْ يَدْخُلْهَا (قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ) اَيْ غَفَلْتُ عَنِ التَّسْلِيمِ لَكَ وَتَرْكِ الْاِنْكَارِ عَلَيْكَ (وَلَا تُرْهِقْنِي) تُكَلِّفْنِي (مِنْ اَمْرِي عُسْرًا) مَشَقَّةً فِي صُحْبَتِي اِيَّاكَ اَيْ عَامِلْنِي فِيهَا بِالْعَفْوِ وَالْيُسْرِ (فَانْطَلَقَا) بَعْدَ خُرُوجِهِمَا مِنَ السَّفِينَةِ يَمْشِيَانِ (حَتّٰى اِذَا لَقِيَا غُلَامًا) لَمْ يَبْلُغِ الْحِنْثَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ اَحْسَنُهُمْ وَجْهًا (فَقَتَلَهُ) الْخَضِرُ بِاَنْ ذَبَحَهُ بِالسِّكِّينِ مُضْطَجِعًا اَوْ اقْتَلَعَ رَاْسَهُ بِيَدِهِ اَوْ ضَرَبَ رَاْسَهُ بِالْجِدَارِ اِقْوَالٌ وَاُتِيَ هُنَا بِالْفَاءِ الْعَاطِفَةِ لِاَنَّ الْقَتْلَ عَقِبَ اللُّقِيِّ وَجَوَابُ اِذَا (قَالَ) لَهُ مُوسٰى (اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً) اَيْ طَاهِرَةً لَمْ تَبْلُغْ حَدَّ التَّكْلِيفِ وَفِي قِرَاءَةٍ زَكِيَّةً بِتَشْدِيدِ الْيَاءِ بِلَا اَلِفٍ (بِغَيْرِ نَفْسٍ) اَيْ لَمْ تَقْتُلْ	پس راہ رفتند خضر و موسیٰ	پھر دونوں چلے
تا وقتیکہ سوار شدند در کشتی	یہاں تک کہ جب چڑھے ناؤ میں	
خضر شگاف کرد آنرا	اسکو پھاڑ ڈالا۔ خضر نے	
گفت موسیٰ	موسیٰ بولا	
آیا شگافتی کشتی را تا غرق کنی اہل آنرا	تو نے اسکو پھاڑ ڈالا کہ ڈبا دے اسکے لوگوں کو	
بر ایشان آوردی چیزی عظیم	تو نے کی ایک چیز انوکھی۔	
گفت	بولا	
آیا نگفتم بودم کہ تو متوانی با من شکیبائی کردن۔ گفت موسیٰ مرا اخذہ مکن با من	میں نے نہ کہا تھا تو نہ سکیگا میرے ساتھ تجھ نے کہا مجھکو نہ پکڑ	
باآنچہ فراموش کردم	میری بھول پر	
و بر من مبند از در مقدمہ من سختی را	اور نہ ڈال مجھ پر میرے کام مشکل	
پس راہ رفتند خضر و موسیٰ	پھر دونوں چلے	
تا وقتیکہ برخوردند با نوجوانی	یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے	
خضر بکشت آنرا	اسکو مار ڈالا۔ خضر نے	
گفت موسیٰ آیا کشتی نفسی پاک را	موسیٰ نے کہا تو نے مار ڈالی ایک جان ستھری	
بغیر قصاص	بن بدلے کسی جان کے	

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا
فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ نِ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
اَجْرًا ۝ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ
لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

جلالین

نفسر لقد جئت شيئا نكرا بسكون الكاف وضمها
اي منكرا (قال الم اقل لك انك لن تستطيع معي
صبرا) نزاد لك على ما قبله لعدم العذر هنا ولهذا
قال ان سالتك عن شيء بعدها اي بعد هذه
المرة (فلا تصاحبني) لا تتركني اتبعك (قد بلغت
من لدني) بالتشديد والتخفيف من قبلي (عذرا
في مفارقتك لي (فانطلقا حتى اذا اتيا اهل قرية
هي انطاكية (ن استطعما اهلها) طلبا منهم الطعام
ضيافة (فابوا ان يضيفوهما فوجدا فيها جدارا
اي قاربا مائلا (يريد ان ينقض) اي يقرب
ان يسقط لميلانه (فاقامه) الخضر بيده (قال له
موسى (لو شئت لتخذت) وفي قراءة لاتخذت
عليه اجرا) جعلا حيث لم يضيفونا مع حاجتنا
الى الطعام (قال له الخضر (هذا فراق) اي وقت
فراقي (بيني وبينك) فيه اضافة بين الى غير متعدد
سوغها تكريره بالعطف بالواو (سانبئك) قبل
فراقي لك (بتاويل ما لم تستطع
عليه صبرا اما السفينة فكانت لمساكين) عشرة
يعملون في البحر) بالسفينة مواجرة لها طلبا للكسب
فاردت ان اعيبها وكان وراءهم اذ ارجعوا او
امامهم الان (ملك) كافر (ياخذ كل سفينة) صالحة

فتح الرحمن

ہر آئینہ آوردی شئی ناپسندیدہ
گفت ایا نگفتہ بودم باتو کہ ہرآئینہ تو نتوانی
استفہام انکار ۱۲
شکیبائی کردن
گفت موسی اگر پرسم ترا از چیزی بعد ازیں بار
پس صحبت مکن باس ہر آئینہ رسیدی
از جانب من بحد عذر
پس راہ رفتند تا وقتیکہ آمدند باہل
دہی
طعام طلب کردند از اہل آن دیہ
پس قبول نہ نمودند اہل دہ کہ مہمانی کنند
ایشانرا پس یافتند در آنجا دیوارے
کہ میخواست بافتد
پس راست ساخت آنرا گفت موسی
اگر میخواستی ہرآئینہ می گرفتی
بر تعمیر این دیوار مزدی
گفت این است جدائی
درمیان من و تو
خبر خواہم داد ترا
بسبب آنچہ نتوانستی
بران شکیبائی کردن اما کشتی پس بود
از آن درویشان چند
کہ کار میکردند در دریا

پس خواستم کہ معیوب کنم آنرا و بود
پیش روی ایشان
بادشاہی کہ میگرفت ہر کشتی درست را

موضح القرآن

تو نے کی ایک چیز نامعقول
بولا میں نے نہ کہا تھا تجھکو تو سکیگا
میرے ساتھ
تھہرنے
کہا اگر تجھسے پوچھوں کوئی چیز
اسکے پیچھے مجھکو ساتھ نہ رکھیو تو اتار چکا
میری طرف سے الزام
پھر دونوں چلے یہانتک کہ پہنچے ایک
گانوں کے لوگوں تک
کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے
انھوں نے مہمان کی مہمان رکھنا ان کو
پھر پائی اسمیں ایک دیوار
گرا چاہتی تھی
اسکو سیدھا کیا بولا موسی
اگر تو چاہتا لیتا
اسپر مزدوری
کہا اب جدائی ہے
میرے تیرے درمیان
اب جتاتا ہوں تجھکو
پھیر ان باتوں کا
جن پر تو تھہر سکا نہ وہ جو کشتی
تھی کئی محتاجوں کی
محنت کرتے تھے دریا میں
سو میں نے چاہا کہ اسمیں نقصان ڈالوں
اور ان سے پرے تھا
ایک بادشاہ لیتا تھا ہر ایک کشتی

الکہف ١٩ ٧٩ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَا أَنْ ٨٠
يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي
الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا ٨٢
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ
تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ ع ٨٣

جلالین

كُلَّ سَفِينَةٍ) صَالِحَةٍ (غَصْبًا) نَصْبُهُ عَلَى الْمَصْدَرِ لِلنَّوْعِ الْآخَرِ (وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا) أَيْ نَخَافُ أَنْ يُحَمِّلَهُمَا بِمُتَابَعَتِهِ (طُغْيَانًا وَكُفْرًا) فَإِنَّهُ كَمَا فِي حَدِيثٍ مُسْلِمٍ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَهُمَا ذَلِكَ أَيْ لَحَمَّلَهُمَا مَا يَتَبَعَانِهِ فِي ذَلِكَ (فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ (رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً) أَيْ صَلَاحًا وَتُقًى (وَأَقْرَبَ) مِنْهُ (رُحْمًا) بِسُكُونِ الْحَاءِ وَضَمِّهَا رَحْمَةً وَهِيَ الْبِرُّ بِوَالِدَيْهِ فَأَبْدَلَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى جَارِيَةً تَزَوَّجَ بِنَبِيٍّ فَوَلَدَتْ نَبِيًّا فَهَدَى اللَّهُ تَعَالَى بِهِ أُمَّةً (وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ مَالٌ مَدْفُونٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ (لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَحَفِظَا بِصَلَاحِهِ فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَالِهِمَا (فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا) أَيْ إِينَاسَ رُشْدِهِمَا (وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ) مَفْعُولٌ لَهُ عَامِلُهُ أَرَادَ (وَمَا فَعَلْتُهُ) أَيْ مَا ذُكِرَ مِنْ خَرْقِ السَّفِينَةِ وَقَتْلِ الْغُلَامِ وَإِقَامَةِ الْجِدَارِ (عَنْ أَمْرِي) أَيْ اجْتِهَادِي بَلْ بِأَمْرِ إِلْهَامٍ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى (ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا) يُقَالُ اسْتَطَاعَ وَاسْتَاعَ بِمَعْنَى أَطَاقَ فَفِي هَذَا وَمَا قَبْلَهُ جَمْعٌ بَيْنَ اللُّغَتَيْنِ وَنَوَّعَتِ الْعِبَارَةَ فِي فَأَرَدْتُ فَأَرَدْنَا فَأَرَادَ رَبُّكَ (وَيَسْأَلُونَكَ أَيِ

فتح الرحمن

ہر کشتی درست را بزبردستی

وامّا آن نوجوان پس بودند پدر و مادر وی مسلمان

پس ترسیدیم از انکہ غالب آریم بایشان بر سرکشی و کفر (این ترسیدن خبر از جہت تعلیم آن کرد خدای تعالی بندگان خود را)

پس خواستیم کہ عوض دہد ایشان را پروردگار ایشان بہتر ازوی از روی پاکیزگی و نزدیکتر از جہت شفقت

وامّا آن دیوار پس بود از آن دو نوجوان یتیم در شہر و بود در زیر آن گنجی از آن ایشان و بود پدر ایشان نیکوکار

پس خواست پروردگار تو کہ این نوجوان برسند بنہایت قوت خویش و برآرند گنج خود را از روی مہربانی پروردگار تو

و نکردم آنرا از پیش خود بلکہ بفرمان خدای تعالی

این است شرح آنچہ نتوانستی بر آن شکیبائی کردن

موضح القرآن

ہر ایک کشتی چھین کر

اور وہ جوان کا تھا سو اسکے ماں باپ مجھے ایمان پر

پھر ہم نے ڈر جانا کہ یہ لاوے انکو

انکا رب اس سے بہتر ستھرائی میں

اور لگاؤ رکھتا محبت میں

اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی

اس شہر میں اور اسکے نیچے مال گڑا تھا

انکا اور انکا باپ تھا نیک

پھر چاہا تیرے رب نے کہ

وے پہنچیں اپنے زور کو اور نکالیں

اپنا مال کر مہربانی سے تیرے رب کی

اور میں نے یہ نہیں کیا

اپنے حکم سے

یہ بھید ہے ان جنسوں کا جن پر تو

نہ ٹھہر سکا

اور تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا
فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا
قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ
ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءَ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ
لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

جلالین

الْيَهُودُ (عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ) اِسْمُهُ الْاِسْكَنْدَرُ
وَلَمْ يَكُنْ نَبِيًّا (قُلْ سَأَتْلُوا) سَأَقُصُّ (عَلَيْكُمْ مِنْهُ) مِنْ
حَالِهِ (ذِكْرًا ۝ خَبَرًا (إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ) بِتَسْهِيلِ
السَّيْرِ فِيهَا (وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) يَحْتَاجُ إِلَيْهِ (سَبَبًا ۝
طَرِيقًا يُوَصِّلُ إِلَى مُرَادِهِ (فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ سَلَكَ طَرِيقًا
نَحْوَ الْمَغْرِبِ (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ) مَوْضِعَ
غُرُوبِهَا (وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) ذَاتِ
حَمْأَةٍ وَهِيَ الطِّينُ الْأَسْوَدُ (وَوَجَدَ عِنْدَهَا) فِي الْعَيْنِ فِي
رَأْيِ الْعَيْنِ وَإِلَّا فَهِيَ أَعْظَمُ مِنَ الدُّنْيَا (وَوَجَدَ
عِنْدَهَا) أَيِ الْعَيْنِ (قَوْمًا ۝ كَافِرِينَ (قُلْنَا يَا ذَا
الْقَرْنَيْنِ) بِالْهَامٍ (إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ) الْقَوْمَ بِالْقَتْلِ
(وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا) بِالْأَسْرِ (قَالَ أَمَّا مَنْ
ظَلَمَ) بِالشِّرْكِ (فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ) بِقَتْلِهِ (ثُمَّ
يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ بِسُكُونِ
الْكَافِ وَضَمِّهَا شَدِيدًا فِي النَّارِ (وَأَمَّا مَنْ آمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءَ الْحُسْنَىٰ) أَيِ الْجَنَّةُ وَالْإِضَافَةُ
لِلْبَيَانِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِنَصْبِ جَزَاءٍ وَتَنْوِينِهِ قَالَ الْفَرَّاءُ
نَصْبُهُ عَلَى التَّفْسِيرِ أَيِ الْجِهَةِ الْحُسْنَىٰ (وَسَنَقُولُ لَهُ
مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ أَيْ نَأْمُرُهُ بِمَا يَسْهُلُ عَلَيْهِ (ثُمَّ
أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ نَحْوَ الْمَشْرِقِ (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
مَوْضِعَ طُلُوعِهَا (وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ) هُمُ الزِّنْجُ

فتح الرحمن

از ذوالقرنین ۱ شرح اسمه الاسکندر
بگو خواهم خواند بر شما از حال وی ۲ منه
خبری بر انیه ما دست رس دادیم در زمین ۳ فیها
و دادیم او را از هر چیز سامانی ۴
پس در پی سامانی افتاد ۵
تا آنکه رسید محل فرو رفتن آفتاب ۶ مغرب الشمس
یافت آنرا که فرو میرود در چشمهٔ گل آلود ۷ حمئة
یعنی بحسب نظر مردمان
و یافت ۸
نزدیک آن چشمه گروهی را گفتیم ای ۹ قوما
ذوالقرنین اختیار دست تست ۱۰
یا این است که عقوبت کنی ۱۱
و یا نیکوئی در میان ایشان معامله نیکوئی ۱۲
گفت اما کسی که ۱۳
ستم کرد پس عذاب خواهیم کرد او را باز ۱۴
گردانیده شود بسوی پروردگار خود ۱۵
پس عذاب کند او را عذاب سخت ۱۶
و اما آنکه ایمان آورد ۱۷
و کار شایسته کرد پس او را حالت خوش ۱۸
از روی پاداش ۱۹
و خواهیم گفت در باب وی ۲۰
از معاملهٔ خویش سخن آسانی باز ۲۱
دربی سامانی افتاد تا آنکه رسید محل ۲۲
برآمدن آفتاب ۲۳
یافت آنرا که برمی آید بر گروهی ۲۴

موضح القرآن

ذوالقرنین کو ۱
کہدے اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اسکا ۲
کچھ مذکور ہم نے اسکو جمایا تھا ۳
ملک میں
اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب ۴
پھر پیچھے پڑا ایک سبب کے ۵
یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ ۶
پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل ندی میں ۷
اور پائے ۸
اسکے پاس ایک قوم ہم نے کہا ۹
ذوالقرنین یا لوگوں کو تکلیف دے ۱۰
اور یا رکھ ان میں خوبی ۱۱
جو کوئی ۱۲
ہوگا بے انصاف سو اسکو ہم مارینگے ۱۳
پھر ۱۴
اٹھا جاویگا اپنے رب کے پاس وہ ۱۵
مارے دیکھا اسکو بری مار
اور جو کوئی یقین لایا ۱۶
اور کیا اچھے بھلا کام سو اسکو ہے ۱۷
میں بھلائی بھی
اور ہم کہینگے اسکو ۱۸
اپنے کام میں آسانی سے پھر ۱۹
لگا ایک اسباب کے پیچھے ۲۰ یہاں تک ۲۱
کہ جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ ۲۲
پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں ۲۳

الكهف ١٨ قال ألم أقل ١٦ ٩٤ ٩٣ ٩٢ ٩٥

لَمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ
وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا
مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي
بِقُوَّةٍ أَجْعَل

جلالین

لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا (أَيِ الشَّمْسِ (سِتْرًا) مِنْ لِبَاسٍ
وَلَا سُقُفٍ لِأَنَّ أَرْضَهُمْ لَا تَحْمِلُ بِنَاءً وَلَهُمْ سُرُوبٌ
يَغِيبُونَ فِيهَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَيَظْهَرُونَ عِنْدَ
كَذَٰلِكَ (أَيِ الْأَمْرُ كَمَا قُلْنَا) وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
أَيْ عِنْدَ ذِي الْقَرْنَيْنِ مِنَ الْآلَاتِ وَالْجُنْدِ وَغَيْرِهِمَا
خُبْرًا (عِلْمًا) ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
بِفَتْحِ السِّينَيْنِ وَضَمِّهَا هُنَا وَبَعْدَهُمَا جَبَلَانِ بِمُنْقَطَعِ
بِلَادِ التُّرْكِ سَدَّ الْإِسْكَنْدَرِ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا سَيَأْتِي
وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا (أَيْ أَمَامَهُمَا (قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا (أَيْ لَا يَفْهَمُونَهُ إِلَّا بَعْدَ بُطْءٍ
وَفِي قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الْيَاءِ وَكَسْرِ الْقَافِ (قَالُوا يَا ذَا
الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ) بِالْهَمْزِ وَمَنْ كَرِهَ إِسْقَاطَ
لِشِبْهِ اثْنَيْنِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ (مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ) بِالنَّهْبِ
وَالْبَغْيِ عِنْدَ خُرُوجِهِمْ إِلَيْنَا (فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا
جُعْلًا مِنَ الْمَالِ وَفِي قِرَاءَةٍ خَرَاجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا حَاجِزًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْنَا (قَالَ
مَا مَكَّنِّي) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالنُّونَيْنِ مِنْ غَيْرِ إِدْغَامٍ
فِيهِ رَبِّي) مِنَ الْمَالِ وَغَيْرِهِ (خَيْرٌ) مِنْ خَرْجِكُمْ
الَّذِي تَجْعَلُونَهُ لِي فَلَا حَاجَةَ لِي إِلَيْهِ وَأَجْعَلُ لَكُمُ السَّدَّ
تُرَابًا فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ (لِمَا أَطْلُبُهُ مِنْكُمْ (أَجْعَلْ

فتح الرحمن

کہ گرد آنیدہ بودیم برای ایشان از آفتاب پوشش

جہاں بوقتیکہ برآنہا در گرفتہ ایم بآنچہ نزدیک وی بودہ از آلات و لشکر

از روی ضبط داری۔ باز در بیابی سامانی تا وقتیکہ رسید درمیان دو دیوار

یاجوج و ماجوج ازیشان

یافت ایشان سدین کہ نزدیک نیستند از آنکہ

نفهمند سخنی

ذو القرنین بہر ایشان

فرو کنندگان اند در زمین

پس مقرر کنیم برای تو باجی

برشرط آنکہ بسازی

درمیان ما و درمیان ایشان سدے گفت

آنچہ دست رس داده است مرا

دران بروردگار من بہتر است

پس مدد کنید مرا بزور بازو تا بسازم

موضح القرآن

کہ نہیں بنا دی ہم نے ان کو آس سے ورے کچھ آڑ ف۱

یونہیں ہے اور ہمارے قابو میں آچکی ہے اسکے پاس کی

خبر ف۲ پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے یہاں تک کہ جب پہنچا دو آ

ف۳ ان سے ایک اور لگے

کہ دے سمجھائیں ایک بات ف۴

بولے اے

ذو القرنین بہہ یاجوج و ماجوج

ف۵ دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں

سو کہے تو ہم ٹھہراویں تیرے واسطے کچھ محصول

اسپر کہ بنا دے تو

ہم میں اور ان میں ایک آڑ ف۶ بولا

جو مقدور دیا مجھکو

میرے رب نے وہ بہتر ہے

سو مدد کرو محنت میں بنا دوں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰى اِذَا
جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا
لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ
فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ حَاجِزًا حَصِيْنًا اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ قِطَعَهُ عَلٰى قَدْرِ الْحِجَارَةِ الَّتِيْ بُنِيَ بِهَا فَبَنٰى بِهَا وَجَعَلَ بَيْنَهَا الْحَطَبَ وَالْفَحْمَ حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ بِضَمِّ الْحَرْفَيْنِ وَفَتْحِهِمَا وَضَمِّ الْاَوَّلِ وَسُكُوْنِ الثَّانِيْ اَيْ جَانِبَيِ الْجَبَلَيْنِ بِالْبِنَاءِ وَوَضَعَ الْمَنَافِخَ وَالنَّارَ حَوْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ انْفُخُوْا فَنَفَخُوْا حَتّٰى اِذَا جَعَلَهٗ اَيِ الْحَدِيْدَ نَارًا اَيْ كَالنَّارِ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ هُوَ النُّحَاسُ الْمُذَابُ تَنَازَعَ فِيْهِ الْفِعْلَانِ وَحُذِفَ مِنَ الْاَوَّلِ لِلْاِعْمَالِ الثَّانِيْ فَاُفْرِغَ النُّحَاسُ الْمُذَابُ عَلَى الْحَدِيْدِ الْمُحْمٰى فَدَخَلَ بَيْنَ زُبَرِهٖ فَصَارَ اَشْيَاءَ وَاحِدًا فَمَا اسْطَاعُوْا اَيْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ اَنْ يَّظْهَرُوْهُ يَعْلُوْا ظَهْرَهٗ لِاِرْتِفَاعِهٖ وَمَلَاسَتِهٖ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ خَرْقًا لِصَلَابَتِهٖ وَسَمْكِهٖ قَالَ ذُو الْقَرْنَيْنِ هٰذَا اَيِ السَّدُّ اَيِ الْاِقْدَارُ عَلَيْهِ رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ نِعْمَةٌ لِاَنَّهٗ مَانِعٌ مِّنْ خُرُوْجِهِمْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ بِخُرُوْجِهِمُ الْقَرِيْبِ مِنْ اٰخِرِ الزَّمَانِ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ مَدْكُوْكًا مَبْسُوْطًا وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ بِخُرُوْجِهِمْ وَغَيْرِهٖ حَقًّا ۝ كَائِنًا قَالَ تَعَالٰى وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ خُرُوْجِهِمْ يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ يَخْتَلِطُ بِهٖ لِكَثْرَتِهِمْ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ اَيِ الْقَرْنِ لِلْبَعْثِ فَجَمَعْنٰهُمْ اَيِ الْخَلَائِقَ فِيْ مَكَانٍ وَّاحِدٍ	سپس تو انند میان ما و میان ایشان حایلی محکم بنا کردن من پاره‌ها آهن را (آرا) جمع پاره‌ای آهن ۳ تا وقتیکه برابر ساخت ۵ مابین آن دو کوه ۶ گفت آنس بمعنی تا ۷ چون آهن را گفت ۸ ما بر سر هم بالای این دو کوه گداخته را بر آهن پس ۱۱ پس نتوانستند یاجوج و ماجوج ۱۲ که بالا روند بران سبب ارتفاع و ملاست ۱۳ و نتوانستند او را سوراخ کردن ۱۴ گفت این ۱۵ از اهل آن دیه و جز ایشان ۱۶ نعمتی است از پروردگار من ۱۷ پس چون بیاید وعدهٔ پروردگار من بعضی نزدیک شود قیامت ۱۸ آنرا هموار کند و هست وعدهٔ پروردگار من ۱۹ راست ۲۰ و گذاردیم ۲۱ بعض ایشان آنروز در بعض آمیخته شوند بعض دیگر ۲۲ و دمیده شود در صور ۲۵ پس بهم آریم ایشان را	تمہارے اور ان کے بیچ ایک دھابا ۱ لادو مجھکو تختے ۳ لوہے کے ۴ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا ۵ دو پہاڑوں تنگ پہاڑ کی ۶ کہا دھونکو یہاں تک کہ ۸ جب کر دیا اسکو آگ کہا لاؤ میرے پاس ۱۰ کہ ڈالوں اسپر پگھلا تانبا ۱۱ پھر نہ سکیں ۱۲ کہ اسپر چڑھ آویں ۱۳ اور نہ سکیں اسمیں سوراخ کرنے ۱۴ بولا ایک ۱۶ مہر ہے میرے رب کی ۱۸ پھر جب آوے وعدہ میرے رب کا ۱۹ گرا دے اسکو زمین کا اور سچا ہے میرے رب کا وعدہ ۲۱ خلق کو آسمان ایک دوسرے میں دھستے ۲۲ اور پھونک ماریں صور میں ۲۵ پھر جمع کر لاویں ہم ان کو

الكهف ١٩ قال الم اقل ١٦

جَمِيعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي
وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ
فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ

ع ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦

جلالین

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (جَمِيعًا ۝ وَعَرَضْنَا قُبَيْلَ جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ بَدَلٌ مِنَ
الْكَافِرِينَ (فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي) أَيِ الْقُرْآنِ فَهُمْ
عَمْيٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهِ (وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝
أَيْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يَسْمَعُوا مِنَ النَّبِيِّ مَا يَتْلُو عَلَيْهِمْ
بُغْضًا لَهُ فَلَا يُؤْمِنُونَ بِهِ (أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي) أَيْ مَلَائِكَتِي وَعِيسَى وَعُزَيْرًا
مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ أَيْ يَا بَاءً مَفْعُولٌ ثَانٍ لِأَنْ يَتَّخِذُوا
وَالْمَفْعُولُ الثَّانِي لِحَسِبَ مَحْذُوفٌ الْمَعْنَى أَظَنُّوا أَنَّ
الْإِتِّخَاذَ الْمَذْكُورَ لَا يُغْضِبُنِي وَلَا أُعَاقِبُهُمْ عَلَيْهِ كَلَّا
إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ) هُوَ كَالنُّزُلِ وَغَيْرُهُمْ نُزُلًا
أَيْ هِيَ مُعَدَّةٌ لَهُمْ كَالنُّزُلِ الْمُعَدِّ لِلضَّيْفِ (قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ تَمْيِيزٌ طَابَقَ الْمُمَيَّزَ وَ
بَيَّنَهُمْ بِقَوْلِهِ (الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
بَطَلَ عَمَلُهُمْ (وَهُمْ يَحْسَبُونَ) يَظُنُّونَ (أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ
صُنْعًا ۝ عَمَلًا يُجَازَوْنَ عَلَيْهِ (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ) بِدَلَائِلِ تَوْحِيدِهِ مِنَ
الْقُرْآنِ وَغَيْرِهِ (وَلِقَائِهِ) أَيْ وَبِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ
وَالثَّوَابِ وَالْعِقَابِ (فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ بَطَلَتْ
فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ أَيْ لَا نَجْعَلُ لَهُمْ
قَدْرًا (ذٰلِكَ) أَيِ الْأَمْرُ الَّذِي ذُكِرَتْ مِنْ حُبُوطِ

فتح الرحمن

بہم آوردن در روز آریم دوزخ را آنروز
پیش کافران روبروی آوردن آنانکه
نود چشم ایشان
در پرده از یاد من
نمی توانستند سخن شنیدن یعنی
از شدت بغض نبی صلی اللہ علیہ وسلم
ایا پندارند کافران
دوست گرفتن ایشان بندگان مرا
بجز من موجب عقوبت نباشد

ہر آینه ما آماده ساختیم دوزخ را برای
کافران جای فرود آمدن
بگو آیا
خبر دهیم شما را یا نا مکه زیان کار
ترین مردم اند از روی عمل
آنانند که گم شد سعی ایشان
در زندگانی دنیا
و ایشان گمان میکنند که نیکو کاری میکنند

در عمل آنچه آنانند
که کافر شدند بآیات پروردگار خویش
و بملاقات او
پس نابود شد عمل ایشان
پس بر پا نخواهیم ساخت برای ایشان
روز قیامت هیچ اوزنی

موضح القرآن

آسدن
کافروں کو سامنے جنکی آنکھوں پر
پردہ تھا میری یاد سے
اور سکتے تھے سنے

اب کیا یہ سمجھے ہیں منکر
کہ ٹھہراویں میرے بندوں کو
میرے سوا حمایتی

ہم نے رکھی ہے دوزخ منکروں کی مہمانی
تو کہہ
ہم بتاویں تمکو کن کے کئے بہت اکارت
جنکی دوڑ تھک رہی دنیا کی زندگی میں
اور وے سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے ہیں
کام
وہی ہیں جو
منکر ہوئے اپنے رب کی اور اسکے ملنے سے
سو مٹ گئے اُن کے کئے۔
پھر نہ تھہری کریگے ہم اُن کے واسطے

قال الم اقل الکهف ۱۶ ۱۹ ۱۰۹ ۱۱۰

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ
بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

سورۃ مریم علیہا السلام مکیۃ ثمان وثمانین آیۃ ع

جلالین

اعمالهم وغيره وابتدأ جزاؤهم جهنم بما كفروا واتخذوا
آياتي ورسلي هزوا اي مهزوا بهما ان الذين
امنوا وعملوا الصالحات كانت لهم في علم الله جنات
الفردوس هو وسط الجنة واعلاها والاضافة اليه
للبيان نزلا منزلا خالدين فيها لا يبغون يطلبون
عنها حولا تحولا الى غيرها قل لو كان البحر اي
ماؤه مدادا هو ما يكتب به لكلمات ربي الدالة
على حكمه وعجائبه بان تكتب به لنفد البحر في كتابتها
قبل ان تنفد بالتاء والياء تفرغ كلمات ربي ولو
جئنا بمثله اي البحر مددا زيادة فيه لنفد ولتفرغ
هي ونصبه على التمييز قل انما انا بشر
آدمي مثلكم يوحى الي انما الهكم اله واحد ان المكلفون به
باقية على مصدريتها والمعنى يوحى الي وحدانية
الاله فمن كان يرجو يأمل لقاء ربه بالبعث
والجزاء فليعمل عملا صالحا ولا يشرك بعبادة ربه
اي فيها بان يرائي احدا

سورة مريم مكية او الا سجدتها فمدنية او الا
ثلث من بعدهم خلف الآيتان فمدنيتان وهي ثمان
او تسع آية

فتح الرحمن

کہ جزا ایشان دوزخ باشد بسبب آنکہ
کافر شدند وگرفتند

آیات مرا و پیغمبران مرا مسخرہ بر انبیہ
آنکہ

ایمان آوردند وکارہا شایستہ
کردند ہا شد ایشان را بوستانہاء

بہشت

جای مہمانی جاویدان آنجا نہ طلبند

از انجا باز گشتن بگوا گر باشد دریا

سیاہی بر ای نوشتن سخنان پروردگار من

البتہ خرچ شود دریا

پیش از انکہ آخر شوند سخنان پروردگار
من اگرچہ

بیاریم مانند آن دریا بطریق مدد

بگو جز این نیست کہ من آدمی ام مانند شما

وحی فرستادہ می شود بسوی من کہ
معبود شما معبود یکتا است

پس ہر کہ توقع دارد ملاقات پروردگار
خود را

باید کہ بکند کار پسندیدہ و شریک نیارد
در عبادت پروردگار خویش

ہیچکس را۔

موضح القرآن

بدلا ہی ان کا دوزخ اسپر کہ منکر ہوئے
اور ٹھہرائیں۔

میری باتیں اور میرے رسول کو ٹھٹھا۔
جو لوگ

یقین لائے ہیں اور کئے انھوں نے
بھلے کام انکو ہی بخشندے چھاؤن کے

باغ

جاوید ان باشند در بہشت

مہمانی۔ رہا کرنی ان میں نہ جا ہیں

وہاں سے جگہ بدلنے کو کہ اگر دریا

سیاہی ہو کہ لکھئے میرے رب کی باتیں

بیشک دریا ختم ہو جاوے

ابھی نہ ختم ہوں میرے رب کی باتیں اور اگر

دوسرا بھی لاویں ہم ایسا اسکی مدد کو

تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم

حکم آتا ہے مجھکو کہ تمہارا صاحب ایک
صاحب ہے

پھر جسکو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے

سو کرے کچھ کام نیک اور ساجھا
نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں

کسیکا

سورۃ مریم مکی است

وآن نود و نہ آیات است

سورت مریم مکی ہے

اٹھانوے آیت کی

ودر تفاسیر مذکور است کہ چون آیت وکان البحر الایہ۔ این آیت در آن وقت نازل شد کہ یہود مسلمانان را گفتند کہ کلام حق ما نیز است ما را نیز حکمت داده اند بس علم ما بسیار باشد و دیگر باره میخواہند کہ ما را توبیخ من العلم الا قلیلا جمع میان این دو آیت نمودند کہ علم حق تعالیٰ نہایت ندارد و ہر چند کسی را علم بسیار بود در جنب علم الٰہی کم از کم ہست اند و ہر چند بے وحی آورده اند کہ حضرت عزیر علیہ السلام گمراہ شد و تورات را فراموش کرد و حق تعالیٰ او را بعد از صد سال زنده گردانید و تورات را بر او املا فرمود و او بر مردم خواند و بعضی گویند کہ تورات را حفظ کرده بود و بعد از آن بر مردم املا نمود و بعضی گویند کہ تورات را در غاری پنہان کرده بود و بعد از آن آن غار را یافت و تورات را بر مردم خواند و بعضی گویند کہ تورات را از حفظ بر مردم املا نمود

بسم الله الرحمن الرحيم

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم

كٓهٰيٰعٓصٓ (اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ هٰذَا ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ) مَفْعُوْلُ رَحْمَةِ (زَكَرِيَّا ۝ بَيَانٌ لَهٗ (اِذْ) مُتَعَلِّقٌ بِرَحْمَةِ (نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً) مُشْتَمِلًا عَلٰى دُعَآءٍ (خَفِيًّا ۝) سِرًّا خَوْفَ اللَّيْلِ لِاَنَّهٗ اَسْرَعُ لِلْاِجَابَةِ (قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ) ضَعُفَ (الْعَظْمُ) جَمِيْعُهٗ (مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ) مِنِّيْ (شَيْبًا) تَمْيِيْزٌ مُحَوَّلٌ مِنَ الْفَاعِلِ اَيِ انْتَشَرَ الشَّيْبُ فِيْ شَعْرِهٖ كَمَا يَنْتَشِرُ شُعَاعُ النَّارِ فِي الْحَطَبِ (وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَدْعُوَكَ وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ) اَيْ بِدُعَائِيْ اِيَّاكَ (رَبِّ شَقِيًّا ۝) اَيْ خَائِبًا فِيْمَا مَضٰى فَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا يَاْتِيْ (وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ) اَيِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَنِيْ فِي النَّسَبِ كَبَنِي الْعَمِّ (مِنْ وَّرَآءِيْ) اَيْ بَعْدَ مَوْتِيْ عَلَى الدِّيْنِ اَنْ يُّضَيِّعُوْهُ لِمَا شَهِدَتْهُ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مِنْ تَبْدِيْلِ الدِّيْنِ (وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا) لَا تَلِدُ (فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ) مِنْ عِنْدِكَ (وَلِيًّا ۝) اِبْنًا (يَّرِثُنِيْ) بِالْجَزْمِ جَوَابُ الْاَمْرِ وَبِالرَّفْعِ صِفَةُ وَلِيًّا (وَيَرِثُ) بِالْوَجْهَيْنِ (مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ) جَدِّيْ الْعِلْمَ وَالنُّبُوَّةَ (وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝) اَيْ مَرْضِيًّا عِنْدَكَ قَالَ تَعَالٰى (يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى) فِيْ اِجَابَةِ طَلَبِهِ لِاَبْنٍ الْحَاصِلِ بِهَا رَحْمَةٌ

فتح الرحمن

بنام خداي بخشاينده مهربان

والله اعلم - اين است بيان

بخشايش پروردگار تو بر بنده خود زكريا

چون ندا كرد پروردگار خود را

بدعائي پنهان

گفت اي پروردگار من هر آينه سست شده است

واشتعوان

از بدن من و برنگ آتش شعله زد

سر من از جهة سفيد شدن موي

و نبودم در دعاي تو اي پروردگار من

بي بهره

و هر آينه من بيم دارم از اقارب خود

بعد از خود

و بخشيد زن من را فرزند

از نزديك خود وارثي

و ميراث گيرد

از اولاد

يعقوب

و كن او را اي پروردگار من مرد پسنديده

گفتيم اي زكريا

هر آينه ما بشارت ميدهيم ترا بطفلي

موضح القرآن

شروع الله کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

والله اعلم - یہ مذکور ہے

تیرے رب کی مہر کا اپنے بندے زکریا پر

جب پکارا اپنے رب کو

چھپی پکار سے

بولا اے رب میرے بوڑھی ہو گئیں میری ہڈیاں

اور ریک نکلی سر سے برتھاپے کی

اور تجھے مانگ کر اے رب میں

محروم نہیں رہا

اور میں ڈرتا ہوں بھائی بند سے

اپنے پیچھے

اور عورت میری ماںجھ ہے سو بخش مجھ کو

اپنے پاس سے ایک کام اٹھانے والا

جو میری جگہ پر بیٹھے

اور

یعقوب کی اولاد کی

اور کر اس کو اے رب من مانتا

اے زکریا

ہم تجھ کو خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس

قال لم اقل لك مریم ۲۰ ۱۶ ۹ ۱۰ ۱۱

لَمْ نَجْعَلْ لَّهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۝ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَمْ نَجْعَلْ لَّهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (ای مسمّی بیحیٰی (قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (مِنْ عَتَا يَيْبَسُ اَيْ نِهَايَةَ السِّنِّ مِائَةٌ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً وَبَلَغَتِ امْرَاَتِيْ ثَمَانِيْ وَتِسْعِيْنَ سَنَةً وَاَصْلُ عِتِيٍّ عُتُوٌّ وَكُسِرَتِ التَّاءُ تَخْفِيْفًا وَقُلِبَتِ الْوَاوُ الْاُوْلٰى يَاءً لِمُنَاسَبَةِ الْكَسْرَةِ وَالثَّانِيَةُ يَاءً لِتُدْغَمَ فِيْهَا الْيَاءُ (قَالَ) اَلْاَمْرُ كَذٰلِكَ (مِنْ خَلْقِ غُلَامٍ مِّنْكُمَا (قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ) بِاَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ قُوَّةَ الْجِمَاعِ وَاُفْتِقَ رَحِمَ امْرَاَتِكَ لِلْعُلُوْقِ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا (قَبْلَ خَلْقِكَ وَلِاِظْهَارِ اللّٰهِ تَعَالٰى لِهٰذِهِ الْقُدْرَةِ الْعَظِيْمَةِ الْحَمْلَ السُّؤَالَ لِيُجَابَ بِمَا يَدُلُّ عَلَيْهَا وَلَمَّا تَاقَتْ نَفْسُهُ اِلٰى سُرْعَةِ الْمُبَشَّرِ بِهٖ (قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً (اَيْ عَلَامَةً تَدُلُّ عَلٰى حَمْلِ امْرَاَتِيْ (قَالَ اٰيَتُكَ عَلَيْهِ اَنْ لَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ (اَيْ تَمْتَنِعَ مِنْ كَلَامِهِمْ بِخِلَافِ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى (ثَلٰثَ لَيَالٍ (اَيْ بِاَيَّامِهَا كَمَا فِيْ اٰلِ عِمْرٰنَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ لَيَالٍ (سَوِيًّا (حَالٌ مِنْ فَاعِلِ تُكَلِّمَ اَيْ بِلَا عِلَّةٍ (فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ (اَيِ الْمَسْجِدِ وَكَانُوْا يَنْتَظِرُوْنَ فَتْحَهُ لِيُصَلُّوْا فِيْهِ بِاَمْرِهٖ عَلَى الْعَادَةِ (فَاَوْحٰٓى (اَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا (صَلُّوْا (بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (اَوَّلَ وَاٰخِرَ عَلَى الْعَادَةِ فَعَلَّمَ بِمَنْعِهٖ	پیدا کردیم پیش ازین هیچ همنامی او را گفت ای پروردگار من چگونه باشد مرا پسر و زن من نازاد است و من از پیری بهایت رسیده ام از سبب کمال سالی بنهایت ضعف رسیده ام (یعنی یکصد و بیست سال و زن من نود و هشت سال دارد ج) گفت همچنین است وعده نیز بر همین نهج است (از روی نشانه بر وقوع آن) گفت پروردگار تو این کار بر من آسان است و هر آینه آفریدم ترا پیش ازین و نبودی چیزی (پیش از پیدائی خود) گفت ای پروردگار من معین کن برای من نشانی فرمود نشانه تو آنست که سخن نتوانی گفت مگر سه شبانروز (با آنکه زن تو) با مردمان	نہیں کیا پہلے اس نام کا کوئی بولا اے رب کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا اور میری عورت بانجھ اور میں بوڑھا ہو گیا ہوں تک کہ اکڑ گیا ف۱ کہا یونہیں فرمایا تیرے رب نے وہ مجھ پر آسان ہے اور تجھ کو بنایا میں نے پہلے سے اور تو نہ تھا کچھ چیز ف۲ بولا اے رب ٹھہرا دے مجھ کو کچھ نشانی فرمایا تیری نشانی یہ کہ بات نہ کرے تو لوگوں سے تین رات تک
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا	در حالتیکه صحیح المزاج باشی (از عذر لسان) پس برون آمد بر قوم خود از محراب عبادت (که در آن اعتکاف داشت) پس اشارت کرد بسوی ایشان که تسبیح گویید صبح و شام	چنگا بھلا پھر نکلا اپنے لوگوں پاس حجرے سے تو اشارت سے کہا ان کو یاد کرو صبح و شام ف۳

قال الم اول ۱۹ ۲۰ ع ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا
بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ
حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

جلالین

مِنْ كَلَامِهِمْ حَمَلَتْهُ يَحْيٰى وَبَعْدَ وِلَادَتِهِ بِسَنَتَيْنِ قَالَ تَعَالٰى لَهُ (يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ) اَيِ التَّوْرٰيةَ (بِقُوَّةٍ) بِجِدٍّ (وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ) النُّبُوَّةَ (صَبِيًّا) اِبْنَ ثَلَاثِ سِنِيْنَ (وَحَنَانًا) رَحْمَةً لِّلنَّاسِ (مِّنْ لَّدُنَّا) مِنْ عِنْدِنَا وَزَكٰوةً صَدَقَةً عَلَيْهِمْ (وَكَانَ تَقِيًّا) رُوِيَ اَنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَطِيْئَةً قَطُّ وَلَمْ يَهُمَّ بِهَا (وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ) اَيْ مُحْسِنًا اِلَيْهِمَا (وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا) مُتَكَبِّرًا (عَصِيًّا) عَاصِيًا لِرَبِّهٖ (وَسَلٰمٌ) اَمَانٌ (عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا) اَيْ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْمَخُوْفَةِ الَّتِيْ يَرٰى فِيْهَا مَا لَمْ يَرَهُ قَبْلَهَا فَهُوَ اَمِنٌ فِيْهَا (وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (مَرْيَمَ) اَيْ خَبَرَهَا (اِذِ انْتَبَذَتْ) اِنْفَرَدَتْ (مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا) اَيِ اعْتَزَلَتْ فِيْ مَكَانٍ نَحْوَ الشَّرْقِ مِنَ الدَّارِ (فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا) اَرْسَلَتْ سِتْرًا تَسْتَتِرُ بِهٖ لِتَغْلِيْ رَأْسَهَا اَوْ ثِيَابَهَا اَوْ تَغْتَسِلَ مِنْ حَيْضِهَا (فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا) جِبْرِيْلَ (فَتَمَثَّلَ لَهَا) بَعْدَ لُبْسِهَا ثِيَابَهَا (بَشَرًا سَوِيًّا) تَامَّ الْخَلْقِ (قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا) تَنْتَهِيْ عَنِّيْ بِتَعَوُّذِيْ (قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا) بِالنُّبُوَّةِ (قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ)

فتح الرحمن

القصہ جب یحیی متولد شد و دو سالہ گشت فقسیم ایی یحیی بگیر احکام کتاب باستوار

و دادیم اورا دانائی در حال کودکی

و دادیم شفقتی از نزد یک خود

و طہارت نفس و بود پرہیزگار

و نیکوکردار بود بہ پدر و مادر خود

و نبود گردنکش گناہگار

و سلام از ما بروی روزیکہ متولد شد

و روزیکہ بمیرد و روزیکہ برانگیختہ شود زندہ

و یاد کن در کتاب مریم را

چون یکسو شد از کسان خود جایی بسمت

بر آمدن آفتاب

پس گرفت از پس ایشان

یعنی آن پردہ

پس فرستادیم

روی او روح خود را یعنی جبرئیل را

پس صورت بشر گرفت برای مریم

آدمی درست اندام نمودہ شد

ہراسید مریم از وی بپنداشت مجدد

از تو اگر پرہیزگار باشی گفت

جز این نیست کہ من فرستادہ پروردگار

تو ام تا عطا کنم ترا طفلی پاکیزہ

گفت چگونہ بہم شود برای من طفلی

و دست نرسانیدہ است بمن ہیچ آدمی

موضح القرآن

اے یحییٰ اٹھا لے کتاب زور سے

اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا تمیز کا بچپن میں

اور شوق دیا اپنی طرف سے

اور ستھرائی اور تقا ہر ہیزگار سے

اور نیکی کرنا اپنے ماں باپ سے

اور نہ تھا زبردست بے حکم

اور سلام اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن

مرے اور جس دن اٹھ کھڑا ہو جی کر

اور مذکور کر کتاب میں مریم کا

جب کنارے ہوی اپنے لوگوں سے

ایک ستھری مکان میں

پھر بھیجا

اس پاس اپنا فرشتہ پھر بن آیا

اسکے آگے

آدمی پورا سا۔ بولی مجھکو رحمن کی

پناہ

تجھ سے اگر تو ڈر رکھتا ہی بولا

میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا

کہ دے جاؤں تجھکو ایک لڑکا ستھرا

بولی کہاں سے ہوگا میرے لڑکا

اور چھوا نہیں مجھکو آدمی نے

قولہ در کتاب مریم را۔ بنت عمران را او پرستندہ در مسجد بیت المقدس بود وی و بوقت عذر یکہ او را حادث شد رفتہ و بعد از طہر مستحاضہ باز آمدی و وقتیکہ در خانہ خالہ بود و غسل محیض میکرد طلسید تا انجا غسل کند و بیک سجدہ او را از خبر ہا داد و چون دور شد مریم و باکرانہ رفت از اہل خود نفقہ فارغ و قوم او در سکانی بر جانب شرقی از بیت المقدس باز سرای خانہ مجلس اعتکاف او در زمستان و آن موضعی بود و افتاب روی او ہمچنین دیر در ست اندام زادہ و نا زادہ در تغسل شدن حیض یکسان بصورت حق تعالیٰ بی واسطہ پدر ست اندام بر آفرید بمن مشہورست مریم باشد تا لفظ او در رحم او نرود اید ۱۲ اب بچہ از صورت آدمی ہیچ چیزی ناقص نبود یا خوبصورت کہ درست اندام و بصورت آدمی متشکل

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ
سَرِيًّا ۝ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ

قال الم اقل ۱۶ مریم ۳۰

جلالین

بِتَزَوُّجٍ (وَلِنَجْعَلَهٗٓ بَغِيًّا) زَانِيَةً (قَالَ) الْاَمْرُ (كَذٰلِكِ
مِنْ خَلْقِ غُلَامٍ مِنْكِ مِنْ غَيْرِ اَبٍ (قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ) اَيْ بِاَنْ يُنْفَخَ بِاَمْرِيْ جِبْرِيْلَ فِيْكِ فَتَحْمِلِيْ
بِهٖ وَلِكَوْنِهٖ مَاذُكِرَ فِيْ مَعْنَى الْعِلَّةِ عُطِفَ عَلَيْهِ (وَ
لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ) عَلٰى قُدْرَتِنَا (وَرَحْمَةً مِّنَّا
لِّمَنْ اٰمَنَ بِهٖ (وَكَانَ) خَلْقُهٗ (اَمْرًا مَّقْضِيًّا) بِهٖ فِيْ
عِلْمِهٖ فَنَفَخَ جِبْرِيْلُ فِيْ جَيْبِ دِرْعِهَا فَاَحَسَّتْ بِالْحَمْلِ
فِيْ بَطْنِهَا مُصَدِّقَةً (فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ) تَنَحَّتْ
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا بَعِيْدًا مِّنْ اَهْلِهَا (فَاَجَآءَهَا
جَآءَ بِهَا (الْمَخَاضُ) وَجَعُ الْوِلَادَةِ (اِلٰى جِذْعِ
النَّخْلَةِ) لِتَعْتَمِدَ عَلَيْهِ فَوَلَدَتْ وَالْحَمْلُ وَالتَّصْوِيْرُ
وَالْوِلَادَةُ فِيْ سَاعَةٍ (قَالَتْ يٰلَ) لِلتَّنْبِيْهِ (لَيْتَنِيْ
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا) الْاَمْرِ (وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا) شَيْئًا
مَتْرُوْكًا لَا يُعْرَفُ وَلَا يُذْكَرُ (فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ
اَيْ جِبْرِيْلُ وَكَانَ اَسْفَلَ مِنْهَا اَنْ لَّا تَحْزَنِيْ قَدْ
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا) نَهْرَ مَاءٍ كَانَ انْقَطَعَ
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ كَانَتْ يَابِسَةً وَالْبَآءُ
زَائِدَةٌ (تُسٰقِطْ اَصْلُهٗ بِتَاءَيْنِ قُلِبَتِ الثَّانِيَةُ
سِيْنًا اُدْغِمَتْ فِي السِّيْنِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِنُوْنٍ فَكُلِيْ
رُطَبًا) تَمْيِيْزٌ (جَنِيًّا) صِفَةٌ (فَكُلِيْ) مِنَ الرُّطَبِ

فتح الرحمن

۱ دیگر نبودم زنا کار گفت وعدہ بجنبانید ۲ جبرئیل ۳ پس آواز داد ۴ فرمود پروردگار تو کرد این ۵ الطعام فی الرحم ۶ برمن آسان است ۷ و ۸ بجہ ابہم کہ بگذیم این طفل را ۹ مردمان او بجانب عیسیٰ از جانب خود ۱۰ و ہست این مقدمہ کاری مقرر کردہ شدہ ۱۱ بطیان حملی ۱۲ پس بشکم بار گرفت آن طفل را پس ۱۳ بسبب آن حمل بجای دور از مردم پس آورد ۱۴ درد زہ ۱۵ خرما ۱۶ مریم گفت ای کاش ۱۷ مردہ بود می بیش از این و شدی ۱۸ از خاطر رفتہ ۱۹ پس آواز داد او را طفل یا جبرئیل ۲۰ از جانب پائین او ۲۱ کہ آفریدہ تحت ۲۲ پیدا کردہ است پروردگار تو زیر پائین تو ۲۳ جوئے ۲۴ و بجنبان بسوی خویش تنہ خرما را ۲۵ تا بیفکند ۲۶ بر سر تو ۲۷ خرما تر و تازہ بالفعل از درخت چیدہ

موضح القرآن

اور کبھی نہ تھی میں بدکار بولا یوں نہیں ۱ فرمایا تیرے رب نے وہ ۲ تجھ پر آسان ہے ۳ اور ۴ اور ۵ اسکو ہم کیا چاہیں لوگوں کے لئے ۶ نشانی ۷ اور مہر ہماری طرف سے ۸ اور ہے یہ کام ٹھہر چکا ۹ پھر پیٹ میں لیا اسکو پھر کنارے ہوئی ۱۰ اسکو لیکر ایک میرے مکان میں ۱۱ پھر آیا اسکو ۱۲ جنے کا درد ایک ۱۳ کھجور کی جڑ میں ۱۴ بولی کسی طرح ۱۵ میں مر چکتی اس سے پہلے اور ہو جاتی ۱۶ بھولی بسری ۱۷ پھر اواز دی اسکو اسکے نیچے سے ۱۸ کہ غم نہ کھا ۱۹ کر دیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک ۲۰ اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ ۲۱ اس سے گریں ۲۲ تجھ پر ۲۳ پکی کھجوریں۔ اب کھا

تولد دور از مردم۔ و مدت حمل او ہفت ماہ بود و بعضے شش ماہ گفتہ و بعضے ہشت ماہ گفتہ و بیع فرزندی کہ در ہشت ماہ متولد شدہ زندہ ماند گفتہ علیہ السلام و بعضے گفتہ کہ حمل و وضع آن در یک ساعت بود در حالیکہ سر او سبز و ۔۔۔ بود و بعضے گفتہ دو سال بود و دو بار حیض آورد بود ۱۲ منہ

وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ
الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۝ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا أُخْتَ هَارُونَ
مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۝ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ
كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ ۝ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ
مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا

جلالین

وَاشْرَبِي (مِنَ السَّرِيِّ) وَقَرِّي عَيْنًا (بِالْوَلَدِ تَمْيِيزٌ
مُحَوَّلٌ مِنَ الْفَاعِلِ أَيْ لِتَقَرَّ عَيْنُكِ بِهِ أَيْ تَسْكُنَ فَلَا
تَطْمَحَ إِلَى غَيْرِهِ (فَإِمَّا) فِيهِ إِدْغَامُ نُونِ إِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِي مَا
الْمَزِيدَةِ (تَرَيِنَّ) حُذِفَتْ مِنْهُ لَامُ الْفِعْلِ وَعَيْنُهُ
وَأُلْقِيَتْ حَرَكَتُهَا عَلَى الرَّاءِ وَكُسِرَتْ يَاءُ الضَّمِيرِ لِالْتِقَاءِ
السَّاكِنَيْنِ (مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا) فَيَسْأَلُكِ عَنْ وَلَدِكِ
فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا (أَيْ إِمْسَاكًا
عَنِ الْكَلَامِ فِي شَأْنِهِ وَغَيْرِهِ مَعَ الْأَنَاسِيِّ بِدَلِيلِ (فَلَنْ
أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا) أَيْ بَعْدَ ذٰلِكَ (فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا
تَحْمِلُهُ) حَالَ فَرْأَوْهُ (قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا
فَرِيًّا) عَظِيمًا حَيْثُ أَتَيْتِ بِوَلَدٍ مِنْ غَيْرِ أَبٍ (يَا أُخْتَ
هَارُونَ) هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَيْ يَا شَبِيهَتَهُ فِي الْعِفَّةِ
مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ (أَيْ زَانِيًا) وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ
بَغِيًّا (زَانِيَةً فَمِنْ أَيْنَ لَكِ هٰذَا الْوَلَدُ (فَأَشَارَتْ
لَهُمْ (إِلَيْهِ أَنْ كَلِّمُوهُ (قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ (أَيْ
وُجِدَ (فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا) قَالَ (إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِيَ
الْكِتَابَ (أَيِ الْإِنْجِيلَ (وَجَعَلَنِي نَبِيًّا) وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا
أَيْنَمَا كُنْتُ (أَيْ نَفَّاعًا لِلنَّاسِ إِخْبَارٌ بِمَا كُتِبَ لَهُ
وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ (أَمَرَنِي بِهِمَا (مَا دُمْتُ
حَيًّا) وَبَرًّا بِوَالِدَتِي (مُنْصُوبٌ بِجَعَلَنِي مُقَدَّرًا
وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا (مُتَعَاظِمًا (شَقِيًّا) عَاصِيًا لِرَبِّهِ

فتح الرحمن

وبیاشام و آسوده چشم شو
از ان خشمه

پس اگر

به بینی

از آدمیان کسی را

پس بگو هر آینه من نذر کرده ام برای
خدا روزه را
در روزه سخن نگفتن و طعام

پس

سخن نخواهم گفت امروز با هیچ
آدمی پس آوردش پیش قوم خود
برداشته گفتند ای مریم هر آینه
آوردی چیزی
زشت را ای خواهر

هارون

نبود پدر تو مرد بد و نبود مادر تو
زناکننده پس مریم اشارت کرد
بطفل خود گفتند چگونه سخن گوئیم
با کسی که
در گهواره کودکی عیسی گفت من
بنده خدایم داده است مرا
کتاب و ساخته است مرا پیغامبر
و ساخت مرا خداوند برکت
هر جا که باشم

و حکم فرموده است مرا بنماز و زکوة
مادام که
زنده باشم و ساخت مرا نیکوکار
بمادر خود
و نکرده است مرا گردن کش بدبخت

موضح القرآن

اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھو

سو کبھی

تو دیکھے

کوئی آدمی

تو کہیو میں نے مانا ہے رحمن کا روزہ

سو

بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے پھر لائی اس کو اپنے لوگوں پاس
گود میں بولے اے مریم تو نے کیا یہ چیز

طوفان اے بہن

ہارون کی

نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور نہ تھی تیری ماں

بدکار عورت ہاتھ سے بتایا

اس لڑکے کو بولے ہم کیوں کر بات کریں اس شخص سے کہ وہ
گود میں لڑکا وہ بولا میں بندہ ہوں اللہ کا مجھکو اس نے
کتاب دی ہے اور مجھکو نبی کیا
اور بنایا مجھکو برکت والا
جس جگہ میں ہوں

اور تاکید کی مجھکو نماز کی اور زکوة
کی جب تک میں ہوں
جیتا اور سلوک والا اپنی ماں سے
اور نہیں بنایا مجھکو زبردست بدبخت

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۙ سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ
بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ
يَوْمَ يَأْتُونَنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَالسَّلَامُ) مِنَ اللّٰهِ (عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا يُقَالُ فِيهِ مَا تَقَدَّمَ فِي السَّيِّدِ يَحْيَى قَالَ تَعَالَى (ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ بِالرَّفْعِ خَبَرُ مُبْتَدَإٍ مُقَدَّرٍ أَيْ قَوْلُ بْنُ مَرْيَمَ وَبِالنَّصْبِ بِتَقْدِيرِ قُلْتُ وَالْمَعْنَى الْقَوْلُ الْحَقُّ (الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ) مِنَ الْمِرْيَةِ أَيْ يَشُكُّونَ وَهُمُ النَّصَارَى قَالُوا إِنَّ عِيسَىٰ ابْنُ اللّٰهِ كَذَبُوا (مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۙ سُبْحَانَهُ ۚ تَنْزِيهًا لَهُ عَنْ ذٰلِكَ (إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا أَيْ أَرَادَ أَنْ يُحْدِثَهُ (فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ) بِالرَّفْعِ بِتَقْدِيرِ هُوَ وَبِالنَّصْبِ بِتَقْدِيرِ أَنْ وَمِنْ ذٰلِكَ خَلْقُ عِيسَىٰ مِنْ غَيْرِ أَبٍ (وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ بِفَتْحِ أَنَّ بِتَقْدِيرِ اذْكُرْ وَبِكَسْرِهَا بِتَقْدِيرِ قُلْ بِدَلِيلِ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ (هٰذَا) الْمَذْكُورُ (صِرَاطٌ) طَرِيقٌ (مُسْتَقِيمٌ) مُؤَدٍّ إِلَى الْجَنَّةِ (فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ) أَيِ النَّصَارَىٰ فِي عِيسَىٰ هُوَ ابْنُ اللّٰهِ أَوْ إِلٰهٌ مَعَهُ أَوْ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (فَوَيْلٌ) شِدَّةُ عَذَابٍ (لِلَّذِينَ كَفَرُوا) بِمَا ذُكِرَ أَوْ غَيْرِهِ (مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ) أَيْ حُضُورِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْوَالِهِ (أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ) بِهِمْ صِيغَتَا تَعَجُّبٍ بِمَعْنَى مَا أَسْمَعَهُمْ وَمَا أَبْصَرَهُمْ (يَوْمَ يَأْتُونَنَا	وسلام بر من است روزیکه متولد شدم و روزیکه بمیرم و روزیکه برانگیخته شوم زنده شده این است قصه عیسی پسر مریم مراد صدر ام سخن راست عیسی پسر مریم که در وی مردمان اختلاف میکنند کذا قال الحسن البصری و ابن جریج و ابن اسحاق و غیرهم نیست لائق خدا را که بگیرد پسری فرزند پاکی اوراست چون سر انجام کند کاری را یقول له کن فیکون اشارة الی ان خلق عیسی من غیر اب کخلق آدم من غیر اب و من غیر ام و کخلق حوا من اب بلا ام و من ام و اب معا و من غیرهما و من ذلک خلق سائر البشر من اب و ام و عیسی من ام بلا اب و آدم من غیرهما و

مریم ۱۹ ع ۲ قال الله تعالى

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـــًٔا ۝ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَاۗءَنِيْ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝

جلالین

فِي الْاٰخِرَةِ (لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ) مِنْ اِقَامَةِ الظَّاهِرِ مَقَامَ الْمُضْمَرِ (الْيَوْمَ) اَيْ فِي الدُّنْيَا (فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) اَيْ بَيِّنٍ بِهٖ صَمُّوْا عَنْ سَمَاعِ الْحَقِّ وَعَمُوْا عَنْ اَبْصَارِهٖ اَيْ اِعْجَبْ مِنْهُمْ يَا مُخَاطَبُ فِيْ سَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَعْدَ اَنْ كَانُوْا فِي الدُّنْيَا صُمًّا عُمْيًا (وَاَنْذِرْهُمْ) خَوِّفْ يَا مُحَمَّدُ كُفَّارَ مَكَّةَ (يَوْمَ الْحَسْرَةِ) هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَتَحَسَّرُ فِيْهِ الْمُسِيْءُ عَلٰى تَرْكِ الْاِحْسَانِ فِي الدُّنْيَا (اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ) اَلْهُمْ فِيْهِ بِالْعَذَابِ (وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ) عَنْهُ (وَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ) بِهٖ (اِنَّا نَحْنُ) تَاْكِيْدٌ (نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا) مِنَ الْعُقَلَاءِ وَغَيْرِهِمْ بِهَلَاكِهِمْ (وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ) فِيْهِ لِلْجَزَاءِ (وَاذْكُرْ لَهُمْ) فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اَيْ خَبَرَهُ (اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا) مُبَالِغًا فِي الصِّدْقِ (نَّبِيًّا) وَيُبْدَلُ مِنْ خَبَرِهِ (اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ) اٰزَرَ (يٰٓاَبَتِ) اَلتَّاءُ عِوَضٌ عَنْ يَاءِ الْاِضَافَةِ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَكَانَ يَعْبُدُ الْاَصْنَامَ (لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ) لَا يَكْفِيْكَ (شَيْـــًٔا) مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضُرٍّ (يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَاۗءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا) طَرِيْقًا مُسْتَقِيْمًا (يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ) بِطَاعَتِكَ اِيَّاهُ فِيْ عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ (اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا) كَثِيْرَ الْعِصْيَانِ

فتح الرحمن

لیکن این ستمگاران (امروز در گمراہی ظاہر اند) و بترسان ایشان را روز پشیمانی چون بانجام رسانیده شود کار و ایشان در غفلت اند و ایشان ایمان نمی آرند هرآینه ما وارث شویم زمین را و هر کسی که بر زمین است و بسوی ما بازگردانیده شوند و یاد کن در کتاب ابراہیم هرآینه وی بود راست گردار پیغامبری یاد کن چون گفت پدر خود را ای پدر من چرا عبادت میکنی چیزی را که نمی شنود و نمی بیند و نمی کند از تو چیزی را ای پدر من هرآینه آمده است بمن از علم آنچه نیامده است پیش تو پس پیروی من کن نمایم ترا براہ راست ای پدر من عبادت کن شیطان را هرآینه هست شیطان فرمان بردار

موضح القرآن

پر پے انصاف
آج کے دن صریح بھٹکتے ہیں
اور ڈر سنا دے ان کو
اس پچھتاوے کے دن کا
جب فیصل ہو چکیگا کام
اور وے بھول رہے ہیں
اور وے یقین نہیں لاتے ہم وارث ہونگے زمین کے
اور جو کوئی زمین پر اور ہماری طرف پھر آوینگے اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کو
بیشک وہ تھا سچا نبی
جب کہا اپنے باپ کو ای باپ میرے
کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سنے نہ دیکھے اور نہ
کام آوے تیرے کچھ
ای باپ میرے مجھکو آئی ہے خبر ایک چیز کی جو تجھکو نہیں آئی سو میری راہ چل سمجھا دوں تجھکو راہ سیدھی ای باپ میرے مت پوج شیطان کو
بیشک شیطان ہے رحمن کا بیحکم

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي
يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ
بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا
لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا

جلالین

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ
إِنْ لَمْ تَتُبْ (فَتَكُونَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا) نَاصِرًا وَقَرِيْنًا
فِي النَّارِ قَالَ (أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيْمُ
فَتَعْبُدُهَا (لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ) عَنِ التَّعَرُّضِ لَهَا (لَأَرْجُمَنَّكَ
بِالْحِجَارَةِ أَوْ بِالْكَلَامِ الْقَبِيْحِ فَاحْذَرْنِي (وَاهْجُرْنِي
مَلِيًّا) دَهْرًا طَوِيْلًا (قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ) مِنِّي لَا أُصِيْبُكَ
بِمَكْرُوْهٍ (سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا)
مِنْ حَفِيَ أَيْ بَرَّ فَيُجِيْبُ دُعَائِي وَقَدْ وَفَّى بِوَعْدِهِ
بِقَوْلِهِ الْمَذْكُوْرِ فِي الشُّعَرَاءِ وَاغْفِرْ لِأَبِي وَهَدَا قَبْلَ
أَنْ يَتَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ كَمَا ذُكِرَ فِي بَرَاءَةٍ (وَأَعْتَزِلُكُمْ
وَمَا تَدْعُوْنَ) تَعْبُدُوْنَ (مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَأَدْعُوْا
أَعْبُدُ رَبِّي عَسَى أَنْ لَّا أَكُوْنَ بِدُعَاءِ رَبِّي
بِعِبَادَتِهِ (شَقِيًّا) كَمَا شَقِيْتُمْ بِعِبَادَةِ الْأَصْنَامِ (فَلَمَّا
اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) بِأَنْ ذَهَبَ
إِلَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ (وَهَبْنَا لَهُ) ابْنَيْهِ (يَا نِسْ بِهِمَا
إِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَكُلًّا مِنْهُمَا جَعَلْنَا نَبِيًّا وَوَهَبْنَا
لَهُمُ الثَّلَاثَةَ (مِنْ رَّحْمَتِنَا) الْمَالَ وَالْوَلَدَ (وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا) رَفِيْعًا وَهُوَ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ
فِي جَمِيْعِ أَهْلِ الْأَدْيَانِ (وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى إِنَّهُ
كَانَ مُخْلَصًا) بِكَسْرِ اللَّامِ وَفَتْحِهَا مِنْ أَخْلَصَ فِي عِبَادَتِهِ

فتح الرحمن

اے پدر من می ترسم اگر نکنی توبہ و ایمان بیاری
عقوبتی از خدا بر تو یعنی کفر تو موجب عقوبت است ۱۲
پس باشی قرین شیطان
گفت آیا روگردانی تو از معبودان من
ای ابراہیم
اگر باز نایستی البتہ سنگسار کنم ترا یا دشنام دہم ترا
و ترک صحبت من کن
مدتی دراز گفت سلام علیک یعنی سلامت باشی از من ای ابراہیم
آمرزش خواہم طلبید برای تو از پروردگار
خویش ترا بایمان وی هست بر من مهربان
و کناره گیرم از شما
و از آنچه می پرستید بجز خدا و پرستش کنم
پروردگار خود را شاید که نباشم در
پرستش پروردگار خود
بی بهره پیش پروردگار خود
کناره گرفت از ایشان و از آنچه می پرستیدند
بجز خدا ای قوم ابراہیم
عطا کردیم ویرا
اسحٰق و یعقوب و هر یکی را پیغامبر
ساختیم و عطا کردیم
بایشان چیزها از بخشش خود و ساختیم
برای ایشان ذکر جمیل نهایت بر زبانها
و یاد کن در کتاب موسی را هر آینه وی
بود خالص کرده شده

موضح القرآن

اے باپ میرے میں ڈرتا ہوں کہیں
آپکے تجھکو ایک آفت مل جائے
پھر تو ہو جاوے شیطان کا ساتھی
وہ بولا کیا تو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں
سے اے ابراہیم
اگر تو نہ چھوڑیگا تو تجھکو پتھراؤ سے
مارونگا
اور مجھ سے دور جا
ایک مدت کہا تیری سلامتی رہے
میں گناہ بخشواؤنگا اپنے رب سے
بیشک وہ ہے مجھ پر مہربان
اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے
اور جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوائے
اور میں پکارونگا
اپنے رب کو امید ہے کہ نہ رہونگا میں
رب کو پکار کر
محروم پھر جب
کنارے ہوا ان سے اور جنکو وے
پوجتے اللہ کے سوائے
بخشا ہم نے اسکو
اسحٰق اور یعقوب اور دونوں کو
نبی کیا
اور دیا ہم نے
ان کو اپنی مہر سے اور رکھا
ان کے واسطے سچا بول
اور مذکور کر کتاب میں موسیٰ کا وہ
تھا چنا ہوا

وحرابیہ عداوت کرد
پروردگار خود را امید
است ۱۲

وَكَانَ رَسُوْلًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا
نَبِيًّا ۝ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ ۔

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَاَخْلَصَهُ اللّٰهُ مِنَ الدَّنَسِ (وَكَانَ رَسُوْلًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ	وبود فرستادۂ پیغامبری وما	اور تھا رسول نبی اور پکارا
بِقَوْلِ اِنِّيْ اَنَا اللّٰهُ (مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ) اِسْمُ جَبَلِ الْاَيْمَنِ	کردیم اورا از جانب راست کوہ طور	ہم نے اسکو داہنی طرف سے طور پہاڑ کی
الَّذِيْ يَمِيْنَ مُوْسٰى حِيْنَ اَقْبَلَ مِنْ مَّدْيَنَ (وَقَرَّبْنٰهُ	ونزدیک ساختیم اورا	اور نزدیک بلایا اسکو
نَجِيًّا) مُنَاجِيًا بِاَنْ اَسْمَعَهٗ تَعَالٰى كَلَامَهٗ (وَوَهَبْنَا لَهٗ	رازگویان وعطا کردیم اورا	بھید کہنے کو اس اور بخشا ہم نے اسکو
مِنْ رَّحْمَتِنَا نِعْمَتِنَا (اَخَاهُ هٰرُوْنَ) بَدَلٌ اَوْ عَطْفُ	از جنس خود برادر او ہارون را	اپنی مہر سے بھائی اسکا ہارون
بَيَانٍ (نَبِيًّا) حَالٌ هِيَ الْمَقْصُوْدَةُ بِالْهِبَةِ اِجَابَةً	نبی ساختہ	نبی
لِسُؤَالِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ اَخَاهُ مَعَهٗ وَكَانَ اَسَنَّ مِنْهُ		
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ	وبیاد کن در کتاب اسماعیل را	اور مذکور کر کتاب میں اسمٰعیل کا
لَمْ يَعِدْ شَيْئًا اِلَّا وَفٰى بِهٖ وَانْتَظَرَ مِنْ وَّعْدِهٖ ثَلَاثَةَ	ہر اینہ وی بود راست وعدہ	وہ تھا وعدے کا سچا
اَيَّامٍ اَوْ حَوْلًا حَتّٰى رَجَعَ اِلَيْهِ فِيْ مَكَانِهٖ (وَكَانَ رَسُوْلًا	وبود فرستادۂ	اور تھا رسول
اِلٰى جُرْهُمَ (نَبِيًّا ۝ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ) اَيْ قَوْمَهٗ (بِالصَّلٰوةِ	پیغامبری وی فرمود اہل خود را	نبی اور حکم کرتا تھا اپنے
وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا) اَصْلُهٗ مَرْضُوْوٌ	نماز وزکوۃ وبود نزدیک پروردگار	گھر والوں کو نماز
قُلِبَتِ الْوَاوُ اِنْ يَّاءً وَالضَّمَّةُ كَسْرَةً (وَاذْكُرْ فِي	خویش پسندیدہ	اور زکوۃ کا اور تھا اپنے رب کے
الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا) هُوَ جَدُّ اَبِيْ نُوْحٍ (اِنَّهٗ كَانَ	وبیاد کن در	یہاں پسندیدہ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا) هُوَ حَيٌّ	کتاب ادریس را ہر اینہ وی بود	اور مذکور کر
فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ اَوِ السَّادِسَةِ اَوِ السَّابِعَةِ اَوْ فِي	راست گردار پیغامبری وبرداشتیم	کتاب میں ادریس کا وہ تھا
الْجَنَّةِ اَدْخَلَهَا بَعْدَ اَنْ اَذَاقَ الْمَوْتَ وَاُحْيِيَ	اورا بمکانی بلند یعنے بر آسمان	سچا نبی اور اٹھا لیا ہم نے اسکو
وَلَمْ يَخْرُجْ مِنْهَا (اُولٰٓئِكَ) مُبْتَدَاٌ (الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ		اونچے مکان پر
عَلَيْهِمْ صِفَةٌ لَّهٗ (مِنَ النَّبِيّٖنَ) بَيَانٌ لَّهُمْ وَهُوَ مَعْنًى	ایشان اند کہ انعام کرد خدا	وے لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ
	بر ایشان از ذریۂ پیغامبران	نبیوں میں

قولہ وبود فرستادۂ ۔ واین موسیٰ پیغامبری بود در رسول ای ہم نبی بود و ہم رسول ہذا ہو الاظہر و رسول آنست کہ با او کتاب باشد و نبی آنست کہ خبر دہد از جانب خدای تعالیٰ اگرچہ با او کتاب نباشد و اعداد اک قولہ وعطا کردیم معنی آنست کہ گفت ہا دیم بروے کہ ہارون را نبی گردانیدیم و وزیر وی گردانیدیم و دشمن موسیٰ علیہ السلام بود تو مگر دانیدیم ساز ایشان تا قولہ و بود فرستادۂ ۔ و کفایت میکند بر رسالت وے عدل او کہ وعدہ کرد کہ من ہر دیگر صابر خواہم ماند و ستجدنی ان شاء اللہ تعالیٰ من الصابرین پس وفا نمود بآن وعدہ را تا الوجود ۔ قولہ ادریس را کہ پیغمبر شیث و جد پدر نوح است علیہ السلام و نام او اخنوخ بود و بجیت و راست علوم بادریس ملقب شد اول کسی کہ بقلم خط نوشت و از نجوم سخن گفت و ضوابطی کرد او بود و سی صحیفہ ہر دو نازل شد ۱۲ حسینی و سیصد و چہار اصول آورد و مکرر ادریس دویست سال قبل از وفات آدم علیہا السلام متفقہ گردانید ۱۲ حسینی

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۞ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۞ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۞ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ
مَاْتِيًّا ۞ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۞

قال الم اقل لكم ۱۶ ۱۹ مریم

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الصِّفَةِ وَمَا بَعْدَهُ اِلٰى جُمْلَةِ الشَّرْطِ صِفَةٌ لِلنَّبِيِّيْنَ فَقَوْلُهٗ		
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق اَيْ اِدْرِيْسَ (وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ	۱ از فرزندان آدم و از نسل آنکه برداشتیم	۱ اور آدم کی اولاد میں اور اُن میں
فِي السَّفِيْنَةِ اَيْ اِبْرٰهِيْمَ ابْنِ اٰزَرَ ابْنِ اِبْنِ سَامٍ (وَمِنْ ذُرِّيَّةِ	۲ یا نوح چون ادریس و	۲ جنکو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ
اِبْرٰهِيْمَ اَيْ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ (وَمِنْ	۳ و از ذریۀ چون ابراهیم و	۳ اور ابراہیم کی اولاد میں
ذُرِّيَّةِ (اِسْرَآءِيْلَ) وَهُوَ يَعْقُوْبُ اَيْ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	۴ ابراهیم و	۴ اور
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى (وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا	۵ یعقوب	۵ اسرائیل کی
اَيْ مِنْ جُمْلَتِهِمْ وَخَبَرُ اُولٰٓئِكَ (اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ	۶ و از آنکه راه راست نمودیم	۶ اور اُن میں جنکو ہمنے سوجھ دی
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جَمْعُ سَاجِدٍ وَبَاكٍ	۷ ایشان را و برگزیدیم	اور پسند کیا
اَيْ فَكُوْنُوْا مِثْلَهُمْ وَاَصْلُ بُكِيٍّ بُكْوِيٌّ قُلِبَتِ الْوَاوُ	۸ چون خوانده می شد بر ایشان آیات	۸ جب انکو سنائے آیتیں
يَآءً وَالضَّمَّةُ كَسْرَةً (فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا	۹ خدای افتادند سجده کنان و گریان	۹ رحمن کی گرتے ہیں سجدے میں اور روتے
الصَّلٰوةَ بِتَرْكِهَا كَالْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى (وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	۱۰ پس جانشین شد بعد از ایشان	۱۰ پھر اُن کے جگہ آئے ناخلف گمراہی
مِنَ الْمَعَاصِيْ (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۞ هُوَ وَادٍ فِيْ	۱۱ ناخلفی چند که ترک کردند	۱۱ نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے
جَهَنَّمَ اَيْ يَلْقَوْنَ فِيْهِ (اِلَّا (لٰكِنْ (مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ	۱۲ نماز را و پیروی کردند خواهش بهارا	۱۲ سو آگے ملیگی گمراہی۔
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ	۱۳ پس خواهند یافت جزای گمراهی	۱۳ مگر جسنے توبہ کی اور یقین لایا
يَنْقُصُوْنَ (شَيْئًا ۞ مِنْ ثَوَابِهِمْ (جَنّٰتِ عَدْنِ (اِقَامَةٍ	۱۴ لیکن هر که توبه کرد و ایمان آورد	۱۴ اور کیا نیکی سو وے لوگ جاوینگے
بَدَلٌ مِنَ الْجَنَّةِ (الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ	۱۵ و کار شایسته بعمل آورد انجا عه در آیند	بہشت میں اور انکا حق نہ ہنگا
حَالٌ اَيْ غَائِبِيْنَ عَنْهَا (اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ اَيْ مَوْعُوْدُهٗ هُنَا	۱۶ بهشت و هیچ ستم کرده نشود	۱۵ کچھ باغوں میں بسنے کے
مَاْتِيًّا ۞ بِمَعْنٰى اٰتِيًا وَاَصْلُهٗ مَاْتُوْيٌ اَوْ مَوْعُوْدُهٗ هُنَا	۱۷ بر ایشان	جنکا وعدہ دیا ہے رحمن نے اپنے
الْجَنَّةُ يَاْتِيْهِ اَهْلُهٗ (لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا مِنَ الْكَلَامِ	۱۸ بوستانها همیشه ماندن	بندوں کو بن دیکھے
اِلَّا (لٰكِنْ يَسْمَعُوْنَ (سَلٰمًا ۞ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ عَلَيْهِمْ اَوْ	۱۹ که وعده داده است خدا بندگان	۱۶ بیشک ہی اسکے وعدے پر
مِنْ بَعْضِهِمْ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (اَيْ	خود را نادیده بایشان را وعده داد	۱۷ پہنچنا
	۲۰ برانیه هست وعدهٔ او	۱۸ نسنینگے وہاں بک بک
	۲۱ البته آینده	۱۹ سوائے سلام
	۲۲ نشنوند انجا هیچ سخن بیهوده	۲۰ اور انکو بھی انکی روزی وہاں
	۲۳ لیکن سلام شنوند	صبح اور شام
	۲۴ و ایشان را بود روزی ایشان	
	در انجا صبح و شام	

١٩ قال الم اقول ١٦

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا
وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ
وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ
ع حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَلٰى قَدْرِهِمَا فِي الدُّنْيَا وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ نَهَارٌ وَلَا لَيْلٌ بَلْ ضَوْءٌ وَنُوْرٌ اَبَدًا (تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُوْرِثُ) نُعْطِي (مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا) بِطَاعَتِهٖ وَنَزَلَ لَمَّا تَاَخَّرَ الْوَحْيُ اَيَّامًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيْلَ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَزُوْرَنَا اَكْثَرَ مِمَّا تَزُوْرُنَا (وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا) اَيْ اَمَامَنَا مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ (وَمَا خَلْفَنَا) مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا (وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ) اَيْ مَا يَكُوْنُ مِنْ هٰذَا الْوَقْتِ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اَيْ لَهٗ عِلْمُ ذٰلِكَ جَمِيْعِهٖ (وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا) بِمَعْنٰى نَاسِيًا اَيْ تَارِكًا لِلنَّبِيِّ حِيْنَ اَبْطَاَ الْوَحْيُ عَنْكَ هُوَ (رَبُّ) مَالِكُ (السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ) اَيِ اصْبِرْ عَلَيْهَا (هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا) اَيْ مُسَمًّى بِذٰلِكَ لَا (وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ) الْمُنْكِرُ لِلْبَعْثِ اَيِ ابْنُ خَلَفٍ اَوِ الْوَلِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ النَّازِلُ فِيْهِ الْاٰيَةُ (ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَةِ الثَّانِيَةِ وَتَسْهِيْلِهَا وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَهَا بِوَجْهَيْهَا وَبَيْنَ الْاُخْرٰى (وَمَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا) مِنَ الْقَبْرِ كَمَا يَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَالْاِسْتِفْهَامُ بِمَعْنَى النَّفْيِ اَيْ لَا اُحْيٰى بَعْدَ الْمَوْتِ وَمَا زَائِدَةٌ لِلتَّاْكِيْدِ وَكَذَا اللَّامُ وَرُدَّ عَلَيْهِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى (اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ) اَصْلُهُ يَتَذَكَّرُ اُبْدِلَتِ	١ ایسا ہے آدمی کہ کہتا ہے کیا جب میں مر گیا ہوں گا پھر ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦	١ وہ بہشت ہے جو میراث دینگے ٢ اپنے بندوں میں جو کوئی ہوگا پرہیزگار ٣ اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے اسی کا ہے جو ہمارے آگے اور جو ہمارے پیچھے ٤ اور جو اسکے بیچ ٥ اور تیرا رب نہیں بھولنے والا ٦ رب آسمانوں کا اور زمین کا ٧ اور جو اسکے بیچ سو اسی کی بندگی کر اور دھیرا رہ اسکی بندگی پر تو کسی کو جانتا ہے جو اسکے نام کا ٨ اور کہتا ہے آدمی ٩ کیا جب ١٠ کیا جون ١١ بیس مر گیا پھر ١٢ نکلونگا جی کر ١٣ کیا یاد نہیں رکھتا آدمی

قولہ وما تتنزل الخ اور وہ اندوہ جو تاخیر رسالت صلی اللہ علیہ وسلم را از اصحاب کہف وذوالقرنین وروح سوال کردند فرمود کہ رود تا بیائید تا جواب دہم و استثنا کرد یا نیز وہ او دوازدہ یا بست وپنج روز جبرئیل علیہ السلام بروز فرود نیامد وحزن حوال بعد از نزول وحی یا او گفت دیر آمدی گفتی مشتاقتر بودم جبرئیل جواب داد و ما نتنزل الآیہ ١٢ قولہ ویقول الانسان الخ روایت کردہ کہ ابی بن خلف استخوانی را ریزہ ریزہ کرد و پیش مردمان افشرد و گفت چگونہ برانگیخته شویم بعد ازانکہ اینچنین گردیم آنرا بآن ناز الخ خواستم کہ او را بند کند او لا یذکر الآیہ

قال الم اقل لك مریم ۱۹ ۷۶

أَنَا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ
أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
التَّاءُ دَالًا وَأُدْغِمَتْ فِي الدَّالِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِذَالٍ وَضَمِّ الْكَافِ (أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا) فَيَسْتَدِلُّ بِالْابْتِدَاءِ عَلَى الْإِعَادَةِ (فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ) أَيِ الْمُنْكِرِينَ لِلْبَعْثِ (وَالشَّيَاطِينَ) أَيْ نَجْمَعُ كُلًّا مِنْهُمْ وَشَيْطَانَهُ فِي سِلْسِلَةٍ (ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ) مِنْ خَارِجِهَا (جِثِيًّا) عَلَى الرُّكَبِ جَمْعُ جَاثٍ وَأَصْلُهُ جُثُوٌّ أُوجُثُوِيٌّ مِنْ حَتِّي يَحْتُو أَوْ يَجْثِي لُغَتَانِ (ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ) فِرْقَةٍ مِنْهُمْ (أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا) جُرْأَةً ثُمَّ لَنَحْنُ (أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا) أَحَقُّ بِجَهَنَّمَ الْأَشَدُّ (وَغَيْرُهُمْ (صِلِيًّا) دُخُولًا وَاخْتِرَاقًا فَنَبْدَأُ بِهِمْ وَأَصْلُهُ صَلْيِيٌّ مِنْ صَلِيَ بِكَسْرِ اللَّامِ وَفَتْحِهَا (وَإِن مِّنكُمْ) أَيْ مَا مِنْكُمْ (أَحَدٌ (إِلَّا وَارِدُهَا) أَيْ دَاخِلُ جَهَنَّمَ (كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا) حَتَّمَهُ وَقَضَى بِهِ لَا يُرَدُّ (ثُمَّ نُنَجِّي) مُشَدَّدًا وَمُخَفَّفًا (الَّذِينَ اتَّقَوُا) الشِّرْكَ وَالْكُفْرَ مِنْهَا (وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ) بِالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ (فِيهَا جِثِيًّا) عَلَى الرُّكَبِ (وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْكَافِرِينَ (آيَاتُنَا مِنَ الْقُرْآنِ (بَيِّنَاتٍ) وَاضِحَاتٍ حَالٌ (قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ) نَحْنُ أَوْ أَنْتُمْ	کہ ما آفریدیم او را پیش ازین	کہ ہمنے اسکو بنایا پہلے سے
	و نبود هیچ چیزی	اور وہ کچھ چیز نتھا
	پس قسم بپروردگار تو که البته برانگیزیم ایشان را یعنی منکران بعث را با شیاطین	سو قسم ہے تیرے رب کی ہم گھیر لاویں گے ان کو اور شیطانوں کو
	باز حاضر کنیم ایشان را	پھر سامنے لاویں گے گرد دوزخ کے
	حوالی دوزخ بزانو در افتاده	گھٹنوں پر گرے ف۱
	باز برکشیم از هر امتی	پھر جدا کرینگے ہم ہر فرقے میں سے
	از آنکه ازیشان جرأت کننده تر است بر خدا از روی نافرمانی باز	کون انمیں سخت رکھتا تھا رحمن سے اکڑ پھر
	ما دانا تریم بآنکه سزاوار تر اند	ہمکو خوب معلوم ہیں جو بہت قابل ہیں اسمیں
	بدر آمدن دوزخ	پڑنے کے ۔
	و نیست	اور کوئی نہیں
	از شما هیچکس مگر گذرنده بر این	تم میں جو نہ پہنچیگا اسپر
	هست این وعده لازم بر پروردگار تو مقدر کرده شده	ہے چکا تیرے رب پر ضرور مقرر
	باز برهانیم	پھر بچا دینگے ہم ان کو جو
	متقیان را و بگذاریم ظالمان را	ڈرتے رہے اور چھوڑ دینگے گنہگار
	آنجا بزانو در افتاده و جون	اسی میں اوندھے گرے ف۲
	خوانده شود بر ایشان آیات ما	اور جب سنائے انکو ہماری آیتیں
	واضح آمده گویند	کھلی کہتے ہیں
	کافران مسلمانان را کدام یک از ین دو گروه	جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو دونوں فریقوں میں

قولہ بر این هست - دوزخ اما چون مومنان بروگذرند الخ درحدیث آمده که بعضے بهشتیان از بعضے سوال کنند که حق سبحانه وتعالی ما را وعده فرموده بود که وان هیچ کس الا وارد ها بس حال بعضے که ما النفس را ندیدیم فرشتگان گویند که مقدار دو تو خوا وهی خامدة بدر رستی که شما گذر کردید بر دوزخ لما انش او ربیب نور ایمان شما فرو مرده نعوذ باللہ منہ

مریم قال الم اقل لکم ۱۹ ۱۶

خَيْرٌ مَّقَامًا وَّأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِءْيًا ۝
قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا
الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ
الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ
مَّرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ

جلالین

خَيْرٌ مَّقَامًا) مَنْزِلًا وَمَسْكَنًا بِالْفَتْحِ مِنْ قَامَ وَبِالضَّمِّ
وَأَحْسَنُ نَدِيًّا) بِمَعْنَى النَّادِي وَهُوَ مُجْتَمَعُ الْقَوْمِ
يَتَحَدَّثُونَ فِيهِ يَعْنُونَ نَحْنُ فَنَكُونُ خَيْرًا مِنْكُمْ
قَالَ تَعَالَى (وَكَمْ) أَيْ كَثِيرًا (أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ
أَيْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ (هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا) مَالًا
وَمَتَاعًا (وَرِءْيًا) مَنْظَرًا مِنَ الرُّؤْيَةِ فَلَمَّا أَهْلَكْنَاهُمْ
لِكُفْرِهِمْ نُمْهِلُكَ هَؤُلَاءِ (قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ
شَرْطٌ جَوَابُهُ (فَلْيَمْدُدْ) بِمَعْنَى الْخَبَرِ أَيْ يَمُدُّ
لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا) فِي الدُّنْيَا يَسْتَدْرِجُهُ (حَتَّىٰ إِذَا
رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ) كَالْقَتْلِ وَالْأَسْرِ
وَإِمَّا السَّاعَةَ) الْمُشْتَمِلَةَ عَلَى جَهَنَّمَ فَيَدْخُلُونَهَا
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا
أَعْوَانًا هُمْ أَمِ الْمُؤْمِنُونَ وَجُنْدُهُمُ الشَّيَاطِينُ وَجُنْدُ
الْمُؤْمِنِينَ الْمَلَائِكَةُ (وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا
بِالْإِيمَانِ (هُدًى) بِمَا يُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْآيَاتِ (وَ
الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ) هِيَ الطَّاعَاتُ تَبْقَى لِصَاحِبِهَا
خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا) أَيْ مَا يُرَدُّ
إِلَيْهِ وَيُرْجَعُ بِخِلَافِ أَعْمَالِ الْكُفَّارِ وَالْخَيْرِيَّةُ هُنَا
فِي مُقَابَلَةِ قَوْلِهِمْ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا
أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ
وَقَالَ لِخَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ الْقَائِلِ لَهُ نُبْعَثُ بَعْدَ

فتح الرحمن

بہتر است در رتبہ

ونیکوتر است از روی مجلس یعنے
بعزت دنیا مغرور شدند

و بسیار ہلاک کردیم پیش از ایشان طبقہ

کہ بہتر بودند باعتبار رخت خانہ

واز روی نمود داری

بگو ہر کہ باشد در گمراہی

افزون می دہد

اور اخذا افزون دادنی تا وقتیکہ

بینند آنچہ ترسانیدہ شدند عقوبت

ویا قیامت را

پس خواہند دانست کدام یک بدتر است

ورمرتبہ و ناتوان تر است از روی

باعتبار لشکر

وزیادہ می دہد خدا راہ یابان را

ہدایت و

حسنات پایندہ شایستہ

بہتر اند نزدیک پروردگار تو از روی

جزا و نیکوتر اند از جہت بازگشت

ابا دیدی آنرا کہ کافر شد بآیات

وگفت

موضح القرآن

کسکا مکان بہتر ہے

اور اچھی لگتی ہے مجلس

اور کتنی کھپا چکے ہم پہلے ان سے

وے ان سے بہتر تھے اسباب میں

اور نمود میں

تو کہہ جو کوئی رہا بھٹکتا

سو چاہیے کھینچ لیجاوے

اسکو رحمن لمبا دے رسی تانکر

دیکھینگے جو وعدہ پاتے ہیں

آفت

اور قیامت

سو تب معلوم کرینگے کسکا برا درجہ

ہے اور کسکی فوج کم زور ہے

اور بڑھاتا جاوے اللہ سوجھے ہوؤں کو

سوجھ اور

رہنے والی نیکیاں

بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے یہاں ثواب

اور بہتر پھر جانے کو جگہ ہے

بھلا تو نے دیکھا جو منکر ہوا ہماری

آیتوں سے

اور کہا

قال الم اقل لك ميم ١٩ ١٦

ع ٤

لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ
وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَّنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝
أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۚ
إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى

جلالین

الْمَوْتِ وَالْمُطَالَبُ لَهُ بِمَالٍ (لَأُوتَيَنَّ) عَلَى تَقْدِيرِ الْبَعْثِ
مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَأُقْضَى كَ قَالَ تَعَالَى (أَطَّلَعَ الْغَيْبَ
أَيْ عَلِمَهُ وَأَنْ يُؤْتِيَنِي مَا قَالَهُ وَاسْتَغْنَى بِهَمْزَةِ
الْاِسْتِفْهَامِ عَنْ هَمْزَةِ الْوَصْلِ فَحُذِفَتْ (أَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ بِأَنْ يُؤْتِيَهُ مَا قَالَهُ (كَلَّا ۚ
أَيْ لَا يُؤْتَى ذٰلِكَ (سَنَكْتُبُ) نَأْمُرُ بِكَتْبِ (مَا يَقُولُ
وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ نَزِيدُهُ بِذٰلِكَ
عَذَابًا فَوْقَ عَذَابِ كُفْرِهِ (وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ) مِنَ
الْمَالِ وَالْوَلَدِ وَيَأْتِينَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (فَرْدًا ۝ لَا
مَالَ لَهُ وَلَا وَلَدَ (وَاتَّخَذُوا) أَيِ الْكُفَّارُ مَكَّةَ
مِنْ دُونِ اللّٰهِ (اٰلِهَةً) أَوْثَانًا (لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ شُفَعَاءَ عِنْدَ اللّٰهِ بِأَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ
كَلَّا ۚ أَيْ لَا مَانِعَ مِنْ عَذَابِهِمْ (سَيَكْفُرُونَ) أَيِ
الْاٰلِهَةُ (بِعِبَادَتِهِمْ) أَيْ يَنْفُونَهَا كَمَا فِي اٰيَةٍ
أُخْرٰى مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ
ضِدًّا ۝ أَعْوَانًا وَأَعْدَاءً (أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا
الشَّيَاطِينَ (سَلَّطْنَاهُمْ (عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ
تُهَيِّجُهُمْ إِلَى الْمَعَاصِي (أَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ
بِطَلَبِ الْعَذَابِ (إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ (إِلَّا أَيَّامًا أَوِ
اللَّيَالِيَ أَوِ الْأَنْفَاسَ (عَدًّا ۝ إِلَى وَقْتِ عَذَابِهِمْ
اُذْكُرْ (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ) بِإِيتَائِهِمْ (إِلَى

فتح الرحمن

الْمَوْتِ وَالْمُطَالَبُ لَهُ بِمَالٍ (لَأُوتَيَنَّ) عَلَى تَقْدِيرِ الْبَعْثِ
مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَأُقْضَى كَ قَالَ تَعَالَى (أَطَّلَعَ الْغَيْبَ
أَيْ عَلِمَهُ وَأَنْ يُؤْتِيَنِي مَا قَالَهُ وَاسْتَغْنَى بِهَمْزَةِ
الْاِسْتِفْهَامِ عَنْ هَمْزَةِ الْوَصْلِ فَحُذِفَتْ (أَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ بِأَنْ يُؤْتِيَهُ مَا قَالَهُ (كَلَّا ۚ
أَيْ لَا يُؤْتَى ذٰلِكَ (سَنَكْتُبُ) نَأْمُرُ بِكَتْبِ (مَا يَقُولُ
وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ نَزِيدُهُ بِذٰلِكَ
عَذَابًا فَوْقَ عَذَابِ كُفْرِهِ (وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ) مِنَ
الْمَالِ وَالْوَلَدِ وَيَأْتِينَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (فَرْدًا ۝ لَا
مَالَ لَهُ وَلَا وَلَدَ (وَاتَّخَذُوا) أَيِ الْكُفَّارُ مَكَّةَ
مِنْ دُونِ اللّٰهِ (اٰلِهَةً) أَوْثَانًا (لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ شُفَعَاءَ عِنْدَ اللّٰهِ بِأَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ
كَلَّا ۚ أَيْ لَا مَانِعَ مِنْ عَذَابِهِمْ (سَيَكْفُرُونَ) أَيِ
الْاٰلِهَةُ (بِعِبَادَتِهِمْ) أَيْ يَنْفُونَهَا كَمَا فِي اٰيَةٍ
أُخْرٰى مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ
ضِدًّا ۝ أَعْوَانًا وَأَعْدَاءً (أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا
الشَّيَاطِينَ (سَلَّطْنَاهُمْ (عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ
تُهَيِّجُهُمْ إِلَى الْمَعَاصِي (أَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ
بِطَلَبِ الْعَذَابِ (إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ (إِلَّا أَيَّامًا أَوِ
اللَّيَالِيَ أَوِ الْأَنْفَاسَ (عَدًّا ۝ إِلَى وَقْتِ عَذَابِهِمْ
اُذْكُرْ (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ) بِإِيتَائِهِمْ (إِلَى

موضح القرآن

[illegible]

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِندَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ
يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَن دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنبَغِي
لِلرَّحْمٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِن كُلُّ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ
أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ
الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

جلالین

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ جَمْعُ وَافِدٍ بِمَعْنَى رَاكِبٍ (وَنَسُوقُ
الْمُجْرِمِينَ) بِكُفْرِهِمْ (إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝) جَمْعُ وَارِدٍ
بِمَعْنَى مَاشٍ عِطَاشٍ (لَا يَمْلِكُونَ) أَيِ النَّاسُ
الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ أَيْ
شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ (وَقَالُوا) أَيِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ وَمَنْ زَعَمَ
أَنَّ الْمَلَائِكَةَ بَنَاتُ اللّٰهِ (اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝
قَالَ تَعَالَىٰ لَهُمْ (لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝) أَيْ مُنْكَرًا عَظِيمًا
تَكَادُ بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ) بِالنُّونِ
وَفِي قِرَاءَةٍ بِالتَّاءِ وَتَشْدِيدِ الطَّاءِ بِالِانْشِقَاقِ
مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَيْ
تَنْطَبِقُ عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ (أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝)
قَالَ تَعَالَىٰ (وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝) أَيْ
مَا يَلِيقُ بِهِ ذٰلِكَ (إِن) أَيْ مَا (كُلُّ مَن فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝) ذَلِيلًا خَاضِعًا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْهُمْ عُزَيْرٌ وَعِيسَىٰ (لَقَدْ أَحْصَاهُمْ
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝) فَلَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ مَبْلَغُ جَمِيعِهِمْ
وَلَا وَاحِدٌ مِنْهُمْ (وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝)
بِلَا مَالٍ وَلَا نَصِيرٍ يَمْنَعُهُ (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝) فَيُحَبِّبُهُمْ

فتح الرحمن

رحمن مہمان آمدہ ۲ روان کنیم ۳ گناہگاران را بسوی دوزخ تشنہ گشتہ ۴ کافران ۱۲ ۵ نتوانند ۶ (مانند بہائم) ۷ شفاعت کردن الا کسی کہ گرفتہ است از نزدیک خدا عہدی ۸ و گفتند ۹ فرزند گرفتہ است خدا ۱۰ خدا فرمود ایشان را ہر اینہ آوردید چیزی زشتی ۱۱ نزدیک اند آسمانہا کہ بشگافند ۱۲ ازین سخن و بشگافد زمین و بیفتد کوہہا پارہ پارہ شدہ ۱۳ بسبب آنکہ اثبات کردند خدا را فرزندی ۱۴ و نسزد خدا را کہ فرزند گیرد ۱۵ ۱۶ نیست ہیچ یک از آنانکہ در آسمانہا ۱۷ و زمین اند مگر آیند بیش رحمن بندہ شدہ ۱۸ ہر اینہ بعلم او گرفتہ است ایشان را ۱۹ و شمار کردہ است ایشان را شمار کردنی ۲۰ و ہر یک از ایشان آیندہ است پیش وی روز قیامت تنہا شدہ ۲۱ ہر اینہ آنانکہ ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند پیدا خواہد کرد برای ایشان خدا دوستی را ۲۲

موضح القرآن

رحمن کے پاس مہمان بلائے اور ۲ تانک لیجائیں ۳ گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ۴ نہیں اختیار رکھتے لوگ ۵ سفارش کا مگر جسنے لے لیا ہے رحمن سے قرار ۶ اور لوگ کہتے ہیں ۷ رحمن رکھنا ہے اولاد ۸ اگئے ہو بھاری چیز پر ۹ ابھی آسمان پھٹ پڑیں ۱۰ اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھہہ کر ۱۱ اسپر کہ پکارتے ہیں رحمن کے نام ۱۲ اور نہیں بن آتا رحمن کو کہ رکھے اولاد ۱۳ کوئی نہیں آسمان ۱۴ و زمین میں جو نہ آوے رحمن کا بندہ ہو کر ۱۵ اس پاس انکا شمار ہے ۱۶ اور گن رکھی ہے انکی گنتی ۱۷ اور ہر کوئی آویگا اس پاس قیامت کے دن اکیلا ۱۸ اللہ جو یقین لائے اور کی ہیں انھوں نے نیکیاں اس کو دیگا رحمن محبت ۱۹

نوٹ مہمان آمدہ - درحالیکہ سواران باشند برناقہا و بہشت ۲ بجنبش گفتہ اند کہ سوار شوند برناقہای از اندای خروج الخ ان از قبور و مہمان است مدلول ظاہر ۱۲ نوٹ باید کہ دوست باشید در حدیث آمدہ کہ چون خواستن بندہ را دوست دارد جبرئیل را علیہ السلام گوید کہ من فلان را دوست دارم تو او را دوست دار جبرئیل او را دوست گیرد و منادی کند در میان اہل آسمان کہ حق سبحانہ فلان را دوست دارد شما او را دوست دارید اہل آسمانہا او را دوست دارند الخ ۱۲ محبت - اور رکھ کند در زمین تا زمینیان نیز او را دوست گیرند ۱۲ منہ عفی عنہ و سلمہ

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ ۝

قال الم اقل لك طه ١٦ ع ٩ نصف ٢٠

سورة طه مكية وهي مائة | هل تحس منهم من احد او تسمع لهم ركزا | وخمسون وثلثون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طٰهٰ ۝ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۝ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝ الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يَتَوَادُّونَ وَيَتَحَابُّونَ وَيُحِبُّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى (فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (بِلِسَانِكَ) الْعَرَبِيِّ (لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ) النَّارَ بِالْإِيمَانِ (وَتُنْذِرَ) تُخَوِّفَ (بِهِ قَوْمًا لُّدًّا) جَمْعُ أَلَدَّ أَيْ ذُوْجَدَلٍ بِالْبَاطِلِ وَهُمْ كُفَّارُ مَكَّةَ (وَكَمْ) أَيْ كَثِيرًا (أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ) أُمَّةٍ مِّنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ مِثْلَ ثَمُودَ (هَلْ تُحِسُّ) تَجِدُ (مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا) صَوْتًا خَفِيًّا فَمَا أَهْلَكْنَا أُولٰئِكَ هٰؤُلَاءِ	وجز این نیست	سو
	کہ آسان ساختیم قرآن را بزبان تو	ہم نے آسان کیا یہ قرآن تیری زبان
	تا بشارت دہی بآن	میں اسواسطے کہ خوشی سنادیوے تو
	متقیان را و بترسانی بآن	ڈر والوں کو اور ڈراوے
	گروہ ستیزندگان را و آن کفار مکہ اند	جھگڑالو لوگوں کو
	و بسیار ہلاک کردیم پیش از ایشان	اور کتنی کھپا چکے ہم ان سے پہلے
	طبقات مردم را	سنگیں
	ایا می بینی، یعنی نمی بینی، یا از ایشان یا می شنوی از ایشان آواز تنکی	آہٹ پاتا ہی تو ان میں کسی کی یا سنتا ہی ان کی بھنک
سُورَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ أَوْ ثِنْتَانِ آيَةً	سورۂ طٰہٰ مکی است و آن یکصد و سی و پنج آیت است	سورۂ طٰہٰ مکی ہی ایک سو بینتیس آیت کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خداوند بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام جو بہت مہربان نعمت دینے والا ہے
طٰهٰ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِذٰلِكَ (مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ) يَا مُحَمَّدُ (لِتَشْقٰى) لِتَتْعَبَ بِمَا فَعَلْتَ بَعْدَ نُزُولِهِ مِنْ طُولِ قِيَامِكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ أَيْ خَفِّفْ عَنْ نَفْسِكَ (إِلَّا لٰكِنْ أَنْزَلْنَاهُ (تَذْكِرَةً) بِهِ (لِمَنْ يَخْشٰى) يَخَافُ اللّٰهَ (تَنْزِيلًا) بَدَلٌ مِّنَ اللَّفْظِ بِفِعْلِهِ النَّاصِبِ لَهُ (مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى) جَمْعُ عُلْيَا كَكُبْرٰى وَكُبَرَ (هُوَ (الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ	فرو نه فرستادیم بر تو	اسواسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر
	قرآن را تا رنج کشی	قرآن کہ تو محنت میں پڑے
	اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	
	لیکن فرو فرستادیم برای پند دادن	مگر نصیحت کے واسطے
	کسی را کہ بترسد فرو فرستادن	جو کوئی ڈرہی اتارا ہی
	از جانب کسیکہ آفریدہ است زمین	اس شخص کا جس نے بنائی زمین اور
	را و آسمانہا	آسمان
	بلندرا	اونچے
	وی بسیار بخشنده است بر عرش	وہ بڑی مہر والا ہی تخت کے اوپر

مروی است از ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ چون خداوند سورۂ مریم را داده سود او را ده حسنات بعدد آنانکہ تکذیب نمودند بزکریا و تصدیق نمودند یحیی و مریم و عیسی و ہمہ انبیا کہ در ین سورہ مذکور شدند و بعدد آنکہ خواند خدا را در دنیا و آنکہ نخواند او را و ہب روایت کردہ اند کہ چون من کہس مشقت وجہد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم در عبادت بسیار دید بر بر سبیل طعن گفتند کہ این سزای ترک دین آبا است اگر ترک نمیکرد ما در محنت نشدیم حق سبحانہ در جواب مہتر باید کہ قرآن برای رنج کشیدن تو نازل نشده می باید کہ این قدر سعی نکنی در عبادت ۱۲ خطیب

طٰهٰ ۝ قال الم اقل ۱۶

اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ
اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى ۝

اِنِّيْٓ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَهُوَ فِي اللُّغَةِ سِرُّ الْمَلِكِ (اسْتَوٰى) اِسْتَوْلَى (بِهِ (لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ (وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى) هُوَ التُّرَابُ النَّدِيُّ وَالْمُرَادُ بِهِ الْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ لِاَنَّهَا تَحْتَهُ (وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فِي ذِكْرٍ اَوْ دُعَاءٍ فَاللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْجَهْرِ بِهٖ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى) مِنْهُ اَيْ مَا حَدَّثَتْ بِهِ النَّفْسُ وَمَا خَطَرَ وَلَمْ تُحَدِّثْ بِهٖ فَلَا تَجْهَدْ نَفْسَكَ بِالْجَهْرِ (اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى) التِّسْعَةُ وَالتِّسْعُوْنَ الْوَارِدُ بِهَا الْحَدِيْثُ وَالْحُسْنٰى مُؤَنَّثُ الْاَحْسَنِ (وَهَلْ قَدْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰٓى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ لِاَمْرَاَتِهٖ (امْكُثُوْا هُنَا وَذٰلِكَ فِي مَسِيْرَةِ مَدْيَنَ طَالِبًا مِصْرَ (اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ) اَبْصَرْتُ نَارًا (لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ) شُعْلَةٍ فِي رَأْسِ فَتِيْلَةٍ اَوْ عُوْدٍ (اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى) اَيْ هَادِيًا يَدُلُّنِيْ عَلَى الطَّرِيْقِ وَكَانَ اَخْطَاهُ لِظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَقَالَ لَعَلَّ لِعَدَمِ الْجَزْمِ بِوَفَاءِ الْوَعْدِ (فَلَمَّآ اَتٰىهَا وَهِيَ شَجَرَةُ عَوْسَجٍ (نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ) بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ بِتَاْوِيْلِ نُوْدِيَ بِقِيْلَ وَبِفَتْحِهَا بِتَقْدِيْرِ	قرار گرفت اور راست آنچه در آسمانهاست وآنچه در زمین است وآنچه درمیان ایشانست وآنچه در زیر خاک نمناک است واگر آشکار کنی سخن را پس وی میداند سخن پنهان را وپنهان تر از پنهان چیزها بطریق اولی میداند خدائیست معبود نیست مگر وی مر اوراست نامهای نیکو وایا آمده است تو خبر موسی چون دید آتشی پس گفت اهل خود را درنگ کنید هر اینه من دیده ام آتشی امید دارم که بیارم پیش شما از آن آتش یا بیابم بران آتش راه نمائی پس چون بیامد نزدیک آتش آواز داده شد که ای موسی	قائم ہوا اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے سیلی زمین کے اور اگر تو بات کہے پکار کر تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی مر اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں اسی کے ہیں سب نام خاصے اور تجھ کو پہنچی ہے تجھکو بات موسی کی جب اسنے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو ٹھہرو میں نے دیکھی ہے ایک آگ شاید لے آؤں تم پاس اسمیں سے سلگتا یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا پھر جب پہنچا آگ پاس آواز آئی اے موسی

قولہ قرار گرفت - یعنی ایست کہ رضی بہ شرش استیلا دارد و ہیچ کس از اہل سنت از استوا ارادت استقرار جابر نہ بندارد و سول استیلای خدا بالتمدار ادہ و ہمہ چیز باست و بقہر تعالی و تخصیص بعرش بجہت جوانب عرش کہ بندا عظم و اعلی است استیلا بر خیر او بر طریق اولی است بنون او از ہم مخلوقات اجل است ذکر او بمنزلہ ذکر کل است ہجر بجر مولد - قولہ تجوں دید آتشی - در اخبار آمدہ کہ چون موسی از شعیب علیہ السلام دستوری طلبید کہ بمصر رود و مادر و برادر خود را ببیند شعیب علیہ السلام اجازت دادہ اہل او را با او روان کرد چون راہ گم کردہ بنزدیک وادی ایمن رسیدند و صفورا دختر شعیب علیہ السلام کہ حاملہ او بود در موضع مذکور بدید آمدہ باتش محتاج شد موسی علیہ السلام چند بار سنگ بر سنگ زد و آتش بیرون نیامد ناگاہ از درخت آتش دید

قال الم اعل لك طه ١٦ ٢٠

إِنَّا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝ إِنَّنِي
أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
لِتُجْزَىٰ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ۝ وَمَا
تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ
أُخْرَىٰ ۝ قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ۝ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(الیاء انا) توکید لیاء المتکلم (ربک فاخلع نعلیک)	من بروردگار تو ام پس از پا بیرون کن	میں ہوں تیرا رب اتار اپنی پاپوش
(انک بالواد المقدس المطهر او المبارک (طوی)	نعلین خود را	
بدل او عطف بیان بالتنوین وترکه مصروف	ہر آئینہ تو بمیدان پاکی - طوی نام	تو ہے پاک میدان طوی میں
باعتبار المکان وغیر مصروف للتانیث باعتبار		
البقعة مع العلمیة (وانا اخترتک) من قومک	ومن برگزیدم ترا	اور میں نے تجھکو پسند کیا
فاستمع لما یوحی ۝ الیک منی (انني انا الله لا	پس گوش بنہ بسوی آنچہ وحی	سو تو سنتا رہ جو حکم ہو اوس
اله الا انا فاعبدني وأقم الصلوة لذکري فیها	فرستادہ می شود بر ایشان من خدائم	جو ہوں میں اللہ ہوں
ان الساعة آتیة أکاد أخفیها عن الناس ویظهر	ہیچ معبود غیر من پس عبادت من	کسی کی بندگی نہیں سو تو میری
لهم قربها بعلاماتها (لتجزی) فیها (کل نفس	بکن و بر پا کن نماز را برای یاد کردن من	بندگی کر اور نماز ٹھیک رکھ
بما تسعی ۝ به من خیر وشر (فلا یصدنک	ہر آئینہ قیامت آمدنی است نزدیک	میری یاد کو
یصدنک (عنها) ای عن الایمان بها (من لا	نا چیز دارد وقت آنرا از مردمان	قیامت ضرور آنی ہے میں ہوں اچھا رکھتا
یؤمن بها واتبع هواه فی انکارها (فتردی)	بمقابله آنچه میکند پس باید که باز ندارد	کہ بدلا ملے ہر جی کو
فتهلک ان انصددت عنها (وما تلک بیمینک یا موسی ۝ الاستفهام للتقریر لیرتب	از باور داشتن آن کسی که	جو وہ کماتا ہے سو کہیں بھلکو نہ روکے
علیه المعجزة فیها (قال هي عصای أتوکأ علیها	ایمان ندارد بران و پیروی کرده است	اوس سے وہ جو
أعتمد علیها عند الوقوف والمشي (وأهش) أخبط	خواهش نفس خود را انکار آنرا	یقین نہیں رکھتا اوسکا اور پیچھے
ورق الشجر (بها لیسقط (علی غنمي) فتأکله	وحدیث این تنبیه اگر بازمانی از باور داشتن	پڑا ہے اپنے مزدوں کے پھر تو
ولي فیها مآرب جمع مأربة مثلثة الراء أي	استعهام برای تقریر است	اوسکا خراب ہوے
حوائج (أخری) کحمل الزاد والسقاء وطرد	بدست راست تو ای موسی	اور یہ ہے تیرے داہنے ہاتھ میں ای موسیٰ
الهوام زاد في الجواب بیان حاجاته بها (قال	گفت این عصای من است تکیه میکنم	بولا یہ میری لاٹھی ہے اسپر ٹیک لیتا ہوں
ألقها یا موسی ۝ فألقاها فإذا هي حیة (تسعی ۝	بران و برگ میریزم	اور اپنے جی کی ماہیں
	بآن برگ سفندان خود	اوس سے اپنی بکریوں پر
	مراد دیگر منافع عصا کاریهای	اور میرا اوس سے کتنے کام ہیں
	دیگر نیز هست	اور
	گفت خدا تعالی	فرمایا
	بگفتن آنرا ای موسی پس بیفکند آنرا	ڈال دے اسکو ای موسیٰ پھر ڈالا اوسکو
	پس ناگهان وی مارے	سو وہ اسی دم

قال الم اقل لك ٢٠ ١٦

تسعى ۝ قال خذها ولا تخف سنعيدها سيرتها الأولى ۝ واضمم يدك الى جناحك تخرج بيضاء من غير سوء ۝ اية اخرى ۝ لنريك من اياتنا الكبرى ۝ اذهب الى فرعون انه طغى ۝ قال رب اشرح لي صدري ۝ ويسر لي امري ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عظیم (تسعی) تمشي على بطنها سريعا كسرعة الثعبان الصغير المسمى بالجان المغتر به عنها في اية اخرى (قال خذها ولا تخف) منها (سنعيدها سيرتها) منصوب بنزع الخافض اي الى حالتها الاولى (ب) فادخل يده في فمها فعادت عصا وتبين ان موضع الادخال موضع مسلكها بين شعبتها واري ذلك السيد موسى لئلا يجزع اذا انقلبت حية لدى فرعون	دوان	دوڑتا۔
(واضمم يدك) اليمنى بمعنى الكف (الى جناحك) اي جنبك الايسر تحت العضد الى الابط و اخرجها (تخرج) خلاف ما كانت عليه من الادمة (بيضاء من غير سوء) اي برص تضيء (كشعاع الشمس تغشى البصر (اية اخرى) وهي بيضاء حالان من ضمير تخرج (لنريك بها اذا فعلت ذلك لاظهارها (من اياتنا الكبرى) اي العظمى على رسالتك واذا ارجعوها الى حالتها الاولى ضمها الى جناحه كما تقدم (واخرجها (اذهب رسولا (الى فرعون) ومن معه (انه طغى) جاوز الحد في كفره الى ادعاء الالهية (قال رب اشرح لي صدري) وسعه (ويسر) لتحمل الرسالة (سهل لي امري) لا يثقلها	وبہم آرد دست خود را سوی بغل خود	اور لگا اپنا ہاتھ اپنے بازو سے
	تابیرون آید	کہ نکلے
	سفید شده از غیر عیبی	جیتا ہو کر نہ کچھ بری طرح
	نشانه دیگر آمده	ایک نشانی اور سے
	تا بنمائیم ترا	کہ دکھاتے جاویں ہم تجھ کو
	بعض نشانہاء	اپنی نشانیاں
	بزرگ خویش	بڑی۔
	برو سوی فرعون	جا طرف فرعون کے
	ہر اینه وی از حد گذشته است	کہ اس نے سر اٹھایا
	گفت ای پروردگار من کشاده کن برای من سینه مرا	بولا اے رب کشادہ کر میرا سینہ
	و آسان کن برای من کار مرا۔	اور آسان کر میرا کام

قوله أو ارجعوا الخ بحذف همزة الاستفهام للتقرير والواو للعطف على مقدر أي أعدموها فأعادوها أو أرجعوها الخ ۱۲ قوله تحتين او بضم جان عصا سازيم ۱۲ قوله تابيرون آيد سفيد شده۔ اي روشن شود مثل شعاع آفتاب بے پوشيدہ بيماري را وجون اراده ميكرد باز گشتن دست را سوى حالت پيشين خود دهم مى آورد دست خود را سوى بغل خود وبيرون مى آورد اورا ليس برشكل اصلى خود مى شد فوله اى غير عيبي يعني برص ۱۲ قوله نشانه ديگر آمده بنبوت تو ۱۲ حاصل قوله نشانهاى بزرگ خويش بر رسالت تو۔ قوله از جمله خدا است در كفر حد تا بجائيكه دعوى خدائى مى

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝
اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ
كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝
إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۝ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۝ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لِأَبْلِغَهَا (وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝) حَدَثَتْ مِنْ إِحْرَاقِهِ بِجَمْرَةٍ وَضَعَهَا وَهُوَ صَغِيرٌ بِفِيهِ	وتا بگشای گره از زبان من	اور کھول گرہ میری زبان سے
يَفْقَهُوا (يَفْهَمُوا قَوْلِي ۝) عِنْدَ تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ	تا فہم کنند سخن من	کہ بوجھیں میری بات
وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا (مُعِينًا عَلَيْهَا مِنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ	ومقرر کن برای من وزیری از کسان	اور دے مجھکو ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا ہارون
مَفْعُولُ ثَانٍ (أَخِي ۝) عَطْفُ بَيَانٍ (اشْدُدْ بِهِ	برادر مرا محکم کن بسبب او	میرا بھائی اس سے بندھا
أَزْرِي ۝) ظَهْرِي (وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝) أَيِ الرِّسَالَةِ	توانائی مرا و شریک کن او را در کار من	میری کمر اور شریک کر اسکو میرے کام کا
وَالْفِعْلَانِ بِصِيغَتَيِ الْأَمْرِ وَالْمُضَارِعِ الْمَجْزُومِ		
وَهُوَ جَوَابٌ لِلطَّلَبِ (كَيْ نُسَبِّحَكَ تَسْبِيحًا كَثِيرًا	تا تسبیح تو گوئیم بسیاری	کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت
وَنَذْكُرَكَ) ذِكْرًا كَثِيرًا (إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ۝	وياد تو کنیم بسیاری بر آنینہ ہستی ما حوال	اور یاد کریں ہم تجھکو بہت سا تو تو ہے ہمکو خوب دیکھتا
عَالِمًا فَأَنْعَمَتْ بِالرِّسَالَةِ (قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ	گفت خدا بر آنینہ دارہ شدی در خواست خود	فرمایا ملا تجھکو تیرا سوال
يَا مُوسَىٰ ۝ مَنَنَّا عَلَيْكَ (وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً	ای موسی دیر آنینہ نعمت فراوان دادیم	اے موسی اور احسان کیا ہے ہم نے
أُخْرَىٰ ۝ إِذْ (لِلتَّعْلِيلِ (أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا مَا	دیگر چون الہام فرستادیم بسوی	تجھ پر ایکبار
أَوْ إِلْهَامًا لَمَّا وَلَدَتْكَ وَخَافَتْ أَنْ يَقْتُلَكَ فِرْعَوْنُ	مادر تو	اور حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو
فِي جُمْلَةِ مَنْ تُوُلِّدَ (مَا يُوحَىٰ ۝) فِي أَمْرِكَ وَيُبْدَلُ	آنچہ الہام کردنی بود	جو آگے سناتے ہیں
مِنْهُ (أَنِ اقْذِفِيهِ) أَلْقِيهِ (فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ	کہ بیفگن این طفل را در صندوق	کہ ڈال اسکو صندوق میں پھر ڈال دے اسکو
بِالتَّابُوتِ (فِي الْيَمِّ) بَحْرِ النِّيلِ (فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ	پس افگن صندوق را در دریا تا افگند آو در یا بکنارہ	پانی میں پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر
أَيْ شَاطِئِهِ وَالْأَمْرُ بِمَعْنَى الْخَبَرِ (يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَ	بگیرد ش دشمن من و	اٹھا لے اسکو ایک دشمن میرا اور
عَدُوٌّ لَّهُ وَهُوَ فِرْعَوْنُ (وَأَلْقَيْتُ) بَعْدَ أَنْ أَخَذَكَ	دشمن وی و بیفگندم	اسکا اور ڈالدی میں نے
عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۝ لِتُحَبَّ مِنَ النَّاسِ فَأَحَبَّكَ	بر روی تو قبول از جانب خویش	تجھ پر محبت اپنی طرف سے
فِرْعَوْنُ وَكُلُّ مَنْ رَآكَ (وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ۝ تُرَبَّى عَلَى رِعَايَتِي وَ	وتا پرورده شوی بحضور من	اور تا کہ تیار ہو تو میری آنکھ کے سامنے

نوٹ: ... اللہ کر فرعون مرد دی موسیٰ علیہ السلام در زمان طفولیت در کنار او ... موسیٰ دست بر لحیہ ... مرصع او در آرد و قدری از آن بگرفت و بر گندوطی ... نزد او ... فرعون ... گرفتن ... او ... آسیہ خاتون ... خدا خواهی آنرا نخورد ... موسیٰ ... شد ... حرہ ... ابن عباس ... دست ... علیہ السلام ... بسوی جمرہ ... بزد ... دہن ... زبان ... موسیٰ ... نخواهد ... درخواست کرد تا آن عقدہ ...

طٰهٰ ٢٠ قال الم اقل لك ١٦

إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُۥ فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَٰكَ مِنَ ٱلْغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونًا فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَٰمُوسَىٰ وَٱصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِى ٱذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِى وَلَا تَنِيَا فِى ذِكْرِى ٱذْهَبَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ فَقُولَا لَهُۥ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَآ أَوْ أَن يَطْغَىٰ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَكَ (إِذْ) لِلتَّعْلِيلِ (تَمْشِي أُخْتُكَ) مَرْيَمُ لِتَتَعَرَّفَ خَبَرَكَ وَقَدْ أُحْضِرُوا مَرَاضِعَ وَأَنْتَ لَا تَقْبَلُ ثَدْيَ	چون میرفت خواہر تو	جب چلنے لگی تیری بہن
وَاحِدَةٍ مِنْهَا فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَأَتَيْتُ بِأُمِّهِ فَقَبِلَ ثَدْيَهَا (فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ	پس بازآوردیم ترا بسوی مادر تو	پھر پہنچایا ہم نے تجھکو تیری ماں پاس
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا بِلِقَائِكَ (وَلَا تَحْزَنَ) حِينَئِذٍ وَ	تا خنک شود چشم وی ذاندوہناک	کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور
قَتَلْتَ نَفْسًا (هُوَ الْقِبْطِيُّ بِمِصْرَ فَاغْتَمَمْتَ لِقَتْلِهِ	بکشتی شخصے را	غم کھاوے اور
مِنْ جِهَةِ فِرْعَوْنَ (فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ	پس خلاص ساختیم ترا از اندوہ و در	تو نے مار ڈالی ایک جان
فُتُونًا (اخْتَبَرْنَاكَ بِالْإِلْقَاءِ فِي غَيْرِ ذَلِكَ وَ	آزمودن	پھر نکالا ہم نے تجھکو اس غم سے
خَلَّصْنَاكَ مِنْهُ (فَلَبِثْتَ سِنِينَ) عَشْرًا (فِي أَهْلِ	پس درنگ کردی سالہا چند در	اور جانچا ہم نے تجھکو
مَدْيَنَ) بَعْدَ مَجِيئِكَ إِلَيْهَا مِنْ مِصْرَ عِنْدَ شُعَيْبٍ	مدین	ایک مدت جانچنا
النَّبِيِّ وَتَزَوَّجْتَ بِابْنَتِهِ (ثُمَّ جِئْتَ عَلَى قَدَرٍ) فِي	باز برآمدی موافق تقدیر الٰہی	پھر آیا تو اندازہ پر
عِلْمِي بِالرِّسَالَةِ وَهُوَ أَرْبَعُونَ سَنَةً مِنْ عُمُرِكَ		
يَا مُوسَى (وَاصْطَنَعْتُكَ) اخْتَرْتُكَ (لِنَفْسِي	ای موسی وساختم ترا برای	اے موسیٰ اور بنایا میں نے تجھکو خاص
بِالرِّسَالَةِ (اذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ) إِلَى النَّاسِ	خویش	اپنے واسطے
بِآيَاتِي (التِّسْعِ (وَلَا تَنِيَا) تَفْتُرَا (فِي ذِكْرِي) بِتَبْلِيغِ	برو تو و برادر تو	جاتو اور تیرا بھائی
وَغَيْرِهِ (اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى) بِالِادِّعَاءِ	بآنہا ہای من وسستی مکنید در	لیکر میری نشانیاں اور سستی نکرو
الرُّبُوبِيَّةِ (فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا) فِي رُجُوعِهِ	یاد کردن من	میری یاد میں
عَنْ ذَلِكَ (لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ (يَتَّعِظُ (أَوْ يَخْشَى) اللَّهَ	بروید بسوی فرعون ہرانینہ وی ازحد	جاؤ طرف فرعون کے اسنے سر اٹھایا
فَيَرْجِعُ وَالتَّرَجِّي بِالنِّسْبَةِ إِلَيْهِمَا لِعِلْمِهِ تَعَالَى	گذشت است	
بِأَنَّهُ لَا يَرْجِعُ (قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا	پس بگویید باوی سخن نرم	سو اس سے کہو بات نرم
أَيْ يُعَجِّلَ بِالْعُقُوبَةِ (أَوْ أَنْ يَطْغَى) عَلَيْنَا أَيْ يَتَمَادَى	بود کہ پند پذیر شود یا بترسد	شاید وہ سوچ کرے یا ڈرے
	گفتند ای پروردگار ما انینہ ما میترسیم	بولے رب ہمارے ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے
	از آنکہ تعدی کند برما	ہم پر
	یا از حد گذرد	یا جوش میں آوے

قولہ چون میرفت خواہر تو تا بدانند خبر ترا و بیارند ظاہر ساختہ بعد ہذا برای تو دایہا را تا تو قبول نمکردی پستان کی از ایشان را ۱۲ منہ قولہ این طفل کند و در اشیر وہذا اسہ گفت اگرچہ کنی یا تو احسان کنیم امر نرم بسوی آمدہ وی کمال باکرد را بنا و در دو موسی را در کنار وی نہاد پس قبول کرد تو موسی پستان ذہرا ۱۲ منہ چیزے دیگر تا شیر دہد و باشی شیخے را یعنی آن قبطی کہ بسبب اسرائیلی بستیغ زدہ بود و فرعونیان او را تعاقب نمودند و قصد قتل تو کردند بجہت قصاص ۱۲

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

طٰہٰ ۲۰ — قال الم اقل لك ۱۶

جلالین

قَالَ لَا تَخَافَا أَنَّنِي مَعَكُمَا بِعَوْنِي (أَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَأَرَىٰ مَا يُفْعَلُ) فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ (وَلَا تُعَذِّبْهُمْ) أَيْ خَلِّ عَنْهُمْ مِنِ اسْتِعْمَالِكَ إِيَّاهُمْ فِي أَشْغَالِكَ الشَّاقَّةِ كَالْحَفْرِ وَالْبِنَاءِ وَحَمْلِ الثِّقِيلِ (قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ) بِحُجَّةٍ (مِنْ رَبِّكَ عَلَىٰ صِدْقِنَا بِالرِّسَالَةِ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ أَيِ السَّلَامَةُ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ (إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ بِمَا جِئْنَا بِهِ (وَتَوَلَّىٰ) أَعْرَضَ عَنْهُ فَأَتَيَاهُ وَقَالَا لَهُ جَمِيعَ مَا ذُكِرَ (قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ) اقْتَصَرَ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ الْأَصْلُ وَلِأَنَّ الرِّسَالَةَ عَلَيْهِ بِالتَّرْبِيَةِ (قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ مِنَ الْخَلْقِ (خَلْقَهُ) الَّذِي هُوَ عَلَيْهِ مُتَمَيِّزًا بِهِ عَنْ غَيْرِهِ (ثُمَّ هَدَىٰ ۝ الْحَيَوَانَ مِنْهُ إِلَىٰ مَطْعَمِهِ وَمَشْرَبِهِ وَمَنْكَحِهِ وَغَيْرِ ذَلِكَ (قَالَ فِرْعَوْنُ (فَمَا بَالُ حَالِ الْقُرُونِ الْأُمَمِ (الْأُولَىٰ) كَقَوْمِ نُوحٍ وَهُودٍ وَلُوطٍ وَصَالِحٍ فِي عِبَادَتِهِمُ الْأَوْثَانَ (قَالَ مُوسَىٰ عِلْمُهَا أَيْ عِلْمُ حَالِهِمْ مَحْفُوظٌ (عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ هُوَ اللَّوْحُ الْمَحْفُوظُ يُجَازِيهِمْ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ (لَا يَضِلُّ رَبِّي) يَغِيبُ (وَلَا يَنْسَى) رَبِّي شَيْئًا هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ فِي جُمْلَةِ الْخَلْقِ (الْأَرْضَ مَهْدًا) فِرَاشًا

فتح الرحمن

کفت مترسید بدرستیکه من با شما ام شنوا بحفظ و بینا بدیدن

وحی بینم پس بروید بنزدیک فرعون پس بگویید ما فرستاده ایم بسوی تو فرستاده پروردگار تو

پس بفرست با بنی اسرائیل را و عذاب مکن ایشان را

هر آینه آوردیم بنزدیک تو

نشانه از جانب پروردگار تو

و سلامتی کسی را باشد که پیروی راه هدایت کند

هر آینه وحی فرستاده شد بسوی ما

که عذاب

کسی را باشد که دروغ شمرد و روگردان شود

گفت پس کیست پروردگار شما

ای موسی

گفت پروردگار ما آنست که داد هر چیزرا آفرینش خلقت او پس تعیین شود بصورت خاص او پس راه نمود

باز راه نمود او را بطلب معاش خود و ش

گفت پس چیست حال

قرنهای نخستین

گفت علم آن نزدیک پروردگار من است در کتابی که

غلط نکند پروردگار من و فراموش نسازد

او آنست که ساخت برای شما زمین را فراشی

موضح القرآن

فرمایا نہ ڈرو میں ساتھ ہوں تمہارے سنتا ہوں

اور دیکھتا سو جاؤ اُس پاس اور کہو ہم دو نو رسول ہیں تیرے رب کے سو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور نہ ستا اُن کو

ہم آئے ہیں تیرے پاس

نشانی لیکر تیرے رب کی

اور سلامتی ہو اُسکی جو مانے راہ کی بات

حکم ہوا ہمکو کہ عذاب ہے

اُس پر جو جھٹلاوے اور منہ پھیرے

بولا پھر کون ہے صاحب تم دونو کا

اے موسیٰ

کہا صاحب ہمارا وہ ہے جسنے دی ہر چیز کو اُسکی صورت

پھر راہ سجھائی

کہا پھر کیا حقیقت ہے

اُن پہلے سنگتوں کی

کہا اُن کی خبر

میرے رب کے پاس لکھی ہے

نہ بہکتا ہے

میرا رب نہ بھولتا

وہ ہے جسنے بنا دی تمکو زمین بچھونا

طٰہٰ ٢٠ قال الم اقل لك ١٦

وسلك لكم فيها سبلا وانزل من السماء ماء فاخرجنا به ازواجا من نبات شتى كلوا وارعوا انعامكم ان في ذلك لايات لاولي النهى منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى ٥ ولقد اريناه ايتنا كلها فكذب وابى ٥ قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرك يا موسى فلنأتينك بسحر مثله فاجعل بيننا ...

جلالین

وسلك سهل (لكم فيها سبلا طرقا وانزل من السماء ماء مطرا قال تعالى تتميما لما وصفه به موسى وخطابا لاهل مكة) فاخرجنا به ازواجا اصنافا (من نبات شتى) صفة ازواجا اي مختلفة الالوان والطعوم وغيرهما وشتى جمع شتيت كمرضى ومرضى من شت الامر تفرق

كلوا منها (وارعوا انعامكم) فيها جمع نعم هي الابل والبقر والغنم يقال رعت الانعام ورعيتها والامر للاباحة وتذكير النعمة والجملة حال من ضمير اخرجنا اي مسخرين لكم كل ورعي الانعام (ان في ذلك) المذكور منا لايات لعبرا (لاولي النهى) لاصحاب العقول جمع نهية كغرفة وعرف سمي به العقل لانه ينهى صاحبه عن ارتكاب القبائح (منها) اي الارض خلقنا كم بخلق ابيكم آدم منها (وفيها نعيدكم) مقبورين بعد الموت (ومنها نخرجكم) عند البعث (تارة اخرى) مرة اخرى لما اخرجناكم عند ابتداء خلقكم (ولقد اريناه) اي ابصر نا فرعون (ايتنا كلها) التسع (فكذب) بها وزعم انها سحر (وابى) ان يوحد الله تعالى (قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرك يا موسى) فلنأتينك بسحر مثله (فاجعل بيننا) بحارضه (فاجعل بيننا

فتح الرحمن

ودرو ان کرد برای شما در انجا راهها وفرو فرستاد از آسمان آب را پس بیرون آوردیم بآن آب انواع مختلف از نبات

گفتیم بخورید و بچرانید چهارپایان خود را

هر آینه دریں مقدمه نشانهاست خداوندان خرد مارا

از زمین آفریدیم شمارا ودر زمین باز در آریم شمارا واز زمین بیرون کشیم شمارا بار دیگر

وهر آینه نمودیم فرعون را نشانهای خود همه آن پس دروغ بشمرد و قبول نکرد گفت ایا آمده تا بیرون کنی مارا از زمین ما بجادوی خود ای موسی

ما هر آینه بیاریم بپیش تو جادوئی مانند آن پس مقرر کن میعادی که نه ما خلاف آن کنیم

موضح القرآن

اور جلا دیں تمکو اُس میں راہیں اور اُتارا آسمان سے پانی پھر نکالا ہم نے اُس سے بھانت بھانت کے سبزے

کھاؤ اور چراؤ اپنے جوپایوں کو

البتہ اسمیں بہتے ہیں عقل رکھنے والوں کو

اُسی زمین سے ہمنے تمکو بنایا اور اُسی میں تمکو پھر ڈالتے ہیں اور اُسی سے نکالینگے تمکو دوسری بار

اور ہمنے دکھادیں اپنی سب نشانیاں پھر جھٹلایا اور نہ مانا

بولا کیا تو آیا ہی ہمکو نکالنے کو ہمارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے اے موسےٰ سو ہم بھی لاوینگے تجھپر ایک ایسا ہی جادو انسو ٹھہرا ہمارے

قال الم نقل لك طه ۱۶ ۲۰

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى
اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا
النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا
بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ

جلالین	فتح الرحمن	معرضح القرآن
وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لِذٰلِكَ (لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا مُنْصُوبٌ بِنَزْعِ الْخَافِضِ فِي (سُوًى) بِكَسْرِ أَوَّلِهِ وَضَمِّهِ أَيْ وَسَطًا يَسْتَوِي إِلَيْهِ مَسَافَةُ الْجَائِي مِنَ الطَّرَفَيْنِ (قَالَ مُوسَىٰ (مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ) يَوْمُ عِيدٍ لَهُمْ يَتَزَيَّنُونَ فِيهِ وَ (أَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ) يُجْمَعُ أَهْلُ مِصْرَ (ضُحًى) وَقْتٌ لِلنَّظَرِ فِيمَا يَقَعُ (فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ) أَدْبَرَ (فَجَمَعَ كَيْدَهُ) أَيْ ذَوِي كَيْدِهِ مِنَ السَّحَرَةِ (ثُمَّ أَتَىٰ) بِهِمُ الْمَوْعِدَ (قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ) وَهُمْ اثْنَانِ وَسَبْعُونَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ حَبْلٌ وَعَصًا (وَيْلَكُمْ أَيِ الْزَمَكُمُ اللَّهُ الْوَيْلَ (لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا بِإِشْرَاكِ أَحَدٍ مَعَهُ (فَيُسْحِتَكُمْ) بِضَمِّ الْيَاءِ وَكَسْرِ الْحَاءِ وَبِفَتْحِهِمَا أَيْ يُهْلِكُكُمْ (بِعَذَابٍ) مِنْ عِنْدِهِ (وَقَدْ خَابَ خَسِرَ (مَنِ افْتَرَىٰ) كَذِبَ عَلَى اللَّهِ (فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ) فِي مُوسَىٰ وَأَخِيهِ (وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ) أَيِ الْكَلَامَ بَيْنَهُمْ فِيهِمَا (قَالُوا) لِأَنْفُسِهِمْ (إِنْ هَٰذَانِ) لَأَبِي عَمْرٍو وَلِغَيْرِهِ هٰذَانِ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِلُغَةِ مَنْ يَأْتِي فِي الْمُثَنَّى بِالْأَلِفِ فِي أَحْوَالِ الثَّلَاثِ (لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ) مُؤَنَّثُ أَمْثَلَ بِمَعْنَى أَشْرَفَ أَيْ بِاشْرَافِكُمْ بِمَيْلِهِمْ إِلَيْهِمَا بِغَلَبَتِهِمَا	وعدہ میان خود وعدۂ کہ خلاف نکنیم ما و نہ تو بجائی میانہ شہر گفت وعدہ گاہ شما روز آرایش است و آنکہ جمع کردہ شوند مردمان وقت چاشت پس بخانہ باز گشت فرعون۔ پس جمع کرد مکر خود را باز یاید گفت موسیٰ ساحران را ہمراہ ایشان بودند گاہ گاہ واے بر شما افترا مکنید بر خدا دروغ را ہمراہ بودند نہ انگاہ ہلاک سازد شما را بعذاب و ہر آنینہ بمطلب نرسید ہر کہ افترا کرد پس گفتگو کردند ساحران میان خود در میان خویش و پنہان گفتند راز را گفتند ساحران ہر دو شخص البتہ این دو	اپنے، بیچ ایک وعدہ نہ تفاوت کریں اس سے ہم نہ تو ایک میدان صاف ہیں کہا وعدہ تمہارا جشن کا دن اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے پھر آیا فرعون۔ پھر اکٹھے کئے اپنے سارے داؤ پھر آیا کہا ان کو موسیٰ نے کم بختی تمہاری جھوٹ نہ بولو اللہ پر پھر کھپادے تمکو کسی آفت سے اور مراد کو نہیں پہنچا جسنے جھوٹ باندھا پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپے کر کے مشورت بولے دونوں مقرر حادو گر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے ملک سے اپنے حادو کے زور سے اور اٹھا دیں تمہاری راہ خاصی۔

طٰهٰ ٢٠ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكَ ١٦

فَاجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ
فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ
وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

جلالین

فَاجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ (مِنَ السِّحْرِ بِهَمْزَةِ وَصْلٍ وَفَتْحِ الْمِيْمِ مِنْ جَمَعَ اَيْ لَمَّ وَبِهَمْزَةِ قَطْعٍ وَكَسْرِ الْمِيْمِ مِنْ اَجْمَعَ اَحْكَمَ) ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا حَالٌ اَيْ مُصْطَفِّيْنَ وَقَدْ اَفْلَحَ (فَازَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى) غَلَبَ (قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ) عَصَاكَ اَيْ اَوَّلًا (وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ثُمَّ عَصَاهُ (قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاَلْقَوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ اَصْلُهُ عَصْوٌ قُلِبَتِ الْوَاوُ يَآءً (يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا حَيَّاتٌ (تَسْعٰى) عَلٰى بُطُوْنِهَا فَاَوْجَسَ (اَضْمَرَ) فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى اَيْ خَافَ مِنْ جِهَةِ اَنَّ سِحْرَهُمْ مِنْ جِنْسِ مُعْجِزَاتِهٖ اَنْ يَّلْتَبِسَ اَمْرُهٗ عَلَى النَّاسِ فَلَا يُؤْمِنُوْا بِهٖ (قُلْنَا لَهٗ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى عَلَيْهِمْ بِالْغَلَبَةِ (وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ وَهِيَ عَصَاهُ (تَلْقَفْ) تَبْتَلِعْ (مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ) اَيْ جِنْسِهٖ (وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى) بِسِحْرِهٖ فَاُلْقِيَ مُوْسٰى عَصَاهُ فَتَلَقَّفَتْ كُلَّمَا صَنَعُوْهُ (فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا خَرُّوْا سَاجِدِيْنَ لِلّٰهِ تَعَالٰى (قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى قَالَ) فِرْعَوْنُ (اٰمَنْتُمْ لَهٗ) بِحَذْفِ هَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا (قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ) اَنَا (لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ) مُعَلِّمُكُمْ (الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

فتح الرحمن

پس بهم آرید اسباب سحر خود را پس کنید یا یکدیگر

باز بیائید صف کشیده و هر اینه

رستگار شد امروز هر که غالب آمد

گفتند ای موسی

یا اینست که تو اول افگنی یعنی عصا را و یا

یا شیم ما اول کسی که افگند گفت بلکه شما افگنید سپس افگنند

پس ناگهان رسنهای ایشان و عصاهای ایشان

نمودار شد پیش موسی بسبب

سحر ایشان که می دوید پس یافت

در ضمیر خود موسی ترسی

گفتیم مترس هر اینه تو

غالب و بیفگن آنچه در دست راست

تا فرو برد چیزی را که ساحران ساخته اند

هر اینه آنچه ساخته اند

جادوی جادو کننده است و رستگار

نمی شود ساحر هر جا که

رود

القصه بیفگنده شد پس انداخته شدند

ساحران سجده کنان

گفتند ایمان آوردیم بپروردگار

هارون و موسی

گفت فرعون ایا باور داشتید او را

پیش از انکه دستوری دهم شما را او

وی بزرگوار شماست

که آموخته است شما را سحر هر اینه

موضح القرآن

سو مقرر کردہ اپنی تدبیر

پھر آؤ قطار باندھ کر اور

جیت گیا آج جو اوپر رہا بولے ای موسیٰ

یا تو ڈال اور یا

ڈالو

ہم ہوں پہلے ڈالنے والے کہا نہیں تم

پھر تبھی انکی رسیاں اور لاٹھیاں

اسکے خیال میں آئیں

اُن کے جادو سے کہ دوڑتی ہیں پھر بیٹھ لگا

اپنے جی میں ڈر موسیٰ

ہم نے کہا تو نہ ڈر مقرر تو ہی

رہیگا اوپر اور ڈال دے جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے

نکل جادوگروں نے بنایا انکا

بنایا ہے تو

فریب ہے جادوگر کا اور جادوگر

نہیں کامیاب نکلتے جہاں

آیا

اور گر پڑے جادوگر سجدے میں

بولے ہم یقین لائے رب پر ہارون

اور موسیٰ کے

بولا فرعون تم نے اسکو مان لیا

ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا وہی تمھارا

بڑا ہے

جسنے سکھایا تمکو جادو سو اب

میں کٹواؤنگا تمھارے ہاتھ

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ قَالُوا
لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ
إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَ
ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ

قال الم اعمل لك طه ۲۰ ۱۶

نماز ۴

فتح الرحمن

(وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ) حَالٌ بِمَعْنَى مُخْتَلِفَةً أَيِ
الْأَيْدِي الْيُمْنَى وَالْأَرْجُلُ الْيُسْرَى (وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
فِي جُذُوعِ النَّخْلِ) أَيْ عَلَيْهَا (وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا) يَعْنِي
نَفْسَهُ وَرَبَّ مُوسَى (أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ) أَدْوَمُ
عَلَى مُخَالِفِيهِ (قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ) نَخْتَارَكَ (عَلَىٰ مَا
جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ) الدَّالَّةِ عَلَى صِدْقِ مُوسَى
وَالَّذِي فَطَرَنَا) خَلَقَنَا قَسَمٌ أَوْ عَطْفٌ عَلَى مَا (فَاقْضِ
مَا أَنتَ قَاضٍ) أَيِ اصْنَعْ مَا قُلْتَ (إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) النَّصْبُ عَلَى الْاِتِّسَاعِ أَيْ فِيهَا
وَتُجْزَى عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ (إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ
لَنَا خَطَايَانَا) مِنَ الْإِشْرَاكِ وَغَيْرِهِ (وَمَا أَكْرَهْتَنَا
عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ) تَعَلُّمًا وَعَلَّمًا لِمُعَارَضَةِ مُوسَى
(وَاللَّهُ خَيْرٌ) مِنْكَ ثَوَابًا إِذَا أُطِيعَ (وَأَبْقَىٰ) مِنْكَ
عِقَابًا إِذَا عُصِيَ قَالَ تَعَالَى (إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ
مُجْرِمًا) كَافِرًا كَفِرْعَوْنَ (فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ
فِيهَا فَيَسْتَرِيحُ (وَلَا يَحْيَىٰ) حَيَاةً تَنْفَعُهُ (وَمَن
يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ) الْفَرَائِضَ وَالنَّوَافِلَ
فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَمْعُ عُلْيَا مُؤَنَّثُ
أَعْلَى (جَنَّاتُ عَدْنٍ) أَيْ إِقَامَةٍ بَيَانٌ لَهُ (تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن
تَزَكَّىٰ) تَطَهَّرَ مِنَ الذُّنُوبِ (وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ

موضح القرآن

اور دوسرے پانوں
اور سولی دوں گا تم کو
کھجور کے ڈھنڈھ پر اور جان لوگے
کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی ہے
وے بولے ہم تجھکو زیادہ نہ سمجھینگے
اُس چیز سے جو
بھیجی ہم کو صاف دلیل
اور اُس سے جسنے ہمکو بنایا سو تو کر چکے
جو کرنا ہے تو یہی کریگا اس
دنیا کی زندگی میں
ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر تجھسے
ہمکو ہماری تقصیریں اور جو تو نے
کروایا ہم سے زور آوری
یہہ جادو
اور اللہ بہتر ہے اور دیر رہنے والا
مقرر ہے جو کوئی آیا اپنے رب پاس
گنہگار ہو کر سو اُسکے واسطے
دوزخ ہے نہ مرے
اُسمیں نہ جیوے اور جو
آیا اُس پاس ایمان سے کر نیک
سو اُن لوگوں کو جنہوں نے درجے بلند
باغ ہیں بسنے کے بہتی
نیچے سے نہریں رہا کرینگے اُن میں
اور یہہ بدلا ہے اُسکا جو
پاک ہوا اور ہم نے حکم بھیجا

طٰهٰ ٢٠ قَالَ اَلَمْ نَكْفُلْ ١٦

مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ
وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا
فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ

	فتح الرحمن	موضح القرآن
مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ بِهَمْزَةٍ قَطْعٍ مِنْ اَسْرٰى وَهَمْزَةِ وَصْلٍ وَكَسْرِ النُّوْنِ مِنْ سَرٰى لُغَتَانِ اَيْ سِرْ بِهِمْ لَيْلًا مِنْ اَرْضِ مِصْرَ (فَاضْرِبْ) اِجْعَلْ لَهُمْ بِالْمَضْرِبِ بِعَصَاكَ (طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا اَيْ يَابِسًا فَامْتَثَلَ مَا اُمِرَ بِهٖ وَاَيْبَسَ اللّٰهُ الْاَرْضَ فَمَرُّوْا فِيْهَا (لَا تَخٰفُ دَرَكًا اَيْ اَنْ يُّدْرِكَكَ فِرْعَوْنُ (وَلَا تَخْشٰى) غَرَقًا (فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ) وَهُوَ مَعَهُمْ (فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ) اَيِ الْبَحْرِ (مَا غَشِيَهُمْ) فَاَغْرَقَهُمْ (وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ) بِدُعَائِهِمْ اِلٰى عِبَادَتِهٖ (وَمَا هَدٰى) بَلْ اَوْقَعَهُمْ فِي الْهَلَاكِ خِلَافَ قَوْلِهٖ وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ (يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ) فِرْعَوْنَ بِاِغْرَاقِهٖ (وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ) فَنُوْفِّيَ مُوْسَى التَّوْرٰىةَ لِلْعَمَلِ بِهَا (وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى) هُمَا التُّرَنْجَبِيْنُ وَالطَّيْرُ السُّمَانٰى بِتَخْفِيْفِ الْمِيْمِ وَالْقَصْرِ وَالْمُنَادِيْ مَنْ وُجِدَ مِنَ الْيَهُوْدِ زَمَنَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُوْطِبُوْا بِمَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلٰى اَجْدَادِهِمْ زَمَنَ النَّبِيِّ مُوْسٰى تَوْطِئَةً لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى (كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ) اَيِ الْمُنْعَمِ بِهٖ عَلَيْكُمْ (وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ) بِاَنْ تَكْفُرُوا النِّعْمَةَ بِهٖ (فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ) بِكَسْرِ الْحَاءِ اَيْ يَجِبُ وَيَثْبُتُ	موسیٰ کہ وقت شب ببرد بندگان مرا (از مصر) بنی اسرائیل پس ببرو برای ایشان در راہی خشک در دریا نہ ترسی از دریافتن دشمنی و وسواس نکنی از غرق پس تعاقب ایشان کرد فرعون با لشکرہای خویش پس پوشانید ایشان را از دریا آنچہ پوشانید ایشان را و گمراہ کرد فرعون قوم خود را و راہ ننمود	موسیٰ کو کہ لے نکل رات سے میرے بندوں کو پھر تو ان دے ان کو سمندر کی راہ میں سوکھی نہ خطرہ تجھ کو پکڑنے کا نہ ڈر پھر بیچھے لگا ان کے فرعون اپنے لشکر لے کر پھر گھیر لیا انکو جیسا گھیر لیا اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سجھایا
	اے بنی اسرائیل نجات دادیم شما را از دشمنان شما و وعدہ دادیم شما را بجانب راست طور و فرو فرستادیم بر شما من و سلوی	اے اولاد اسرائیل چھڑایا ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے اور وعدہ رکھا تم سے پہاڑ کی داہنی طرف اور اتارا تم پر من اور سلوی
	بگفتیم بخورید از لذایذ آنچہ روزی کردیم شما را و از حد مگذرید در باب آن روزی آنگاہ ثابت شود بر شما خشم من	کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو اور نہ کرو اس میں زیادتی پھر نازل ہووے تم پر غضب

قولہ پس ببرو پس بگیر برای ایشان راہی ابن عیسیٰ فرمودہ کہ بزن عصائے آسا بزن برای ایشان راہی ۱۲ منہ حسینی قولہ دور دریا یعنی بزن عصا را بر دریا تا بشکافد و راہ خشک پیدا آید تا شما سلامت بگذرید و ایشان بدنبال شما اندر غرق شوند ۱۲ منہ رحمانی قولہ پوشانید ایشان را مراد ابن عباس آنست کہ ایشان را بود دست بہ کیفیت و کمیت آن در نمی رسد دہ جزء ۱۲ کذا فی المدارک

قال الم اقل لك طٰهٰ ١٦ ٢٠

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يَنْزِلُ (وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ) بِكَسْرِ اللَّامِ وَضَمِّهَا	وہر کہ ثابت شود بروے خشم من	اور جس پر نازل ہوا میرا غضب
فَقَدْ هَوٰى ۝ سَقَطَ فِي النَّارِ (وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ) مِنَ الشِّرْكِ (وَاٰمَنَ) وَحَّدَ اللّٰهَ (وَعَمِلَ صَالِحًا) تَصَدَّقَ بِالْفَرْضِ وَالنَّفْلِ (ثُمَّ اهْتَدٰى ۝) بِاسْتِمْرَارٍ عَلٰى مَا ذُكِرَ اِلٰى مَوْتِهٖ (وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ) اَيْ بِالْقُرْبِ مِنِّيْ يَاْتُوْنَ (عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝) عَنِّيْ اَيْ زِيَادَةً عَلٰى رِضَاكَ وَقَبْلَ الْجَوَابِ اَتٰى بِالْاِعْتِذَارِ بِحَسَبِ ظَنِّهٖ وَتَخَلُّفِ الْمَظْنُوْنِ كَمَا (قَالَ تَعَالٰى فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ) اَيْ بَعْدَ فِرَاقِكَ اِيَّاهُمْ (وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَعَبَدُوا الْعِجْلَ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ مِنْ جِهَتِهِمْ (اَسِفًا شَدِيْدَ الْحُزْنِ (قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا) اَيْ صِدْقًا اَنَّهٗ يُعْطِيْكُمُ التَّوْرٰىةَ (اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ) مُدَّةُ مُفَارَقَتِيْ اِيَّاكُمْ (اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ) يَجِبُ (عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ) بِعِبَادَتِكُمُ الْعِجْلَ (فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ) (وَتَرَكْتُمُ الْمَجِيْٓءَ بَعْدِيْ (قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا	وہر کہ ثابت شود بروے خشم من	اور جس پر نازل ہوا میرا غضب
	البتہ ہلاک شد۔ وہر آینہ من آمرزندہ	وہ پھٹکا گیا اور میری بڑی
	توبہ کنندہ و ایمان آرندہ و کار شایستہ کردہ	بخشش ہے جو سیدھا جو
	از شرک	توبہ کرے اور یقین لاوے اور کرے
	باز راہ راست یافت خود	بھلا کام
		پھر راہ پر رہے
	وچہ چیز شتاب آورد ترا از قوم خود	اور کیوں جلدی کی تو نے اپنی قوم سے
	ای موسیٰ گفت	ای موسیٰ بولا
	قوم من ایشاند بر پی من	وے میرے پیچھے ہیں
	دشتاب رفتم بسوی تو ای پروردگار من تا خوشنود شوی	اور میں جلد آیا تیری طرف اے میرے کہ تو راضی ہو
	گفت خدا بر اعبد ما	فرمایا ہم نے تو
	در بلا افکندیم قوم ترا پس از تو	بچلا دیا تیری قوم کو تیرے پیچھے
	و گمراہ ساخت ایشانرا سامری پس باز گشت	اور بہکایا ان کو سامری نے پھر اٹھا
	موسیٰ بسوی قوم خود خشم گرفتہ اندوہ خوردہ	موسیٰ اپنی قوم پاس غصے سے بھرا پچتاتا
	گفت ای قوم من ایا وعدہ نداده بود شما را پروردگار شما وعدۂ نیک	کہا ای قوم کیا وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ
	ایا دراز شد بر شما مدت یعنی مدت مفارقت من	کیا بہت ہوئی تم پر مدت
	یا خواستید کہ واجب شود بر شما خشمے از	یا چاہا تم نے کہ نازل ہو تم پر غضب
	پروردگار شما پس خلاف کردید	تمہارے رب کا اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ
	گفتند خلاف نکردیم	تو بولے ہم نے خلاف نہیں کیا

قولہ وجہ چیز شتاب آورد ترا۔ این استفہام برای انکار است یعنی انکار انفراد از قوم حاصلش انکہ تنہا آمدن و یاران خود را کہ پس ایشان مامور بود از پس خود گذاشتن نبی باید کہ این منافی تعجب بظاہر عظیم عدم اعتداد و غفلت از حال ایشان است ۱۲ کذا فی ابو السعود قولہ آیا نزدیک است از من کہ می آیند و نیست در میان من و ایشان مگر مسافت قریبہ ۱۲ و ب قولہ در بلا افکندیم قوم ترا پس از تو۔ پس از بیرون آمدن تو از میان ایشان ۱۲ مدارک قولہ گمراہ ساخت ایشان را سامری حتی سیمانہ موسیٰ را علیہ السلام خبر داد کہ قوم تو بعد از خروج تو گوسالہ پرستش شدند پس باز گشت الخ ۱۲ حسینی قولہ بسوی قوم خود بعد از ان کہ کامل نمود چہل شب را و محروم شد بہ توریت را ۱۲ ب

طٰهٰ ٢٠ قَالَ فَإِنَّا قَدْ ١٦ ع

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِّينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝٨٧
فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هٰذَا إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوسٰى فَنَسِيَ ۝٨٨ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا
يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝٨٩ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُونُ مِن قَبْلُ يٰقَوْمِ إِنَّمَا

جلالین

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا مُلْكِنَا الْمِيمُ أَيْ بِقُدْرَتِنَا
أَوْ بِأَمْرِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا بِفَتْحِ الْحَاءِ مُخَفَّفًا
وَبِضَمِّهَا وَكَسْرِ الْمِيمِ مُشَدَّدًا أَوْزَارًا أَثْقَالًا
مِّن زِّينَةِ الْقَوْمِ أَيْ حُلِيِّ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اسْتَعَارَهُ
مِنْهُمْ بَنُو إِسْرَائِيلَ بِعِلَّةِ عُرْسٍ فَبَقِيَتْ عِنْدَهُمْ
فَقَذَفْنَاهَا طَرَحْنَاهَا فِي النَّارِ بِأَمْرِ السَّامِرِيِّ
فَكَذٰلِكَ كَمَا أَلْقَيْنَا أَلْقَى السَّامِرِيُّ مَا مَعَهُ
مِنْ حُلِيِّهِمْ وَمِنَ التُّرَابِ الَّذِي أَخَذَهُ مِنْ أَثَرِ
حَافِرِ فَرَسِ جِبْرِيلَ عَلَى الْوَجْهِ الْآتِي فَأَخْرَجَ
لَهُمْ عِجْلًا صَاغَهُ مِنَ الْحُلِيِّ جَسَدًا لَّحْمًا
وَدَمًا لَّهُ خُوَارٌ أَيْ صَوْتٌ يُسْمَعُ أَيِ انْقَلَبَ
كَذٰلِكَ بِسَبَبِ التُّرَابِ الَّذِي أَثَّرَ الْحَيَاةَ فِيمَا
يُوضَعُ فِيهِ وَوَضَعَهُ بَعْدَ صَوْغِهِ فِي فَمِهِ
فَقَالُوا أَيِ السَّامِرِيُّ وَأَتْبَاعُهُ هٰذَا إِلٰهُكُمْ
وَإِلٰهُ مُوسٰى فَنَسِيَ مُوسَى رَبَّهُ هُنَا وَذَهَبَ
يَطْلُبُهُ قَالَ تَعَالَى أَفَلَا يَرَوْنَ أَنْ مُخَفَّفَةٌ مِّنَ
الثَّقِيلَةِ وَاسْمُهَا مَحْذُوفٌ أَيْ أَنَّهُ لَا يَرْجِعُ
الْعِجْلُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا أَيْ لَا يَرُدُّ لَهُمْ جَوَابًا
وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا أَيْ دَفْعَهُ وَلَا نَفْعًا جَلْبَهُ
أَيْ فَكَيْفَ يُتَّخَذُ إِلٰهًا وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُونُ
مِن قَبْلُ أَيْ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ مُوسٰى يٰقَوْمِ إِنَّمَا

فتح الرحمن

وعدۂ ترا باختیار خویش
لیکن ما را تکلیف کردند بر دوش تیم
بار ہا
از پیرایۂ قوم قبط
بسوختیم
سوہم نے وہ پھینک دئے
وہمچنین افگند سامری
باز بیرون آورد
برای ایشان گوسالہ را بر آورد
کہ آواز گاؤ بود
بس گفتند اتباع سامری این است
و بر ورد گار شما
و بر ورد گار موسی پس فراموش کردہ است
ایا نمی بینند این گمراہان کہ
باز نمیگرداند
بسوی ایشان سخنی را
و نمی تواند برای ایشان ہیچ زیانی
و نہ سودے
و ہمرایینہ گفتہ بود ایشان را ہارون

موضح القرآن

تیرا وعدہ اپنے اختیار سے
ولیکن اٹھا لئے ہم نے
بوجھ
گہنے سے اس قوم کے گہنے کا
سو ہم نے وہ پھینک دئے
پھر یہہ نقشہ دالا سامری نے
پھر بنا نکالا
اُن کے واسطے ایک بچھڑا ایک دھڑ
جسمیں چلا نا گائے کا
پھر کہنے لگے یہہ صاحب تمہارا
اور صاحب موسیٰ کا سو وہ بھول گیا
بھلا یہہ نہیں دیکھتے کہ
وہ جواب نہیں دیتا
انکو کسی بات کا
اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے برے
کا نہ بھلے کا
اور کہا تھا اُن کو ہارون نے
پہلے سے اے قوم اور کچھ نہیں

قول وتعالی حملنا در قرأت حفص بصیغۂ مجہول از باب تفعیل است و در دیگر قرأت بصیغۂ معروف مزید از باب افعال آمدہ پس ہر قرأت معروف یعنی این خواہد شد لیکن بر قرأت بودیم بار ہا از پیرایۂ قوم قبط الخ و بر قرأت مجہول معنی این است کہ تحمیل کردہ شدیم و تکلیف داده شدیم سوء المشقتین آن مراد است کہ ما را تکلیف کردند و فاعل این تکلیف مرسلی مرد لیکن چون در سیاق مجہول فاعل مذکور نمی شود از ہمین جہت مترجم در ہر دو آن لغت کہ لیکن ما را تکلیف کردند بر صیغۂ مجہول ترجمہ کرد و بر قرأت قبط الخ بصیغۂ معروف ترجمہ کرد کہ لیکن ما را تکلیف کردند بر صیغۂ معروف و بر قرأت بودیم باجازت نبودیم بر طریق عاریت و آن ہمرایینہ بعد از غرق قبط ما را الخ

قال الم اقل لك طه ۱۶ ۲۰

فَتَشْقٰى ۝ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فَتَشْقٰى بِهٖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ فِيْ عِبَادَتِهٖ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝ فِيْهَا (قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ) نَزَالُ (عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ عَلٰى عِبَادَتِهٖ مُقِيْمِيْنَ (حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ قَالَ) مُوْسٰى بَعْدَ رُجُوْعِهٖ (يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ بِعِبَادَتِهٖ (اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ كَاَنْ زَائِدَةٌ (اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ بِاَقَامَتِكَ بَيْنَ مَنْ يَّعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ (قَالَ) هَارُوْنُ (يَبْنَؤُمَّ بِكَسْرِ الْمِيْمِ وَفَتْحِهَا اَرَادَ اُمِّيْ وَذَكَرَهَا عِطْفًا لِقَلْبِهٖ (لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ) وَكَانَ اَخَذَهَا بِشِمَالِهٖ (وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ وَكَانَ اَخَذَ شَعْرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ غَضَبًا (اِنِّيْ خَشِيْتُ) لَوْ اتَّبَعْتُكَ وَلَا بُدَّ اَنْ يَّتْبَعَنِيْ جَمْعٌ مِّمَّنْ يَّعْبُدُ الْعِجْلَ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ) وَتَغْضَبَ عَلَيَّ (وَلَمْ تَرْقُبْ) تَنْتَظِرْ (قَوْلِيْ ۝ فِيْمَا رَاَيْتَهٗ فِيْ ذٰلِكَ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ) شَاْنُكَ الدَّاعِيْ اِلٰى مَا صَنَعْتَ (يٰسَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَيْ عَلِمْتُ مَا لَمْ يَعْلَمُوْهُ (فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابِ (اَثَرِ) حَافِرِ فَرَسِ (الرَّسُوْلِ) جِبْرِيْلَ (فَنَبَذْتُهَا) اَلْقَيْتُهَا فِيْ صُوْرَةِ الْعِجْلِ الْمَصُوْغِ (وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ) زَيَّنَتْ (لِيْ نَفْسِيْ ۝) وَاَلْقٰى فِيْهَا اَنْ اَخَذَ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابِ مَا ذُكِرَ وَاَلْقٰاهَا عَلٰى مَا لَا رُوْحَ لَهٗ	که بهکا دیا بھی اسپر اور تمهارا رب رحمن ہی سو چلو میری راه اور مانو میری بات بولے ہم نه پھریں گے اسی پر جب تک پھر آوے ہم پاس موسی کہا موسی نے ای ہارون تجھکو کیا انکاؤ تھا جب دیکھا تو کہ وے بہکے تو میرے پیچھے نه آیا کیا تو نے رد کیا میرا حکم وہ بولا ای میری ماں کے جنے نه بکر میری داڑھی نه سر نه میں ذرا کہ تو کہیگا پھوٹ ڈالی تو نے بنی اسرائیل میں اور یاد نه رکھی میری بات کہا موسی نے اب تیری کیا حقیقت ہی ای سامری بولا میں نے دیکھ لیا جو سب نے نه دیکھا پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے کے پھر وہی ڈالی اور یہی مصلحت دی مجھکو میرے جی نے

قولہ ازانکہ پیروی من کنی یکه از جهت دین حد اعضب نجدی دشمن ورزد از جهت کار دین ورزیدن و افغانی و جرا کار بزار نکردی و خود را بر اعدای دین محمد ناصر نمودی ۱۲ قولہ ہارون ما منعک الخ ازینجا معلوم میشود که ہارون علیه السلام مقاتله نکرده بلکه با این نوع ملایمت کار گرفته و بنی اسرائیل را بر گوساله پرستی ملامت نموده و از اینجا معلوم میشود که ہارون علیه السلام معصوم بوده و خلافی از و صادر نشده و آنچه در بعض تفاسیر مذکور است که ہارون علیه السلام مرتکب امری شده که مستحق عتاب گردیده است این همه افترا بر ہارون علیه السلام است و دلیل بر عصمت ہارون علیه السلام آیه ان عبادی لیس لک علیهم سلطان است و دلیل بر عصمت موسی علیه السلام آیه انک بالواد المقدس طوی است ۱۲

طٰهٰ ٢٠ قال الم اقل لك ١٦

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ

جلالین

يَصِيرُ لَهُ رُوحٌ وَرَأَيْتَ قَوْمَكَ طَلَبُوا مِنْكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ إِلٰهًا فَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي أَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ الْعِجْلُ إِلٰهَهُمْ (قَالَ لَهُ مُوسَىٰ (فَاذْهَبْ) مِنْ بَيْنِنَا (فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ) أَيْ مُدَّةَ حَيَاتِكَ (أَنْ تَقُولَ لِمَنْ رَأَيْتَهُ (لَا مِسَاسَ) أَيْ لَا تَقْرَبْنِي فَكَانَ دَهَاهُمْ فِي الْبَرِّيَّةِ وَإِذَا مَسَّ أَحَدًا أَوْ مَسَّتْهُ أَحَدٌ حُمَّا جَمِيعًا (وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا) بَعْدَ أَبَاكَ (لَنْ تُخْلَفَهُ) بِكَسْرِ اللَّامِ أَيْ لَنْ تَغِيبَ عَنْهُ وَبِفَتْحِهَا أَيْ بَلْ تُبْعَثُ إِلَيْهِ (وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ) أَصْلُهُ ظَلِلْتَ بِلَامَيْنِ أُولَاهُمَا مَكْسُورَةٌ وَحُذِفَتْ تَخْفِيفًا أَيْ دُمْتَ (عَلَيْهِ عَاكِفًا) أَيْ مُقِيمًا تَعْبُدُهُ (لَنُحَرِّقَنَّهُ) بِالنَّارِ (ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا) لَنُذَرِّيَنَّهُ فِي هَوَاءِ الْبَحْرِ وَفَعَلَ مُوسَىٰ بَعْدَ ذَبْحِهِ مَا ذُكِرَ (إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا) تَمْيِيزٌ مُحَوَّلٌ مِنَ الْفَاعِلِ أَيْ وَسِعَ عِلْمُهُ كُلَّ شَيْءٍ (كَذٰلِكَ) كَمَا قَصَصْنَا يَا مُحَمَّدُ هٰذِهِ الْقِصَّةَ (نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ) أَخْبَارِ (مَا قَدْ سَبَقَ) مِنَ الْأُمَمِ (وَقَدْ آتَيْنَاكَ) أَعْطَيْنَاكَ (مِنْ لَدُنَّا مِنْ عِنْدِنَا ذِكْرًا) قُرْآنًا (مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمْ يُؤْمِنْ بِهِ (فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا) حِمْلًا ثَقِيلًا مِنَ الْإِثْمِ (خَالِدِينَ فِيهِ) أَيْ فِي عَذَابِهِ

فتح الرحمن

گفت پس برو هرآینه

ترا در زندگانی سزا این است که گوئی

دست رسانیدن ممکن نیست یعنی اگر با کسی بمماسّت بیمار شدی هر دو را تب میگرفت

و هرآینه ترا وعده دیگر هست که خلاف کرده نشود در حق تو

و بیا و بنگر بمعبود خود که

مجاور شده بودی بران

البته بسوزانیم آنرا پس پراگنده سازیم آنرا در دریا پراگندنی شایان

جز این نیست که معبود شما الله است

بلکه نیست هیچ معبود بحق جز او

و فرا رسیده است بهر چیز از روی دانش

یا محمد اینچنین

قصه میخوانیم بر تو از اخبار

آنچه گذشته است و هرآینه دادیم ترا

از نزد یک خویش پندی بزرگ

روی گرداند

بقرآن

از آن پس وی بردارد در روز قیامت

باری را یعنی گناهی را

جاویدان در آن بار گران شدن

موضح القرآن

کہا موسیٰ نے چل

تجھکو زندگی میں اتنا ہی کہ کہا کر

نہ چھیڑو

اور تجھکو ایک وعدہ ہی وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا

اور دیکھ اپنے ٹھاکر کو جس پر

سارے دن لگا بیٹھا تھا

ہم اسکو جلا دینگے پھر بکھیر دینگے دریا میں اڑا کر

تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جسکے سوائے بندگی نہیں کسی کی

سما گئی ہے سب چیز اسکے علم میں

یونہ

مسائلے ہیں ہم تجھکو احوال سے اُن کے

جو پہلے گذر سے اور ہم نے دیا تجھکو

اپنے پاس سے ایک پرچہ جو کوئی منہ پھیرے

اُس سے سو اٹھا دیگا دن قیامت کے ایک بوجھ

پڑے رہینگے اسمیں

قال الم اقل لك طه ١٦ ٣٠ ع ١١

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا) تمييز مفسر للضمير في ساء والمخصوص بالذم محذوف تقديره وزرهم واللام للبيان (يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ) القرن النفخة الثانية (وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ) الكافرين (يَوْمَئِذٍ زُرْقًا) عيونهم مع سواد وجوههم (يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ) يتسارون (اِنْ) ما (لَبِثْتُمْ) في الدنيا (اِلَّا عَشْرًا) من الليالي (نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ فِيْهِ ذٰلِكَ اَيْ لَبْثَهُمْ لَمَّا قَالُوْا (اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ) اعدل (طَرِيْقَةً) فيه (اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا) لبثهم في الدنيا جدا لما يعاينون في الآخرة من اهوالها (وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ) كيف تكون (يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (فَقُلْ) لهم (يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا) بان يقتلعها كالرمل السائل ثم يطيرها بالرياح (فَيَذَرُهَا قَاعًا) منبسطا (صَفْصَفًا) مستويا (لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا) انخفاضا (وَّلَا اَمْتًا) ارتفاعا (يَوْمَئِذٍ) اي يوم اذ نسفت الجبال (يَّتَّبِعُوْنَ) اي الناس بعد القيام من القبور (الدَّاعِيَ) الى المحشر بصوته وهو اسرافيل يقول هلموا الى عرض الرحمن (لَا عِوَجَ لَهٗ) اي لاتباعهم اي لا يقدرون ان لا يتبعوا (وَخَشَعَتِ) سكنت	ودي بدباري ست ايشان نزد روز قيامت ۝ روز يكه دميده شود در صور ۝ وبرانگيزيم گناهگاران را آنروز ۝ كبود چشم گشته پنهان حرف زنند ۝ در ميان خويش كه درنگ نكرديد يعني در دنيا مگر ۝ وه بسيار روز ما دانا تريم بگفتيم آنچه ميگويند بيچارگان ۝ چون بگويد بهترين ايشان ۝ در روش در رنگ نكرده ايد مگر يك روز ۝ وي پرسند ترا از كوهها ۝ بگويد اگنده كند آنرا پروردگار من ۝ پس بگذارد زمين را ميداني هموار ۝ نه بيني در انجا هيچ كجي ونه هيچ بلندي ۝ آنروز از پي ۝ آواز كننده روند يعني انقياد آرند ۝ هيچ كجي نباشد آن اتباع را ۝ وپست شوند	اور تراہی اُن پر قیامت میں وہ بوجھ اٹھانا کیسا۔ ۝ جس دن پھونکینگے صور میں ۝ اور گھیر لاوینگے ہم گنہگاروں کو ۝ نیلی آنکھیں ہونگی چپکے چپکے کہتے ہونگے آپس میں ۝ دیر نہیں ہوئی تم کو مگر ۝ دس دن سے ہمکو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں۔ ۝ جب بولیگا اُن میں ۝ اچھی راہ والا تمکو دیر نہیں ہوئی مگر ایک دن ۝ اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال ۝ سو تو کہہ اُنکو بکھیر دیگا میرا رب اڑا کر ۝ پھر کر چھوڑیگا زمین کو پست میدان ۝ تو نہ دیکھے اسمیں موڑ نہ ٹیلا ۝ اسدن پیچھے دوڑینگے ۝ پکارنے والے کے ۝ تیڑھی نہیں جسکی بات ۝ اور دب گئیں

الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا ۝ يومئذ لا تنفع الشفاعة إلا من أذن له الرحمن
ورضي له قولا ۝ يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون به علما ۝ وعنت الوجوه
للحي القيوم ۝ وقد خاب من حمل ظلما ۝ ومن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا يخاف
ظلما ولا هضما ۝ وكذلك أنزلناه قرآنا عربيا وصرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون
أو يحدث لهم ذكرا ۝ فتعالى الله الملك الحق ولا تعجل بالقرآن من قبل أن يقضى إليك وحيه
وقل رب زدني علما ۝

	فتح الرحمن	موضح القرآن
الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا ۝ صوت وطي الأقدام في نقلها إلى المحشر كصوت خفاق الإبل في مشيتها ۝ يومئذ لا تنفع الشفاعة أحدا إلا من أذن له الرحمن أن يشفع له ورضي له قولا ۝ بأن يقول لا إله إلا الله ۝ يعلم ما بين أيديهم من أمور الآخرة وما خلفهم من أمور الدنيا ولا يحيطون به علما ۝ لا يطلعون على ذلك ۝ وعنت الوجوه ۝ خضعت للحي القيوم ۝ أي الله ۝ وقد خاب ۝ خسر من حمل ظلما ۝ شركا ۝ ومن يعمل من الصالحات ۝ الطاعات وهو مؤمن ۝ فلا يخاف ظلما ۝ بزيادة في سيآته ۝ ولا هضما ۝ بنقص من حسناته ۝ وكذلك ۝ معطوف على كذلك نقص ۝ أي مثل إنزال ما ذكر ۝ أنزلناه ۝ أي القرآن ۝ قرآنا عربيا وصرفنا ۝ كررنا فيه من الوعيد ۝ لعلهم يتقون ۝ الشرك ۝ أو يحدث ۝ القرآن ۝ لهم ذكرا ۝ بهلاك من تقدمهم من الأمم فيعتبرون ۝ فتعالى الله الملك الحق ۝ عما يقول المشركون ۝ ولا تعجل بالقرآن ۝ أي بقراءته ۝ من قبل أن يقضى إليك وحيه ۝ أي يفرغ جبريل من إبلاغه ۝ وقل رب زدني علما ۝ أي بالقرآن فكلما أنزل	آواز ہا برای خدا پس نشنوی مگر آواز نرم ۔۔۔ انروز نفع ندہد شفاعت ۔۔۔ مگر برای کسیکہ دستوری دادہ است خدا او را در شفاعت ۔۔۔ وپسندیدہ است او را از روی گفتار یعنی مسلمان باشد ۔۔۔ آنچہ پیش روی آدمیان است از امور آخرت ۔۔۔ وآنچہ پس پشت ایشان است از امور دنیا ۔۔۔ وآدمیان در نمی‌یابند خدا را از روی دانش ۔۔۔ وبیان کند روبہای مردمان را ۔۔۔ وہر کہ بار گناہ بر گرفت ۔۔۔ وہر کہ بجا آرد کارہا وشایستہ او مؤمن باشد ۔۔۔ پس وی نترسد از ستمی چون از بزیادت در بدیہا ۔۔۔ ونہ از کم کردن نیکیہا ۔۔۔ وہمچنین کہ منزل کردیم در قرآن ۔۔۔ فرو فرستادیم کتاب را ۔۔۔ قرآنی عربی وگوناگون بیان کردیم اندران ترسانیدن را ۔۔۔ تا بود کہ ایشان پرہیزگار شوند یا پیدا کند ایشان را ۔۔۔ پند را یا شرف را ۔۔۔ بفرآن ۔۔۔ پس بلند قدر است خدا پادشاہ ثابت از آنچہ میگویند مشرکان ۔۔۔ ودشتابی مکن بخواندن قرآن پیش از آنکہ بسر انجام رسانیدہ شود ۔۔۔ بسوی تو وحی او را ۔۔۔ وبگوای پروردگار من بیفزای مرا	آواز میں رحمن کے ڈر سے پھر تو نہ سنے مگر دھیمی آواز ۔۔۔ اور نہ کام آوے سفارش مگر جسکو حکم دیا رحمن نے ۔۔۔ اور پسند کی اسکی بات واسطے ۔۔۔ جو آگے اور پیچھے ۔۔۔ اور سمجھ نہیں قابو میں لاتے اسکو ۔۔۔ اور گرتے ہیں منہ آگے اس بیچتے ۔۔۔ اور خراب ہوا جسنے بوجھ اٹھایا ظلم کا ۔۔۔ اور جو کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو ۔۔۔ سو اسکو ڈر نہیں بے انصافی کا ۔۔۔ اور نہ گھاٹے کا ۔۔۔ اور اسی طرح ۔۔۔ اتارا ہم نے ۔۔۔ قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر سنایا اسمیں اور ۔۔۔ شاید وے بچ چلیں یا پیدا ہو انکو سوچ ۔۔۔ سو بلند درجہ اللہ کا اس سچے بادشاہ کا ۔۔۔ اور تو جلدی نکر قرآن لینے میں جبتک نہ پورا ہو چکے ۔۔۔ اسکا اترنا ۔۔۔ اور کہہ اے پروردگار زیادہ کر میری

قولہ مگر آواز نرم ۔ یعنی بسروی کنند خواننده را بسوی خیر کہ اسرافیل است بہبط صور را بردہن خود دایستد منتظر کہ بہبط المقدس وبگوید ای استخوانہای بوسیدہ وپوستہای پارہ پارہ شدہ وگوشتہای متفرق شدہ بیائید بموقف حساب ۔ قولہ تعالی ولا تعجل بالقرآن ۔ آوردہ اند کہ چون جبرئیل علیہ السلام وحی نازل شدہ

قال الم اقل لك طه ۱۶ ع ۵ ۲۰

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْهُ زَادَهُ عِلْمًا (وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ وَصَّيْنَاهُ اَنْ لَّا يَاْكُلَ مِنَ الشَّجَرَةِ (مِنْ قَبْلُ) اَيْ قَبْلَ اَكْلِهٖ مِنْهَا (فَنَسِيَ) تَرَكَ عَهْدَنَا (وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا) جَزْمًا وَصَبْرًا عَمَّا نُهِيَ عَنْهُ (وَ) اذْكُرْ (اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط وَهُوَ اَبُو الْجِنِّ كَانَ يَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ وَيَعْبُدُ اللّٰهَ مَعَهُمْ اَبٰى) عَنِ السُّجُوْدِ لِاٰدَمَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ (فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ) حَوَّاءَ بِالْمَدِّ (فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى) تَتْعَبُ بِالْحَرْثِ وَالْحَصْدِ وَالطَّحْنِ وَالْخَبْزِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَاقْتَصَرَ عَلَى شَقَاءِ الرَّجُلِ لِاَنَّ الرَّجُلَ يَسْعٰى عَلٰى زَوْجَتِهٖ (اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى وَاَنَّكَ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ وَكَسْرِهَا عَطْفًا عَلٰى اِسْمِ اَنَّ وَجُمْلَتُهَا (لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا) تَعْطَشُ (وَلَا تَضْحٰى) لَا تَحْصُلُ لَكَ حَرُّ شَمْسِ الضُّحٰى فِي الْجَنَّةِ (فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ) اَيِ الَّتِيْ يُخَلَّدُ مَنْ يَاْكُلُ مِنْهَا (وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى) لَا يَفْنٰى وَهُوَ لَازِمُ الْخُلُوْدِ (فَاَكَلَا) اٰدَمُ وَحَوَّاءُ (مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا) اَيْ ظَهَرَ لِكُلٍّ مِّنْهُمَا قُبُلُهٗ وَقُبُلُ الْاٰخَرِ وَدُبُرُهٗ وَسُمِّيَ كُلٌّ مِّنْهُمَا سَوْاٰةً لِاَنَّ انْكِشَافَهٗ يَسُوْءُ صَاحِبَهٗ (وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ) اَخَذَا يَلْزَقَانِ (عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ	وبراینه حکم فرستادیم بسوی آدم پیش ازین حضرت ... اول ... پس فراموش کرد و نیافتیم او را قصد محکم و یاد کردن چون گفتیم صفتی نیکو بعد ... فرشتگان را که سجده کنید بسوی آدم پس سجده کردند مگر ابلیس قبول نکرد پس گفتیم ای آدم سجود را براینه این دشمن است ترا وزن ترا پس باید که بیرون نکند شما را از بهشت که آنگاه رنج کشی ... براینه ترا ست ... در بهشت اینکه گرسنه نشوی و برهنه نباشی و آنکه تو تشنه نشوی آنجا ... وگرمی آفتاب نیابی ... پس وسوسه انداخت بسوی آدم شیطان گفت ای آدم یا دلالت بر درخت همیشه بودن ... و بر پادشاهی که کهنه نگردد پس خوردند از ان درخت پس ظاهر شد ایشان را شرمگاه ایشان ... و برگ میچسپانید بر خویش از برگ درختان	اور ہم نے تقید کردیا تھا آدم کو اس سے پہلے پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت فا اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے + پھر کہہ دیا ہمنے ای آدم یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جورو کا سو نکلوا دے تم کو بہشت سے پھر تو تکلیف میں پڑیگا۔ تجھکو یہ ملا ہے کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں نہ ننگا اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تو اسمیں نہ دھوپ پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے کہا ای آدم میں بتاؤں تجھکو درخت سدا جینے کا اور بادشاہی جو برابر نہو پھر دونوں کھا گئے اسمیں سے پھر کھل گئیں انپر انکی بری چیزیں

موضح القرآن: جو وعدہ ہم نے آدم سے کیا تھا اس کو بھول گیا

طٰهٰ قال الم اقل لك ۱۶

الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ

جلالین

الْجَنَّةِ لِيَسْتَرَ اٰبَهٗ (وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى) بِاَكْلِهٖ
مِنَ الشَّجَرَةِ (ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ) قَرَّبَهٗ (فَتَابَ عَلَيْهِ
قَبْلَ تَوْبَتِهٖ (وَهَدٰى) اَيْ هَدَاهُ اِلَى الْمُدَاوَمَةِ
عَلَى التَّوْبَةِ (قَالَ اهْبِطَا) اَيْ اٰدَمُ وَحَوَّاءُ وَمَا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ مِنْ ذُرِّيَّتِكُمَا (مِنْهَا) مِنَ الْجَنَّةِ (جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ
بَعْضُ الذُّرِّيَّةِ (لِبَعْضٍ عَدُوٌّ) مِنْ ظُلْمِ بَعْضِكُمْ
بَعْضًا (فَاِمَّا) فِيْهِ اِدْغَامُ نُوْنِ اِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِيْ
مَا الزَّائِدَةِ (يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ
اَيِ الْقُرْاٰنَ (فَلَا يَضِلُّ) فِي الدُّنْيَا (وَلَا يَشْقٰى) فِي
الْاٰخِرَةِ (وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ اَيِ الْقُرْاٰنِ
فَلَمْ يُؤْمِنْ بِهٖ (فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا) بِالتَّنْوِيْنِ
مَصْدَرًا بِمَعْنَى ضَيِّقَةً وَفُسِّرَتْ فِيْ حَدِيْثٍ بِعَذَابِ
الْكَافِرِ فِيْ قَبْرِهٖ (وَنَحْشُرُهٗ) اَيِ الْمُعْرِضَ عَنِ الْقُرْاٰنِ
(يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى) اَيِ الْبَصَرِ (قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا) فِي الدُّنْيَا
وَعِنْدَ الْبَعْثِ (قَالَ) الْاَمْرُ (كَذٰلِكَ اَتَتْكَ
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا) تَرَكْتَهَا وَلَمْ تُؤْمِنْ بِهَا (وَكَذٰلِكَ
مِثْلَ نِسْيَانِكَ اٰيَاتِنَا الْيَوْمَ تُنْسٰى) تُتْرَكُ فِي
النَّارِ (وَكَذٰلِكَ) وَمِثْلَ جَزَائِنَا مَنْ اَعْرَضَ عَنِ
الْقُرْاٰنِ (نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ) اَشْرَكَ (وَلَمْ يُؤْمِنْ
بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ) مِنْ عَذَابِ

فتح الرحمن

بہشت و نافرمانی کرد آدم پروردگار خود را پس گم کرد راه را
باز برگزیدش پروردگار او پس توبه پذیرفت از
وی و راه نمود آدم ۱۲
و راه نمود بگاه اجل فرمود قوله و اورا ۱۲

گفت فرود روید شما هر دو
خدا ۱۲ آدم و حوا ۱۲
ازین بہشت بعض اولاد شما
بعض دیگر را دشمن باشند
از ظلم بعض ازین
پس اگر
بیاید بشما از جانب من هدایتی پس
هر که پیروی هدایت من کند
گمراه نشود و رنج نکشد
دنیا
و هر که روگردان شود از یاد کردن من
بسبب بایمانی
پس او را بود زندگانی تنگ
دنیا
و ما بینا برانگیزیم او را
در روز قیامت گوید ای پروردگار من
نابینا برانگیختی مرا و هر ایینه بینا بودم در دنیا
گفت همچنین آمدند تو
فرمود بلکه همچنین آمدند تو
ترک نهادی آنرا پس تغافل کردی ازان
و همچنین
امروز تغافل کرده شود در حق تو
و همچنین
سزا همچنین سزا کسانرا که از حد گذشت
و ایمان نیاورد
بآیات پروردگار خویش و هر ایینه

موضح القرآن

بہشت کے اور بھکی کی آدم نے
اپنے رب کی پھر راہ سے کہیکا
پھر نواز اسکو اسکے رب نے پھر
متوجہ ہوا
اور راہ پر لایا
فرمایا اترو
یہاں سے دونوں اکٹھے ایک
دوسرے کے دشمن
پھر کبھی
پہنچے تمکو میری طرف سے راہ کی
خبر پھر جو چلا میری بتائی راہ پر
نہ بہکیگا وہ اور نہ تکلیف پر پہنچیگا
اور جسنے منہ پھیرا میری یاد سے
تو اسکو ملتی ہے گذران تنگی کی
اور لاوینگے ہم اسکو
قیامت کے دن اندھا وہ کہیگا ای
رب کیوں
اٹھایا تو نے مجھکو اندھا اور میں
تو تھا دیکھتا
فرمایا یونہیں پہنچیں تجھکو
ہماری آیتیں پھر تو نے انکو بھلا دیا
اور اسی طرح
آج تجھکو بھلا دینگے ف
اور اسی طرح
اور یقین نہ لایا
اپنے رب کی باتیں اور بھلے طرح

وَابْقٰى ۝ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗءِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝

قال ثم اول لک طٰہٰ ۲۰ ع ۱۶

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ (وَاَبْقٰى) اَدْوَمُ (اَفَلَمْ يَهْدِ) يُبَيِّنْ (لَهُمْ) لِلْكُفَّارِ مَكَّةَ (كَمْ) خَبَرِيَّةٌ مَفْعُوْلٌ (اَهْلَكْنَا) اَيْ كَثِيْرًا اِهْلَاكُنَا (قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ) اَيِ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ بِتَكْذِيْبِ الرُّسُلِ (يَمْشُوْنَ) حَالٌ مِنْ ضَمِيْرِ لَهُمْ (فِيْ مَسٰكِنِهِمْ) فِيْ سَفَرِهِمْ اِلَى الشَّامِ وَغَيْرِهَا فَيَعْتَبِرُوْا وَمَا مَذْكُوْرٌ مِنْ اَخْذِ اِهْلَاكِ مِنْ فِعْلِهِ الْخَالِيْ عَنْ حَرْفِ مَصْدَرِيٍّ لِرِعَايَةِ الْمَعْنٰى لَامَانِعَ لَهُ (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ) لَعِبَرًا (لِّاُولِي النُّهٰى) لِذَوِي الْعُقُوْلِ (وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ) بِتَاْخِيْرِ الْعَذَابِ عَنْهُمْ اِلَى الْاٰخِرَةِ (لَكَانَ) الْاِهْلَاكُ (لِزَامًا) لَازِمًا لَهُمْ (فِي الدُّنْيَا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى) مَعْطُوْفٌ عَلٰى ضَمِيْرِ الْمُسْتَتِرِ فِيْ كَانَ وَقَامَ الْفَصْلُ بِخَبَرِهَا مَقَامَ التَّاْكِيْدِ (فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ) مَنْسُوْخٌ بِاٰيَةِ الْقِتَالِ (وَسَبِّحْ) صَلِّ (بِحَمْدِ رَبِّكَ) حَالٌ (قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ) صَلٰوةَ الصُّبْحِ (وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا) صَلٰوةَ الْعَصْرِ (وَمِنْ اٰنَاۗءِ الَّيْلِ) سَاعَاتِهِ (فَسَبِّحْ) صَلِّ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ (وَاَطْرَافَ النَّهَارِ) عَطْفٌ عَلٰى مَحَلِّ مِنْ اٰنَاءِ الْمَنْصُوْبِ اَيْ صَلِّ الظُّهْرَ لِاَنَّ وَقْتَهَا يَدْخُلُ بِزَوَالِ الشَّمْسِ فَهُوَ طَرَفُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَطَرَفُ النِّصْفِ الثَّانِيْ (لَعَلَّكَ تَرْضٰى)	وپائیندہ تر است آیا راہ ننمود[1]	اور بہت دیر رہتا ہے سو کیا انکو سوجھ نہ آئی
	این نزد انکہ بسیار تو[2]	اُس سے کہ پہلے
	ہلاک کردیم پیش ازین[3]	کھپا دیں ہم نے پہلے اُنسے سنگتین
	میروند[4]	لے پھرتے ہیں
	درمنازل آن ہلاک شدگان	اُنکے گھروں میں
	ہر آینہ درین مقدر[5]	اِس میں خوب پتے ہیں
	خداوندان خرد را[6]	عقل رکھنے والوں کو اور کبھی نہ ہوتی ایک بات
	کہ سابق صادر شد از پروردگار تو[7]	ٹل گئی تیرے رب سے
	[8]	تو مقرر ہوتا بھگتنا
	وبنودی وقتی معین[9]	اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرایا ہوا
	[10]	سو تو سہارہ جو کہتے
	وتسبیح گو[11]	اور پڑھا کر خوبیاں اپنے رب کی
	بر آمدن آفتاب[12]	سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے
	و بعض ساعتہا[13]	اور کچھ گھڑیوں میں رات کے پڑھا کر
	وطرفہا روز[14]	اور دن کے حدوں پر
	بود کہ خوشنود شوی[15]	شاید تو راضی ہوگا

قولہ نھاي خاصیر جو کہ حق جل مجدہ خبر دادہ ہے نبی علی اللہ علیہ وسلم کو کہ بعد وفات آپ کے اسقدر مدت تم موجود رہو گے اور اما الفعل فسیاتی ... بیان اوقات صلوٰۃ است فقط و تکلیف در محاطب آنچہ کیفیت ادا در عدد رکعات و ترتیب اوقات قبل از نزول این آیہ ثابت شدہ ... علیہ السلام ... وحدیث ... کہ بروایت ... ضعیف ... ادا و طرف نصف

طٰهٰ ٢٠ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ ١٦

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ
لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّاۤ
اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ
اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِمَا تُعْطِي مِنَ الثَّوَابِ (وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا) أَصْنَافًا (مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) زِينَتَهَا وَبَهْجَتَهَا (لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ) بِأَنْ يَطْغَوْا (وَرِزْقُ رَبِّكَ) فِي الْجَنَّةِ (خَيْرٌ) مِمَّا أُوتُوهُ فِي الدُّنْيَا (وَأَبْقٰى) أَدْوَمُ (وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ) اِصْبِرْ (عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ) نُكَلِّفُكَ (رِزْقًا لِنَفْسِكَ وَلَا لِغَيْرِكَ نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ الْجَنَّةُ (لِلتَّقْوٰى لِأَهْلِهَا (وَقَالُوا) الْمُشْرِكُونَ (لَوْلَا) هَلَّا (يَأْتِينَا) مُحَمَّدٌ (بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ) كَمَا يَقْتَرِحُونَهُ (أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (بَيِّنَةُ) بَيَانُ (مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولٰى) الْمُشْتَمِلِ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ مِنْ أَنْبَاءِ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَإِهْلَاكِهِمْ بِتَكْذِيبِ الرُّسُلِ (وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ) قَبْلَ مُحَمَّدٍ (لَقَالُوا) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَبَّنَا لَوْلَا) هَلَّا (أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ) الْمُرْسَلَ بِهَا (مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ) فِي الْقِيٰمَةِ (وَنَخْزٰى) فِي جَهَنَّمَ (قُلْ) لَهُمْ (كُلٌّ) مِنَّا وَمِنْكُمْ (مُتَرَبِّصٌ) مُنْتَظِرٌ مَا يَؤُولُ إِلَيْهِ الْأَمْرُ (فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ فِي الْقِيٰمَةِ (مَنْ أَصْحٰبُ الصِّرَاطِ الطَّرِيقِ (السَّوِيِّ) الْمُسْتَقِيمِ (وَمَنِ اهْتَدٰى) نَحْنُ أَمْ أَنْتُمْ

ولکن بدوچشم خود النبوی

آنچه بره مند ساخته ایم بآن جماعتها از ایشان ان الزهرة اسم لزینة الدنیا وزهرتها

دنیا تا مبتلا کنیم ایشان را دران

وروزی پروردگار تو بهتر است

وپاینده تر است و بفرماکسان خود را بنماز و شکیبائی کن

برادای آن نمی طلبیم از تو روزی را دان

ما روزی میدهیم ترا و عاقبت خیر اهل تقوی راست

وگفتند جرائی آرد بپیش ما

نشانه از جانب پروردگار خویش نمی آیدنا بایشان

نشانه واضح از جنس آنچه در کتابهای پیشین است

واگر ما هلاک میکردیم ایشان را بعذابی

پیش از فرستادن پیغمبر گفتند کای

ای پروردگار ما چرا نفرستادی بسوی ما پیغمبری تا بیرون می آمدیم تو خوار شویم و رسوا گردیم پیش از انکه خوار شویم و رسوا گردیم

بگویم ایک منتظر است

پس شما نیز منتظر باشید خواهید دانست

کیانند اهل راه راست

وکه راه یافت یعنی ایمانا

اور نہ پھیر اپنی آنکھیں

اس چیز پر جو برتے کو دی ہم نے ان جماعتوں کو دنیا کے جیتے ان کے جانچنے کو

اور تیرے رب کی دی روزی بہتر اور دیر رہنے والی

اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور آپ قائم رہ

اس پر ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی

ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو اور آخر بھلا ہے پرہیزگاری کا

اور لوگ کہتے ہیں کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے کیا پہنچ نہیں چکی

نشانی اگلی کتابوں میں کی

اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں

اس سے پہلے تو کہتے

اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام کہ ہم چلتے تیرے کلام پر

دلیل اور رسوا ہونے سے پہلے

تو کہہ ہر کوئی راہ دیکھتا ہے

سو تم راہ دیکھو آگے جان لوگے

کون ہیں سیدھی راہ والے

اور کس نے راہ پائی

نور قتادہ و لا تمدن - ابو رافع رضی اللہ عنہ نقل میکند کہ مہمانی نزد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آمد در خانہ ہیچ چیز نبود حاضر خود مرا نزد یکی از یہود فرستاد و گفت اورا بگو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میگوید کہ مہمانی بمنزل ما نزول فرمودہ و می ترسیم نزد تو خود را بیچیم یا قرض خواہیم تا مہمان رفت این آیت نازل شد و ما را فراخی روزی و معاملہ کن تا مہمان رجب بخورد و رفت برسد بہا بفرستیم من بنام پیہودی رسانیدیم او گفت ہی قوم تو سیم و معاملہ می کنم مگر با کسی چیزی یا درگرو می نہند من بآن حضرت راحت نمودہ صورت حال باز گفتہ فرمود کہ دانستہ ای انی لی السماء و انی فی الارض خزائن السماء بارانیہ حق اوست و ادای دین بسزا دہ خود بمن داد تا نزد او در گرو می نہادہ و ای آیت جہت شدید دل مبارک آنحضرت نازل شد و لا تمدن الآیہ - قولہ تعالی و امر اہلک بالصلوۃ الآیہ - قولہ تعالی طٰہٰ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی نزول این آیت در حق علی رضی اللہ عنہ بود کہ بر سبیل ابتلا علیہ السلام بر دل سنگی آفت سہ روز نبود در خانہ او آمد و او را دل تنگ شد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم در خانہ نبود فرمان آمد بفرای کسان خود را ۱۲ ایں ہر سہ روایت از ربان عائشہ و دیگر زنان کہ ای مافراد ایشان فرستادیم بعضی ای ما بر زنان لفظ نفی ای حکم و چون امت بیت در لفظ نفی ای حکم و چون امت بیت در لفظ نفی ای حکم و چون امت بیت در

سورۃ الانبیاء مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مائۃ واثنتان وعشرۃ ایاتہ

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون ۝ ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث
الا استمعوه وهم يلعبون ۝ لاهية قلوبهم واسروا النجوى الذين ظلموا هل هذا
الا بشر مثلكم افتاتون السحر وانتم تبصرون ۝ قال ربي يعلم القول في السماء
والارض وهو السميع العليم ۝ بل قالوا اضغاث احلام بل افتريه بل هو شاعر فليأتنا بايه كما
ارسل الاولون ۝ ما امنت قبلهم من قريه اهلكناها افهم يؤمنون ۝ وما ارسلنا

جلالین

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاحِدَةٌ اَوْ اِثْنَا عَشَرَةُ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ) قَرُبَ (لِلنَّاسِ) اَهْلِ مَكَّةَ مُنْكِرِي الْبَعْثِ
حِسَابُهُمْ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ (وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ) عَنْهُ (مُعْرِضُوْنَ)
عَنِ التَّاَهُّبِ لَهُ بِالْاِيْمَانِ (مَا يَاْتِيْهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ
مُحْدَثٍ) شَيْئًا فَشَيْئًا اَيْ لَفْظُ الْقُرْاٰنِ (اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ
وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ) يَسْتَهْزِئُوْنَ (لَاهِيَةً) غَافِلَةً (قُلُوْبُهُمْ
عَنْ مَعْنَاهُ (وَاَسَرُّوا النَّجْوَى) اَيِ الْكَلَامَ (الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا) بَدَلٌ مِنْ وَاوِ اَسَرُّوا النَّجْوَى (هَلْ هٰذَا) اَيْ
مُحَمَّدٌ (اِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ) فَمَا يَاْتِيْهِ سِحْرٌ (اَفَتَاْتُوْنَ
السِّحْرَ) تَسْمَعُوْنَهُ (وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ) تَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
سِحْرٌ (قَالَ) لَهُمْ (رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ) كَائِنًا (فِي السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ) لِمَا اَسَرُّوْهُ (الْعَلِيْمُ) بِهٖ
بَلْ) لِلْاِنْتِقَالِ مِنْ غَرَضٍ اِلَى الْخَبَرِ فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ
قَالُوْا) فِيْمَا اُتِيَ بِهٖ مِنَ الْقُرْاٰنِ هُوَ (اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
اَخْلَاطُ رُؤْيَا هَا فِي النَّوْمِ (بَلِ افْتَرٰيهُ) اِخْتَلَقَهُ (بَلْ هُوَ
شَاعِرٌ) فَمَا اُتِيَ بِهٖ شِعْرٌ (فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَا اُرْسِلَ
الْاَوَّلُوْنَ) كَالنَّاقَةِ وَالْعَصَا وَالْيَدِ قَالَ تَعَالٰى (مَآ اٰمَنَتْ
قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ) اَيْ اَهْلُهَا (اَهْلَكْنٰهَا) بِتَكْذِيْبِهَا
مَا اٰتَيْنَاهَا مِنَ الْاٰيَاتِ (اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ) لَوْ (وَمَآ اَرْسَلْنَا

فتح الرحمن

سورۂ انبیا مکی است یکصد و دوازدہ آیت ست

بنام خداوند بخشاینده مهربان

نزدیک شد بمردمان

حساب ایشان وایشان در غفلت و گردانندگی

از روز قیامت

نمی آید بایشان هیچ پند از جانب پروردگار

نو پدید آورده مگر شنوند آنرا

بازی کنان غافل شده دلهای ایشان

و پنهان راز گفتند این

ظالمان که نیست این شخص

مگر آدمی مانند شما آیا اقبال میکنید

استفهام برای انکار

بسحر و شما می بینید که سحر است

گفت پروردگار من میداند

و در آسمان و اوست شنوا دانا است

بلکه

گفتند این قرآن خوابهای پریشان است

بلکه میگویند بربسته است آنرا بلکه

میگویند او محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر است پس باید که بیارد بما

نشانه چنانکه فرستاده شدند پیغمبران

نخستینیان ف ایمان نیاوردند

پیش از ایشان هیچ دیهی که هلاک کردیم آنرا

ایا ایشان ایمان خواهند آورد -

و نفرستادیم

موضح القرآن

سورت انبیا علیہم السلام مکی ہے ایک سو بارہ آیت ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

نزدیک آلگا لوگوں کو

ان کے حساب کا وقت اور وے بے خبر

کوئی نصیحت نہیں پہنچی انکو ان کے رب سے

نئی مگر اسکو سنتے ہیں

کھیل میں لگے ہوئے کھیل میں پڑے

ہیں دل ان کے اور چپکے مصلحت کی

بے انصافوں نے یہ شخص کون ہے

ایک آدمی ہے تم ہی سا پھر کیوں جاتے ہو

جادو ہے آنکھوں دیکھتے -

اسنے کہا میرا رب کہہ رہا ہے بات کہی

آسمان میں ہو

یا زمین میں اور وہ ہے سنتا جانتا -

یہ چھوڑ کر

کہتے ہیں اڑتے خواب ہیں

نہیں جھوٹ باندھ لیا ہے نہیں

شعر کہتا ہے پھر چاہئے لے آوے

ہم پاس کوئی نشانی جیسے پیغام لائے ہیں

پہلے نہیں مانا

اس سے پہلے کسی بستی نے جو کھپائی

اب کوئی نے مانینگے - اور پیغام

نہیں بھیجا ہمنے -

الانبياء ٢١ — اقترب ١٧ — ع

قبلك إلا رجالا نوحي إليهم فسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون. وما جعلناهم جسدا لا يأكلون الطعام
وما كانوا خالدين. ثم صدقناهم الوعد فأنجيناهم ومن نشاء وأهلكنا المسرفين. لقد أنزلنا إليكم كتابا
فيه ذكركم أفلا تعقلون. وكم قصمنا من قرية كانت ظالمة وأنشأنا بعدها قوما آخرين. فلما أحسوا
بأسنا إذا هم منها يركضون. لا تركضوا وارجعوا إلى ما أترفتم فيه ومساكنكم لعلكم تسئلون. قالوا
يا ويلنا إنا كنا ظالمين. فما زالت تلك دعواهم حتى جعلناهم حصيدا

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
قبلك إلا رجالا نوحي) وفي قراءة بالنون وكسر الحاء	پیش از تو مگر مردان را که وحی میفرستادیم	تجھ سے پہلے مگر یہی مردوں کے ہاتھ
إليهم (ملائكة (فاسئلوا أهل الذكر العلماء	بایشان پس بپرسید از اہل کتاب	حکم بھیجے تھے ہم نے
إن كنتم لا تعلمون) ذلك فإنهم يعلمونه	اگر نمیدانید	انکو سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے
وأنتم إلى تصديقهم أقرب من تصديق المؤمنين		اگر تم نہیں جانتے
بمحمد صلى الله عليه وسلم (وما جعلناهم أي الرسل		
جسدا بمعنى أجسادا (لا يأكلون الطعام بل يأكلونه		اور نہ بنائے تھے ہم نے
وما كانوا خالدين) في الدنيا (ثم صدقناهم الوعد		ایسے بدن کہ وے کھانا نہ کھاویں
بإنجائهم (فأنجيناهم ومن نشاء) أي للمصدقين لهم		اور نہ تھے رہ جانے والے ف
وأهلكنا المسرفين) المكذبين لهم (لقد أنزلنا إليكم		پھر سچ کیا ہم نے انکے وعدہ
يا معشر قريش (كتابا فيه ذكركم) لأنه بلغتكم (أفلا		پھر بچا دیا انکو اور جسکو ہم نے چاہا
تعقلون) فتؤمنون به (وكم قصمنا) أهلكنا من قرية		اور کھپا دئے ہاتھ چھوتنے والے
أي أهلها (كانت ظالمة) كافرة (وأنشأنا بعدها قوما		ہم نے اتاری ہیں تمکو
آخرين. فلما أحسوا بأسنا) أي شر (أهل القرية		کتاب کہ اسمیں تمہارا نام ہی کیا
بالإهلاك (إذا هم منها يركضون) يهربون مسرعين		تمکو سوجھ نہیں۔ اور کتنی تو تہ ماریں
فقال لهم الملائكة استهزاء (لا تركضوا وارجعوا		ہم نے بستیاں
إلى ما أترفتم) نعمتم (فيه ومساكنكم لعلكم تسألون		جو تھیں گنہگار اور اٹھا کھڑے کئے
شيئا من دنياكم على العادة (قالوا يا) للتنبيه (ويلنا		اُن کے پیچھے اور لوگ
هلا كنا (إنا كنا ظالمين) بالكفر (فما زالت تلك		پھر جب آہٹ پائی ہماری آفت کی
الكلمات (دعواهم) يدعون بها ويرددونها (حتى		تبھی کہے وہاں سے اتر کر نے۔
جعلناهم حصيدا) أي كالزرع المحصود بالمناجل		اترحت کرو اور پھر جاؤ
		جہان تمکو عیش ملا تھا اور اپنے گھروں
		میں شاید کوئی تمکو پوچھے ف
		کہنے لگے ای خرابی ہماری
		ہم تھے بیشک گنہگار پھر یہی رہی
		انکی پکار جب تک
		ڈھیر کر دئے کاٹ کر

اورده اند که در ولایت یمن دهی بود که آنرا حضور یا حضورا گفتندی و حضرت عزت بسوی ایشان فرستاد دو از روی استهزاء و عناد و تمسخر عنف ربانی بحدت نصر رسانید که کاشت تاشمشیر در دشمن نهاد و شمرا بسوی آسمان بیاید که بالتارات الانبیاء و تبعی ای فضاضان بعاجزان بیاید که وقت نصر شما در آید ایشان نادم شدند و ندامت دران وقت نفعی نکرد و تمامی هلاک گشتند کما قال تعالی وکم قصمنا الایه و خطیب چون اهل حضور مقدمات عذاب را دیدند و حقیقت را وحی یافتند گفتند ای وای ما را ای حسرتنا - پس همیشه بودند آن خواندن ایشان بحق کلمه عجز و ملامتی گفتند تا وقتیکه گردانیدیم ایشان را مانند کیاه بدانس درودند

اقترب ١٤ — الانبياء ٢١

خَامِدِينَ ۝ لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْٓا
اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَا

جلالین

بِاَنْ قَتَلُوْا بِالسَّيْفِ (خَامِدِيْنَ) مَيِّتِيْنَ كَخُمُوْدِ النَّارِ اِذَا
طُفِئَتْ (وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ)
عَابِثِيْنَ بَلْ دَالِّيْنَ عَلٰى قُدْرَتِنَا وَنَافِعِيْنَ عِبَادَنَا لَوْ اَرَدْنَا
اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا مَا يُلْهٰى بِهٖ مِنْ زَوْجَةٍ اَوْ وَلَدٍ لَّاتَّخَذْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ عِنْدِنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ) ذٰلِكَ لِاِنَّا لَمْ نَفْعَلْهُ فَلَمْ نَرَهُ (بَلْ
نَقْذِفُ) نَرْمِيْ (بِالْحَقِّ) الْاِيْمَانِ (عَلَى الْبَاطِلِ) الْكُفْرِ
فَيَدْمَغُهٗ) يَذْهَبُهٗ (فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ) ذَاهِبٌ وَفِي
الْاَصْلِ صَابَ دِمَاغَهٗ بِالضَّرْبِ وَهُوَ مَقْتَلٌ (وَلَكُمُ
يَا كُفَّارُ مَكَّةَ (الْوَيْلُ) الْعَذَابُ الشَّدِيْدُ (مِمَّا تَصِفُوْنَ
اللّٰهَ بِهٖ مِنَ الزَّوْجَةِ اَوِ الْوَلَدِ (وَلَهٗ) تَعَالٰى (مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) مِلْكًا (وَمَنْ عِنْدَهٗ) اَيِ الْمَلٰٓئِكَةُ
مُبْتَدَأٌ خَبَرُهٗ (لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ
لَا يَعْيَوْنَ (يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ) عَنْهُ
فَهُمْ مِنْهُمْ كَالنَّفَسِ مِنَّا لَا يَشْغَلُنَا عَنْهُ شَاغِلٌ (اَمِ) بِمَعْنَى
بَلِ الْاِسْتِفَالِ وَهَمْزَةُ الْاِنْكَارِ (اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً) كَائِنَةً
مِنَ الْاَرْضِ) كَالْحَجَرِ وَذَهَبٍ وَفِضَّةٍ (هُمْ) اَيِ الْاٰلِهَةُ
يُنْشِرُوْنَ) اَيْ يُحْيُوْنَ الْمَوْتٰى لَا وَلَا يَكُوْنُ اِلٰهًا اِلَّا
مَنْ يُّحْيِي الْمَوْتٰى (لَوْ كَانَ فِيْهِمَا) اَيِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فتح الرحمن

مانند آتش فرو مرده

وبنیافریدیم آسمان وزمین را وآنچه درمیان آنهاست بازی کنان

اگر می خواستیم

که بسازیم بازی یعنے زن وفرزند هر آینه میساختیم آنرا از نزدیک خویش

اگر کننده بودیم بلکه

می افگنیم حق را بر باطل

پس سر آن میشکند پس ناگهان باطل نابود شود

وای شما راست

از انچه بیان می کنید

واو راست هر که در

آسمانها وزمین است وآنانکه نزدیک او هستند یعنے ملاء اعلی

بندگی نمیکنند از عبادت او وملال نمی شوند

تسبیح میگویند شب وروز سستی نمی کنند

یا اینچنین

خدایان گرفته اند

از متعلقه زمین یعنے از ذهب وفضه که ایشانرا بعد موت

باز برانگیزانند مراد ازین کلام رد است بر عبادت اصنام

اگر بودی در آسمان وزمین

موضح القرآن

پیچھے پڑے

اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے کھیلتے۔

اگر چاہتے

کہ بناتے کچھ کھلونا تو بنا لیتے

اپنے پاس سے

اگر ہمکو کرنا ہوتا تو یوں نہیں کرتے

ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو جھوٹ پر

پھر وہ اسکا سر چور توڑ دیتا ہے پھر تب وہ مٹ جاتا ہے۔

اور تمکو

خرابی ہے ان باتوں سے جو بناتے ہو

اور اسی کا ہے جو کوئی ہے

آسمان وزمین میں اور جو اسکے نزدیک ہیں

بڑائی نہیں کرتے اسکی بندگی سے اور نہیں سست پڑتے کاہلی۔

یاد کرتے ہیں رات اور دن نہیں تھکتے۔

یا

ٹھہرائے ہیں انھوں نے اور صاحب

زمین میں کودے

اٹھا کھڑا کریگے

اگر ہوتے ان دونوں میں

اگر مجھ پر یہ اعتراض ہو کہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض اوقات بچے یا نادان لوگ کھیل کود کی چیزیں بنا لیتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم نے یہ چیزیں اس لئے نہیں بنائیں کہ ہم کھیل کود کے محتاج ہیں بلکہ ہم نے یہ چیزیں اپنی قدرت کاملہ کے اظہار کے لئے بنائی ہیں۔ اگر ہم کھیل کود کی چیزیں بنانا چاہتے تو اپنے پاس سے بنا لیتے۔ ہم کو کیا ضرورت ہے کہ ان کاموں کے لئے تمہیں پیدا کریں۔ ہم تو ایسے کاموں سے پاک ہیں۔ ہم نے تو تمہیں اس لئے پیدا کیا ہے کہ تم ہماری عبادت کرو۔ اگر ہم کو کھیل کود کرنا ہوتا تو ایسے کام کرتے جو ہماری شان کے لائق ہوتے۔ ہم تو ایسے کام کرتے ہیں جو ہماری شان کے لائق ہیں

إِلٰهَةً إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
يُسْئَلُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ
مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ
إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ
عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(إِلٰهَةً إِلَّا اللّٰهُ) أَيْ غَيْرُهُ (لَفَسَدَتَا) خَرَجَتَا عَنْ نِظَامِهِمَا الْمُشَاهَدِ لِوُجُودِ التَّمَانُعِ بَيْنَهُمْ عَلَى وَفْقِ الْعَادَةِ عِنْدَ تَعَدُّدِ الْحَاكِمِ مِنَ التَّمَانُعِ فِي الشَّيْءِ وَعَدَمِ الْاِتِّفَاقِ عَلَيْهِ (فَسُبْحَانَ) تَنْزِيهًا لِلّٰهِ (رَبِّ) خَالِقِ (الْعَرْشِ) الْكُرْسِيِّ (عَمَّا يَصِفُونَ) أَيِ الْكُفَّارُ اللّٰهَ بِهِ مِنَ الشَّرِيكِ لَهُ وَغَيْرِهِ (لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ) عَنْ أَفْعَالِهِمْ (أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ) تَعَالَى أَيْ سِوَاهُ (آلِهَةً) فِيهِ اسْتِفْهَامُ تَوْبِيخٍ (قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ) عَلَى ذٰلِكَ وَلَا سَبِيلَ إِلَيْهِ (هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ) أَيْ أُمَّتِي وَهُوَ الْقُرْآنُ (وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي) مِنَ الْأُمَمِ وَهُوَ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ وَغَيْرُهُمَا مِنْ كُتُبِ اللّٰهِ لَيْسَ فِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَنَّ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا مِمَّا قَالُوا تَعَالَى عَنْ ذٰلِكَ (بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ) أَيْ تَوْحِيدَ اللّٰهِ (فَهُمْ مُعْرِضُونَ) عَنِ النَّظَرِ الْمُوصِلِ إِلَيْهِ (وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالنُّونِ وَكَسْرِ الْحَاءِ (إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ) أَيْ وَحِّدُونِ (وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا) مِنَ الْمَلَائِكَةِ (سُبْحَانَهُ) تَنْزِيهًا لَهُ عَنْ ذٰلِكَ (بَلْ هُمْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ) عِنْدَهُ وَالْعُبُودِيَّةُ تُنَافِي الْوَلَادَةَ (لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ) لَا يَتَكَلَّمُونَ بِقَوْلٍ (إِلَّا بَعْدَ قَوْلِهِ) تَعَالَى (وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ) أَيْ بَعْدَهُ

خدایان چند غیر خدا ہر دو تباہ گشتندی ای زمین و آسمان		اور حاکم سوا اللہ کے تو دونوں خراب ہوتے
باکی خدا راست خداوند عرش از آنچہ صفت میکنند	سو پاک ہے اللہ تخت کا صاحب	
از آنچہ صفت میکنند کافران خدا را بان از شریک	ان باتوں سے جو بناتے ہیں	
پرسیدہ نمی شود خدا از آنچہ میکند و ایشان پرسیدہ می شوند از افعال خود	اس سے پوچھا نہ جاوے جو کرے اور ان سے پوچھا جاوے	
معبودان گرفتہ اند بجز خدا	پکڑے ہیں انھوں نے اس سے ورے اور صاحب	
بگو بیارید دلیل خود را	تو کہہ لاؤ اپنی سند	
این است کتاب آنانکہ با من اند و کتاب آنانکہ پیش از من بودند	یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی اور مجھ سے پہلوں کی۔	
و این است کتاب آنانکہ پیش از من بودند توریت و انجیل		
بلکہ	کوئی نہیں یہ	
اکثر ایشان نمیدانند حق را پس ایشان روگردانند	وے بہت لوگ نہیں سمجھتے سچی بات پھرتا ہے ہیں	
و نفرستادیم پیش از تو	اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے کوئی	
ہیچ پیغامبری الا وحی میفرستادیم	رسول مگر اسکو یہی حکم بھیجا	
بگوی او کہ نیست ہیچ معود بحق غیر من پس پرستش من کنید	کہ بات یوں ہے کہ کسی کی بندگ نہیں سوائے میرے سو میری بندگی کرو	
و گفتند فرزند گرفتہ است خدا پاکی او راست	اور کہتے ہیں رحمن نے کر لیا کوئی بیٹا وہ اس لائق نہیں۔	
بلکہ آنانکہ در حق ایشان این زعم دارند بندگان گرامی اند	لیکن وے بندے ہیں جنکو عزت دی ہے۔	
پیش دستی نمیکنند بر خدا بہیچ سخن	اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے	
و ایشان بفرمان وی کار میکنند	اور وے اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں	

فوز مبین از من بودند پس نظر کنید در کتب کہ بر توحید و نبوتی از شرک و اصحاب کہ بر توحید و نبوتی از شرک و اصحاب قولہ تعالیٰ وقالوا اتخذ الرحمن - این آیت نازل شد در شان عزاعم کہ گفتند فرشتگان دختران خدایند ۱۲ منہ وضیح گفتہ شد کہ ازل شد این آیت در شان کہ خدا بتعالی از حق مصاہرت خود و از ان ملائکہ پدید آمد شدہ خطیب بیضح سخن گفتہ یعنی دستور عادی سخن نگویند مراد از سخن قطع طمع کافر است از شفاعت ملائکہ یعنی این کافر از اذن خدا شفاعت نتوانند کرد ۱۲ منہ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

اقترب الناس ۲۱ ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَيْ مَا عَمِلُوْا وَمَا هُمْ عَامِلُوْنَ (وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى) تَعَالٰى اَنْ يَشْفَعَ لَهٗ (وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ) تَعَالٰى (مُشْفِقُوْنَ) اَيْ خَائِفُوْنَ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ اَيْ اللّٰهِ اَيْ غَيْرُهٗ وَهُوَ اِبْلِيْسُ دَعَا اِلٰى عِبَادَةِ نَفْسِهٖ وَاَمَرَ بِطَاعَتِهَا (فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ) كَمَا نَجْزِيْهِ (نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ) اَيِ الْكَافِرِيْنَ اَوَلَمْ (بِوَاوٍ وَتَرْكِهَا يَرَ) يَعْلَمُ (الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا) اَيْ سَدًّا بِمَعْنٰى مَسْدُوْدَتَيْنِ (فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ) اَيْ جَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَبْعًا وَالْاَرْضَ سَبْعًا اَوْ فَتْقُ السَّمَاۗءِ اَنْ كَانَتْ لَا تُمْطِرُ فَاَمْطَرَتْ وَفَتْقُ الْاَرْضِ اَنْ كَانَتْ لَا تُنْبِتُ فَاَنْبَتَتْ (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ) النَّازِلِ (مِنَ السَّمَاۗءِ اَوِ النَّابِعِ مِنَ الْاَرْضِ (كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) نَبَاتٍ وَغَيْرِهٖ اَيْ فَالْمَاۗءُ سَبَبٌ لِحَيٰوتِهٖ (اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝) بِتَوْحِيْدِيْ (وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ) جِبَالًا ثَوَابِتَ لِئَلَّا (اَنْ تَمِيْدَ) تَتَحَرَّكَ (بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا) اَيِ الرَّوَاسِيْ (فِجَاجًا) مَسَالِكَ (سُبُلًا) بَدَلٌ اَيْ طُرُقًا نَافِذَةً وَاسِعَةً (لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝) اِلٰى مَقَاصِدِهِمْ فِي الْاَسْفَارِ (وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا) لِلْاَرْضِ كَالسَّقْفِ لِلْبَيْتِ (مَّحْفُوْظًا) عَنِ الْوُقُوْعِ (وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا) مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ (مُعْرِضُوْنَ ۝) لَا يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْهَا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ خَالِقَهَا	میداند خدا آنچه در پیش روی ایشان است وآنچه پس پشت ایشان است از کار دنیا وشفاعت نمی کنند الا مر آنکسیرا که خدا خوشنود شده است والیشان از ترس خدا مضطربانند وهر که گوید از ایشان که من خدایم بجز از خدا چون ابلیس که دعوت کرد مردمان را از عبادت خدا بعبادت خود پس جزا دهیم او را دوزخ همچنین جزا دهیم ستمکاران را آیا ندیدند کافران که آسمانها وزمین بسته بودند پس واکردیم اینها را وپیدا کردیم از آب هر چیز زنده را آیا ایمان نمی آرند وپیدا کردیم در زمین کوهها از برای آنکه نجنبانند ایشان را با ایشان وپیدا کردیم در آنجا راهها گشاده تا راه یابند بسوی مقصدها وساختیم آسمان را سقفی نگاهداشته شده واز آیتهای آسمان روگردانند	اسکو معلوم ہے جو اُن کے آگے اور جو پیچھے اور وے سفارش نہیں کرتے مگر اسکی جس سے وہ راضی ہو اور وے اسکی ہیبت سے ڈرتے ہیں اور جو کوئی اُن میں کہے کہ میں بندگی کی اللہ کے سوا سو اسکو ہم بدلا دیں دوزخ یوں ہی ہم بدلا دیتے ہیں بے انصافوں کو اور کیا نہیں دیکھا اُن منکروں نے کہ آسمان اور زمین منہ بند تھے پھر ہم نے انکو کھولا اور بنائی ہم نے پانی سے ہر جنس جاندار میں جی ہے پھر کیا یقین نہیں کرتے ف اور رکھ دیے ہم نے زمین میں بوجھ کبھی انکو لے کر جھک پڑے اور رکھیں راہیں کشادہ راہیں ف اور بنایا آسمان کو چھت بچاؤ کی اور وے اسکے نمونے دھیان میں نہیں لاتے ف

قولہ خوشنود شدہ است شفاعت او را یا کسی را کہ بگمان حق آورد کند ابن عباس رضی اللہ عنہما مراد کسی است کہ کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۲ حسینی وکذہ ای الملائکۃ ۱۲ قولہ از آب ہر چیز زندہ را۔ یعنی ہم حیوانات را از آب آفرید و ساخت صد اعظم مولد ان آب است و احتیاج ایشان بآب و انتفاع ازان بر ہمہ کسی ظاہر است بنا بر نظر آخر میگوئیم آب را سبب حیات ہر زندہ ساختیم و کل برای الغلبۃ است ایجاز نمودہ کلوم ۱۲ حسینی وہب

الانبیاء ۲۱ اقترب ۱۷

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ
الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝
وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ ۖ وَهُم بِذِكْرِ
الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝ وَيَقُولُونَ
مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَا شَرِيكَ لَهُ (وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ) تَنْوِينُهُ عِوَضٌ عَنِ الْمُضَافِ إِلَيْهِ مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَتَابِعِهِ وَهُوَ النُّجُومُ (فِي فَلَكٍ) أَيْ مُسْتَدِيرٍ كَالطَّاحُونَةِ فِي السَّمَاءِ (يَسْبَحُونَ) يَسِيرُونَ بِسُرْعَةٍ كَالسَّابِحِ فِي الْمَاءِ وَالتَّشْبِيهُ بِهِ أَتَى بِضَمِيرِ جَمْعِ مَنْ يَعْقِلُ وَنَزَلَ لَمَّا قَالَ الْكُفَّارُ إِنَّ مُحَمَّدًا سَيَمُوتُ (وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ) أَيِ الْبَقَاءَ فِي الدُّنْيَا (أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ) فِيهَا لَا فَالْجُمْلَةُ الْأَخِيرَةُ مَحَلُّ الِاسْتِفْهَامِ الْإِنْكَارِيِّ (كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ) فِي الدُّنْيَا (وَنَبْلُوكُم ۖ نَخْتَبِرُكُمْ (بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ) كَفَقْرٍ وَغِنًى وَسُقْمٍ وَصِحَّةٍ (فِتْنَةً) مَفْعُولٌ لَهُ أَيْ لِنَنْظُرَ أَتَصْبِرُونَ وَتَشْكُرُونَ أَوْ لَا (وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ) فَنُجَازِيكُمْ (وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن مَّا يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَيْ مَهْزُوًّا بِهِ يَقُولُونَ (أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ ۖ أَيْ بِعَيْبِهَا (وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ) لَهُمْ (هُمْ) تَأْكِيدٌ (كَافِرُونَ) بِهِ إِذْ قَالُوا مَا نَعْرِفُهُ وَنَزَلَ فِي اسْتِعْجَالِهِمُ الْعَذَابَ (خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ) أَيْ آيَةٌ لِكَثْرَةِ عَجَلِهِ فِي أَحْوَالِهِ كَأَنَّهُ خُلِقَ مِنْهُ (سَأُورِيكُمْ آيَاتِي) مَوَاعِيدِي بِالْعَذَابِ (فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ) فِيهِ فَأَرَاهُمُ الْقَتْلَ بِبَدْرٍ (وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بِالْقِيَامَةِ (إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ) فِيهِ	وَاوْ سْت آنکہ آفرید شب و روز را وَآفتاب۔ وَماہ را ہر یک از ستارہ ہا در آسمانی شنا میکنند	اور وہی ہے جس نے بنائی رات اور دن اور سورج اور چاند سب ایک ایک گھر میں پھرتے ہیں ف
	وَنداديم	اور نہیں دیا ہمنے
	ہیچ آدمی را پیش از تو ہیچ بودن نیاید اگر تو بمیری ایشان ہمیشہ باشند گانند	تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ جینا پھر کیا اگر تو مر گیا تو وہ رہ جاویں گے ف
	ہر شخصی چشندۂ مرگ ست	ہر جی کو چکھنی ہے موت
	وَمبتلا میکنیم شما را بسختی و آسودگی	اور ہم تمکو جانچتے ہیں برائی سے اور بھلائی سے
	بطریق امتحان	آزمانے کو
	وَبسوی ما باز گردانیدہ شوید و چون	اور ہماری طرف پھر آؤ گے اور جب ان
	کافران می گیرند ترا مگر بتمسخر	تجھکو دیکھا منکرون نے اور کام نہیں تجھ سے مگر تمسخر میں پکڑنا
	میگویند آیا این شخص یاد میکند بعیب باطلت معبودان شما را	کیا یہی شخص ہے کہ نام لیتا ہے تمہارے ٹھاکرون کا
	وایشان یاد خدا را منکراند	اور وے رحمن کے نام سے منکر ہیں
	آفریدہ شد	بنا ہے
	آدمی از شتابی و این کنایت است از عجلت استعجال ہر آدمی و اللہ اعلم	آدمی شتابی کا
	خواہم نمود شما را نشانہا خویش	اب دکھاتا ہوں تمکو اپنے نمونے
	پس بشتاب طلب مکنید	سو مجھ سے جلدی مت کرو۔ اور کہتے ہیں
	کجا خواہد بود این وعدہ اگر راست گو ہستید	کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے

قولہ تعالیٰ وما جعلنا لبشر۔ نازل شد در حق آنحضرت وقتیکہ کافران گفتند کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خواہد مرد۔ آورد اللہ کہ روزی حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بگذشتند ابوجہل ازان میان طرح بی ادبی افگندہ بخندید و گفت ای نبی سی عدد مناف است آنت آمد کہ واذا رآک الذین الایۃ۔ تحقیق و مدارک چون نفر ب الخازن کہ تعجل بکم بعقوبت حتی تستحی ربیعہ مفسر مودکہ سارنیکم الایۃ الحسین

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۝ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۝ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

ع ۳

اقترب ۱۷ ۲۱

جلالین

قال تعالی (لو یعلم الذین کفروا حین لا یکفون) یدفعون (عن وجوههم النار ولا عن ظهورهم ولا هم ینصرون) یمنعون فیها فی القیامة وجواب لو ما قالوا ذلک (بل تأتیهم القیامة (بغتة فتبهتهم) تحیرهم (فلا یستطیعون ردها ولا هم ینظرون) یمهلون لتوبة ومعذرة (ولقد استهزئ برسل من قبلک) فیه تسلیة للنبی صلی الله علیه وسلم (فحاق) نزل (بالذین سخروا منهم ما کانوا به یستهزئون) وهو العذاب فکذا یحیق بمن استهزأ بک (قل) لهم (من یکلؤکم) یحفظکم (باللیل والنهار من الرحمٰن) من عذابه إن نزل بکم أی لا أحد یفعل ذلک والمخاطبون لا یخافون عذاب الله لإنکارهم له (بل هم عن ذکر ربهم) أی القرآن (معرضون) لا یتفکرون فیه (أم) فیها معنی الهمزة الإنکاری أی (لهم آلهة تمنعهم) مما یسوءهم (من دوننا) أی لهم من یمنعهم منه غیرنا لا (لا یستطیعون) أی الآلهة (نصر أنفسهم) فلا ینصرونهم (ولا هم) أی الکفار (منا من عذابنا (یصحبون) یجارون یقال صحبک الله أی حفظک وأجارک (بل متعنا هؤلاء وآباءهم بما أنعمنا علیهم (حتی طال علیهم العمر) فاغتروا بذلک (أفلا یرون أنا نأتی الأرض) نقصدها

فتح الرحمن

اگر بدانند کافران صورت حال آنوقت کہ باز نتوانند داشت

از روی خویش آتش را و نہ از پشت خویش و نہ ایشان را نصرت دادہ شود

چنین نگفتندی بلکہ

بیاید بایشان قیامت ناگہان پس حیران گرداند ایشان را پس

نتوانند دفع کردن آن و نہ ایشان را مہلت دادہ شود برای توبہ یا معذرت

و هر آینہ تمسخر کردہ شد بہ پیغامبران پیش از تو پس فرو گرفت

پس فرو گرفت بآنانکہ

تمسخر کردند از ایشان آنچہ بآن استہزا میکردند

بگو کہ نگاہبانی میکند شما را

لب و روز از عقوبت خدا

بلکہ ایشان از یاد

پروردگار خویش روگردانند

آیا ایشان را معبودانند

غیر آنکہ نگاہ میدارند ایشان را از

نمی توانند

نصرت دادن خویش را و نہ ایشان

از عقوبت ما بجمعیت محفوظ مانند

بلکہ بہرہ مند ساختیم ایشان را

و پدران ایشان را

تا آنکہ دراز شد بر ایشان مدت زندگی

آیا نمی بینند کہ ما در می گرفت میکنیم زمین

موضح القرآن

کبھی جا ہیں یہ ہنکر اُس وقت کو کہ نہ روک سکینگے

اپنے منہ سے آگ اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ انکو مدد پہنچیگی۔

کوئی نہیں

وہ آوے گی ان پر بے خبر پھر اُن کے ہوش کھو دیگی پھر نہ سکینگے کہ اسکو پھیر دیں نہ انکو فرصت ملیگی

اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں تجھ رسولوں کے ساتھ تجھ سے پہلے۔

پھر الٹ پڑی

ٹھٹھا کرنے والوں پر اُن میں سے جس چیز کا ٹھٹھا کرتے تھے

تو کہہ کون بچا دیتا ہے تمھیں

رات میں اور دن میں رحمن سے

کوئی نہیں وے اپنے

رب کے مذکور سے تامل کرتے ہیں

کیا اُن کے کوئی ٹھاکر ہیں

کہ اُن کو بچاتے ہیں ہمارے سوائے

وے نہیں کر سکتے

اپنی مدد اور نہ انکو

ہماری طرف سے رفاقت

کوئی نہیں پر ہم نے برتوایا اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو

یہاں تک کہ بڑھ گئی اُن پر زندگی

پھر کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ۝
وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ
الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝ وَلَقَدْ
آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُونَ ۝ وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ

ع

جلالین

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا) بِالْفَتْحِ عَلَى النَّبِيِّ (أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ
لَا بَلِ النَّبِيُّ وَأَصْحَابُهُ (قُلْ لَهُمْ (إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ
مِنَ اللَّهِ لَا مِنْ قِبَلِ نَفْسِي (وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ
إِذَا مَا بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيلِ الثَّانِيَةِ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
الْيَاءِ (مَا يُنْذَرُونَ ۝ أَيْ هُمْ لِتَرْكِهِمُ الْعَمَلَ بِمَا سَمِعُوهُ
مِنَ الْإِنْذَارِ كَالصُّمِّ (وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ) وَقْعَةٌ
خَفِيفَةٌ (مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ لِلتَّنْبِيهِ (يَا
وَيْلَنَا) هَلَاكَنَا (إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ) بِالْإِشْرَاكِ وَتَكْذِيبِ
مُحَمَّدٍ (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ) ذَوَاتِ الْعَدْلِ
لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَيْ فِيهِ (فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا) مِنْ
نَقْصِ حَسَنَةٍ أَوْ زِيَادَةِ سَيِّئَةٍ (وَإِنْ كَانَ) الْعَمَلُ
مِثْقَالَ) زِنَةَ (حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا) أَيْ نُجَازِي
وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ) مُحْصِينَ فِي كُلِّ شَيْءٍ (وَلَقَدْ آتَيْنَا
مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ) أَيِ التَّوْرَاةَ الْفَارِقَةَ
بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ (وَضِيَاءً) بِهَا
وَذِكْرًا) أَيْ عِظَةً بِهَا (لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ) عَنِ النَّاسِ أَيْ فِي الْخَلَاءِ عَنْهُمْ
وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ) أَيْ أَهْوَالِهَا (مُشْفِقُونَ) أَيْ
خَائِفُونَ (وَهَٰذَا) أَيِ الْقُرْآنُ (ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ
أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝ الِاسْتِفْهَامُ فِيهِ لِلتَّوْبِيخِ (وَلَقَدْ
آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ ۝ هِدَايَتَهُ (مِنْ قَبْلُ) أَيْ هُدَاهُ قَبْلَ بُلُوغِهِ

فتح الرحمن

یکاہم آنرا از جوانب آن ایا این زمین
غلبہ کنند گمان مبند و بلکہ
بگو جز این نیست کہ می ترسانم شما را
بمضمون وحی
و نمی شنوند کران آواز خواندن را
چون
ترسانیده می شوند
و اگر رسد بایشان اندکی
از عقوبت پروردگار تو هر آینه گویند ای
وای ما هر آینه ما بودیم ستمگار
و در میان بنهیم ترازوی عدل را
روز قیامت پس ستم کرده نشود
هیچ کس چیزی
و اگر باشد عمل
همسنگ دانه
و ما حساب کننده بسیم و هر آینه
موسی و هارون را کتاب فیصل کننده
و روشنی
و پندی پرهیزگاران را آنانکه بترسند
از پروردگار خویش غایبانه
و ایشان از قیامت ترسندگانند
و این قرآن پندی است بارکت فرو
فرستادیم آنرا
ایا شما بآن منکرید و هر آینه
دادیم ابراهیم را راه یابی او پیش ازین

موضح القرآن

گھٹاتے اسکے کناروں سے اب کیا
وے جیتنے والے ہیں ۝
تو کہہ میں جو تمکو ڈر سناتا ہوں سو
حکم کے موافق
اور سنتے نہیں بہرے پکار کو
جب
کوئی انکو ڈر سناوے
اور کبھی پہنچے اُن تک ایک بھاپ
تیرے رب کی آفت کی تو مقرر کہنے
لگیں ای
خرابی ہماری بیشک ہم تھے گنہگار
اور رکھینگے ہم ترازو ٹھیک انصاف کی
قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی
جی پر ایک ذرہ
اور اگر ہوگا
برابر رائی کے دانے کے وہ ہم لے آوینگے
اور ہم بس ہیں حساب کرنے کو
اور ہم نے دی تھی
موسیٰ کو اور ہارون کو چکوتی
اور روشنی
اور نصیحت ڈر والوں کو جو ڈرتے
ہیں
اپنے رب سے بن دیکھے
اور وے قیامت کا خطرہ رکھتے ہیں
اور ایک یہہ نصیحت ہے برکت کی
جو ہم نے اتاری
سو کیا تم اسکو نہیں مانتے اور
آگے دی تھی ہم نے ابراہیم کو
اسکی نیک راہ

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ قَالَ
بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا
بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ

جلالین

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اَيْ بِاَنَّهٗ اَهْلٌ لِذٰلِكَ (اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الْاَصْنَامُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا
عٰكِفُوْنَ ۝ اَيْ عَلٰى عِبَادَتِهِمْ مُقِيْمُوْنَ (قَالُوْا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ فَاقْتَدَيْنَا بِهِمْ (قَالَ لَهُمْ
لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ بِعِبَادَتِهَا (فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝ بَيِّنٍ (قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ فِيْ قَوْلِكَ هٰذَا (اَمْ
اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ فِيْهِ (قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ الْمُسْتَحِقُّ
لِلْعِبَادَةِ (رَبُّ مَالِكُ (السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ
فَطَرَهُنَّ خَلَقَهُنَّ عَلٰى غَيْرِ مِثَالٍ سَبَقَ (وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ
الَّذِيْ قُلْتُهُ (مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ بِهٖ (وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ (جُذٰذًا
ذَهَبَ بِهِمْ اِلٰى مَجْمَعِهِمْ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ لَّهُمْ (جُذٰذًا
بِضَمِّ الْجِيْمِ وَكَسْرِهَا فُتَاتًا بِفَاسٍ (اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ عَلَّقَ
الْفَاسَ فِيْ عُنُقِهٖ (لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ (اِلَى الْكَبِيْرِ يَرْجِعُوْنَ
فَيَرَوْنَ مَا فَعَلَ بِغَيْرِهٖ (قَالُوْا بَعْدَ وُجُوْهِهِمْ
وَرُؤْيَتِهِمْ بِمَا فَعَلَ (مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ
لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فِيْهِ (قَالُوْا (اَيْ بَعْضُهُمْ (سَمِعْنَا
فَتًى يَّذْكُرُهُمْ اَيْ بِعَيْبِهِمْ (يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ (اَيْ ظَاهِرًا

فتح الرحمن

وبودیم باحوال او دانا چون گفت بدر خود را
وقوم خود را چیست این صورتها که
شما بران استقامت مینمائید یعنی بتان
مجاورت دارید گفتند یافتیم
پدران خود را پرستنده آنها گفت
(بازدارد نمود) پس آنرا (ابراهیم)
براستی بودید شما و پدران شما در گمراهی
ظاهر گفتند آیا آوردی ما سخن راست یا
تو از بازی کنندگانی گفت بلکه
پروردگار شما
خداوند آسمانها و زمین است آنکه
آفرید آنها را و من بر چنین
ازگواهانم و بخدا که البته بدسگالی کنم
بتان شما را بعد از آنکه روی بگردانید
شکست داده پس ساخت آنها را
ریزه ریزه
مگر بت بزرگ ایشان را
تا بود که بسوی او باز گردند
گفتند
که کرده است اینکار بخدایان ما بدرستی
از ستمگاران است جماعه گفتند شنیدیم
از جوانی که ذکر بتان میکرد یعنی عیب میکرد
گفته میشود او را ابراهیم
گفتند او را بیارید بحضور چشم مردمان

موضح القرآن

اور ہم رکھتے ہیں اسکی خبر جب کہا
اسنے باپ کو
اور اپنی قوم کو یہ کیا مورتیں ہیں
جن پر تم
لگے بیٹھے ہو بولے ہم نے پایا
اپنے باپ دادوں کو انہیں کو پوجتے
بولا
مقرر ہے تم اور تمہارے باپ دادے
صریح غلطی میں
بولے تو ہم پاس لایا ہے سچی بات یا
تو ٹھٹھا ہے میں کرتا ہے بولا انہیں پر
رب تمہارا
وہی ہے رب آسمان و زمین کا جسنے
ان کو بنایا اور میں اسی بات کا
قائل ہوں اور قسم ہے اللہ کی
میں علاج کرونگا
تمہارے پیٹھ پھیر کر پھر کر تو الا انکو
ٹکڑے
مگر ایک بڑا انکا
شاید اس پاس پھر آویں
کہنے لگے
کسنے کیا یہ کام ہمارے ٹھاکروں سے
وہ
کوئی بے انصاف ہے۔ بولے
ہمنے سنا ہے
ایک جوان ان کو کچھ کہتا ہے
اسکو بچارے ہیں ابراہیم
بولے اسکو لے آؤ لوگوں کے
سامنے

سماعت اللہ میگوید مر نمرودیان را در سال عید ما بود و چون از شهر عید خود رجوع کردند به بتخانه در آمده بتان را سجده میکردند و رسم پرستش بجا آورده بجانب خانه خود می آمدند چون آن روز عید رسید گفت آزر پدر ابراهیم اگر پسر من ابی با ما سوی عید گاه نخواهد آمد مرا سوی عید گاه نخواهد آمد چون ابراهیم علیه السلام با ایشان رفته در اثنای راه مرتکب امر ناشایسته شد و از ایشان باز ماند چون ایشان راه رفتند اندکی گفت ابراهیم علیه السلام تالله لاکیدن اصنامکم و شنیدند این قول را ضعیفان ایشان که همراه او نرفته بودند پس بازگشت ابراهیم به بتخانه پس ساخت ایشان را ریزه ریزه الخ من تفسیر الخطیب

لعلهم يشهدون ۝ قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم ۝ قال بل فعله كبيرهم
هذا فاسئلوهم ان كانوا ينطقون ۝ فرجعوا الى انفسهم فقالوا انكم انتم الظالمون ۝ ثم
نكسوا على رؤسهم لقد علمت ما هؤلاء ينطقون ۝ قال افتعبدون من دون الله ما
لا ينفعكم شيئا ولا يضركم ۝ اف لكم ولما تعبدون من دون الله افلا تعقلون ۝ قالوا
حرقوه وانصروا الهتكم ان كنتم فاعلين ۝

الانبياء اقترب ۱۷ ربع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لعلهم يشهدون ۝ عليه انه الفاعل (قالوا له بعد اتيانه (ءانت) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة والاخرى وتركه (فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم ۝ قال ساكتا عن فعله (بل فعله كبيرهم هذا فاسئلوهم عن فاعله (ان كانوا ينطقون) فيه تقديم جواب الشرط وفيما قبله تعريض لهم بان الصنم المعلوم عجزه عن الفعل لا يكون الها (فرجعوا الى انفسهم بالتفكر (فقالوا) لانفسهم (انكم انتم الظالمون ۝ اي بعبادتكم لما لا ينطق (ثم نكسوا) من الله (على رؤسهم) اي ردوا الى كفرهم وقالوا والله (لقد علمت ما هؤلاء ينطقون ۝ اي فكيف تامرنا بسؤالهم (قال افتعبدون من دون الله) اي بدله (ما لا ينفعكم شيئا من رزق وغيره (ولا يضركم شيئا ان لم تعبدوه (اف) بكسر الفاء وفتحها بمعنى مصدر اي تبا وقبحا (لكم ولما تعبدون من دون الله ۝ اي غيره (افلا تعقلون) ان هذه الاصنام لا تستحق العبادة ولا تصلح لها وانما يستحقها الله تعالى (قالوا حرقوه) اي ابراهيم (وانصروا الهتكم) اي بتحريقه (ان كنتم فاعلين ۝) نصرتها (فجمعوا له الحطب الكثير واضرموا النار في جميعه	تا بود که ایشان گواهی دهند گفتند بر حق دین ۱۲ آیا تو استفهام برای تقریر است ای علی مخاطب بر اقرار او کردی این کار بخدایان ما ای ابراهیم گفت بلکه کرده است آنرا این بت بزرگ ایشان پس سوال کنید از بتان اگر سخن میگویند پس رجوع کردند بخویشتن پس گفتند بایکدیگر همانا شما اید پس نگون ر شدند بر سر خود پس این کنایت است از ملزم شدن بر اینه تو میدانی که ایشان سخن نمی گویند ای ابراهیم ۱۲ استفهام گفت ایا عبادت میکنید بجز خدا خبر را بهیچ نفع نمیرساند بشما و نه ناخوشی است بشما و بانچه می پرستید بجز خدا ایا نمی فهمید استفهام برای انکار بر جهل توبیخ ایشان بایکدیگر گفتند که بسوزانید او را و نصرت ای ابراهیم را خدایان خود را اگر کننده اید	شاید وے دیکھیں بولے کیا تو نے کیا ہی یہہ ہمارے ٹھاکروں پر ای ابراہیم۔ بولا نہیں بولتا کیا اسکے اس بڑے نے سو ان سے پوچھ لو اگر وے بولتے ہوں پھر سوچے اپنے جی میں پھر بولے لوگو تمھیں بڑے بے انصاف ہو پھر اوندھے ہو رہے شرما کر تو تو جانتا ہی جیا یہہ بولتے ہیں بولا پھر تم پوجتے ہو اللہ سے ورے ایسے کو کہ تمھارا کچھ بھلا کرے نہ برا بیزار ہوں میں تم سے اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا کیا تمکو بوجھ نہیں بولے اسکو جلاؤ اور مدد کرو اپنے ٹھاکروں کی اگر کچھ کرتے ہو

اقترب ۱۷ — الانبیاء ۲۱

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ
اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَعْمَلُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَاَوْ تَقُوْا اِبْرَاهِيْمَ وَجَعَلُوْهُ فِيْ مَنْجَنِيْقٍ وَرَمَوْهُ فِي النَّارِ قَالَ تَعَالٰى (قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝) فَلَمْ يَحْتَرِقْ مِنْهُ غَيْرُ وَثَاقِهٖ وَذَهَبَتْ حَرَارَتُهَا وَبَقِيَتْ اِضَاءَتُهَا وَبِقَوْلِهٖ سَلٰمًا سَلِمَ مِنَ الْمَوْتِ بِبَرْدِهَا (وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا وَهُوَ التَّحْرِيْقُ فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝) فِيْ مُرَادِهِمْ (وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا ابْنَ اَخِيْهِ هَارَانَ مِنَ الْعِرَاقِ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ بِكَثْرَةِ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ وَهِيَ الشَّامُ نَزَلَ اِبْرَاهِيْمُ بِفَلَسْطِيْنَ وَلُوْطٌ بِالْمُؤْتَفِكَةِ وَبَيْنَهُمَا يَوْمٌ (وَوَهَبْنَا لَهٗ لِاِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ قَدْ سَاَلَ وَلَدًا كَمَا ذُكِرَ فِي الصَّافَّاتِ (اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً) اَيْ زِيَادَةً عَلَى الْمَسْئُوْلِ وَهُوَ وَلَدُ الْوَلَدِ (وَكُلًّا) اَيْ هُوَ وَوَلَدَاهُ (جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ اَنْبِيَاءَ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً ۝ بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاَبْدَلَ الثَّانِيَةَ يَاءً يُقْتَدٰى بِهِمْ فِي الْخَيْرِ (يَهْدُوْنَ النَّاسَ بِاَمْرِنَا اِلَى دِيْنِنَا (وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ) اَيْ اَنْ تَفْعَلَ وَتُقَامَ وَتُؤْتٰى مِنْهُمْ وَمِنْ اَتْبَاعِهِمْ وَحُذِفَ تَاءُ اِقَامَةٍ تَخْفِيْفًا (وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا) فَصْلًا بَيْنَ الْخُصُوْمِ (وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَعْمَلُ) اَيْ اَهْلُهَا الْاَعْمَالَ	القصہ در آتش انداختند گفتیم ای آتش سرد شو و سلامت باش بر ابراہیم	ہمنے کہا ای آگ ٹھنڈی ہو جا اور آرام ابراہیم پر
	وخواستند باو فریب کردن بمرود زمان او	اور چاہنے لگے اسکا برا
	پس ساختیم این نیرنگ ایشان کار ترا و دیگر نائیم ابراہیم را و لوط را	پھر انکو ہمنے دا الانقصا تک پہنچنے سے نجا لکھا لا ہمنے اسکو اور لوط کو
	بسوی زمینیکه	اس زمین کی طرف جس میں
	برکت نہادہ ایم در آن عالمہا را یعنے زمین شام	برکت رکھی ہمنے جہان کے واسطے
	وعطا کردیم اورا	اور بخش ہمنے اسکو
	اسحاق وعطا کردیم بیعقوب	اسحاق اور یعقوب دیا
	کہ زیادہ بر ابراہیم بود	انعام میں
	وہر یکی را ساختیم نیکوکار	اور سب کو نیکبخت کیا
	وپیشوایان گردانیدیم ایشانرا	اور ان کو کیا ہمنے پیشوا
	راہ می نمودند	راہ بتاتے
	بفرمان ما و وحی فرستادیم بسوی ایشان کردن نیکوئیہا	ہمارے حکم سے اور کہر بھیجا انکو کرنا نیکیوں کا
	وبر پا داشتن نماز و دادن زکوٰۃ	اور کھڑی رکھنی نماز اور دینی زکوٰۃ
	وبودند ما را عبادت کنندگان	اور وے تھے ہماری بندگی میں لگے
	دادیم حکمت و علم و برہانیدیم اورا	دیا ہمنے حکم اور سمجھ اور بچا لیا ہمنے اسکو
	از دیہی کہ میکرد کارہای	اس شہر سے جو کرتے تھے

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمودہ کہ آنحضرت شکمن بودے کہ ابراہیم علیہ السلام از سر ما بیفتد ۱۲ حسینی وعظیہ چون ابراہیم علیہ السلام در حظیرہ افتاد خدا تعالیٰ آنرا روضہ ساخت و نوحہ از وی نگرفتن و ہندوی و عمر آن حضرت در وقت شانزدہ سالہ بود ۱۲ آذر ان البیضاوی پیشوست باشد برابراہیم۔ پس نمرود حکم کرد تا خظیرہ پیشی کوہی بنا کردند و از نفاع دیوار آن مشعلہا افروختند و قریب یکماہ ہیزم جمع کردہ آنرا برافروختند و زبانہ آتش بر بیعہ رکنجہ آتش دران فرو شد و ابراہیم را صلوات الرحمن علی نبینا و علیہ السلام غل بر گردن و بند بر پای و دست بہادہ از منجنیق بالش انکندند جبرئیل علیہ السلام از ہوا بوی رسید و گفت ہل لک من حاجۃ جواب داد کہ تا ایں حالت حاجت روی بتو نے چون گفت بہر کہ دانی کہ حاجت او روا کند از خدا حاجت خواہ ۱۲ حسینی

الأنبياء اقترب ٢١ ع ١٧

الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ
سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا
لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْخَبَائِثَ مِنَ اللِّوَاطَةِ وَالرَّمْيِ بِالْبُنْدُقِ وَاللَّعِبِ بِالطُّيُورِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ مُفْرِطِي سَاءَهُ نَقِيضُ سَرَّهُ فَاسِقِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا بِأَنْ أَنْجَيْنَاهُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَاذْكُرْ نُوحًا وَمَا بَعْدَهُ بَدَلٌ مِنْهُ إِذْ نَادَىٰ دَعَا عَلَىٰ قَوْمِهِ بِقَوْلِهِ رَبِّ لَا تَذَرْ الخ مِنْ قَبْلُ أَيْ قَبْلَ إِبْرَاهِيمَ وَلُوطٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ الَّذِينَ فِي سَفِينَتِهِ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ أَيِ الْغَرَقِ وَتَكْذِيبِ قَوْمِهِ لَهُ وَنَصَرْنَاهُ مَنَعْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا الدَّالَّةِ عَلَىٰ رِسَالَتِهِ أَنْ لَا يَصِلُوا إِلَيْهِ بِسُوءٍ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ وَاذْكُرْ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ أَيْ قِصَّتَهُمَا وَيُبْدَلُ مِنْهُمَا إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ هُوَ زَرْعٌ أَوْ كَرْمٌ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ أَيْ رَعَتْهُ لَيْلًا بِلَا رَاعٍ بِأَنِ انْفَلَتَتْ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فِيهِ اسْتِعْمَالُ ضَمِيرِ الْجَمْعِ لِاثْنَيْنِ قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِصَاحِبِ الْحَرْثِ قَدْ ذَهَبَ الْغَنَمُ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُنْتَفَعُ بِدَرِّهَا وَنَسْلِهَا وَصُوفِهَا إِلَى أَنْ يَعُودَ الْحَرْثُ كَمَا كَانَ بِإِصْلَاحِ صَاحِبِهَا فَيَرُدُّهَا إِلَيْهِ فَفَهَّمْنَاهَا أَيِ الْحُكُومَةَ سُلَيْمَانَ وَحَكَمَهَا بِاجْتِهَادٍ وَرَجَعَ دَاوُدُ إِلَى سُلَيْمَانَ وَقُبِلَ بِوَحْيٍ وَالثَّانِي نَاسِخٌ لِلْأَوَّلِ وَكُلًّا مِنْهُمَا آتَيْنَا حُكْمًا نُبُوَّةً وَعِلْمًا بِأُمُورِ الدِّينِ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ كَذٰلِكَ	ناپاک ہر آئینہ ایشان بودند قوم بد گناہگار و در آور دیم او را در عصمت خویش ہر آئینہ وی بود از شایستہ کاران او یاد کن نوح را چون دعا کرد پیش ازین پیش از ابراہیم و لوط را پس قبول کردیم دعای او را پس خلاص کردیم او را و کسان او را از اندوہ بزرگ و نصرت دادیم او را بر قومیکہ دروغ شمردند آیات ما را ہر آئینہ ایشان بودند گروہ بد پس غرق کردیم ایشان را ہمہ یکجا و یاد کن داؤد و سلیمان را چون حکم کردند در باب زراعت خیسہ بود آنرا شب چرا کرد دران گوسفندان گروہی و بودیم بر حکم ایشان حاضر پس فہمانیدیم طریق فیصل کردن خصومت سلیمان را و ہر یکی را دادہ بودیم حکمت و دانش و مسخر گردانیدیم با داؤد کوہہا را کہ باو تسبیح میکردند و مرغان را نیز	ناپاک کام وے تھے لوگ برے بے حکم اور اسکو لے لیا ہمنے اپنی مہر میں وہ بھی نیکبختوں میں اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے پھر سن لی ہمنے اسکی پکار سو بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو بڑی گھبراہٹ سے اور مدد کی اسکی ان لوگوں پر جو جھٹلاتے تھے ہماری باتیں وے تھے بُرے لوگ پھر ڈبا دیا ہمنے ان سب کو اور داؤد اور سلیمان کو جب لگے فیصل کرنے کھیتی کا جھکڑا جب روند گئی تھی اسے رات کو بکریاں ایک لوگوں کی اور روبرو تھا ہمارے انکا فیصلہ پھر سمجھا دیا ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو اور دونو کو دیا تھا حکم اور سمجھ اور تابع کئے ہمنے داؤد کے ساتھ پہاڑ تسبیح کرتے اور اڑتے جانور

وقصہ قتل کردن داؤد جالوت را و ملک شدن او و حکومت و نبوت یافتن و قصہ فتنہ شدن او و توبہ کردن او و آمرزیدہ شدن او و قصہ ملک شدن سلیمان و حکومت و نبوت یافتن او و قصہ ملکہ سبا و قصہ ہدہد و قصہ مور و قصہ ہدہد و قصہ مور و قصہ ہدہد و قصہ مور

وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ
لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سَخَّرْنَا لِلتَّسْبِيْحِ مَعَهٗ لِاَمْرِهٖ بِهٖ اِذَا وَجَدَ فَتْرَةً لِيَنْشَطَ لَهٗ		
وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ ۝ تَسْخِيْرَ تَسْبِيْحِهِمَا مَعَهٗ وَاِنْ كَانَ عَجَبًا		
عِنْدَكُمْ مُجَاوَبَةً لِلتَّسْبِيْحِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَّمْنٰهُ		
صَنْعَةَ لَبُوْسٍ وَهِيَ الدِّرْعُ لِاَنَّهَا تُلْبَسُ وَهُوَ		
اَوَّلُ مَنْ صَنَعَهَا وَكَانَ قَبْلَهَا صَفَائِحَ لَكُمْ مِّنْ جُمْلَةِ		
النَّاسِ لِتُحْصِنَكُمْ بِالنُّوْنِ لِلّٰهِ وَبِالتَّحْتَانِيَةِ لِدَاوُدَ		
وَبِالْفَوْقَانِيَّةِ لِلَّبُوْسِ مِنْ بَاْسِكُمْ حَرْبِكُمْ مَعَ		
اَعْدَائِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ يَا اَهْلَ مَكَّةَ شَاكِرُوْنَ ۝ نِعَمِيْ		
بِتَصْدِيْقِ الرُّسُلِ اَيِ اشْكُرُوْنِيْ بِذٰلِكَ وَسَخَّرْنَا		
لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً وَفِيْ اٰيَةٍ اُخْرٰى رُخَاءً		
اَيْ شَدِيْدَةَ الْهُبُوْبِ وَخَفِيْفَتَهُ بِحَسَبِ اِرَادَتِهٖ		
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَهِيَ		
الشَّامُ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ مِنْ ذٰلِكَ عِلْمُهٗ تَعَالٰى		
بِاَنَّ مَا يُعْطِيْهِ سُلَيْمٰنَ يَدْعُوْهُ اِلَى الْخُضُوْعِ لِرَبِّهٖ		
فَفَعَلَهٗ تَعَالٰى عَلٰى مُقْتَضٰى عِلْمِهٖ وَسَخَّرْنَا مِنَ الشَّيٰطِيْنِ		
مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ يَدْخُلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَيُخْرِجُوْنَ مِنْهُ		
الْجَوَاهِرَ لِسُلَيْمٰنَ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ اَيْ		
سِوَى الْغَوْصِ مِنَ الْبِنَاءِ وَغَيْرِهٖ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ		
مِنْ اَنْ يُّفْسِدُوْا مَا عَمِلُوْا لَاَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا فَرَغُوْا مِنْ		
عَمَلٍ قَبْلَ اللَّيْلِ اَفْسَدُوْهُ اِنْ لَّمْ يَشْتَغِلُوْا بِغَيْرِهٖ وَ		
اذْكُرْ اَيُّوْبَ وَيُبْدَلُ مِنْهُ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّيْ لَمَسَّنِيَ		

الانبياء ٢١ اقترب ١٧

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم
مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝
وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

حلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ابْتُلِيَ بِفَقْدِ جَمِيعِ مَالِهِ وَوَلَدِهِ وَتَمَزُّقِ جَسَدِهِ وَهَجْرِ جَمِيعِ النَّاسِ لَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ سِنِينَ ثَلَاثًا أَوْ سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيَ أَوْ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ وَضِيقِ عَيْشِهِ (إِنِّي) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ بِتَقْدِيرِ الْبَاءِ (مَسَّنِيَ الضُّرُّ) أَيِ الشِّدَّةُ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ نِدَاءَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ أَوْلَادَهُ الذُّكُورَ وَالْإِنَاثَ بِأَنْ أَحْيَوْا لَهُ وَكُلٌّ مِنَ الصِّنْفَيْنِ ثَلَاثَ أَوْ سَبْعٌ (وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ) مِنْ زَوْجَتِهِ وَيَزِيدُ فِي شَبَابِهَا وَكَانَ لَهُ أَنْدُرُ لِلْقَمْحِ وَأَنْدُرُ لِلشَّعِيرِ فَبَعَثَ اللَّهُ سَحَابَتَيْنِ أَفْرَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى أَنْدُرِ الْقَمْحِ الذَّهَبَ وَالْأُخْرَى عَلَى أَنْدُرِ الشَّعِيرِ الْوَرِقَ حَتَّى فَاضَ (رَحْمَةً) مَفْعُولٌ لَهُ (مِّنْ عِندِنَا) صِفَةٌ وَ (ذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ) لِيَصْبِرُوا فَيُثَابُوا وَ (اذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ) عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ وَعَنْ مَعَاصِيهِ وَ (أَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا) مِنَ النُّبُوَّةِ (إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ) لَهَا وَسُمِّيَ ذَا الْكِفْلِ لِأَنَّهُ تَكَفَّلَ بِصِيَامِ جَمِيعِ نَهَارِهِ وَقِيَامِ جَمِيعِ لَيْلِهِ وَأَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ النَّاسِ وَلَا يَغْضَبَ فَوَفَّى بِذَلِكَ وَقِيلَ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا وَ (اذْكُرْ ذَا النُّونِ) صَاحِبَ الْحُوتِ وَهُوَ يُونُسُ بْنُ مَتَّى وَيُبْدَلُ مِنْهُ (إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا لِّقَوْمِهِ) أَيْ غَضْبَانَ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَاسَى مِنْهُمْ وَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فِي ذَلِكَ (فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ) أَيْ نَقْضِيَ عَلَيْهِ مَا قَضَيْنَا	بانکہ مرا ۱۲ رسیدہ است رنج ۱۳ وتو مہربان ترین مہربانانی پس قبول کردیم دعای او و برداشتیم آنچہ باو بود از رنج و عطا کردیم او را فرزندان او ۱۴ ومانند ایشان ہمراہ ایشان بودند از زوجہ او و فزونی دادیم بر آن مثل آنرا از فرزندان و مواشی ۱۵ بسبب مہربانی از نزدیک خویش و ۱۶ نافرمانی بود عبادت کنندگان را و یاد کن ۱۷ اسمعیل را و ادریس را و ذوالکفل را ہر یکی از صبر کنندگان بودند ۱۸ و در آوردیم ایشان را در ۱۹ رحمت خود ہر آینہ ایشان از نیکوکاران بودند ۲۰ ویاد کن ۲۱ ذوالنون را ۲۲ چون رفت خشم خوردہ یعنی بر قوم خود بغیر اذن الٰہی واللہ اعلم ۲۳ پس گمان کرد کہ تنگ نگیریم بروی القصہ حوت او را تا چند روز	کہ مجھکو ۱۲ پڑی ہے مجھ کو تکلیف ۱۳ اور تو سب رحم والوں سے رحم والا پھر ہم نے سن لیا اسکی پکار شوا ۱۴ جو اسپر تھی تکلیف اور دیا اسکو اسکی گھر ۱۵ اور اُن کے برابر ساتھ اُنکے ۱۶ اپنے پاس کی مہر سے اور ۱۷ نصیحت بندگی والوں کو ۱۸ اسمٰعیل کو اور ادریس کو اور ذوالکفل کو یہ سب ہیں سہارنے والے ۱۹ اور لے لیا ہم نے اُنکو ۲۰ اپنی مہر میں وے ہیں نیکوکاروں میں ۲۱ اور ۲۲ مچھلی والے کو ۲۳ جب چلا کیا غصے سے لڑکر ۲۴ پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکینگے

Marginal Urdu commentary

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَ
كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِنْ جِنْسِهٖ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ اَوْ نَضِيْقُ عَلَيْهِ بِذٰلِكَ		
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَظُلْمَةِ الْبَحْرِ وَظُلْمَةِ		
بَطْنِ الْحُوْتِ (اَنْ اَيْ بِاَنْ) لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ		
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فِيْ ذَهَابِيْ مِنْ بَيْنِ قَوْمِيْ		
بِلَا اِذْنٍ (فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ) بِتِلْكَ		
الْكَلِمَاتِ (وَكَذٰلِكَ) كَمَا اَنْجَيْنَاهُ (نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ		
كَرْبِهِمْ اِذَا اسْتَغَاثُوْا بِنِدَاءٍ (وَ) اُذْكُرْ (زَكَرِيَّآ		
وَيُبْدَلُ مِنْهُ (اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ) بِقَوْلِهٖ (رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ		
فَرْدًا) اَيْ بِلَا وَلَدٍ يَرِثُنِيْ (وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ)		
الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِكَ (فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ نِدَاءَهٗ (وَ		
وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى) وَلَدًا (وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ) فَاَ		
بِالْوَلَدِ بَعْدَ عُقْرِهَا (اِنَّهُمْ) اَيْ مَنْ ذُكِرَ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ		
كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ) يُبَادِرُوْنَ (فِي الْخَيْرٰتِ		
الطَّاعَاتِ (وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا) فِيْ رَحْمَتِنَا (وَرَهَبًا		
مِنْ عَذَابِنَا (وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ) مُتَوَاضِعِيْنَ		
فِيْ عِبَادَتِهِمْ (وَ) اُذْكُرْ مَرْيَمَ (الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا		
حَفِظَتْهُ مِنْ اَنْ يُّنَالَ (فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا		
اَيْ جِبْرِيْلَ حَيْثُ نَفَخَ فِيْ جَيْبِ دِرْعِهَا فَحَمَلَتْ		
بِعِيْسٰى (وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ) لِلْاِنْسِ		
وَالْجِنِّ وَالْمَلَائِكَةِ حَيْثُ وَلَدَتْهُ مِنْ غَيْرِ فَحْلٍ		
اِنَّ هٰذِهٖ) اَيْ مِلَّةَ الْاِسْلَامِ (اُمَّتُكُمْ) دِيْنُكُمْ اَيُّهَا		
الْمُخَاطَبُوْنَ اَيْ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَيْهَا (اُمَّةً وَّاحِدَةً		

الانبیاء ۷ اقترب ۲۰ ع ۱۷

وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا
فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
حَالٌ مِنْ مَفْعُوْلِ اعْلَمُوْا وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَحِّدُوْنِ	وَمَنْ بروردگار شما ام پس عبادت	اور میں ہوں رب تمہارا سو میری
وَتَقَطَّعُوْا اَيْ بَعْضُ الْمُخَاطَبِيْنَ اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	من کنید یعنے اصل دین واحد است واختلاف	بندگی کرو۔
اَيْ تَفَرَّقُوْا اَمْرَ دِيْنِهِمْ مُتَخَالِفِيْنَ فِيْهِ وَهُمْ طَوَائِفُ	ورفروع پیدا شده اعتبار کار خود دیعنے	اور ٹکڑے ٹکڑے بات لیا لوگوں نے
الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ تَعَالٰى كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ	دراصل دین درمیان خویش پس فرقه	آپس میں اپنا کام۔
اَيْ فَنُجَازِيْهِ بِعَمَلِهٖ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	چون فرقه شدند	
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ اَيْ جُحُوْدَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا	ہر یک بسوی ما رجوع کنندگانند	سب ہمارے پاس پھر آویں گے۔
لَهٗ كٰتِبُوْنَ بِاَنْ نَّاْمُرَ الْحَفَظَةَ بِكَتْبِهٖ فَنُجَازِيْهِ	پس ہر کہ بکند از نیکیها کار شایسته	سو جو کوئی کرے کچھ نیک کام
عَلَيْهِ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَرَادَ اَهْلَهَا	واو مومن باشد پس ناقبولی نبود	اور وہ یقین رکھتا ہو سو اکارت
اَنَّهُمْ لَا زَائِدَةٌ يَرْجِعُوْنَ اَيْ مُمْتَنِعٌ رُجُوْعُهُمْ	سعی او وما او براینها نویسیم	نہ جائیگی اسکی دوڑ اور ہم
اِلَى الدُّنْيَا حَتّٰى غَايَةٌ لِامْتِنَاعِ رُجُوْعِهِمْ اَوْ اِلَى	برای او می نویسیم	اسکو لکھتے ہیں۔
فُتِحَتْ بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ لِيَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ	وحرام است بر دیهی که هلاک کرده ایم اورا	اور مقرر ہو رہا ہے ہر بستی پر جسکو
بِالْهَمْزَةِ وَتَرْكِهٖ اِسْمَانِ اَعْجَمِيَّانِ لِقَبِيْلَتَيْنِ وَيُقَدَّرُ	انکه بازگردند یعنے بدنیا	ہمنے کھپا دیا۔
قَبْلَهٗ مُضَافٌ اَيْ سَدُّهُمَا وَذٰلِكَ قُرْبَ الْقِيَامَةِ	تا وقتیکه	کہ وے نہیں پھرتے وں
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ مُّرْتَفِعٍ مِّنَ الْاَرْضِ يَنْسِلُوْنَ	ک وه گشوده شود قید یاجوج وماجوج	یہاں تک کہ جب
يَسْرَعُوْنَ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ اَيْ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ	وایشان از هر بلندی بشتابند	کھول دیوے یاجوج وماجوج کو
فَاِذَا هِيَ اَيِ الْقِصَّةُ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ	ونزدیک رسد وعده راست	اور وے ہر اونچان سے پھیلتے آویں
كَفَرُوْا فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ لِشِدَّتِهٖ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَنَا لِلتَّنْبِيْهِ	پس ناگهان حال اینست بالا دوخته	اور نزدیک پہنچے سچا وعدہ
وَيْلَنَا هَلَاكَنَا قَدْ كُنَّا فِي الدُّنْيَا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ	کافران گوید	پھر بھی اوپر لگ رہیں
هٰذَا الْيَوْمِ بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ اَنْفُسَنَا بِتَكْذِيْبِنَا الرُّسُلَ	واى بر ما هر آینه در غفلت بودیم از	منکروں کی آنکھیں اٹھی
اِنَّكُمْ يَا اَهْلَ مَكَّةَ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَيْ	این حال بلکه بودیم ستمگار	حرانی ہماری ہم بے خبر رہے
غَيْرُهٗ مِنَ الْاَوْثَانِ حَصَبُ جَهَنَّمَ وَقُوْدُهَا اَنْتُمْ	ہر آینه شما وانچه می پرستید بجز خدا	اس سے نہیں پر ہم تھے گنہگار
لَهَا وٰرِدُوْنَ دَاخِلُوْنَ فِيْهَا لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ	آتش انگیزه دوزخ باشند شما و	تم اور جو کچھ پوجتے ہو اللہ کے سوا
	بروی حاضر شوید - اگر همی بودند	جھونکنا ہی دوزخ میں تمام
	اینها	اسپر پہنچنا اگر ہوتے یہ لوگ

الأنبياء ٢١ — اقترب ١٧

إِلٰهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ
لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ
وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْأَوْثَانَ (الِهَةً كَمَا زَعَمْتُمْ مَا وَرَدُوهَا دَخَلُوهَا وَكُلٌّ	جدا ایشان حاضر نمی گشتند بردوزخ	ٹھاکر نہ پہنچتے اس پر اور سارے
مِنَ الْعَابِدِينَ وَالْمَعْبُودِينَ (فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ (لِلْعَابِدِ	وہمچنین ایشان عابدان ومعبودان دوزخ	
فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝ شَيْئًا لِشِدَّةِ غَلَيَانِهَا	آنجا جاوید باشند ایشان نزا عابدان	اسمابیں پڑے رہینگے انکو
وَنَزَلَ لَمَّا قَالَ ابْنُ الزِّبَعْرِيِّ عَبَدَ عُزَيْرٌ وَالْمَسِيحُ وَالْمَلَائِكَةُ	آنجا ناله باشد وایشان آنجا هیچ نشنوند الخ نقل از فتح البیان	وہاں چلانا ہی اور وے اسمابیں بات نہیں سنتے
فَهُمْ فِي النَّارِ عَلَى مُقْتَضَى مَا قُدِّرَ (إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم	ہر اینه آنانکه سابقا مقرر شده برای ایشان	جنکو آگے ٹھہر چکی
مِنَّا الْمَنْزِلَةُ (الْحُسْنَىٰ وَمِنْهُم مَّن ذُكِرَ (أُولَٰئِكَ عَنْهَا	از جانب ما نیکوئی آنجا عاند دوزخ	ہماری طرف سے نیکی وے اس سے
مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا (صَوْتَهَا وَهُمْ فِيمَا	دور کرده شوند نشنوند او از دوزخ راوایشان در آنچه	دور رہینگے نہیں سنتے اسکی
اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ (مِنَ النَّعِيمِ (خَالِدُونَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ	خواهد نفس ایشان جاوید اند	اپنے جی کے مزوں میں سدا رہینگے
الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ (وَهُوَ أَنْ يُؤْمَرَ بِالْعَبْدِ إِلَى النَّارِ	آن ترس بزرگ	اس بڑی گھبراہٹ میں
وَتَتَلَقَّاهُمُ (تَسْتَقْبِلُهُمُ (الْمَلَائِكَةُ (عِنْدَ خُرُوجِهِمْ مِنَ	وپیش آیند ایشان را فرشتگان	اور لینے آویںگے انکو فرشتے
الْقُبُورِ يَقُولُونَ لَهُمْ (هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ	گویند اینست آن روز که شمارا وعده داده می شد	آج دن تمہارا ہی جسکا تم سے وعدہ تھا
فِي الدُّنْيَا (يَوْمَ) مَنْصُوبٌ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا قَبْلَهُ (نَطْوِي السَّمَاءَ	روز یکه در یحییم آسمانرا	جس دن ہم لپیٹ لینگے آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ اسْمُ مَلَكٍ لِلْكِتَابِ صَحِيفَةُ ابْنِ آدَمَ عِنْدَ	مانند پیچیدن طومار وقت نوشتن نامها	جیسے لپیٹتے ہیں طومار لکھے کاغذ
مَوْتِهِ وَاللَّامُ زَائِدَةٌ وَالسِّجِلُّ الصَّحِيفَةُ وَالْكِتَابُ بِمَعْنَى	چنانکه آغاز دیدیم	جیسا سرے سے بنایا
الْمَكْتُوبِ وَاللَّامُ بِمَعْنَى عَلَى وَفِي قِرَاءَةٍ لِلْكُتُبِ جَمْعًا كَمَا بَدَأْنَا	اول آفرینش را دیگر باره کنیم آفرینش از عدم ۱۲	پہلی بار بھر اسکو دہرا دینگے
أَوَّلَ خَلْقٍ عَنْ عَدَمٍ (نُعِيدُهُ بَعْدَ إِعْدَامِهِ فَالْكَافُ		
مُتَعَلِّقَةٌ بِنُعِيدُهُ وَضَمِيرُهُ عَائِدٌ إِلَى أَوَّلَ وَمَا مَصْدَرِيَّةٌ		
وَعْدًا عَلَيْنَا (مَنْصُوبٌ بِوَعَدْنَا مُقَدَّرًا قَبْلَهُ وَهُوَ مُؤَكِّدٌ	وعده لازم برما	وعده ضرور ہو چکا ہم پر
لِمَضْمُونِ مَا قَبْلَهُ (إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝) مَا وَعَدْنَا (وَلَقَدْ كَتَبْنَا	ہر اینه ما کننده ایم وہر آینه نوشتیم	ہمکو کرنا اور ہمنے لکھ دیا ہی

آورده اند که چون آیت انکم وما تعبدون من دون الله نازل شد آتش غضب در دشمنان عرب افتاد وابن الزبعری این نزا بر زبان راند گفت عجب محمد را بر ما ظفر باشد یا ما بر او پس ابن الزبعری بمجلس رسول الله صلی الله علیه وسلم آمد گفت ای محمد خصومت تو بسیگوئی که هر چه با دون الله می پرستند هیزم آتش دوزخ خواهد بود حالا که بخیر وعیسی وملائکه معبود یهود ونصاری اند پس ما بحمد الله رستگاریم رسول الله صلی الله علیه وسلم گفت هر که دوست دارد که با معبود خود در آتش دوزخ رود خود داند ابن الزبعری گفت ما ترا بزبان عربی می بینیم نمی دانی که ما بت را می پرستیم وعیسی را می پرستیم رسول الله صلی الله علیه وسلم گفت آری ابن الزبعری گفت پس ما بحمد الله رستگاریم وبنو ملیح الله بگمان که این معبودان جمله بجهنم باشند آنگه ان الذین سبقت الایه جبرئیل آمد وخطب مروی است از ابن عباس رضی الله عنهما که روایت کرد از النبی صلی الله علیه وسلم که فرمود که رستاخیز مشور مردمان برهنه پا برهنه تن ناخته کرده بعد ازان خواند این آیت را ثم بدأنا اول خلق نعیده ووعدا علینا انا کنا فاعلین واول کسیکه جامه پوشانیده شود ابراهیم خلیل است علیه السلام

الأنبياء ٢١ آية ١٧

فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا
لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا
تُوعَدُونَ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ

جلالین

فِي الزَّبُورِ) بِمَعْنَى الْكُتُبِ أَيْ كُتُبِ اللهِ الْمُنَزَّلَةِ (مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ) بِمَعْنَى أُمِّ الْكِتَابِ الَّذِي عِنْدَ اللهِ (أَنَّ
الْأَرْضَ) أَرْضَ الْجَنَّةِ (يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ) عَامٌّ
فِي كُلِّ صَالِحٍ (إِنَّ فِي هَذَا) الْقُرْآنِ (لَبَلَاغًا) كِفَايَةً فِي
دُخُولِ الْجَنَّةِ (لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ عَالِمِينَ بِهِ (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
يَا مُحَمَّدُ (إِلَّا رَحْمَةً) أَيْ لِلرَّحْمَةِ (لِلْعَالَمِينَ) الْإِنْسِ وَ
الْجِنِّ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ (قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ
وَاحِدٌ) أَيْ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِنْ أَمْرِ الْإِلَهِ إِلَّا وَحْدَانِيَّتُهُ
(فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) مُنْقَادُونَ لِمَا يُوحَى إِلَيَّ مِنْ وَحْدَانِيَّةِ
الْإِلَهِ وَالِاسْتِفْهَامُ بِمَعْنَى الْأَمْرِ (فَإِنْ تَوَلَّوْا عَنْ ذَلِكَ
فَقُلْ آذَنْتُكُمْ أَعْلَمْتُكُمْ بِالْحَرْبِ (عَلَىٰ سَوَاءٍ) حَالٌ مِنَ الْفَاعِلِ
وَالْمَفْعُولِ أَيْ مُسْتَوِينَ فِي عِلْمِهِ لَا أَسْتَبِدُّ بِهِ دُونَكُمْ
لِتَتَأَهَّبُوا (وَإِنْ مَا أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَّا
تُوعَدُونَ) مِنَ الْعَذَابِ أَوِ الْقِيَامَةِ الْمُشْتَمِلَةِ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا
يَعْلَمُهُ اللهُ (إِنَّهُ) تَعَالَى (يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ) وَالْفِعْلِ
مِنْكُمْ وَمِنْ غَيْرِكُمْ (وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ أَنْتُمْ وَغَيْرُكُمْ مِنَ السِّرِّ
وَإِنْ مَا أَدْرِي لَعَلَّهُ) أَيْ مَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ وَلَمْ يَعْلَمْ وَقْتَهُ
(فِتْنَةٌ) اخْتِبَارٌ (لَكُمْ لِيَرَى كَيْفَ صُنْعُكُمْ (وَمَتَاعٌ) تَمَتُّعٌ (إِلَىٰ
حِينٍ) أَيْ انْقِضَاءِ آجَالِكُمْ وَهَذَا مُقَابِلٌ لِلْأَوَّلِ الْمُتَرَجَّى
بِلَعَلَّ وَلَيْسَ الثَّانِي مَحَلًّا لِلتَّرَجِّي (قُلْ) وَفِي قِرَاءَةٍ قَالَ

فتح الرحمن

در زبور
بعد از توریت که
زمین وارث آن شوند بندگان شایسته ما
یعنی در آخر زمان پیغامبر مبعوث شود و امت او
را نیز در آنچه گفته شده است
کفایت است
گروه عابدان را و نفرستادیم ترا
مگر از روی مهربانی بر عالمیان
بگو جز این نیست که وحی فرستاده
می شود بسوی من که معبود شما خدا
یکتا است
پس ایا گردن نهنده هستید
پس اگر اعراض کنند
بگو خبر دار ساختیم شما را بر وجهی که
هم برابر باشید
و نمیدانم که نزدیک است یا دور
وعده داده می شوید
بر آنچه خدای داند آشکارا از سخن
و می داند آنچه پنهان می کنید
و نمیدانم شاید که تاخیر موعود
ابتلا باشد شما را و بهره مندی
تا
مدتی معین
پیغامبر گفت

موضح القرآن

زبور میں
نصیحت کے پیچھے
آخر زمین پر مالک ہونگے میرے نیک
بندے
اس مطلب کو پہنچے ہیں
ایک لوگ بندگی والے اور مجھکو
جو بھیجا
سو مہر کر کر جہان کے لوگوں پر
تو کہہ مجھکو تو حکم آیا ہے کہ صاحب
تمہارا ایک صاحب ہے
پھر ہو تم حکم برداری کرتے
پھر اگر منہ موڑو
تو کہہ میں نے خبر کر دی تم کو
دونو طرف برابر۔
اور یقین نہیں جانتا نزدیک ہے
یا دور ہے جو
تمکو وعدہ ملتا ہے
وہ رب جانتا ہے پکار کی بات
اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
اور یقین نہیں جانتا شاید اسمیں
تمکو جانچنا ہے اور برتنا
ایک وقت تک
رسول نے کہا ہے

جون حد ابتعالی بر کفار رحمت شامل فرمود بر معنی کہ سعید بحق نبست کفر او تعالی و بیان فرمود کہ او تعالی بر رسول خود و مسلمانان دیگر رحمت شاملہا در پس آن امر فرمود در آنحضرت را صلی اللہ علیہ وسلم کہ بگو جز این نیست الخ و خطیب و بیضاوی آورده اند کہ مروی است از ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ چون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم را بگو بجانب سورهٔ اقترب ساعت راحساب کنند و او احد ابتعالی حساب پیر و جوانها نخواهد کند و او وسلم کنید بر وجه بر ابنیا کرام الشان در قرآن۔ گوید است و خطیب بدو تفسیر حق گفته کہ این حدیث موضوع است ۱۲ منه حکایت است از دعای ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و ابیعه امر نیز قرآنی است و مخصوص دعای است بر رد و دشمنان دین حکم کن در میان ما و در میان اہل مکه بعدل و مقتضی است بتعجیل عذاب و بستعنی بر ایشان و استجابت دعوه دلیل است بر ایمان ابی حضرت را صلی اللہ علیہ وسلم کہ کافران بروز بدر مقتول شدند ۱۲ ابوالسعود

اقترب الحج ١٧ نصفع ٢٢

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَفِيْهَا ثَمَانٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
رَبِّ احْكُمْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُكَذِّبِيْ (بِالْحَقِّ) بِالْعَذَابِ لَهُمْ اَوِ النَّصْرِ عَلَيْهِمْ فَعُذِّبُوْا بِبَدْرٍ وَاُحُدٍ وَالْاَحْزَابِ وَحُنَيْنٍ وَالْخَنْدَقِ وَنُصِرَ عَلَيْهِمْ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ مِنْ كَذِبِكُمْ عَلَى اللّٰهِ فِيْ قَوْلِكُمُ اتَّخَذَ وَلَدًا وَعَلٰى قَوْلِكُمْ سَاحِرٌ وَعَلَى الْقُرْاٰنِ فِيْ قَوْلِكُمْ سَتَغْرَمُ	اے پروردگار من حکم کن براستی ... و پروردگار ما بخشاینده است ازو مدد و طلب کرده می شود بر انچه ... بیان میکنید در حق خدا	اے رب فیصلہ کر انصاف کا ... اور رب ہمارا رحمن ہی اسی سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بناتے ہو۔
سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ	سورۂ حج مکی است	سورت حج مکی ہے
اِلَّا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ اٰلَا يَتَيْنِ اَوِ الْاٰهَذَانِ خَصْمَانِ اٰلَا يَاتُ مُدَنِيَّاتٌ وَهِيَ اَرْبَعٌ اَوْ خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ اَوْ سَبْعٌ اَوْ ثَمَانٍ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً	مگر چند آیات ... و آن هفتاد و چهار یا پنج	یا شش یا هفت یا ہشت آیت است	اکہتر آیت کی۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ وَغَيْرَهُمُ (اتَّقُوْا رَبَّكُمْ) اَيْ عِقَابَهُ بِاَنْ تُطِيْعُوْهُ (اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ) اَيِ الْحَرَكَةَ الشَّدِيْدَةَ لِلْاَرْضِ الَّتِيْ يَكُوْنُ بَعْدَهَا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا الَّذِيْ هُوَ قُرْبُ السَّاعَةِ (شَيْءٌ عَظِيْمٌ) فِيْ اِزْعَاجِ النَّاسِ الَّذِيْ هُوَ نَوْعٌ مِنَ الْعِقَابِ (يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ) بِسَبَبِهَا (كُلُّ مُرْضِعَةٍ) بِالْفِعْلِ (عَمَّآ اَرْضَعَتْ) اَيْ تَنْسَاهُ (وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ) اَيْ تُسْقِطُ (حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى) مِنْ شِدَّةِ الْخَوْفِ (وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى) مِنَ الشَّرَابِ (وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ) فَهُمْ يَخَافُوْنَهُ (وَنَزَلَ فِي النَّضْرِ بْنِ الْحَارِثِ وَجَمَاعَةٍ اَوْ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ) قَالُوا الْمَلَائِكَةُ بَنَاتُ	اے مردمان بترسید از پروردگار خود ... هر آینه زلزله که نزدیک قیامت باشد ... چیز بزرگ است ... روز یکه ... به بینید آنرا غافل شود هر شیر دهنده ... طفلی که شیر میدهد ... بار دار بار ... مست خود را و به بینی مردمان را مست ... و لیکن عذاب خدا سخت است ... مردمان کسے هست که گفتگو می کند در شان خدا بغیر دانش	لوگو ڈرو اپنے رب سے ... بیشک بھونچال قیامت کا ... ایک بڑی چیز ہے ... جس دن ... اسکو دیکھو گے بھول جاوگی ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پلائے کو اور ڈال دیگی ہر پیٹ والی ... اپنا پیٹ اور دیکھے تو لوگوں پر نشہ اور ... اُن پر نشہ نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہے۔ ... اور بعضا ... شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بے خبر

الحج ١٧ اقترب

وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

جلالین

وَالْقُرْآنُ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ وَأَنْكَرُوا الْبَعْثَ وَإِحْيَاءَ مَنْ
صَارَ تُرَابًا (وَيَتَّبِعُ) فِي جِدَالِهِ (كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ) أَيْ
مُتَمَرِّدٍ (كُتِبَ عَلَيْهِ) قُضِيَ عَلَى الشَّيْطَانِ (أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ
أَيِ اتَّبَعَهُ (فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ) يَذْهَبُ بِهِ (إِلَىٰ عَذَابِ
السَّعِيرِ) أَيِ النَّارِ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ) أَيْ أَهْلَ مَكَّةَ (إِن
كُنتُمْ فِي رَيْبٍ) شَكٍّ (مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم) أَيْ
أَصْلَكُمْ آدَمَ (مِن تُرَابٍ ثُمَّ خَلَقْنَا ذُرِّيَّتَهُ (مِن نُّطْفَةٍ
مَنِيٍّ (ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ) وَهِيَ الدَّمُ الْجَامِدُ (ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ
وَهِيَ قِطْعَةُ لَحْمٍ قَدْرَ مَا يُمْضَغُ (مُّخَلَّقَةٍ) مُصَوَّرَةٍ تَامَّةِ الْخَلْقِ
وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ) أَيْ غَيْرِ تَامَّةِ الْخَلْقِ (لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ) كَمَالَ
قُدْرَتِنَا لِنَسْتَدِلَّ بِهَا فِي ابْتِدَاءِ الْخَلْقِ عَلَى إِعَادَتِهِ
وَنُقِرُّ مُسْتَأْنَفٌ (فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
وَقْتِ خُرُوجِهِ (ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ) مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (طِفْلًا
بِمَعْنَى الْأَطْفَالِ (ثُمَّ) نُعَمِّرُكُمْ (لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ) أَيِ
الْكَمَالَ وَالْقُوَّةَ وَهُوَ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِينَ إِلَى الْأَرْبَعِينَ
سَنَةً (وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ) يَمُوتُ قَبْلَ بُلُوغِ الْأَشُدِّ
وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ أَخَسِّهِ مِنَ الْهَرَمِ
وَالْخَرَفِ (لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا قَالَ عِكْرِمَةُ مَنْ
قَرَأَ الْقُرْآنَ لَمْ يَصِرْ بِهَذِهِ الْحَالَةِ (وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً
يَابِسَةً (فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ تَحَرَّكَتْ

فتح الرحمن

وديوي ميسمايد هر شيطان متمرد را

كه در قضاي الهي نوشته شده است
بروي كه هركه دوستداري وي كند

پس وي گمراه كندش وراه نمايدش
بسوي عذاب

آتش اي مردمان اگر

درشك ايد از رستخيز پس بدانيد
ما آفريديم شما را از اصل شما كه آدم است

از خاك باز از نطفه
باز از مرد و زن

باز از خون بسته باز از گوشت پاره

صورت داده

وغير صورت داده ميگوئيم تا واضح سازيم
براي شما

وقرار مي دهيم در رحمها چيزي را كه خواهيم
تا ميعادي معين

باز بيرون مي آريم شما را كودكي شده

باز تربيت ميكنيم تا برسيد نهايت
جواني خود

واز شما كسي بود كه قبض ارواح او
كرده آيد پيش از رسيدن

واز شما كسي بود كه باز گردانيده شود
به بدترين عمر

تا ندانند چيزي را بعد از انكه ميدانست

وي بيني زمين را خشك شده

پس وقتيكه فرو فرستاديم بران
آب جنبش كند

موضح القرآن

اور ساتھ پکڑتا ہے ہر شیطان
بے حکم کا

جس کی قسمت میں لکھا ہے کہ جو کوئی
اسکا دوست ہو

سو وہ اسکو بہکاوے اور لیجاوے
عذاب میں

دوزخ کے لوگو اگر

تمکو دھوکا ہے جی اٹھنے میں
تو ہمنے تمکو بنایا

مٹی سے پھر بوند سے

پھر پھٹکی سے پھر بوٹی سے

پھر نقشہ بنے

اور بن نقشہ بنے اسواسطے کہ
تمکو کھول سناویں

اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم پیٹ میں
جو کچھ چاہیں ایک ٹھہرائے ہوئے

پھر نکالتے ہیں لڑکا

پھر جب تک کہ پہنچو اپنی جوانی
کے زور کو

اور کوئی تم میں پورا بھر لیا

اور کوئی تم میں پھیرا جاتا ہے نکمی عمر تک

تا سمجھ کے پیچھے کچھ نہ سمجھنے لگے

اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی

پھر جہاں ہمنے اتارا اسپر پانی
جنبش ہوئی

قولہ صورت داده ... قولہ ميگوئيم ... قولہ تا واضح سازيم ... قولہ ما آفريديم شما را ... قولہ تا ميعادي معين ... قولہ باز بيرون مي آريم شما را ... قولہ تا برسيد نهايت ... قولہ تا ندانند چيزي را بعد از انكه ميدانست ... قولہ پس وقتيكه فرو فرستاديم بران آب جنبش كند

اقترب ١٧ ع ٢٢

وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُۨ اطْمَاَنَّ ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَرَبَتْ) اِرْتَفَعَتْ وَزَادَتْ (وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ) زَائِدَةٌ (كُلِّ زَوْجٍ) صِنْفٍ (بَهِيْجٍ) حَسَنٍ (ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرُ مِنْ بَدْءِ خَلْقِ الْاِنْسَانِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اِحْيَاءُ الْاَرْضِ (بِاَنَّ) بِسَبَبِ اَنَّ (اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ) الثَّابِتُ الدَّائِمُ (وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ) شَكَّ (فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَنَزَلَ فِيْ اُبَيٍّ جَمَلٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ) لَهٗ نُوْرٌ مَعَهٗ (ثَانِيَ عِطْفِهٖ) حَالٌ اَيْ لَاوٍ عُنُقَهٗ تَكَبُّرًا عَنِ الْاِيْمَانِ وَالْعَطْفُ الْجَانِبُ عَنْ يَمِيْنٍ اَوْ شِمَالٍ (لِيُضِلَّ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَضَمِّهَا (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ دِيْنِهٖ (لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ) عَذَابٌ وَقُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ (وَنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ) اَيِ الْاِحْرَاقِ بِالنَّارِ وَيُقَالُ لَهٗ (ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ) اَيْ قَدَّمَتْهُ عُبِّرَ عَنْهُ بِهِمَا دُوْنَ غَيْرِهِمَا لِاَنَّ اَكْثَرَ الْاَفْعَالِ تُزَاوَلُ بِهِمَا (وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ) اَيْ بِذِيْ ظُلْمٍ (لِّلْعَبِيْدِ) فَيُعَذِّبُهُمْ بِغَيْرِ ذَنْبٍ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ) اَيْ شَكٍّ فِيْ عِبَادَتِهٖ شَبَّهَهُ بِالْحَالِ عَلٰى حَرْفِ جَبَلٍ فِيْ عَدَمِ ثَبَاتِهٖ (فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ صِحَّةٌ وَّسَلَامَةٌ فِيْ نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ (اطْمَاَنَّ	کہ اللہ ہمیشہ ثابت وائمہ وہی زندہ می کند مردگان را وانکہ وہی بر ہمہ چیز توانا است وانکہ قیامت آمدنی است شبہ نیست درآن وانکہ خدا برانگیزاند آنانرا کہ در گور باشند ۔ و از مردمان کسیست کہ گفتگو کند در شان اللہ بغیر دانش و بغیر ہدایت و بغیر کتاب روشن بپیچند گردن خود را یعنے بکبر گردان از ایمان ۔ تا گمراہ کند از راہ ۔ خذلان و راست خواری در دنیا ۔ رسوائی ۔ و بچشانیم اورا روز قیامت عذاب سوختن ۔ گوئیم این بسبب اعمال است کہ پیش فرستادہ دست تو (از اعمال) ۔ و نیست آنست کہ خدا نیست ستم کنندہ ۔ بر بندگان او از مردمان کہ عذاب کند ایشان را ناگناہ ۔ کسیست کہ عبادت میکند خدا را بر کنارہ ۔ پس اگر برسد اورا ۔ نعمتے آرام گیرد	ادر ابھری اور الگائیں ہر ۔ بھانت بھانت رونق کی چیزیں ۔ اسواسطے کہ ۔ اللہ وہی ہے تحقیق اور وہ جلاتا ہے مردے اور وہ ۔ ہر چیز پر کرسکتا ہے اور یہ کہ قیامت آنی ہے اسمیں دھوکھا نہیں ۔ اور یہ کہ اللہ اٹھاوے گا قبر میں پڑوں کو ۔ اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر اور بن سوجھ ۔ اور بن کتاب چمکتی اپنی کروٹ موڑ کر ۔ کہ بہکاوے اللہ کی راہ سے ۔ اسکو دنیا میں رسوائی ہے ۔ اور چکھاویں گے ہم اسکو قیامت کے دن جلن کی مار ۔ یہ اسکے ہے جو آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ ۔ اور یہ کہ اللہ ظلم نہیں کرتا ۔ بندوں پر اور بعضا شخص ہے ۔ کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی کنارے پر ۔ پھر اگر مل گئی اسکو ۔ بھلائی چین پکڑا

بیفزاید

قولہ اینچہ بسبب آنست ۔ الخ گفتہ شد از آنجہ شیئی انسان در اطوار مختلفہ و تحول ایشان باحوال متنوعہ و اصناف بعد از موت ۔ آخرینہ ۔ و خدا تعالیٰ و من الناس من یجادل ۔ نازل شد در سنان دہلی ان ہشام ۔ الخ ۔ و من الناس من یعبد ۔ از دین کہ شامت عیست اورا در ان مانند کسے کہ ماند بر کنار لشکر پس اگر بیند فتح را قرار گیرد و گر نہ بگریزد ۔ و من الناس من یعبد ۔ اورده اند کہ جمعی از اعراب بمدینہ آمدہ مشرف باسلام شدند و رنش پسری بزاد و طپ ۔ آورد و مواشی او زیاد شد گفت اسلام نیکو دینی است و در انسبب قبول او نیکیہا پیش آمد دل او با اسلام آرمیدہ شد و اگر قضیہ برعکس آمد از دین گشتہ گفت اسلام بر من میمون نیست آیت آمد کہ و من الناس الایہ فرو آمد ۔ و من الناس من یعبد اللہ علی حرف ۔ یعنی از یہود ایمان آورد و دنیا بپیش شد و اولاد با پیش درآمد یا حضرت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم گفت من دین اسلام را

بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ
مِنْ نَّفْعِهٖ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ

جلالین

بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ مِحْنَةٌ وَسُقْمٌ فِيْ نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ اِرْتَدَّ
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ اَيْ رَجَعَ اِلَى الْكُفْرِ خَسِرَ الدُّنْيَا بِفَوَاتِ
مَا اَمَّلَهٗ مِنْهَا وَالْاٰخِرَةَ بِالْكُفْرِ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ
الْبَيِّنُ يَدْعُوْا يَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنَ الصَّنَمِ مَا
لَا يَضُرُّهٗ اِنْ لَّمْ يَعْبُدْهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ وَاِنْ عَبَدَهُ ذٰلِكَ
الدُّعَاءُ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ عَنِ الْحَقِّ يَدْعُوْا لَمَنْ الَّلَامُ
زَائِدَةٌ ضَرُّهٗ بِعِبَادَتِهٖ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ اِنْ نَفَعَ بِتَخَيُّلِهٖ
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى هُوَ النَّاصِرُ وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ الصَّاحِبُ هُوَ
وَعَقَّبَ ذِكْرَ الشَّاكِّ بِالْخُسْرَانِ بِذِكْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالثَّوَابِ
فِيْ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنَ الْفُرُوْضِ وَالنَّوَافِلِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ مِنْ اِكْرَامِ مَنْ يُّطِيْعُهٗ وَاِهَانَةِ
مَنْ يَّعْصِيْهِ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ اَيْ مُحَمَّدًا
بِنَبِيِّهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ بِحَبْلٍ اِلَى
السَّمَآءِ اَيْ سَقْفِ بَيْتِهٖ يَشُدُّ فِيْهِ وَفِيْ عُنُقِهٖ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
لِيَخْتَنِقْ بِهٖ بِاَنْ يَّقْطَعَ نَفْسَهٗ مِنَ الْاَرْضِ كَمَا فِي الصِّحَاحِ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ فِيْ عَدَمِ نَصْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَغِيْظُهٗ مِنْهَا الْمَعْنٰى فَلْيَخْتَنِقْ غَيْظًا مِّنْهَا فَلَا
مِنْهَا وَكَذٰلِكَ اَيْ مِثْلَ اِنْزَالِنَا الْاٰيَاتِ السَّابِقَةِ اَنْزَلْنَا
اَيِ الْقُرْاٰنَ الْبَاقِيْ اٰيَاتٍۭ بَيِّنٰتٍ ظَاهِرَاتِ حَلَالٍ وَّاَنَّ

فتح الرحمن

بان عبادت واگر برسد اورا بلائی
برگردد بر روی خود زیان کارشده
در دنیا — بسوی کفر
وآخرت اینست زیان ظاهر
بنیایش میخواند بجای خدا چیزرا
که زیان نرساندش وسود ندهدش
اینست —
گمراهی دور میخواند کسی راکه
از حق
زیان او نزدیکتر است از سود او
هر آینه بد خداوندی و بد یاریست

هر آینه

خدا در آرد آنانرا که ایمان آورده اند
وکارهای شایسته کرده اند
در بوستانها که میرود زیر آن جویها
هر آینه خدا میکند آنچه میخواهد
هر که پنداشته باشد که نصرت نخواهد داد
خدا او یعنی پیغمبر را —
در دنیا و آخرة پس باید که بیاویزد
رسنی بجانب
بالا تا باید که خفه شود
فکر آن کار او که غیظ او

پس درگذارد یا دور میکند این تدبیر او
آنچه غیظ میآرد او را
چیزیرا که بخشم آورد او را
و همچنین فرو فرستادیم قرآن را
یعنی چنانکه فرو فرستادیم آیات پیش را
آیات روشن و بدانید که

موضح القرآن

اسپر اور اگر مل گئی اسکو جائیگی
پھر گیا الٹا اپنے منہ پر گئو اُئی دنیا
اور آخرت یہی ہے تو صریح
پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسی چیز
کہ اسکا برا نہیں کرتی اور ایسی چیز
کہ اسکا بھلا نہیں کرتی یہی ہے
دور پڑا بھول کر پکارے جاتا ہے البتہ
جسکا ضرر پہلے پہنچے نفع سے
بیشک برا دوست ہے اور برا
رفیق —

ہر آئینہ

اللہ داخل کریگا اُن کو جو یقین لائے
اور کیں نیکیاں —
باغوں میں بہتی ہیں نیچے اُنکے نہریں
اللہ کرتا ہے جو چاہے
جسکو یہ خیال ہو کہ ہرگز مدد نہ
کریگا اسکو اللہ
دنیا میں اور آخرت میں تو تانے
ایک رسی
آسمان کو پھر کاٹ دے
اب دیکھے کچھ گیا اسکی تدبیر سے
اسکے جی کا غصہ
اور یوں اتارا ہم نے یہہ قرآن
کھلی باتیں اور یہہ ہے کہ

قولہ تعالیٰ من کان یظن — آوردہ اند کہ گروہی از عرفان در اسلام توقف نمودہ گفتند شاید کہ مہم محمد از پیش نرود و دوستی کہ میان ما و یہود ہست منقطع گشتہ مدد ایشان بما نرسد حق سبحانہ و تعالیٰ این آیت فرستاد کہ من کان یظن الخ — قولہ در دنیا و آخرۃ یعنی خدا تعالیٰ نصرت کنندہ رسول خود است فی الدنیا و الآخرۃ پس ہر کہ او را حاسد ان دشمنند او نیست خود را توقع حاصل نباید کرد الخ

اقترب للناس ١٧

اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يُّرِيْدُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۙ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا

سجدہ ۱۵

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝ هُدَاهُ مَعْطُوْفٌ عَلٰى هَاءِ	خدا راہ مینماید ہر کرا میخواہد۔	اللہ سوجھ دیتا ہی جسکو چاہے
اَنْزَلْنَاهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا هُمُ الْيَهُوْدُ	ہر اینہ آنانکہ ایمان آوردند و آنانکہ	جو لوگ مسلمان ہین اور جو یہود ہین
وَالصّٰبِـُٔوْنَ) طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ (وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ	یہودی شدند و ستارہ پرستان و ترسایان و گبران و	اور صابیین اور نصاری اور مجوس اور جو
اَشْرَكُوْٓا ۙ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِاِدْخَالِ	منکران خدا یتعالی فیصل خواہد کرد میان ایشان روز قیامت	شرک کرتے ہین اللہ فیصلہ کردیگا ان مین قیامت کے دن
الْمُؤْمِنِيْنَ الْجَنَّةَ وَغَيْرِهِمُ النَّارَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	ہر اینہ خدا بر ہر چیز	اللہ کے سامنے ہی ہر چیز
مِنْ عَمَلِهِمْ (شَهِيْدٌ) عَالِمٌ بِهٖ عِلْمَ مُشَاهَدَةٍ (اَلَمْ تَرَ	مطلع است ایا ندیدی	تو نے نہ دیکھا
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي	کہ سجدہ میکند خدا یتعالی را آنانکہ	کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہی جو کوئی
الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ	در آسمانہا و آنانکہ در	آسمان مین ہی اور جو کوئی
وَالدَّوَاۗبُّ اَيْ يَخْضَعُ لَهٗ بِمَا يُرَادُ مِنْهُ (وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ	زمین اند و آفتاب و ماہ و ستارہا	زمین مین ہی اور سورج اور چاند
وَهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِزِيَادَةٍ عَلَى الْخُضُوْعِ فِيْ سُجُوْدِ الصَّلَاةِ	و کوہہا و درختان	اور تارے اور پہاڑ اور درخت
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَهُمُ الْكَافِرُوْنَ لِاِبَائِهِمُ	و جانوران و بسیارے از مردمان	اور جانور اور بہت آدمی
السُّجُوْدَ الْمُتَوَقِّفَ عَلَى الْاِيْمَانِ (وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ يَشْقَ	و بسیار کس ہستند کہ ثابت	اور بہت ہین کہ اُن پر ٹھہر چکا عذاب
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ سُعَدِ (اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ مِنَ	شدہ است بر ایشان عذاب	اور جسکو اللہ ذلیل کرے
الْاِهَانَةِ وَالْاِكْرَامِ (هٰذٰنِ خَصْمٰنِ) اَيِ الْمُؤْمِنُوْنَ	دہر کرا خوار کند خدا	اُسے کوئی نہین عزت دینے والا
خَصْمٌ وَالْكُفَّارُ الْخَمْسَةُ خَصْمٌ وَهُوَ يُطْلَقُ عَلَى الْوَاحِدِ	پس نیست او را ہیچ گرامی دارندہ	اللہ کرتا ہی جو چاہے
وَالْجَمَاعَةِ (اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ) اَيْ فِيْ دِيْنِهٖ (فَالَّذِيْنَ	ہر اینہ خدا می کند آنچہ میخواہد	سے دو مدعی ہین
كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُلْبَسُوْنَهَا يَعْنِيْ	این دو فریق دشمنان یکدیگر اند	
اُحِيْطَتْ بِهِمُ النَّارُ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ	خصومت کردند در شان پروردگار	جھگڑے ہین اپنے رب پر سو جو
اَلْمَاءُ الْبَالِغُ نِهَايَةَ الْحَرَارَةِ (يُصْهَرُ) يُذَابُ (بِهٖ مَا	خویش پس آنانکہ	منکر ہوے اُنکے واسطے ہوئنگے
	کافر شدند قطع کردہ شدہ برای	ہین کپڑے آگ کے
	ایشان جامہا از آتش	ڈالے اُن کے سر پر جلتا پانی۔
	ریختہ شود بالای سر ایشان	
	آب گرم	
	گداختہ گردد بآن ہر چہ	بجز جاتا ہی اُس سے جو

اور دلیل کہ اہل کتاب یا ہمہ اصناف دلائل عام مخصوص اند و مقصود بعضے از اصناف است و حقیقت سر اوار ترسیم از شی موصوفان جواب دادند کہ ما بعضے از دو بعضے ایم تصدیق میکنیم و کتاب خود و کتاب شما ایمان داریم و شما نہ۔ مدعیم و ما شما را سزا وار دوزخ میدانیم و شما ہم ما را سزا وار دوزخ میدانید پس ہر دو فریق بر ادعای خود صادق اند و ہر دو بہشت و دوزخ را مستحق اند و ہمین معنی است کہ در آیت مستدل کردہ ہمین اللہ ۱۲ حسینی و بہ در حدیث آورد کہ فرقہ مذکورہ یعنے یہود و صابیان و نصاریٰ و مجوس و مشرکان ہمہ در دوزخ اند و موحدان علی درجہ خود بہشتی اند و ہمین است معنی ہر دو خصم و این دو خصم ہموستہ در دوزخ اند و صحت خدا یتعالی جنگ کنند ۱۲ کذا فی الخطیب

الحج ٢٢ اقترب ١٨ ع

فِي بُطُونِهِمُ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَ
ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوا
إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ
سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

جلالین

فِي بُطُونِهِمْ مِنْ شُحُومٍ وَغَيْرِهَا (وَ) تُشْوَى بِهِ (الْجُلُودُ) وَ
وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ لِضَرْبِ رُؤُوسِهِمْ (كُلَّمَا أَرَادُوا
أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا) أَيِ النَّارِ (مِنْ غَمٍّ) يَلْحَقُهُمْ بِهَا (أُعِيدُوا
فِيهَا) رُدُّوا إِلَيْهَا بِالْمَقَامِعِ (وَ) قِيلَ لَهُمْ (ذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ) أَيِ الْبَالِغِ نِهَايَةَ الْإِحْرَاقِ وَقَالَ فِي الْمُؤْمِنِينَ
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا بِالْجَرِّ أَيْ مِنْهُمَا بِأَنْ يُرَصَّعَ اللُّؤْلُؤُ
بِالذَّهَبِ وَبِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلَى مَحَلِّ مِنْ أَسَاوِرَ وَلِبَاسُهُمْ
فِيهَا حَرِيرٌ) هُوَ الْمُحَرَّمُ لُبْسُهُ عَلَى الرِّجَالِ فِي الدُّنْيَا
وَهُدُوا فِي الدُّنْيَا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ) وَهُوَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ) أَيْ طَرِيقِ
اللَّهِ الْمَحْمُودِ دِينُهُ (إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ) طَاعَتِهِ (وَ) عَنِ (الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي
جَعَلْنَاهُ مُنْسَكًا وَمُتَعَبَّدًا لِلنَّاسِ سَوَاءً نَ الْعَاكِفُ
الْمُقِيمُ بِهِ وَالْبَادِ الطَّارِئُ (وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ
بِالْبَاءِ زَائِدَةٌ (بِظُلْمٍ) أَيْ بِسَبَبِهِ بِأَنِ ارْتَكَبَ مَنْهِيًّا وَلَوْ
شَتْمَ الْخَادِمِ (نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ) أَيْ مُؤْلِمٍ أَيْ
بَعْضُهُ وَمِنْ هُدُوا يُؤْخَذُ خَبَرُ إِنَّ أَيْ نُذِيقُهُمْ مِنْ

فتح الرحمن

درشکم ایشان باشد و پوست نیز
از امعاء و احشاء آنہا و ابرہ
و برای کوفتن ایشان مہیا باشد
گرزہای آہن ہر گاہ کہ خواہند
کہ برآیند از دوزخ خلاص شوند از اندوہ
باز گردانیدہ شوند
آنجا و گفتہ شود بچشید عذاب
ایشان را
سوختن
ہر آینہ خدا در می آرد آنہا را کہ ایمان
آوردند و کارہای شایستہ کردند در بوستانہا
میرود زیر آن جویہا پیرایہ پوشانیدہ
شوند آنجا دستنوآنہا از
زر و پوشانیدہ شوند مروارید
و لباس ایشان
آنجا ابریشم بود
و راہ نمودہ شدند بہ سخن نیک در دنیا و ایشان را
براہ پاکیزہ از ستودن خدا
و دلالت کردہ شدند ایشان را براہ خدا
ستودہ آن و دین او
ہر آینہ آنانکہ کافر شدند و باز میدارند
از راہ خدا و از مسجد حرام کہ
بعضی را از طاعت او
پیدا کردہ ایم آنرا برای مردمان یکسان
آنجا مقیم و طن
و ہر کہ خواہد آنجا کجروی
کردن
بستمکاری
بچشانیم او را عذاب دردہندہ

موضح القرآن

اُن کے پیٹ میں بھی اور کھال بھی
اور اُن کے واسطے ہتھوڑے ہیں لوہے کے جب چاہیں
کہ نکل بھاگیں اُس سے گھبرا کے
پھر ڈال دیے
اندر اور چکھتے رہو
جلن کی مار
اللہ داخل کریگا اُن کو جو یقین لائے
اور کیے بھلائیاں باغوں میں
بہتی ہیں نیچے اُن کے نہریں گہنا پہناؤ
انکو وہاں کنگن
موتی کے اور موتی
اور انکی پوشاک
وہاں ریشم کی
اور راہ پائی انھوں نے ستھری
بات کی
اور راہ پائی اُس خوبیوں سراہے کی
راہ
جو لوگ منکر ہوے اور روکتے ہیں
اللہ کی راہ سے اور ادب والی
مسجد سے جو
ہمنے بنائی سب لوگوں کے واسطے
برابر ہے اسمیں لگا رہنے والا
اور باہر کا اور جو کوئی اسمیں چاہے
ٹیڑھی راہ
شرارت سے
اُسے ہم چکھاویںگے ایک دکھ کی مار

قولہ وصحہ الشیخین - یعنی غریب و مشہور در قضای مناسک حج و ادای لوازم تعظیم خانہ مساوی اند یا در قبلہ یا در امین بودن در و در ہر سہ قول مراد از مسجد نفس او باشد و این مذہب امام شافعی است رحمۃ اللہ و بقول امام اعظم و امام مالک و امام احمد حنبل رحمہم اللہ مراد از مسجد ہمہ حرم است و در سکنی مکہ و منزول در منازل آن صاحب وجاہ و یکساں اند بعضی و معظم روم ہر منزل کہ خواہند منزول نمایند اما امکان بیوت را اخراج مکنند و اجیہ و ب قول عذاب دردہندہ ٥ سوا اکثر علما بر انند کہ ارادہ گناہ در حرم موجب عقاب عذاب است خواہ کہ قصد گناہ ہمی کند در غیر حرم اگر بفعل آرد سیئہ بروی نویسند و اگر نہ نیز گناہ ہمی کند بے انکہ بفعل آرد اگر اخطیہ بروی نمی نویسند و حسنہ بجہ اگر بفعل نیارد حسنہ بروی نویسند ٥

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ
وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَذَابٍ أَلِيمٍ (وَ) اُذْكُرْ (إِذْ بَوَّأْنَا) بَيَّنَّا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ (لِيَبْنِيَهُ وَكَانَ قَدْ رُفِعَ مِنَ الطُّوفَانِ وَأَمَرْنَاهُ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ) مِنَ الْأَوْثَانِ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ الْمُقِيمِينَ بِهِ (وَ) الرُّكَّعِ السُّجُودِ جَمْعُ رَاكِعٍ وَسَاجِدٍ الْمُصَلِّينَ (وَأَذِّنْ) نَادِ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ نَادَى عَلَى جَبَلِ أَبِي قُبَيْسٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَبَّكُمْ بَنَى بَيْتًا وَأَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ إِلَيْهِ فَأَجِيبُوا رَبَّكُمْ وَالْتَفَتَ بِوَجْهِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَشَرْقًا وَغَرْبًا فَأَجَابَهُ كُلُّ مَنْ كَتَبَ لَهُ أَنْ يَحُجَّ مِنْ أَصْلَابِ الرِّجَالِ وَأَرْحَامِ الْأُمَّهَاتِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَجَوَابُ الْأَمْرِ (يَأْتُوكَ رِجَالًا) مُشَاةً جَمْعُ رَاجِلٍ كَقَائِمٍ وَقِيَامٍ (وَ) رُكْبَانًا (عَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ) أَيْ بَعِيرٍ مَهْزُولٍ وَهُوَ يُطْلَقُ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى (يَأْتِينَ) أَيِ الضَّوَامِرُ حُمِلَ عَلَى الْمَعْنَى (مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ) طَرِيقٍ بَعِيدٍ (لِيَشْهَدُوا) أَيْ يَحْضُرُوا (مَنَافِعَ لَهُمْ) فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَةِ أَوْ فِي الْآخِرَةِ أَوْ فِيهِمَا أَقْوَالٌ (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ) أَيْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ يَوْمِ عَرَفَةَ أَوْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى الْخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَقْوَالٌ (عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ الَّتِي تُنْحَرُ فِي يَوْمِ الْعِيدِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا (فَكُلُوا مِنْهَا	وياد کن چون معین ساختیم برای ابراهیم موضع خانه کعبه را این سخن گفتیم که شریک مقرر مکن با من هیچ چیز را و پاک کن خانه مرا برای طواف کنندگان و ایستادگان و رکوع کنندگان و سجود کنندگان و آوازه ده در میان مردمان نجج بیایند پیش تو پیاده و سواره بر هر شتر لاغر بیایند این شتران لاغر از راه دور تا حاضر شوند نزدیک فایده ها برای خویش و یاد کنند نام خدا را در روزهای معلومات یعنی روز نحر و بعد از وی سه روز تشریق بر ذبح آنچه خدا تعالی روزی داده است ایشان را از قسم چهارپایان مواشی پس بخورید از آن	اور حکم کیا ہم نے ابراہیم کو ٹھکانا اس گھر کا کہ شریک نہ کر میرے ساتھ کسی کو اور پاک رکھ میرا گھر طواف کرنے والوں اور رہنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے واسطے اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے کہ آویں تیری طرف پاؤں چلتے اور سوار ہو کر دبلے دبلے اونٹوں پر آتے دور کی راہوں سے کہ پہنچیں اپنے بھلے کی جگہوں پر اور پڑھیں اللہ کا نام کئی دن جو معلوم ہیں ذبح چوپایوں مواشی کے جو اللہ نے دیئے ہیں انکو سو کھاؤ اسمیں سے

جون ابراہیم صلوات اللہ علیہ خانۂ کعبہ را تمام کرد وحی آمد کہ مردمان را بزیارت خانہ آوازدہ ابراہیم فرمود کہ آواز من بکجا رسد خطاب رسید کہ از تو ندا کردن و از من رسانیدن۔ ربنا خلیل بفرمان رب جلیل در مقام خود یا بر کوہ ابو قبیس برخاست و ندا کرد کہ ای مومنان خدا بحج خانہ خود بر شما نوشت و شما را بدان می خواند اجابت کنید۔ جواب او را اندر ارحام مادران و اصلاب پدران در یافت ہر کہ در علم اللہ بود کہ حج کند لبیک اللھم لبیک گفت۔ اللھم لبیک معاودت فرمود۔ خلیل را بہشت کہ حق سبحانہ فرمود کہ واذن فی الناس الایہ۔ چنین رب ۱۲ فرمود اذا حضرت ۱۳ اللہ علیہ وسلم در شان ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵

الحج ٢٢ اقترب ١٧

وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

جلالین

اِذَا كَانَتْ مُسْتَحَبَّةً (وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ) اَيِ الشَّدِيْدَ الْفَقْرِ (ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ) اَيْ يُزِيْلُوْا اَوْسَاخَهُمْ وَشَعْثَهُمْ كَطُوْلِ الظُّفُرِ (وَلْيُوْفُوْا) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ نُذُوْرَهُمْ (مِنَ الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا وَلْيَطَّوَّفُوْا) طَوَافَ الْاِفَاضَةِ (بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ) اَيِ الْقَدِيْمِ لِاَنَّهٗ اَوَّلُ بَيْتٍ وُضِعَ (ذٰلِكَ) خَبَرُ مُبْتَدَاٍ مُقَدَّرٍ اَيِ الْاَمْرُ اَوِ الشَّاْنُ ذٰلِكَ الْمَذْكُوْرُ (وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ) هِيَ مَا لَا يَحِلُّ اِنْتِهَاكُهٗ (فَهُوَ) اَيْ تَعْظِيْمُهَا (خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ) فِي الْاٰخِرَةِ (وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ) اَكْلًا بَعْدَ الذَّبْحِ (اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ) تَحْرِيْمُهٗ فِيْ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ الْاٰيَةَ فَالْاِسْتِثْنَاءُ مُنْقَطِعٌ وَيَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ مُتَّصِلًا وَالتَّحْرِيْمُ لِمَا عَرَضَ مِنَ الْمَوْتِ وَنَحْوِهٖ (فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ) مِنَ لِلْبَيَانِ اَيِ الَّذِيْ هُوَ الْاَوْثَانُ (وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ) اَيِ الشِّرْكَ بِاللّٰهِ فِيْ تَلْبِيَتِكُمْ اَوْ شَهَادَةَ الزُّوْرِ (حُنَفَآءَ لِلّٰهِ) مُسْلِمِيْنَ عَادِلِيْنَ عَنْ كُلِّ دِيْنٍ سِوٰى دِيْنِهٖ (غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ) تَاْكِيْدٌ لِمَا قَبْلَهٗ وَهُمَا حَالَانِ مِنَ الْوَاوِ (وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ سَقَطَ (مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ) اَيْ تَاْخُذُهٗ بِسُرْعَةٍ (اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ) اَيْ تُسْقِطُهٗ (فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ) بَعِيْدٍ اَيْ فَهُوَ كَالْمَيِّتِ حَيْثُ خَلَاصُهٗ (ذٰلِكَ) يُقَدَّرُ قَبْلَهٗ الْاَمْرُ مُبْتَدَاٌ (وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا) اَيْ فَاِنَّ

فتح الرحمن

وبخورانید درماندهٔ دروپیش را
بازباید کہ دور کند چرک تن خود را
وبوفا رسانند
نذرہای خود را و طواف نمایند
باین خانهٔ قدیم
ایست حکم
وہر کہ تعظیم کند شعائر خدا را
پس این تعظیم کردن بہتر است اورا
وحلال کردہ شد برای شما مواشی
یعنی شتر و گاو و گوسفند مگر آنچہ
خوانده خواہد شد بر شما یعنی
وخون مسفوح
پس احتراز کنید از پلیدی
بتان و احتراز کنید
از سخن دروغ یعنی گواہی دروغ
حنیفی دین شدہ برای خدا
غیر شرک مقرر کنندہ باو
وہر کہ شریک مقرر کند باو پس گویا
کہ فرود افتاد
از آسمان پس بربایند او را مرغان یا
مردار خوار
یا فرو افکند باو او را بمکانی دور
ایست حکم
وہر کہ تعظیم کند شعائر خدا را پس
این تعظیم

موضح القرآن

اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو
پھر چاہئے نبیرتیں اپنا میل کچیل
اور پوری کریں
اپنی منتیں اور طواف کریں۔
قدیم گھر کا
یہ حکم سن چکے
اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی
سو وہ بہتر ہے اسکو اپنے رب کے پاس
اور حلال ہیں تمکو چوپائے مگر جو
تمکو سنا تے ہیں
سو بچتے رہو
بتوں کی گندگی سے اور بچتے
جھوٹی بات سے
ایک اللہ کی طرف ہو کر
نہ اسکے ساتھ ساجھی بنا کر
اور جو شریک بنایا اللہ کا
سو جیسے گر پڑا
آسمان سے پھر اچکتے ہیں اسکو
اڑاتے جانور
یا لے ڈالا اسکو باؤ نے کسی
دور مکان میں
یہ حکم سن چکے
اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے
نام کی چیزوں کا سو وہ

(الحج) کو سامنے رکھ کر یا ہر ایام و تعظیم ہدایات

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تَعْظِيمُهَا وَهِيَ الْبُدْنُ الَّتِي تُهْدَى لِلْحَرَمِ بِأَنْ تُسَمَّنَ		
وَتُسْتَحْسَنَ (مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ) مِنْهُمْ وَسُمِّيَتْ شَعَائِرَ	از تقوی دلہاست	دل کی پرہیزگاری سے ہے
لِإِشْعَارِهَا بِمَا يُعْرَفُ بِهِ أَنَّهَا هَدْيٌ كَطَعْنِ حَدِيدَةٍ		
بِسَنَامِهَا (لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ) كَرُكُوبِهَا وَالْحَمْلِ عَلَيْهَا	شمارا دران مواشی فایدہ ہاست	تمکو چوپایوں میں فائدے ہیں
مَا لَا يَضُرُّهَا (إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى) وَقْتَ نَحْرِهَا (ثُمَّ	تا میعادی معین باو	ایک ٹھہرے وعدے تک پھر
مَحِلُّهَا) أَيْ مَكَانُ حِلِّ نَحْرِهَا (إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ) أَيْ	جای فرود آمدن آن بخانہ قدیم است	اُن کو پہنچنا اُس قدیم گھر تک ہے
عِنْدَهُ وَالْمُرَادُ الْحَرَمُ جَمِيعُهُ (وَلِكُلِّ أُمَّةٍ) أَيْ جَمَاعَةِ		
مُؤْمِنَةٍ سَلَفَتْ قَبْلَكُمْ (جَعَلْنَا مَنْسَكًا) بِفَتْحِ السِّينِ مَصْدَرٌ		
وَبِكَسْرِهَا اسْمُ مَكَانٍ أَيْ ذَبْحًا قُرْبَانًا أَوْ مَكَانَهُ (لِيَذْكُرُوا		
اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ) عِنْدَ		
ذَبْحِهَا (فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا) انْقَادُوا		
(وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ) الْمُطِيعِينَ الْمُتَوَاضِعِينَ (الَّذِينَ		
إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ) خَافَتْ (قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ		
عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ مِنَ الْبَلَايَا وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ) فِي أَوْقَاتِهَا		
(وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ) يَتَصَدَّقُونَ (وَالْبُدْنَ		
جَمْعُ بَدَنَةٍ وَهِيَ الْإِبِلُ (جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ		
أَعْلَامِ دِينِهِ (لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ) تَنْتَفِعُونَ فِي الدُّنْيَا (لَكُمْ تَقَدَّمَ		
وَأَجْرٌ فِي الْعُقْبَىٰ (فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا) عِنْدَ نَحْرِهَا		
صَوَافَّ) قَائِمَةً عَلَىٰ ثَلَاثٍ مَعْقُولَةِ الْيَدِ الْيُسْرَىٰ		
(فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا) سَقَطَتْ إِلَى الْأَرْضِ بَعْدَ النَّحْرِ		
وَهُوَ وَقْتُ الْأَكْلِ مِنْهَا (فَكُلُوا مِنْهَا) إِنْ شِئْتُمْ (وَأَطْعِمُوا		

القانع والمعتر كذلك سخرناها لكم لعلكم تشكرون ۔ لن ينال الله لحومها ولا دماؤها ولكن يناله
التقوى منكم ۔ كذلك سخرها لكم لتكبروا الله على ما هداكم ۔ وبشر المحسنين ۔ إن الله يدافع عن
الذين آمنوا إن الله لا يحب كل خوان كفور ۔ أذن للذين يقاتلون بأنهم ظلموا ۔ وإن الله على
نصرهم لقدير ۔ الذين أخرجوا من ديارهم بغير حق إلا أن يقولوا ربنا الله ۔ ولولا دفع الله الناس بعضهم

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(القانع) الذي يقنع بما يعطى ولا يسأل ولا يتعرض (والمعتر) السائل أو المتعرض (كذلك) أي مثل ذلك التسخير (سخرناها لكم) بأن نحرت وتركب (لعلكم تشكرون) إنعامي عليكم (لن ينال الله لحومها ولا دماؤها) أي لا يرفعان إليه (ولكن يناله التقوى منكم) أي يرفع إليه منكم العمل الصالح الخالص (مع الإيمان كذلك) أي مثل ذلك التسخير (سخرها لكم لتكبروا الله على ما هداكم) لمعالم دينه ومناسك حجه (وبشر المحسنين) أي الموحدين (إن الله يدافع عن الذين آمنوا) غوائل المشركين (إن الله لا يحب كل خوان) في أمانته (كفور) لنعمته وهم المشركون المعنى أنه يعاقبهم (أذن للذين يقاتلون) أي للمؤمنين أن يقاتلوا وهذه أول آية نزلت في الجهاد (بأنهم) أي بسبب أنهم (ظلموا) بظلم الكافرين إياهم (وإن الله على نصرهم لقدير) هم (الذين أخرجوا من ديارهم بغير حق) في الإخراج (ما أخرجوا إلا أن يقولوا) أي بقولهم (ربنا الله) وحده وهذا القول حق فالإخراج به إخراج بغير حق (ولولا دفع الله الناس بعضهم) بدل بعض من الناس	درویش بے سوال را وسوال کنندہ را بمجیں رام گردانیدیم چارپایان برای شما بود کہ شکر کنید نعمت خدا گوشت قربانیہا و نہ خون ایشہا لیکن میرسد پرہیزگاری از شما بمجیں رام گردانید قربانیہا را برای شما تا بزرگی یاد کنید خدا را بسبب آنکہ راہ نمود شما را بعلم دین خود و مناسک حج خود و بشارت دہ نیکوکاران را بہ آنچہ خدا دفع می کند از مسلمانان یعنی هر زاعدای ایشان را بر ایشان خداوند دوست نمیدارد ہر خیانت کنندۂ ناسپاس را دستوری جہاد دادہ شد بآنہا کہ با ایشان جنگ می کنند بسبب آنکہ ایشان مظلوم شدند و بدرستی کہ خدا بر نصرت دادن ایشان تواناست آنانیکہ بیرون آورده شدند از خانہا یشان ایشان بغیر حق لیکن بسبب آنکہ میگفتند پروردگار ما خداست و اگر نبودے دفع کردن خدا مردمان را بعضی را	صبر کرنے والے کو اور بیقراری کرنے کو اسی طرح تمہارے بس میں دے بہیمے دے جانور شاید تم احسان مانو اللہ کو نہیں پہنچتے اسکے گوشت نہ لہو لیکن اسکو پہنچتا ہے تمہارے دل کا ادب اسی طرح بس میں دیا تمہارے کہ اللہ کی بڑائی پڑھو اسپر کہ تمکو راہ سمجھائی اور خوشی سنا نیکی والوں کو اللہ دشمنوں کو نہیں دیکھتا۔ ایمان والوں سے اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی دغاباز ناشکرا حکم ہوا انکو جیسے لوگ لڑتے ہیں اسواسطے کہ اُن پر ظلم ہوا اور اللہ اُنکی مدد کرنے پر قادر ہے وے جنکو نکالا۔ اُن کے گھروں سے اور کچھ دعوا نہیں سوائے اسکے کہ وے کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو ایک کو

Handwritten Urdu commentary in Nastaliq script, partially illegible.

اقترب الحج ١٧ ١٢

ثلث

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ
مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا
الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ
فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ
مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

جلالین

فتح الرحمن

موضح القرآن

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ بِالتَّشْدِيْدِ لِلتَّكْثِيْرِ وَبِالتَّخْفِيْفِ صَوَامِعُ لِلرُّهْبَانِ (وَبِيَعٌ) كَنَائِسُ لِلنَّصَارٰى (وَصَلَوٰتٌ) كَنَائِسُ لِلْيَهُوْدِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ (وَمَسَاجِدُ) لِلْمُسْلِمِيْنَ (يُذْكَرُ فِيْهَا) اَيِ الْمَوَاضِعُ الْمَذْكُوْرَةُ (اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ) اَيْ يَنْصُرُ دِيْنَهٗ (اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ) عَلٰى خَلْقِهٖ (عَزِيْزٌ) مَنِيْعٌ فِيْ سُلْطَانِهٖ وَقُدْرَتِهٖ (اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ بِنَصْرِهِمْ عَلٰى عَدُوِّهِمْ (اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ) جَوَابُ الشَّرْطِ وَهُوَ وَجَوَابُ صِلَةِ الْمَوْصُوْلِ وَبِقَدْرِ قَبْلَهُ هُمْ مُبْتَدَاٌ (وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ) اَيْ اِلَيْهِ مَرْجِعُهَا فِي الْاٰخِرَةِ (وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ) اِلٰى تَسْلِيَةٍ لِّلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ) تَاْنِيْثُ قَوْمٍ بِاعْتِبَارِ الْمَعْنٰى (وَعَادٌ) قَوْمُ هُوْدٍ (وَثَمُوْدُ) قَوْمُ صَالِحٍ (وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ) قَوْمُ شُعَيْبٍ (وَكُذِّبَ مُوْسٰى) كَذَّبَهُ الْقِبْطُ لَا قَوْمُهٗ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ اَيْ كَذَّبَ هٰؤُلَاءِ رُسُلَهُمْ فَلَكَ اُسْوَةٌ فِيْهِمْ (فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ) اَمْهَلْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِقَابِ (ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ) بِالْعَذَابِ (فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ) اَيِ اِنْكَارِيْ عَلَيْهِمْ بِتَكْذِيْبِهِمْ بِاِهْلَاكِهِمْ وَالِاسْتِفْهَامُ لِلتَّقْرِيْرِ اَيْ هُوَ وَاقِعٌ مَّوْقِعَهٗ

بدست بعضی ویران کردہ شدی خلوتہا رہبانان وعبادتخانہای نصاری وعبادتخانہای جہانہای یہود

وعبادتخانہای مسلمانان یاد کردہ میشود دران بسیار نام خدا بسیاری

والبتہ نصرت خواہد داد خدا کسی را کہ قصد نصرت دین وی کند

ہر آینہ خدا تواناست غالب است

نصرت خواہد داد آنانرا اگر دست دہیم ایشانرا کہ

زمین برپا دارند نماز را وبدہند

زکوٰۃ را وبفرمایند بکار پسندیدہ ومنع کنند از کار ناپسندیدہ

وخدا بر است ہمہ کارہا

واگر دروغی شمرند ترا در آنچہ تسلی ترا آوردہ شد

پس ہر آینہ دروغی شمردہ بودند پیش ازین قوم نوح

وعاد وثمود

وقوم ابراہیم وقوم لوط واہل مدین

ودروغی شمردہ شد موسی را

پس مہلت دادم این کافران را باز گرفتار کردم ایشانرا پس چگونہ بود عقوبت من

اوقت مسجدہا جمعہا

نام برہا جاتا ہی اللہ کا بہت

اور اللہ مقرر مدد کریگا اسکی جو

بے شک اللہ زبردست ہی زور والا

وے کہ اگر ہم اُن کو بقدرت دیں

ملتیں کھڑی کریں نماز اور دیں

زکوٰۃ اور حکم کریں بھلے کام کا اور منع کریں برائے سے

اور اللہ کے اختیار ہی آخر ہر کام کا

اور اگر جھٹلاویں

تو اُنسے پہلے جھٹلا چکی ہی نوح کی قوم

اور عاد اور ثمود۔

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم

اور مدین کے لوگ۔

اور موسیٰ کو جھٹلایا

پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو

پھر انکو پکڑا تو کیسا ہوا میرا انکار۔

الحج ٢٢ — اقترب ١٧

فَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا
أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

ع ١٣

جلالین

فَكَأَيِّنْ (اَیْ کَمْ مِنْ قَرْیَةٍ اَهْلَکْنٰهَا) وَفِیْ قِرَاءَةٍ اَهْلَکْنَاهَا
وَهِیَ ظَالِمَةٌ (اَیْ اَهْلُهَا بِکُفْرِهِمْ) فَهِیَ خَاوِیَةٌ سَاقِطَةٌ
عَلٰی عُرُوْشِهَا (سُقُوْفِهَا) وَ (کَمْ مِنْ) بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ مَتْرُوْکَةٍ
بِمَوْتِ اَهْلِهَا وَقَصْرٍ مَّشِیْدٍ (رَفِیْعٍ خَالٍ بِمَوْتِ اَهْلِهٖ
اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا (اَیْ کُفَّارُ مَکَّةَ) فِی الْاَرْضِ فَتَکُوْنَ لَهُمْ
قُلُوْبٌ یَّعْقِلُوْنَ بِهَا (مَا نَزَلَ بِالْمُکَذِّبِیْنَ قَبْلَهُمْ) اَوْ
اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا (اَخْبَارَهُمْ بِالْاِهْلَاکِ وَخَرَابِ
الدِّیَارِ فَیَعْتَبِرُوْا) فَاِنَّهَا (اَیِ الْقِصَّةَ) لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ
وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ (تَاْکِیْدٌ) وَیَسْتَعْجِلُوْنَکَ
بِالْعَذَابِ وَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ (بِاِنْزَالِ الْعَذَابِ
فَاَنْجَزَهٗ یَوْمَ بَدْرٍ) وَاِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّکَ (مِنْ اَیَّامِ
الْاٰخِرَةِ بِالْعَذَابِ) کَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (بِالتَّاءِ
وَالْیَاءِ فِی الدُّنْیَا) وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَمْلَیْتُ لَهَا وَهِیَ
ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا (اَلْمُرَادُ اَهْلُهَا) وَاِلَیَّ الْمَصِیْرُ
الْمَرْجِعُ (قُلْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ) اَیْ اَهْلَ مَکَّةَ (اِنَّمَا
اَنَا لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ) بَیِّنُ الْاِنْذَارِ (وَاَنَا بَشِیْرٌ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ) فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ (مِنَ الذُّنُوْبِ) وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ (هُوَ الْجَنَّةُ
وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْ اٰیٰتِنَا (الْقُرْاٰنِ بِاِبْطَالِهَا (مُعٰجِزِیْنَ
اَیْ اَتْبَاعَ النَّبِیِّ اَیْ یَنْسُبُوْنَهُمْ اِلَی الْعَجْزِ وَیَشْغَلُوْنَهُمْ
عَنِ الْاِیْمَانِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ (نَارٍ مُّتَدِّدِیْنَ بِتَعْجِیْزِنَا اِیَّاهُمْ وَفِیْ قِرَاءَةٍ

شیخ فتح الرحمن

پس بسا دیہی کہ ہلاک ساختیم آنرا
وہی ستمگار بود پس وی افتادہ
بر سقفہای خود و بسا چاہ بیکار ماندہ
و بسا محل بلند خراب شدہ
آیا سیر نکردہ اند در زمین تا بودند آنرا
دلہا کہ فہم کنند بآن یا
گوشہا کہ بشنوند بآن
ہرآینہ حال اینست کہ نابینا نمی شوند
ولیکن نابینا می شوند آن دلہا
کہ در سینہ اند و زود می طلبند ترا
عذاب را و ہرگز خلاف نخواہد کرد
خدا وعدۂ خود را
و ہرآینہ یک روز نزدیک پروردگار تو
مانند ہزار سال است از انچہ می شمرید
و بسا دیہ کہ مہلت دادم آنرا و آن
ستمگار بود باز گرفتار کردم آنرا
و سوی من است بازگشت
بگو ای مردمان جز این نیست
کہ من برای شما ترساننده آشکارا ام
پس آنکہ ایمان اورد و کارہای شایستہ
کرد مر اورا آمرزش است
و روزی نیک
و آنانکہ سعی کردند در رد آیات ما
عاجز کنان بزعم خود

موضح القرآن

سو کتنی بستیاں ہمنے کھپا دیں
اور وے گنہگار تھے اب بے
ڈھہی پڑی ہیں
اپنی چھتوں پر اور کتنے کوے نکمے پڑے
اور کتنے محل چگیری
کیا پھرے نہیں ملک میں جو انکو
دل ہوتے جن سے بوجھتے یا
کان ہوتے جن سے سنتے
سو کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
پر اندھے ہوتے ہیں دل جو سینے میں
ہیں۔ اور تجھ سے جلدی مانگتے ہیں
عذاب اور اللہ ہرگز نہ ٹالیگا اپنا وعدہ
اور ایک دن تیرے رب کے یہاں
ہزار برس کے برابر ہے جو تم گنتے ہو
اور کتنی بستیاں ہیں کہ میں نے
انکو ڈھیل دی
پھر انکو پکڑا۔ اور میری طرف
پھرنا ہے
تو کہہ لوگو
میں تو ڈر سنانیوالا ہوں تمکو کھول کر
سو جو یقین لائے اور کیں نیک کام
انکے
گناہ بخشے ہیں اور روزی عزت کی
اور جو دوڑے ہماری آیتوں کے
ہرانے کو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ
مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْ
الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مُعَاجِزِينَ مُسَابِقِينَ أَيْ لِنَا يَظُنُّونَ أَنْ يَفُوتُونَا بِأَنْ نُكَافِئَهُمْ بِالْبَعْثِ وَالْعِقَابِ (أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ) النَّارِ (وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ) هُوَ نَبِيٌّ أُمِرَ بِالتَّبْلِيغِ (وَلَا نَبِيٍّ) أَيْ لَمْ يُؤْمَرْ بِالتَّبْلِيغِ (إِلَّا إِذَا تَمَنَّى) قَرَأَ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ قِرَاءَةً مَا لَيْسَ مِنَ الْقُرْآنِ مِمَّا يَرْضَاهُ الْمُرْسَلُ إِلَيْهِمْ وَقَدْ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُورَةِ النَّجْمِ بِمَجْلِسٍ مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ بِإِلْقَاءِ الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِهِ صَلَعَمٌ مِنْ غَيْرِ عِلْمِهِ صَلَعَمٌ بِهِ تِلْكَ الْغَرَانِيقُ الْعُلَىٰ وَإِنَّ شَفَاعَتَهُنَّ لَتُرْتَجَى فَفَرِحُوا بِذَٰلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَهُ جِبْرِيلُ بِمَا أَلْقَاهُ الشَّيْطَانُ عَلَى لِسَانِهِ مِنْ ذَٰلِكَ فَحَزِنَ فَسُلِّيَ بِهَٰذِهِ الْآيَةِ لِيَطْمَئِنَّ (فَيَنسَخُ اللَّهُ) يُبْطِلُ (مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ) يُثَبِّتُهَا (وَاللَّهُ عَلِيمٌ) بِإِلْقَاءِ الشَّيْطَانِ مَا ذُكِرَ (حَكِيمٌ) فِي تَمْلِيَتِهِ مِنْهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً) مِحْنَةً (لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ) شَكٌّ وَنِفَاقٌ (وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمُ) الْمُشْرِكِينَ عَنْ قَبُولِ الْحَقِّ (وَإِنَّ الظَّالِمِينَ) الْكَافِرِينَ (لَفِي شِقَاقٍ) خِلَافٍ (بَعِيدٍ) طَوِيلٍ مَعَ النَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ جَرَىٰ عَلَى لِسَانِهِ ذِكْرُ آلِهَتِهِمْ بِمَا يَرْضَوْنَهُ ثُمَّ أَبْطَلَ ذَٰلِكَ (وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ) التَّوْحِيدَ وَالْقُرْآنَ (أَنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنُ (الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ)	ایشانند اہل دوزخ و بئس دوزخ بد جائیست فرستادیم پیش از تو هیچ فرستاده و نه پیغمبر صاحب وحی الا چون آرزوی کرد بخاطر بست یا بگفت شیطان چیزی در آرزوی وی بپیوندانید در آرزوی وی پس دور میکند خدا آنچه شیطان اندازنده است از تخلیط در آیات خود را و ضعف دادن ما حکمت است تا نگرداند خدا آنچه شیطان اندازنده است آزمایش و در دلهای ایشان بیماری دلی و آنانکه سخت است دلهای ایشان و هر آینه ستمگاران در مخالفت دور دراز اند و تا بداند آنانکه داده شده است ایشان را علم یقین کردن بر وحی راست است از جانب پروردگار تو	اے ہیں لوگ دوزخ کے اور جو رسول بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے یا نبی سو جب خیال باندھتے شیطان نے ملا دیا اسکے خیال میں پھر اللہ مٹاتا ہے شیطان کا ملایا پھر پکی کرتا ہے اپنی باتیں۔ اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتوں والا اسواسطے کہ اس شیطان کے ملائے سے جانچے انکو جنکے دل میں روگ ہے اور جنکے دل سخت ہیں اور گنہگار تو ہیں مخالفت میں دور پڑے اور اسواسطے کہ معلوم کریں جنکو سمجھ ملی ہے یہ تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے

أولئك أصحاب الجحيم ۝ وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي إلا إذا تمنى ألقى الشيطان في أمنيته فينسخ الله ما يلقي الشيطان ثم يحكم الله آياته والله عليم حكيم ۝ ليجعل ما يلقي الشيطان فتنة للذين في قلوبهم مرض والقاسية قلوبهم وإن الظالمين لفي شقاق بعيد ۝ وليعلم الذين أوتوا العلم أنه الحق من ربك

الحج ٢٢ — اقترب ١٧

فَيُؤْمِنُوا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

ع ١٢

جلالین

فَيُؤْمِنُوا بِهٖ فَتُخْبِتَ (تَطْمَئِنَّ) لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهَادِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ طَرِيْقٍ (مُسْتَقِيْمٍ)
اَيْ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ
شَكٍّ (مِّنْهُ) اَيِ الْقُرْاٰنِ مِمَّا اَلْقَاهُ الشَّيْطَانُ عَلٰى لِسَانِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَبْطَلَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَيْ سَاعَةُ مَوْتِهِمْ اَوِ الْقِيَامَةُ فَجْاَةً
اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ هُوَ يَوْمُ بَدْرٍ لَا خَيْرَ
فِيْهِ لِلْكُفَّارِ كَالرِّيْحِ الْعَقِيْمِ الَّتِيْ لَا تَاْتِيْ بِخَيْرٍ اَوْ هُوَ
يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَا لَيْلَ لَهٗ (اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ) اَيْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ (لِلّٰهِ) وَحْدَهٗ وَمَا تَضَمَّنَهٗ مِنَ الْاِسْتِقْرَارِ
نَاصِبٌ لِلظَّرْفِ (يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ) بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ
بِمَا بَيَّنَ بَعْدَهٗ (فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ) فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ شَدِيْدٌ
بِسَبَبِ كُفْرِهِمْ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيْ طَاعَتِهٖ
مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ (ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ
رِزْقًا حَسَنًا هُوَ رِزْقُ الْجَنَّةِ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ اَفْضَلُ الْمُعْطِيْنَ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
بِضَمِّ الْمِيْمِ وَفَتْحِهَا اَيْ اِدْخَالًا اَوْ مَوْضِعًا يَّرْضَوْنَهٗ
وَهُوَ الْجَنَّةُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ بِنِيَّاتِهِمْ (حَلِيْمٌ) عَنْ عُقُوْبَةِ مَنْ عَصَاهُ

فتح الرحمن

پس ایمان آرند بآن پس بیارامش
شود بسوی آن دلهای ایشان و هر آینه خدا
راه نماینده است مسلمانان را
بسوی راه راست ۝
و همیشه باشند کافران در شبهه
از آن وحی
تا وقتیکه بیاید بایشان
قیامت ناگهان
یا بیاید بایشان عقوبت روزی بیمدد
یا آید بایشان عقوبت روز کشتن
بادشاهی آنروز
حکم کند میان ایشان
پس آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند
در بوستانهای نعمت باشند و آنانکه کافر شدند
و دروغ شمردند آیات ما را آنجماعت
ایشانرا عذاب خوار کننده
و آنانکه هجرت کردند در راه خدا
پس کشته شدند یا مردند
روزی نیک یعنی در بهشت و هر آینه
خدا دهنده بهترین
روزی دهند گانرا نسبت البته در آرد
ایشانرا بموضعی که
خوشنود شوند از آن و هر آینه خدا

موضح القرآن

پھر آسر یقین لاویں اور دل بیں
انکے آگے انکے دل اور اللہ
سمجھا ہے الٰہی یقین راہ والوں کو
راہ سیدھی ۝
اور منکرون کو ہمیشہ رہیگا اس میں
دھوکا
جب تک آپہنچے ان پر
قیامت بے خبر
یا آپہنچے انکو آفت ایک دن کی
جس میں راہ نہیں خلاصی کی
راج آسمان
اللہ کا ہے
ان میں حکومتی کریگا
سو جو یقین لاے اور کیں بھلا میاں
نعمت کے باغون میں ہیں اور
جو منکر ہوے
اور جھٹلاتے ہیں ہماری باتیں سو
ان کو ہے ذلت کی مار
اور جو لوگ گھر چھوڑ آے اللہ کی
راہ میں
پھر مارے گئے یا مر گئے انکو دیگا اللہ
روزی بھلی خاصی اور اللہ ہے سب سے
روزی دینے والا
تا اللہ پہنچا دیگا انکو
جہاں
پسند کرینگے
اور اللہ خدا جانتا ہے تحمل والا

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ ع

جلالین

ذٰلِكَ) اَلْاَمْرُ اَوْ مَحَلُّهُ رَفْعٌ اَوْ نَصْبٌ (وَمَنْ عَاقَبَ) جَازٰى (بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ) ظُلْمًا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَيْ قَاتَلَهُمْ
كَمَا قَاتَلُوْهُ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ (ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ) مِنْهُمْ اَيْ ظُلِمَ
بِاِخْرَاجِهٖ مِنْ مَنْزِلِهٖ (لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (غَفُوْرٌ) لَهُمْ عَنْ قِتَالِهِمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ
ذٰلِكَ) اَلنَّصْرُ (بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ اَيْ يُدْخِلُ كُلًّا مِنْهُمَا فِي الْاٰخَرِ بِاَنْ يَزِيْدَ بِهٖ
وَذٰلِكَ مِنْ اَثَرِ قُدْرَتِهِ الَّتِيْ بِهَا النَّصْرُ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
دُعَاءَ الْمُؤْمِنِيْنَ (بَصِيْرٌ) بِهِمْ حَيْثُ جَعَلَ فِيْهِمُ الْاِيْمَانَ
فَاَجَابَ دُعَاءَهُمْ (ذٰلِكَ) اَلنَّصْرُ اَيْضًا (بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْحَقُّ) اَلثَّابِتُ (وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ يَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ) وَهُوَ الْاَصْنَامُ (هُوَ الْبَاطِلُ) اَلزَّائِلُ (وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ) اَيِ الْعَالِيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِهِ (الْكَبِيْرُ)
الَّذِيْ يَصْغُرُ كُلُّ شَيْءٍ سِوَاهُ (اَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ (اَنَّ اللّٰهَ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً) مَطَرًا (فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً
بِالنَّبَاتِ وَهٰذَا مِنْ اَثَرِ قُدْرَتِهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ) بِعِبَادِهٖ
فِيْ اِخْرَاجِ النَّبَاتِ بِالْمَاءِ (خَبِيْرٌ) بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ عِنْدَ
خَيْرِ الْمَطَرِ (لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) عَلٰى جِهَةِ
الْمُلْكِ (وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ) عَنْ عِبَادِهٖ (الْحَمِيْدُ)
لِاَوْلِيَائِهٖ (اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ مِنَ

فتح الرحمن

حکم آنست و ہر کہ در پی ایذای کسی افتاد
بمانند آنکہ ایذا داده شد او را
بعد ازان تعدی کرده بروی
ہر آینہ نصرت خواہد داد او را خدای
ہر آینہ خدا الخ
امر کار است
این نصرت بسبب آنست کہ خدا در شب
در روز و در روز در شب
و بسبب آنست کہ خدا شنوا
بینا است
این نصرت بسبب آنست کہ خدا ہموست
ثابت و آنچہ میخوانند کافران
بجز وی ہموست باطل و بسبب آنست کہ
خدا ہموست بلند مرتبہ بزرگ قدر
آیا ندیدی کہ خدا
فرود آورد از آسمان آب را پس
زمین سرسبز شود
ہر آینہ خدا لطف کنندہ
دانا است
و راست آنچہ در آسمانہا است
و آنچہ در زمین است
ہر آینہ خدا ہموست بی نیاز ستودہ
آیا ندیدی کہ خدا مسخر کرد برای شما
آنچہ در زمین است

موضح القرآن

یہ سن چکے اور جتنے بدلا دیا
جیسا اس سے کیا تھا
پھر اسپر کوئی زیادتی کرے
تو البتہ اسکی مدد کریگا اللہ۔
بیشک اللہ معاف کرنیوالا بخشنہار ہے۔
یہ اسواسطے کہ اللہ لیجاتا ہے رات کو
دن میں اور دن کو
رات میں
اور اللہ سنتا ہے
دیکھتا ہے
یہ اسواسطے کہ اللہ وہی ہے
صحیح اور جسکو پکارتے ہیں
اسکے سوا وہی ہے غلط اور
اللہ وہی ہے بڑا
تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
اتارا آسمان سے پانی پھر صبح کو
زمین ہو جاتی ہے سبز
بیشک اللہ بھی تدبیریں جانتا ہے
خبردار
اسیکا ہے جو کچھ آسمان و زمین
میں ہے
اور اللہ وہی ہے بے پروا سب
خوبیوں سراہا
تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے بس میں دیا
تمھارے جو کچھ ہے زمین میں۔

در شب یعنی داخل می نماید یکی را در دیگری یعنی طول کم زیادہ می شود و بالعکس و این از قدرت اوست تعالی

الحج ٢٢ اقترب ١٠

وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ
رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ
ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

جلالین

البهائم (والفلك السفن تجري في البحر للركوب والحمل
بأمره ط بإذنه (ويمسك السماء من (أن) أو لئلا تقع
على الأرض إلا بإذنه ط فتهلكوا (إن الله بالناس لرءوف
رحيم ط في التخيير والإمساك (وهو الذي أحياكم بالأكل
ثم يميتكم عند انتهاء آجالكم (ثم يحييكم) عند البعث
(إن الإنسان) أي المشرك (لكفور ط) لنعم الله بتركه
توحيده (لكل أمة جعلنا منسكا) بفتح السين وكسرها
شريعة (هم ناسكوه) عاملون به (فلا ينازعنك
يا محمد الكفار فيما أمرت به (في الأمر) أمر الذبيحة إذ قالوا
ما قتل الله أحق أن تأكلوه مما قتلتم (وادع إلى ربك
أي إلى دينه (إنك لعلى هدى) دين (مستقيم ط وإن
جادلوك) في أمر الدين (فقل الله أعلم بما تعملون ط
فيجازيكم عليه وهذا قبل الأمر بالقتال (الله يحكم
بينكم أيها المؤمنون والكافرون يوم القيمة فيما
كنتم فيه تختلفون ط) بأن يقول كل من الفريقين خلاف
قول الآخر (ألم تعلم الاستفهام فيه للتقرير (أن
الله يعلم ما في السماء والأرض ط إن ذلك) أي ما
ذكر (في كتاب ط هو اللوح المحفوظ (إن ذلك) أي علم
ما ذكر (على الله يسير ط سهل (ويعبدون) أي
المشركون (من دون الله ما لم ينزل به) هو الأصنام

فتح الرحمن

وسفر ساخت کشتیهای میرود در دریا
بفرمان او و نگاه می دارد آسمان را
از آنکه بیفتد
بر زمین مگر بدستوری او و هر اینه خدا در
حق مردمان نیکوکار بخشنده و بسیار رحم کننده است
و او است که زنده
گردانید شما را پس از آنکه نبودید و باز
میراند شما را پس از زندگانی و باز
زنده گرداند شما را
هر آینه آدمی ناسپاس است
برای هر گروهی معین کرده ایم شریعتی را
که ایشان عمل کنندگانند بآن پس
باید که نزاع نکنند با تو
در این کار
و بخوان بسوی پروردگار خویش
هر آینه تو بر راه راست واگر
نکاوبره تمامند با تو بگو خدا داناتر
است بآنچه میکنید
خدا حکم خواهد کرد
میان شما روز قیامت در آنچه
ایدر آن مومنان و کافران
اندر آن اختلاف میکنید
ایا ندانستی که
خدای داند هر چه در آسمانها و زمین
است هر آینه این همه
ثبت است در کتابی هر آینه این همه
بر خدا آسان است و عبادت می کنند

موضح القرآن

اور کشتی جلتی دریا میں
اسکے حکم سے اور تھام رکھتا ہے
آسمان کو اس سے کہ گر پڑے
زمین پر مگر اسکے حکم سے مقرر اللہ
لوگوں پر نرمی کرتا ہے
مہربان۔ اور اسی نے تمکو بلایا
پھر مارتا ہے پھر جلاویگا
بے شک انسان ناشکرا ہے
ہر فرقے کو ہمنے ٹھہرا دی ہے ایک راہ
بندگی کی
کہ وے اسطرح کرتے ہیں بندگی
سو چاہیے نہ جھگڑیں تجھ سے اس کام میں
اور تو بلا اپنے رب کی طرف
بے شک تو ہے سیدھی راہ پر سو جما
اور اگر
تجھ سے جھگڑنے لگیں تو کہدے اللہ
بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو
اللہ جکوتی کریگا
تم میں قیامت کے دن جس چیز میں
تم تھے راہ سے
کیا تجھکو معلوم نہیں کہ
اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان
و زمین میں تہہ ہے
لکھا کتاب میں یہہ
اللہ پر آسان ہے ف اور پوجتے
اللہ کے سوا جسکی سند نہیں
اتاری اسنے

قولہ تعالی لکل امۃ ۔ یعنی ان دین جدید ان در فساد و شر من حسن گفتہ مراد اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و مقصد آنست کہ ایشان را مستحق خود دعوی مخور بدہ از آنچہ خدا تعالی بایشان میدہد و ایشان را بغیر حق نزاع مکنند با تو ۔ قولہ نزاع نکنند با تو ۔ در امر ذبیحہ چون گفتند شما چیزیرا کہ خدا تعالی کشتہ است احق ترا از آنست کہ بخورید

سُلْطَانًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيَاتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ ۭ النَّارُ ۭ
وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ ع ١٦
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۭ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ

جلالین

سُلْطٰنًا حُجَّةً (وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ) اَنَّهَا اٰلِهَةٌ (وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ) بِالْاِشْرَاكِ (مِنْ نَّصِيْرٍ) يَمْنَعُهُمْ عَنْهُمْ عَذَابَ
اللّٰهِ (وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا) مِنَ الْقُرْاٰنِ (بَيِّنٰتٍ
ظَاهِرَاتٍ حَالٌ (تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ
اَيِ الْاِنْكَارَ لَهَا اَيْ اَثَرَهُ مِنَ الْكَرَاهَةِ وَالْعُبُوْسِ
يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيَاتِنَا) اَيْ
يَقَعُوْنَ فِيْهِمْ بِالْبَطْشِ (قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ
اَيْ مِمَّا كَرِهْتُمُوْهُ لَكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْمَتْلُوِّ عَلَيْكُمْ هُوَ النَّارُ ۭ
وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنْ مَّصِيْرَهُمْ اِلَيْهَا (وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ) هِيَ (يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ) اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ (ضُرِبَ
مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ وَهُوَ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ) تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اَيْ غَيْرِهٖ وَهُمُ الْاَصْنَامُ (لَنْ يَّخْلُقُوْا
ذُبَابًا) اِسْمُ جِنْسٍ وَاحِدُهُ ذُبَابَةٌ يَقَعُ عَلَى الْمُذَكَّرِ
وَالْمُؤَنَّثِ (وَلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ) اَيْ لِخَلْقِهِ (وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ
الذُّبَابُ شَيْـــًٔا مِّمَّا عَلَيْهِمْ مِنَ الطِّيْبِ وَالزَّعْفَرَانِ الْمُلَطَّخِيْنَ
بِهِمْ (لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ يَسْتَرِدُّوْهُ مِنْهُ (لِعَجْزِهِمْ فَكَيْفَ
يَعْبُدُوْنَ شُرَكَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰى هٰذَا مَثَلٌ مُّسْتَغْرَبٌ عُبِّرَ
عَنْهُ بِضَرْبِ مَثَلٍ (ضَعُفَ حَالُ (الطَّالِبِ) الْعَابِدِ
وَالْمَطْلُوْبِ) الْمَعْبُوْدِ (مَا قَدَرُوا اللّٰهَ) عَظَّمُوْهُ (حَقَّ
قَدْرِهٖ ۭ عَظَمَتِهِ اِذْ اَشْرَكُوْا بِهٖ مَا لَمْ يَمْتَنِعْ مِنَ الذُّبَابِ

فتح الرحمن

حجتی بران وچیزیکه نمیست ایشان را
بالوهیت آن دانشی ونیست

ستمگاران را هیچ یاری دهنده نیست

وچون خوانده می شود بر ایشان آیات
ما ظاهر آمده

می شناسی در روی این کافران ناخوشی را

نزدیک می شود از انکه حمله کنند بر
آنانکه می خوانند بر ایشان آیات ما

بگو یا خبر دهم شما را بچیزی تر ازین

آن دوزخ است

وعده داده است خدا آنرا کافران را

وبدی بد

حالتی است ای مردمان بدید آورده شده

دستانی پس بشنوید آنرا هر آینه آنانکه

بجز خدا نیا فریند

مگسی را

اگرچه جمع شوند برای آن واگر بر باید

ازوشت این ان

مگس چیزیرا از

خلاص نتوانند کرد آنرا از مگس

ناتوان شد طالب

ومطلوب یعنی عابد ومعبود تعظیم

تعظیم او۔

موضح القرآن

اور جسکی خبر نہیں ان کو اور

بے انصافوں کا کوئی نہیں مددگار

اور جب سنائے انکو ہماری آیتیں
صاف

تو پہچانے منکروں کے منہ پر بری

نزدیک ہوتے ہیں کہ دوڑ پڑیں
انپر جو تلاوت کرتے ہیں انکے پاس

ہماری آیتیں

تو کہہ میں تمکو بتاؤں ایک چیز اس سے

بری

وہ آگ ہے

اسکا وعدہ دیا ہے اللہ نے منکروں

کو اور بہت بری ہے

پھر جانے کی جگہ لوگو ایک کہاوت

کہی ہے

اسپر کان رکھو اور جنکو تم پوجتے ہو

اللہ کے سوا ہرگز نہ بنا سکیں

ایک مکھی

اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے

ان سے

مکھی

چھڑا نہ سکیں وے اس سے

بودا ہے چاہنے والا

اور جنکو چاہتا ہے اللہ کی قدر نہیں

اسکی قدرت ہے

آوردہ اند کہ مالک بن صیف وکعب اشرف با جمعی دیگر از یہود گفتند کہ خدا بعالی عالم را بشش روز آفریدہ ماندہ شد پس بروز شنبہ برای استراحت بوشت تکیہ کرد وحی تعالی بایشان فرستاد
وما قدروا اللہ حق قدرہ الایۃ حسینی وکذا قال ابن عطیہ

الحج ٢٢ اقترب ١٧

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ
مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا

مسجدہ نزد امام شافعی رح

جلالین

وَلَا يَنْصِفُ مِنْهُ (إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ غَالِبٌ عَزِيزٌ) اللَّهُ
يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ) رُسُلًا تُنَزِّلُ
لَمَّا قَالَ الْمُشْرِكُونَ أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا (إِنَّ اللَّهَ
سَمِيعٌ) لِمَقَالَتِهِمْ (بَصِيرٌ) بِأَنْ يَتَّخِذَهُ رُسُلًا كَجِبْرِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ) أَيْ مَا قَدَّمُوا وَمَا خَلَّفُوا
وَمَا عَمِلُوا وَمَا هُمْ عَامِلُونَ بَعْدُ (وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا) أَيْ صَلُّوا (وَاعْبُدُوا
رَبَّكُمْ) وَحِّدُوهُ (وَافْعَلُوا الْخَيْرَ) كَصِلَةِ الرَّحِمِ وَمَكَارِمِ
الْأَخْلَاقِ (لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ) تَفُوزُونَ بِالْبَقَاءِ فِي الْجَنَّةِ
وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ) لِإِقَامَةِ دِينِهِ (حَقَّ جِهَادِهِ)
بِاسْتِفْرَاغِ الطَّاقَةِ فِيهِ وَنُصِبَ حَقَّ عَلَى الْمَصْدَرِ (هُوَ
اجْتَبَاكُمْ) اخْتَارَكُمْ لِدِينِهِ (وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ
مِنْ حَرَجٍ) أَيْ ضِيقٍ بِأَنْ سَهَّلَهُ عِنْدَ الضَّرُورَاتِ
كَالْقَصْرِ وَالتَّيَمُّمِ وَأَكْلِ الْمَيْتَةِ وَالْفِطْرِ لِلْمَرَضِ وَالسَّفَرِ
مِلَّةَ أَبِيكُمْ) مَنْصُوبٌ بِنَزْعِ الْخَافِضِ الْكَافِ (إِبْرَاهِيمَ
عَطْفُ بَيَانٍ (هُوَ) أَيِ اللَّهُ (سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ
أَيْ قَبْلَ هَذَا الْكِتَابِ (وَفِي هَذَا) أَيِ الْقُرْآنِ (لِيَكُونَ
الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ بَلَّغَكُمْ (وَتَكُونُوا
أَنْتُمْ (شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ) أَنَّ رُسُلَهُمْ بَلَّغَتْهُمْ (فَأَقِيمُوا

فتح الرحمن

بیشک اللہ زور آور ہے زبردست ہر آئینہ خدا تواناست غالب است خدا
برگزیند فرستادہ ای از فرشتگان چھانٹ لیتا ہے فرشتوں میں سے پہنچانے والا اور آدمیوں میں سے
واز مردمان ہر آئینہ خدا شنواست بینا است
سنتا ہے دیکھتا ہے
و آنچہ پیش روی ایشان است و آنچہ پس پشت ایشان است جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے
و بسوی خدا باز گردانیدہ می شوند کارہا اور اللہ تک پہنچے ہر کام کی
اے مسلمانان رکوع کنید و سجود بجایاورید و عبادت کنید اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو
پروردگار خود را و بکنید کار نیکو اپنے رب کی اور کرو بھلائی
ہر آئینہ امید است کہ رستگار شوید شاید بھلا پاؤ
و جہاد کنید در راہ خدا حق جہاد کہ اور محنت کرو اللہ کے واسطے جیسا چاہئے اسکی محنت
در راہ خدا باشد
و نی
برگزید شما را و نساخت بر شما در دین
بیچ تنگی کچھ مشکل
دین پدر شما ابراہیم دین تمہارے باپ ابراہیم کا۔
خدا نام نہاد شما مسلمانان پیش ازین و در قرآن نیز چنین نامید کہ سابقہ اسنے نام رکھا تمہارا مسلمان حکم بردار پہلے سے
و در قرآن نیز چنین نامید تا باشد اور اس قرآن میں تا
پیغامبر گواہ بر شما و باشید شما رسول ہو بتانے والا تم پر اور تم ہو
گواہ بر مردمان پس بر پادارید بتانے والے لوگوں پر سو کھڑے رکھو

موضح القرآن

الصلوٰة وآتوا الزكوٰة واعتصموا بالله هو مولىكم فنعم المولىٰ ونعم النصير

سورة المومنون مكية وهي بسم الله الرحمٰن الرحيم مائة وثمانون وعشر اٰية

قد افلح المؤمنون ۝ الذين هم في صلوتهم خاشعون ۝ والذين هم عن اللغو معرضون ۝
والذين هم للزكوٰة فاعلون ۝ والذين هم لفروجهم حافظون ۝ الا على ازواجهم او ما ملكت
ايمانهم فانهم غير ملومين ۝ فمن ابتغى وراء ذلك فاولئك هم العادون ۝ والذين هم لاماناتهم و
عهدهم راعون ۝ والذين هم على صلوتهم يحافظون ۝ اولئك هم الوارثون ۝ الذين يرثون الفردوس هم فيها

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
الصلوٰة داوموا عليها والتوا الزكوٰة واعتصموا بالله	نماز را دو بدهيد زكوة را وچنگ زنيد بخدا	نماز اور دیتے رہو زکوۃ اور گھٹ پکڑو اللہ کو
يقوله هو مولاكم ناصركم ومتولي امورهم فنعم المولىٰ هو ونعم النصير اي الناصر لكم	اوست خداوند شما پس نيكوست خداوند و نيكو مددگار است	وہ تمہارا صاحب ہی سو خوب صاحب ہی اور خوب مددگار ہے
سورة المؤمنون مكية وهي مائة وثماني او تسع عشرة اٰية	سورة مومنون مكي است وان يكصد وهفده اٰيت است	سورت مومنون مکی ہی ایک سو اٹھارہ آیت ہیں
بسم الله الرحمٰن الرحيم	بنام خداوند بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
قد للتحقيق (افلح) فاز (المؤمنون ۝ الذين هم في صلوتهم خاشعون ۝ متواضعون (والذين هم عن اللغو) من الكلام وغيره (معرضون ۝ والذين هم للزكوٰة فاعلون ۝ مؤدون (والذين هم لفروجهم حافظون ۝ عن الحرام (الا على ازواجهم) اي عن زوجاتهم (او ما ملكت ايمانهم) اي الاماء (فانهم غير ملومين ۝ في اتيانهن (فمن ابتغى وراء ذلك) من الزوجات (والاماء) اي كالاستمناء بيده (فاولئك هم العادون ۝ المتجاوزون الى ما لا يحل لهم (والذين هم لاماناتهم) جمع امانة (وعهدهم) فيما بينهم وبين الله من (صلوتهم) وغيرها (راعون ۝ حافظون (والذين هم على صلوتهم) جمعا ومفردا (يحافظون ۝ يقيمونها في اوقاتها (اولئك هم الوارثون ۝ الذين يرثون الفردوس) اعلى الجنة (هم فيها	هر اينه رستگار شدند مسلمانان آنانكه در ايشان در نماز خويش فروتنند وآنانكه از بيهوده روي گردانند وآنانكه ايشان زكوة را ادا كنند گانند وآنانكه ايشان شرمگاهها خود را نگاهدارند گانند مگر بر زنان خويش يا بر كنيزكاني كه ملك دست ايشان است پس هر كه طلب كند سواي اين آن تجاوز كاران حد گذرند گانند وآنانكه ايشان امانتهاي خود را وعهد خود را رعايت كنند گانند وآنانكه ايشان بر نمازهاي خود محافظت كنند گانند اينجماعه ايشانند آن وارثان كه ميراث بهشت را از ايشان بكارند	بیشک کام نکالے گئے ایمان والے جو اپنی نماز میں نوے ہیں اور جو بیہودہ کی بات پر دھیان نہیں کرتے اور جو زکوۃ دیا کرتے ہیں اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامے ہیں مگر اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال پر سو انپر نہیں الا ہنا پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوائے سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے اور جو اپنی امانتوں سے اور اپنے قرار سے خبردار ہیں اور جو اپنی نمازوں سے خبردار ہیں وہی ہیں میراث لینے والے جو میراث پاوینگے باغ بہشت کے وے اسمیں

اور دانکه حضرت رسالت مستطاب صلى الله عليه وسلم بوقت ادای نماز بجانب آسمان نظر میفرمود چون این آیت نازل شد نظر بسجود میکرد و چون سجود میکرد سر بدان حضرت صلى الله عليه وسلم نمیرسید و چون سر بدان حضرت میرسید سجود میکرد و چون سجود میکرد نظر بدان حضرت صلى الله عليه وسلم نمیکرد و در نماز پس خود در پیش خود نگاه میکرد و چون این آیت نازل شد آن حضرت صلى الله عليه وسلم اگر نیایش میکرد دل او در نیایش میکرد و جوارح و اعضاء او در سجود

المؤمنون ٢٣ — قد افلح ١٨

خَالِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ
خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ
أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

جلالین

خَالِدُونَ ۝ فِي ذٰلِكَ إِشَارَةٌ إِلَى الْمَعَادِ وَيُنَاسِبُهُ ذِكْرُ
الْمَبْدَءِ بَعْدَهُ (وَ) اللّٰهِ (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ) آدَمَ (مِن
سُلَالَةٍ) هِيَ مِن سَلَلْتُ الشَّيْءَ مِنَ الشَّيْءِ أَيْ أَسْتَخْرَجْتُهُ
مِنْهُ وَهُوَ خُلَاصَتُهُ (مِّن طِينٍ) مُتَعَلِّقٌ بِسُلَالَةٍ
ثُمَّ جَعَلْنَاهُ أَيِ الْإِنسَانَ نَسْلَ آدَمَ (نُطْفَةً) مَنِيًّا فِي
قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ هُوَ الرَّحِمُ (ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً) دَمًا
جَامِدًا (فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً) لَحْمَةً قَدْرَ مَا يُمْضَغُ
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا وَفِي قِرَاءَةٍ
عَظْمًا فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَخَلَقْنَا فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ بِمَعْنَى
صَيَّرْنَا (ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ) بِنَفْخِ الرُّوحِ فِيهِ (فَتَبَارَكَ
اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ أَيِ الْمُقَدِّرِينَ وَمُمَيِّزُ أَحْسَنَ
مَحْذُوفٌ لِلْعِلْمِ بِهِ أَيْ خَلْقًا (ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذٰلِكَ
لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ) لِلْحِسَابِ
وَالْجَزَاءِ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ) أَيْ سَمَوَاتٍ
جَمْعُ طَرِيقَةٍ لِأَنَّهَا طُرُقُ الْمَلَائِكَةِ (وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ
تَحْتَهَا غَافِلِينَ ۝ أَنْ تَسْقُطَ عَلَيْهِمْ نُهْلِكْهُمْ بَلْ نَسُدُّهَا
كَآيَةٍ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ وَأَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ) مِن كِفَايَتِهِم (فَأَسْكَنَّاهُ فِي
الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَيَمُوتُونَ
مَعَ دَوَابِّهِمْ عَطَشًا فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

فتح الرحمن

خالدون ۱ جاوید باشند گمانند
ذلك ۲ در آنچه ۳ آفریدیم آدمی را از
سلالة ۴ خلاصه
من طين ۵ گل
ثم جعلناه ۶ باز ساختیم آدم را نطفه در
قرار مكين ۷ قرارگاه استوار ۸ باز ساختیم آن نطفه
را خون بسته
فخلقنا العلقة ۹ پس ساختیم آن خون بسته را گوشت پاره
فخلقنا المضغة ۱۰ باز ساختیم آن گوشت پاره را استخوان
فكسونا العظام لحما ۱۱ چند پس پوشانیدیم بران استخوان ها
گوشت را
ثم أنشأناه خلقا آخر ۱۲ باز آفریدیم او را آفرینشی دیگر پس نفخ
روح در وی
فتبارك الله ۱۳ خدا نیکوتر ۱۴ نگارندگان
أحسن الخالقين ۱۴
ثم إنكم بعد ذلك ۱۵ باز هر اینه شما بعد ازین
لميتون ۱۶ مرده شوید باز هر اینه شما روز قیامت
تبعثون ۱۷ برانگیخته شوید
وهر اینه آفریدیم بالای شما هفت آسمان
وما كنا عن الخلق ۱۸ و نبودیم از آفرینش
غافلين ۱۹ بیخبر
أن تسقط عليهم ۲۰ که بیفتد بر خلق ما آسمان را
كسفا ۲۱ پاره پاره
ويمسك السماء أن تقع على الأرض ۲۲ و فرو نمیگذاریم
وأنزلنا من السماء ماء بقدر ۲۳ از آسمان آب را باندازه
فأسكناه في الأرض ۲۴ پس جاداد او را
وإنا على ذهاب به لقادرون ۲۵ و هر اینه ما بر بردن آن توانائیم
فيموتون مع دوابهم عطشا ۲۶ پس بیابند مردم برای شما بان آب و شما
فأنشأنا لكم به جنات من نخيل ۲۷ از درختان خرما

موضح القرآن

رہ پرے
اور ہمنے بنایا یہی آدمی
چنلی
مٹی سے
پھر رکھا اسکو بوند کرکر
ایک جمی ٹھہراؤ میں پھر بنائی اُس بوند سے ٹھکی
پھر بنائی اُس ٹھکی سے بوٹی
پھر بنائی اُس بوٹی سے ہڈیاں پھر بنائیں ہڈیوں پر گوشت
پھر اٹھا کھڑا کیا اسکو ایک نئی صورت میں سو بڑی برکت
اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا
پھر تم اسکے پیچھے
مروگے پھر تم قیامت کے دن کھڑے کئے جاؤ گے
اور ہمنے بنائی ہیں تمھارے اوپر سات راہیں
اور ہم نہیں ہیں خلق سے
بے خبر
اور اتارا ہمنے
آسمان سے پانی ماپ کر پھر اسکو ٹھہرا دیا
زمین میں اور ہم اسکو لیجا دیں تو سکتے ہیں
پھر اگا دئے تمکو اُس سے باغ

قال الملا ١٨ المومنون ٢٣

وَاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَاْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَ
صِبْغٍ لِلْاٰكِلِينَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَاْكُلُونَ ۝
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
اَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ
اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِينَ ۝

ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَاَعْنَابٍ مِمَّا اَنْزَلْنَا اَكِهَ الْعَرَبِ (لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ	دانگور شمار اوران بوستانہا میوہا بسیار پیدا شود	اور انگور کے تمکو ان سے میوے ہیں
وَمِنْهَا تَاْكُلُونَ ۝ صَيْفًا وَشِتَاءً (وَ) اَنْشَاْنَا (شَجَرَةً تَخْرُجُ	وبعضی آنرا میخورید یعنے بطریق قوت و آخر میدہیم درختی کہ بیرون می آید	اور انہی میں سے کھاتے ہو اور وہ درخت جو نکلتا ہی
مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ) جَبَلٌ بِكَسْرِ السِّينِ وَفَتْحِهَا وَمَنْعِ الصَّرْفِ	از طور سینا یعنے درخت زیتون بطریق اقامہ	سینا پہاڑ سے
لِلْعَلَمِيَّةِ وَالتَّاْنِيثِ لِلْبُقْعَةِ (تَنْبُتُ) مِنَ الرُّبَاعِيِّ لُغَةً	اگاہ کردہ شدہ کہ جبل موسیٰ علیہ السلام	
بِالدُّهْنِ اَلْبَاءُ زَائِدَةٌ عَلَى الْاَوَّلِ وَمُعَدِّيَةٌ عَلَى الثَّانِي	میروید	اگتی ہی
وَهِيَ شَجَرَةُ الزَّيْتُونِ (وَصِبْغٍ لِلْاٰكِلِينَ) عَطْفٌ عَلَى	بوجہی کہ حاصل شود روغن	تیل
الدُّهْنِ اَيْ اِدَامٌ يُصْبَغُ اللُّقْمَةُ بِغَمْسِهَا فِيهِ وَهُوَ الزَّيْتُ	وآنخورش طعام خورندگان را	اور روغن جو روٹی ڈبو کر کھانے والوں کو
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ لَعِبْرَةً عِظَةً	ودر آفرینش شمار اور چہارپایان پندی است	اور تمکو چوپایوں میں دھیان کرنا ہی
تَعْتَبِرُونَ بِهَا (نُسْقِيكُمْ) بِفَتْحِ النُّونِ وَضَمِّهَا (مِمَّا فِي	می نوشانیم شمارا از انچہ در	بلاتے ہیں ہم تمکو انکی
بُطُونِهَا) اَيِ اللَّبَنِ (وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ) مِنَ الْاَصْوَافِ	وشما را در آنہا منفعتہای بسیار است	پیٹ کی چیز سے اور تم کو انمیں بہت فائدے ہیں
وَالْاَوْبَارِ وَالْاَشْعَارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ (وَمِنْهَا تَاْكُلُونَ ۝ وَ	وبعضی آنہارا میخورید و	اور بعضوں کو کھاتے ہو اور
عَلَيْهَا) اَيِ الْاِبِلِ (وَعَلَى الْفُلْكِ) اَيِ السُّفُنِ (تُحْمَلُونَ ۝	برچہارپایان ودر کشتیہا سوار کردہ میشوید	اون پر اور کشتی پر لدے پھرتے ہو
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	ودر آنہا نوح را بسوی قوم او پس گفت ای قوم من عبادت کنید	اور بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم پاس تو اس نے کہا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (وَهُوَ اِسْمٌ مَا	نیست شمارا ہیچ معبودے غیر وی	تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوا
اُطْلِقَ عَلَيْهِ تَعَالٰى وَمَا قَبْلَهُ الْخَبَرُ وَمِنْ زَائِدَةٌ (اَفَلَا تَتَّقُونَ) تَخَافُونَ	آیا نمی ترسید	کیا تمکو ڈر نہیں۔
عُقُوبَتَهُ لِعِبَادَتِكُمْ غَيْرَهُ (فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِينَ كَفَرُوا	پس گفتند کسانیکہ کافر بودند	پس بولے سردار جو منکر تھے
مِنْ قَوْمِهٖ) لِاَتْبَاعِهِمْ (مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ	از قوم او نیست این شخص مگر آدمی مانند شما میخواہد	اسکی قوم کے یہہ کہا ہی ایک آدمی ہی جیسے تم جاتا ہی
اَنْ يَّتَفَضَّلَ (يَتَشَرَّفَ (عَلَيْكُمْ) بِاَنْ يَّكُونَ مَتْبُوعًا وَاَنْتُمْ	کہ برتری کند بر شما	کہ بڑائی کرے تم پر
اَتْبَاعُهُ (وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ لَّا يُعْبَدَ غَيْرُهُ (لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً	واگر خواستے خدا ہر آینہ فرستادی فرشتگان	اور اگر اللہ چاہتا تو اتارتا فرشتے
بِذٰلِكَ (اَىْ بِاَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ (مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا (الَّذِي دَعَا اِلَيْهِ نُوحٌ	نشنیدیم این ماجرا کہ نوح ما را بسوی آن میخواند	یہہ ہمنے نہیں سنا
مِنَ التَّوْحِيدِ (فِي اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِينَ) اَيِ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ	در پدران نخستین خویش	اپنے اگلے باپ دادوں میں۔

المومنون ٢٣ قد افلح ١٨

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جلالین

إِنْ هُوَ مَا نُوحٌ (إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ) حَالَةُ جُنُونٍ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ (انْتَظِرُوهُ) (حَتَّىٰ حِينٍ) أَيْ زَمَنٍ مُدَّتِهِ
قَالَ نُوحٌ (رَبِّ انْصُرْنِي) عَلَيْهِمْ (بِمَا كَذَّبُونِ) أَيْ
بِسَبَبِ تَكْذِيبِهِمْ إِيَّايَ بِأَنْ تُهْلِكَهُمْ قَالَ تَعَالَىٰ مُجِيبًا
دُعَاءَهُ (فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ السَّفِينَةَ
بِأَعْيُنِنَا) بِمَرْأًى مِنَّا وَحِفْظِنَا (وَوَحْيِنَا) أَمْرِنَا (فَإِذَا
جَاءَ أَمْرُنَا بِإِهْلَاكِهِمْ (وَفَارَ التَّنُّورُ) لِلْخَبَّازِ بِالْمَاءِ
وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَامَةً لِنُوحٍ (فَاسْلُكْ فِيهَا) أَيْ أَدْخِلْ
فِي السَّفِينَةِ (مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ) ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ أَيْ مِنْ كُلِّ
أَنْوَاعِهِمَا (اثْنَيْنِ) ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَهُوَ مَفْعُولٌ وَمِنْ
مُتَعَلِّقٌ بِاسْلُكْ وَفِي الْقِصَّةِ أَنَّ اللَّهَ حَشَرَ لِنُوحٍ السِّبَاعَ
وَالطَّيْرَ وَغَيْرَهَا فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ فِي كُلِّ نَوْعٍ فَيَقَعُ
يَدُهُ الْيُمْنَىٰ عَلَى الذَّكَرِ وَالْيُسْرَىٰ عَلَى الْأُنْثَىٰ فَيَحْمِلُهُمَا
فِي السَّفِينَةِ وَفِي قِرَاءَةٍ كُلٌّ بِالتَّنْوِينِ فَزَوْجَيْنِ مَفْعُولٌ
وَاثْنَيْنِ تَأْكِيدٌ لَهُ (وَأَهْلَكَ) أَيْ زَوْجَتَهُ وَوَلَدَهُ (إِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ) بِالْإِهْلَاكِ وَهُوَ زَوْجَتُهُ
وَوَلَدُهُ كَنْعَانُ بِخِلَافِ سَامٍ وَحَامٍ وَيَافِثَ فَحَمَلَهُمْ
وَزَوْجَاتِهِمْ ثَلَاثَةً وَفِي سُورَةِ هُودٍ وَمَنْ آمَنَ
مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ قِيلَ كَانُوا ثَمَانِيَةَ رِجَالٍ وَنِسَاؤُهُمْ وَقِيلَ
جَمِيعُ مَنْ كَانَ فِي السَّفِينَةِ ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُونَ نِصْفُهُمْ رِجَالٌ
وَنِصْفُهُمْ نِسَاءٌ (وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا) كَفَرُوا
بِتَرْكِ (إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ) اعْتَدَلْتَ
(أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

فتح الرحمن

نیست این شخص مگر دیوانگی که بوی عارض شده
پس انتظار وی کنید تا مدتی
گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا بسبب آنکه دروغ شمردند مرا
پس وحی فرستادیم بسوی وی که بساز کشتی
بحضور ما و بفرمان ما پس چون
آمد فرمان ما بوجوش زد تنور خضب
پس درآر در کشتی
از هر جنس جفت نر و ماده را
ودرآر کسان خود را الا
آنکه از پیش سبقت کرده است بر وی گفته حق
وسخن مگو با من در آنانکه ستم کردند
هر آینه ایشان غرق کرده شدگانند پس چون
راست بنشینی تو و هر که با تو باشد بر کشتی بگو همه
ستایش خدای را بر است انکه

موضح القرآن

اور کچھ نہیں یہہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا ہے
سو راہ دیکھو اسکی ایک وقت تک
بولا اے رب تو مدد کر میری کہ انھوں نے مجھکو جھٹلایا
پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی
ہمارے آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے
پھر جب
سنچے ہمارا حکم اور اُبلے تنور
تو ڈال لے اسمیں
ہر چیز کا جوڑا
دو ہر ا
اور اپنے گھر کے لوگ مگر
جسکی نسبت میں آگے پڑ چکی بات
اور مجھ سے نہ کہہ مجھے ان ظالموں کے واسطے
اگلو ڈوبنا ہے پھر جب چڑھ چکے
تو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی
پر تو کہہ شکر اللہ کا جسنے

قد افلح المومنون ١٨ ٢٣

نجنا من القوم الظالمين ٢٩ وقل رب انزلني منزلا مباركا وانت خير المنزلين ٣٠ ان في ذلك لايات ان كنا لمبتلين ٣١ ثم انشانا من بعدهم قرنا اخرين ٣٢ فارسلنا فيهم رسولا منهم ان اعبدوا الله ما لكم من اله غيره افلا تتقون ٣٣ وقال الملا من قومه الذين كفروا وكذبوا بلقاء الاخرة واترفناهم في الحيوة الدنيا ما هذا الا بشر مثلكم ياكل مما تاكلون منه ويشرب مما تشربون ٣٤ ولئن اطعتم بشرا مثلكم انكم اذا لخاسرون ٣٥ ايعدكم انكم اذا متم وكنتم ترابا وعظاما انكم مخرجون ٣٦ هيهات هيهات ع ٢

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
نجاتا داده مارا از گروه ستمگاران وبگو	نجات دادہ مارا از گروہ ستمگاران وبگو	چھڑا یا ہمکو گنہگار لوگون سے اور کہہ
ای پروردگار من فرود آرم مرا در منزل	ای پروردگار من فرود آرم مرا در منزل	اے رب اتار مجھکو برکت کا اتارنا
مبارک و	مبارک و	اور
تو بهترین فرود آرندگانی پس امید دریں باب	تو بہترین فرود آرندگانی ہر اینہ دریں باب	تو ہی بہتر اتارنے والا اسمیں
ن نشانهاست	ن نشانہاست	ن نشان ہین
وبرآینه	وہر اینہ	اور
ما بودیم امتحان کننده قوم نوح را بغرقاب	ما بودیم امتحان کنندہ قوم نوح را بغرقاب	ہم ہین جانچنے والے
باز بیافریدیم بعد ایشان	باز بیافریدیم بعد ایشان	پھر اٹھائی ہمنے اُنسے پیچھے
قرنی دیگر پس فرستادیم میان ایشان	قرنی دیگر پس فرستادیم میان ایشان	ایک سنگت اور پھر بھیجا ہمنے اُن مل
از قبیله ایشان که عبادت خدا کنید نیست	ایک رسول	ایک رسول
شما را هیچ معبود	اُن مین کہ کہ بندگی کرو اللہ کی کوئی نہین	اُن مین کہ کہ بندگی کرو اللہ کی کوئی نہین
بجزوی ایا نمی ترسید و گفتند رئیسان از	تمھارا حاکم	تمھارا حاکم
قوم وی آنانکه کافر شدند و دروغ شمردند	سوائے اُسکے پھر کیا تمکو ڈر نہین اور بولے	سوائے اُسکے پھر کیا تمکو ڈر نہین اور بولے
ملاقات سرای باز پسین را	سردار	سردار
و آسودگی داده بودیم ایشان را در زندگانی	اُسکی قوم کے جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے	اُسکی قوم کے جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے
دنیا نیست این مگر آدمی مانند شما میخورد از انچه	آخرت کی ملاقات کو	آخرت کی ملاقات کو
می خورید و می آشامد از انچه	اور آرام دیا تھا اُنکو ہمنے دنیا کے جیتے اُسمیں	اور آرام دیا تھا اُنکو ہمنے دنیا کے جیتے اُسمیں
شما می آشامید و اگر فرمانبردار کنید	کچھ نہین یہہ	کچھ نہین یہہ
آدمی را مانند خویش	ایک آدمی ہی جیسے تم کھاتا ہی جس	ایک آدمی ہی جیسے تم کھاتا ہی جس
مرقوم	قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہی جس	قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہی جس
	تم پیتے ہو اور کبھی تم چلے کہے پر ایک	تم پیتے ہو اور کبھی تم چلے کہے پر ایک
	آدمی سے اپنے برابر کرکے	آدمی سے اپنے برابر کرکے
	انظیر	
هر اینه شما آنگاه زیان کار باشید	تو بیشک تم خراب ہوے	تو بیشک تم خراب ہوے
ایا وعده می دهد شما را که شما چون	کیا تمکو وعدہ دیتا ہی کہ جب مر گئے اور	کیا تمکو وعدہ دیتا ہی کہ جب مر گئے اور
و شنوید خالی و استخوانی چند	ہو گئے مٹی اور ہڈیان	ہو گئے مٹی اور ہڈیان
	کہ تمکو نکلنا ہی	
هر اینه بیرون آورده خواهید شد		
بعید است بعید است	کہان ہو سکتا ہی کہان ہو سکتا ہی	کہان ہو سکتا ہی کہان ہو سکتا ہی

المؤمنون ٢٣ | قد افلح ١٨

لِمَا تُوعَدُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا
كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝

جلالین

فعل ماض بمعنى مصدر اي بعدا بعد (لما توعدون) من الاخراج من القبور واللام زائدة للبيان (ان هي) اي ما الحيوة (الا حياتنا الدنيا نموت ونحيى) بجيء (ابنا) (وما نحن بمبعوثين ان هو) اي ما الرسول (الا رجل افترى على الله كذبا وما نحن له بمؤمنين) اي مصدقين في البعث بعد الموت (قال رب انصرني) عليهم (بما كذبون ۝ قال عما قليل) من الزمان وما زائدة (ليصبحن) يصيرن (نادمين ۝) على كفرهم وتكذيبهم (فاخذتهم الصيحة) صيحة العذاب والهلاك الكائنة (بالحق) فماتوا (فجعلناهم غثاء) وهو ما يبس اي صيرناهم مثله في اليبس (فبعدا) من الرحمة (للقوم الظالمين ۝) المكذبين (ثم انشانا من بعدهم قرونا) اي اقواما (اخرين ۝ ما تسبق من امة اجلها) بان تموت قبله (وما يستاخرون) عنه ذكر الضمير بعد تانيثه رعاية للمعنى (ثم ارسلنا رسلنا تترا) بالتنوين وعدمه اي متتابعين بين كل اثنين زمان طويل (كلما جاء امة رسولها كذبوه فاتبعنا بعضهم بعضا) في الهلاك (وجعلناهم احاديث) فبعدا لقوم لا يؤمنون ۝ ثم ارسلنا موسى واخاه هارون بايتنا وسلطان مبين ۝ حجة بينة

فتح الرحمن

آنچه وعده داده می شود شمارا بعد از بیرون آوردن از قبور

نیست زندگانی

نمیرد زندگانی این جهانی ما می میریم و زنده می شویم بعضی بعضی را بعد از چند روز و بعضی بعد از چند سال و بعضی بعد از چند قرن و نسبتیم بر انگیخته شده یعنی بعضی نمیرند و بعضی زنده می شوند نسبت این سخن بسوی آن مرد بدان جهت است که او خبر داده است بر انگیخته شدن بعد از مردن و او را تصدیق کننده نیستیم

گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا بمقابله آنکه دروغ شمردند مرا گفت بعد اندک زمانی پشیمان خواهند شد بر تکذیب من عذاب

پس گرفت ایشان را آواز سخت

پس گردانیدیم ایشان را مانند خاشاک و خس و خاشاک پژمرده

پس دوری باد

گروه ستمگاران را

بعد از ایشان قرنهای دیگر را بعضی بعد از بعضی

هیچ گروهی از میعاد خود نه باز پس می مانند

باز

فرستادیم پیغمبران خود را پی در پی

هرگاه آمد بامتی

بپیغامبر او

بدروغ نسبت کردند او را پس از پی در آوردیم بعضی را بعضی را بعضی را در هلاک و ساختیم ایشان را

افسانه پس دوری باد گروهی را که ایمان نمی آرند باز فرستادیم موسی و برادر او هارون را با نشانهای خویش و با دلیل ظاهر

موضح القرآن

جو وعدہ تمکو ملتا ہے

اور کچھ نہیں یہی

جیتا ہی ہمارا دنیا کا مرتے ہیں اور جیتے ہیں

اور ہمکو پھر اٹھانا نہیں اور کچھ نہیں

یہ ایک مرد ہی باندھ لایا اللہ پر جھوٹ اور ہم اسکو نہیں ماننے والے

بولا اے رب میری مدد کر

انہوں نے مجھکو جھٹلایا فرمایا اب تھوڑے دنوں میں

صبح کو رہ جاوینگے پچھتاتے

پھر بکرا انکو چنگھاڑ نے

تحقیق پھر کر دیا ہمنے انکو کوڑا

سو دور ہو ظالم

گنہگار لوگ پچھتا نہیں ہمنے

انسے پیچھے سنگتیں اور نہ پہلے جاوے

کوئی قوم اپنے وعدے سے نہ پیچھے رہیں نہ آگے

پھر

بھیجتے رہے ہمنے پیغمبر رسول لگتے تار

جہاں پہنچا کسی پیغمبر پاس

انکا رسول

اسکو جھٹلا دیا پھر جلاتے گئے ہم ایک کے پیچھے دوسرے اور کر ڈالا انکو کہانیاں سو دور ہو ظالم جو لوگ نہیں یقین کرتے پھر بھیجا ہمنے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور سند کھلی

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَّمَعِيْنٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَهِيَ الْيَدُ وَالْعَصَا وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْاٰيَاتِ اِلٰى فِرْعَوْنَ	۱ بسوی فرعون	۱ فرعون
وَمَلَإِيْهِ فَاسْتَكْبَرُوْا عَنِ الْاِيْمَانِ بِهَا وَبِاللّٰهِ وَكَانُوْا	۲ وجماعه او پس سرکشی کردند و بودند	۲ اور اسکے سرداروں پاس پھر سرکشی کرنے
قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ قَاهِرِيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَائِيْلَ بِالظُّلْمِ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ	۳ گروہی بزرگ کنندہ ۔ پس گفتند آیا ایمان	لگے اور تکبر کرے
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝ مُطِيْعُوْنَ خَا	۴ بدو اولادی مانند خویش و قوم ایشان	۳ لوگ جو رہے سو بولے کیا ہم مانینگے
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى	۵ پس دروغ گفتند ایشان نزدیک شدند	۴ ایک دو آدمیوں کو اپنے برابر کے اور
الْكِتٰبَ التَّوْرٰىةَ لَعَلَّهُمْ اَيْ قَوْمَهُ بَنِيْٓ اِسْرَائِيْلَ	۶ کتاب بود کہ ایشان	اسکی قوم کر لی ہمیں ہمارے بندے
يَهْتَدُوْنَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاٰوَيْنٰهُمَا بَعْدَ هَلَاكِ	۷ راہ یابند	۵ پھر جھٹلا یا ان دونوں کو پھر ہوئے
فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ جُمْلَةٌ وَّاحِدَةٌ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ	۸ وساختیم پسر مریم	۶ ہلاک ہونے والوں میں اور ہمنے دی موسیٰ کو
عِيْسٰى وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً لَمْ يَقُلْ اٰيَتَيْنِ لِاَنَّ الْاٰيَةَ فِيْهِمَا	۹ ومادرش را نشانہ	کتاب شاید وے
وَاحِدَةٌ وَلَادَتُهَا مِنْ غَيْرِ فَحْلٍ وَاٰوَيْنٰهُمَا اِلٰى رَبْوَةٍ	۱۰ وجای دادیم ایشان را بر زمینی بلند	۷ راہ پاوین
مَكَانٍ مُرْتَفِعٍ وَهُوَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ اَوْ دِمَشْقَ اَوْ فِلَسْطِيْنَ	۱۱	۸ اور بنایا ہمنے مریم کے بیٹے
ذَاتِ قَرَارٍ اَيْ مُسْتَوِيَةٍ لِيَسْتَقِرَّ عَلَيْهَا سَاكِنُوْهَا	۱۲ خداوند استقرار	۹ اور اسکی ماکو ایک نشانی
وَمَعِيْنٍ اَيْ مَاءٍ جَارٍ ظَاهِرٍ تَرَاهُ الْعُيُوْنُ يٰٓاَيُّهَا	۱۳ وخداوند آب روان گفتیم ای	۱۰ اور انکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر
الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ الْحَلَالَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا	۱۴ پیغامبران بخورید از طعمهٔ پاکیزه و بکنید	جہاں ٹھہرا اوٹھا
مِنْ فَرْضٍ وَنَفْلٍ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ فَاُجَازِيْكُمْ	کار نیکو سزد فرض و نوافل	۱۱ اور پانی ٹھہرا فائے
عَلَيْهِ وَاعْمَلُوْا اِنَّ هٰذِهٖٓ اَيْ وِلَّةَ الْاِسْلَامِ اُمَّتُكُمْ	۱۵ ہرآینه	۱۲ رسولو کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا
دِيْنُكُمْ اَيُّهَا الْمُخَاطَبُوْنَ اَيْ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَيْهَا اُمَّةً	۱۶ بایچه میکنید من دانام	جو کرتے ہو میں جانتا ہوں
وَّاحِدَةً حَالٌ لَازِمَةٌ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِتَخْفِيْفِ النُّوْنِ	۱۷ وہرآینه امت ملت شما	۱۳ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے
وَفِيْ اُخْرٰى بِكَسْرِهَا مُشَدَّدَةً اِسْتِئْنَافٌ وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ	۱۸ ملت	
فَاحْذَرُوْنِ فَتَقَطَّعُوْٓا اَيِ الْاَتْبَاعُ اَمْرَهُمْ دِيْنَهُمْ	۱۹ بکنا	۱۴ ایک دین پر
	۲۰ ومن پروردگار شمام پس ترسید از	۱۵ اور میں ہوں تمہارا رب سو مجھ سے ڈرتے رہو
	۲۱ پس متفرق ساختند امان کار خود را	۱۶ پھر بھوٹ کر کر لیا اپنا کام

قولہ ما در وبدر رسی را نافع بہ ہر قدرت ما یا ہر می را ابی عامر بہ صیغہ امر اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و قالون را یا بکلہ بی مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ابن کثیر را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و حمزہ را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ابو جعفر را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و یعقوب را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ابن ذکوان را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ہشام را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ابن عامر را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ابو بکر را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و حفص را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و ابو عمرو را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و کسائی را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و خلف را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و یزید را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و رویس را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و روح را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و شعبہ را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و حمزہ را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و کسائی را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و خلف را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و یزید را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و رویس را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و روح را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب و شعبہ را بہ مدی اسند اول بصیغہ امر اسند دوم بصیغہ غائب

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم
بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم
مُّشْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ
مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا
سَابِقُونَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

جلالین

بَيْنَهُمْ زُبُرًا) حَالٌ مِنْ فَاعِلِ تَقَطَّعُوا أَيْ أَحْزَابًا مُتَخَالِفِينَ
كَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَىٰ وَغَيْرِهِمَا (كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
أَيْ عِنْدَهُمْ مِنَ الدِّينِ (فَرِحُونَ) مَسْرُورُونَ (فَذَرْهُمْ
أُتْرُكْ كُفَّارَ مَكَّةَ (فِي غَمْرَتِهِمْ) ضَلَالَتِهِمْ (حَتَّىٰ حِينٍ
أَيْ حِينِ مَوْتِهِمْ (أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ) نُعْطِيهِمْ
مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ۝ فِي الدُّنْيَا (نُسَارِعُ) نُعَجِّلُ (لَهُمْ فِي
الْخَيْرَاتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ۝) أَنَّ ذٰلِكَ اسْتِدْرَاجٌ
لَهُمْ (إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم) خَوْفِهِمْ مِنْهُ (مُّشْفِقُونَ
خَائِفُونَ مِنْ عَذَابِهِ (وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ) الْقُرْآنِ
يُؤْمِنُونَ ۝ يُصَدِّقُونَ (وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝
مَعَهُ غَيْرَهُ (وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ) يُعْطُونَ (مَا آتَوا) أَعْطَوْا
مِنَ الصَّدَقَةِ وَالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ (وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ
خَائِفَةٌ أَنْ لَا تُقْبَلَ مِنْهُمْ (أَنَّهُمْ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ أَيْ بِأَنَّهُمْ (بِقَدَرِهِ قَبْلَهُ لَامُ الْجَرِّ
إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝) فِي عِلْمِ اللَّهِ (وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
إِلَّا وُسْعَهَا) أَيْ طَاقَتَهَا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ قَاعِدًا
فَلْيُصَلِّ جَالِسًا وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَصُومَ فَلْيُفْطِرْ كُلُّ ذٰلِكَ
عِنْدَنَا (كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ) بِمَا عَمِلَتْهُ وَهُوَ اللَّوْحُ
الْمَحْفُوظُ تُسْتَنْسَخُ فِيهِ الْأَعْمَالُ (وَهُمْ) أَيِ النُّفُوسُ
الْعَامِلَةُ (لَا يُظْلَمُونَ ۝ شَيْئًا مِنْهَا فَلَا يُنْقَصُ مِنْ ثَوَابِ

فتح الرحمن

در میان خویش پارہ پارہ
ہر گروہی بآنچہ نزدیک اوست
شاد و نازاں است پس بگذار ایشان را
در غفلت ایشان تا مدتی
ایشان می پندارند کہ آنچہ امداد میکنیم ایشان را
بآن
از مال و فرزندان سعی در
میکنیم برای ایشان ملکہ
ہر آینہ آنانکہ ایشان از ترس پروردگار
خویش مضطرباند
و آنانکہ ایشان بآیات پروردگار خویش
ایمان می آرند و آنانکہ ایشان بپروردگار
خویش شریک مقرر نمی کنند
و آنانکہ میدہند آنچہ میدہند
و دل ایشان ترسان است
سبب آنکہ ایشان
بسوی پروردگار خویش باز خواہند گشت
این جماعت سعی میکنند در نیکیہا
و ایشان بسوی آن سبقت کنندگانند
و تکلیف نمیکنیم بیچکس را
مگر بقدر طاقت او
و نزد ماست
کتابی است کہ سخن میگوید براستی بحال
و بر ایشان

موضح القرآن

آپس میں ٹکڑے ٹکڑے
ہر فرقے جو اُن کے پاس ہے
اُس پر بیخبر رہے ہیں سو چھوڑ دے
کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم اُن کو
دیئے جاتے ہیں
مال اور اولاد دوڑ دوڑ کر ملاتے ہیں اُنکو
بھلائیاں کوئی نہیں اُنکو بوجھ نہیں
البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے
اور جو لوگ اپنے رب کی باتیں
یقین کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے
رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے
اور جو لوگ دیتے ہیں جو دیتے ہیں
اور اُن کے دلوں میں ڈر ہے
کہ اُنکو
اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے
دوڑ دوڑ کر لیتے ہیں بھلائیاں
اور وے اُن پر پہنچے سب سے آگے
اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے
اگر جو اُسکی سمائی ہے
اور ہمارے پاس
لکھا ہے جو بولتا ہے سچ
اور اُن پر
ظلم نہ ہوگا

قد افلح المؤمنون ١٨ ٢٣

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝ حَتّٰى إِذَا
أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ۝ قَدْ
كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ۝ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝
أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ
فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَعْمَالِ الْخَيْرِ وَلَا يُرَادُ فِي السَّيِّئَاتِ (بَلْ قُلُوبُهُمْ أَيِ الْكُفَّارِ فِي غَمْرَةٍ) جَهَالَةٍ (مِّنْ هٰذَا) الْقُرْآنِ (وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذٰلِكَ) الْمَذْكُورِ لِلْمُؤْمِنِينَ (هُمْ لَهَا عَامِلُونَ فَيَعْتَدُّونَ عَلَيْهَا (حَتّٰى) إِبْتِدَائِيَّةٌ (إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ أَغْنِيَاءَهُمْ وَرُؤَسَاءَهُمْ (بِالْعَذَابِ) أَيِ السَّيْفِ يَوْمَ بَدْرٍ (إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ) يَضِجُّونَ يُقَالُ لَهُمْ (لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ۝ لَا تُمْنَعُونَ	بلکہ دل ایشان از کفار و جہالت در غفلت است از ین قرآن و ایشان را اعمالی است غیر ان یعنی غیر کار قرآن کہ ایشان آنرا کنندہ اند بعد ازین مذکور خواہد شد در غفلت خویش ماندند و قبیلہ گرفتار ساختیم آسودگان ایشان را بعذاب ای اغنیا و روسای ایشان ناگہان ایشان فریاد میکردند استغاثہ	کوئی نہیں اُن کے دل بیہودہ میں ہیں اس طرف سے اور انکو اور کام ہیں اسکے سوا جو وے انکو کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب پکڑینگے ہم آسودگی والے لوگوں کو آفت میں تبھی وے لگینگے چلانے مت چلاؤ آج کے دن تم ہم سے چھڑا نہ جاؤ گے تم کو میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں میری الٹی سیدھی تم ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے اُس سے بڑائی کرکر ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے سو کہا دھیان نہیں کی یہہ بات یا انہی اُن پاس جو آیا تھا انکے پہلے باپ دادوں پاس یا انہوں نے پہچانا نہیں انکو سو اسکو اپنا نہیں سمجھتے یہاں تک کہتے ہیں انکو سودا ہے

بیشک قرآن کہ قرآن را کلام صدای داند ایا ایں انکار از حیث آنست کہ سبب آنست انحطاط و ضعف ایشان تا حال کردن نمیتوانند یا بسبب آنکہ سید رسولی برایا ایشان نیاورده و دستور العمل سلف حجت مخالف گردد حال آنکہ ایجابی ست بخلاف و معانی این کلام اخفی نیستند و موافق محاورہ ایشان اند و رسل سابقین کتب بزبانہا ایشان آورده اند پس معلوم شد کہ انکار و تردد ایشان از جہت آن نیست کہ ایشان را بدان انکار کاری دارد ۱۲

المؤمنون ٢٣ قد افلح ١٨

بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا ع

جلالین

بِالصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ وَاَنْ لَا جِنَّةَ بِهٖ (بَلْ لِلْاِنْتِقَالِ
جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ) اَيِ الْقُرْاٰنِ الْمُشْتَمِلِ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَشَرَائِعِ
الْاِسْلَامِ (وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ
اَيِ الْقُرْاٰنُ (اَهْوَآءَهُمْ) بِاَنْ جَاءَ بِمَا يَهْوُوْنَهٗ مِنَ
الشَّرِيْكِ وَالْوَلَدِ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَنْ ذٰلِكَ (لَفَسَدَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ) اَيْ خَرَجَتْ عَنْ
نِظَامِهِمَا الْمُشَاهَدِ لِوُجُوْدِ التَّمَانُعِ فِي الشَّيْءِ عَادَةً
عِنْدَ تَعَدُّدِ الْحَاكِمِ (بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ) اَيِ الْقُرْاٰنِ
الَّذِيْ فِيْهِ ذِكْرُهُمْ وَشَرَفُهُمْ (فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا) اَجْرًا عَلٰى مَا جِئْتَهُمْ بِهٖ مِنَ الْاِيْمَانِ
فَخَرَاجُ رَبِّكَ) اَجْرُهُ وَثَوَابُهُ وَرِزْقُهُ (خَيْرٌ ۚ وَهُوَ فِيْ
قِرَاءَةٍ خَرْجًا فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ اُخْرٰى خَرَاجًا فِيْهِمَا
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ) اَفْضَلُ مَنْ اَعْطٰى وَاَجَلُّ (وَاِنَّكَ
لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ) طَرِيْقٍ (مُّسْتَقِيْمٍ) اَيْ دِيْنِ الْاِسْلَامِ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ) بِالْبَعْثِ وَالثَّوَابِ
وَالْعِقَابِ (عَنِ الصِّرَاطِ) اَيِ الطَّرِيْقِ (لَنٰكِبُوْنَ) عَادِلُوْنَ (وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ) اَيْ رَجَعَ
اَصَابَهُمْ بِمَكَّةَ سَبْعَ سِنِيْنَ (لَلَجُّوْا) تَمَادَوْا (فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ) يَتَرَدَّدُوْنَ (وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ) الْجُوْعِ
فَمَا اسْتَكَانُوْا) تَوَاضَعُوْا (لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ) يَخْضَعُوْنَ
اِلَى اللّٰهِ فِي الدُّعَاءِ (حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا

فتح الرحمن

بلکہ[1] آوردہ است پیش ایشان سخن راست[2]
و بیشتر ایشان سخن باست راناخوانا[3]
و اگر پیروی کردے حق[4] خواہشہا
آرزوہای ایشان را
ہر آینہ بی انتظام شدندی
آسمانہا و زمین و ہر کہ میان ایشان است[5]
ای آسمانہا
و زمین
بلکہ آوردیم بدیشان پند ایشان[6] ای قرآن
پس ایشان از پند خویش روی گردانندگان
یا میخواہی ازیشان مزدے[7] پس مزد پروردگار تو بہتر است[8]
یعنی الله
و او بہترین روزی دہندگان است و ہر آینہ تو[9]
میخوانی ایشان را بسوی راہ راست[10]
ای دین اسلام
و ہر آینہ آنانکہ ایمان نمی آرند بآخرۃ[11]
ازان راہ یکسو شوندگانند[12]
و اگر رحم میکردیم بر ایشان و برمیداشتیم[13]
آنچہ بایشان رسیدہ است از سختی
ہر آینہ بیوستہ میماندند در بی راہی خود
گرفتہ شدہ و ہر آینہ گرفتار کردیم[14]
ایشان را بعذاب پس نمی نکردند بپروردگار خود[15]
زاری و نمی ودند[16]
غفلت خویش
تا وقتیکہ بکشادیم بر ایشان دری ذی عذاب

موضح القرآن

کوئی نہیں[1]
وہ لایا ہے اُن کے پاس سچی بات[2]
اور ان میں کوں کو سچی بات بری لگتی ہے اور اگر سچا رب چلے[3]
انکی خوشی پر
خراب ہوں[4]
آسمان اور زمین اور جو کوئی اُنکے بیچ ہے[5]
کوئی نہیں ہمنے پہنچائی ہے انکو انکی نصیحت[6]
سو وے اپنے نصیحت کو دھیان نہیں کرتے[7]
یا تو اُن سے مانگتا ہے کچھ حاصل[8]
سو حاصل تیرے صاحب کا بہتر ہے[9]
اور وہ ہے بہتر روزی دینے والا[10]
اور تو تو[11]
بلاتا ہے اُنکو سیدھی راہ پر[12]
اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا گھر[13]
راہ سے تیرھے ہوے ہیں[14]
اور اگر ہم انکو رحم کریں اور کھول دیں[15]
جو تکلیف ہے اُن پر
مقرر لگے جاویں اپنی شرارت میں[16]
پکڑے اور ہم نے پکڑا تعالا[17]
پھر وے اپنے رب کے آگے[18]
اور نہیں گڑگڑاتے[19]
یہاں تک کہ جب کھولینگے ہم اُن پر[20]
دروازہ

عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ
يُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ
عِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ
فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ

جلالین

صَاحِبَ (عَذَابٍ شَدِيدٍ) هُوَ يَوْمُ بَدْرٍ بِالْقَتْلِ إِذَا
هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ) آيِسُونَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ (وَهُوَ الَّذِي
أَنْشَأَ خَلَقَ (لَكُمُ السَّمْعَ) بِمَعْنَى الْأَسْمَاعِ (وَالْأَبْصَارَ
وَالْأَفْئِدَةَ) الْقُلُوبَ (قَلِيلًا مَا) تَأْكِيدٌ لِلْقِلَّةِ (تَشْكُرُونَ)
وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ) خَلَقَكُمْ (فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ
تُبْعَثُونَ (وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي) بِنَفْخِ الرُّوحِ فِي الْمُضْغَةِ
وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) بِالسَّوَادِ وَالْبَيَاضِ
وَالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ (أَفَلَا تَعْقِلُونَ) صُنْعَهُ تَعَالَى
فَتَعْتَبِرُونَ (بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ) قَالُوا
أَيِ الْأَوَّلُونَ (أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ) لَا فِي الْهَمْزَتَيْنِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ التَّحْقِيقُ
وَتَسْهِيلُ الثَّانِيَةِ وَإِدْخَالُ أَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا) أَيِ الْبَعْثُ بَعْدَ
الْمَوْتِ (مِنْ قَبْلُ إِنْ) مَا (هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ) أَكَاذِيبُ
الْأَوَّلِينَ) كَأَضَاحِيكَ وَأَعَاجِيبَ جَمْعُ أُسْطُورَةٍ
بِالضَّمِّ (قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا مِنَ الْخَلْقِ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ) خَالِقَهَا وَمَالِكَهَا (سَيَقُولُونَ لِلَّهِ
قُلْ) لَهُمْ (أَفَلَا تَذَكَّرُونَ) بِإِدْغَامِ التَّاءِ فِي الذَّالِ
أَيْ فَتَعْلَمُونَ أَنَّ الْقَادِرَ عَلَى الْخَلْقِ ابْتِدَاءً قَادِرٌ عَلَى
الْإِحْيَاءِ بَعْدَ الْمَوْتِ (قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ) لَكُلِّ شَيْءٍ (سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ

فتح الرحمن

عذاب سخت ناگہان
ایشان در آنجا امید برہندگان نزدیک اند
بیافریدبرای شما شنوائی و دیدنا
و دلہا اندکی شکر گذاری میکنید
و اوست آنکہ بپراکند شما را در زمین
و بسوی او برانگیخته خواہید شد
و اوست آنکہ زنده می کند
و می میراند او راست آمد و شد شب و روز
ایا می فہمید
بلکہ گفتند مانند آنچہ گفته بودند نخستینان
ایا چون بمیریم و ستوہا خاکی و استخوانی چند
برانگیخته خواہیم شد
ہر آینہ وعده داده شدیم این سخن ما را
و پدران ما را
پیش ازین نیست این مگر افسانہای
پیشینیان
بگو کراست زمین و آنچہ در آن است
بگویند اگر می دانید
بگویند پند پذیر می شوید
بگو کیست پروردگار آسمانہا ہفتگانه
و پروردگار عرش بزرگ
بگویند

موضح القرآن

ایک سخت آفت کا نام ہے
اسمیں انکی آس توٹیگی اور امید
بنا دئے تمکو کان اور آنکھیں۔
اور دل تم بہت تھوڑا حق مانتے ہو
اور اسی کے طرف جمع ہو کر جاؤ گے
اور وہی ہے جلاتا
اور مارتا اور اسی کا کام ہے رات
اور دن کا
سو کیا تمکو بوجھ نہیں
کوئی نہیں یہہ وہی کہتے ہیں جیسے
کہہ چکے ہیں پہلے کہتے ہیں۔
کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور
ہڈیاں کیا ہمکو
جلا اٹھانا ہے
وعدہ مل چکا ہمکو اور ہمارے باپ دادوں کو
پہلے سے اور کچھ نہیں یہ لفظ ہیں
پہلوں کی
تو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کوئی اسکے
بیچ ہے
بتا دو اگر تم جانتے ہو اب کہینگے اللہ کا
تو کہہ پھر تم سوچ نہیں کرتے
تو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا
اور مالک اس بڑے تخت کا اب
بتاؤ کہینگے اللہ کو تو کہہ

المؤمنون ٢٣ ١٨ قد افلح

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ
قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ
مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ عَالِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي ع
فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۝ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

جلالین

أفلا تتقون) تحذرون عبادة غيره (قل من بيده) ملك (كل شيء) والتاء للمبالغة (وهو يجير) ولا يجار عليه) يحمي ولا يحمى عنه (إن كنتم تعلمون) سيقولون لله) وفي قراءة لله باللام الجر في الموضعين نظرا إلى أن المعنى من له ما ذكر (قل فأنى تسحرون) تخدعون وتصرفون عن الحق عبادة الله وحده أي كيف يخيل لكم أنه باطل (بل أتيناهم بالحق) الصدق (وإنهم لكاذبون) في نفيه وهو (ما اتخذ الله من ولد وما كان معه من إله إذا) أي لو كان معه إله (لذهب كل إله بما خلق) أي انفرد به ومنع الآخر من الاستيلاء عليه (ولعلا بعضهم على بعض) مغالبة لفعل ملوك الدنيا (سبحان الله تنزيها له (عما يصفون) به بما ذكر (عالم الغيب والشهادة) ما غاب وما شوهد بالجر صفة والرفع خبر هو (فتعالى) تعظم (عما يشركون) معه قل رب إما فيه إدغام نون إن الشرطية في ما الزائدة (تريني ما يوعدون) من العذاب هو (صادقا بالقتل ببدر (رب فلا تجعلني في القوم الظالمين) فأهلكهم بهلاكهم (وإنا على أن نريك ما نعدهم لقادرون) ادفع بالتي هي أحسن) أي

فتح الرحمن

ایا نمی ترسید کہ گویند کہ بدست اوست

بادشاہی ہر چیز و او زنہار می دہد

و زنہار دادہ نمی شود بر خلاف او

بگو تمہ داگر می دانید

خواہند گفت این ہمہ خدا را ست

بگو پس از کجا فریب دادہ می شوید

بلکہ آوردیم بایشان سخن راست را

و بر انیہ ایشان در دروغ گوی اند

ہیچ فرزند نگرفتہ است خدا و نیست

ہمراہ او ہیچ خدای دیگر آنگاہ

ببردی ہر خدای چیزی کہ آفریدہ بود

و بر انیہ غالب آمدی بعض ایشان

بر بعض بپاکی صفت میکنم خدا را

از انچہ تقریر می کنند دانندہ نہان

و آشکارا ست

بر تر است از انچہ شریک می آرند

بگو ای پروردگار من اگر

بنمائی مرا انچہ ترسانیدہ می شوند

ای پروردگار من پس داخل مکن مرا

و بر انیہ ما بر انکہ بنمائیم ترا

انچہ وعدہ کردیم بایشان تو ایشان

موضح القرآن

پھر تم قدر نہیں رکھتے تو کہہ کس کے ہاتھ ہے

حکومت ہر چیز کی اور وہ بچا لیتا ہے

اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا

اب بتاؤ اگر تم جانتے ہو

تو کہے پھر کہاں سے تم پر جادو ہو رہا ہے

کوئی نہیں ہمنے انکو پہنچایا سچ

اور وے البتہ جھوٹے ہیں

اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حکم چلے یوں ہوتا تو

یعنی ہر حکم والا اپنے بنائے کو

اور چڑھ جاتا ہے ایک پر

ایک اللہ برتر ہے

اُن کے بتانے سے جاننے والا ہے

اور کھلے کا

وہ بہت اوپر ہے اُس سے جو سب شریک بتاتے ہیں۔

تو کہہ اے رب کبھی

تو دکھاوے مجھکو جو انکو وعدہ ملتا ہے

تو اے رب مجھکو نہ کر یو ان

گنہگاروں پر لوگوں میں سے اور ہمکو قدرت ہے کہ تجھکو دکھاویں

جو وعدہ انکو دیتے ہیں بری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے

ور ما ان را نو انا ئیم
بودند کافران منکر از عذاب
موجود دی خندید بر آنان
پس فرمود خدا یتعالی کافران را
کہ ما قادر ایم بر ایفای وعدہ
خود اگر ما کنیم ایشان را
و جہد کافران عذاب را

ابو بشر داده می شود ۔ وعظ نه ادراک حق بر گیرد بر وساوس لهو رغوه صید و قطار بر ذلل بر وحدت بلک محمد حریق حق رگذشته واجبی روه ۱۲ صحیفه دیب تخویف بلکه اوه دیم ۔ قول او تعالی بل عطف است بر قول او تعالی بل قالوا اخلاقا فالا اضراب است از دیدن بحالت اول بحالت ثانی در دروغ گوی اند ۔ یا در ست انکار و لدو شریک یا بارک تعالی و از بعض جهت فرزند و انکار بعضی ۔ که نمیتواند بلکه وعده عذاب کافران را بنمایند ۔ تا بعضی از ایشان در حیات خود عذاب نبینند ۔ و بعضی بعد از ممات ۔ و مخلوق خود را بحال خود گذاشت ۔ تا هر که خواهد ایمان آرد و هر که خواهد کافر شود ۔ و بعضی از ایشان را بعذاب دنیا مبتلا گرداند ۔ و بعضی را بعذاب آخرت ۔ و این معنی بر ایشان مخفی است ۔ و بر ما معلوم است ۔ و بر حال هر یک واقف ایم ۔ و بر ما هیچ چیز مخفی نیست ۔

السيئة نحن اعلم بما يصفون ۝ وقل رب اعوذ بك من همزات الشياطين ۝ واعوذ بك رب ان يحضرون ۝ حتى اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون ۝ لعلي اعمل صالحا فيما تركت كلا انها كلمة هو قائلها ومن ورائهم برزخ الى يوم يبعثون ۝ فاذا نفخ في الصور فلا انساب بينهم يومئذ ولا يتساءلون ۝ فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون ۝ ومن خفت موازينه فاولئك الذين خسروا انفسهم في جهنم خالدون ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الخصلة من الصفح والاعراض عنهم (السيئة ادامهم) ایاك وهذا قبل الامر بالقتال (نحن اعلم بما يصفون) ای یکذبون ویقولون فنجازیهم علیه (وقل رب اعوذ واعتصم ربك من همزات الشياطين ۝ من وساوسهم بما يوسوسون به (واعوذ بك رب ان يحضرون) في اموري لانهم انما يحضرون بسوء (حتى) ابتدائية (اذا جاء احدهم الموت ورأى مقعده من النار ومقعده من الجنة لو امن (قال رب ارجعون ۝ الجمع للتعظيم (لعلي اعمل صالحا) بان اشهد ان لا اله الا الله يكون (فيما تركت) ضيعت من عمري اي في مقابلته قال تعالى (كلا) اي لا رجوع (انها) اي رب ارجعون (كلمة هو قائلها ولا فائدة له فيها (ومن ورائهم) امامهم (برزخ) حاجز يصدهم عن الرجوع (الى يوم يبعثون ۝ ولا رجوع بعده فاذا نفخ في الصور) القرن النفخة الاولى او الثانية فلا انساب بينهم يومئذ يتفاخرون بها ولا يتساءلون عنها خلاف حالهم في الدنيا لما شغلهم من عظم الامر عن ذلك في بعض مواطن القيامة وفي بعضها يقفون وفي اية اخرى واقبل بعضهم على بعض يتساءلون (فمن ثقلت موازينه) بالحسنات (فاولئك هم المفلحون ۝ الفائزون (ومن خفت موازينه) بان لم تكن له حسنات (فاولئك الذين خسروا انفسهم) فهم (في جهنم خالدون ۝	باز آنا تر بآنچه بیان می کنید ۱۲	ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بناتے ہیں ۱۲
	وبگو یا محمد ای پروردگار من	اور کہہ اے رب ۱۲
	ومی پناهم بتو از وعدهای شیاطین	میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی ۱۲
	ومی پناهم بتو ای پروردگار من باز آنکه حاضر شوند پیش من در وقت رانیدن من	اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب میرے پاس آویں ۱۲
	در غفلت خویش باشند تا	یہاں تک کہ
	وقتیکه بیاید کسی را از ایشان موت	جب پہنچے انمیں کسی کو موت
	گوید ای پروردگار من باز گردان مرا	کہیگا اے رب مجھکو پھیر بھیجو
	بود که کار نیکو کنم	شاید میں کچھ بھلا کام کروں
	در سرائی که بگذاشتم	اسمیں جو پیچھے چھوڑ آیا
	۱۲ چنین باشد هر اینه این	کوئی نہیں یہہ
	سخنی است که وی گوینده آنست	بات ہے جو وہی کہتا ہے
	وپیش ایشان حجابی باشد	اور ان کے پیچھے انکاؤ ہے
	۱۲ روزیکه برانگیخته شوند یعنی عالم قبر	جس دن تک اٹھائے جاویں ۱۲
	پس چون دمیده شود در صور	پھر جس وقت پھونک مارے صور میں
	پس در انتها خاسته شود در میان ایشان	تو نہ دانیں آپس میں پوچھنا
	آن روز و نه بایکدیگر سوال جوابات کنند	
	پس هر که گران آمد طلبهای تر ازوی او	سو جسکی بھاری ہوئیں ترازوئیں
	پس آن جماعه ایشانند	وہی لوگ
	رستگاران و هر که سبک شد طلبهای	کام لے نکلے۔ اور جسکی ہلکی ہوئیں ترازوئیں
	ترازوی او بهم کرده باشند	سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان
	پس آن جماعتیانند که زیان کرده اند	
	در حق خویش و در دوزخ جاوید باشند	

المؤمنون قد افلح ٢٣ ١٠

تلفح وجوههم النار وهم فيها كالحون ۔ الم تكن اياتي تتلى عليكم فكنتم بها تكذبون ۔ قالوا ربنا غلبت
علينا شقوتنا وكنا قوما ضالين ۔ ربنا اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون ۔ قال اخسؤا فيها
ولا تكلمون ۔ انه كان فريق من عبادي يقولون ربنا امنا فاغفر لنا وارحمنا وانت خير الراحمين ۔ فاتخذتموهم سخريا حتى انسوكم ذكري وكنتم منهم تضحكون ۔ اني جزيتهم اليوم بما صبروا
انهم هم الفائزون ۔ قال كم لبثتم في الارض

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تلفح وجوههم النار تحرقها وهم فيها كالحون عبوسة شفاههم العليا والسفلى عن اسنانهم ويقال لهم ألم تكن آياتي من القرآن تتلى عليكم تخوفون بها فكنتم بها تكذبون قالوا ربنا غلبت علينا شقوتنا وفي قراءة شقاوتنا بفتح اوله والف وهما مصدران بمعنى وكنا قوما ضالين عن الهداية ربنا اخرجنا منها فان عدنا الى المخالفة فانا ظالمون قال لهم بلسان مالك بعد قدر الدنيا مرتين اخسؤا فيها اقعدوا في النار اذلاء ولا تكلمون في رفع العذاب عنكم فيقطع رجاؤهم انه كان فريق من عبادي هم المهاجرون يقولون ربنا امنا فاغفر لنا وارحمنا وانت خير الراحمين فاتخذتموهم سخريا بضم التاء وكسرها صدة بمعنى لهم منهم بلال وصهيب وعمار وسلمان حتى انسوكم ذكري فتركتموه لاشتغالكم بالاستهزاء بهم فهم سبب الانساء فنسب اليهم وكنتم منهم تضحكون اني جزيتهم اليوم النعيم المقيم بما صبروا على استهزائكم بهم واذلكم اياهم انهم بكسر الهمزة وفتحها هم الفائزون بمطلوبهم استيناف وبفتحها مفعول ثان لجزيتهم قال تعالى لهم بلسان مالك وفي قراءة قل كم لبثتم في الارض	می سوزد روی ایشان را آتش وایشان آنجا روی ترش بسته گویم آیا نخوانده می شد ایات من بر شما پس خوانده می شد ایات من بر شما پس آنرا دروغ می داشتید گفتند ای پروردگار ما غالب آمد بر ما بد بختی ما و بودیم گروهی گمراه ای پروردگار ما بیرون آر ما را ازین جا پس اگر عود کنیم بکفر پس بدرستی ما ستمگاریم خدا میفرماید بدور شوید در ان جا و سخن مگویید با من در دفع عذاب از من هرآینه گروهی از بندگان من ای گفتند ای پروردگار ما ایمان آوردیم پس بیامرز ما را و بر ما رحم کن و تو بهترین رحم کنندگانی پس مسخره گرفتید ایشان را تا احدیکه فراموش کردانیدند یاد مرا از دل شما و دشمنان ایشان میخندید بدیشان از ایشان جزا دادم ایشان را امروز بسبب صبر ایشان بر استهزاء شما ایشان اند بدرستی که ایشان رستگاران اند گوید خدا ای دوزخیان چند مدت درنگ کردید در زمین	پارتے ہیں انکے منہ پر آگ اور وے اسمیں بدشکل ہو رہے ہیں ف۱ تمکو سناتے نہ تھے ہماری آیتیں پھر تم انکو جھٹلاتے تھے بولے اے رب ہمارے زور کیا ہم پر ہماری کم بختی نے ف۲ اور ہم لوگ بہکے اے رب ہمارے حال ہمکو اسمیں سے اگر ہم پھر کریں تو گنہگار ف۳ فرمایا پھٹکارے اسمیں اور مجھسے نہ بولو ایک فرقہ تمھارے بندوں میں جو کہتے تھے اے رب ہمارے ہم یقین لائے سو معاف کر ہمکو اور رحم کر ہم پر اور تو سب رحم والوں سے بہتر ہے پھر تم نے انکو ٹھٹھوں میں لیا یہانتک کہ تمھارے بھولے اُن کے پیچھے میری یاد اور تم اُن سے ہنستے رہے میں نے آج دیا اُن کو بدلا اُنکے صبر کا کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے ف۴ فرمایا تم کتنی دیر رہے ہو زمین میں

قولہ تعالیٰ قال اخسؤا فیہا الخ ۔ محمد بن کعب القرظی کوفہ کے لوگوں پر اور ابن زید اور ابن جریر کہتے ہیں کہ یہ خطاب ہر اُس کافر سے ہے جو قیامت کا منکر ہو اور ابن ابی حاتم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ یہ خطاب ہر اُس شخص سے ہے جو قیامت کا منکر ہو اور مقاتل کا قول ہے کہ یہ آیت نازل ہوئی ہے مشرکین بنی جمح کے حق میں جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کو اور عمار اور صہیب اور بلال اور خباب اور سلمان اور فقرائے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کہ فقراء قریش میں سے تھے مسخرہ بناتے تھے اور ہنستے تھے اور ان کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے یہانتک کہ ان کی فقر و فاقہ کی وجہ سے ان کی یاد بھی ان کے دل سے فراموش کرا دی اور ان کو ذکر خدا تعالیٰ اور قرآن سننے سے روک دیا اور یہ سب کچھ ان کافروں کا ان فقراء مؤمنین کے ساتھ اس لئے تھا کہ یہ مؤمنین ان کافروں کی نظر میں ذلیل تھے اور ان کافروں کی نظر میں دنیا کی وجاہت اور مال کی کثرت ہی عزت کا سبب تھی اور یہ مؤمنین ان کافروں کی نظر میں اس لئے ذلیل تھے کہ یہ مؤمنین فقیر تھے اور ان کافروں کی نظر میں فقر ذلت کا سبب تھا اور یہ کافر اس بات کو نہیں جانتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت و ذلت کا مدار ایمان و کفر پر ہے نہ کہ مال و فقر پر ۔ ۱۲ منہ

ف۱ یعنی جہنم کی آگ ان کے چہروں کو جلا رہی ہے اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہیں ۔ ف۲ یعنی ہماری بدبختی نے ہمیں گمراہ کر دیا ۔ ف۳ یعنی اگر ہم پھر کفر و معصیت کی طرف لوٹیں تو ہم ظالم ہوں گے ۔ ف۴ یعنی تم دنیا میں کتنی مدت رہے ہو ۔

عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝ قَالَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اَرْبَعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي الدُّنْيَا وَفِي قُبُوْرِكُمْ (عَدَدَ سِنِيْنَ) تَمْيِيْزٌ (قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ) شَكُّوْا فِيْ ذٰلِكَ وَاسْتَقْصَرُوْهُ لِعِظَمِ مَا هُمْ فِيْهِ مِنَ الْعَذَابِ (فَاسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ) اَيِ الْمَلَائِكَةَ الْمُحْصِيْنَ اَعْمَالَ الْخَلْقِ (قَالَ) تَعَالٰى (اِنْ لَّبِثْتُمْ) مَا كُثْتُمْ (اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ) قِرَاءَةٌ قُلْ اِنْ اَيْ مَا لَبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ مِقْدَارَ لُبْثِكُمْ مِنَ الطُّوْلِ كَانَ قَلِيْلًا بِالنِّسْبَةِ اِلٰى لُبْثِكُمْ فِي النَّارِ (اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا) لِلْحِكْمَةِ (وَاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ) بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَلِلْمَفْعُوْلِ لَا بَلْ لِنُتَعَبِّدَكُمْ بِالْاَمْرِ وَالنَّهْيِ وَتُرْجَعُوْا اِلَيْنَا وَنُجَازِيَ عَلٰى ذٰلِكَ (وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ) فَتَعَالَى اللّٰهُ) عَنِ الْعَبَثِ وَغَيْرِهِ (عَمَّا لَا يَلِيْقُ بِهٖ (الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ) الْكَرَمِيِّ هُوَ لِسَيْرِ الْحُسْنِ (وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ) صِفَةٌ كَاشِفَةٌ لَا مَفْهُوْمَ لَهَا (فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ) جَزَاؤُهٗ (عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ) لَا يَسْعَدُوْنَ (وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ) الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الرَّحْمَةِ زِيَادَةً عَلَى الْمَغْفِرَةِ (وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ) اَفْضَلُ رَحْمَةٍ	بحساب شمار سالہا گفتند درنگ کردیم اگاہ نیز کافرند ایک روز یا بعض روز یا بعض روز شک کردند در آن و کوتاہ دیدند آن را از بسیاری عذاب پس بپرس از شمارکنندگان یا از فرشتگان که حفظ اعمال بندگان میکنند گفت خدا ایشان را ای دروغ زنان در دنیا یا در قبرها نیست درنگ شما مگر اندکی اگر شما میدانستید توقف کردہ اید مگر اندکی کاش میدانستید شما دانستید یا آخر دنیا یا در آخرت یا در قبرها نیست درنگ شما مگر اندکی اگر شما میدانستید ایا پنداشتید که آفریدیم شما را بیہودہ و آنکه شما بسوی ما برگردانیدہ نشوید آخرہ ای شما را بیہودہ و عبث و آنکہ شما نزد ما برگردانیدہ نشوید پس برتر است خدای از عبث و دروغ پادشاہ ثابت نیست هیچ معبود بحق مگر او پروردگار عرش گرامی قدر و هر که گمان برد گواند	بسرسوں کی گنتی سے بولے ہم رہے ایک دن یا کچھ دن سے کم تو پوچھ لے گنتی والوں سے فرمایا تم اسیاں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے اگر تم جانتے ہو سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ جنے تمکو بنایا کھیسے کو اور تم ہم پاس پھر نہ آؤ گے سو ہیبت اوپر ہی اللہ وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اسکے سوائے مالک اس عرصے کے مخت کا اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جسکی سند نہیں اسکے پاس سو اسکا حساب ہی اسکے رب کے نزدیک بیشک منکر اور تو کہہ اے رب بخشا نہ پاویں گے منکر اور تو کہہ اے رب معاف کر اور مہر کر اور تو ہی بہتر سب مہر والوں سے
سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ تِنْتَانِ اَوْ اَرْبَعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً	سورہ نور مدنی است و آن شصت و چہار آیت است	سورت نور مدنی ہے جو ساٹھ آیت ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
هٰذِهٖ (سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا) خَفَّفَا وَشُدِّدَ لِكَثْرَةِ الْمَفْرُوْضِ فِيْهَا (وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	این سورتیست که فرو فرستادیم او را و واجب گردانیدیم او را و فرض ساختیم در او فرمانها و حدها و فرود آوردیم در او آیات روشن	ایک سورہ ہے جو ہم نے اتاری اور فرض کی اور اتاریں اسمیں باتیں صاف

سورة النور ٢٤ — قد افلح ١٨

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً
اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

جلالین

واضحات الدلالة (لعلكم تذكرون) بإدغام التاء الثانية في الذال تتعظون (الزانية والزاني) اي غير المحصنين لرجمهما بالسنة والآتي فيما ذكر موصولة وهو مبتدأ أو لشبهه بالشرط دخلت الفاء في خبره وهو (فاجلدوا كل واحد منهما مائة جلدة) اي ضربة يقل جلده ويزاد على ذلك بالسنة تغريب عام والرقيق على النصف مما ذكر (ولا تأخذكم بهما رأفة في دين الله) اي حكمه بأن تتركوا شيئا من حدهما إن كنتم (تؤمنون بالله واليوم الآخر) اي يوم البعث في هذا تحريض على ما قبل الشرط وهو جوابه أو دال على جوابه (وليشهد عذابهما) اي الجلد (طائفة من المؤمنين) قيل ثلاثة وقيل أربعة عدد شهود الزنا (الزاني لا ينكح) يتزوج (إلا زانية أو مشركة) تزني أو تشرك (والزانية لا ينكحها إلا زان أو مشرك) اي المناسب لكل منهما ما ذكر (وحرم ذلك) اي نكاح الزواني (على المؤمنين) الأخيار نزل ذلك لما هم فقراء المهاجرين أن يتزوجوا بغايا المشركين وهن موسرات لينفقن عليهم فقيل التحريم خاص بهم وقيل عام ونسخ بقوله تعالى (وأنكحوا الأيامى منكم) (والذين يرمون)

فتح الرحمن

بود كه شما پند گيريد

زن زنا كننده و مرد زنا كننده محصن باشد يا نه

بزنيد هر يكي را از ايشان صد دره اي ايشان احكام است

وبايد كه در نگيرد شما را شفقت بر ايشان در جاري كردن شرع حد اگر

ايمان آورده ايد بخدا و روز آخر

وبايد كه حاضر شوند بعقوبت ايشان جماعتي از مسلمانان

مرد زنا كننده نكاح نميكند مگر با زن زنا كننده يا مشرك آرنده

وزن زنا كننده نمي تواند كه نكاح كند مگر با مرد زنا كننده يا مشرك آرنده

وحرام ساخته شده است نكاح زنا

بر مسلمانان

وآنانكه دشنام مي دهند

موضح القرآن

شايد تم ياد ركھو۔

بدكاري كرنے والي عورت اور مرد

سو مار و ايك ايك كو دونوں ميں سے سو چوٹ مجھي كے۔

اور نہ آوے تم كو ان پر ترس الله كے حكم جلانے ميں اگر تم

يقين ركھتے ہو الله پر اور پچھلے دن

اور دیکھیں انکا مارنا کچھ لوگ مسلمان

بدكار مرد نہيں بياہتا مگر عورت بدكار كو يا شريك دالي اور بدكار عورت كو بياہ نہيں ليتا مگر بدكار مرد يا شريك والا

اور يہ حرام ہوا ہي

ايمان والوں پر۔

اور جو لوگ عيب لگاتے ہيں

قوله (زجار الزنا) بزجر حد ـ (وبراي ايشان مراد بمحصنين كه عام بود شامل محصن و غير محصن را كه در حق محصن منسوخ شده فعليها بحكم غير منسوخ) يعني حضرت صلى الله عليه وسلم بر سر قتب فاطمة بنت محمد صلى الله عليه وسلم لقطعت يدها ـ (وبراي ايشان حكم عام بود شامل محصن و غير محصن را كه در حق محصن منسوخ شده فعليها بحكم غير منسوخ) يعني حضرت صلى الله عليه وسلم بر سر قتب فاطمة بنت محمد صلى الله عليه وسلم لقطعت يدها ـ (وبراي ايشان مراد بمحصنين كه

قال ثم النور ١٨ ٣٥

المحصنات ثم لم يأتوا بأربعة شهداء فاجلدوهم ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا
واولئك هم الفاسقون ۝ الا الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا فان الله غفور رحيم ۝
والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم فشهادة احدهم اربع شهادات
بالله انه لمن الصادقين ۝ والخامسة ان لعنت الله عليه ان كان من الكاذبين ۝ ويدرؤا عنها العذاب
ان تشهد اربع شهادات بالله انه لمن الكاذبين ۝ والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين ۝ و
لو لا فضل الله عليكم

جلالين		موضح القرآن
المحصنات العفيفات بالزنا ثم لم يأتوا بأربعة شهداء	زنان پرهیزگاران را بازنیاورند چهار گواه	قید والیوں کو پھر نلاسے چار مرد شاہد
على زناهن برؤسهم فاجلدوهم اي كل واحد منهم	بزنید ایشان را	تو مارو انکو
ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة في شيء ابدا	هشتاد تازیانه و قبول مکنید گواهی ایشان را	اسی چوٹ چھر کبھی نہ لیا انکی کوئی
واولئك هم الفاسقون ۝ لاتيانهم كبيرة الا الذين	راه هیچ کار ۔ یعنی تا وقتیکه بر قذف باقی باشند و انجماعه ایشان فاسق گرانمایه	کوئی گواہی اور وہی لوگ ہیں بے حکم اگر چھوٹ
تابوا من بعد ذلك واصلحوا عملهم فان الله غفور	توبه کردند بعد ازین و بصلاح آوردند کار خود را پس همرایشان خدا آمرزنده	توبہ کی اس پیچھے اور سنوار لیا کام تو اللہ
لهم قذفهم رحيم ۝ بهم بالهامهم التوبة فيها	مهربان است	بخشنا ہی مہربان۔
ينهى فسقهم وتقبل شهادتهم وقيل لا تقبل ابدا	و آنکه دشنام می دهند	
بالاستثناء الى الجملة الاخيرة والذين يرمون		اور جو لوگ عیب لگاویں
ازواجهم بالزنا ولم يكن لهم شهداء الا	زنان خود را و نباشد ایشان را گواهان	اپنی جوروؤں کو اور شاہد نہوں انکے
انفسهم وقع ذلك لجماعة من الصحابة فشهادة	نفس خویشتن پس مخلصی کودی	پاس سوائے
احدهم مبتدأ اربع شهادات نصب على المصدر	یکی ازین ان است چهار بار	انکی جان کے تو ایسے کسی کی گواہی
بالله انه لمن الصادقين ۝ فيما رضي به زوجته	که مخلص هر اینه وی از راست گویان است	یہ کہ چار گواہی دیں
من الزنا والخامسة ان لعنت الله عليه ان كان	و گواهی پنجم بآن صفت که لعنت خدا	اللہ کے نام کی یہ مقرر یہ شخص سچا ہے
من الكاذبين في ذلك وخبر المبتدأ يدفع عنها حد	باد بر و اگر	اور پانچویں یہ کہ اللہ کی پھٹکار ہو
القذف ويدرؤ وفي يدفع عنها العذاب اي	از دروغ گویان باشد	اس شخص پر اگر وہ
حد الزنا الذي ثبت بشهادتها ان تشهد اربع	و بازگردانند از ان زن عقوبت را	جھوٹا ہو
شهادات بالله انه لمن الكاذبين ۝ فيما رماها به	آنکه گواهی دهد چهار بار	اور عورت سے ٹلتی ہی مار
من الزنا والخامسة ان غضب الله عليها ان كان	بخدا هر اینه این شوهر از دروغ گویان	یوں کہ گواہی دے چار
من الصادقين ۝ في ذلك ولولا فضل الله عليكم	و گواهی دهد پنجم بار بآن صفت که خشم	گواہی اللہ کے نام کی کہ مقرر وہ شخص
	خدا بر زن اگر شوهر	جھوٹا ہی۔
	از راست گویان باشد و اگر نبودی	اور پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب اوسے
	فضل خدا بر شما	اس عورت پر اگر وہ شخص
		سچا ہو اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل
		تمہارے اوپر

قوله توبه کردند بعد ازین - ای اصرار در دشنام و در دیگر قذف نکنند و بصلاح آرند نیت خود را و ترک قذف مسلمانان که اسم پیوسته ازان بر خیزد اما در دشنام بعد ازین توبه نیست و حد ساقط نمیشود و امام احمد رحمه الله گفته اند که توبه در دشنام هم مسقط حد است و بقول شافعی و امام مالک رحمهما الله حد ساقط میشود و اما بقول ابو حنیفه رحمه الله حد ساقط نمیشود و تقدیم هر دو با طل است - قوله لیس لی مخلص گواهی کسی که زن است - حاصل آنکه اگر کسی زن خود را قذف نماید بزنا و چهار گواه ندارد پس خلاصی او از حد قذف بآن نیست که چهار بار سوگند خورد بخدا که من در قول خود بعد دشنام زن خود بتا صادقم و پس آن زن را باید که چهار بار سوگند خورد بخدا که شوهر من اگر در رمی کردن من و دشنام دادن من راست گوی است و من در رمی کردن او دروغ گویم و برای دفع حد از خود که چهار بار سوگند خورد بخدا که شوهر من در دشنام و رمی دروغ گوی است و چهارم بار گوید غضب خدا بر من اگر شوهر من در رمی کردن من راست گوی است و من دروغ گویم و برای دفع حد از خود که چهار بار سوگند خورد بخدا که شوهر من در دشنام و رمی دروغ گوی است و پنج

النور ٢٤ ع ١٨ قد افلح

وَرَحْمَتُهُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۚ
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ

جلالین

وَرَحْمَتُهُ بِالسِّتْرِ فِيْ ذٰلِكَ (وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ) بِقَبُوْلِهِ التَّوْبَةَ فِيْ ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ (حَكِيْمٌ) فِيْمَا حَكَمَ بِهِ فِيْ ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ لِبَيَانِ الْحَقِّ فِيْ ذٰلِكَ وَعَاجِلٍ بِالْعُقُوْبَةِ مَنْ يَسْتَحِقُّهَا (اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْكِ) اَسْوَءِ الْكَذِبِ عَلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ بِقَذْفِهَا (عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ) جَمَاعَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اُبَيٍّ وَمِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ (لَا تَحْسَبُوْهُ) اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ (شَرًّا لَّكُمْ ۚ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ) يَاجُرُكُمُ اللّٰهُ بِهِ وَيُظْهِرُ بَرَاءَةَ عَائِشَةَ وَمَنْ جَاءَ مِنْهَا وَهُوَ صَفْوَانُ فَاِنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ بَعْدَمَا اُنْزِلَ الْحِجَابُ فَفَرَغَ مِنْهَا رَجَعَ وَدَنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَاَذَّنَ بِالرَّحِيْلِ لَيْلَةً فَمَشَيْتُ وَقَضَيْتُ شَاْنِيْ وَاَقْبَلْتُ اِلَى الرَّحْلِ فَاِذَا عِقْدِيْ اِنْقَطَعَ هُوَ بِكَسْرِ الْمُهْمَلَةِ الْقِلَادَةُ فَرَجَعْتُ الْتَمِسُهُ وَحَمَلُوْا هَوْدَجِيْ هُوَ مَا يُرْكَبُ فِيْهِ بِمَا ظَنُّوْا اَنِّيْ بَعِيْرِيْ يَحْسِبُوْنَنِيْ فِيْهِ وَكَانَتِ النِّسَاءُ خِفَافًا اِنَّمَا يَاْكُلُ الْعُلْقَةَ هُوَ بِضَمِّ الْمُهْمَلَةِ وَسُكُوْنِ اللَّامِ مِنَ الطَّعَامِ اَيِ الْقَلِيْلِ وَوَجَدْتُ عِقْدِيْ وَجِئْتُ بَعْدَ مَا سَارُوْا فَجَلَسْتُ فِي الْمَنْزِلِ الَّذِيْ كُنْتُ فِيْهِ وَظَنَنْتُ اَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُوْنَنِيْ فَيَرْجِعُوْنَ اِلَيَّ فَغَلَبَتْنِيْ عَيْنَايَ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ تَدْعَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَاَدْلَجَ هُمَا بِتَشْدِيْدِ الرَّاءِ وَالدَّالِ اَيْ نَزَلَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ لِلْاِسْتِرَاحَةِ فَسَارَ مِنْهُ فَاَصْبَحَ فِيْ مَنْزِلِيْ فَرَاٰى سَوَادَ اِنْسَانٍ نَائِمٍ اَيْ شَخْصِهِ فَعَرَفَنِيْ حِيْنَ رَاٰنِيْ وَكَانَ يَرَانِيْ قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِيْنَ عَرَفَنِيْ اَيْ قَوْلِهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ فَخَمَّرْتُ وَجْهِيْ بِجِلْبَابِيْ اَيْ غَطَّيْتُهُ بِالْمُلَاءَةِ وَاللّٰهِ مَا كَلَّمَنِيْ بِكَلِمَةٍ وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حِيْنَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَطِئَ عَلٰى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُوْدُنِيْ الرَّاحِلَةَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوْا مُوْغِرِيْنَ فِيْ نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ اَيْ مِنْ اَوْغَرَ اَيْ وَاقِعِيْنَ فِيْ مَكَانٍ وُغْرٍ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِيَّ وَكَانَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلٍ اِنْتَهٰى قَوْلُهُمَا رَوَاهُ الشَّيْخَانِ قَالَ تَعَالٰى (لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ) اَيْ عَلَيْهِ (مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ) اَيْ مَحْمَلُ مَعْظَمِهِ (فِيْ ذٰلِكَ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ) اَيْ تَحَمَّلَ مَعْظَمَهُ فَبَدَاَ بِالْخَوْضِ فِيْهِ وَاَشَاعَهُ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ

فتح الرحمن

ورحمت او واگذاشتن شما است توبه پذیرنده

باحکمت است وعید

بهر آنچه آمانکه آوردند نهمت را

جماعتی اند از شما

مبتدا رند این تهمت را

بلکه آن بهتر است برای شما

موضح القرآن

اور اسکی مہر اور یہہ کہ اللہ معاف کرنے والا ہے

حکمتیں جلتا کیا کچھ بیوقوف

جو لوگ لائے ہیں یہہ طوفان

تمہیں میں ایک جماعت ہیں

تم سمجھو یہہ

برا نہ سمجھو حق میں بلکہ یہہ بہتر ہے تمہارے حق میں

ہر کسی را ازیشان حصہ است کہ حاصل کرد از معصیت بحسب آنچہ در آں مخلطان افتادہ

و آنکہ سر انجام داد عمدہ آں تہمت را ازیشان

ہر آدمی کو اُنمیں سے پہنچا جیسا کیا یا گناہ۔

اور جس نے اٹھایا ہے اکثر اسکو

نوٹ: جماعتی اند از شما۔ یعنی نازل شدہ در حق شما۔ حاصل آنست کہ تہمت این جماعت در حق شما بد نیست بلکہ بہتر است برای شما از روی ثواب آخرت۔ منہ

تہمت ایشان در حق شما آیات برات نازل شد و شرف و منزلت شما بر جہانیان ظاہر گردید چنانچہ در قصہ ایات برات عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نازل شدہ صدیق اکبر مسرور گردید برای ایں عالم

قد افلح النور ١٨ نصف

لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ
مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ
بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ
سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا
لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

جلالین

لَهُ عَذَابٌ عَظِيْمٌ هُوَ النَّارُ فِي الْاٰخِرَةِ لَوْلَا هَلَّا اِذْ
حِيْنَ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ
اَيْ ظَنَّ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ خَيْرًا وَقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ
كَذِبٌ بَيِّنٌ فِيْهِ اِلْتِفَاتٌ عَنِ الْخِطَابِ اَيْ قُلْتُمْ اَيُّهَا
الْعُصْبَةُ وَقُلْتُمْ لَوْلَا هَلَّا جَآءُوْ اَيِ الْعُصْبَةُ عَلَيْهِ
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ شَاهَدُوْهُ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ اَيْ فِيْ حُكْمِهٖ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ فِيْهِ
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ اَيُّهَا الْعُصْبَةُ اَيْ خُضْتُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ اَيْ يَرْوِيْهِ
بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ وَحُذِفَ مِنَ الْفِعْلِ اِحْدَى التَّاءَيْنِ
وَاِذْ مَنْصُوْبٌ بِمَسَّكُمْ اَوْ بِاَفَضْتُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ
مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا بِلَا اِثْمٍ فِيْهِ وَهُوَ
عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ فِي الْاِثْمِ وَلَوْلَا هَلَّا اِذْ حِيْنَ
سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ مَا يَنْبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا
سُبْحٰنَكَ هُوَ لِلتَّعَجُّبِ هٰذَا بُهْتَانٌ كَذِبٌ
عَظِيْمٌ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ يَتَّعِظُوْا بِذٰلِكَ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ فِي الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَاْمُرُ وَبِهٖ

صحاح الثمن

اورا آنست عذاب بزرگ یعنی عبد اللہ
بن ابی منافق۔ چرا آنرا کہ چون
شنیدید اورا آنرا گمان میکرد مردان
مسلمانان و زنان مسلمانان بانفسہا خیر
نیکی را و می گفتند این افترا ظاہر است
گمان بکنند بہ برادران
و خواہران خود گمان نیک
چرا نیاوردند بر سخن
ای جماعتی
چہار گواہ پس چون نیاوردند گواہان
پس آن جماعت نزدیک خدا ایشان
دروغ گویان در سخن
دگری بود فضل خدا بر شما و رحمت
او در دنیا و آخرت
ہر آینہ میرسید بشما در آنچہ فرو شدید
گفت و شنید کردید در آن عذاب
بزرگ چون فرا می گرفتید آنرا بزبانہا
خویش ای میرسید بشما
و میگفتید بدہان خویش
سخنی کہ نبود شما را بحقیقت آن دانش
و می پنداشتید آنرا آسان و آن
نزدیک خدا بزرگ بود
و چرا نشد کہ چون
شنیدید آنرا ای گفتید نمی رسد
ما را کہ بزبان آریم این سخن
پاکی یاد میکنیم ترا خدایا این سخن
افترا است
بزرگ پند می دہد شما را خدا
باز بعمل نیارید مانند این ہرگز
اگر گرویدگان ہستید و بیان می کند
خدا برای شما
آیات را واحد آدانا

موضح القرآن

اسکو بری مارہی ما کیون نہ جب
تم نے سنا تھا خیال کیا ہوتا ایمان
والے مردوں اور عورتوں نے اپنے
لوگوں پر
بھلا خیال اور کہا ہوتا یہہ صریح طوفان
ہے
کیوں نہ لائے اسی بات پر
چار شاہد پھر جب نہ لائے شاہد
تو وے لوگ اللہ کے یہاں ہی
ہیں جھوٹے
اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اسکی
مہر دنیا اور آخرت میں
البتہ تم پر پڑتی اس چرچا کرنے میں
بڑی آفت
بڑی بات جب لینے لگے تم اسکو
اپنی زبانوں پر
اور بولنے لگے اپنے منہ سے
جس چیز کی تمکو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو
اسکو ہلکی بات اور یہہ
اللہ کے یہاں بہت بڑی ہے
کیوں نہ جب
تمنے اسکو سنا تھا کہا ہوتا ہمکو لائق
نہیں کہ منہہ پر لاویں یہہ بات
اللہ تو پاک ہے یہہ بڑا بہتان ہے
اللہ تمکو سمجھاتا ہے کہ پھر نہ کرو ایسا
کام کبھی
اگر تم یقین رکھتے ہو اور دکھلاتا ہے
اللہ تمہارے واسطے
پتے اور اللہ سب جانتا ہے

تو در حق خویش بدی را۔ مروایست از ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہ زن روحہ خود حکایت تہمت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا با صفوان کردہ او گفت کہ من از تو بہتر ہستم کہ اگر ترا بجای صفوان می بودی ایبا نظر بد بر حرم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میکردی گفت ہرگز نمیکردم او گفت پس صفوان از تو بہتر و صالح تر است چنان نظر بد بر حرم وی صلی اللہ علیہ وسلم تو اندکرد و من حال خود میدانم کہ از من بجای عائشہ رضی اللہ عنہا چون ابی ایات نازل شد صفوان بیامد و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چہار کس را از زنان مدینہ عبد اللہ بن ابی احمد جحش و مسطح بن اثاثہ و حمنہ بنت جحش را بنوعی

النور ٢٤ قد افلح ١٠ ع

حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
وَالْمُنكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جلالین

وَيَنْهَى عَنْهُ (حَكِيمٌ) فِيهِ (إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفَاحِشَةُ) بِالْإِسْنَادِ (فِي الَّذِينَ آمَنُوا) بِنِسْبَتِهَا إِلَيْهِمْ
(وَهُمُ الْعُصْبَةُ) (لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا) بِالْحَدِّ (وَ
الْآخِرَةِ) بِالنَّارِ (لِحَقِّ اللَّهِ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ) انْتِفَاءَهَا
عَنْهُمْ (وَأَنْتُمْ أَيُّهَا الْعُصْبَةُ (لَا تَعْلَمُونَ) وُجُودَهَا
فِيهِمْ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ) أَيُّهَا الْعُصْبَةُ (وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ) بِكُمْ لَعَاجَلَكُمْ بِالْعُقُوبَةِ
(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ) طُرُقَ
(الشَّيْطَانِ) أَيْ تَزْيِينَهُ (وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ) أَيِ الْمُتَّبِعَ (يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ) أَيِ
الْقَبِيحِ (وَالْمُنْكَرِ) شَرْعًا بِاتِّبَاعِهِ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَى مِنْكُمْ أَيُّهَا الْعُصْبَةُ (مِنْكُمْ مِنْ
أَحَدٍ أَبَدًا) أَيْ مَا صَلَحَ وَطَهُرَ
مِنَ الْإِفْكِ (مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا) أَيْ مَا صَلَحَ وَطَهُرَ
مِنْ هَذَا الذَّنْبِ بِالتَّوْبَةِ مِنْهُ (وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي
يُطَهِّرُ (مَنْ يَشَاءُ) مِنَ الذَّنْبِ بِقَبُولِ تَوْبَتِهِ مِنْهُ
(وَاللَّهُ سَمِيعٌ) لِمَا قُلْتُمْ (عَلِيمٌ) بِمَا قَصَدْتُمْ (وَلَا يَأْتَلِ
يَحْلِفْ (أُولُو الْفَضْلِ) أَيْ أَصْحَابُ الْغِنَى (مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
أَنْ لَا يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَزَلَتْ فِي أَبِي بَكْرٍ حَلَفَ أَنْ لَا يُنْفِقَ عَلَى
مِسْطَحٍ وَهُوَ ابْنُ خَالَتِهِ مِسْكِينٌ مُهَاجِرٌ بَدْرِيٌّ لِمَا
خَاضَ فِي الْإِفْكِ بَعْدَ أَنْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَنَاسٌ مِنَ

فتح الرحمن

باحکمت است ہر اینہ آنانکہ دوست
می دارند آنکہ فاش شود
بہت بدکاری در مسلمانان
ان برا است عقوبت در دہند
در دنیا
و آخرت و خدا می داند
و شما نمی دانید
و اگر نبودی فضل خدا بر شما و رحمت او
و آنکہ او نجشایندہ مہربان است
ای مسلمانان از پی در آیند گامہای
شیطان را و ہر کہ پیروی گامہای
شیطان کند پس ہر اینہ وی میفرماید
بہ بیحیائی
و کار ناپسندیدہ و اگر نبودی فضل خدا
بر شما و رحمت او پاک نشدی از
شما
ہیچکس ہرگز
و لیکن اللہ پاک می سازد
ہر کرا میخواہد
و خدا شنوا دانا است و باید کہ سوگند
خورند
خداوندان بزرگی و وسعت از شما
برانکہ چیزی ندہند خویشاوندان را
و بینوایان را و ہاجران ترک کنندگان را
در راہ خدا

موضح القرآن

حکمت والا ۱ جو لوگ چاہتے ہیں
کہ چرچا ہو
بدکاری کا ایمان والوں میں ۲
انکو دکھ کی مار ہے دنیا ۳
اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے، ۴
اور تم نہیں جانتے ۔ ۵
اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور ۶
اسکی مہر ۷
اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ہے مہربان ۸
تو کبھی کچھ نہیں ہو ۹
ای ایمان والو نہ چلو قدموں پر ۱۰
شیطان کے اور جو کوئی چلیگا قدموں پر ۱۱
شیطان کے سو وہ یہی بتا دیگا بے حیائی ۱۲
اور بری بات اور کبھی نہ ہوتا فضل اللہ کا ۱۳
تم پر اور اسکی مہر نہ سنورتا تم میں ۱۴
ایک شخص کبھی ۱۵
ولیکن اللہ سنوارتا ہے ۱۶
جسکو چاہے ۱۷
اور اللہ سب سنتا جانتا ہے اور قسم ۱۸
کھاویں ۱۹
بڑائی والے اور گنجائش والے تم میں ۲۰
اسپر کہ دیوس نا دیں والوں کو اور ۲۱
محتاجوں کو اور وطن چھوڑنیوالوں کو ۲۲
اللہ کی راہ میں ۲۳

قد افلح ١٨ — النور ٢٥

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ
الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ
تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ
اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ

جلالین

الصَّحَابَةِ أَتُسِمُّوا أَنْ لَا يَتَصَدَّقُوا عَلَى مَنْ تَكَلَّمَ مِنْكُمْ شَيْءٌ مِنَ
الْإِفْكِ (وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا عَنْهُمْ فِي ذَلِكَ أَلَا تُحِبُّونَ
أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) لِلْمُؤْمِنِينَ قَالَ
أَبُو بَكْرٍ بَلَى أَنَا أُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي وَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ مَا
كَانَ يُنْفِقُهُ (إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ) بِالزِّنَا (الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ
الْغَافِلَاتِ) عَنِ الْفَوَاحِشِ بِأَنْ لَا يَقَعَ فِي قُلُوبِهِنَّ فِعْلُهَا
الْمُؤْمِنَاتِ) بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ) نَاصِبُهُ الِاسْتِقْرَارُ الَّذِي تَعَلَّقَ
بِهِ لَهُمْ (تَشْهَدُ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) مِنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ
وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ
يُجَازِيهِمْ جَزَاءَهُ الْوَاجِبَ عَلَيْهِمْ (وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ
هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝ حَيْثُ حَقَّقَ لَهُمْ جَزَاءَهُ الَّذِي كَانُوا
يَشُكُّونَ فِيهِ وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ وَالْمُحْصَنَاتُ هُنَّا
أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُذْكَرْ فِي قَذْفِهِنَّ
تَوْبَةٌ وَمَنْ ذَكَرَ فِي قَذْفِهِنَّ أَوَّلَ السُّورَةِ التَّوْبَةَ
غَيْرُهُنَّ (الْخَبِيثَاتُ) مِنَ النِّسَاءِ وَمِنَ الْكَلِمَاتِ
لِلْخَبِيثِينَ) مِنَ النَّاسِ (وَالْخَبِيثُونَ) مِنَ النَّاسِ لِلْخَبِيثَاتِ
مِمَّا ذُكِرَ (وَالطَّيِّبَاتُ مِمَّا ذُكِرَ لِلطَّيِّبِينَ مِنَ النَّاسِ
وَالطَّيِّبُونَ) مِنْهُمْ (لِلطَّيِّبَاتِ) مِمَّا ذُكِرَ أَيِ اللَّائِقُ بِالْخَبِيثِ

فتح الرحمن

وبایدکہ عفو کنند و درگذرند ایا دوست نمی دارید
کہ بیامرزد خدا شما را و خدا آمرزندہ مہربان است
برائینہ آنانکہ دشنام می دہند زنان پاک دامنان را
از بدکاری بیخبران را
ایشان راند شدگان را۔ لعنت کردہ شدند در دنیا و آخرت
و ایشان راست عذاب بزرگ روز
گواہی دہند بر ایشان زبانہای ایشان
و دستہای ایشان و پایہای ایشان
بآنچہ میکردند روز
آنروز تمام رساند بایشان خدا
جزاء ایشان را
و بدانند کہ خدا
ہمان روز
ہست ثابت ظاہر
زنان ناپاک
ایشان اند مردان ناپاک و مردان ناپاک
ایشان اند بزنان ناپاک
و زنان پاک ایشان اند بمردان پاک
و مردان پاک ایشان اند بزنان پاک

موضح القرآن

اور چاہئے معاف کریں اور درگذریں
کیا تم نہیں چاہتے
کہ اللہ تمکو معاف کرے اور اللہ بخشنے
والا ہے مہربان ہے
جو لوگ عیب لگاتے ہیں قید والیاں
بے خبر
ایمان والیوں کو انکو پھٹکار ہے دنیا
اور آخرت میں
اور انکو ہے بڑی مار جہنم
میں
اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ وے کرتے تھے
اس دن پوری دیگا اللہ انکی سزا
جو چاہئے
اور جانینگے اللہ
وہی ہے سچا کھولنے والا
گندیاں ہیں
گندیوں کے واسطے اور گندے واسطے
گندیوں کے
اور ستھریاں ہیں واسطے ستھریوں کے
اور ستھرے واسطے ستھریوں کے

قولہ مہربان است۔ مروی است کہ چوں ابوبکر رضی اللہ عنہ بعد نزول این آیات سوگند یاد کرد کہ بمسطح نفقہ نہ دہد و ہر دو سہ مرتبہ گفت سوگند یاد کردہ ام و کفارہ ہم میدہم و بمسطح نفقہ میدہد و گفت بخدا کہ ہرگز نفقہ نہ بازگیرم و ہمیشہ نفقہ میداد و گفت نہ بخاطر این کار میکنم و بخاطر خدا میکنم و بخاطر آنکہ خدا مرا بآمرزد و بخاطر آنکہ این کار را از خدا امیدوارم۔ و در حدیث است کہ ہیچ بندہ نیست کہ گناہی کند و بعد از آن وضو سازد و نماز بگزارد و استغفار کند الا آمرزیدہ شود۔ و در حدیث است کہ ہر کہ بر مسلمان دشنام دہد بر او ہفتاد ہزار ملک لعنت کنند تا روز قیامت

قد افلح ١٨ النور ٢٥ ع

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ
حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا
حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن
تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

جلالین

مِثْلُهُ وَالطَّيِّبُ مِثْلُهُ (أُولَٰئِكَ الطَّيِّبُونَ وَالطَّيِّبَاتُ
مِنَ النِّسَاءِ وَمِنْهُمْ عَائِشَةُ وَصَفْوَانُ (مُبَرَّءُونَ
مِمَّا يَقُولُونَ ۖ أَيِ الْخَبِيثُونَ وَالْخَبِيثَاتُ مِنَ النِّسَاءِ
فِيهِمْ (لَهُم) لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ النِّسَاءِ
(مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ) فِي الْجَنَّةِ وَقَدْ افْتَخَرَتْ عَائِشَةُ
بِأَشْيَاءَ مِنْهَا أَنَّهَا خُلِقَتْ طَيِّبَةً وَوُعِدَتْ مَغْفِرَةً
وَرِزْقًا كَرِيمًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ
بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا (أَيْ تَسْتَأْذِنُوا (وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ
أَهْلِهَا ۖ فَيَقُولُ الْوَاحِدُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ كَمَا وَرَدَ
فِي حَدِيثٍ (ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ) مِنَ الدُّخُولِ بِغَيْرِ اسْتِئْذَانٍ
(لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) بِإِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الذَّالِ أَيْ تَتَّعِظُونَ
فَتَعْمَلُونَ بِهِ (فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا) يَأْذَنُ لَكُمْ
فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا بَعْدَ
الِاسْتِئْذَانِ (فَارْجِعُوا هُوَ) أَيِ الرُّجُوعُ
أَزْكَىٰ) أَيْ خَيْرٌ (لَكُمْ) مِنَ الْقُعُودِ عَلَى الْبَابِ (وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ) مِنَ الدُّخُولِ بِإِذْنٍ وَغَيْرِهِ (عَلِيمٌ)
فَيُجَازِيكُمْ عَلَيْهِ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا
غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ) أَيْ مَنْفَعَةٌ (لَّكُمْ) بِاسْتِكْنَانٍ
وَغَيْرِهِ كَبُيُوتِ الرِّبَاطِ وَالْخَانَاتِ الْمُسَبَّلَةِ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُونَ) تُظْهِرُونَ (وَمَا تَكْتُمُونَ) تُخْفُونَ فِي

فتح الرحمن

١ اینجا عفو عام است مر جمیع مسلمانان را که گویند ایشان طریق است که گویند السلام علیک ایها النبی و رحمة الله و برکاته السلام علینا و علی عباد الله الصالحین و ادا ادا بدر حاضر آمد گفت السلام علیک ایها النبی و رحمة الله و برکاته گفت وعلیک السلام و رحمة الله و برکاته ٢ بری اند ٣ از انچه مردم می گویند ٤ ایشانراست ٥ امرزش و روزی نیکو ٦ ای مسلمانان در میائید بخانهای غیر خانهای خویش تا آنکه دستوری طلبید و سلام کنید بر اهل آن ٧ این بهتر است شمارا ٨ بود که شما پند پذیر شوید ٩ پس اگر نیابید در آن جایگاهی را ١٠ در میائید آنجا تا آنکه دستوری داده شود شمارا و اگر گفته شود شما را که بازگردید پس بازگردید ١١ که بازگردید پس باید که بازگردید آن ١٢ پاک تر است شمارا و خدای بآنچه میکنید داناست ١٣ نیست بر شما گناهی در آنکه در آئید بخانهای ١٤ بی سکن که نیست در آنجا منفعتی مر شما را یعنی رباط و قفص موت ١٥ و خدای داند بآنچه ١٦ آشکارا می کنید و پوشیده می دارید

موضح القرآن

١ وے لوگ ٢ بچے لگاؤ ہیں ٣ ان باتوں سے جو کہتے ہیں ٤ انکو ٥ بخشا ہے اور روزی ہے عزت کی ١ ای ایمان والو مت جایا کرو کسی گھروں میں ٢ اپنے گھروں کے سوا جب تک بول چال کر لو اور سلام دے لو ٣ ان گھر والوں پر ٤ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں ٥ شائد تم دھیان رکھو ٦ پھر اگر نہ پاؤ اس میں کوئی ٧ تو اس میں نہ جاؤ جب تک پروانگی نہ ہو تمکو اور اگر تمکو کہے ٨ کہ پھر جاؤ تو پھر جاؤ اس میں ٩ خوب ستھرائی ہے تمہاری اور اللہ ١٠ جو کرتے ہو جانتا ہے ١١ نہیں گناہ تم پر اس میں کہ جاؤ ان گھروں میں ١٢ جہاں کوئی نہیں بستا اس میں کچھ چیز ہو تمہاری ١٣ اور اللہ کو معلوم ہے جو ١٤ کھولتے ہو اور جو چھپاتے ہو

قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم ويحفظوا فروجهم ذلك ازكى لهم ان الله خبير بما يصنعون ۝ وقل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن ويحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر منها وليضربن بخمرهن على جيوبهن ولا يبدين زينتهن الا لبعولتهن او آبائهن او آباء بعولتهن او ابنائهن او ابناء بعولتهن او اخوانهن او بني اخوانهن او بني اخواتهن او نسائهن او ما ملكت ايمانهن

قد افلح المؤ ۱۸ ۲۵

جلالین

دُخُولِ غَيْرِ بُيُوتِكُمْ مِنْ قَصْدِ صَلَاحٍ أَوْ غَيْرِهِ سَأَلَى أَنَّهُمْ إِذَا دَخَلُوا بُيُوتَهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ (قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُمْ نَظَرُهُ وَمِنْ زَائِدَةٌ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُمْ فِعْلُهَا (ذَلِكَ أَزْكَى) أَيْ خَيْرٌ (لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝) بِالْأَبْصَارِ وَالْفُرُوجِ فَيُجَازِيهِمْ عَلَيْهِ (وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُنَّ نَظَرُهُ (وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ) عَمَّا لَا يَحِلُّ فِعْلُهَا بِهَا (وَلَا يُبْدِينَ يُظْهِرْنَ (زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) وَهُوَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ فَيَجُوزُ نَظَرُهُ لِأَجْنَبِيٍّ إِنْ لَمْ يَخَفْ فِتْنَةً فِي أَحَدِ وَجْهَيْنِ وَالثَّانِي يَحْرُمُ لِمَظِنَّةِ الْفِتْنَةِ وَرُجِّحَ حَسْمًا لِلْبَابِ (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ) أَيْ يَسْتُرْنَ الرُّؤُسَ وَالْأَعْنَاقَ وَالصُّدُورَ بِالْمَقَانِعِ (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ الْخَفِيَّةَ وَهِيَ مَا عَدَا الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ (إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ) جَمْعُ بَعْلٍ أَيْ زَوْجٍ (أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ) فَيَجُوزُ لَهُمْ نَظَرُهُ لَا مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ فَيَحْرُمُ نَظَرُهُ لِغَيْرِ الزَّوْجِ وَنَحْوِ

فتح الرحمٰن

۱ بگو
۲ بمردان مسلمان که پوشند چشم خود را
۳ و نگاه دارند شرمگاه خود را این
۴ پاکیزه تر است ایشان را بدرستی که
۵ و بگو زنان مسلمان را که پوشند
۶ چشمهای خود را و نگاه دارند شرمگاه خود را
۷ از آنچه حلال نیست ایشان را دیدن آن
۸ و آشکار نکنند آرایش خود را یعنی مواضع
۹ زینت
۱۰ الا آنچه ظاهر است از ایشان مواضع سرمه و انگشتری و کفین
۱۱ و باید که فرو گذارند
۱۲ و آستینهای خود را بر گریبانهای خود
۱۳ و نه نمایند آرایش خود را ایشان
۱۴ الا بشوهران خویش
۱۵ یا پدران خویش یا پدران شوهران خویش
۱۶ یا پسران خویش یا پسران شوهران خویش
۱۷ یا برادران خویش یا پسران خواهران خویش
۱۸ یا زنان خویش یعنی زنان اهل دیار او
۱۹ مالک او شده است دست ایشان
۲۰ یعنی غلامان
۲۱ یعنی نه شهوت دارند از اهل

موضح القرآن

۱ بگو دے
۲ ایمان والوں کو نیچی رکھیں اپنی آنکھ
۳ اور تھامتے رہیں اپنی ستر اپنی
۴ خوب خبر ہے جو کچھ کرتے ہیں
۵ اور کہہ دے ایمان والیوں کو نیچی رکھیں
۶ اپنی آنکھیں اور تھامتی رہیں اپنی
۷ اور نہ دکھاویں اپنا سنگار
۸ مگر جو کھلی چیز ہے اس میں سے
۹ اور ڈالیں
۱۰ اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر
۱۱ اور نہ کھولیں اپنا سنگار
۱۲ مگر اپنے خاوند کے آگے
۱۳ یا اپنے باپ کے یا اپنے خاوند کے باپ کے
۱۴ یا اپنے بیٹے کے یا خاوند کے بیٹے کے
۱۵ یا اپنے بھائی کے یا اپنے
۱۶ بھتیجے کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی
۱۷ عورتوں کے یا
۱۸ اپنے ہاتھ کے مال کے

۲ لا یحله

ف ۱ وذا اعلم انه ابتدی ذکر زنا معلوم شود از اینجا که تعلق زنا بعیدان است و تولد اولاد از ایشان و ملاعنان را مراد از آنچه مروی است که آن حضرت صلی الله علیه وسلم فرمود یا محمد نزدیک فاطمه رضی الله عنها بهم مرسوده بودند و هر فاطمی رضی الله عنها بهم مرسوده بودند و هر فاطمی رضی الله عنها بهم مرسوده بودند و هر فاطمی

النور ٢٤ — قد افلح ١٨

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا
فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ

جلالین

بِنِسَائِهِنَّ الْكَافِرَاتِ فَلَا يَجُوزُ لِلْمُسْلِمَاتِ السَّفْرُ لَهُنَّ
وَشَمَلَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ الْعَبِيدَ (أَوِ التَّابِعِينَ) فِي
فُضُولِ الطَّعَامِ (غَيْرِ) بِالْجَرِّ صِفَةٌ وَالنَّصْبُ اسْتِثْنَاءٌ
أُولِي الْإِرْبَةِ أَصْحَابِ الْحَاجَةِ إِلَى النِّسَاءِ (مِنَ الرِّجَالِ
بِأَنْ لَمْ يَنْتَشِرْ ذَكَرُ كُلٍّ (أَوِ الطِّفْلِ) بِمَعْنَى الْأَطْفَالِ الَّذِينَ
لَمْ يَظْهَرُوا (لَمْ يَطَّلِعُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ لِلْجِمَاعِ فَيَجُوزُ
أَنْ يُبْدِينَ لَهُمْ مَا عَدَا مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ (وَلَا يَضْرِبْنَ
بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ) مِنْ خَلْخَالٍ
يُقْعَقِعُ (وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ) مِمَّا
وَقَعَ لَكُمْ مِنَ النَّظَرِ الْمَمْنُوعِ مِنْهُ وَمِنْ غَيْرِهِ (لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)
تَنْجُونَ مِنْ ذَلِكَ بِقَبُولِ التَّوْبَةِ مِنْهُ وَفِي الْآيَةِ تَغْلِيبُ
الذُّكُورِ عَلَى الْإِنَاثِ (وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى) مِنْكُمْ جَمْعُ أَيِّمٍ وَهِيَ
مَنْ لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ بِكْرًا كَانَتْ أَوْ ثَيِّبًا وَمَنْ لَيْسَ لَهُ
زَوْجٌ وَهَذَا فِي الْأَحْرَارِ وَالْحَرَائِرِ (وَالصَّالِحِينَ) أَيِ
الْمُؤْمِنِينَ (مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ وَعِبَادٍ مِنْ جُمُوعِ عَبْدٍ
إِنْ يَكُونُوا أَيِ الْأَحْرَارُ (فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ بِالتَّزَوُّجِ
مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ) لِخَلْقِهِ (عَلِيمٌ) بِهِمْ وَ
لْيَسْتَعْفِفِ
الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا أَيْ مَا يَنْكِحُونَ بِهِ مِنْ مَهْرٍ
وَنَفَقَةٍ عَنِ الزِّنَا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ) يُوَسِّعَ عَلَيْهِمْ
مِنْ فَضْلِهِ فَيَنْكِحُونَ (وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ) بِمَعْنَى

فتح الرحمن

یا طفلہا لی ۔

کہ صاحب شہوۃ نباشند از مردان

یا طفلانی کہ

ہنوز مطلع نشدہ اند بر شرمگاہ زنان

وہ زنند زنان را

بپای خویش تا دانستہ شود آنچہ پنہانند

و زینت خویش

و رجوع کنید بسوی خدا ہمہ یکجا ای

مسلمانان

بود کہ شما رستگار شوید وعدہ

و بنکاح دہید زنان بی شوہر را از قوم خویش

و بندگان را

از بندگان خویش و کنیزکان خویش

اگر درویش باشند تو انگر کند ایشان را

از فضل خود و خدا بسیار دہندہ

و دانا است و باید کہ بر ہیزگار شوند آنانکہ نمی یابند اسباب نکاح

تا آنکہ تو انگر کند ایشان را خدا

از فضل خویش و آنانکہ می طلبند مکاتبہ

موضح القرآن

یا کنیزوں کے

جو مرد کچھ غرض نہیں رکھتے

یا لڑکوں کے جنہوں نے

نہیں پہنچانے عورتوں کے عیب

اور رنڈوے ملک دیں

اپنے پانوں سے کہ جانا جاوے

جو چھپاتی ہیں اپنا سنگار

اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب ملکر

اے ایمان والو

شائد تم بھلائی پاؤ

اور بیاہ دو اپنوں کو اپنے اندر

اور جو نیک ہوں

تمہارے غلام اور لونڈیاں

اگر وے مفلس ہونگے اللہ انکو غنی

اپنے فضل سے اور اللہ سمائی والا

سب کچھ جانتا اور انکو بھی چاہئے

جنکو نہیں ملتا بیاہ . . .

جب تک مقدور دے انکو اللہ

اپنے فضل سے اور جو لوگ چاہیں

لکھا

مِّمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تُكْرِهُوا
فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ اللَّهُ
نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ

جلالین

الْكِتَابَةِ (مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم) مِنَ الْعَبِيدِ وَالْإِمَاءِ (فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ
خَيْرًا) أَيْ أَمَانَةً وَقُدْرَةً عَلَى الْكَسْبِ لِأَدَاءِ مَالِ الْكِتَابَةِ وَصِيغَتُهَا
مَثَلًا كَاتَبْتُكَ عَلَى أَلْفَيْنِ فِي شَهْرَيْنِ كُلَّ شَهْرٍ أَلْفٌ مَثَلًا فَإِذَا أَدَّيْتَهَا
فَأَنْتَ حُرٌّ فَيَقُولُ قَبِلْتُ ذَلِكَ (وَآتُوهُم) أَمْرُ لِلسَّادَةِ (مِّن مَّالِ اللَّهِ
الَّذِي آتَاكُمْ) مَا يَسْتَعِينُونَ بِهِ فِي أَدَاءِ مَا أَلْزَمُوهُ لَكُمْ وَفِي مَعْنَى الْإِيتَاءِ
حَطُّ شَيْءٍ مِمَّا أَلْزَمُوهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ) أَيْ إِمَائَكُمْ (عَلَى الْبِغَاءِ) أَيِ
الزِّنَا (إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا) تَعَفُّفًا عَنْهُ وَهَذِهِ الْإِرَادَةُ مَحَلُّ الْإِكْرَاهِ فَالْمَفْهُومُ
لِلشَّرْطِ (لِّتَبْتَغُوا) بِالْإِكْرَاهِ (عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) تُرِكَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أُبَيٍّ كَانَ يُكْرِهُ جَوَارِيَ لَهُ عَلَى الْكَسْبِ بِالزِّنَا (وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ
مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ) لَهُنَّ (رَّحِيمٌ) بِهِنَّ (وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ
آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَكَسْرِهَا فِي هَذِهِ السُّورَةِ بَيَّنَ فِيهَا مَا ذُكِرَ
أَوْ بَيَّنَهُ (وَمَثَلًا) أَيْ خَبَرًا عَجِيبًا وَهُوَ خَبَرُ عَائِشَةَ رَضِ (مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا
مِن قَبْلِكُمْ) أَيْ مِنْ جِنْسِ أَمْثَالِهِمْ أَيْ أَخْبَارِهِمُ الْعَجِيبَةِ كَخَبَرِ يُوسُفَ
وَمَرْيَمَ (وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ) فِي قَوْلِهِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ
فِي دِينِ اللَّهِ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ الخ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
قُلْتُمُ الخ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا الخ وَتَخْصِيصُهَا بِالْمُتَّقِينَ لِأَنَّهُمُ
الْمُنْتَفِعُونَ بِهَا (اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) أَيْ مُنَوِّرُهُمَا
بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ (مَثَلُ نُورِهِ) أَيْ صِفَتُهُ فِي قَلْبِ الْمُؤْمِنِ (كَمِشْكَوٰةٍ
فِيهَا مِصْبَاحٌ ط الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ط) هِيَ الْقِنْدِيلُ وَالْمِصْبَاحُ
السِّرَاجُ أَيِ الْفَتِيلَةُ الْمُوقَدَةُ وَالْمِشْكَوٰةُ الطَّاقَةُ غَيْرُ النَّافِذَةِ أَيِ

فتح الرحمن

از بندگانی کہ مالک آن شدہ است وسبب شما بر مکاتبت کنید آنہا را اگر امید شناسائی ایشان در ایشان کہ ایشان بندگان خدا اند ۱۲

و بدہید مکاتبان را از مال خدا

کہ بشما ارزانی داشتہ است

و جبر مکنید کنیزکان خود را بر زنا

اگر ایشان پرہیزگاری خواہند

تا بدست آرید متاع زندگانی دنیا

و ہر کہ جبر کند ایشان را پس ایشان را بخدا امید

آن کنیزکان را

بعد جبر کردن بر ایشان آمرزندہ مہربان است

و فرو فرستادیم بسوی شما

آیتہای روشن

و فرو فرستادیم داستانی از احوال آنانکہ گذشتند

پیش از شما

و پندی پرہیزگاران را

خدا نور آسمان و زمین است

داستان نور وی در قلب مسلمان مانند طاقی

کہ در آن چراغ است یعنی فتیلہ روشن است آن چراغ در شیشہ است یعنی در قندیل است

موضح القرآن

تمہارے ہاتھ کے مال میں سے تو ان کو لکھا دیدو اگر سمجھو ان میں کچھ نیکی

اور دو انکو اللہ کے مال سے

جو تمکو دیا ہے

اور زور نکرو اپنی چھوکریوں پر کمائی کے واسطے

اگر وے چاہیں قید سے رہنا

کہ کمایا چاہو اسباب دنیا کی زندگی کا

اور جو کوئی انکو زور کرے تو اللہ

اُنکی بے بسی سمجھے بخشنے والا ہے مہربان

اور بھیجے آتاریں تمہاری طرف

اپنی کھلی

اور ایک دستور اگلوں جو ہو چکے ہیں

تم سے اگلے

اور نصیحت ڈر والوں کو

اللہ روشنی ہے آسمانوں کی اور زمین کی

کہاوت اسکے روشنی کی جیسے ایک طاق

اس میں ایک چراغ۔ چراغ دھرا ایک شیشے میں

وقد مکاتبت کنیدا ہا را۔ امر است بجواز مکاتبت ۳۰ و شاید کہ آن بایستہ کہ خواجہ بندہ خود را گوید کہ ترا مکاتبت کردانیدم پس چون آن بندہ آن مقدار مال ادا کند آزاد شود ۱۲ حسینی و قولہ ان علمتم فیہم خیرا یعنی ان شایستگی۔ و صلاحیت دلہا بامانت اکتساب و قدرت بر ادای مال یا آنکہ بحرفتی کہ آن بکار خواہد کہ مکتسب باشد مگر ادنی مال کتابت باشد ۱۲ حسینی۔ و آتوہم من مال اللہ الذی آتاکم خطاب است با مولیان و امر بایتاء مکاتبان از اموال ایشان بر سبیل ندب و استحباب و قیل بوجوب و ہو قول عمر و ابن عباس رضی اللہ عنہم و بہ قال احمد و اسحاق و داؤد و اہل الظاہر و ہو احد قولی الشافعی و قیل ہو امر ارشاد و ندب الی حسن المعاملۃ معہ بالحط عن بدل الکتابۃ او بالاعانۃ فی بعض النجوم و ہو قول مالک و احد قولی الشافعی و ہو قول ابن عباس فی روایۃ و قتادۃ و الضحاک و ابن زید و ابی حنیفۃ و اصحابہ و الثوری و ابن عیینۃ و ابن المنذر و ہو الاظہر لان الاصل فی الامر الندب و لان الکتابۃ معاوضۃ و لیس فی المعاوضۃ اجبار و لان اللہ تعالی ندب الی الحط و الاعانۃ و لم یوجبہما فکذا ہذا و لان الکتابۃ عقد یتحمل الفسخ فلا یجب بالامر کالبیع و الاجارۃ و لان الامر بالکتابۃ لم یتوجہ الی السادۃ و انما توجہ الی الکل و لیس کل السادۃ یجب علیہ الکتابۃ و لان الامر بالکتابۃ مقید بالعلم بالخیر و لا یجب ذلک بالاتفاق و لان الامر بالایتاء لم یتوجہ الی السادۃ و انما توجہ الی الکل و لیس کل السادۃ یجب علیہ الایتاء و لان الامر بالایتاء مقید بالامر بالکتابۃ

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ
يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ ۝ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

جلالین

الْأَنْبُوبَةُ فِي الْقِنْدِيلِ (الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا) وَالنُّورُ فِيهَا (كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ) أَيْ مُضِيءٌ بِكَسْرِ الدَّالِ وَضَمِّهَا مِنَ الدَّرْءِ بِمَعْنَى الدَّفْعِ لِدَفْعِهِ الظَّلَامَ وَبِضَمِّهَا وَتَشْدِيدِ الْيَاءِ مَنْسُوبٌ إِلَى الدُّرِّ اللُّؤْلُؤِ (تُوقَدُ) الْمِصْبَاحُ بِالْمَاضِي وَفِي قِرَاءَةٍ بِمُضَارِعٍ أُوقِدَ مُبْنِيًّا لِلْمَفْعُولِ بِالْمَحَلَّيْنِ وَفِي أُخْرَى بِالْفَوْقَانِيَّةِ أَيِ الزُّجَاجَةُ (مِنْ) زَيْتِ (شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ) بَلْ بِذَيْنِكَ فَلَا يُمَكَّنُ مِنْهَا حَرٌّ وَلَا بَرْدٌ مُصِرَّيْنِ (يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ) لِصَفَائِهِ (نُورٌ) بِهِ (عَلَى نُورٍ) بِالنَّارِ وَنُورُ اللَّهِ أَيْ هُدَاهُ لِلْمُؤْمِنِينَ نُورٌ عَلَى نُورِ الْإِيمَانِ (يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ) أَيْ دِينِ الْإِسْلَامِ (مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ) يُبَيِّنُ (اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ) تَقْرِيبًا لِأَفْهَامِهِمْ لِيَعْتَبِرُوا وَآمَنُوا (وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ) مِنْهُ ضَرْبُ الْأَمْثَالِ (فِي بُيُوتٍ) يَتَعَلَّقُ بِيُسَبِّحُ الْآتِي (أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ) تُعَظَّمَ (وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ) بِالتَّوْحِيدِ (يُسَبِّحُ) بِفَتْحِ الْمُوَحَّدَةِ وَكَسْرِهَا أَيْ يُصَلِّي (لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ) مَصْدَرٌ بِمَعْنَى الْغَدَوَاتِ أَيِ الْبُكَرِ (وَالْآصَالِ) الْعَشَايَا مِنْ بَعْدِ الزَّوَالِ (رِجَالٌ) فَاعِلُ يُسَبِّحُ بِكَسْرِ الْبَاءِ وَعَلَى فَتْحِهَا نَائِبُ الْفَاعِلِ لَهُ وَرِجَالٌ فَاعِلُ فِعْلٍ مُقَدَّرٍ يُنَاسِبُ سُؤَالَ مُقَدَّرٍ كَأَنَّهُ قِيلَ مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ (لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ) أَيْ شِرَاءٌ (وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ) حَذَفَ هَاءَ إِقَامِ

فتح الرحمن

۱ آن شیشه گویا

۲ ستاره درخشنده است

۳ افروخته می شود

۴ از

روغن درختی بابرکت که عبارت از درخت زیتون است نسبت بمشرق رویدنده و نه بجانب مغرب رویدنده

۵ نزدیک است که روغن وی روشنی بدهد

۶ رسیده باشد آتش روشنی بر روشنی

۷ راه مینماید خدا

۸ بفرمان خود هر کرا خواهد و بیان میکند باو خدا

۹ دستنها برای مردمان و خدا

۱۰ بهر چیز داناست

۱۱ دستوری داده است خدا که بلند کرده شود

۱۲ آنرا و یاد کرده شود در آنجا نام او

۱۳ یاکی یاد میکنند خدا را آنجا

۱۴ صبح و شام

۱۵ مردانیکه

۱۶ باز نمیدارد ایشانرا سوداگری

۱۷ و نه خرید و فروخت از یاد کردن خدا و بپا داشتن نماز

موضح القرآن

۱ مثل

۲ ایک ستارا سا چمکتا

۳ تیل جلتا ہے آسمان

۴ ایک برکت کے درخت سے وہ زیتون ہے نہ پورب کنارے کا نہ پچھم کنارے کا

۵ گو نہ چھوئی ہو اس کو آگ

۶ آسمان آگ روشنی پر روشنی

۷ اللہ راہ دیتا ہے

۸ اپنی روشنی کی جسکو چاہے اور

۹ کہتا ہے لوگوں کو اور

۱۰ سب چیز جانتا ہے

۱۱ اللہ نے حکم دیا ہے کہ بلند رہے گا اور وہاں اسکے نام پر

۱۲ یاد کرنے ہیں وہاں

۱۳ صبح اور شام

۱۴ وہ

۱۵ کہ یہ لوگ غافل ہوتے سودا بیچنے میں

۱۶ اللہ کی یاد سے اور نماز قائم رکھنے سے

علامہ العلام فخر الدین رازی قدس سرہ در تفسیر کبیر خود فرموده که مراد از نور در مسجد مؤمن را شکوة دل او را و در سینه نفس او را و ایمان را مرجاج و قرآن را و در حدیث ابو قتیله را کوکبی مسجد و کاف للاصلاح ... و در مسجد مؤمن را شکوة دل او را و در سینه نفس او را و ایمان را مرجاج و قرآن را و در حدیث ابو قتیله را کوکبی ... و در عالم را مصنوع کرده بجهان اقرار ...

وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ
مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ
مَاءً حَتّٰى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهُ فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ أَوْ كَظُلُمَاتٍ
فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشٰهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ

قد افلح ۱۸ — نور ۲۵

جلالین

تَخَافُ (وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ) تَضْطَرِبُ (فِيهِ الْقُلُوبُ وَ
الْأَبْصَارُ ۝) مِنَ الْخَوْفِ الْقُلُوبُ بَيْنَ التَّرَاقِي
وَالْهَلَاكِ وَالْأَبْصَارُ بَيْنَ نَاحِيَتَيِ الْيَمِينِ وَالشِّمَالِ هُوَ يَوْمُ
الْقِيَامَةِ (لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا) أَيْ ثَوَابَهُ وَأَحْسَنُ
بِمَعْنَى حَسَنٍ (وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝) يُقَالُ فُلَانٌ يُنْفِقُ بِغَيْرِ حِسَابٍ أَيْ يُوَسِّعُ
كَأَنَّهُ لَا يَحْسُبُ مَا أَنْفَقَهُ (وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بِقِيعَةٍ) جَمْعُ قَاعٍ أَيْ فَلَاةٍ وَهُوَ شُعَاعٌ يُرَى فِيهَا نِصْفَ
النَّهَارِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ يُشْبِهُ الْمَاءَ الْجَارِيَ (يَحْسَبُهُ يَظُنُّهُ
الظَّمْآنُ) أَيِ الْعَطْشَانُ مَاءً ۗ حَتّٰى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْئًا) مِمَّا حَسِبَهُ كَذٰلِكَ الْكَافِرُ يَحْسَبُ أَنَّ عَمَلَهُ كَصَدَقَةٍ
نَفَقَهُ حَتّٰى إِذَا مَاتَ وَقَدِمَ عَلٰى رَبِّهِ لَمْ يَجِدْ عَمَلَهُ أَيْ
لَمْ يَنْفَعْهُ (وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهُ) عِنْدَ عَمَلِهِ (فَوَفّٰهُ
حِسَابَهُ) أَيْ أَنَّهُ جَازَاهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا (وَاللّٰهُ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ۝) أَيِ الْمُجَازَاةِ (أَوْ) الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ
السَّيِّئَةُ (ظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ) عَمِيقٍ (يَغْشٰهُ مَوْجٌ مِنْ
فَوْقِهِ) أَيِ الْمَوْجُ (مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ) أَيِ الْمَوْجُ
الثَّانِي (سَحَابٌ ۗ) أَيْ غَيْمٌ هٰذِهِ (ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ
بَعْضٍ) ظُلْمَةُ الْبَحْرِ وَظُلْمَةُ الْمَوْجِ الْأَوَّلِ وَظُلْمَةُ الْمَوْجِ الثَّانِي

فتح الرحمن

وادادن زکوۃ می ترسند ازان روز
که مضطرب شوند دران دلها و
دیدها

پاداش دهد ایشان را خدا بعوض بهترین
آنچه کردند

وزیاده دهد ایشان را خدا از فضل خویش
وخدا روزی می دهد هر که را خواهد بے شمار

بغیر شمار یعنے بسیار

و آنانکه کافر شدند اعمال ایشان مانند
سرابی است

بهمدانهای هموار

می پندارد دیده او

تشنه آبی تا و نیکه بیابد نزدیک آن

یافت خدا را نزدیک آن پس تمام داد

حساب وی را و خدا زود کننده

حساب است یا

مانند تاریکیها است در دریای عمیق می پوشد

از بالای آن موجی دیگر از بالای آن

ابر بود تاریکیها است بعض آن بالای

بعض دیگر

موضح القرآن

اور زکوۃ دینے سے قدر رکھتے ہیں

جسمیں الٹے جاویںگے دل اور
آنکھیں

کہ بدلا دے انکو اللہ اُنکے بہتر سے بہتر کام کا

اور بڑھتی دے اُنکو اپنے فضل سے
اور اللہ روزی دیتا ہے جسکو چاہے
بے شمار

اور جو لوگ منکر ہیں اُن کے کام جیسے

جنگل میں

پیاسا جانے اسکو

یہاں تک کہ جب پہنچا اسپر
اسکو کچھ نہ پایا۔

اور اللہ کو پایا اپنے پاس پر اسکو
پورا پہنچا دیا
اسکا لکھا اور اللہ جلد لینے والا ہے

حساب ہے یا

جیسے اندھیرا

جو ہی آپنی ہاتھ اسکو نہ دیکھے

اسپر ایک لہر اسکے اوپر

مدلی اندھیرے

ابر

قد افلح ۱۸ عشر — نور ۲۵

إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاءُ ۭ يَكَادُ
سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

جلالین

وَظُلْمَةُ السَّحَابِ (إِذَا أَخْرَجَ) النَّاظِرُ (يَدَهٗ) فِيْ هٰذِهِ
الظُّلُمَاتِ (لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا) أَيْ لَمْ يَقْرُبْ مِنْ رُؤْيَتِهَا (وَمَنْ
لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ) أَيْ مَنْ لَّمْ يَهْدِهِ
اللّٰهُ لَمْ يَهْتَدِ (أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ) وَمِنَ التَّسْبِيْحِ صَلٰوةُ (وَالطَّيْرُ) جَمْعُ طَائِرٍ بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ (صَافَّاتٍ ۭ) حَالٌ بَاسِطَاتٍ أَجْنِحَتَهُنَّ (كُلٌّ قَدْ عَلِمَ
اللّٰهُ (صَلٰوتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝) فِيْهِ
تَغْلِيْبُ الْعَاقِلِ (وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ) خَزَائِنُ
الْمَطَرِ وَالرِّزْقِ وَالنَّبَاتِ (وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝) الْمَرْجِعُ
(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا) يَسُوْقُهٗ بِرِفْقٍ (ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ
بِضَمِّ بَعْضِهٖ إِلٰى بَعْضٍ فَيَجْعَلُ الْقِطَعَ الْمُتَفَرِّقَةَ قِطْعَةً وَاحِدَةً
(ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا) بَعْضُهٗ فَوْقَ بَعْضٍ (فَتَرَى الْوَدْقَ) الْمَطَرَ
(يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ) مَخَارِجِهِ (وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ)
زَائِدَةٌ (جِبَالٍ فِيْهَا) فِي السَّمَاءِ بَدَلٌ بِإِعَادَةِ الْجَارِّ (مِنْ بَرَدٍ)
أَيْ بَعْضِهٖ (فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَيَصْرِفُهٗ عَمَّنْ يَّشَاءُ ۭ)
(يَكَادُ) يَقْرُبُ (سَنَا بَرْقِهٖ) لَمَعَانُهُ (يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝)
النَّاظِرَةِ لَهٗ أَيْ يَخْطَفُهَا (يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ) أَيْ
يَأْتِيْ بِكُلٍّ مِنْهُمَا بَدَلَ الْآخَرِ (إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) التَّقْلِيْبِ
(لَعِبْرَةً) دَلَالَةً (لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝) لِأَصْحَابِ الْبَصَائِرِ عَلٰى قُدْرَةِ اللّٰهِ

فتح الرحمن

چوں او بیرون آرد دست خود را نزدیک نیست کہ ببیندش و ہر کرا خدا ندادہ از روشنی پس نیست او را ہیچ روشنی یا ظلمتہا کہ ابہا کی یا پیکندش بر سر او یا بحر عمیق کہ ابہا باو زمین است و آسمان و زمین ہا ہر یکی را دانستہ است خدا بآنچہ میکنند و خدا راست بادشاہی آسمانہا و زمین و بسوی خدا است بازگشت اندیدی کہ خدا رانی کند ابر را باز جمع می نماید میان آن قطعات متفرقہ بازی میسازدش نور برق او پس می بیند قطرہ را کہ بیرون می آید از میان آن و فرو می آرد از جانب بالا از کوہہا کہ آنجا است ژالہ را پس می رساند بہر کہ خواہد و باز می دارد بیند بہر کہ خواہد نزدیک است عدہ چشندگی برق او ربودہ است دو رکند چشمہا را میگرداند خدا شب و روز را ہر آینہ در ین مذکور ہست خدا او ندان چشم را

موضح القرآن

جب نکالے اپنا ہاتھ
نکلتا ہین کہ اسکو سوجھے اور جسکو اللہ نے نہیں روشنی اسکو کہیں نہیں روشنی
تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی پاکی کرتے ہین جو کوئی ہین آسمان و زمین ہیں اور اللہ کی پاکی بولتے جانور پر پھیلے ہر ایک نے جان رکھی ہے اپنی طرح کی بندگی اور پاکی اور اللہ کو معلوم ہے جو کرتے ہین اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمان و زمین ہیں اور اللہ ہی تک پھرنا ہے
تو نے نہ دیکھا کہ اللہ ہانک لاتا ہے بادل پھر انکو ملاتا ہے پھر انکو رکھتا ہے تہ بتہ پھر تو دیکھے مینہ نکلتا ہے اسکے بیچ سے اور اتارتا ہے آسمان سے اُسمیں جو پہاڑ ہین اولون کے پھر وہ ڈالتا ہے جسپر چاہے اور بچا دیتا ہے جسے چاہے
اچکی اسکی بجلی کی کوندنیجاوے آنکھ اللہ بدلاتا ہے رات اور دن
دھیان کی جگہ ہے آنکھ والون کو

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَيَقُوْلُوْنَ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

جلالین

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ (مِّنْ مَّآءٍ) اَیْ حَیَوَانٍ (مِّنْ مَّآءٍ) اَیْ نُطْفَةٍ
(فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ) کَالْحَیَّاتِ وَالْهَوَامِّ (وَمِنْهُمْ
مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ) کَالْاِنْسَانِ وَالطَّیْرِ (وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ
عَلٰٓی اَرْبَعٍ ط) کَالْبَهَائِمِ وَالْاَنْعَامِ (یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ط اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ط)
اَیْ بَیِّنَاتٍ هِیَ الْقُرْاٰنُ (وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ
طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ) اَیْ دِیْنِ الْاِسْلَامِ (وَیَقُوْلُوْنَ) اَیِ
الْمُنَافِقُوْنَ (اٰمَنَّا) صَدَّقْنَا (بِاللّٰهِ) بِتَوْحِیْدِهٖ (وَبِالرَّسُوْلِ
مُحَمَّدٍ (وَاَطَعْنَا) کُمَا فِیْمَا حَکَمَا بِهٖ (ثُمَّ یَتَوَلّٰی) یُعْرِضُ
(فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ط) عَنْهُ (وَمَآ اُولٰٓئِكَ
الْمُعْرِضُوْنَ (بِالْمُؤْمِنِیْنَ) الْمَعْهُوْدِیْنَ الْمُوَافِقِ قُلُوْبُهُمْ
لِاَلْسِنَتِهِمْ (اِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ) اَیْ اِلَی الرَّسُوْلِ وَ
ذُکِرَ اللّٰهُ لِتَعْظِیْمِ (لِیَحْکُمَ بَیْنَهُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ
عَنِ الْمَجِیْٓءِ اِلَیْهِ (وَاِنْ یَّکُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْٓا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ ط)
مُسْرِعِیْنَ طَائِعِیْنَ (اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) کُفْرٌ (اَمِ ارْتَابُوْٓا)
اَیْ شَکُّوْا فِیْ نُبُوَّتِهٖ (اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ
عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ط) فِی الْحُکْمِ اَیْ یَظْلِمُوْنَ فِیْهِ لَا (بَلْ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ) بِالْاِعْرَاضِ عَنْهُ (اِنَّمَا کَانَ
قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَهُمْ

فتح الرحمن

وخدا آفرید ہر جانور را از آب
پس از بعضہا است آنکہ میرود بر شکم خود و
از بعضہا است
آنکہ میرود بر دو پا و از بعضہا است آنکہ میرود
مثل آدمی و پرندہ
بر چہار پای می آفریند خدا ہر چہ میخواہد بدرستیکہ
خدا ہر چیز تواناست بدرستیکہ فرو فرستادیم
آیات روشن را
و خدا دلالت میکند ہر کرا خواہد بسوی
راہ راست و میگویند منافقان
ایمان آوردیم بخدا و بر رسول
بزبانہای خویش و
ایمان در دلہا نیاوردہ
و فرمان برداری نمودیم باز روی میگرداند
گروہی از ایشان بعد ازین و نیستند ایشان
مومنان یعنی گروہ مخصوص یعنی صحابہ
و چون خوانندہ شوند بسوی خدا و رسول او
تا حکم فرماید میان ایشان ناگہان جماعتی
از ایشان روی گردانند
و اگر باشد ایشان را حق بیایند بسوی او گردن
نہادہ
آیا در دلہای ایشان بیماریست یا در شک افتادند
یا می ترسند از انکہ ستم کند بر ایشان خدا
و رسول او بلکہ
ایشانند ستمگاران بر خویشتن
کہ بیاشد قول مسلمانان چون خوانندہ میشود
ایشان را بسوی خدا و رسول او تا حکم کند میان ایشان

موضح القرآن

اور اللہ نے بنایا ہر پھرنیوالا ایک پانی سے
پھر کوئی ہے کہ چلتا ہے اپنے پیٹ پر اور
کوئی ہے
کہ چلتا ہے دو پاؤں پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے
چار پر بناتا ہے اللہ جو چاہتا ہے بیشک
اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ہم نے اتارے
آیتیں کھول بتانے والی
اور اللہ چلاوے جس کو چاہے
سیدھی راہ پر اور لوگ کہتے ہیں
ہم نے مانا اللہ کو اور رسول کو
اور حکم مانے پھر جاتا ہے
ایک فرقہ انمیں سے اس پیچھے اور وے لوگ نہیں
ماننے والے
اور جب انکو بلائے اللہ اور رسول کی طرف
کہ انمیں فیصلہ چکاوے تبھی ایک فرقے کے
لوگ انمیں منہ موڑتے ہیں
اور اگر انکو کچھ پہنچتا ہو تو چلے آویں اسکی
طرف قبول کر کر
کیا انکے دلوں میں روگ ہیں یا شک میں پڑے ہیں
یا ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کریگا اللہ
اور اسکا رسول کوئی نہیں
وے لوگ بے انصاف ہیں فقط
ایمان والوں کی بات یہ تو تبھی جب بلائے
انکو اللہ اور رسول کی طرف فیصلہ کرنیکو انمیں

فاء داخلہ ہیں ہوکر یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ
رسول کی طرف جو فیصلہ کرنے کیلئے بلائے جانے
ہیں جھوٹے ہیں کہ جانتے ہیں کہ ہم
ہیں ہیں

قد افلح المؤمنون ١٨ ثلثه

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ لَا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا

جلالین

القول اللائق بهم (أن يقولوا سمعنا وأطعنا) بالإجابة (وأولئك) حينئذ (هم المفلحون) الناجون (ومن يطع الله ورسوله ويخش الله) لخافة (ويتقه) بسكون الهاء وكسرها بأن يطيعه (فأولئك هم الفائزون) بالجنة (وأقسموا بالله جهد أيمانهم) غايتها (لئن أمرتهم) بالخروج (ليخرجن قل) لهم (لا تقسموا طاعة معروفة) لي خير (من فيكم الذي لا تصدقون فيه (إن الله خبير بما تعملون من طاعتكم بالقول ومخالفتكم بالفعل (قل أطيعوا الله وأطيعوا الرسول فإن تولوا) عن طاعته بحذف إحدى التاءين خطاب لهم (فإنما عليه ما حمل) من التبليغ (وعليكم ما حملتم) من طاعته (وإن تطيعوه تهتدوا وما على الرسول إلا البلاغ المبين) أي التبليغ البين (وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم في الأرض بدلا عن الكفار (كما استخلف) بالبناء للفاعل وللمفعول الذين من قبلهم ص) من بني إسرائيل بدلا عن الجبابرة (وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضى لهم) وهو الإسلام بأن يظهره على جميع الأديان ويوسع لهم في البلاد فتملكوها (وليبدلنهم) بالتخفيف والتشديد (من بعد خوفهم من الكفار (أمنا) وقد أنجز الله وعده لهم بما ذكره

فتح الرحمن

انگه گویند شنیدیم و فرمان برداری کردیم

و اینجماعة ایشانند برستگاران در گرویدن

بردارى كنند ج

خدا و رسول او را و بترسد از خدا و خدمت کند

از عذاب او

پس اینجماعه ایشانند مراد در سندگان

و قسم خورند بخدا بکوشیدن تمام قسمهای خود که

اگر بفرمائی ایشانرا بیرون روند

البته بیرون روند از وطن بگو قسم مخورید فرمان

برداری پسندیده مطلوب است در دروغ ایشان

هر آینه خدا خبردار است بانچه میکنید سوگندیکه دروغ

بگو فرمان بردار شوید و اطاعت کنید

فرمان برداری پیغامبر کنید پس اگر روی

بگردانید از اطاعت او ای

جز این نیست که بر پیغامبر است انچه برو لازم

کرده شده و بر شما است

انچه بر شما لازم کرده شده و اگر فرمان برداری او

کنید راه یابند و نیست بر پیغامبر

مگر پیغام رسانیدن آشکارا وعده داده است خدا

انانرا که ایمان آوردند از شما و عملهای شایسته

کرده اند البته خلیفه سازد ایشانرا در زمین

چنانچه خلیفه ساخته بود

گمراه از عرب و عجم

انانرا که پیش از ایشان بودند ص

و البته محکم کند برای ایشان دین ایشانرا

که پسندیده است برای ایشان

و البته مبدل کند در باره ایشان بعد از ترس

از کفار

ایمنی را

موضح القرآن

کہ کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا

اور وے لوگ انہی کا بھلا چاہتے اور جو کوئی حکم پر چلے

اللہ کے اور اسکے رسول کے اور ڈرتا رہے اللہ

سے اور بچ کر چلے اس سے

سو وہی لوگ ہیں مراد کو پہنچے

اور قسمیں کھاتے ہیں اپنی تاکید کی قسمیں کہ

اگر تو حکم کرے تو

سب کچھ چھوڑ نکلیں تو کہہ قسمیں نہ کھاؤ حکم

بردباری چاہئے جو دستور ہے

اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو

تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور

حکم مانو رسول کا پھر اگر تم نہ پھیرو گے تو

اسکا ذمہ ہے جو بوجھ اسپر رکھا اور تمہارا ذمہ

جو بوجھ تم پر رکھا اور اگر اسکا کہا مانو تو

راہ پاؤ اور پیغام والے کا ذمہ نہیں

مگر پہنچا دینا کھول کر وعدہ دیا اللہ نے

جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور کئے ہیں

نیک کام البتہ پیچھے حاکم کریگا انکو ملک میں

جیسا حاکم کیا تھا

ان سے اگلوں کو

اور جما دیگا انکو دین انکا جو پسند کر گیا

انکے واسطے

اور دیگا انکو انکے ڈر کے بدلے میں

امن

قولہ ومن یطع اللہ درکشاف آوردہ کہ یکی از ملوک اقلیم آبی کہ ذکر اعلی بدان کافی بابات دیگر سود علمای زمان بدین آیت استدلال کردند یعنی قولہ تعالی قولوا سمعنا واطعنا مراد ازین آیت صحابہ اند رضی اللہ عنہم کہ چون شنیدند کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر جا کہ باشی تو بشیم با ہمراہ تو واللہ اگر بیرون روی بیرون روم ہمراہ تو واگر حکم فرمائی قاتلت کنیم ہمراہ تو واگر حکم فرمائی ما را بکجا جہاد کنیم ۱۲ جل وعب قولہ البتہ خلیفہ سازد در دین آیت دلیل است بر درستی خلافت خلفای ایشان رضی اللہ عنہم ودلیل است بر صحت نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ دین وقت کہ این آیت آمد ہمہ در خوف بودند تا بر ایشان عارض میگردید تا این آیت در حالیکہ ما در خوف شدید ہو دیم بسبب قوی شدن بادل واقع فی البستان یافت ۔ تحریر سنہ ۱۲ از اباجی

قد افلح ع ١٢ النور

يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا
الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ
ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَكُمْ ۚ

جلالین	شاہ رفیع الدین	موضح القرآن
وَاثْنٰى عَلَيْهِمْ بِقَوْلِهِ (يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا هُوَ مُسْتَأْنَفٌ فِي حُكْمِ التَّعْلِيلِ (وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْإِنْعَامِ مِنْهُمْ بِهِ (فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝) وَأَوَّلُ مَنْ كَفَرَ بِهِ قَتَلَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَارُوا يَقْتُلُونَ بَعْدَ أَنْ كَانُوا إِخْوَانًا (وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝) أَيْ رَجَاءَ الرَّحْمَةِ (لَا تَحْسَبَنَّ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ وَالْفَاعِلُ الرَّسُولُ (الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ) لَنَا (فِي الْأَرْضِ) بِأَنْ يَفُوتُونَا (وَمَأْوٰىهُمُ) مَرْجِعُهُمْ (النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝) الْمَرْجِعُ هِيَ (يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) مِنَ الْعَبِيدِ وَالْإِمَاءِ (وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ) مِنَ الْأَحْرَارِ وَعَرَفُوا أَمْرَ النِّسَاءِ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ؕ) فِي ثَلَاثَةِ أَوْقَاتٍ (مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ) أَيْ وَقْتَ الظُّهْرِ (وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَكُمْ ؕ) بِالرَّفْعِ خَبَرُ مُبْتَدَإٍ مُقَدَّرٍ بَعْدَهُ مُضَافٌ وَقَامَ الْمُضَافُ إِلَيْهِ مَقَامَهُ أَيْ هِيَ أَوْقَاتُ وَبِالنَّصْبِ بِتَقْدِيرِ أَوْقَاتٍ مَنْصُوبًا بَدَلًا مِنْ مَحَلِّ مَا قَبْلَهُ قَامَ الْمُضَافُ إِلَيْهِ مَقَامَهُ وَهِيَ لِانْقِطَاعِ الثِّيَابِ فِيهَا تَبْدُو فِيهَا الْعَوْرَاتُ	ف۱ برستش کنند مرا و شریک نگیرند باو چیزی را ف۲ و هر که ناسپاسی کند بعد ازین ف۳ پس ایشانند فاسقان عص ای بعد از راست شدن ف۴ برپا دارید نماز را و بدهید زکوٰة را ف۵ و فرمانبرداری کنید پیغامبر را بود که برشما رحم کرده شود ف۶ گمان مبر ف۷ کافران را عاجز کننده در زمین ف۸ و جای ایشان آتش است و آن بد بازگشت ست ای مسلمانان باید که دستوری طلبند از شما ف۹ مانند مالک الیشان شده است شما را ف۱۰ و مانند نرسیده اند بحد احتلام از شما ف۱۱ سه نوبت ف۱۲ پیش از نماز فجر و وقتیکه فرو می نهید جامهای خود را ف۱۳ از نیم روز و پس از نماز ف۱۴ عشا این سه ساعت خلوت ست برای شما	١ بیری سدگی کرینگے ستر یک مکرینگے میرا کسیکو ٢ اور جو کوئی ناشکری کرے اس پیچھے ٣ سو وہی لوگ ہین بےحکم ف٢ ٤ کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکواة ٥ اور حکم مین چلو رسول کے شاید تم پر رحم ہو ٦ نہ خیال کر ٧ کرے جو منکر ہین ٹھکا دینگے بھاگ کر ملک مین ٨ اور انکا ٹھکانا آگ ہے اور بری جگہ ہے ٩ پھر جانکی ہے ایمان والو پروانگی مانگ کر آوین تم سے ١٠ جو تمھارے ہاتھ کے مال ہین ١١ اور جو نہین پہنچے تم مین عقل کی حد کو ١٢ تین بار ١٣ فجر کی نماز سے پہلے اور اتار رکھتے ہو اپنے کپڑے ١٤ دوپہر مین اور عشا کی نماز سے پیچھے ١٥ یہ تین وقت کھلنے کے ہین تمھارے

فعلی رحمۃ اللہ اورده ف۱ ذوالنورین رضی اللہ عنہ اول جمعی بود ندکہ قرآن این بخت و زریدند تفسیری ع قولہ یا ایہا الذین در سبب نزول اورده حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم غلامی انصاری مدبر مدبح بن عمرو نام داشت بوقت نیم روز بطلب فاروق رضی اللہ عنہ خفتہ بود ند و جامہا از بعضے اعضای او دور شدہ وقتی آنست کہ بیدار بود و باذوجہ خود ملابست نمود از آنجا غلام گراہتی تمام بدل مولی او یافت و بزبان مبارکش جاری شد کہ چہ بودی کہ مثل شما نہی فرمودی کہ آباد ایشاں و خدام و حشم ما در مثل این ساعتہا ی دستوری در خانہ ما در نیایند تا بر سہ اوقات مطلع نشوند بعد از انکہ بخدمت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آمد این آیت نازل شدہ بود کہ یا ایہا الذین الآیۃ تفسیر حسینی و ب

تمام فیہم النور

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ
بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ

ع

جلالین		
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ (اَیِ الْمَمَالِیْكِ وَالصِّبْيَانِ (جُنَاحٌ) فِي الدُّخُوْلِ عَلَيْكُمْ بِغَيْرِ اسْتِيْذَانٍ (بَعْدَهُنَّ ۚ) اَیْ بَعْدَ الْاَوْقَاتِ الثَّلَاثَةِ (هُمْ (طَوَّافُوْنَ عَلَيْكُمْ) لِلْخِدْمَةِ (بَعْضُكُمْ طَائِفٌ (عَلٰى بَعْضٍ) وَالْجُمْلَةُ مُؤَكِّدَةٌ لِمَا قَبْلَهَا (كَذٰلِكَ كَمَا بَيَّنَ مَا ذُكِرَ (يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۗ اَیِ الْاَحْكَامَ (وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ) بِاُمُوْرِ خَلْقِهٖ (حَكِيْمٌ) فِيْمَا دَبَّرَهُ لَكُمْ وَاٰيَةُ الْاِسْتِيْذَانِ قِيْلَ مَنْسُوْخَةٌ وَقِيْلَ لَا وَلٰكِنْ تَهَاوَنَ النَّاسُ فِيْ تَرْكِ الْاِسْتِيْذَانِ (وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ) اَیُّهَا الْاَحْرَارُ (الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا) فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ (كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ) اَیِ الْاَحْرَارُ الْكِبَارُ (كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ) اَلْعَجَائِزُ (قَعَدْنَ عَنِ الْحَيْضِ وَالْوَلَدِ لِكِبَرِهِنَّ (اللَّاتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا لِذٰلِكَ (فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ مِنَ الْجَلَابِيْبِ وَالرِّدَاءِ وَالْقِنَاعِ فَوْقَ الْخِمَارِ (غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ مُظْهِرَاتٍ (بِزِيْنَةٍ ۚ) خُفْيَةً كَقِلَادَةٍ وَسِوَارٍ وَخَلْخَالٍ (وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ) بِاَنْ لَّا يَضَعْنَهَا (خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ) لِقَوْلِكُمْ (عَلِيْمٌ) بِمَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ (لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ) فِيْ مُؤَاكَلَةِ مُقَابِلِيْهِمْ (وَّلَا) حَرَجٌ (عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	نیست بر شما و نہ برائے آن بسیج بزہ بعد ازین ہا در شما بعض از شما برائی خدمت بر بعض دیگر بعضے مالک بر دوائی حسینی بیان میکند خدا برائی شما آیات را و خدا دانندہ با حکمت ست عصمہ اللہ وچون برسند طفلان از شما بحد احتلام باید کہ دستوری طلبند چنانکہ دستوری میطلبیدند آنانکہ پیش از ایشان بودند تحقیق بیان میکند خدا برائی شما آیات خود را و خدا دانا باحکمت ست و کلان سال از زنان آنانکہ توقع نکاح ندارند نیست بر ایشان بزہ در آنکہ فرو نہند جامہای خود را بحضور مردان نا محرم چون چادر کہ بر سر از بالای دوش افگنند و آرایش را دگر پرہیزگاری کنند بہتر باشد ایشان را و خدا شنوا و داناست نیست بر نابینا گناہی و نہ بر لنگ گناہی و نیست بر بیمار گناہی و نہ بر ذات شما گناہی	کچھ گناہ نہیں تم پر نہ ان پر آن کے پیچھے پھرا کرتے ہو ایک دوسرے پاس یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے باتیں اور اللہ سب جاننا ہے حکمت والا ف اور جب پہنچیں لڑکے تم میں کے عقل کی حد کو تو ویسی پروانگی لیں جیسی ان سے اگلے یوں کھول سناتا ہے اللہ تمکو اپنی باتیں اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف اور جو بیٹھ رہیں تمہاری عمر تو نہیں جنکو توقع نہیں بیاہ کی انپر گناہ نہیں کہ اتار رکھیں اپنے کپڑے بےپہنے نہیں کہ دکھاتی پھریں اپنا سنگار اور اس سے بھی بچیں تو بہتر ہے انکو اور اللہ سب سنتا ہے جانتا ف۳ نہیں اندھے پر کچھ تکلیف اور نہ لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف ف۴ اور نہیں تکلیف تم لوگوں پر

فوا در آیندگان بندگان در آیند گمان ماند بر شما برای عمدست پس ہموار نتوانند کہ دستوری طلبند در ہیچ وقت از شما بر بعضے یعنے تالیف بر دوائی حسینی قولہ با حکمت ست نزد بعضے علمای حکم این آیت منسوخ ست و بقول جمہور محکم این چہ میرا برسید ند کہ بعضے در دم در نسخ این آیت سخن میگویند جواب داد کہ بخدای کہ منسوخ نیست اما مردم دین ہا دون می ورزند در ترک کسیندان یعنی فوج دبہ قولہ واذا بلغ الاطفال مردی ہا از سعید بن مسیب گفت اذن طلبد مرد برای ہر گرد آمدن بر او در حدود زبر اگر این آیت نازل نشدہ دیدی بعد از ۱۲ بہ مردیست از انس رضی اللہ عنہ گفت زدہ دم مرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در صبح شبیکہ خدمت شده بودم پس خبر دادم مرا محبت را صلی اللہ علیہ وسلم کہ من محتلم شدہ ام بحضرت ایشان گفت صلی اللہ علیہ وسلم گرد اہل خود بر زمان [illegible]

قد افلح المؤ ۱۸ ع

أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ) أَيْ بُيُوتِ أَوْلَادِكُمْ (أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ) أَيْ خَزَنْتُمُوهُ لِغَيْرِكُمْ (أَوْ صَدِيقِكُمْ) وَهُوَ مَنْ صَدَقَكَ فِي مَوَدَّتِهِ الْمَعْنَى يَجُوزُ لَكَ أَكْلٌ مِنْ بُيُوتِ مَنْ ذُكِرَ وَإِنْ لَمْ يَحْضُرُوا إِذَا عُلِمَ رِضَاهُمْ بِهِ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا) مُجْتَمِعِينَ (أَوْ أَشْتَاتًا) مُفْتَرِقِينَ جَمْعُ شَتٍّ نَزَلَ فِيمَنْ تَحَرَّجَ أَنْ يَأْكُلَ وَحْدَهُ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ مَنْ يُؤَاكِلُهُ يَتْرُكُ الْأَكْلَ (فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا) لَكُمْ أَوْ لَا أَهْلَ فِيهَا (فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ) أَيْ قُولُوا السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَرُدُّ عَلَيْكُمْ وَإِنْ كَانَ بِهَا أَهْلٌ فَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ (تَحِيَّةً) مَصْدَرُ حَيَّا (مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً) مُثَابٌ عَلَيْهَا (كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ) أَيْ يُفَصِّلُ لَكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ (لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ) لِكَيْ تَفْهَمُوا ذَلِكَ (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ) أَيِ الرَّسُولِ (عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ كَخُطْبَةِ الْجُمُعَةِ لَمْ يَذْهَبُوا لِعُرُوضِ عُذْرٍ لَهُمْ (حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ)	درآنکہ بخورید از خانہای خویش یا خانہای پدران خویش یا خانہای مادران خویش یا خانہای برادران خویش یا خانہای خواہران خویش یا خانہای عمہای خویش یا خانہای عمتہای خویش یا خانہای خالہای خویش یا خانہای خالہای خویش یا خانہ کہ تصرف شما ست کلیدہای او را یا خانہای دوست خویش	کہ کھالو اپنے گھر دنسے یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر سے یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے یا اپنی پھپھی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپنی خالا کے گھر سے یا جس کی کنجیوں کے مالک ہوے ہو یا اپنے دوست کے گھر سے
نیست بر شما هیچ گناهی	نیست بر شما هیچ گناهی	نہیں گناہ تم پر
درآنکہ بخورید همه یکجا یا متفرق للعه	درآنکہ بخورید همه یکجا یا متفرق للعه	کہ کھاؤ ملکر یا جدا ہو کر
پس چون درآیند بخانہا	پس چون درآیند بخانہا	پھر جب جانے لگو کبھی گھر دنمین
پس سلام گویند بر قوم خویش	پس سلام گویند بر قوم خویش	تو سلام کہو اپنے لوگون پر
دعای خیر بابرکت پاکیزه فرود آمده از نزدیک خدا	دعای خیر بابرکت پاکیزه فرود آمده از نزدیک خدا	نیک دعا جو اللہ کے یہان سے برکت کی ستھری یون کھولتا ہی اللہ تمھارے لگے
همچنین بیان میکند خدای برای شما	همچنین بیان میکند خدای برای شما	
آیات را بود که شما بفهمید	آیات را بود که شما بفهمید	باتین شاید تم بوجھ رکھوف
جز این نیست که مسلمانان انانند که ایمان آورده اند	جز این نیست که مسلمانان انانند که ایمان آورده اند	امان والے وہ ہین جو یقین لائے ہین
بخدا و بر رسول او چون باشند باوی بر	بخدا و بر رسول او چون باشند باوی بر	اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جب ہوتے ہین اسکے ساتھ
کاریکه جمع کردن ایشان طلبند بروند	کاریکه جمع کردن ایشان طلبند بروند	کسی جمع ہونیکے کام مین تو جاتے نہین جاتے اس سے
تا آنکه دستوری می طلبند از تو پس آن دستوری می طلبند از تو	تا آنکه دستوری می طلبند از تو پس آن دستوری می طلبند از تو	پروانگی تلین جنگ جو لوگ تجھ سے پروانگی لے لیتے ہین

قولہ خانہای دوستہ خویش ازان جہت گفت کہ دران اہل و عیال شما نباشند پس فاعل شود در بخانہا خانہای اولاد و غیر ایشان کہ خانہ ایشان خانہ خود ست برای قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انت ومالک لابیک یعنی تو و مال تو برای پدر تست برای قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان اطیب ما یاکل الرجل من کسبہ وان ولدہ من کسبہ یعنے پاکیزہ ترنچیز کہ خورد مرد از کسب دست او ست و فرزند مرد از کسب اوست تا کذا فی البعضای قولہ یا خانہای آنانکہ ملک شما خزاین آنرا از قبیل مفاتیح گفت یا خانہای آنانکہ ملک شما خزاین آنرا از قبیل مفاتیح گفت یا خانہای آنانکہ ملک شما خزاین آنرا از قبیل مفاتیح گفت

قولہ خانہای دوستہ خویش در مقدمۂ اجازت خوردن با خانہای آنانکہ مذکور نشدند لیکن اجازت خوردن با خانہای ایشان محلوم میشود بدلالت قرائن حالیہ و مقالیہ بر رضای ایشان بخوردن محلوم میشود بدلالت قرائن حالیہ و مقالیہ بر رضای ایشان بخوردن

قد افلح — النور

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ
مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

ع

سورة الفرقان مكية وهي سبع وسبعون اية وثمانمائة واثنتان وتسعون كلمة ثلثة الاف

جلالین

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ (فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ بِأَنْ ظَهَرَ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَّا تَجْعَلُوا
دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا) بِأَن يَقُولُوا
يَا مُحَمَّدُ بَلْ قُولُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي لِينٍ وَ
تَوَاضُعٍ وَخَفْضِ صَوْتٍ (قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا) أَيْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَسْجِدِ فِي
الْخُطْبَةِ مِنْ غَيْرِ اسْتِئْذَانٍ خُفْيَةً مُسْتَتِرِينَ بِشَيْءٍ وَقَدْ
لِلتَّحْقِيقِ (فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ) أَيِ اللَّهِ أَوْ
رَسُولِهِ (أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ) بَلَاءٌ (أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ۝) فِي الْآخِرَةِ (أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
مِلْكًا وَخَلْقًا وَعَبِيدًا (قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ
(عَلَيْهِ ۚ) مِنَ النِّفَاقِ وَالْإِيمَانِ (وَ) يَعْلَمُ (يَوْمَ
يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ) فِيهِ الْتِفَاتٌ عَنِ الْخِطَابِ أَيْ مَتَى
يَكُونُ (فَيُنَبِّئُهُم) فِيهِ (بِمَا عَمِلُوا ۗ) مِنَ
الْخَيْرِ وَالشَّرِّ (وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ) مِنْ أَعْمَالِهِمْ
وَغَيْرِهَا (عَلِيمٌ ۝)

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ إِلَّا وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ
إِلَهًا آخَرَ إِلَى رَحِيمًا فَمَدَنِيٌّ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً

فتح الرحمن

ایشان اینانند که ایمان آوردند بخدا و به
رسول او پس اگر دستوری طلبند از تو
برای بعض کارهای خود دستوری ده هر کرا
خواهی از ایشان
و آمرزش طلب کن برای ایشان از خدا
بر آئینه خدا آمرزنده مهربان است ۱۲ منه
طلبیدن پیغامبر را درمیان خویش مانند
طلبیدن بعض از شما بعض دیگر را
بر آئینه میداند خدا آنانرا که
بسبکی میروند و پنهان از شما پناه جویان
ای بهرون می روند از مسجد در خطبه
در حالت اذن بطریق خفیه پوشیده شوند
پس باید که بترسد آنانکه خلاف حکم پیغمبر میکنند
از انکه برسد بدیشان فتنه یا برسد بدیشان عذابی
دردد هنده آگاه شوید بر آئینه خدا راست
آنچه در آسمانها و زمین است
میداند در وشی را که شما بر انید
در روزیکه
گردانیده شوند بسوی او
خبر دهد ایشانرا بآنچه کرده اند
و خدا بهر چیز
داناست

موضح القرآن

وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور اسکے
رسول کو پھر جب پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے
اپنے کسی کام کو تو دے پروانگی جسکو ان
میں تو چاہے
اور معافی مانگ انکے واسطے اللہ سے اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ۱۲ منہ
رسول کا بلانا اپنے اندر اسکے برابر جو بلاتا
ہے تم میں ایک کو ایک
اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو
تم میں جو سرک جاتے ہیں انکو بچا کر
شور دیتے رہیں جو لوگ خلاف کرتے ہیں
اسکے حکم کا
کہ پڑے انپر کچھ خرابی یا پہنچے انکو کوئی
دکھ کی مار
خبردار ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں
اسکو معلوم ہے جس حال پر تم ہو
اور جس دن
پھیرے جاوینگے اسکی طرف
تو بتا دیگا جو انہوں نے کیا
اور اللہ سب چیز
جانتا ہے

قولہ ازخدا یعنی باجود اجازت طلب آمرزش کن برای ایشان از خدا چه مقدم امور دنیا بر مهم دین اگرچه بعد بحد علی از خلاف اولیت نیست قولہ لا تجعلوا دعاء این آیت بتفسیر دیگر صلت و بزرگی مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نمی کند که رسول را نخوانید میان خود بنام خود بگوئید یا محمد یا احمد او را بتعظیم خوانید یا نبی اللہ یا رسول اللہ یعنی آنا الیوم نبی و رسول صلت و بزرگی مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم که رضای خود در رضای وی نهاد گفته

قد افلح فرقان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
تَبٰرَكَ (تعالی (الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ) الْقُرْاٰنَ لِاَنَّهٗ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ (عَلٰى عَبْدِهٖ) مُحَمَّدٍ (لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ) اَيِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ دُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (نَذِيْرًا ۝) مُخَوِّفًا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	بسیار بابرکت است آنکه فرود آورد قرآن را فرقان از آنکه جدا کننده است برگزیده خویش یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تا باشد ترساننده عالمها را یعنی آن بنده مازقان ۱۲ ادارک	بڑی برکت ہے اسکی جسنے اتارا فیصلہ اپنے بندے پر کہ رہے جہان والونکو ڈراوے
(اِنِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ) مِنْ شَانِهٖ اَنْ يَّخْلُقَ (فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝) سَوَّاهُ تَسْوِيَةً (وَاتَّخَذُوْا) اَيِ الْكُفَّارُ (مِنْ دُوْنِهٖٓ) اَيِ اللّٰهِ وَغَيْرُهٗ (اٰلِهَةً) هِيَ الْاَصْنَامُ (لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا) اَيْ دَفْعَهٗ (وَّلَا نَفْعًا) اَيْ جَرَّهٗ (وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً) اَيْ اِمَاتَةً لِاَحَدٍ وَّاِحْيَآءً لِاَحَدٍ (وَّلَا نُشُوْرًا ۝) اَيْ بَعْثًا لِلْاَمْوَاتِ (وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ) اَيْ مَا الْقُرْاٰنُ (اِلَّآ اِفْكٌ) كَذِبٌ (افْتَرٰىهُ) مُحَمَّدٌ (وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ) وَهُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ تَعَالٰى (فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝) كُفْرًا وَّكَذِبًا اَيْ بِهِمَا (وَقَالُوْا) اَيْضًا هُوَ (اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ)	انکہ اورست بادشاهی آسمانها و زمین و هیچ فرزند نگرفت و هیچ شریک نیست او را در بادشاهی چنانچه زعم کردند یهود و نصاری و بیافرید هر چیز را پس اندازه کرد او را باندازه درگرفتند کافران بجز الله آن معبودان را که نمی آفرینند چیزی و خود شان آفریده می شوند و نمی مانند سایر مخلوقات ۱۲ ابو سعود و نمی توانند برای خویش زیانی و نه سودی و نمی توانند مرگ را و نه زندگانی را ای برانیدن و زنده کردن و نه برانگیختن را ای بعث بعد الموت ۱۲ ابو سعود و گفتند کافران نیست این قرآن مگر دروغی که برساخته است او را محمد صلی اللہ علیہ وسلم و یاری داده اند او را بر افترا می گروهی دیگر پس بعد از دروغ گفتن و دروغ را و گفتند قرآن افسانهای پیشینیان	۱ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا ۲ برکت ہی اسکی جسنے اتارا فیصلہ ۳ اپنے بندے پر ۴ کہ رہے جہان والونکو ۵ ڈراوے ۶ وہ جسکی ہی سلطنت آسمان و زمین کی اور ۷ نہیں پکڑا اسنے بیٹا اور نہیں کوئی ۸ اسکا ساجھی راج میں ۹ اور بنائی ہر چیز پھر ٹھیک کیا اسکو ۱۰ ماپ کر اور لوگوں نے پکڑے ہیں ۱۱ اس سے ورے کئے حاکم ۱۲ جو نہیں بناتے کچھ چیز اور آپ بنے ہیں اور نہیں ۱۳ مالک اپنے حق میں برے کے نہ بھلے کے ۱۴ اور نہیں مالک مرنے کے اور نہ جینے کے ۱۵ اور نہ جی اٹھنے کے ۱۶ اور کہنے لگے جو منکر ہیں اور کچھ نہیں یہہ ۱۷ مگر جھوٹھ باندھ لایا ہی ۱۸ اور ساتھ دیا اسکا اسمیں اور لوگوں نے ۱۹ سو آئے بے انصافی اور جھوٹھ پر ۲۰ اور کہنے لگے یہ نقلیں ہیں پہلونکی

قولہ باندازہ یعنی طول و عرض و بدلون و دقای و دقا و دی تقدیر کرد چشم دیدن را و زبان گفتن را و گوش شنیدن را و دست گرفتن را و پای رفتن را و دل دانستن را ۱۲ زاہدی

اكتتبها فهي تملى عليه بكرة واصيلا ۝ قل انزله الذي يعلم السر في السموت والارض انه كان غفورا
رحيما ۝ وقالوا مال هذا الرسول ياكل الطعام ويمشي في الاسواق ط لولا انزل اليه ملك فيكون معه
نذيرا ۝ او يلقى اليه كنز او تكون له جنة ياكل منها وقال الظلمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا ۝ انظر كيف
ع ضربوا لك الامثال فضلوا فلا يستطيعون سبيلا ۝ تبرك الذي ان شاء جعل لك خيرا من ذلك
جنت تجري من تحتها الانهر ط

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اکاذیبهم جمع اسطورة بالضم (اکتتبها) استنسخها من	کرا برای خود نوشته است از	جو لکھ لیا ہے
ذلک القوم بغیره (فهي تملی) تقرا (علیه) لیحفظها	پس آن خوانده میشود بر وی	سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اس پاس
بکرة واصیلا ۝) غدوة وعشیا قال تعالی ردا علیهم	صبح وشام یعنی تا یاد گیرد	صبح اور شام ف
قل انزله الذی یعلم السر) الغیب (فی السموت والارض	بگو فرو آورده است آنرا کسیکه میداند	تو کہہ اسکو اتارا ہی اس شخص نے جو جانتا
انه کان غفورا) للمؤمنین (رحیما ۝) بهم (وقالوا	آن پنهان کرده در آسمانها و زمین است	ہے چھپے بھید آسمان کے اور زمین میں
مال هذا الرسول یاکل الطعام ویمشي في الاسواق	هر آینه وی هست آمرزنده مهربان و گفتند	مقرر وہ بخشنے والا ہی مہربان ف کہنے لگے
لولا (انزل الیه ملک فیکون معه نذیرا ۝	چیست این پیغامبر را که میخورد طعام و	یہ کیا رسول ہے کہ کھاتا ہے کھانا اور
یلقی الیه کنز) من السماء یستغنی به و (او	میرود در بازارها برای انکار و قبح ایشان	پھرتا ہی بازاروں میں
یاکل منها) ای من ثمارها فیکتفی بها	چرا فرو نشاده نشد بسوی وی فرشته	کیوں نہ اتارا اسکی طرف کوئی فرشتہ کہ
وفي قراءة تاکل بالنون ای نحن فیکون له مزیة علینا	یا باشد همراه وی ترساننده تا تصدیق او کند	رہتا اسکے ساتھ ڈراوے کو
بها (وقال الظلمون) ای الکافرون للمؤمنین (ان	یا فرو افکنده شد بسوی وی	یا آپڑتا اسکے پاس خزانہ
ما (تتبعون الا رجلا مسحورا ۝) مخدوعا مغلوبا علی	گنجی یا چرا نیست	یا ہو جاتا اسکو
عقله قال تعالی (انظر کیف ضربوا لک الامثال	او را باغی که بخورد از ان معاش ستعنی	ایک باغ کہ کھایا کرتا اسمیں سے
بالمسحور والمحتاج الی ما ینفقه والی ملک یقوم معه	وگفتند ستمگاران	اور کہنے لگے بے انصاف
بالامر (فضلوا) بذلک عن الهدی (فلا یستطیعون	پیروی نمیکنند مگر مرد جادو زده را	تم ساتھ پکڑتے ہو یہی ایک مرد جادو ماریا
سبیلا ۝) طریقا الیه (تبارک) تکاثر خیرا (الذی	ببین چگونه دستانها زدند در حق تو	دیکھ کیسی بتھائیں تجھ پر کہا دیں
ان شاء جعل لک خیرا من ذلک) الذی قالوا من	فرمود خدا تعالی	
الکنز والبستان (جنت تجری من تحتها الانهر ط	پس گمراه شدند پس نمی یابند	اور بہکے اب پا نہیں سکتے
	بسبیح راهی بزرگوار است انکه	راہ بڑی برکت ہی اسکی جو
	اگر خواهد بدهد ترا بهتر ازین	اگر چاہے کر دیے تجکو اس سے بہتر
	بوستانها که میرود زیر آن جویها	باغ جنے بہتی نہریں

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ
فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝ وَيَوْمَ

جلالین

اَیْ فِی الدُّنْیَا لِاَنَّهٗ شَاءَ اَنْ یُّعْطِیَهٗ اِیَّاهَا فِی الْاٰخِرَةِ (وَیَجْعَلْ) بِالْجَزْمِ (لَّكَ قُصُوْرًا) اَیْضًا وَفِیْ قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ
اِسْتِئْنَافًا (بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ) اَلْقِیَامَةِ (وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا) نَارًا مُسْعَرَةً اَیْ مُشْتَدَّةً (اِذَا
رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا) غَلَیَانًا كَالْغَضْبَانِ
اِذَا غَلَا صَدْرُهٗ مِنَ الْغَضَبِ (وَّزَفِیْرًا) صَوْتًا شَدِیْدًا
وَسَمَاعُ التَّغَیُّظِ رُؤْیَتُهٗ وَعِلْمُهٗ (وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا
ضَیِّقًا) بِالتَّشْدِیْدِ وَالتَّخْفِیْفِ بِاَنْ یُّضَیَّقَ عَلَیْهِمْ وَمِنْهَا
حَالٌ مِّنْ مَّكَانًا لِاَنَّهٗ فِیْ الْاَصْلِ صِفَةٌ لَهٗ (مُقَرَّنِیْنَ)
مُصَفَّدِیْنَ قَدْ قُرِنَتْ اَیْدِیْهِمْ اِلٰی اَعْنَاقِهِمْ فِی الْاَغْلَالِ
وَالتَّشْدِیْدُ لِلتَّكْثِیْرِ (دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا) هَلَاكًا
فَیُقَالُ لَهُمْ (لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا
ثُبُوْرًا كَثِیْرًا) لِاَنَّ عَذَابَكُمْ (قُلْ اَذٰلِكَ) اَلْمَذْكُوْرُ مِنَ
الْوَعِیْدِ وَصِفَةِ النَّارِ (خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ
هَا الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ) فِیْ عِلْمِهِ تَعَالٰی (جَزَاۗءً) ثَوَابًا
(وَّمَصِیْرًا) مَرْجِعًا (لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَاۗءُوْنَ خَالِدِیْنَ)
حَالٌ مُّقَدَّرَةٌ (كَانَ) وَعْدُهُمْ مَا ذُكِرَ (عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا
مَّسْـُٔوْلًا) یَسْاَلُهٗ مَنْ وَعَدَ بِهٖ رَبَّنَا وَاِنَّمَا
وَعَدَنَا عَلٰی رُسُلِكَ اَوْ یَسْاَلُهٗ لَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ (وَیَوْمَ

فتح الرحمن

وبدبدتر آنجا ملجاهای بلند یعنی در دنیا
بلکه دروغ شمرده اند قیامت را و آماده
ساخته ایم برای کسیکه دروغ
گرداند قیامت را و دوزخ را
بینند دوزخ از دور از نهایت
دور بشنوند ازدی آواز خشم خوردن
و غریدن
و چون انداخته شوند ازان در دوزخ بجائی تنگ
تنگ
دست و بالسته

بددعا کنند آنجا بر خویش بهلاک
گوئیم بددعا مکنید امروز یک هلاک
و بددعا کنید
بهلاک بسیار بگو ایا این
بهتر است یا بهشت جاوید انکه وعده داده شده
متقیان را باشد ایشان را پاداش
و جای بازگشت ایشان را است
آنچه خواهند جاودان
هست بر پروردگار تو وعده
طلبیده شده

و آنروز

موضح القرآن

اور کردے تیرے واسطے محل
کوئی نہیں دیے جھٹلانے ہیں قیامت کو
اور ہمنے طیار کی ہے جو کوئی
جھٹلاوے قیامت کو اسکے واسطے آگ جب
وہ دیکھیگی ان کو دور جگہ سے سنینگے
اسکا جھنجھلانا
اور چلانا
اور ڈالے جاوینگے اسمیں ایک جگہ
تنگ
ایک زنجیر میں کئی بندھے

پکارینگے اس جگہ موت کو
مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو
بہت سے مرنے کو بھلا یہ ہے کہ بھلا یہ چیز
بہتر یا باغ ہمیشہ رہنیکا جسکا وعدہ ملا
پرہیزگاروں کو - وہ ہوگا انکا بدلا
اور پھر جانے کی جگہ - ان کو وہاں ہے
جو چاہینگے ہمیشہ
ہو چکا تیرے رب کے ذمے وعدہ
مانگتا پہنچتا

اور جمدن

فوائد محلهای بلند در اسباب نزول - گویند چون بدار ان فرمایش حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم بغفر و فاده سر زلش کردند رضوان گفت آرایند و وصفات جنات بآیات بینات نازل شد و
درجی از فرمایش آنحضرت نهاده فرمود که پروردگار تو میگوید که مفاتیح خزاین دنیا در قبضهٔ تصرف تو نهادیم بی انکه از کرامتی و نعمتی که نامزد تو کرده ایم و ذخرت تو گردانیده
حضرت فرمود ای رضوان مراید یا حاجت خویش فقیر را دست میدارم و میخواهم که بندهٔ شکور و صبور باشم رضوان گفت امت را چه شود یا علو همت آنحضرت نه این است

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَآ اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يَحْشُرُهُمْ) بِالنُّونِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ) اَيْ غَيْرِهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَعِيسٰى وَعُزَيْرٍ وَالْجِنِّ (فَيَقُولُ) تَعَالٰى بِالتَّحْتَانِيَّةِ وَالنُّونِ لِلْمَعْبُودِينَ اِثْبَاتًا لِلْحُجَّةِ عَلَى الْعَابِدِينَ (ءَاَنْتُمْ) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا وَتَسْهِيلِهَا وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰى وَتَرْكِهِ (اَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰٓؤُلَآءِ) اَوْقَعْتُمُوهُمْ فِي الضَّلَالِ بِاَمْرِكُمْ اِيَّاهُمْ بِعِبَادَتِكُمْ (اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ) طَرِيقَ الْحَقِّ بِاَنْفُسِهِمْ (قَالُوا سُبْحَانَكَ) تَنْزِيهًا لَكَ عَمَّا لَا يَلِيقُ بِكَ (مَا كَانَ يَنْبَغِي) يَسْتَقِيمُ (لَنَآ اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ) اَيْ غَيْرَكَ (مِنْ اَوْلِيَآءَ) مَفْعُولٌ اَوَّلٌ مُنْ زَائِدَةٌ لِتَاكِيدِ النَّفْيِ وَمَا قَبْلَهُ الثَّانِي فَكَيْفَ نَاْمُرُ غَيْرَنَا بِعِبَادَتِنَا (وَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ) مِنْ قَبْلِهِمْ بِاِطَالَةِ الْعُمُرِ وَسَعَةِ الرِّزْقِ (حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ) تَرَكُوا الْمَوْعِظَةَ وَالْاِيمَانَ بِالْقُرْاٰنِ (وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا) هَلْكٰى قَالَ تَعَالٰى (فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ) اَيْ كَذَّبَ الْمَعْبُودُونَ الْعَابِدِينَ (بِمَا تَقُولُونَ ط) بِالْفَوْقَانِيَّةِ اَنَّهُمْ اٰلِهَةٌ (فَمَا تَسْتَطِيعُونَ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ اَيْ لَهُمْ وَلَا اَنْتُمْ (صَرْفًا) دَفْعًا لِلْعَذَابِ عَنْكُمْ (وَلَا نَصْرًا) مَنْعًا لَكُمْ مِنْهُ (وَمَنْ يَظْلِمْ) يُشْرِكْ (مِنْكُمْ نُذِقْهُ	جمع کند خدا ایشانرا یا آنانکه می پرستند بجز خدا از ملائکه و عیسی و عزیر و جن (پس گوید خدا تعالی معبودانرا برای اثبات حجت ایا شما (گمراه گردید این بندگان مرا یا ایشان بخود غلط کرده اند راه را (گویند پاکی یاد میکنیم ترا سزاوار نباشد ما را که هیچ دوست گیریم بجز تو (ولیکن بهره ساختی ایشانرا و پدران ایشانرا تا انکه فراموش کردند پند یعنی ترک کردند (و شدند کرده هلاک شده (گوییم ای کافران بر آنچه (در دنیا (شما را این معبودان (در آنچه می گفتید پس نمی (توانید تدافع کردن عذاب و نه یاری دادن (و هر که ستم کرده باشد از شما بچشانیمش	جمع کرد اینها را و آنانکه می پرستند بجز خدا از ملائکه و عیسی و عزیر و جن (پس گوید خدا تعالی معبودانرا برای اثبات حجت ایا شما (گمراه گردید این بندگان مرا یا ایشان بخود غلط کرده اند راه را (گویند پاکی یاد میکنیم ترا سزاوار نباشد ما را که هیچ دوست گیریم بجز تو (ولیکن بهره ساختی ایشانرا و پدران ایشانرا تا انکه فراموش کردند پند یعنی ترک کردند (و شدند کرده هلاک شده (گوییم ای کافران بر آنچه (در دنیا (شما را این معبودان (در آنچه می گفتید پس نمی (توانید تدافع کردن عذاب و نه یاری دادن (و هر که ستم کرده باشد از شما بچشانیمش	جمع کریگا انکو اور جن کو پوجتے ہیں اللہ کے سوا سے پھر اُن سے کہیگا تمہم نے بہکایا میرے ان بندوں کو یا آپ بہکے راہ سے بولینگے تو پاک ہی ہمکو بن نہ آیا تھا کہ پکڑیں تیرے بغیر کوئی رفیق لیکن تو نے ان کو برتنے دیا اور ان کے باپ اور دادوں کو یہاں تک کہ بھول گئے یاد اور یہ تھے لوگ کہنے والے سو دیئے تو جھٹلا چکے تمکو تمہاری بات میں اب تم پھیر دے سکتے ہو نہ مدد کر سکتے ہو اور جو کوئی تم میں گنہگاری سے سکوں چکھاویں گے

عَذَابًا كَبِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ
اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا

الجزء التاسع عشر
فرقان
١٩ ٢٦

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَذَابًا كَبِيرًا ۝ شَدِيدًا فِي الْآخِرَةِ (وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ	عذاب بزرگ و شدید در آخرت پیش از تو	بڑی مار اور جتنے بھیجے ہمنے تجھ سے پہلے
مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي	پیغامبران مگر بایں صفت کہ ایشان	رسول سب کھاتے تھے کھانا اور پھرتے تھے
الْأَسْوَاقِ ۗ فَأَنْتَ مِثْلُهُمْ فِي ذٰلِكَ وَقَدْ قِيلَ لَهُمْ كَمَا	میخوردند طعام و میرفتند	بازاروں میں
قِيلَ لَكَ (وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ) بَلِيَّةً لِلْغَنِيِّ	در بازارها	اور ہمنے رکھا ہی تم میں ایک دوسرے کو آزمانے کو
بِالْفَقِيرِ وَالصَّحِيحِ بِالْمَرِيضِ وَالشَّرِيفِ بِالْوَضِيعِ	و ساختہ ایم بعض شما را دچار بعض استدلالی	
يَقُولُ الثَّانِي فِي كُلِّ مَثَلٍ لَا أَكُونُ كَالْأَوَّلِ فِي كُلِّ (أَتَصْبِرُونَ ۗ	آیا صبر میکنید	دیکھیں ثابت رہتے ہو
عَلَىٰ مَا يَسْمَعُونَ مِمَّنِ ابْتَلَيْتُمْ بِهِمْ اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى الْأَمْرِ		
أَيِ اصْبِرُوا (وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝) بِمَنْ يَصْبِرُ وَبِمَنْ	و هست پروردگار تو بینا	اور تیرا رب سب دیکھتا ہی ہے
يَجْزَعُ (وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا) لَا يَخَافُونَ	و گفتند آنانکه توقع ندارند ملاقات ما را	اور بولے جو لوگ امید نہیں رکھتے ہمسے ملنیکے
الْبَعْثَ (لَوْلَا) هَلَّا (أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ) فَكَانُوا	چرا فرستاده شدند بر ما فرشتگان	کیوں نہ اترے ہم پر فرشتے
رُسُلًا إِلَيْنَا (أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا) فَيُخْبِرَنَا بِأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُهُ	یا چرا نمی بینیم پروردگار خود را	یا ہم دیکھتے اپنے رب کو
لَهُ قَالَ تَعَالَىٰ (لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا) تَكَبَّرُوا (فِي) شَأْنِ	و خود را بزرگ شمردند در	بہت برائی رکھتے ہیں
(أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا) طَغَوْا (عُتُوًّا كَبِيرًا ۝) بِطَلَبِهِمْ	نفسهای خود و سرکشی کردند سرکشی بزرگ	اپنے جی میں اور بڑھ گئے ہیں بڑی شرارت پر
رُؤْيَةَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا وَعَتَوْا بِالْوَاوِ وَعَلَى أَصْلِهِ بِخِلَافِ		
عَتِيٍّ بِالْإِبْدَالِ فِي مَرْيَمَ (يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ)	روزیکه به بینند فرشتگان را	جس دن دیکھینگے فرشتے
فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ (لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ) أَيِ الْكَافِرِينَ		
بِخِلَافِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمُ الْبُشْرَىٰ بِالْجَنَّةِ (وَيَقُولُونَ	نیست مژده آن روز گناهگاران را	کچھ خوش خبری نہیں اس دن گنہگاروں کو
حِجْرًا مَحْجُورًا ۝) عَلَى عَادَتِهِمْ فِي الدُّنْيَا إِذَا نَزَلَتْ بِهِمْ	و گویند حذا کنان که	اور کہینگے
شِدَّةٌ أَيْ عُوذًا مَعَاذًا أَسْتَعِيذُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ	باز داشته شوید باز داشتن موکد	کہیں روک جاؤ اوت
قَالَ تَعَالَىٰ (وَقَدِمْنَا) عَمَدْنَا (إِلَىٰ مَا عَمِلُوا	و متوجه شدیم بسوی آنچه کردند	اور ہم پہنچے انکے کاموں پر جو کئے تھے

قولہ وما ارسلنا قبلک رد است بر کسانیکه گفتند که ابن عباس رضی الله عنهما چون کافران سر زنش کردند رسول صلی الله علیه وسلم را گفتند مال هذا الرسول یاکل الطعام الآیه یعنی این پیغمبر را چه شده که طعام میخورد و در بازارها میرود و ما نازل فرو نمیشویم تا او را پیغامبران باین نیایند که بگویند طعام را و میرفتند در بازارها چنانچه فرمود الله تعالی در سوره فرقان و ما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انهم لیاکلون الطعام و یمشون فی الاسواق و گفتند چرا نیامد بما فرشتگان تا بگویند که محمد رسول خداست و گفتند چرا نمی بینیم پروردگار خود را تا بگوید که محمد رسول من است و گفتند چرا نیامد بما فرشتگان تا بگویند که ما بر حق ایم و محمد بر باطل و گفتند چرا نمی بینیم پروردگار خود را تا بگوید که ما بر حق ایم و محمد بر باطل

وقال الذين كفروا ١٩ ٢٦

مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
(مِنْ عَمَلٍ) مِنَ الْخَيْرِ كَصَدَقَةٍ وَصِلَةِ رَحِيْمٍ وَقِرْيٰ ضَيْفٍ وَاِغَاثَةِ مَلْهُوْفٍ فِي الدُّنْيَا (فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝) هُوَ مَا يُرٰى فِي الْكُوَى الَّتِيْ يَطْلُعُ عَلَيْهَا الشَّمْسُ كَالْغُبَارِ الْمُتَفَرِّقِ اَيْ مِثْلُهُ فِيْ عَدَمِ النَّفْعِ بِهٖ اِذْ لَا ثَوَابَ فِيْهِ لِعَدَمِ شَرْطِهٖ وَيُجَازَوْنَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا (اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا) مِنَ الْكٰفِرِيْنَ فِي الدُّنْيَا (وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝) مِنْهُمْ اَيْ مَوْضِعُ قَائِلَةٍ فِيْهَا وَهِيَ لِاسْتِرَاحَةِ نِصْفِ النَّهَارِ فِي الْحَرِّ وَاُخِذَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْقِضَاءُ الْحِسَابِ فِيْ نِصْفِ نَهَارٍ كَمَا وَرَدَ فِيْ حَدِيْثٍ (وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ) اَيْ كُلُّ سَمَآءٍ (بِالْغَمَامِ) اَيْ مَعَهُ وَهُوَ غَيْمٌ اَبْيَضُ (وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ) مِنْ كُلِّ سَمَآءٍ (تَنْزِيْلًا ۝) هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَنَصْبُهُ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيْدِ شِيْنِ تَشَقَّقُ بِاِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْاَصْلِ فِيْهَا وَفِيْ اُخْرٰى نُزِّلَ بِنُوْنَيْنِ الثَّانِيَةُ سَاكِنَةٌ وَضَمِّ اللَّامِ وَنَصْبِ الْمَلٰٓئِكَةِ (اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۝) لَا يُشْرِكُ فِيْهِ اَحَدٌ (وَكَانَ) اَلْيَوْمُ اَوْ يَوْمًا (عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝) بِخِلَافِ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ) الْمُشْرِكُ عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ مُعَيْطٍ كَانَ نَطَقَ بِالشَّهَادَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ رِضَآءً لِاُبَيِّ ابْنِ خَلَفٍ (عَلٰى يَدَيْهِ) نَدَمًا وَتَحَسُّرًا فِي الْقِيٰمَةِ

از کردار۔ مثل صدقہ وصلہ رحم وغیرہ
پس اسے خیال کرا ئیں ذرہ ہائے
پراگندہ۔ یعنی جبط کیئے
اثل
بہشت کے لوگ اس دن خوب کہنے سننے میں تھکا ما
اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی
اور جسدن پھٹ جاوے آسمان
بدلی سے اور اتارے جاوین
فرشتے اتارا لگا کر
بادشاہی حقیقی اسروز
راج اس دن سچا
خدا راست وباشد آنروز روز
رحمن کا اور ہی وہ دن
دشوار بر کافران در روز یکه
منکروں پر مشکل اور جسدن
بگزد ستمگار بروین آنروز بر موضان
کاٹ کاٹ کھاویگا گنہگار
دو دست خود را
اپنے ہاتھ

فرود روز دیگر دیاد کن روز براه دران نشگافد آسمانها بسبب ابری سفید که بالای هفت طبقه آسمان است و ملائکه او برابر همه مسلمانان است و اوکران تر است از همه آسمانها و همی شنجاند امروز را قدرت گاه بشود روز قیامت در برابر آسمانها اگذره هم آسمانها بسبب آن ابر سفید نشگافته گردد و فرود فرستاده شوند فرشتگان از انجا بزمین فرود فرستادنی تا روی زمین بپوشند جمله رود تا همینی و گفته اند مجاهد ابی معیط از معنوی یا آنکه مرد مان را نشانه میکند در بلب چنانچه حواجه حضرت سید ابرار علیه و علی آله الصلوة والسلام فرمود که ناگاه سه تن گویند از عقبه و عقبه گاه بر زبان اند و این سخن با این خلف که باعقبه دوستی و صحبت رسیده تا روی آه و لقمه طارق دیر ابا ربت حجر بهد شیری و گفته می گفت بیشه ما دهم الهمال طعام المخبر بود

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ
إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَ
كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً
وَاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ اَلَّذِينَ يُحْشَرُونَ

وقال الذين الفرقان

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(يَقُولُ يٰ لِلتَّنْبِيهِ (لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ)	گوید ای کاش من گرفتمی همراه پیغامبر	کہیگا کسیطرح میں نے پکڑی ہوتی رسول کی راہ
مُحَمَّدٍ (سَبِيلًا ۝) طَرِيقًا إِلَى الْهُدٰى (يٰوَيْلَتٰى) الْفُ	راهی ای وای بر من	راہ ای خرابی میری
عِوَضًا عَنْ يَاءِ الْإِضَافَةِ أَيْ وَيْلَتِي وَمَعْنَاهُ هَلَكَتِي	کاشکی دوست نگرفتی فلانرا هرآئینه	کہیں نہ پکڑی ہوتی میں نے فلانے کی
(لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا) أَيْ أُبَيًّا (خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي	گمراه کرد مرا	دوستی اسنے بہکا دیا مجھکو
عَنِ الذِّكْرِ) أَيِ الْقُرْآنِ (بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ) بِأَنْ رَدَّنِي	از پند بعد از آنکه آمده بود بمن	نصیحت سے مجھ تک پہنچے پیچھے
عَنِ الْإِيمَانِ بِهِ قَالَ تَعَالٰى (وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ	أي قرآن آمده	
الْكَافِرِ (خَذُولًا ۝) بِأَنْ يَتْرُكَهُ وَيَتَبَرَّأَ مِنْهُ عِنْدَ	وبست شیطان آدمی را	اور ہے شیطان آدمی کو
الْبَلَاءِ (وَقَالَ الرَّسُولُ) مُحَمَّدٌ (يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي) قُرَيْشًا	در محنت تنها گذارنده	وقت پر دغا دینے والا
اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝) مَتْرُوكًا قَالَ تَعَالٰى	وگفت پیغامبر ای پروردگار من	اور کہا رسول نے اے رب میری قوم نے
(وَكَذٰلِكَ) كَمَا جَعَلْنَا لَكَ عَدُوًّا مِنْ مُشْرِكِي قَوْمِكَ	قوم من	ٹھہرایا اس قرآن کو جھک جھک
جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ) قَبْلَكَ (عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ) الْمُشْرِكِينَ	وهمچنین	لعد اسیطرح
فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرُوا (وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا) لَكَ (وَنَصِيرًا ۝)	ساخته ایم برای هر پیغامبر دشمن از گنهگاران	رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن گنہگار
نَاصِرًا لَكَ عَلٰى أَعْدَائِكَ (وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا)	وبس است پروردگار تو راستماد نصرت دهنده	اور بس ہے تیرا رب راہ کھانے والا مدد کرنیوالا
هَلَّا (نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ) كَالتَّوْرَاةِ	وگفتند کافران چرا	اور کہنے لگے وے لوگ جو منکر ہیں کیوں
وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ قَالَ تَعَالٰى نَزَّلْنَاهُ (كَذٰلِكَ ۚ) أَيْ	نفرستادیم قرآن بر پیغامبر یکبارگی	اترا اسپر قرآن سارا ایک جگہہ
مُتَفَرِّقًا (لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ) فَقَوَّيْنَا بِهِ قَلْبَكَ	همچنین بدفعات آوردیم	اسیطرح
(وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝) أَيْ أَتَيْنَا بِهِ شَيْئًا بَعْدَ شَيْءٍ بَيْنَهُمَا	تا استوار سازیم بآن دل ترا	اور تا ثابت رکھیں ہم اس سے ترا دل
وَنُؤَدَةٍ لِيَتَيَسَّرَ فَهْمُهُ وَحِفْظُهُ (وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ	وآهسته خوانانیدیم ترا قرآن را بآهستگی تمام	اور پڑھ سنایا ہم نے اسکو ٹھہر ٹھہر کر
فِي إِبْطَالِ أَمْرِكَ (إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ) الدَّافِعِ لَهُ	ونیارند کافران پیش تو مثلی در باطل کردن	اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی کہاوت
(وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝) بَيَانًا لَهُمْ (اَلَّذِينَ يُحْشَرُونَ	مگر بیاریم پیش تو جوابی راست	کہ ہم نہیں پہنچاتے تجھکو ٹھیک بات
	ونیکوتر دربیان تا نکند بر انگیخته شوند	اور اس سے بہتر کھول کر جو لوگ گھسیٹے جاوینگے

قول او تعالی وقال الرسول الایہ عطف ہست بر قول او تعالی وقال الذین لا یرجون الایۃ ۱۲ او سعود

وقال الذين الفرقان ع

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
وَزِيْرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ
وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ
كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ) اَیْ یُسَاقُوْنَ (اِلٰى جَهَنَّمَ) اُولٰٓئِكَ	اَنان بر روی خویش بسوی دوزخ اینجماعه	اوندھے پڑے منہ پر دوزخ کی طرف انکی
شَرٌّ مَّكَانًا) هُوَ جَهَنَّمُ (وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝) اَخْطَاُ طَرِيْقًا	بدتر اند باعتبار رسکان وغلط کننده تر راه را	برا درجہ ہے اور بہت بہکے ہیں راہ سے
مِنْ غَيْرِهِمْ وَهُوَ كُفْرُهُمْ (وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	وبر آئینه دادیم موسی را کتاب	اور ہمنے دی ہی موسی کو کتاب
التَّوْرٰىةَ (وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝)	وو زیر ساختیم همراه او برادر او هارون را	اور ٹھہرایا اسکے ساتھہ اسکا بھائی ہارون
مُعِيْنًا (فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا)	پس گفتیم بروید بسوی آن قوم که دروغ شمردند	کام بٹانے والا پھر کہا ہم نے تم دونو جاؤ ان لوگون
اَیِ الْقِبْطِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ فَذَهَبَا اِلَيْهِمْ بِالرِّسَالَةِ	آیات ما را	پاس جنھون نے جھٹلائین ہماری باتین
فَكَذَّبُوْهُمَا (فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝) اَهْلَكْنَاهُمْ	بس القصه هلاک ساختیم آنقوم را هلاک کردنی	پھر دہرا دیا انکو اکھاڑ کر
اِهْلَاكًا (وَ) اذْكُرْ (قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ)	وقوم نوح چون دروغی شمردند پیغامبران را	اور نوح کی قوم کو جب انھون نے جھٹلایا
بِتَكْذِيْبِهِمْ نُوْحًا لِطُوْلِ لُبْثِهٖ فِيْهِمْ فَكَاَنَّهٗ رُسُلٌ اَوْ		پیغام لانے والونکو
لِاَنَّ تَكْذِيْبَهٗ تَكْذِيْبٌ لِبَاقِي الرُّسُلِ لِاشْتِرَاكِهِمْ فِي		
الْمَجِيْءِ بِالتَّوْحِيْدِ (اَغْرَقْنٰهُمْ) جَوَابُ لَمَّا (وَجَعَلْنٰهُمْ	غرق ساختیم آنجماعه را و گردانیدیم ایشان را	ہمنے انکو ڈبا دیا اور کیا انکو
لِلنَّاسِ) بَعْدَهُمْ (اٰيَةً) عِبْرَةً (وَاَعْتَدْنَا) فِي	برای مردمان نشانه و مهیا کردیم	لوگون کے حق مین نشانی اور رکھی ہمنے
الْاٰخِرَةِ (لِلظّٰلِمِيْنَ) الْكَافِرِيْنَ (عَذَابًا اَلِيْمًا) مُؤْلِمًا	برای ستمگاران عذاب دردد هنده	گنہگار کے واسطے دکھ کی مار
سِوٰى مَا يَحِلُّ بِهِمْ فِي الدُّنْيَا (وَ) اذْكُرْ (عَادًا)	وهلاک ساختیم عاد را	اور عاد کو
قَوْمَ هُوْدٍ (وَثَمُوْدَ) قَوْمَ صَالِحٍ (وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وثمود را واهل رس را	اور ثمود کو اور کوے والونکو
اِسْمُ بِئْرٍ وَبَنِيْهِمْ قِيْلَ شُعَيْبٌ وَقِيْلَ غَيْرُهٗ كَانُوْا		
قُعُوْدًا حَوْلَهَا فَاَنْهَارَتْ بِهِمْ وَبِمَنَازِلِهِمْ (وَقُرُوْنًا)	وطبقات	اور کئی سنگتین
اُمَمًا (بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝) اَیْ بَيْنَ عَادٍ وَاَصْحٰبِ	بسیار را درمیان ایشان مان	اس بیچ مین بہت فا
الرَّسِّ (وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ) فِيْ اِقَامَةِ الْحُجَّةِ	ودرای هریکی بیان کردیم وسنانها	اور سبکو کہہ سنائین ہمنے کہاوتین
عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَنْزِلْهُمْ اِلَّا بَعْدَ الْاِنْذَارِ (وَكُلًّا تَبَّرْنَا	ودهریکی را هلاک ساختیم	اور سبکو کھو دیا ہمنے

تبٰرک ۲ ولقد اتوا علی القریۃ التی امطرت مطر السوء ط افلم یکونوا یرونہا بل کانوا لا یرجون نشورا ۴۰ واذا رأوک ان یتخذونک الا ھزوا اھذا الذی بعث اللہ رسولا ۴۱ ان کاد لیضلنا عن الھتنا لولا ان صبرنا علیہا ط وسوف یعلمون حین یرون العذاب من اضل سبیلا ۴۲ ارأیت من اتخذ الٰھہ ھواہ ط افانت تکون علیہ وکیلا ۴۳ ام تحسب ان اکثرھم یسمعون او یعقلون ط ان ھم الا کالانعام بل ھم اضل سبیلا ۴۴ ع

وقال الذین الفرقان

جلالین

تبٰرک ۲) اھلکنا اھلا کما تکذبہم انبیاءھم (ولقد اتوا) ای مر کفار مکۃ (علی القریۃ التی امطرت مطر السوء ط) مصدر رسا ای بالحجارۃ وھی عظمی قری قوم لوط واھلک اللہ اھلہا لفعلہم الفاحشۃ (افلم یکونوا یرونہا ج) فی سفرھم الی الشام فیعتبرون واستفہام للتقریر (بل کانوا لا یرجون) یخافون (نشورا ۴۰) بعثا فلا یؤمنون (واذا رأوک ان) ما (یتخذونک الا ھزوا ط) مفعول ثان یقولون (اھذا الذی بعث اللہ رسولا ۴۱ ان) خففۃ من الثقیلۃ واسمہا محذوف ای انہ (کاد لیضلنا) یصرفنا (عن الھتنا لولا ان صبرنا علیہا ط) اصرفنا عنہا قال تعالی (وسوف یعلمون حین یرون العذاب) عیانا فی الاٰخرۃ (من اضل سبیلا ۴۲) اخطأ طریقا ھم ام المؤمنون (ارأیت اخبرنی (من اتخذ الٰھہ ھواہ ط) ای مھویہ قدم المفعول الثانی لانہ اھم وحملہ من مفعول اول لرأیت والثانی (افانت تکون علیہ وکیلا ۴۳) حافظا تحفظہ عن اتباع ھواہ لا (ام تحسب ان اکثرھم یسمعون) سماع تفہم (او یعقلون ط) ما تقول لہم (ان) ما (ھم الا کالانعام بل ھم اضل سبیلا ۴۴)

فتح الرحمن

ہلاک کردیم ۲ در آنیم ۳ رسیدہ اند کافران بدیہی کہ بالیند شد بردی باران مکرر ۴ بد — یعنی باران سنگ ۵ آیا می ندیدند ۶ دیدند آنرا در سفر خود بسوی شام ۷ بلکہ توقع نمیداشتند ۸ برانگیختہ را ۹ چون ببینند ترا ۱۰ گیرند ترا الا بسخریہ ۱۱ آیا این شخص است ۱۲ اگر خدا تعالی بپیغامبر فرستادش ۱۳ بر آنیم ۱۴ نزدیک بود کہ گمراہ کند ما را از پرستش ۱۵ خدایان ما اگر نہ آن بودی ۱۶ کہ شکیبائی کردیم بران خواہند ۱۷ دانست چون ببینند عذاب را کیست ۱۸ غلط کنندہ تر راہ را آیا ندیدی ۱۹ آیا ایشان ندیدند ۲۰ از اگر خدای خود گرفتہ است ۲۱ نفس خود را ۲۲ آیا تو میشوی نگاہبان بروی ۲۳ یا می پنداری کہ بیشتر ایشان ۲۴ میشنوند یا می فہمند ۲۵ نیستند ایشان الا مانند چہارپایان ۲۶ بلکہ ایشان غلط کنندہ تر اند راہ را

موضح القرآن

کھپا کر اور بے لوگ ۱ ہوائے ہیں اس بستی پاس جن پر برسا ۲ برابر ساد ۳ کیا ۴ دیکھتے نہ تھے اسکو ۵ نہیں پر امید نہیں رکھتے ۶ جی ٹھنے کی اور جہان تجکو دیکھا ۷ کچھ کام نہیں تجسے مگر ٹھٹھے کرنے کیا ہی ۸ جسکو بھیجا اللہ نے پیغام دیکر ۹ ۱۰ ۱۱ تو لگا ہی تھا کہ بچلاے ہمکو ہمارے ٹھاکروں ۱۲ سے کبھی ۱۳ ثابت رہتے اپنے اور اگے ۱۴ جانینگے جسوقت دیکھینگے عذاب کون ۱۵ بچلا ہی راہ سے بھلا دیکھ تو ۱۶ جسنے پوجنا پکڑا اپنی چاو کا ۱۷ ۱۸ کہیں تو لے سکتا ہی اس کا ذمہ ۱۹ یا تو خیال رکھتا ہی کہ بہت ان میں ۲۰ سنتے یا سمجھتے ہیں ۲۱ اور کچھ نہیں برابر ہیں چوپایاں کے ۲۲ بلکہ دے اور بہکے ہیں راہ سے

قولہ آیات آوردہ اند کہ مشرکاں سنگی یا کلوخی یا چوبی را می پرستیدند چون سنگی نیکوتر یا کلوخی یا چوبی زیبا تر دیدند می خواہند کہ خود را گذاشتہ بہ پرستش آن پردازند حق سبحانہ فرمود کہ ایشان الا بہ ۲۲ جسمی و بحسی فرو آیند و دیدہ و آنرا استفہام است برای تعجیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از شناعت حال ایشان کذا ابو سعود

وهو الذي الفرقان ألم تر إلى ربك كيف مد الظل ولو شاء لجعله ساكنا ثم جعلنا الشمس عليه دليلا ثم قبضناه إلينا قبضا يسيرا وهو الذي جعل لكم الليل لباسا والنوم سباتا وجعل النهار نشورا وهو الذي أرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته وأنزلنا من السماء ماء طهورا لنحيي به بلدة ميتا ونسقيه مما خلقنا أنعاما وأناسي كثيرا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اخطأ طريقا منها لأنها تقاد لمن يعهدها وهم لا يطيعون مولاهم المنعم عليهم (ألم تر) تنظر (إلى) وفعل (ربك كيف مد الظل) من وقت الإسفار (إلى وقت طلوع الشمس ولو شاء لجعله ساكنا) مقيما لا يزول بطلوع الشمس (ثم جعلنا الشمس عليه) أي الظل (دليلا) فلولا الشمس ما عرف الظل ثم (قبضناه) أي الظل الممدود (إلينا قبضا يسيرا) خفيا بطلوع الشمس (وهو الذي جعل لكم الليل لباسا) ساترا كاللباس (والنوم سباتا) راحة للأبدان بقطع الأعمال (وجعلنا النهار نشورا) منشورا فيه لابتغاء الرزق وغيره (وهو الذي أرسل الرياح) وفي قراءة الريح (بشرا بين يدي رحمته) أي مبشرة قدام المطر وفي قراءة بسكون الشين تخفيفا وفي قراءة بسكونها وفتح النون مصدر وفي أخرى بسكونها وضم الموحدة بذل النون أي مبشرات ومفرد الأولى نشور كرسول والأخيرة بشير (وأنزلنا من السماء ماء طهورا) مطهرا (لنحيي به بلدة ميتا) بالتخفيف يستوي فيه المذكر والمؤنث ذكره باعتبار المكان (ونسقيه) أي الماء (مما خلقنا أنعاما) إبلا وبقرا (وأناسي كثيرا) جمع إنسان وأصله أناسين فأبدلت النون ياء	اخطأ طريقا منها لأنها تقاد لمن يعهدها وهم لا يطيعون مولاهم المنعم عليهم (ألم تر) تنظر (إلى) وفعل (ربك كيف مد الظل) من وقت الإسفار إلى وقت طلوع الشمس (ولو شاء لجعله ساكنا) مقيما لا يزول بطلوع الشمس (ثم جعلنا الشمس عليه) أي الظل (دليلا) فلولا الشمس ما عرف الظل ثم (قبضناه) أي الظل الممدود (إلينا قبضا يسيرا) خفيا بطلوع الشمس (وهو الذي جعل لكم الليل لباسا) ساترا كاللباس (والنوم سباتا) راحة للأبدان بقطع الأعمال (وجعلنا النهار نشورا) منشورا فيه لابتغاء الرزق وغيره (وهو الذي أرسل الرياح) وفي قراءة الريح (بشرا بين يدي رحمته) أي مبشرة قدام المطر وفي قراءة بسكون الشين تخفيفا وفي قراءة بسكونها وفتح النون مصدر وفي أخرى بسكونها وضم الموحدة بذل النون أي مبشرات ومفرد الأولى نشور كرسول والأخيرة بشير (وأنزلنا من السماء ماء طهورا) مطهرا (لنحيي به بلدة ميتا) بالتخفيف يستوي فيه المذكر والمؤنث ذكره باعتبار المكان (ونسقيه) أي الماء (مما خلقنا أنعاما) إبلا وبقرا (وأناسي كثيرا) جمع إنسان وأصله أناسين فأبدلت النون ياء	آیا ندیدی تو نے نہ دیکھا نسوی پروردگار خود چگونہ دراز کرد سایہ را و اگر خواستی گردانیدی آنرا آرمیدہ باز برگماشتیم آفتاب را بر وے راہنما پس گرفتیم سایہ را بسوی خویش گرفتن اندک و واوست آنکہ ساخت برای شما شب را پوشش و خواب را راحتی و ساخت روز را وقت برخاستن و واوست آنکہ فرستاد بادہا را مژدہ دہندہ پیش پیش رحمت خویش باران را و فرود آوردیم از آسمان آب پاک را تا زندہ سازیم بآن آب شہر مردہ را و تا بنوشانیم از آنچہ آفریدیم چہارپایان را و مردم بسیار را	آپنے رب کی طرف کسی لنبی کی پرچھائیں اور اگر چاہتا اسکو ٹھہرا رکھتا پھر ہمنے ٹھہرایا سورج اس کا راہ بتانیوالا پھر کھینچ لیا اسکو اپنی طرف سمیٹ کر سمیٹ کر اور وہی ہے جسنے بنا دیا تمکو رات کو اور نیند کو آرام اور دن بنا دیا اٹھ کھڑے ہونے کو اور وہی ہے جسنے چلائیں بادیں خوشخبری لاتی اسکی مہر سے اگے اور اتارا ہمنے آسمان سے پانی ستھرا کرنے والا جلاوین اس سے مرگئے دیس اور پلاوین اسکو اپنے بنائے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو

قولہ قبل از طلوع آفتاب یعنی ظل ممدود ساید کہ آفتاب دراز غروب آفتاب ظل ممدود خواہند کہ بحر قولہ و اگر خواستی قسم سایہ را یعنی در زوال آوردیم آن سایہ را کہ از ممتاز مطلوع آفتاب بود کہ بحر

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

وقال الذين غرقان ١٩ ٢٦

جلالین	فتح الرحمن	وضوح القرآن
وَأُدْغِمَتْ فِيهَا الْيَاءُ فِي الْأَصْلِ وَجُمِعَ إِذْ لِلتَّكْثِيرِ (وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ) أَيِ الْمَاءَ (بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا) أَصْلُهُ يَتَذَكَّرُوا أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي الذَّالِ وَفِي قِرَاءَةٍ لِيَذْكُرُوا بِإِسْكَانِ الذَّالِ وَضَمِّ الْكَافِ أَيْ نِعْمَةَ اللَّهِ بِهِ (فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا) جُحُودًا لِلنِّعْمَةِ حَيْثُ قَالُوا مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا (وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا) صلے يُخَوِّفُ أَهْلَهَا وَلَكِنْ بَعَثْنَاكَ إِلَىٰ أَهْلِ الْقُرَىٰ كُلِّهَا نَذِيرًا لِعِظَمِ أَجْرِكَ (فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ) فِي هَوَاهُمْ (وَجَاهِدْهُمْ بِهِ) أَيِ الْقُرْآنِ (جِهَادًا كَبِيرًا) ۝ (وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ) أَرْسَلَهُمَا مُتَجَاوِرَيْنِ (هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ) شَدِيدُ الْعُذُوبَةِ (وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ج) شَدِيدُ الْمُلُوحَةِ (وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا) حَاجِزًا لَا يَخْتَلِطُ أَحَدُهُمَا بِالْآخَرِ (وَحِجْرًا مَحْجُورًا) ۝ أَيْ سِتْرًا مَمْنُوعًا بِهِ اخْتِلَاطُهُمَا (وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا) إِنْسَانًا (فَجَعَلَهُ نَسَبًا) ذَا نَسَبٍ (وَصِهْرًا ط) ذَا صِهْرٍ بِأَنْ يَتَزَوَّجَ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَىٰ طَلَبًا لِلتَّنَاسُلِ (وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا) ۝ قَادِرًا عَلَىٰ مَا يَشَاءُ (وَيَعْبُدُونَ) أَيِ الْكُفَّارُ (مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ) بِعِبَادَتِهِ (وَلَا يَضُرُّهُمْ ط) بِتَرْكِهَا وَهُوَ الْأَصْنَامُ (وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝) مُعِينًا لِلشَّيْطَانِ بِطَاعَتِهِ (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا) بِالْجَنَّةِ (وَنَذِيرًا) ۝ مُحَوِّفًا مِنَ النَّارِ	١ وہر آئینہ گوناگون بیان کردیم پند ٢ درمیان آب حجر تا پند پذیر شوند ٣ پس قبول نکردند بیشتر مردمان ناسپاسی را ٤ واگر میخواستیم ٥ میفرستادیم در ہر دیہ ترساننده۔ ٦ پس فرمان مبر کافران را و جہاد کن با ایشان بآن ٧ جہاد بزرگ واجب آنکہ دہد آنچہ تو دہی ٨ این یک آب شیرین دافع تشنگی است ٩ و آن دیگر شور بدمزہ و سوزنده ١٠ میان ہر دو حجابی و سدی ١١ مضبوط و واجب آنکہ آفرید ١٢ از آب آدمی را پس ساخت آنرا خداوند نسب ١٣ و خداوند قرابت دامادی ١٤ و ہست پروردگار تو توانا و ١٥ می پرستند بجز خدای چیز را کہ نفع ندہد بدیشان ١٦ و ہر زه ساند بدیشان و ہست کافر بر مخالفت ١٧ پروردگار خود پشتی دہنده و نصرت دہنده ١٨ مگر بشارت دہنده و بیم کنندہ	١ اور طرح طرح باتنا اسکو ٢ انکے بیچ مین تا دھیان مکھین ٣ پھر نہین مہینے بہت لوگ بن ناشکری کیے ٤ واگر ہم چاہتے ٥ ٹھہراتے ہر بستی مین یکونی ڈرانیوالا ٦ سو تو کہا نمان منکرون کا اور مقابلہ کر انکا اسکے ٧ بڑے زور سے قرآن اوسی سے جسنے چلادیا دو دریا ٨ یہہ میٹھا ہی سانس بجھاتا ٩ اور یہہ کھاری کڑوا اور رکھا ١٠ ان دونون کے بیچ پردہ اور آڑ ١١ روکی ہوئی اور وہی جسنے بنایا ١٢ پانی سے آدمی پھر ٹھہرایا اسکو جد ١٣ اور سسرال ١٤ اور ہی تیرا رب سب کر سکتا ف ١٥ پوجتے ہین اللہ کو جو چھوکر دے چیز کو نہ بھلا اور انکا ١٦ زبردا اور ہی منکر ١٧ اپنے رب کی طرف پیٹھ دیرہا اور مخالفو ١٨ جو ہم نے بھیجا ١٩ یہی خوشی اور ڈر سنانیوالا کو

قولہ در ہر دیہ ترساننده کہ بترساند اہل آن دیہ را ولیکن فرستادیم ترا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم سوی ہر اہل دیہا ترساننده تا بسیار گردد اجر تو الخ این بیان منت است بر مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم و تسلی دل او را ١٢ زاہدی قولہ ہذا عذب فرات در لباب آورده عذب فرات جویہا ی بزرگ است چون نیل و سیحون و جیحون و شط العرب و شط العماء و فرات میان ایشہا یا نہا دشہرہا کہ واقع است آنہا سیبنے قولہ دخداوند قرابت دامادی یعنی تقسیم نمود آدمی را بر دو قسم کہ یکی خداوندان نسب یعنی مردان کہ نسبت ایشان واقع کردہ میشود بسوی فلانی پسر فلانی است و فلان زن فلانی دختر فلانی است

وقال الذين كفروا ۱۹ ۲۶

قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَىِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ۝ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۛ ٱلرَّحْمَٰنُ فَسْـَٔلْ بِهِۦ خَبِيرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسْجُدُوا۟ لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا۟ وَمَا ٱلرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝ تَبَٰرَكَ ٱلَّذِى جَعَلَ فِى ٱلسَّمَآءِ بُرُوجًا

ع عشر سجده

جلالین	فتح الرحمن	وضح الفرقان
(قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ) عَلَى تَبْلِيغِ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ (مِنْ أَجْرٍ)	بگوئی طلبم از شما بر تبلیغ قرآن هیچ مزدی	تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری
(إِلَّا) لَكِنْ (مَنْ شَآءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا) طَرِيقًا	لیکن هر که خواهد که راه گیرد بسوی پروردگار خویش گو بگیرد	مگر جو کوئی چاہے کہ لیوے اپنے رب کی طرف راہ
بِإِنْفَاقِ مَالٍ فِي مَرْضَاتِهِ تَعَالَى فَلَا أَمْنَعُهُ مِنْ ذٰلِكَ		
(وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ) مُتَلَبِّسًا (بِحَمْدِهِ)	وتوکل کن بر ان زنده که هرگز نمیرد و بیاد کن همراه ستایش او یعنی بگو سبحان الله والحمد لله	اور بھروسا کر اس جیتے پر جو نہیں مرتا اور یاد کر اسکی خوبیاں
أَيْ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ	وبس است وی بگناهان بندگان خویش	اور بس ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے
خَبِيرًا) عَالِمًا تَعَلُّقَ بِهِ بِذُنُوبٍ هُوَ (الَّذِي خَلَقَ	آگاه انکه بیافرید	خبردار جسنے بنائے
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ) مِنْ أَيَّامِ	آسمانها و زمین را و آنچه در میان آنهاست در شش	آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے بیچ ہے
الدُّنْيَا أَيْ فِي قَدْرِهَا لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ شَمْسٌ وَلَوْ شَاءَ		چھ دن میں
لَخَلَقَهُنَّ فِي لَحْظَةٍ وَالْعُدُولُ عَنْهُ لِتَعْلِيمِ خَلْقِهِ التَّثَبُّتَ		
(ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ) هُوَ فِي اللُّغَةِ سَرِيرُ الْمَلِكِ	بازنشست بر عرش	پھر قائم ہوا تخت پر
(الرَّحْمٰنُ) بَدَلٌ مِنْ ضَمِيرِ اسْتَوَىٰ أَيِ اسْتَوَىٰ الَّذِي يَلِيقُ بِهِ	اوست بخشاینده	بڑی مہر والا
(فَاسْأَلْ) أَيُّهَا الْإِنْسَانُ (بِهِ) بِالرَّحْمٰنِ (خَبِيرًا)	پس بپرس از رجال وی و انانی را	پوچھ اس سے جو اسکی خبر رکھتا ہو
يُخْبِرُكَ بِصِفَاتِهِ (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ) لِكُفَّارِ مَكَّةَ	وچون گفته شود بکافران مکه	اور جب کہے انکو
(اسْجُدُوا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا)	سجده کنید رحمن را گویند وچیست رحمن آیا سجده کنیم چیزیرا که تو میفرمائی ما را	سجدہ کرو رحمن کو کہیں رحمن کیا ہے کیا سجدہ کرلیں ہم جسکو تو فرماوے ہمکو
بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ وَالْأَمْرُ مُحَمَّدٌ وَلَا نَعْرِفُهُ لَا (وَ		
زَادَهُمْ) هٰذَا الْقَوْلُ لَهُمْ (نُفُورًا) عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ	وزیاده کرد این سخن در حق ایشان رمیدن	اور بڑھتا ہی انکا بدکنا
تَعَالَى (تَبَارَكَ) تَعَظَّمَ (الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ	بزرگوار است انکه بساخت در آسمان	بڑی برکت ہے جس نے بنائے آسمان میں
بُرُوجًا) اِثْنَيْ عَشَرَ. اَلْحَمَلُ. وَالثَّوْرُ. وَالْجَوْزَاءُ.	برجها دوازده گانه	برج
وَالسَّرَطَانُ. وَالْأَسَدُ. وَالسُّنْبُلَةُ. وَالْمِيزَانُ. وَ		
الْعَقْرَبُ. وَالْقَوْسُ. وَالْجَدْيُ. وَالدَّلْوُ. وَالْحُوتُ		
وَهِيَ مَنَازِلُ الْكَوَاكِبِ السَّبْعَةِ السَّيَّارَةِ الْمَرِّيخُ وَلَهُ الْحَمَلُ		

وجعل فيها سراجا وقمرا منيرا ۝ وهو الذي جعل الليل والنهار خلفة لمن اراد ان يذكر او اراد شكورا ۝ وعباد الرحمن
الذين يمشون على الارض هونا واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما ۝ والذين يبيتون لربهم سجدا وقياما ۝
والذين يقولون ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها كان غراما ۝ انها ساءت مستقرا
ومقاما ۝ والذين اذا انفقوا

وقال الذين كفروا ١٩ ٢٦

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
والعقرب والزهرة وله النور والميزان وعطارد وله		
الجوزاء والسنبلة والقمر وله السرطان والشمس		
وله الاسد والمشتري وله القوس والحوت وزحل		
وله الجدي والدلو (وجعل فيها) ايضا (سراجا)	[1] وساخت دران چراغ را يعني آفتاب را	[1] اور رکھا اسمین چراغ
هو الشمس (وقمرا منيرا ۝) وفي قراءة سرجا بالجمع	[2] وساخت ماه روشن را	[2] اور چاند اجالا کرنیوالا ف١
اي نيرات وخص القمر منها بالذكر لنوع فضيلة (و		
هو الذي جعل الليل والنهار خلفة) اي يخلف كل	[3] واوست آنکه ساخت شب و روز را	[3] اور وہی ہے جسنے بنائی رات اور
منهما الاخر (لمن اراد ان يذكر) بالتشديد و	جانشین یکدیگر یعنی یکی خلف دیگری میشود ١٢	دن بدلتے
التخفيف بما تقدم ما فاته في احدهما من خير فيفعله	[4] برای کسیکه خواهد پند گرفتن	[4] اسکے واسطے جو چاہے دھیان رکھنے
في الآخر (او اراد شكورا ۝) اي شكر النعمة ربه عليه	[5] یا خواهد شکرگذاری کردن	[5] یا چاہے شکر کرنے ف٢
فيهما (وعباد الرحمن) مبتدأ وما بعده صفات	[6] و بندگان خدا	[6] اور بندے رحمن کے
له الى اولئك يجزون غرفة المعترض فيه (الذين	[7] آنانند که	[7] وے ہین جو
يمشون على الارض هونا) اي بسكينة وتواضع (واذا	[8] میروند بر زمین بآهستگی عاصیان و جهال	[8] چلتے ہین زمین پر دبلے پانون اور جب
خاطبهم الجاهلون) بما يكرهونه (قالوا سلاما) اي	[9] سخن گویند با ایشان نادانان	[9] بات کرنے لگین ان سے بے سمجھ لوگ
قولا يسلمون فيه من الاثم (والذين يبيتون لربهم	[10] گویند سلام بر شما باد	[10] کہین صاحب سلامت ف٣
سجدا) جمع ساجد (وقياما) بمعنى قائمين اي	[11] و آنانکه شب میگذرانند برای پروردگار خویش	[11] اور وے جو رات کاٹتے ہین اپنے رب کے آگے
يصلون بالليل (والذين يقولون ربنا اصرف عنا	[12] سجده کنان و قیام کنان	[12] سجدے مین یا کھڑے ف٤
عذاب جهنم ان عذابها كان غراما ۝) اي لازما	[13] و آنانکه میگویند ای پروردگار ما باز دار از ما	[13] اور وے جو کہتے ہین اے رب ہمارے ہم سے
انها ساءت مستقرا ومقاما ۝) هي اي موضع	[14] عذاب دوزخ را هر آینه عذاب دوزخ لازم	[14] دوزخ کا عذاب بیشک اسکا عذاب
استقرار واقامة (والذين اذا انفقوا) على عيالهم	شونده است	بڑی چٹی ہے
	[15] هر آینه دوزخ بد آرامگاه است و بد مقامی است	[15] وہ بری جگہ ہر ٹھہراو کی اور بری جگہ رہنے کی
	[16] و آنانکه چون خرج کنند	[16] اور وے جب کہ خرچ کرنے لگین

فوا جانشین یکدیگر یعنی هر یکی ازین هر دو خلف دیگری میشود الخ فوا پند گرفتن ایجاز حذف شده باشد در یکی ازین هر دو پس بکند ازا در دیگری یعنی اگر در روز یکی نکرده پشند تدارک آن در شب نماید و اگر در شب نکند تلافی آن در روز کرد امد ١٢ الدر في الجلالين قوله وخون سخن گویند یعنی سخنیکه نکروه دانند ایشان آنرا میگویند جواب آن سخنی که سالم بشنند ورآن از گناه ١٢ الخ

وقال الذين فرقان ۱۹ ۲۶

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝

جلالین	فتح الرحمان	موضح القرآن
(لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا) بِفَتْحِ اَوَّلِهٖ وَضَمِّهٖ اَيْ يُضَيِّقُوْا	اسراف نمایند و تنگی نگیرند	نہ اڑاویں اور نہ تنگی کریں،
(وَكَانَ) اِنْفَاقُهُمْ (بَيْنَ ذٰلِكَ) الْاِسْرَافِ وَالْاِقْتَارِ	وباشد عطای ایشان میان ہر دو	اور ہی اسکے بیچ
(قَوَامًا ۝) وَسَطًا (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	معتدل و آنانکہ نمی پرستند با خدا معبود دیگر را	ایک سیدھی گذران اور وے جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور حاکم کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ) قَتْلَهَا (اِلَّا بِالْحَقِّ	و نمی کشند بہیچ نفسی را کہ حرام کردہ است خدا مگر بحق	اور نہیں خون کرتے جان کا جو منع کی اللہ نے مگر جہاں چاہیے
وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ) اَيْ وَاحِدًا مِنَ	و زنا نکنند و ہر کہ بکند این کار یعنی کی از ین سہ کار	اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی یہ کام
الثَّلَاثَةِ (يَلْقَ اَثَامًا ۝) اَيْ عُقُوْبَةً (يُّضٰعَفْ) وَفِيْ	برخورد بعقوبت و شوار و دو چند کردہ شود	وہ بھگتے گناہ سے ف ۱ دونا ہوا
قِرَاءَةٍ يُّضٰعَفْ بِالتَّشْدِيْدِ (لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اورا عذاب روز قیامت	اسکو عذاب قیامت کے دن
وَيَخْلُدْ فِيْهٖ) بِجَزْمِ الْفِعْلَيْنِ بَدَلًا وَبِرَفْعِهِمَا اِسْتِئْنَافًا	وجاوید بماند آنجا	اور پڑا رہے اسمیں
(مُهَانًا ۝) حَالٌ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا	خوار کردہ شدہ مگر آنکہ توبہ کرد و ایمان آورد و عمل	خوار ہو کر ف ۲ مگر جسنے توبہ کی اور یقین
صَالِحًا) مِنْهُمْ (فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	سابقہ بمزدیں بجماعہ بدل سازد خدا بدیہا	لایا اور کیا کچھ کام
لِلْمَذْكُوْرَةِ (حَسَنٰتٍ ۭ) فِي الْاٰخِرَةِ (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا	از ایشان کہ مرتکب آن شدہ بودند	نیک سو ان کی بدل دیگا اللہ برائیوں کی جگہ
رَّحِيْمًا ۝) اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ (وَمَنْ تَابَ	بہ نیکیہا و ہست خدا آمرزندہ	بھلائیاں اور ہے اللہ بخشنے والا
مِنْ ذُنُوْبِهٖ غَيْرَ مَنْ ذُكِرَ (وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	مہربان و ہر کہ توبہ کرد	مہربان ف ۳ اور جو کوئی توبہ کرے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝) اَيْ يَرْجِعُ اِلَيْهِ رُجُوْعًا فَيُجَازِيْهِ خَيْرًا	و کار شایستہ بعمل آرد پس بر آنیزدی رجوع میکند	اور کرے کام نیک سو وہ پھرا آتا ہے
(وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ) اَيِ الْكَذِبَ وَ	بخدا رجوع کردن	اللہ کی طرف پھرآنے کی جگہہ ف ۴
الْبَاطِلَ (وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ) مِنَ الْكَلَامِ الْقَبِيْحِ وَ	و آنانکہ گواہی دروغ نمیدہند	اور وے جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں
غَيْرِهٖ (مَرُّوْا كِرَامًا ۝) مُعْرِضِيْنَ عَنْهُ (وَالَّذِيْنَ	و چون بگذرند بر بیہودہ	اور جب ہو نکلیں کھیل کی باتوں پر
اِذَا ذُكِّرُوْا) وُعِظُوْا (بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ) اَيِ الْقُرْاٰنِ	بگذرند بروشن مردگان و آنانکہ	عمل جاویں سنجیدگی رکھکر ف ۵ اور وے
(لَمْ يَخِرُّوْا) يَسْقُطُوْا (عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝) بَلْ خَرُّوْا	چون پند داده شوند ایشان را بآیات پروردگار	کہ جب انکو سمجھائیے انکے رب کی باتیں
	کور نہ افتند بشنیدن آن عصه	نہو پڑیں ان پر جیسے اندھے ف ۶

قولہ والذین لا یدعون الخ آورده اند کہ بعضے از مشرکان بخدمت رسالت مآب آمده گفتند کہ ای محمد ما مشرک و در دم و چون ناحق بسیار کرده ایم و دنیا و مخمور از ما صدور یافته اگر ان خدا از تو ما را بہ پرستش او مخوانی و از سر ان گناهان در میگذرد ما میتوانیم کہ ایمان آریم آیت آمد کہ والذین الا یہ حسینی و نوعی قولہ و ہر کہ توبہ کرد یعنی ہر کہ از معاصی دیگر غیر از انہا توبہ کند دست باز دارد آحسینی و کذا فی الخطیب قولہ و چون بگذرند بر بیہودہ حکم این آیت بآیت امر معروف و نہی منکر منسوخ است کذا فی ابن ابی حاتم

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ

وَالَّذِينَ الشعراء ۱۹ ۲۱

سورۃ الشعراء وھی مائتان وسبع وعشرون آیۃ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝ والف ومائتان وست واربعون حرفا وخمسمائة

ع الربع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طسم ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ساعیین ناظرین منتفعین (وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا	۱ وآنانکه میگویند ای پروردگار ما ببخش مارا	۱ اور وے جو کہتے ہیں اے رب دے ہمکو
۲ مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا) بِالْجَمْعِ وَالْإِفْرَادِ (قُرَّةَ أَعْيُنٍ) لَنَا بِأَنْ	۲ از زنان ما و از فرزندان ما روشنی چشم	۲ ہماری عورتونکی طرف سے اور اولاد کی طرف
نَرَاهُمْ مُطِيعِينَ لَكَ (وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا) فِي الْخَيْرِ	۳ و بکن ما را پیشوای متقیان	۳ سے کہ ہمکو پرہیزگاروں کے آگے ف
۵ (أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ) الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ فِي الْجَنَّةِ (بِمَا صَبَرُوا) عَلَى طَاعَةِ	۴ این جماعت را جزا داده شود ایشان را محل بلند	۴ انکو بدلا ملیگا کوٹھوں کے جو دکھے آپ
اللَّهِ (وَيُلَقَّوْنَ) بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ مَعَ فَتْحِ الْيَاءِ (فِيهَا)	۵ بمقابله آنکه صبر کردند بر طاعت خدای تعالی در دنیا	۵ کر کہ ٹھہرے رہے
فِي الْغُرْفَةِ (تَحِيَّةً وَسَلَامًا) مِنَ الْمَلَائِكَةِ (خَالِدِينَ فِيهَا	۶ و در خور انیده شود ایشان را آنجا	۶ اور لینے آوینگے انکو وہان
۱۰ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا) مَوْضِعَ إِقَامَةٍ لَهُمْ وَأُولَٰئِكَ	۷ بدعای خیر و سلام جاویدان آنجا بهشت	۷ دعا اور سلام کہتے ف ۸ رہا کرینگے انمیں
وَمَا بَعْدَهُ خَبَرُ عِبَادِ الرَّحْمَٰنِ الْمُبْتَدَأِ (قُلْ) يَا مُحَمَّدُ لِأَهْلِ	۹ نیکو آرامگاه است و نیک مقام است	۹ خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ رہنے کی
۱۳ مَكَّةَ (مَا) نَافِيَةٌ (يَعْبَؤُا) يَكْتَرِثُ (بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ)	۱۰ بگو	۱۰ تو کہہ
إِيَّاهُ فِي الشَّدَائِدِ فَيَكْشِفُهَا (فَقَدْ) أَيْ كَيْفَ يَعْبَؤُ بِكُمْ وَقَدْ	۱۱ باقدر نمی شمارد شما را پروردگار من اگر	۱۱ پروا نہیں رکھتا ترا رب تمھاری اگر
۱۶ (كَذَّبْتُمُ) الرُّسُلَ وَالْقُرْآنَ (فَسَوْفَ يَكُونُ) الْعَذَابُ	نباشد عبادت شما	تم اسکو نہ پکارا کرو
۱۹ (لِزَامًا) مُلَازِمًا لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ بَعْدَ مَا يَحُلُّ بِكُمْ فِي الدُّنْيَا	۱۲ پس هر آینه	۱۲ سو
فَقُتِلَ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ سَبْعُونَ وَجَوَابُ لَوْ لَا دَلَّ عَلَيْهِ مَا قَبْلَهَا	۱۳ در دوغ دروغ شمرید پس البته باشد جزای آن	۱۳ تم جھٹلا چکے اب آگے ہوتا ہے
(سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ إِلَّا وَالشُّعَرَاءُ إِلَى آخِرِهَا فَمَدَنِيَّةٌ	۱۴ لازم در آخرت	۱۴ بھیشا ف ۱۴
وَهِيَ مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً)	مروی است از آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم هر که بخواند سوره فرقان را	
۲۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	۱۵ بنام خدای بخشاینده مهربان	۱۵ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم دینے والا
۲۲ طسم) اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِذَلِكَ (تِلْكَ) أَيْ هَذِهِ الْآيَاتُ	۱۶ این	۱۶ یہ
۲۳ (آيَاتُ الْكِتَابِ) الْقُرْآنِ الْإِضَافَةُ بِمَعْنَى مِنْ (الْمُبِينِ)	۱۷ آیات کتاب روشن است	۱۷ آیتیں ہیں کھلی کتاب کی
۲۴ الْمُظْهِرِ الْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ (لَعَلَّكَ) يَا مُحَمَّدُ (بَاخِعٌ نَفْسَكَ) قَاتِلُهَا	۱۸ شاید تو هلاک کننده خویش را	۱۸ شاید تو گھوسٹ مارے اپنی جان

قولہ لعلک باخع یعنی قریش ازین چنین کتابی را تکذیب کرده ایمان نیاورند و حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم را ایمان ایشان بغایت حریص بود ازین صورت بخاطر مبارک وی شاق آمد حق سبحانہ بجهت تسلی دل مقدس وی آیت فرستاد کہ لعلک الایہ الاحسنی وکذا فی الخطیب وغیرہ

الشعراء ۲۶ — الشمس — ع — عشر

أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا
كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
غَمًّا مِنْ اَجْلِ (اَنْ لَّا يَكُوْنُوْا) اَیْ اَهْلُ مَكَّةَ (مُؤْمِنِيْنَ) وَلَعَلَّ هُنَا لِلْاِشْفَاقِ اَیْ اَشْفَقُ عَلَيْهَا بِتَخْوِيْفِ هٰذَا الْغَمِّ (اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ) بِمَعْنَى الْمُضَارِعِ اَیْ تَدُوْمُ (اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝) فَيُؤْمِنُوْنَ وَلَمَّا وُصِفَتِ الْاَعْنَاقُ بِالْخُضُوْعِ الَّذِيْ هُوَ لِاَرْبَابِهَا جُمِعَتِ الصِّفَةُ مِنْهُ جَمْعَ الْعُقَلَاءِ (وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ) قُرْاٰنٍ (مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ) صِفَةٌ كَاشِفَةٌ (اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِهٖ فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا) عَوَاقِبُ (مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا) يَنْظُرُوْا (اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا) اَیْ كَثِيْرًا (مِّنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝) نَوْعٍ حَسَنٍ (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ) دَالَّةً لِلْمُتَعَلِّيْ كُلَّ كَمَالٍ قُدْرَتَهُ تَعَالٰى (وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝) فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَكَانَ قَالَ سِيْبَوَيْهِ زَائِدَةٌ (وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ ذُو الْعِزَّةِ يَنْتَقِمُ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (الرَّحِيْمُ ۝) يَرْحَمُ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَ) اذْكُرْ يَا مُحَمَّدُ لِقَوْمِكَ (اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى) لَيْلَةَ رَاٰى النَّارَ وَالشَّجَرَةَ (اَنِ) اَیْ بِاَنِ (ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَسُوْلًا (قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ) مَعَهٗ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِالْكُفْرِ بِاللّٰهِ وَبِمَا اَسْرَائِيْلَ بِاسْتِعْبَادِهِمْ (اَلَا) اَلْهَمْزَةُ لِلْاِسْتِفْهَامِ اَلْاِنْكَارِيِّ (يَتَّقُوْنَ ۝) اللّٰهَ بِطَاعَتِهٖ فَيُوَحِّدُوْنَهٗ (قَالَ) مُوْسٰى (رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ) مِنْ تَكْذِيْبِهِمْ لِيْ (وَلَا يَنْطَلِقُ	نسبب انکہ مسلمان نمی شوند — اگر خواہیم — فرود آریم برایشان از آسمان نشانے پس شود — گردن ایشان پیش آن نیایش کنندہ — ونمی آید بدیشان پیچ پندی از جانب پروردگار ایشان نو پدید آورده — نگرمی باشند ازان روی گردانندہ باو پشت شده کرایشان در دروغ تهم زنندہ تر و جدلی تر — پس خواهد آمد بایشان اخبار تمسخر و عده کہ بآن تمسخر میکردند نزدیک مر ایشانرا وقت نعت — ایا ندیده اند بسوی زمین چه قدر رویانیدیم در آن — از هر جفت نیک — هر آینه در ین هر آینه نشانیست — ونیستند بیشتر ین ایشان مسلمان — وهر آینه پروردگار تو همان است غالب — مهربان — وچون بخواند پروردگار تو موسی را — که بیا پیش گروه ستمگاران — آیا — استفهام برای انکار — پرهیزگاری نمیکنند — گفت ای پروردگار من هر آینه من میترسم — وتنگ شود سینه من —	اگر خواهیم — اتارین ایشانرا آسمان سے ایک نشانی پھر جھادیں — انکی گردنیں اسکے آگے نیچی — اور نہیں پہنچی ان پاس کوئی نصیحت رحمن سے نئی — خبر سے منہ نہیں موڑتے سو یہ جھٹلا چکے — اب پہنچیگی انپر حقیقت اس بات کی جسپر ہنستے تھے — کیا نہیں دیکھتے زمین کو کتنی اگائیں ہم نے اسمیں — ہر قسم کی بہت نفع کی چیزیں خاصی اسمیں البتہ نشانی ہے — اور بہت لوگ نہیں ماننے والے — اور تیرا رب وہی ہے زبردست — رحم والا ف — اور جب پکارا تیرے رب نے موسی کو — کہ جا اس قوم گنہگار پاس — فرعون کی قوم — کیا — انکو ڈر نہیں — بولا اے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجکو جھٹلاویں — اور رکجاتا ہے میرا جی اور نہیں چلتی ہے

قولہ لم یروا پس گفت خدا تعالی تعجب کنان از ایشان اولم یروا الایہ الخطیب قولہ بیشترین ایشان مسلمان در علم خدا تعالی پس از بجاست کہ نفی عدد ایشان را بجوابین آیات عظام ۱۲ البغوی
قولہ آواز داد پروردگار تو موسی را ندیم خود بی حرف وصوت نزد یکنا اشعریہ و گفت اتریدیہ کہ آن کلام از جنس حروف واصوات بود ۱۲ الخطیب اشعریہ اتباع امام ابوالحسن اشعری کہ شافعیہ اند ماتوریدیہ اتباع امام ابو المنصور ماتریدی کہ حنفیہ اند ۱۲

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾
فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا
مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ
مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ

وقال الذين ١٩ الشعراء خمس عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لِسَانِي) بِأَدَاءِ الرِّسَالَةِ لِلْعُقْدَةِ الَّتِي فِيهِ (فَأَرْسِلْ)	زبان من پس بفرست	١ بسری زبان سو پیغام دے
٢ (إِلَىٰ) أَخِي (هَارُونَ ﴿١٣﴾) مَعِي (وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ)	٣ بسوی هارون و قوم فرعون را برمن گناهی هست	٤ هارون کو اور انکو مجھ پر ہے ایک گناہ کا دعوی
٥ (بِقَتْلِي الْقِبْطِيَّ مِنْهُمْ (فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾) بِهِ	٦ پس میترسم که بکشند مرا بآنکه	٧ سو ڈرتا ہون کہ مجھکو مار ڈالین
(قَالَ) تَعَالَىٰ (كَلَّا) أَيْ لَا يَقْتُلُونَكَ (فَاذْهَبَا)	گفت نه چنین باشد پس هر دو برروید	فرمایا کوئی نہیں تم دونون جاؤ
أَيْ أَنْتَ وَأَخُوكَ وَفِيهِ تَغْلِيبُ الْحَاضِرِ عَلَى الْغَائِبِ	ای خدا این	
(بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾) مَا تَقُولُونَ وَمَا يُقَالُ	٨ بانشانهای ما هر آینه ما با شما شنوندایم	٩ لیکر ہماری نشانیان ہم ساتھ تمھارے سنتے ہین
لَكُمْ أُجْرِيَا مَجْرَى الْجَمَاعَةِ (فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا)	١٠ پس بیائید بفرعون پس بگویید هر آینه ما	١١ سو جاؤ فرعون پاس اور کہو ہم
أَيْ كُلٌّ مِنَّا (رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾) إِلَيْكَ (أَنْ)	١٢ فرستاده پروردگار عالمهاییم باین پیغام که	١٣ پیغام لائے ہین جہان کے صاحب کا کہ
أَيْ بِأَنْ (أَرْسِلْ مَعَنَا) إِلَى الشَّامِ (بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾)	١٤ بفرست همراه بنی اسرائیل را	١٥ بھیجدے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
فَأَتَيَاهُ فَقَالَا لَهُ مَا ذُكِرَ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لِمُوسَى (أَلَمْ	١٦ گفت ای موسی آیا	١٧ بولا کیا
نُرَبِّكَ فِينَا) فِي مَنَازِلِنَا (وَلِيدًا) صَغِيرًا قَرِيبًا مِنَ	١٨ پرورش نکردیم ترا درمیان اهل خویش خردسال	١٩ نہین پالا ہمنے تجکو اپنے اندر لڑکا سا
الْوِلَادَةِ بَعْدَ فِطَامِهِ (وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾)	٢٠ و درنگ کردی درمیان ما از عمر خود سالها	٢١ اور رہا ہم مین اپنی عمر مین سے کئی برس
ثَلَاثِينَ سَنَةً يَلْبَسُ مِنْ مَلَابِسِ فِرْعَوْنَ وَيَرْكَبُ مِنْ		
سَرَاكِيهِ وَكَانَ يُسَمَّى ابْنَهُ (وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ	٢١ و کردی آن کردار خود را که از تو بعمل آمد	٢٢ اور کر گیا تو اپنا وہ کام جو کر گیا
هِيَ قَتْلَةُ الْقِبْطِيِّ (وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾) الْجَاحِدِينَ	٢٣ و تو از ناسپاسداران گانی	٢٣ اور تو ہے ناشکرے
لِنِعْمَتِي عَلَيْكَ بِالتَّرْبِيَةِ وَعَدَمِ الِاسْتِعْبَادِ (قَالَ)	٢٤ گفت	٢٤ کہا
مُوسَى (فَعَلْتُهَا إِذًا) أَيْ حِينَئِذٍ (وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾)	٢٥ کردم آن کار را آنگاه و من از گمراهان بودم	٢٥ کیا تو ہمنے وہ اور مین تھا چوکنے والا
عَمَّا آتَانِي اللَّهُ بَعْدَهَا مِنَ الْعِلْمِ وَالرِّسَالَةِ (فَفَرَرْتُ	٢٦ پس گریختم	٢٦ پھر بھاگا مین
مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا) عِلْمًا (وَ	از پیش شما چون بترسیدم از عقوبت شما	٢٧ تم سے جب تمھارا ڈر دیکھا پھر بخشا مجکو
وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ)	٢٨ پس عطا کرد مرا پروردگار من دانش و	٢٨ میرے رب نے اور
	٢٩ مناصب مرا از پیغامبران و دایا این همی	٢٩ ٹھہرایا مجکو پیغام پہنچانیوالا۔ اور وہ
	آمنت می نهی بر من استفهام انکاری	احسان جو مجھ پر رکھے

قولہ از عمر خود سالها و ده سال در مدین اقامت نمود و سوی مصر آمده و حوت میکرد (دون دوم اورا) اشعی سال بعد غرق شدن فرعون بجاه سال زنده ماند پس همه عمر او یکصد و بیست سال بود ۱۲ کذا قال ابن عطیه ولغوی قوله دایا این بمعنی است یعنی ایا نعمتی که بدان بر من منت می نهی آنست که بنی اسرائیل را بندگی کردی مادر من مراد در یانی الفکنده قوم من مرا تربیت میکردند ۱۲ الحسینی

وقال الذین الشعراء ۱۹ خمس ۲۱ عشر

أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ
لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اَصْلُهٗ تَمُنُّ بِهَا (اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝) بَیَانٌ لِاِبْطَالِ النِّعْمَةِ اَیِ اتَّخَذْتَهُمْ عَبِیْدًا وَلَمْ تَسْتَعْبِدْنِیْ لَا نِعْمَةَ لَكَ بِذٰلِكَ لِظُلْمِكَ بِاسْتِعْبَادِهِمْ وَقَدْ رَبَّعْتُهُمْ اَوَّلَ الْكَلَامِ هَمْزَةُ اِسْتِفْهَامٍ لِلْاِنْكَارِ (قَالَ فِرْعَوْنُ) لِمُوْسٰی (وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝) الَّذِیْ قُلْتَ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ اَیْ اَیُّ شَیْءٍ هُوَ وَلَمَّا لَمْ یَكُنْ یَرَی لِلْخَلْقِ اِلَی مَعْرِفَةِ حَقِیْقَتِهٖ تَعَالٰی وَاِنَّمَا یَعْرِفُوْنَهٗ بِصِفَاتِهٖ اَجَابَ مُوْسٰی عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِبَعْضِهَا (قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ) اَیْ خَالِقُ ذٰلِكَ (اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝) بِاَنَّهٗ تَعَالٰی خَالِقُهٗ فَاٰمِنُوْا بِهٖ وَحْدَهٗ (قَالَ) فِرْعَوْنُ (لِمَنْ حَوْلَهٗٓ) مِنْ اَشْرَافِ قَوْمِهٖ (اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝) جَوَابَهٗ الَّذِیْ لَمْ یُطَابِقِ السُّؤَالَ (قَالَ) مُوْسٰی (رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝) وَهٰذَا وَاِنْ كَانَ دَاخِلًا فِیْمَا قَبْلَهٗ یُغْبَطُ فِرْعَوْنُ وَلِذٰلِكَ (قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝) قَالَ (مُوْسٰی (رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝) اَنَّهٗ كَذٰلِكَ فَاٰمِنُوْا بِهٖ وَحْدَهٗ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لِمُوْسٰی (لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ۝) كَانَ یَجْعَلُ مَنْ یَحْبِسُهُ الشَّخْصَ فِیْ مَكَانٍ تَحْتَ الْاَرْضِ وَحْدَهٗ	کہ بندہ کرفتی بنی اسرائیل را..... یعنے و مرا بندہ نکرفتی ۱۲ ج بندہ گرفتن بنی اسرائیل نعمت بود پس ہمچنین پروریش کردن کہ بآن ضرورۃ بود نعمت نباشد فی الدارین گفت ۲ فرعون وچیست پروردگار عالمیان ۳ گفت موسی پروردگار آسمانہا و زمین و آنچہ درمیان اینہا است اگر شما یقین آرندہ اید گفت فرعون آنانرا کہ حوالی او بودند آیا نمی شنوید گفت موسی پروردگار شما است و پروردگار پدران پیشین شما است گفت فرعون ہر آینہ پیغمبری کہ فرستادہ شد بسوی شما دیوانہ است گفت موسی پروردگار مشرق و مغرب و آنچہ درمیان اینہا است اگر شما درمی یابید گفت اگر ای فرعون خدا اگر فتی غیر مرا البتہ ترا بکنم از زندانیان	گفت ۱ بولا ۲ فرعون ۳ کیا معنی جہان کا صاحب کہا ۴ صاحب آسمان و زمین کا اور جو انکے بیچ ہے اگر تم یقین کرو بولا ۵ اپنے گردوالوں سے تم ہین سنتے ۶ کہا ۷ صاحب تمہارا اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادون کا ۸ بولا تمہارا پیغام والا ۹ تمہاری طرف بھیجا ہے سو بادلا ہی کہا رب ۱۰ مشرق اور مغرب کا اور جو انکے بیچ ہے ۱۱ اگر تم بوجھ رکھتے ہو ف بولا ۱۲ اگر ۱۳ تو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا تو مقرر ڈالون گا تجکو قیدیون

قولہ ایانمی شنوید جواب او دراک مطابق سوال نیست زیرا کہ سوال فرعون از حقیقت پروردگار بود و چون ادراک حقیقت او تعالی محال است جواب داد موسی بوجود او بیان بعضی صفات او تعالی تا کذا فالجلالین

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۝
وَنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ۝ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ۝ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ۝ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ۝ فَجُمِعَ
السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ۝
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَا یُبْصِرُ وَلَا یُسْمَعُ فِیْهِ اَحَدٌ (قَالَ) لَهُ مُوْسٰی (اَوَلَوْ) اَیْ اَتَفْعَلُ ذٰلِكَ وَلَوْ (جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ) اَیْ بُرْهَانٍ بَیِّنٍ عَلٰی رِسَالَتِیْ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لَهٗ (فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ) فِیْهِ (فَاَلْقٰی) مُوْسٰی (عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ) حَیَّةٌ عَظِیْمَةٌ (وَنَزَعَ یَدَهٗ) اَخْرَجَهَا مِنْ جَیْبِهٖ (فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ) ذَاتُ شُعَاعٍ (لِلنّٰظِرِیْنَ) خِلَافُ مَا كَانَتْ عَلَیْهِ مِنْ اٰدْمَةٍ (قَالَ) فِرْعَوْنُ (لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ) فَائِقٌ فِیْ عِلْمِ السِّحْرِ (یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ) بِعِلْمِهٖ (فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ) فَاَشِیْرُوْا عَلَیَّ (قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ) اَخِّرْ اَمْرَهُمَا (وَابْعَثْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ) جَامِعِیْنَ (یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ) یَفْضُلُ مُوْسٰی فِیْ عِلْمِ السِّحْرِ (فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ) وَهُوَ وَقْتُ الضُّحٰی مِنْ یَّوْمِ الزِّیْنَةِ (وَقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ) لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ) لِاسْتِهَامِهِمْ لِلْبَحْثِ عَلَی الْاِجْتِمَاعِ وَالتَّرَجِّیْ عَلٰی تَقْدِیْرِ غَلَبَتِهِمْ لِیَسْتَمِرُّوْا عَلٰی دِیْنِهِمْ فَلَا یَتَّبِعُوْا مُوْسٰی (فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ) بِتَحْقِیْقِ الْهَمْزَتَیْنِ وَتَسْهِیْلِ الثَّانِیَةِ وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَیْنَهُمَا عَلَی الْوَجْهَیْنِ (لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ) قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا (لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ) حِیْنَئِذٍ (قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی)	گفت ایا بزندان کنی اگر ۱۱	کہا اور جو ۱
	بیارم پیش تو چیزی روشن را ۲	لایا ہوں میں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی ۲
	بگفت بیار آنرا اگر راست ۳	بولا تو وہ چیز لا اگر تو ۳
	راست گویانی پیش بیندا خت عصای خود را ۴ پس ناگهان دری آمد ۱۲	سچ کہتا ہے پھر ڈالدی اپنی لاٹھی تو ۴ اسیوقت وہ ۔
	ازدهای آشکارا بود و برآورد دست خود را ۵	ناگہ ہو گئی سچ مچ اژدر اندر سے نکالا اپنے ہاتھ ۵
	پس ناگهان دری سفید بود مر بینندگان ۶	تو اسی وقت وہ چمکتی دیکھنے والوں کے سامنے ۶
	گفت فرعون بجماعتیکه حوالی او بودند در آئینه ۷	بولا اپنے گرد کے سرداروں سے ۷
	این شخص جادوگریست دانا میخواهد بجادوی خود ۸	یہ کوئی جادوگر ہے بڑا - چاہتا ہے کہ نکال دے تمکو ۸
	از زمین شما بسحر خود پس چه میفرمائید مر گفتند ۹	تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے سو اب کیا حکم دیتے ہو - بولے ڈھیل دو اسکو ۹
	موقوف دار او را و برادر او را	اور اسکے بھائی کو ۔
	و بفرست در شهرها نقیبانرا ۱۰	اور بھیج شہروں میں نقیب ۱۰
	تا بیارند پیش تو هر جادوگر دانا را ۱۱	کہ لاویں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑا سمجھا ۱۱
	پس جمع کرده شد سحرا ز ایشان ۱۲ در روز معین	پھر اکٹھے کئے جادوگر وعدے پر ایک ۱۲ مقرر دن کے
	و گفته شد مردمان را آیا شما جمع شوندگانید ۱۳	اور کہدیا لوگوں کو تم بھی اکٹھے ہوتے ہو شاید ہم ۱۳
	پیروی ساحران کنیم اگر ایشان غالب شوند ۱۴	راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر وہی جادو وہی زبر ۱۴
	پس چون حاضر شدند ساحران گفتند فرعون را ۱۵	پھر جب آئے جادوگر کہنے لگے فرعون سے ۱۵
	ایا استفهام برای تقریر ست ۱۲ منه	بھلا کچھ ۱۶
	ما را امزدی بود اگر ما غالب شویم گفت ۱۶	ہمارا نیگ بھی ہے اگر ہو جاویں ہم زبردست ۱۷
	آری و هر آینه شما در وقت غلبه از مقربان ۱۷	البتہ اور تم اس وقت نزدیک والوں میں ہو گے ۱۸
	بشنید گفت بایشان موسی	ف کہا انکو موسیٰ نے

قولہ برای تبیین گفت مردمیست کہ فرعون چون دید معجزهٔ عصا را گفت ایا جز این نشانه دیگر ست پس بیرون رفت و دست خود را زیر بغل خود داخل کرد موسی دست خود را از زیر بغل خود پس بیرون کشید او را در حالتیکه او را شعاعی بود قوله بیارند مر تو را ساحران ۱۲ آنگاه فرعون را گفتند ایا جزا می ما را اگر ما غالب شویم گفت آری قوله فاذا هی ثعبان مبین گفت بایشان موسی پس چون گفت فرعون این سخن بساحران پس ایشان گفتند مر موسی را که ای موسی اول تو می افگنی عادهٔ خود را یا ما بیفگنیم گفت بایشان موسی الخ ۱۲ منه

وقال الذين لا يرجون ۱۹ خمس عشر

القوا ما انتم ملقون ۝ فالقوا حبالهم وعصيهم وقالوا بعزة فرعون انا لنحن الغالبون ۝ فالقى موسى عصاه فاذا هى
تلقف ما يأفكون ۝ فالقى السحرة سجدين ۝ قالوا امنا برب العلمين ۝ رب موسى وهرون ۝ قال امنتم له قبل ان اذن
لكم انه لكبيركم الذى علمكم السحر فلسوف تعلمون لاقطعن ايديكم وارجلكم من خلاف ولاصلبنكم اجمعين ۝
قالوا لا ضير انا الى ربنا منقلبون ۝ انا نطمع ان يغفر لنا ربنا خطايانا ان كنا اول المؤمنين ۝ واوحينا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بعد ما قالوا له اما ان تلقى واما ان نكون نحن الملقين (القوا ما انتم ملقون ۝) فالامر منه للاذن بتقديم القائهم توسلا به الى اظهار الحق (فالقوا حبالهم وعصيهم وقالوا بعزة فرعون انا لنحن الغالبون ۝ فالقى موسى عصاه فاذا هى تلقف) بحذف احدى التائين من الاصل تبتلع (ما يأفكون ۝) يقلبونه بتمويههم فيخيلون حبالهم وعصيهم انها حيات تسعى (فالقى السحرة ساجدين ۝ قالوا امنا برب العلمين ۝ رب موسى وهرون ۝) لعلمهم بان ما شاهدوه من العصا لا يأتى بالسحر (قال) فرعون (امنتم) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا (له) لموسى (قبل ان اذن) انا (لكم انه لكبيركم الذى علمكم السحر فلسوف تعلمون) فعلمكم شيأ منه وغلبكم باخر (فلسوف تعلمون) ما ينالكم منى (لاقطعن ايديكم وارجلكم من خلاف) اى يد كل واحد اليمنى ورجله اليسرى (ولاصلبنكم اجمعين ۝ قالوا لا ضير) لا ضرر علينا فى ذلك (انا الى ربنا) بعد موتنا باى وجه كان (منقلبون ۝) راجعون فى الاخرة (انا نطمع نرجو (ان يغفر لنا ربنا خطايانا ان) اى بان (كنا اول المؤمنين ۝) فى زماننا (واوحينا	بافگنید انچه شما افگنده اید پس انداخت رسنهای خود را و عصای خود را و گفتند قسم به بزرگی فرعون هر آئینه البته ما غالبیم پس انداخت موسی عصای خود را پس ناگهان وی فرو میبرد (ای عصا) انچه دغابازی میکردند پس انداخته شدند ساحران سجده کنان گفتند ایمان آوردیم پروردگار عالمها پروردگار موسی و هارون گفت فرعون ایا ایمان آوردید (استفهام برای انکار بر دو جا بحذف همزه دوم) بموسی پیش از آنکه دستوری دهم شما را هر آئینه وی مهتر شماست آنکه بیاموخت شما را جادو پس خواهید دانست (جزم بحذف نون بدل از شرط) البته ببرم دستهای شما و پایهای شما را یکی از جانب راست و دیگر از جانب چپ و البته بردار کنم شما را همه یکجا گفتند هیچ زیان نیست (ساحران را) هر آئینه ما بسوی پروردگار خویش رجوع کنیم هر آئینه ما توقع داریم (از حالت انا) که بیامرزد برای ما پروردگار ما گناهان ما را بسبب انکه	ذالو جو تم ڈالتے ہو پھر ڈالیں انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر رہے پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ انھوں نے بنایا تھا پھر اوندھے جا گرے جادوگر سجدے میں بولے ہمنے مانا جہان کے رب کو جو رب موسیٰ اور ہارون کا بولا تم نے اسکو مان لیا ابھی میں نے حکم نہیں دیا مقرر وہ تمھارا بڑا جسنے تمکو سکھایا جادو سو اب معلوم کر دیکھے ف البتہ کاٹوں گا تمھارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں اور سولی چڑھاؤں تم سب کو بولے کچھ ڈر نہیں ہمکو اپنے رب کیطرف پھر جانا ہم غرض رکھتے ہیں کہ بخشے ہمکو رب ہمارا التصیرین ہماری خطائیں کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنیوالے وحکم بھیجا موسیٰ

قولہ شدیم اول مسلمانان آورده اند کہ فرعون بفرمود تا دست راست و پای چپ آن مومنان را ببرید مدد ایشان نرا از دارهای بسند در آورد و تحقیق و حضرت موسیٰ علیہ السلام برابر ایشان می آمد حضرت عزت بجا بها برداشته منازل و قرب مقامات انس ایشانرا بنظر دی در آورد تا تسلی یابد از حسینی

الی موسی ان اسر بعبادی انکم متبعون ۝ فارسل فرعون فی المدائن حاشرین ۝ ان ھؤلاء لشرذمۃ قلیلون ۝ وانھم لنا لغائظون ۝ وانا لجمیع حذرون ۝ فاخرجناھم من جنت وعیون ۝ وکنوز ومقام کریم ۝ کذلک واورثناھا بنی اسرائیل ۝ فاتبعوھم

وقال اللہ الشعراء ۱۹ خمس.

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الی موسی) بعد سنین اقامھا بینھم یدعوھم بآیات	بسوی موسی	موسی کو
اللہ الی الحق فلم یزیدوا الا عتوا (ان اسر بعبادی) بنی	کہ بوقت شب روان کن بندگان مرا	کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو
اسرائیل وفی قراءۃ بکسر النون ووصل ھمزۃ اسر		
من سری لغۃ فی اسری ای سر بھم لیلا الی البحر انکم	ہر آئینہ شما	البتہ تمہارے
متبعون ۝) یتبعکم فرعون وجنودہ فیلحقون وراءکم	تعاقب کردہ شوید	پیچھے لگینگے
البحر فانجیکم واغرقھم (فارسل فرعون) حین اخبر	پس فرستاد فرعون	پھر بھیجے فرعون نے
بسیرھم (فی المدائن) قیل کان لہ الف مدینۃ واثنتا	در شہرہا	شہر دنیں
عشرۃ الف قریۃ (حاشرین ۝) جامعین الجیش قائلا	نقیبان	نقیب
ان ھؤلاء لشرذمۃ) طائفۃ (قلیلون ۝) قیل کانوا	کہ ہر آئینہ بنی اسرائیل گروہی اندک اند	یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی
ستمائۃ الف وسبعین الفا ومقدمۃ جیشہ		
سبعمائۃ الف فقالھم بالنظر الی کثرۃ جیشہ		
(وانھم لنا لغائظون ۝) فاعلون ما یغیظنا (وانا	وبر آئینہ ایشان ما را بخشم آورندہ اند بر آئینہ ما	اور وے مغرر ہمیں جی جلے ہیں اور ہم
لجمیع حذرون ۝) متیقظون وفی قراءۃ حاذرون	جماعتیم سلاح پوشیدہ	سارے خطرہ رکھنے ہیں
مستعدون قال تعالی (فاخرجناھم) ای فرعون	خدا میفرماید پس بیرون کردیم فرعون وقوم او	پھر نکالا ہم نے ان کو
وجنودہ من مصر لیحقوا موسی وقومہ (من جنت	از بوستانہا	باغ چھوڑ کر
بساتین کانت علی جانبی النیل (وعیون ۝) انھار	وچشمہا	
جاریۃ فی الدور من النیل (وکنوز) اموال ظاھرۃ	وگنجہا	اور خزانے
من الذھب والفضۃ وسمیت کنوزا لانہ لم یعط		
حق اللہ تعالی منھا (ومقام کریم ۝) مجلس حسن الاکثار	ومنزل نیک	اور گھر خاصے
والوزراء تحفۃ انباعھم (کذلک) ای اخرجنا	چنین کردیم	اسطرح
کما وصفنا (واورثناھا بنی اسرائیل ۝) بعد	ومیراث دادیم این اشیا بنی اسرائیل را	اور ٹھہرا دیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو
اغراق فرعون وقومہ (فاتبعوھم) لحقوھم	پس تعاقب ایشان کردند	پھر پیچھے پڑے ان کے

قولہ فبعثوا الی کل مدائن حاشرین یعنی جمع کردن لشکر را پس چون جمع شدند گفت فرعون کہ ہر آئینہ بنی اسرائیل الخ ای ان الجمع قلیل وقلیل ہذا بالاضافۃ الی جمعنا وقد عرفت ان جمعھم کان اکثر من جمع فرعون وقد عرفت ان جمعھم کان اکثر من جمع فرعون وقد عرفت ان جمعھم کان اکثر من جمع فرعون

وقال الذین لا یرجون الشعراء ۱۹ خمس ع

مُشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(مُشْرِقِيْنَ ۝) وَقْتَ شُرُوْقِ الشَّمْسِ (فَلَمَّا تَرَاۤءَ) اَیْ رَاٰی (الْجَمْعٰنِ) اَیْ كُلٌّ مِّنْهُمَا الْاٰخَرَ (قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝) يُدْرِكُنَا جَمْعُ فِرْعَوْنَ وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (قَالَ) مُوْسٰى (كَلَّا ۚ) اَیْ لَنْ يُّدْرِكُوْنَا (اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ) بِنَصْرِهٖ (سَيَهْدِيْنِ ۝) طَرِيْقَ النَّجَاةِ قَالَ تَعَالٰى (فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ) فَضَرَبَهٗ (فَانْفَلَقَ) اِنْشَقَّ اِثْنَیْ عَشَرَ فِرْقًا (فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝) الْجَبَلِ الضَّخْمِ بَيْنَهَا مَسَالِكُ سَلَكُوْهَا لَمْ تَبْتَلَّ مِنْهَا سُرُجُ الرَّاكِبِ وَلَا لِبْدُهٗ (وَاَزْلَفْنَا) قَرَّبْنَا (ثَمَّ) هُنَاكَ (الْاٰخَرِيْنَ ۝) فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ حَتّٰى سَلَكُوْا مَسَالِكَهُمْ (وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝) بِاِخْرَاجِهِمْ مِّنَ الْبَحْرِ عَلٰى هَيْئَتِهِ الْمَذْكُوْرَةِ (ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝) فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ بِاِطْبَاقِ الْبَحْرِ عَلَيْهِمْ لَمَّا تَمَّ دُخُوْلُهُمْ الْبَحْرَ وَخُرُوْجُ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْهُ (اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ) اَیْ اِغْرَاقِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ (لَاٰيَةً ۖ) عِبْرَةً لِّمَنْ بَعْدَهُمْ (وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝) بِاللّٰهِ لَمْ يُؤْمِنْ مِّنْهُمْ غَيْرُ اٰسِيَةَ امْرَاَةِ فِرْعَوْنَ وَخَزِيْلٍ مُؤْمِنِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمَ بِنْتِ نَامُوْسَى الَّتِىْ دَلَّتْ عَلٰى عِظَامِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ) فَاَسْقَمَ مَنِ الْكَافِرِيْنَ بِاِغْرَاقِهِمْ (الرَّحِيْمُ) بِالْمُؤْمِنِيْنَ فَاَنْجَاهُمْ مِّنَ الْغَرَقِ (وَاتْلُ عَلَيْهِمْ) اَیْ كُفَّارَ مَكَّةَ (نَبَاَ) خَبَرَ (اِبْرٰهِيْمَ ۝) وَبَدَلٌ مِّنْهُ (اِذْ قَالَ	بوقت اشراق درآمدہ پس چون یکدیگر را دیدند ہر دو گروہ گفتند یاران موسی ہر آئینہ بما رسیدند گفت موسی ہرگز نہ چنین است ہر آئینہ ہمراہ من پروردگار من است راہ خواہد نمود مرا پس وحی فرستادیم بسوی موسی کہ بزن بعصا خود دریا را پس شکافت پس شد ہر پارہ مانند کوہ بزرگ و نزدیک آوردیم آنجا آن دیگران را و خلاص ساختیم موسی را و آنانرا کہ ہمراہ او بودند ہمگی بازغرق ساختیم آن دیگران را ہر آئینہ درین ماجرا نشانہ است و نہ بود بیشتر ایشان مسلمانان و بدرستی کہ پروردگار تو ہمانست غالب مہربان و بخوان بر ایشان خبر ابراہیم چون گفت	تا وقت نکلنے آفتاب جب مقابل ہوئیں دو فوجیں کہنے لگے موسی کے لوگ ہم تو پکڑے گئے کہا کونہیں میرے ساتھ ہے میرا رب آپ مجھکو راہ بتادیگا پھر حکم بھیجا ہم نے موسی کو کہ مار اپنے عصا سے دریا کو پھر پھٹ گیا تو ہو گئی ہر پھاٹک جیسا بڑا پہاڑ اور وہیں پہنچا یا ہم نے اس جگہ دوسروں کو اور بچا یا ہم نے موسی کو اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے پھر ڈبا دیا ان دوسروں کو . اس جگہ میں ایک نشانی ہے اور نہیں دیے بہت لوگ ماننے والے اور بیشک تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا اور سنا انکو خبر ابراہیم کی جب کہا

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ أَيْ نُقِيمُ بِالْفِعْلِ لِيَعْطِفُوا عَلَيْهِ (فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝) أَيْ نُقِيمُ نَهَارًا عَلَى عِبَادَتِهَا فَأَرَادُوهُ فِي الْجَوَابِ فَتَخَارَجَا بِهِ (قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ) حِينَ (تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ) إِنْ عَبَدْتُمُوهُمْ (أَوْ يَضُرُّونَ ۝) كَمْ إِنْ لَمْ تَعْبُدُوهُمْ (قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝) أَيْ مِثْلَ فِعْلِنَا (قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي) لَا أَعْبُدُهُمْ (إِلَّا لَكِنْ (رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝) فَإِنِّي أَعْبُدُهُ (الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝) إِلَى الدِّينِ (وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ) أَرْجُو (أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝) أَيِ الْجَزَاءِ (رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا) عِلْمًا (وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝) أَيِ النَّبِيِّينَ (وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ) ثَنَاءً حَسَنًا (فِي الْآخِرِينَ ۝) الَّذِينَ يَأْتُونَ بَعْدِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ) أَيْ مِمَّنْ يُعْطَاهَا (وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝) بِأَنْ يُتُوبَ عَلَيْهِ فَغَفَرَ لَهُ وَهَذَا قَبْلَ أَنْ يَتَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ كَمَا ذُكِرَ فِي سُورَةِ بَرَاءَةٍ (وَلَا تُخْزِنِي) تَفْضَحْنِي (يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝)	پدر خود و قوم خود چہ چیز را می پرستید گفتند می پرستیم بتان را پس می باشیم بر ایشان مجاورت کنندگان گفت آیا می شنوند آواز شما چون می خوانید یا سود می رسانند بشما یا زیان می رسانند گفتند نه جون ترک عبادت شان می بینیم بلکه یافتیم پدران خود را که چنین میکردند گفت آیا دیدید آنچه شما می پرستید شما و پدران پیشین شما پس بدرستی آنها دشمنان منند لیکن پروردگار عالمیان میدارم آنکه آفرید مرا پس اوست راه نماید مرا و آنکه اوست طعام میخوراند مرا و می آشامانند مرا و چون بیمار شوم پس اوست شفا میدهد مرا و آنکه میمیراند مرا باز زنده گرداند مرا و آنکه توقع دارم که بیامرزد برای من گناه من روز جزا پروردگارا عطا کن مرا حکمت و ملحق کن مرا بشایستگان و پدید آر برای من ذکر نیک در پسینیان و بکن مرا از وارثان بهشت با نعمت و بیامرز پدر مرا بدرستی که او بود از گمراهان و رسوا مکن مرا روزیکه برانگیخته شوند مردمان	اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو تم کیا پوجتے ہو بولے ہم پوجتے ہین بتون کو پھر ساری دن اُن پاس لگے بیٹھے رہین کہا تم کو سنتے ہین تمہارا جب پکارتے ہو یا بھلا کرتے ہین تمہارا یا برا بولتے نہین بولے ہم پاتے ہین اپنے باپ دادے یہی کرتے کہا بھلا دیکھتے ہو جنکو پوجتے رہے ہو تم اور تمہارے باپ دادے اگلے سو وے میرے غنیم ہین مگر صاحب جہان کا جسنے مجکو بنایا سو وہی مجکو سوجھ دیتا ہے اور وہ جو مجکو کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب مین بیمار ہون تو وہی چنگا کرتا ہے اور وہ جو مجکو ماریگا پھر جلاویگا اور وہ جو مجکو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیرون کو انصاف کے دن اے میرے رب دے مجکو حکم اور ملا مجکو نیکون مین اور رکھ پیچھے والون مین سچا بول مجھ سے اور کر مجکو وارثون بہشت نعمت کے باغ کا اور معاف کر میرے باپ کو وہ تھا راہ بھولون مین اور رسوا نکر مجکو جس دن جی اٹھین

فولگفت آیا دیدید گفت ابراہیم آیا دیدید دو استید یعنے باشید ہر حال آنچہ ہستید کہ می پرستید از ایں ہر آینہ آنہا دشمنان منند مدائح الحسینی فولد در پسینیان یعنے باقی دار ثنای من در میان امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تا روز قیامت ۱۲ ات ج

الشعراء خمس عشر

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۘ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغَاوِيْنَ ۙ
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۚ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۭ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۙ فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ۙ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۙ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ

جلالین

اَيْ اَلنَّاسُ قَالَ تَعَالٰى فِيْهِ (يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ) اَحَدًا
(اِلَّا) لٰكِنْ (مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۘ) مِنَ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ
وَهُوَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ (وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ) قُرِّبَتْ
(لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ) فَيَرَوْنَهَا (وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ) اُظْهِرَتْ (لِلْغَاوِيْنَ ۙ)
الْكَافِرِيْنَ (وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَيْ غَيْرِهٖ مِنَ الْاَصْنَامِ (هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ) بِدَفْعِ الْعَذَابِ
عَنْكُمْ (اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۚ) بِدَفْعِهٖ عَنْ اَنْفُسِهِمْ ۭ (فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا
اُلْقُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ) اَتْبَاعُهٗ وَمَنْ
اَطَاعَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (اَجْمَعُوْنَ ۙ قَالُوْا) اَيِ الْغَاوُوْنَ
(وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ) مَعَ مَعْبُوْدِيْهِمْ (تَاللّٰهِ اِنْ
مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ وَاسْمُهَا مَحْذُوْفٌ اَيْ اَنَّهٗ (كُنَّا لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ) بَيِّنٍ (اِذْ) حَيْثُ (نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ)
فِي الْعِبَادَةِ (وَمَآ اَضَلَّنَآ) عَنِ الْهُدٰى (اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۙ)
اَيِ الشَّيَاطِيْنُ اَوْ اٰبَاؤُنَا الَّذِيْنَ اقْتَدَيْنَا بِهِمْ (فَمَا لَنَا
مِنْ شٰفِعِيْنَ ۙ) كَمَا لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّبِيِّيْنَ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ (وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۙ) اَيْ يَهُمُّهٗ اَمْرُنَا (فَلَوْ اَنَّ
لَنَا كَرَّةً) رَجْعَةً اِلَى الدُّنْيَا (فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ)
لَوْهُنَا لِلتَّمَنِّيْ وَنَكُوْنَ جَوَابُهٗ (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ
مِنْ قِصَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمِهٖ (لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ)

فتح الرحمٰن

۱ وزیکہ فائدہ ندہد مال و فرزندان
۲ لیکن صاحب قلب سلیم کہ او کہ بیارد پیش خدا دل
۳ بے عیب۔ یعنی خالص از شرک و نفاق الخ
۴ و نزدیک کردہ شود بہشت
۵ برائے متقیان و ظاہر نمودہ آید دوزخ برائے گمراہان
۶ و گفتہ شود بایشان کجا ست آنچہ شما می پرستید بجز خدا
۷ بطریق توبیخ و تغلیب استفہام انکاری است از نفی
۸ یا انتصار۔ مدد شما را بدفع عذاب از خود الخ
۹ یا خود انتقام می کشند پس چرا بر ایشان سجدہ می کنند
۱۰ ہمہ یکجا گمراہ شوند
۱۱ و ایشان آنجا باہم دیگر مکالمہ میکنند بحذف تا
۱۲ یا بگمراہ کردن خود الخ
۱۳ ما بودیم در
۱۴ گمراہی ظاہر چون برابر شما را خیم شمارا پروردگار
۱۵ عالمہا۔ در عبادت الخ
۱۶ و گمراہ نکردند ما را مگر این بدکاران
۱۷ پس نیست ما را
۱۸ ہیچ شفاعت کنندہ چنانچہ برائے مومنان شفاعت
۱۹ و نہ دوست مہربانی ماند پس کاش
۲۰ ما را یکبار رجوع باشد پس شویم از مسلمانان
۲۱ بر آئینہ در ان
۲۲ ما بر انشانہ غلبہ و ہستند مہربان
۲۳ ایشان مسلمانان۔ بزرگ بر سلطان باطل

موضح القرآن

۱ جز دین کام نہ آوے کوئی مال نہ بیٹے
۲ مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لیکر دل چنگا
۳ اور پاس لائے بہشت
۴ واسطے فریب والوں کے اور نکالی دوزخ سامنے
۵ بے راہوں کے
۶ اور کہے انکو کہاں ہیں جنکو پوجتے تھے اللہ کے
۷ سوائے
۸ پھر مدد کرتے ہیں تمہاری
۹ یا بدلا لے سکتے پھر اوندھے ڈالدیے
۱۰ اہیں دے اوسب۔ راہ اور لشکر ابلیس کے
۱۱ سارے کہیں
۱۲ جب وے وہاں جھگڑنے لگے قسم اللہ کی
۱۳ ہم تھے
۱۴ صریح غلطی میں جب تمکو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے
۱۵ اور ہمکو راہ سے بھلایا ان گنہگاروں نے
۱۶ پھر کوئی نہیں ہماری
۱۷ سفارش کرنے والا
۱۸ اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا سو کسی طرح
۱۹ ہمکو پھر جانا ہوتو ہم ہوویں ایمان والوں میں
۲۰ اس بات میں
۲۱ بہت لوگ نہیں ماننے والے

قال ابراہیم النخعی

وَقَالَ الَّذِينَ الشعر ۱۹ خمس ع نصف عشر

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝
فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝	وہر آئینہ پروردگار تو ہمانست غالب مہربان	اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا
بِتَكْذِيبِهِمْ لَهُ لِاشْتِرَاكِهِمْ فِي التَّكْذِيبِ بِالتَّوْحِيدِ أَوْ لِأَنَّهُ طَوَّلَ لُبْثَهُ فِيهِمْ كَأَنَّهُ رُسُلٌ وَأَنِيثُ قَوْمٍ بِاعْتِبَارِ مَعْنَاهُ وَنَذِيرُهُ	دروغی شمردند قوم نوح پیغامبران را	جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغامبروں کو
بِاعْتِبَارِ لَفْظِهِ (إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ) نَسَبًا (نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ)	چون گفت بایشان برادرایشان نوح یا ایشان نسبت	جب کہا انکو انکے بھائی نوح نے کیا تمکو ڈر نہیں
اللَّهَ (إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝) عَلَى تَبْلِيغِ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ (فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝) فِيمَا آمُرُكُمْ بِهِ مِنْ تَوْحِيدِ اللَّهِ وَ	ہرآئینہ من برای شما پیغمبر بامانتم پس بترسید	میں تمہارے واسطے پیغام لانیوالا ہوں معتبر ذرد
طَاعَتِهِ (وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ) عَلَى تَبْلِيغِهِ (مِنْ أَجْرٍ إِنْ) مَا	از خدا و فرمان برداری من کنید	اور میرا کہا مانو
(أَجْرِيَ) أَيْ ثَوَابِي (إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ	ونیست مزدمن مگر بر پروردگار عالمها پس بترسید	اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ بدلہ
وَأَطِيعُونِ ۝) كَرَّرَهُ تَأْكِيدًا (قَالُوا أَنُؤْمِنُ) نُصَدِّقُ (لَكَ	از خدا	میرا بدلہ ہے اسی جہان کے صاحب پر
لِقَوْلِكَ (وَاتَّبَعَكَ) وَفِي قِرَاءَةٍ وَاتْبَاعُكَ جَمْعُ تَابِعٍ	و فرمان برداری من کنید گفتند آیا ایمان آریم	ذرد اور فدیہ
مُبْتَدَأٌ (الْأَرْذَلُونَ ۝) السُّفَلَةُ كَالْحَائِكِ وَالْحَاسِكَةِ (قَالَ	حالانکہ پیروی تو کرده اند	اور میرا کہا مانو تو لے کیا ہم تمکو مانیں
وَمَا عِلْمِي) أَيْ عِلْمِي (بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ إِنْ مَا حِسَابُهُمْ إِلَّا	سفلگان گفت نوح	اور تیرے ساتھ
عَلَى رَبِّي) فِيجَازِيهِمْ (لَوْ تَشْعُرُونَ ۝) تَعْلَمُونَ ذَلِكَ مَا	وپیشہ کار است دانش من آنچہ میکردند	ہو رہے ہیں کمینے کہا
عَبَّرْتُهُمْ (وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ) مَا (أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ	حساب ایشان مگر	مجھکو کیا علم ہے جو کام کرتے ہیں وہ
مُبِينٌ ۝) مُظْهِرُ الدَّالِّ (قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ)	بر پروردگار من اگر بدانید	انکا حساب بوجھنا
عَمَّا تَقُولُ لَنَا (لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝) بِالْحِجَارَةِ أَوْ	نیستم من دور کننده مسلمانان نیم من مگر بیم کننده	میرے رب ہی پر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو
بِالشَّتْمِ (قَالَ) نُوحٌ (رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ	آشکار کننده اگر باز نمانی تو ای نوح	اور میں مانکنے والا نہیں ایمان لانیوالوں
بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا) أَيِ احْكُمْ (وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ	البته شوی از سنگساران	میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں
الْمُؤْمِنِينَ ۝) قَالَ تَعَالَى (فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ	گفت ای پروردگار من ہرآئینہ قوم من	کہا اے رب میری قوم نے مجھکو جھٹلایا
	دروغی شمردند مرا پس فیصل کن	سو فیصلہ کر
	میان من و میان ایشان فیصل کردن عظیم	میرے انکے بیچ کسیطرح فیصلہ اور بچالے مجھکو
	خلاص کن مرا و آنانکه همراه من اند از	اور جو میرے ساتھ ہیں
	مسلمانان پس نجات دادیم او را و آنانرا	ایمان والے پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور جو
	کہ همراه او بودند در کشتی فرمود خدای تعالی	اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں

قولہ فاطیعون در اطاعت جہت تاکید است چہ قوم نوح علیہ السلام بغایت سخت دل بودند الخ قولہ من بالجر در الدنیا من بالجر میکردند ای بالجر ہستند کہ میکشند یعنے حکم قولہ فاطیعون امر بتقوی در اطاعت جہت تاکید است چہ قوم نوح علیہ السلام بغایت سخت دل بودند الخ قولہ من بالجر در الدنیا من بالجر میکردند ای بالجر ہستند کہ میکشند یعنے حکم من برظاہرست ایشان بظاہر عمل مومنان میکنند اما عمیدالم گرازروی اخلاص است یا بطریق نفاق آخسینی و بقولی قولہ مگر بر پروردگار من اگر بدانید کہ حکم الغیب دلیل دانید کہ مرا راست میگویم پس قوم گفتند ان ارذل را از مجلس خود بران تا با یا نیم و سخن تو بشنویم نوح علیہ السلام گفت وما انا بطارد الایۃ آخسینی قولہ آنانرا کہ همراه او بودند کہ بہ بہشت دادن بود چہل از مردان و دہ زنان ۱۲ ارسطو

المشحونين ﴿۱۱۹﴾ ثم اغرقنا بعد الباقين ﴿۱۲۰﴾ ان في ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين ﴿۱۲۱﴾ وان ربك لهو العزيز الرحيم ﴿۱۲۲﴾ كذبت عاد
المرسلين ﴿۱۲۳﴾ اذ قال لهم اخوهم هود الا تتقون ﴿۱۲۴﴾ اني لكم رسول امين ﴿۱۲۵﴾ فاتقوا الله واطيعون ﴿۱۲۶﴾ وما اسئلكم عليه من اجر ان
اجري الا على رب العلمين ﴿۱۲۷﴾ اتبنون بكل ريع اية تعبثون ﴿۱۲۸﴾ وتتخذون مصانع لعلكم تخلدون ﴿۱۲۹﴾ واذا بطشتم بطشتم جبارين ﴿۱۳۰﴾
فاتقوا الله واطيعون ﴿۱۳۱﴾ واتقوا الذي امدكم بما تعلمون ﴿۱۳۲﴾ امدكم بانعم وبنين ﴿۱۳۳﴾ وجنت وعيون ﴿۱۳۴﴾ اني اخاف عليكم
عذاب يوم عظيم ﴿۱۳۵﴾ قالوا سواء علينا اوعظت ام لم تكن من الواعظين ﴿۱۳۶﴾ ان هذا الا خلق الاولين ﴿۱۳۷﴾

جلالین

المشحون ﴿۱۱۹﴾ المملوء من الناس والحيوان والطير ثم اغرقنا
بعد ﴿۱۲۰﴾ اي بعد انجائهم (الباقين ﴿۱۲۰﴾) من قومه ان في
ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين ﴿۱۲۱﴾ وان ربك لهو
العزيز الرحيم ﴿۱۲۲﴾ كذبت عاد المرسلين ﴿۱۲۳﴾ اذ قال لهم اخوهم
هود الا تتقون ﴿۱۲۴﴾ اني لكم رسول امين ﴿۱۲۵﴾ فاتقوا الله و
اطيعون ﴿۱۲۶﴾ وما اسئلكم عليه من اجر ان اجري الا على
رب العلمين ﴿۱۲۷﴾ اتبنون بكل ريع (اية) مكان مرتفع
بناء عما لا فائدة (تعبثون ﴿۱۲۸﴾) بمن يمر بكم وتسخرون منهم
والجملة حال من ضمير تبنون (وتتخذون مصانع) لما
تحت الارض (لعلكم) كانكم (تخلدون ﴿۱۲۹﴾) فيها لا تموتون
(واذا بطشتم) ضربتم (بطشتم جبارين ﴿۱۳۰﴾) من
غير رأفة (فاتقوا الله) في ذلك (واطيعون ﴿۱۳۱﴾) فيما امركم
به (واتقوا الذي امدكم) انعم عليكم (بما تعلمون ﴿۱۳۲﴾ امدكم
بانعام وبنين ﴿۱۳۳﴾ وجنات) بساتين (وعيون ﴿۱۳۴﴾) انهار
(اني اخاف عليكم عذاب يوم عظيم ﴿۱۳۵﴾) في الدنيا والاخرة
ان عصيتموني (قالوا سواء علينا) مستوعندنا (اوعظت
ام لم تكن من الواعظين ﴿۱۳۶﴾) اصلا اي لا تزعوي
لوعظك (ان) ما (هذا) الذي خوفتنا به (الا خلق
الاولين ﴿۱۳۷﴾) اي اختلاقهم وكذبهم وفي قراءة بضم الخاء واللام

فتح الرحمن

پر کرده شده یا غرق ساختیم
بعد ازین باقی ماندگان را هر اینه دریں
باشد اکثر ایشان
مسلمان ونیستند اکثر ایشان
غالب مهربان در وعده داشتند قصیدهٔ عاد پیغامبر
راچون گفت بایشان برادر ایشان
شود ایا نمی ترسید هر اینه من برای شما پیغمبر
باامانتم پس بترسید از خدا و
فرمان برداری من کنید و سوال نمیکنم از شما
برتبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزدی مگر بر
پروردگار عالمها ایا عمارت میکنید بهر بلندی علامتی
بیفائده مشغول شده
وبسیار زید محلها استوار
گویا که شما جاوید خواهید ماند در دنیا
وچون دست میکشائید میکشائید ستمگارانه
پس بترسید از خدا و مرا فرمان برداری کنید
وبترسید از کسی که امداد کرد شما را بآنچه میدانید
امداد کرده است شما را
بچهارپایان و فرزندان و بوستانها و چشمها
هر اینه من میترسم بر شما از عذاب روز بزرگ
گفتند یکسان است بر ما که
جواب هود علیه السلام
پند دهی یا نباشی از پند دهندگان
نیست این مگر عادت
پیشینیان

موضح القرآن

پھر ڈبا دیا
پیچھے ان رہے ہوؤں کو البتہ
تمہارا تمہیں نشانی ہے اور دے بہت لوگ
نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے
زبردست رحم والا جھٹلایا عاد نے پیغام
لانیوالوں کو جب کہا انکو انکے بھائی
ہود نے کیا تمکو ڈر نہیں ہیں تمہارے پاس
پیغام لانیوالا بھروسہ سو ڈرو اللہ سے اور
میرا کہا مانو اور نہیں مانگتا میں تم سے اس
پر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی
جہان کے صاحب پر کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر یادگار
کھیلنے کو
اور بناتے ہو کاری گریاں
شاید تم ہمیشہ رہو گے ف
اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے
ہو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور ڈرو اس سے جسنے تمکو پہنچایا جو کچھ
جانتے ہو بھجایا تمکو
چوپایے اور بیٹے اور باغ اور چشمے
میں ڈرتا ہوں تم پر ایک دن کی آفت سے
بولے ہمکو برابر ہے
تو نصیحت کرے یا نہ ہے نصیحت والا
اور کچھ نہیں یہ عادت ہے
اگلے لوگوں کی

فوله هر اینه دریں باشد آیهٔ دعای نوح ومهلت دادن او وطوفان قوم او وموسی را وغرق ساختن دیگران الخ عطف عام بر خاص اعلی این قوم نوح را واولاد او را واسلام پسر نوح وچون قوم عاد ران نام مسمی شده بن عطیه حاشیه جلالین ودر نسخه چهار صد وشصت سال الخ وعلی هذه جلالین دسمان بود ونوح مدت هشتصد سال بود الخ این عطیه قول نیفتاده معمول شده گوید پسر ارم را ابها خانهای ساخت ودر انجا نشست وبر پرستش بگمارد شتی باو بازی کرد مدتی یا مراد کبر ترفها بهاست آسیبی در زیادتی قوله بیشتر این مگر عادت گذشتگان یا مراد مگر گذشتگان ایشان یعنی بر تقدیر قرأت فتح خا وسکون لام است وضمه ولام مبنی این بهت کرنبوت او را اعتقاد کرد ما بر انیم از انکار حساب وبحث بهت مگر عادت پیشینیان الخ کذا فی الجلالین

وما نحن بمعذبين ﴿١٣٨﴾ فكذبوه فاهلكناهم ان في ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين ﴿١٣٩﴾ وان ربك لهو العزيز الرحيم ﴿١٤٠﴾ كذبت ثمود المرسلين ﴿١٤١﴾ اذ قال لهم اخوهم صالح الا تتقون ﴿١٤٢﴾ اني لكم رسول امين ﴿١٤٣﴾ فاتقوا الله واطيعون ﴿١٤٤﴾ وما اسالكم عليه من اجر ان اجري الا على رب العلمين ﴿١٤٥﴾ اتتركون في ما ههنا امنين ﴿١٤٦﴾ في جنت وعيون ﴿١٤٧﴾ وزروع ونخل طلعها هضيم ﴿١٤٨﴾ وتنحتون من الجبال بيوتا فرهين ﴿١٤٩﴾ فاتقوا الله واطيعون ﴿١٥٠﴾ ولا تطيعوا امر المسرفين ﴿١٥١﴾ الذين يفسدون في الارض ولا يصلحون ﴿١٥٢﴾ قالوا انما انت من المسحرين ﴿١٥٣﴾ ما انت الا بشر مثلنا فات باية ان كنت من الصادقين ﴿١٥٤﴾ قال هذه ناقة لها شرب ولكم شرب يوم معلوم ﴿١٥٥﴾ ولا تمسوها بسوء فياخذكم عذاب يوم عظيم ﴿١٥٦﴾ فعقروها فاصبحوا نادمين ﴿١٥٧﴾

وقال الذين لا يرجون ايامنا ائتنا بقرآن غير هذا او بدله قل ما يكون لي ان ابدله من تلقاء نفسي ان اتبع الا ما يوحى الي اني اخاف ان عصيت ربي عذاب يوم عظيم ﴿١٥٨﴾

ع عشر خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ای ما هذا الذی نحن علیه من ان بعثت الا خلق الاولین ای طبیعهم وعادتهم (وما نحن بمعذبین ﴿١٣٨﴾ فکذبوه بالعذاب (فاهلکناهم فی الذنب بالتخییر (ان فی ذلک لایة وما کان اکثرهم مؤمنین ﴿١٣٩﴾ وان ربک لهو العزیز الرحیم ﴿١٤٠﴾ کذبت ثمود المرسلین ﴿١٤١﴾ اذ قال لهم اخوهم صالح الا تتقون ﴿١٤٢﴾ انی لکم رسول امین ﴿١٤٣﴾ فاتقوا الله واطیعون ﴿١٤٤﴾ وما اسالکم علیه من اجر ان اجری الا علی رب العلمین ﴿١٤٥﴾ اتترکون فی ما ههنا امنین ﴿١٤٦﴾ فی جنات وعیون ﴿١٤٧﴾ وزروع ونخل طلعها هضیم ﴿١٤٨﴾) لطیف لین (وتنحتون من الجبال بیوتا فرهین ﴿١٤٩﴾) بطرین وفی قراءة فارهین حاذقین (فاتقوا الله واطیعون ﴿١٥٠﴾) فیما امرکم به (ولا تطیعوا امر المسرفین ﴿١٥١﴾ الذین یفسدون فی الارض) بالمعاصی (ولا یصلحون ﴿١٥٢﴾) بطاعة الله (قالوا انما انت من المسحرین ﴿١٥٣﴾) الذین سحر کثیرا حتی غلب علی عقولهم (ما انت) ایضا (الا بشر مثلنا فات بایة ان کنت من الصادقین ﴿١٥٤﴾) فی رسالتک (قال هذه ناقة لها شرب) نصیب من الماء (ولکم شرب یوم معلوم ﴿١٥٥﴾ ولا تمسوها بسوء کیاخذکم) عذاب یوم عظیم ﴿١٥٦﴾) بعظم العذاب (فعقروها) ای عقر بعضهم برضا هم (فاصبحوا نادمین ﴿١٥٧﴾) علی عقرها	۱ وبیستیم عذاب کردہ شدگان پس دروغی داشتند پس ہلاک ساختیم ایشان را۔ ۲ ہر آیینہ دریں واقعہ شانہ است وبود بیشتر ایشان مسلمانان وہر آیینہ پروردگار تو ہماست غالب مہربان ۳ دروغی نمودند قبیلہ ثمود پیغامبران را چون گفت بایشان برادر ایشان ۴ آیا نمی ترسید ۵ صالح ایا می رسید ۶ ہر آئینہ من برای شما پیغامبر امانتدار ۷ پس بترسید از خدا وفرمانبرداری من کنید ۸ وسوال نمی کنم از شما بر تبلیغ رسالت ہیچ مزدی نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمها ۹ آیا ایمن گذاشتہ خواہید شد ۱۰ در آنچہ اینجا ست بوستانہا وچشمہا ۱۱ وزراعتہا وخرما ستانی کہ شگوفہ آن نازک ست ۱۲ وتراشید از کوہہا در دنیا از عمارتہا ۱۳ خانہا ۱۴ پس بترسید از خدا ۱۵ وفرمان بردارید مرا ۱۶ وفرمان نبرید فرمان از حد گذشتگان را ۱۷ آنانکہ فساد میکنند در زمین واصلاح نمی نمایند ۱۸ گفتند جز این نیست کہ تو از جادو زدگانی ۱۹ نیستی تو مگر ۲۰ آدمی مانند ما پس بیار نشانہ اگر از راست گویانی ۲۱ گفت این ماده شتر است مر او را یک نوبت آبخوردن ۲۲ وشما را نوبت روزی معین ۲۳ ودست مرسانید باو ۲۴ ورا العقوبت کہ ناگاہ در گیرد شما را ۲۵ عذاب روز بزرگ ۲۶ پس پی زدند ورا ۲۷ پشیمان شدند	۱ اور ہمکو آفت نہیں آنے والی پھر اسکو جھٹلانے لگے تو ہمنے انکو کھپا دیا ۲ البتہ تمہیں نشان ہے اور وے بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ۳ جھٹلایا ثمود نے پیغامبروں کو ۴ والو انکو جب کہا انکو ان کے بھائی صالح نے کیا تمکو ڈر نہیں ہیں تم پیغام لانے والا ہوں میں تمہارا سو ڈرو اللہ سے اور مانو میرا کہا ۵ اور میں نہیں مانگتا تمسے اسپر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر کیا چھوڑ دینگے ۶ یہاں کی چیزوں میں نذر باغوں میں اور چشموں میں اور کھیتوں میں ۷ اور کھجوروں میں جنکا گابھا ملایم ہے اور ۸ تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تمکو ہے سو ڈرو ۹ اللہ سے اور میرا کہا مانو ۱۰ اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا ۱۱ جو فساد کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے ۱۲ بولے تجھ پر تو کسی نے جادو کیا ہے ۱۳ تو بھی ایک ۱۴ آدمی ہے جیسے ہم سو لے آ نشانی اگر تو سچا ہے ۱۵ کہا یہ اونٹنی ہے اسکو پانی پینے کی ایک باری ۱۶ اور تمکو باری ایک دن کی مقرر ۱۷ اور نہ چھیڑو اسکو بری طرح پھر پکڑے تمکو ۱۸ آفت ایک بڑے دن کی ۱۹ پھر کاٹ ڈالی وہ اونٹنی ۲۰ پھر کل رہ گئے پچھتاتے ف ۲

ثمود نام جد صالح بود واز ایشان بود ازدی کہ بدین نام سمی شدند وعمر صالح دو صد وشصت سال بود ودر میان صالح وبود مدت صد سال بود ۱۲ منہ الزانی الحسن حاشیہ للجلالین قولہ اگر از راست گوئی دعوی خویش صالح علیہ السلام فرمود کہ شما چہ میطلبید ایشان اقتراح کردند از ین سنگ مین ناقہ مدین ہیات سیروان آمد چون مدعای ایشان حاصل شد گفت صالح ایں قوم ستریست الخ ۱۲ حسینی وہدارک

سورۃ الشعراء ع عشر

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِن
لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾
إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

ع خمس

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ

جلالین

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ الْمَوْعُوْدُ بِهٖ فَهَلَكُوْا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ الْمُرْسَلِیْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ
اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ
وَمَا اَسْاَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ (مَا اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی) اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ (اَیِ النَّاسِ
(وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ اَیْ فُرُوْجِهِنَّ
(بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُوْنَ) اَلْحَلَالَ اِلَی الْحَرَامِ (قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهِ یٰلُوْطُ) عَنْ اِنْكَارِكَ عَلَیْنَا (لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ
مِنْ بَلَدِنَا (قَالَ) لُوْطٌ (اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِیْنَ ؕ)
الْمُبْغِضِیْنَ (رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ) اَیْ مِنْ
عُقُوْبَةِ عَمَلِهِمْ (فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ اِلَّا عَجُوْزًا) اِمْرَاَتَهٗ
(فِی الْغٰبِرِیْنَ) الْبَاقِیْنَ اَهْلَكْنَاهَا (ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ
اَهْلَكْنَاهُمْ (وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا) حِجَارَةً مِنْ جُمْلَةِ
الْاِهْلَاكِ (فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ) مَطَرُهُمْ (اِنَّ فِیْ
ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ) وَفِیْ قِرَاءَةٍ
بِحَذْفِ الْهَمْزَةِ وَالْتَاءِ حَرَكَتَهَا عَلَی اللَّامِ وَفَتْحِ الْهَاءِ هِیَ
غَیْضَةُ شَجَرٍ قُرْبَ مَدْیَنَ (الْمُرْسَلِیْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ

فتح الرحمن

پس درگرفت ایشانرا عذاب بر آنچه دروغ زن داشتند پیغامبران خدا را پیشانه بدرستی که در فرستادن عذاب بر ایشان
و هر آینه پروردگار تو بسیار غالب مهربان
در دروغ زن داشتن قوم لوط پیغامبر ایشانرا چون نبی نبودند پیغامبران همه برادران یکدیگر اند در دین و در نسب
یاد کن ای محمد چون گفت ایشان را برادر ایشان لوط ترسید از خدا و فرمان برید مرا
و نمیخواهم از شما بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزد من مگر
بر پروردگار عالمها یا بقصد تهدید میگوید پس چرا میدهید بسوی
مردان از اهل عالم بشهوت برای انکار بر ایشان و ترک میکنید
و میگذارید آنچه آفریده است برای شما پروردگار شما
از زنان شما ای اجسای زنان
بلکه شما گروهی از حد گذشته اید گفتند اگر
نخواهد کرد
توبازنمانی ای لوط از آنچه میگوئی از زشتی کار ما
از بیرون کردگان
گفت بیزارم بدرستی من از عمل شما از دشمنانم
پروردگارا نجات ده مرا و اهل مرا از آنچه میکنند
پس نجات دادیم او را و اهل او را همه یکجا مگر پیرزنی
از باقی ماندگان در عذاب با آن دیگران
پس هلاک ساختیم آن دیگران را
و باریانیدیم بر ایشان سنگی از آسمان
پس بد است باران ترسانیدگان از عذاب
بدرستی که در آنچه گفته شد عبرتی است و نبوده اند بیشتر این ایشان
مسلمانان و هر آینه پروردگار تو
هم غالب بر دشمنان مهربان
و عمر در بیشه گاه گان ایکه
پیغامبران را چون گفت ایشان شعیب

موضح القرآن

پھر پکڑا انکو عذاب نے البتہ اسمیں نشانی ہے اور وے بہت لوگ نہیں ماننے والے
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغامبر لائیو الونکو جب کہا انکو
انکے بھائی لوط نے کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہیں میں تمکو
پیغام لائیو الا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا
اور مانگتا نہیں میں تم سے اسپر کچھ میرا
نیک جو اسی
جہان کے صاحب پر کیا دوڑتے ہو جہان کے
مردوں پر اور چھوڑتے ہو جو تمکو بنا دیں تمہارے رب نے
تمہاری جورو یں
بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے بولے اگر نہ
چھوڑیگا تو ای لوط تو تو نکالا جاویگا
کہا میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں
اے رب چھڑا مجکو اور میرے گھر والونکو
ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں
پھر بچا لیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والونکو
سوا ایک بڑھیا کے رہنے والوں میں پھر اکھاڑ مارا ہم نے ان دوسروں کو
اور برسایا ان پر ایک برساؤ
سو کیا برا برسا تھا ڈرائے ہوؤں کا البتہ
اس بات میں نشانی ہے اور بہت لوگ نہیں
ماننے والے اور تیرا رب
وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا
کہ رہنے والوں نے
پیغام لائیو الونکو جب کہا انکو شعیب نے

فاخذهم العذاب ان في ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين وان ربك لهو العزيز الرحيم كذبت قوم لوط المرسلين اذ قال لهم اخوهم لوط الا تتقون اني لكم رسول امين فاتقوا الله واطيعون وما اسالكم عليه من اجر ان اجري الا على رب العلمين اتاتون الذكران من العلمين وتذرون ما خلق لكم ربكم من ازواجكم بل انتم قوم عادون قالوا لئن لم تنته يا لوط لتكونن من المخرجين قال اني لعملكم من القالين رب نجني واهلي مما يعملون فنجيناه واهله اجمعين الا عجوزا في الغابرين ثم دمرنا الاخرين وامطرنا عليهم مطرا فساء مطر المنذرين ان في ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين وان ربك لهو العزيز الرحيم كذب اصحاب لـٔيكة المرسلين اذ قال لهم شعيب

الا تتقون ۝ انی لکم رسول امین ۝ فاتقوا اللہ واطیعون ۝ وما اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العلمین ۝ اوفوا الکیل ولا تکونوا من المخسرین ۝ وزنوا بالقسطاس المستقیم ۝ ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۝ واتقوا الذی خلقکم والجبلۃ الاولین ۝ قالوا انما انت من المسحرین ۝ وما انت الا بشر مثلنا وان نظنک لمن الکذبین ۝ فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصدقین ۝ قال ربی اعلم بما تعملون ۝ فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلۃ انہ کان عذاب یوم عظیم ۝ ان فی ذلک لایۃ وما کان اکثرھم مؤمنین ۝ وان ربک لھو العزیز الرحیم ۝ وانہ لتنزیل رب العلمین ۝ نزل بہ الروح الامین ۝ علی قلبک لتکون من المنذرین ۝

الشعراء عشر خمس عشر

جلالین

لم یقل اخوھم لانہ لم یکن منھم (الا تتقون ۝) اللہ (انی لکم رسول امین ۝ فاتقوا اللہ واطیعون ۝ وما اسئلکم علیہ من اجر ان) ما (اجری الا علی رب العلمین ۝ اوفوا الکیل) ایھا المؤمنون (ولا تکونوا من المخسرین ۝) الناقصین (وزنوا بالقسطاس المستقیم ۝) المیزان السوی (ولا تبخسوا الناس اشیاءھم) لا تنقصوھم من حقھم شیئا (ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۝) بالقتل وغیرہ من عثی یکسر المثلثۃ افسد وامفسدین حال مؤکدۃ لمعنی عاملھا تعثوا او لتقو (الذی خلقکم والجبلۃ) الخلیقۃ (الاولین ۝ قالوا انما انت من المسحرین ۝ وما انت الا بشر مثلنا وان) مخففۃ من الثقیلۃ واسمھا محذوف ای انہ (نظنک لمن الکذبین ۝ فاسقط علینا کسفا) بسکون السین وفتحھا قطعا (من السماء ان کنت من الصدقین ۝) فی رسالتک (قال ربی اعلم بما تعملون ۝ فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلۃ) ھی سحابۃ اظلتھم بعد حر شدید اصابھم فامطرت علیھم نارا فاحترقوا (انہ کان عذاب یوم عظیم ۝ ان فی ذلک لایۃ وما کان اکثرھم مؤمنین ۝ وان ربک لھو العزیز الرحیم ۝ وانہ) ای القرآن لتنزیل رب العلمین ۝ نزل بہ الروح الامین ۝ جبریل علی قلبک لتکون من المنذرین ۝

فتح الرحمن

ایا نمی ترسید

برادر ایشان من برای شما پیغامبر باامانتم پس بترسید از خدا و فرمان من برید و سوال نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت بیچ مزدی نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمیان تمام پیمائید پیمانه را و مباشید از زیان دهندگان و بسنجید بترازوی راست و تباه مکنید مردمان چیزھای ایشان را و مکنید در زمین فساد کنان بپس زدن و خراب کردن و بترسید از آنکه آفرید شما را و خلایق نخستینیان را گفتند جز این نیست که تو

از جادوزدگانی و نیستی تو مگر آدمی مانند ما و هر آینه

ما می پنداریم ترا از دروغ گویان

پس بیفکن بر ما پاره از

آسمان اگر از راست گویانی گفت

پروردگار من داناتر است بآنچه میکنید پس

دروغ زن داشتند او را پس گرفتار کرد ایشان را

عذاب روز سایبان

هر آینه وی بود عذاب روز بزرگ هر آینه در

ما هر آنستانه هست و بود بیشتر ایشان مسلمان

و هر آینه پروردگار تو همان است غالب مهربان و

هر آینه قرآن فرود آورده پروردگار عالمیانست

فرود آورد بر دل روح الامین الله بر دل تو تا

شوی از ترساندگان

موضح القرآن

کیا تم کو ڈر نہیں

میں تمکو پیغام لانیوالا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے

اور میرا کہا مانو اور میں مانگتا میں تم سے

اس پر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اس جہان کے

صاحب پر پورا بھرو ماپ

اور نہ ہو نقصان دینے والے اور تولو

سیدھی ترازو سے اور مت گھٹا دو لوگوں کو

انکی چیزیں یا اور مت دو رد

ملک میں خرابی ڈالتے

اور ڈرو

اس نے جسنے بنایا تمکو اور اگلی خلقت کو بولے

تجکو تو

کسی نے جادو کیا ہے اور تو بھی ایک آدمی ہے

جیسے ہم اور

ہمارے خیال میں تو تو جھوٹھا ہے

سو ہم پر کوئی ٹکڑا

مارے

آسمان کا اگر تو سچا ہے کہا

میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو پھر اسکو

جھٹلایا پھر پکڑا انکو آفت نے سایبان

والے دن کی

بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا اور البتہ اسمیں

نشانی ہے اور بہت لوگ نہیں ماننے والے

اور بیشک تیرا رب ہی ہے زبردست رحم والا اور یہ

قرآن ہے اتارا ہوا جہان کے صاحب کا

لے اترا ہے اسکو فرشتہ معتبر تیرے دل پر

کہ تو ہو ڈر سنانیوالا

قولہ عذاب روز سایبان بگفتہ اند کہ ایشان را سخت گرمی رسید و ہوا بس گرم و موبس بد شد پس ابری پدید آمد و سرد و نرم بود پس ہمہ بر آن ابر مجتمع شدند پس بارید بر ایشان آتش پس ہمہ سوختند و خاکستر شدند ۱۲ ابن عطیہ حلیت قولہ سایبان غالب مہربان آں آخر قصہ ہست بنجدمت کہ بر سبیل اختصار برای تسلیۂ دل مبارک سید مختار صلی اللہ علیہ وسلم درین سورہ مذکور ساختہ و بہ مکذبان قریش ہیز ہست تا معلوم کنند کہ ہر امتی کہ تکذیب پیغمبر کرد بہ عذاب مبتلا شد و ایشان را ہیز ترکیب پیغمبر عذابی خواہد رسید ۱۲ حسینی عفی عنہ

وقال الذين الشعراء ۱۹ خمس عشر خمس

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝
فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُم
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا
يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝ بَيِّنٍ وَفِي قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيدِ الزَّايِ مُنَزَّلٌ لِلتَّكْثِيرِ وَالْفَاعِلُ اللَّهُ (وَإِنَّهُ) أَيْ ذِكْرُ الْقُرْآنِ الْمُنَزَّلُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ	بزبان عربی روشن وہر آینہ بروی	کھلی عربی زبان سے اور یہ لکھا ہے
(لَفِي زُبُرِ) كُتُبِ (الْأَوَّلِينَ ۝) كَالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ (أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ لِكُفَّارِ مَكَّةَ (آيَةً) عَلَىٰ ذَٰلِكَ (أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝) كَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَأَصْحَابِهِ مِمَّن آمَنُوا فَإِنَّهُمْ يُخْبِرُونَ بِذَٰلِكَ وَيَكُنْ بِالتَّحْتَانِيَّةِ وَنَصْبِ آيَةٍ وَبِالْفَوْقَانِيَّةِ وَرَفْعِ آيَةٍ (وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝) جَمْعِ أَعْجَمَ (فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم) أَيْ كُفَّارِ مَكَّةَ (مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝) أَنِفَةً مِنْ اتِّبَاعِهِ (كَذَٰلِكَ) أَيْ مِثْلَ إِدْخَالِنَا التَّكْذِيبَ بِهِ بِقِرَاءَةِ الْأَعْجَمِ (سَلَكْنَاهُ ۝) أَدْخَلْنَا التَّكْذِيبَ بِهِ (فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝) أَيْ كُفَّارِ مَكَّةَ بِقِرَاءَةِ النَّبِيِّ لَا	بزبان عربی روشن وہر آینہ بروی در صحیفہای پیشینیان ہست آیا نیست برای ایشان نشانہ انکہ بداند غایت قرآن را علماء بنی اسرائیل عبد اللہ بن سلام و یاران او	کھلی عربی زبان سے اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں ف کیا انکو واسطے نشانی نہیں ہو چکی یہ کہ اسکی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے
يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝) لِنُؤْمِنَ فَيُقَالُ لَهُمْ كَقَالُوا مَتَىٰ هَٰذَا الْعَذَابُ قَالَ تَعَالَىٰ (أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ) أَخْبِرْنِي (إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝) مِنَ الْعَذَابِ (مَا) اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى أَيِّ شَيْءٍ (أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝) فِي دَفْعِ الْعَذَابِ وَتَخْفِيفِهِ أَيْ لَمْ يُغْنِ (وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝) رُسُلٌ تُنْذِرُ أَهْلَهَا (ذِكْرَىٰ قف) عِظَةً لَهُمْ (وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝) فِي إِهْلَاكِهِمْ بَعْدَ إِنْذَارِهِمْ	وداگر فرود آوردیم قرآن را بر بعض عجمیان پس خواندندش بر ایشان بر گرہی شدند از آن باور دارند بدگمان بخبر در آوردیم انکار را در دلہای گنہ گاران آن ایمان نیارند بقرآن تا آنکہ ببینند عذاب دردہندہ پس بیاید بایشان ناگہان ایشان بخبر باشند پس گویند آیا ما مہلت دادہ شویم آیا عذاب ما را استہزاء بای توبیخ و تہکم است ایشان شتاب سطلبند آیا دیدی اگر برخوردار کنیم ایشان را سالہا باز بیاید بدیشان آنچہ وعدہ میکردند ایشان را از عذاب دفع کند از ایشان بہرہ مند بودن ایشان دہ ہا اور ایم کنندگان بودند بجہت پند دادن و نبودیم ستمگار	اور وہ اسکو پڑھتا تو بھی اسکو یعنی نہ لاتے ف شیطان پہنچایا ہم نے اسکو انکے دلوں میں وے نہ مانینگے اسکو جب تک نہ دیکھینگے دکھ کی مار پھر آوے انپر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو پھر کہنے لگیں کچھ ہمکو فرصت ملے کیا ہماری مار جانا کہ ہمیں بھلا دیکھو تو اگر برتنے دیا ہمنے انکو کئی برس پھر پہنچا انپر جو کہا ہم نے وعدہ تھا لیا کام آوے گا انکو جتنا برتنے رہے اور کوئی بستی نہیں کھپائی ہم نے جسکو نصیحت دینے والے یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ظلم کرنا

قولہ بلسان عربی روشن ای تاہتی از انکہ انذار کردند بلغت عرب ایشان بعد وضاحت و تعیین معنی اسمی تحدید ای آنچہ مکلف بود بدانستن رسول انذار بدین بسیار و یاران او کہ علماء بنی اسرائیل اند حقیت قرآن و حقیت نبوت رسول را از انکہ احوال ایشان است و علماء بنی اسرائیل بر قول بعضی اسرائیل است و در بیشتر حالات بر کوہ السان نظر کردہ اید اضطراب ... و بعضی گمان کرده اند کہ ضمیر ... بعضی ... و بعضی ... و بعضی ... و

وما تنزلت به الشياطين ۝ وما ينبغي لهم وما يستطيعون ۝ إنهم عن السمع لمعزولون ۝ فلا تدع مع الله إلها آخر فتكون من المعذبين ۝ وأنذر عشيرتك الأقربين ۝ واخفض جناحك لمن اتبعك من المؤمنين ۝ فإن عصوك فقل إني بريء مما تعملون ۝ وتوكل على العزيز الرحيم ۝ الذي يراك حين تقوم ۝ وتقلبك في الساجدين ۝ إنه هو السميع العليم ۝ هل أنبئكم على من تنزل الشياطين ۝ تنزل على كل أفاك أثيم ۝ يلقون السمع وأكثرهم كاذبون ۝

والشعراء ۲۶ — عشر خمس — عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَنَزَلَ رَدًّا لِقَوْلِ الْمُشْرِكِينَ (وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ) بِالْقُرْآنِ	۱ وفرود نیاوردند قرآن را	۱ اور اسکو نہیں لیے اترے
(الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنْبَغِي) يَصْلُحُ (لَهُمْ) أَنْ يَنْزِلُوا بِهِ (وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝) ذَلِكَ (إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ) لِكَلَامِ الْمَلَائِكَةِ	۲ شیطانان و سزاوار نیست ایشانرا و نمی ۳ توانند بر آنیه شیطانان ازشنیدن ۴ گروهی فرود آیند ۵ از آسمان	۲ اور اسکو نہین لیے اترے ۳ شیطان اور اسنے بن نہین آوے اور دے کر نہ ۴ مکین ان کو سننے کی جگہ سے
(لَمَعْزُولُونَ ۝) مَحْجُوبُونَ بِالشُّهُبِ (فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝) إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ الَّذِي	۶ دور کردگانند پس مخوان با خدا ۷ معبود دیگر را تا نگاه باشی از عذاب کردگان	۵ کنارے کر دیا سو تو مت پکار اللہ کے ساتھ ۶ دوسرا حاکم پھر تو پڑے عذابمین
دَعَوْتَكَ إِلَيْهِ (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝) وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ وَقَدْ أَنْذَرَهُمْ جَهَارًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ	۸ و بیم کن قبیلهٔ نزدیک خود را	۷ اور ڈراوے اپنے نزدیک کے ناتے والوں کو ۸
وَمُسْلِمٌ (وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ) أَلِنْ جَانِبَكَ (لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝) الْمُوَحِّدِينَ (فَإِنْ عَصَوْكَ) أَيْ عَشِيرَتُكَ	۹ و پست کن بازوی خود را ۱۰ برای آنکه پیروی کردند	۹ اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے جو تیرے ساتھ ہون ۱۰ ایمان والے ۱۱ پھر اگر تیری بے حکمی کریں
(فَقُلْ) لَهُمْ (إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝) مِنْ عِبَادَةِ غَيْرِ اللَّهِ (وَتَوَكَّلْ) بِالْوَاوِ وَالْفَاءِ (عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝) فَوَّضَ	۱۱ و بگو ۱۲ مر ایشانرا من بیزارم از انچه شما میکنید ۱۳ و توکل کن بر غالب مهربان	۱۲ تو کہدے مین الگ ہون تمھارے کام سے ۱۳ اور بھروسا کر اس زبردست رحم والے پر
إِلَيْهِ جَمِيعَ أُمُورِكَ (الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝) إِلَى الصَّلَاةِ (وَتَقَلُّبَكَ) فِي أَرْكَانِ الصَّلَاةِ قَائِمًا وَقَاعِدًا رَاكِعًا وَسَاجِدًا	۱۴ انکه می بیند ترا وقتیکه برمی خیزی ۱۵ صفت غالب مہربان ۱۲	۱۴ جو دیکھتا ہے تجکو جب تو اٹھتا ہے
(فِي السَّاجِدِينَ ۝) أَيِ الْمُصَلِّينَ (إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ) أَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝) فِيهِ حَذْفُ إِحْدَى التَّاءَيْنِ مِنَ الْأَصْلِ (تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ) كَذَّابٍ (أَثِيمٍ ۝) فَاجِرٍ مِثْلِ سُيَيْلَةَ وَغَيْرِهِ مِنَ الْكَهَنَةِ (يُلْقُونَ) أَيِ الشَّيَاطِينُ (السَّمْعَ) أَيْ مَسْمُوعَهُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَى الْكَهَنَةِ (وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝) يَضُمُّونَ إِلَى الْمَسْمُوعِ كَذِبًا كَثِيرًا وَكَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ حُجِبَتِ الشَّيَاطِينُ	۱۵ و دمی بیند گشتن تو للعه ۱۶ یعنی نماز گذاران ۱۷ برانیه و بر عاجزی نیشنوند ۱۸ ایا خبر دهم شما را بر چیز که فرود می آیند شیطانان ۱۹ فرود می آیند بر هر ۲۰ دروغ گوی گناهکار ۲۱ می نهند گوش ۲۲ و بیشترین ایشان دروغ گویانند ۲۳ و در انوار نوشته که بعضے اکثر را بکل تفسیر کرده اند یعنی همه ایشان بصفت کذب موصوف اند حسینی	۱۵ اور تیرا پھرنا ۱۶ نماز پڑھنے والون مین وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا ۱۷ مین بتاؤن تمکو کس پر اترتے ہین شیطان ۱۸ اترتے ہین ہر ۱۹ جھوٹے گنہگار پر ۲۰ لا ڈالتے ہین سنی بات ۲۱ اور بہتانمین جھوٹے ہین ۶

در موضح آورده که قریش میگفتند که دیوی ری نام دارد مر محمد صلی الله علیه وسلم می آید و قرآن بر وی نجواند حق سبحانه نفی این سخن از ایشان کرده فرمود که وما تنزلت الآیة حسینی و مدارک. فرو فرستید نزدیک خود تا تخصیص فرمود باقرب تا بداند که دفع نمی کند از ایشان قرابت آنحضرت صلی الله علیه وسلم چیزیرا از عذاب خدا تا بداند که نجات در اتباع آنحضرت است صلی الله علیه وسلم ۱۲ مدارک. فرود آیند بر دروغ زنان گناهکار گویا ایشان دیوانند یا ساحرند چنانکه مشرکان عرب می پنداشتند و جواب آنست که سمع خود در دروغ بسیار راه بود باین ناچار بعد از بسته شدن راه شیاطین بر همه آسمان الخ

وقال الذين الجزء ۱۹ خمس ثلثة ع

وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝

سورۃ النمل مکیۃ وھی ثلاث او اربع او خمس وتسعون اٰیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

جلالین

عَنِ السَّمَاءِ (وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝) فِي شِعْرِهِمْ فَيَقُولُونَ بِهِ وَيَرْوُونَهُ عَنْهُمْ فَهُمْ مَذْمُومُونَ (أَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ (أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ) مِنْ أَوْدِيَةِ الْكَلَامِ وَفُنُونِهِ (يَهِيمُونَ) يَمْضُونَ فِيهَا وَنَرَوْنَ أَحَدَ مَدَّاحٍ وَهَجَّاءٍ (وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ) فَعَلَنَا (مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝) أَيْ يَكْذِبُونَ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) مِنَ الشُّعَرَاءِ (وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا) أَيْ لَمْ يَشْغَلْهُمُ الشِّعْرُ عَنِ الذِّكْرِ (وَانْتَصَرُوا) بِهَجْوِهِمُ الْكُفَّارَ (مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۚ) بِهَجْوِ الْكُفَّارِ لَهُمْ فِي جُمْلَةِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسُوا مَذْمُومِينَ قَالَ تَعَالَى لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ (وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا) مِنَ الشُّعَرَاءِ وَغَيْرِهِمْ (أَيَّ مُنْقَلَبٍ) مَرْجِعٍ (يَنْقَلِبُونَ ۝) يَرْجِعُونَ بَعْدَ الْمَوْتِ

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثٌ أَوْ أَرْبَعٌ أَوْ خَمْسٌ وَتِسْعُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طس ۚ) اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِذَلِكَ (تِلْكَ) هٰذِهِ الْآيَاتُ (آيَاتُ الْقُرْآنِ) أَيْ آيَاتٌ مِنْهُ (وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝) مُظْهِرٍ لِلْحَقِّ مِنَ الْبَاطِلِ عُطِفَ بِزِيَادَةِ صِفَةٍ هُوَ (هُدًى) أَيْ هَادٍ مِنَ الضَّلَالَةِ (وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝) الْمُصَدِّقِينَ بِالْجَنَّةِ (الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ) يَأْتُونَ بِهَا عَلَىٰ وَجْهِهَا

موضح القرآن

اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو گمراہ ہیں ف

تو نے نہیں دیکھا

کہ یہ ہر میدان میں مارے پھرتے ہیں ف

اور یہ کہ وہ کہتے ہیں

جو نہیں کرتے ف مگر جو

یقین لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کی اللہ کی

بہت اور بدلہ لیا

اس سے پیچھے کہ ان پر ظلم ہوا

ترجمہ شاہ رفیع الدین

وشاعران پیروی ایشان میکنند گمراہان

ایشان را دست بزبان کہ مصطفی را صلی اللہ علیہ وسلم ایذا میدہند

ایا ندیدی بہ بیابانہا شاعری گفتند کہ قرآن فی شیطان

کہ ایشان در ہر میدانی سرگردان شوند

وآنکہ ایشان میگویند

آنچہ میکنند مگر آنانکہ

ایمان آوردند وعملہا شایستہ کردند وذکر خدا بسیار کردند

وانتقام کشیدند بعد ازانکہ مظلوم شدند

ترجمہ

اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو گمراہ ہیں

تو نے نہیں دیکھا

کہ یہ ہر میدان میں مارے پھرتے ہیں

اور یہ کہ وہ کہتے ہیں

جو نہیں کرتے مگر جو

یقین لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کی اللہ کی

بہت اور بدلہ لیا

اس سے پیچھے کہ ان پر ظلم ہوا

وخواہند دانست

ظالمان کہ بکدام جای

بازخواہند گشت

ترجمہ شیخ

بنام خدای بخشاینده مهربان

اینها

آیات قرآن وکتاب روشن

ہدایت

ومژده است برای مسلمانان

آنانکہ برپا میدارند نماز را

ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

یہ

آیتیں ہیں قرآن اور کھلی کتاب کی

سوجھ

اور خوشخبری ایمان والوں کو

جو کھڑی رکھتے ہیں نماز کو

در تفسیر از علامہ ابدالی نقل کردہ کہ در شان حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم ومدت اسلام شعرا کہ بودند دشمنان یاد کردہ ممی خواند مدین آیات در شان ایشان نازل شد الم تر انہم الآیۃ

در تفسیر لواشی آوردہ کہ بعد از نزول این آیت حسان وابن رواحہ وجمعی از شعرای صحابہ رضی اللہ عنہم بجناب پرکات مآب آمدہ بموقف عرض رسانیدند کہ حق سبحانہ تعالیٰ میداند کہ ما شاعریم وای رواحہ گفت یا رسول اللہ حق تعالیٰ میداند کہ من ہم ازین شعرا ہستم کہ بایں صفت بیارم حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ مومن جہاد میکند بشمشیر خود وزبان خود وشعری کہ شاعر در شان کفار میگوید بر ایشان سخت تر است از تیر وایں آیت کنایت زبان است

الذین الآیۃ از حسنی وب مروی است از آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ بخواند سورۂ شعرا را بشمار دور آرا عدد حسنات عدد کسانیکہ تصدیق کردند پیغمبر را وتکذیب نمودند وتحقیق نمودند وتحقیق وتصنع کردند بر تاریم بعدد کسانیکہ تکذیب نمودند وتصدیق نمودند محمد صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین ۱۲ ب

ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون ۝ ان الذين لا يؤمنون بالاخرة زينا لهم اعمالهم فهم يعمهون ۝ اولئك الذين
لهم سوء العذاب وهم في الاخرة هم الاخسرون ۝ وانك لتلقى القران من لدن حكيم عليم ۝ اذ قال موسى
لاهله اني انست نارا سآتيكم منها بخبر او آتيكم بشهاب قبس لعلكم تصطلون ۝ فلما جاءها نودي ان بورك
من في النار ومن حولها وسبحان الله رب العالمين ۝

والذين لا يؤمنون الجزء ١٩ خمس

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(ويؤتون) يعطون (الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون) يعلمونها بالاستدلال واعيدهم لما فصل بينه وبين الخبر (ان الذين لا يؤمنون بالاخرة زينا لهم اعمالهم) القبيحة بتركيبنا الشهوة حتى رأوها حسنة (فهم يعمهون ۝) يتحيرون فيها فلهم عند نا (اولئك الذين لهم سوء العذاب) اشده في الدنيا القتل والاسر (وهم في الاخرة هم الاخسرون) لمصيرهم الى النار الموقدة عليهم (وانك) خطاب للنبي صلى الله عليه وسلم (لتلقى القران) اي يلقى عليك بشدة (من لدن) من عند (حكيم عليم ۝) في ذلك ذكر (اذ قال موسى لاهله) زوجته عند مسيره من مدين الى مصر (اني انست) ابصرت من بعيد (نارا سآتيكم منها بخبر) عن حال الطريق وكان قد ضلها (او آتيكم بشهاب قبس) بالاضافة للبيان وتركها اي شعلة نار في رأس قبيلة او عود (لعلكم تصطلون ۝) والتاء بدل من تاء الافتعال من صلي بالنار بكسر اللام وفتحها تستدفئون من البرد (فلما جاءها نودي ان) اي بان (بورك) اي بارك الله (من في النار) اي موسى (ومن حولها) اي الملائكة او العكس (وبارك يعدي بنفسه وبالحرف ويقدر بعد في المكان (وسبحان الله رب العالمين ۝) من جملة ما نودي في معناه ينزه الله من السوء	وميسزد زكوة را وايشان بآخرت يقين ميدارند

تفسير اين آيت در سورة لقمان گذشت هر آينه آنانكه ايمان نمي آرند بآخرة آراسته ايم براي ايشان كردار ايشانرا تا ايشان در آن سرگردان ميشوند

پس ايشان سرگردان ميشوند

اينجماعه اند كه براي ايشان است سختي عذاب

واينجماعه در آخرت ايشانند زيان كارتر

وهر آينه تو

داده مي شوي قرآن

از نزديك خداوند كار دانا و دانا بكار كه كفت

موسي باهل خود

هر آينه من ديده ام آتشي خواهم آورد از آنجا

خبري باو خواهم آورد

شعله كه در هيمه فرا گرفته باشد خبر راه پرسم بر آن

باشد كه شما گرمي حاصل كنيد

پس چون رسيد بآتش آواز كرده آمد كه

بركت داده شد كسي كه در آتش است و كسي كه

حوالي وي است

وپاكي خداراست پروردگار | اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ پچھلے گھر کو یقین جانتے ہیں

جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو انکو بھلے دکھائے ہیں ہم نے انکے کام

سو وے بہکے پھرتے ہیں

وہی ہیں جنکو بری طرح کی مار ہی

اور آخرت میں وہی ہیں خراب

اور تجکو

تو قرآن ملتا ہے

ایک حکمت والے خبردار سے جب کہا

موسیٰ نے اپنے گھر والوں کو

میں نے دیکھی ہے ایک آگ اب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے

کچھ خبر یا لاتا ہوں

انگارا سلگتا

شاید تم تاپو

پھر جب پہنچا اسکے آواز ہوئی کہ

برکت رکھا ہے جو کوئی اس آگ میں اور جو

اسکے آس پاس ہے

اور پاک ہے ذات اللہ کی جو صاحب

سارے جہان کا ہے |

فوا استوازکار دانا در جمع فرمودن بیان حکیم و علیم یا دلیل آنکه علم و اتقان در حکمت بسیار است یعنی دین جمع فرمودن بر شبکه علوم قرآن حکمی از آن حکمت است چون حکایت و تصریح ایمان و عقلی یا این صفت ثابت است چون قصص و اخبار غایبات باز شروع فرموده در بیان بعضی از علوم متول خود اذ قال موسی الآیة تا کذا فی البیضاوی فورکفت موسی با اهل خود یعنی زن خود توقف سیر موسی از مدین بسوی مصر در وادی طوی پدید آمده و سرما دریافته بعد از اتمام عدت حسینی

وقال الذين النمل ۱۹ عشر

يٰمُوسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ
يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ
فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۭ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ع

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ) اَيِ الشَّاْنَ (اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ	ای موسیٰ ہر آئینہ سخن آنست کہ من خدای غالب باحکمتم وبیفگن	اے موسیٰ وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا
عَصَاكَ) فَاَلْقَاهَا (فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ) تَتَحَرَّكُ (كَاَنَّهَا جَآنٌّ	عصا خود را انداخت چون دید کہ عصا می جنبید گویا	اور ڈال دے لاٹھی اپنی پھر جب دیکھا اس کو
حَيَّةٌ خَفِيْفَةٌ (وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ) يَرْجِعْ قَالَ تَعَالٰى	وی مار است پس پشت داد	پھنکارتے جیسے سانپ کی سی ہے تاب
(يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ) مِنْهَا (اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ) عِنْدِيْ	رو بگرداند پشت داده وباز نگشت	پھر پیٹھ دیکر اور پیچھے نہ دیکھا
(الْمُرْسَلُوْنَ ۝) مِنْ حَيَّةٍ وَغَيْرِهَا (اِلَّا) لٰكِنْ (مَنْ	گفتیم ای موسیٰ مترس از آنچہ پیغمبران نزدیک من	اے موسیٰ ڈر نکھا میں جو پیغمبر میرے پاس نہیں ڈرتے
ظَلَمَ) نَفْسَهٗ (ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا) اَتَاهُ (بَعْدَ سُوْۗءٍ)	پیغامبران لیکن انکہ بے	رسول لیکن جو جنے
اَيْ تَابَ (فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝) اَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَاَغْفِرُ	ستم کرد باز عوض آن کردن نیکی بعد از بدی	زیادتی کی پھر بدل کی نیکی کی برائی کے پیچھے
لَهٗ (وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ) طَوْقِ الْقَمِيْصِ	پس ہر آئینہ من آمرزندۂ مہربانم	تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ف
(تَخْرُجْ) خِلَافَ اَوْ بِهَا مِنَ الْاُدْمَةِ (بَيْضَاۗءَ مِنْ	و در آر دست خود را بگریبان خود	اور ڈال دے ہاتھ اپنا اپنے گریبان میں
غَيْرِ سُوْۗءٍ ف) بَرَصٍ لَهَا شُعَاعٌ يَغْشَى الْبَصَرَ اٰيَةٌ (فِيْ	تا بیرون آید سفید شدہ از	کہ نکلے جگمگا
تِسْعِ اٰيٰتٍ) مُرْسَلًا بِهَا (اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ	غیر عیب باین دو نشانہ کہ داخل اند در	نہ کچھ برائی سے بیہقی ملکر
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً)	نہ معجزہ بر دست موسیٰ فرعون و قوم او ہر آئینہ ایشان	نو نشانیاں فرعون اور اسکی قوم کیطرف بیشک وے لوگ بے حکم تھے پھر جب پہنچیں ان
اَيْ مُضِيْئَةً وَاضِحَةً (قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝) بَيِّنٌ	بودند گروہ فاسق پس چگونہ آمد بدیشان نشانہا	پاس ہماری نشانیاں سمجھانے کو
ظَاهِرٌ (وَجَحَدُوْا بِهَا) اَيْ لَمْ يُقِرُّوْا (وَ) قَدِ	ماروشن شدہ	بولے یہہ جادو ہے صریح
(اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ) اَيْ يَتَيَقَّنُوْنَ اَنَّهَا مِنْ عِنْدِ	گفتند این سحر ظاہر است	اور ان سے منکر ہو گئے اور
اللّٰهِ (ظُلْمًا وَّعُلُوًّا) تَكَبُّرًا عَنِ الْاِيْمَانِ بِمَا جَاءَ بِهٖ مُوْسٰى	و انکار آن کردند از روی تکبر و سرکشی	انکو یقین جان چکے تھے اپنے جی میں
رَاجِعْ اِلَى الْمَجْدِ (فَانْظُرْ يَا مُحَمَّدُ (كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ	باور داشتہ بود آنرا دل ایشان	بے انصافی اور غرور سے
الَّتِىْ عَلِمَتْهَا مِنْ اِهْلَاكِهِمْ (وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ	پس نگر کہ چگونہ بود آخر کار مفسدان	سو دیکھ کیسا ہوا آخر بگاڑنے والوں کا
اِبْنَهٗ (عِلْمًا) بِالْقَضَاءِ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْطِقِ الطَّيْرِ وَغَيْرِ	و ہر آئینہ دادیم داؤد و سلیمان را	اور بیشک دیا داؤد اور سلیمان کو
	علم	ایک علم

نوٹ یا موسیٰ اور وہ اندر چون موسیٰ این ندا شنید لغت ندا کنندہ کیست باز اندیشہ کرد ای موسیٰ الآیۃ یعنی قول او تعالیٰ بود کہ یعنی ندا کردہ آمد کہ برکت داده شد الخ و آواز کردہ آمد کہ بیندا از عصای خود الخ ۱۲ منہ قولہ ہر آئینہ دادیم آلہ و قصۂ موسیٰ علیہ السلام و ناکردہ بدن کافران خبر داد از قصۂ داؤد و سلیمان و از شکر ایشان بجا بادا نعمت خداوند تنبیہ مصطفیٰ را بر شکر داؤد و موسیٰ علیہما السلام بالقصد و شصت و نہ سال و عمر سلیمان بجناح دہ و چند سال میان سلیمان و محمد صلی اللہ علیہ وسلم یکہزار و شصت و سہ سال و کذا قالہ ابن عطیہ

وقالا الحمد لله الذي فضلنا على كثير من عباده المؤمنين ٥ وورث سليمان داود وقال يا أيها الناس علمنا منطق الطير وأوتينا من كل شيء إن هذا لهو الفضل المبين ٥ وحشر لسليمان جنوده من الجن والإنس والطير فهم يوزعون ٥ حتى إذا أتوا على وادي النمل قالت نملة يا أيها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان وجنوده وهم لا يشعرون ٥ فتبسم ضاحكا من قولها وقال رب أوزعني أن أشكر نعمتك التي أنعمت علي وعلى والدي وأن أعمل صالحا ترضاه وأدخلني برحمتك في عبادك الصالحين ٥ وتفقد الطير

والحمد لله النمل ١٩

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ذٰلِكَ (وَقَالَا) شُكْرًا لِلّٰهِ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا) بِالنُّبُوَّةِ	وگفتند ستایش آنخدایرا ست کہ فضل داد ما را	اور بولے شکر اللہ کا جسنے ہمکو بڑھایا
وَتَسْخِيْرِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ (عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ	بر بسیاری از بندگان	اپنے بہت بندون
الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ) النُّبُوَّةَ وَالْعِلْمَ	و وارث شد سلیمان داود را	اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا
(وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ) اَيْ فُهِّمْنَا اَصْوَاتِهَا	وگفت ای مردمان آموختہ شدہ ایم گفتار مرغان	اور بولا لوگو ہمکو سکھایا ہے بولی ارتے جانوروں کی
(وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) يُؤْتَاهُ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُلُوْكُ (اِنَّ هٰذَا	و داده شدہ ما را از ہر نعمتی ہر آئینہ	اور دیا ہمکو ہر چیز میں سے بیشک یہی
لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ٥) اَلْبَيِّنُ الظَّاهِرُ (وَحُشِرَ) جُمِعَ	فضل ظاہر و مہم آوردہ شد بوقت سیر	برائی صریح فضل اور جمع کیے
(لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ) فِيْ مَسِيْرِهٖ	برای سلیمان لشکر او را از جن و آدمیان و مرغان	سلیمان کے پاس اکٹھے لشکر اس کے جن اور انسان اور اڑتے جانور
(فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ٥) يُجْمَعُوْنَ ثُمَّ يُسَاقُوْنَ (حَتّٰى اِذَا اَتَوْا عَلٰى	پس ایشان جماعت بعضی را نا رسیدہ ببعض ایستادہ کردہ می شدند تا وقتیکہ رسیدند	پھر انکی ٹلیں بھیں یہانتک کہ جب پہنچے
وَادِ النَّمْلِ) هُوَ بِالطَّائِفِ اَوْ بِالشَّامِ نَمْلَةٌ صِغَارٌ وَكِبَارٌ	در وادی مورچگان کہ در طایف بود یا در شام	چیونٹیوں کے میدان پر
(قَالَتْ نَمْلَةٌ) مَلِكَةُ النَّمْلِ وَقَدْ رَاَتْ جُنْدَ سُلَيْمٰنَ	گفت مورچہ	کہا ایک چیونٹی نے
(يَا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ) يَكْسِرَنَّكُمْ	ای مورچگان در آیید بخانہا خود تا نہ بشکند شما را	ای چیونٹیو گھس جاؤ اپنے گھروں میں نہ پیس ڈالے تمکو
(سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ٥) بِهَلَاكِكُمْ نَزَلَ	سلیمان و لشکرہای او ندانستہ	سلیمان اور اسکے لشکر اور انکو خبر نہو
النَّمْلُ مَنْزِلَةَ الْعُقَلَاءِ فِي الْخِطَابِ بِهِمْ (فَتَبَسَّمَ) سُلَيْمٰنُ	پس خندان تبسم کرد	پھر مسکرا کر
ابْتِدَاءً (ضَاحِكًا) اِنْتِهَاءً (مِنْ قَوْلِهَا) وَقَدْ سَمِعَهُ مِنْ	از گفتار مورچہ	ہنس کر اسکی بات سے
ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ حَمَلَتْهُ الرِّيْحُ اِلَيْهِ بِحَسَبِ جُنْدِهٖ حِيْنَ اَنْشَى		
عَلٰى وَادِيْهِمْ حَتّٰى دَخَلُوْا بُيُوْتَهُمْ وَكَانَ جُنْدُهٗ رُكْبَانًا		
وَمُشَاةً فِيْ هٰذَا الْمَسِيْرِ (وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ) اَلْهِمْنِيْ (اَنْ	و گفت ای پروردگار من الہام کن مرا کہ	اور بولا ای رب میرے قسمت میں دے کہ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ) بِهَا (عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ	شکر این نعمت تو کنم کہ انعام کردہ بر من و	شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ	بر پدر و مادر من و الہام کن مرا کہ	مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ
الصّٰلِحِيْنَ ٥) اَلْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ (وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ	بجا آرم کردار شایستہ کہ تو خوشنود شوی	کروں کام نیک جو تو پسند کرے اور داخل کر مجھکو اپنی مہر سے
	بآن و در آر مرا بر رحمت خود در زمرہ بندگان	اپنے
	شایستہ خویش و باز جست احوال مرغان سلیمان	نیک بندوں میں اور خبر لی اڑتے جانوروں

قولہ و بر پدر و مادر من ۔ در سلیمان علیہ السلام نیز مید انست ۔ گویا بمی جانوران دیدہ و گویا از انبیا بعد البتہ و چون حسن مید انست ایشان را علیہ السلام و در والدین ذکر نمود اعلیٰ حسب تو لما حوال ہر مکان ہای دیدن ۔ ہدہد کہ مید ید آب را زیر زمین پس رای نمود ایشان را آب بر نظر پنجہ یا قول خود ایشان زمین پس ہیروان می آورند آب را شیاطین و خرص از دیدن ہدہد آن بود کہ سلیمان علیہ السلام در اوقات تحیل آب ہدہد را می طلبد پس چون مید ید و الفت چیست بیان آن

فقال مالي لا أرى الهدهد أم كان من الغائبين ۝ لأعذبنه عذابا شديدا أو لأذبحنه أو ليأتيني بسلطان مبين ۝ فمكث غير بعيد فقال أحطت بما لم تحط به وجئتك من سبإ بنبإ يقين ۝ إني وجدت امرأة تملكهم وأوتيت من كل شيء ولها عرش عظيم

جلالین

يرى الهدهد الذي يرى الماء تحت الأرض ويدل عليه بنقره فيها فتستخرجه الشياطين لحبس سليمان إليه للصلوة فلم يره (فقال مالي لا أرى الهدهد) أي أعرض لي مانع عن رؤيته (أم كان من الغائبين) فلم أره لغيبته فلما تحققه قال (لأعذبنه عذابا) أي لأنتفن ريشه ولأدنينه ولأرمينه في الشمس فلا يمتنع عن الهوام (أو لأذبحنه) بقطع حلقومه (أو ليأتيني) بنون مشددة مكسورة أو مفتوحة يليها نون مكسورة (بسلطان مبين) ببرهان بين ظاهر على عذره (فمكث) بضم الكاف وفتحها (غير بعيد) أي يسيرا من الزمان وحضر سليمان متواضعا يرفع رأسه وإن خاف دنا منه وحنا حاجبه فعفى عنه وسأله عما لقي بغيبته (فقال أحطت بما لم تحط به) أي اطلعت عليه (وجئتك من سبإ) بالصرف وتركه قبيلة باليمن سميت باسم جد لهم باعتبار صرف (بنبإ) بخبر (يقين ۝ إني وجدت امرأة تملكهم) أي هي ملكة لهم اسمها بلقيس (وأوتيت من كل شيء) تحتاج إليه الملوك من آلة وعدة (ولها عرش عظيم) طوله ثمانون ذراعا وعرضه أربعون ذراعا وارتفاعه ثلاثون ذراعا مضروب من الذهب والفضة مكللا بالدر والياقوت الأحمر والزبرجد الأخضر والزمرد وقوائمه من الياقوت الأحمر والزبرجد الأخضر

فتح الرحمن

يرى الهدهد الذي يرى الماء تحت الأرض ويدل عليه بنقره فيها فتستخرجه الشياطين لحبس سليمان إليه للصلوة فلم يره (فقال مالي لا أرى الهدهد) أي أعرض لي مانع عن رؤيته (أم كان من الغائبين) فلم أره لغيبته فلما تحققه قال (لأعذبنه عذابا) أي لأنتفن ريشه ولأدنينه ولأرمينه في الشمس فلا يمتنع عن الهوام (أو لأذبحنه) بقطع حلقومه (أو ليأتيني) بنون مشددة مكسورة أو مفتوحة يليها نون مكسورة (بسلطان مبين) ببرهان بين ظاهر على عذره (فمكث) بضم الكاف وفتحها (غير بعيد) أي يسيرا من الزمان وحضر سليمان متواضعا يرفع رأسه وإن خاف دنا منه وحنا حاجبه فعفى عنه وسأله عما لقي بغيبته (فقال أحطت بما لم تحط به) أي اطلعت عليه (وجئتك من سبإ) بالصرف وتركه قبيلة باليمن سميت باسم جد لهم باعتبار صرف (بنبإ) بخبر (يقين ۝ إني وجدت امرأة تملكهم) أي هي ملكة لهم اسمها بلقيس (وأوتيت من كل شيء) تحتاج إليه الملوك من آلة وعدة (ولها عرش عظيم) طوله ثمانون ذراعا وعرضه أربعون ذراعا وارتفاعه ثلاثون ذراعا مضروب من الذهب والفضة مكللا بالدر والياقوت الأحمر والزبرجد الأخضر والزمرد وقوائمه من الياقوت الأحمر والزبرجد الأخضر

موضح القرآن

پس گفت چیست مرا کہ نمی بینم ہدہد را — تو کہا کیا ہے مجھ کو ہدہد نہیں دکھائی دیتا

یا ہست از غائبان — یا ہورہا وہ غائب

ہر آئینہ عقوبت کنم مر او را عقوبت — البتہ اسکو مار ڈونگا

سخت — زور کی مار

یا ذبح کنم او را — یا ذبح کر ڈالونگا

یا آنست کہ بیارد پیش من — یا لاوے میرے پاس

حجت ظاہر — کوئی سند صریح

پس توقف کرد نہ مدت دور — پھر بہت دیر نکی

پس گفت در گرفتم بچیزیکہ در نگرفتہ باشی — تب اسنے کہا میں نے ایسا خبر ایک چیز کی کہ تجھکو اسکی خبر نہ تھی

و آوردم پیش تو از قبیلہ سبا خبر یقین — اور ایا ہوں تیرے پاس سبا سے ایک خبر لیکر تحقیق

خبری تحقیق را ہر آئینہ من یافتم کہ زنی پادشاہی بر سند بر ایشان — عورت انکے رایج ہے

و دادہ شدہ است دیر از جنس ہر چیز — اور اسکو سب چیز ملی ہے

و او را تختی است — اور اسکا ایک تخت ہے

بزرگ — بڑا ہے

وجدتها وقومها يسجدون للشمس من دون الله وزين لهم الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لا يهتدون ۝ الا يسجدوا لله الذي يخرج الخبء في السموات والارض ويعلم ما تخفون وما تعلنون ۝ الله لا اله الا هو رب العرش العظيم ۝ قال سننظر اصدقت ام كنت من الكاذبين ۝ اذهب بكتابي هذا فالقه اليهم ثم تول عنهم فانظر ماذا يرجعون ۝

ولها الذين النمل سجدة الثانية

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
والزمر رد عليه سبعة بيوت على كل بيت باب مغلق وجلا	يافتم كراو	بن نے پایا کردہ
وقومها يسجدون للشمس من دون الله وزين لهم الشيطان	وقوم اوسجده ميكنند آفتاب را بجز خداوند آسمانها	اور اسکی قوم سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے
اعمالهم فصدهم عن السبيل) طريق الحق (فهم لا يهتدون	است برای ایشان شیطان	سوا ہے اور بھلے دکھا ہے ہیں انکو شیطان
ان لا يسجدوا لله) اي ان يسجدوا لله فزيدت لا وادغم	کردار ایشان را پس باز داشت ایشان را از	انکے کام پھر پھیر کر انکو راہ سیدھی سے راہ نہیں پاتے
فيها نون ان في قوله تعالى لئلا يعلم اهل الكتاب و	راه نمی یابند پس ایشان راه نمی یابند	کہ سجدہ کریں اللہ کو
الكلام في موضع مفعول يهتدون بإسقاط الى الذي	راه نمی یابند بسوی آنکه سجده کنند	
يخرج الخبء مصدر بمعنى المخبوء من المطر والنبات (في	ان خدای را	جو
السموات والارض ويعلم ما تخفون) في قلوبهم (وما	که بیرون می آرد پوشیده را در	نکالتا ہے چھپی چیز
تعلنون ۝ بألسنتهم (الله لا اله الا هو رب العرش	آسمانها و زمین و میداند آنچه پنهان میدارید و	آسمانوں اور زمین میں کوئی چھپی بات نہیں
العظيم ۝ استيناف جملة ثناء مشتمل على عرش الرحمن	آشکارا میکند خدای نیست معبود بحق غیر او	جو چھپاتے ہو اور ظاہر
في مقابلة عرش بلقيس وبدينهم بون عظيم (قال) سليمان	پروردگار عرش بزرگ	کھولتے ہو اللہ کسی کی بندگی نہیں
لها (سننظر اصدقت) فيما اخبرتنا به (ام كنت	بزرگ است جز او یا بدل است از ضمیر هو	اسکے سوا ہے صاحب
من الكاذبين ۝) اي من هذا النوع فهو ابلغ من ام لك بت	گفت سلیمان علیه السلام	بڑے تخت کا
فيه ثم دلهم على الماء فاستخرج وارتووا وتوضؤا وصلوا	خوانیم دید ایا راست گفتی یا هستی	کہا
ثم كتب سليمان كتابا صورته من عبد الله سليمان	از تو چیزی یکه خبر دادی مرا یا از	جو کہ دیکھیگے تو سچ کہا یا جھوٹ
ابن داود الى بلقيس ملكة سبا بسم الله الرحمن الرحيم	از دروغ گویان	
السلام على من اتبع الهدى اما بعد فلا تعلوا علي		
واتوني مسلمين ثم طبعه بالمسك وختم بخاتمه		
ثم قال للهدهد (اذهب بكتابي هذا فالقه اليهم)		
الى بلقيس وقومها (ثم تول عنهم) انصرف عنهم (وقف فترى	بسبر آن نامه مر پس باز دار از ایشان راه	بجا برابر خطا اور ڈال دے انکی طرف
منهم (فانظر ماذا يرجعون) يردون من الجواب فاخذه وانطلق	بازروی بگردان از ایشان	مڑ ان پاس سے ہٹ آ
	پس نگر چه جواب باز میدهند	پھر دیکھ کیا جواب دیتے ہیں وہ

فوراً جواب باز میدهند قول اشهر آنست که بعد دعوت کاه خود بلقیس دانسته دو یا سه روز نه در آمد و نامه را بحسبه دی افکنده بجنبید بر آنست و نامه بر دانسته مطالعه نمود پس بیان داد تا چه جواب حضرت او حاضر شدند و نامه از دست ببردن آورد و مضمونه ایستاد بلقیس گفت ای جماعه رئیسان اکنون جمعیتی دیده شده طیب

قالت يا ايها الملؤا اني القي الي كتاب كريم ۝ انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم ۝ الا تعلوا علي
وأتوني مسلمين ۝ قالت يا ايها الملؤا افتوني في امري ما كنت قاطعة امرا حتى تشهدون ۝ قالوا نحن اولوا قوة
واولوا باس شديد والامر اليك فانظري ماذا تامرين ۝ قالت ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها و
جعلوا اعزة اهلها اذلة وكذلك يفعلون ۝ واني مرسلة اليهم بهدية فناظرة بم يرجع المرسلون ۝

ع خمس

جلالین

وحولها جنودها فالقاه في بحرها فلما رآه ارعدت و
خضعت خوفا منه (قالت) لاشراف قومها (يا ايها
الملا اني) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بقلبها واوا
مكسورة (القي الي كتاب كريم) مختوم (انه من سليمان
وانه) اي مضمونه (بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ان لا تعلوا
علي واتوني مسلمين ۝ قالت يا ايها الملا افتوني) بتحقيق
الهمزتين وقلب الثانية واوا اشيروا علي (في امري
ما كنت قاطعة امرا فاصية (حتى تشهدون) تحضرن
(قالوا نحن اولوا قوة واولوا باس شديد) اصحاب شدة
في الحرب (والامر اليك فانظري ماذا تامرين) نطيعك
(قالت ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها) بالتخريب
(وجعلوا اعزة اهلها اذلة وكذلك يفعلون ۝)
اي مرسلون للكتاب (واني مرسلة اليهم بهدية
فناظرة بم يرجع المرسلون ۝) من قبول الهدية
او ردها ان كان ملكا قبلها او نبيا لم يقبلها فارسلت
خدما ذكور وقيل مائتا الفا بالسوية وخمسمائة لبنة من
الذهب وتاجا مكللا بالجواهر ومسكا وعنبرا وغير
ذلك مع رسول بكتاب فاسرع الهدهد الى سليمان
يخبره الخبر فامر ان تضرب لبنات الذهب والفضة
وان تبسط من موضعه الى تسعة فراسخ ميدانا وان

فتح الرحمن

بلقیس گفت ای جماعه

رسان هر آئینه

الذا خته شد بسوی من نامه گرامی هر آئینه این
نامه از جانب سلیمان است

و هر آئینه این نامه بنام خدای بخشاینده مهربانست

مابین مضمونه تنگ تنگ نکنید

بیائید پیش من در حالتی که مسلمان شده گشته

بگفت ای جماعه مرا در امر من فیصله کننده هیچ کاری را تا وقتیکه شما حاضر نشوید

گفتند ما خداوند توانائیم و خداوند کار زار سخت ایم

و تدبیر امر بسوی تست پس نگر چه چیز میفرمائی

گفت هر آئینه پادشاهان چون در آیند بدیهی خراب کنند آنرا

و سازند عزیزان آن را ذلیلان و همچنین میکنند

ای بسا این

و هر آئینه من فرستنده ام بسوی ایشان تحفه

پس بنگرم بچه چیز باز می آیند فرستادگان

موضح القرآن

کہنے لگی اے

دربار والو میرے پاس

ڈالی ہوا ہے ایک خط عزت کا لفافہ و مہر

بی سلیمان کی طرف سے

اور وہ یہ شروع ہے نام سے جو بڑا مہربان

رحم والا کہ زور نہ کرو

اور حکم مانو میرا

مشورہ دو مجھ کو میرے کام کا

مشورہ نہیں کرتی کوئی کام جب تک تم حاضر نہ

بولے ہم لوگ زور والے ہیں اور لڑائی والے

اور حکم تیرا ہمارا ہے سو دیکھ لے جو حکم کرے

کہنے لگی بادشاہ جب پیٹھ کرتے ہیں کسی ملک پر تو خراب کر دیتے ہیں

اور کر دیتے ہیں وہاں کے معزز لوگوں کو بے عزت

اور یہی کچھ کریں گے

اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف کچھ تحفہ

پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لیکر پھرتے ہیں ایلچی

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

وقال الذین عندہ علم ۲۱

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
یَبْنُوْا حَوْلَہٗ حَائِطًا مُشْرِفًا مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَاَنْ یُّؤْتِیَ بِاَحْسَنِ دَوَابِّ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مَعَ اَوْلَادِ الْجِنِّ عَنْ یَمِیْنِ الْمَیْدَانِ وَشِمَالِہٖ (فَلَمَّا جَآءَ) الرَّسُوْلُ بِالْھَدِیَّۃِ وَمَعَہٗ اَتْبَاعُہٗ	پس چون آمد آن فرستادہ پیش	پھر جب پہنچا
(سُلَیْمٰنَ قَالَ) سُلَیْمَانُ (اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَا اٰتٰنِیَ اللّٰہُ)	سلیمان گفت سلیمان آیا امداد میکنید مرا بمال	سلیمان پاس بولا کیا تم میری رفاقت
مِنَ النُّبُوَّۃِ وَالْمُلْکِ (خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتٰکُمْ) مِنَ الدُّنْیَا (بَلْ اَنْتُمْ بِھَدِیَّتِکُمْ تَفْرَحُوْنَ) لِفَخْرِکُمْ بِزَخَارِفِ الدُّنْیَا (اِرْجِعْ اِلَیْھِمْ) بِمَا اُتِیْتَ بِہٖ مِنَ الْھَدِیَّۃِ (فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ بِجُنُوْدٍ	پس انچہ عطا کردہ است مرا خدا تعالیٰ.....	کرتے ہو مال سے سو جو اللہ نے مجھکو دیا ہے
لَّا قِبَلَ) لَا طَاقَۃَ (لَھُمْ بِھَا وَلَنُخْرِجَنَّھُمْ مِّنْھَا) مِنْ	بہتر است از انچہ عطا کردہ است شما را بدرستی شما	بہتر اس سے جو تمکو دیا ہے تم اپنے
بِلَادِھِمْ سَبَأً سُمِّیَتْ بِاسْمِ اَبٍ لِّقَبِیْلَتِھِمْ (اَذِلَّۃً وَّھُمْ صَاغِرُوْنَ) اِنْ لَّمْ یَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ فَلَمَّا رَجَعَ اِلَیْھَا	بخنجہ خود شادمان میشوید باز رود	تحفے پر خوش ہو پھر جا
الرَّسُوْلُ بِالْھَدِیَّۃِ جَعَلَتْ سَرِیْرَھَا دَاخِلَ سَبْعَۃِ اَبْوَابٍ وَّ	سوی ایشان پس برانیند بیاریم پیشان لشکر ہا یکے	انکے پاس اب ہم بھیجتے ہیں لشکر سو انکے
دَاخِلَ قَصْرِھَا وَقَصْرُھَا دَاخِلَ سَبْعَۃِ قُصُوْرٍ وَاَغْلَقَ الْاَبْوَابَ وَجَعَلَتْ عَلَیْھَا حَرَسًا وَتَھَیَّاَتْ لِلْمَسِیْرِ اِلٰی	طاقت نباشد ایشانرا بمقابلہ آن و برانیند	جنکا سامنا نہو سکے اسے اور نکال دینگے انکو وہاں سے
سُلَیْمَانَ لِتَنْظُرَ مَا یَاْمُرُھَا بِہٖ فَارْتَحَلَ فِیْ اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفِ	بیرون کنیم ایشانرا ازان دیہ	
قَیْلٍ مَعَ کُلِّ قَیْلٍ اُلُوْفٌ کَثِیْرَۃٌ اِلٰی اَنْ قَرُبَتْ مِنْہُ عَلٰی	ایشان دیہ بنام پدر	بعزت کر کر اور دیے
فَرْسَخٍ شَعَرَ بِھَا (قَالَ یٰٓاَیُّھَا الْمَلَؤُا اَیُّکُمْ فِی الْھَمْزَۃِ بَیْنَ مَا	خوار شدہ باشند..... مترجم گوید سلیمان	خوار ہونگے فا
تَقَدَّمَ (یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِھَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ) اَیْ	علیہ السلام حریص کہ بلقیس را معجزہ نماید	
مُنْقَادِیْنَ طَآئِعِیْنَ فَلِیْ اَخْذُہٗ قَبْلَ ذٰلِکَ لَا مَحَالَۃَ (قَالَ	وعقل و جمال او را ملاحظہ کن فرمایند تا اگر.....	
عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ) ھُوَ الْقَوِیُّ الشَّدِیْدُ (اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ	دانہ بنجاح آرد پس بہ بہر ساخت	
قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ) الَّذِیْ تَجْلِسُ فِیْہِ لِلْقَضَآءِ	گفت سلیمان ای عفریتان کدام یکے از شما	کہا ای دربار والو تم میں کون ہے
وَھُوَ مِنْ غُدْوَۃِ اِلٰی نِصْفِ النَّھَارِ (وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ	می آرد پیش من تخت او را پیش از انکہ	کہ لاوے میرے پاس اسکا تخت پہلے اس
	بیایند نزدیک من مسلمان شدہ	سے کہ وہ لوگ میرے پاس حکمبردار ہو کر آوے
	گفت	بولا
	شمشی از جن من بیارمش نزدیک تو	ایک کہ کس جنوں میں سے میں لاتا ہوں وہ تجکو
	پیش از انکہ برخیزی از جای خود	پہلے اس سے کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے
	ہر آنچہ من بران عرش تو انا ہوں کہ می تنشینے	تو میں اسپر زور کا ہوں

پس چون فرستادہ از نزد سلیمان باز گشتہ سر گذشت بلقیس باز نمود و دانست کہ سلیمان بجاہ پیغمبری فائز شدہ کہ من پیش او ہیچم و ہدیہ ہا و تحفہ ہا نزد او حقیر است و کلید خانہ نزد خود داشتہ کوچ نمود پس چون نزدیک سلیمان رسید و مسافت یک فرسخ میان او و سلیمان بماند سلیمان بایشان مضمون درخواست کہ بلقیس را معجزہ نماید الخ ملخصاً

وقال الذين النمل ۱۹ عشر

أمين ۝ قال الذي عنده علم من الكتاب أنا آتيك به قبل أن يرتد إليك طرفك فلما رآه مستقرا عنده قال هذا من فضل ربي ليبلوني ءأشكر أم أكفر ومن شكر فإنما يشكر لنفسه ومن كفر فإن ربي غني كريم ۝ قال نكروا لها عرشها ننظر أتهتدي أم تكون من الذين لا يهتدون ۝ فلما جاءت قيل أهكذا عرشك

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ای علی حمله (أمين ۝) ای علی ما فيه من الجواهر وغيرها قال سليمان أريد أسرع من ذلك (قال الذي عنده علم من الكتاب) المنزل وهو آصف بن برخيا كان صديقا يعلم اسم الله الأعظم الذي إذا دعي به أجاب (أنا آتيك به قبل أن يرتد إليك طرفك) إذا نظرت به إلى شيء ما قال له انظر إلى السماء فنظر إليها ثم رد بصره فإذا هو موضوعا بين يديه ففي نظرة إلى السماء دعا آصف بالاسم الأعظم أن يأتي الله به فحصل بأن جرت تحت الأرض حتى ارتفع عند كرسي سليمان (فلما رآه مستقرا) ای ساكنا (عنده قال هذا) ای الإتيان لي به (من فضل ربي ليبلوني) ليختبرني (أأشكر) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ألفا وتسهيلها وإدخال ألف بين المسهلة والأخرى وتركه (أم أكفر) النعمة (ومن شكر فإنما يشكر لنفسه ج) ای لأجلها لأن ثواب شكره له (ومن كفر) النعمة (فإن ربي غني) عن شكره (كريم ۝) بإفاضة النعم على من يكفرها (قال نكروا لها عرشها) ای غيروه إلى حال تنكره إذا رأته (ننظر أتهتدي) إلى معرفته (أم تكون من الذين لا يهتدون ۝) إلى معرفة ما تغير عليهم فقصد بذلك اختبار عقلها لما قيل له إن فيه شيئا تغير وه بزيادة أو نقص أو غير ذلك (فلما جاءت قيل) لها (أهكذا عرشك) ای مثل هذا عرشك	۱۱ بالا تم ۱۲ گفت شخصیکه نزد او علمی از کتاب الهی بود آصف بن برخیا وزیر سلیمان علیه السلام ۱۳ علم بود از کتاب الهی ۱۴ بیارمش نزدیک تو ۱۵ پیش از انکه باز گردد بسوی تو چشم تو ۱۶ پس چون سلیمان دید اثر قدرت گرفته ۱۷ گفت بفضل ۱۸ نزدیک خویش گفت این خارق عادت از فضل ۱۹ پروردگار من است تا امتحان کند مرا ۲۰ شکر گذاری میکنم ۲۱ ناسپاسی می نمایم و هر شکر گذاری ۲۲ شکر گذاری میکند برای نفع خویش ۲۳ ناسپاسی کرد پس بزودی ظاهر میشود ۲۴ گفت سلیمان متغیر سازید مر برای امتحان ۲۵ بنگریم یا راه شناخت می یابد یا ۲۶ می شود از آنانکه راه نمی یابند ۲۷ پس چون بیامد بلقیس ۲۸ گفته شد او را آیا همچنین است تخت تو	۱۱ معتبر ف ۱۲ بولا وہ شخص جسکے پاس تھا ۱۳ ایک علم کتاب کا ۱۴ لاتا ہوں تجھکو ۱۵ وہ پہلے اس سے کہ پھر آوے تیری طرف تیری آنکھ ۱۶ پھر جب دیکھا وہ دھرا ۱۷ اپنے پاس کہا یہہ میرے رب کے فضل سے ۱۸ میرے جانچنے کو کہ میں شکر کرتا ہوں ۱۹ یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرے سو ۲۰ شکر کرے اپنے واسطے اور جو کوئی ۲۱ ناشکری کرے سو میرا رب بے پروا ہے ۲۲ کہا روپ بدل دھراؤ اس عورت کے ۲۳ آگے اسکے تخت کا ۲۴ ہم دیکھیں سو جہہ پاتی ہے یا ۲۵ ان لوگوں میں ہوتی ہے جنکو سوجھہ ۲۶ نہیں دیتا ۲۷ پھر جب آپہنچی ۲۸ کہی نے کہا کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت

فوا ابوی لو جیسے تو۔ گفت آصف من برخیا سلیمان را گفت بمهلت طرف آسمان پس نظر کرد سلیمان سوی آسمان ناگاه دید تخت بلقیس را نهاده شده روبروی خود پس سجده کرد سلیمان و بسجده گاه گفت آصف بن برخیا بسم اعظم که بیارد دعا بتحقیق

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾
قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

النمل ٢٧ — ١٩ — ع

جلالین

(قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ) أَيْ فَعَرَفَتْهُ وَشُبِّهَتْ عَلَيْهِمْ كَمَا شُبِّهَ عَلَيْهَا إِذْ لَمْ يَقُلْ أَهٰذَا عَرْشُكِ وَلَوْ قِيلَ لَهَا هٰذَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ سُلَيْمَانُ لَمَّا رَأَى لَهَا مَعْرِفَةً وَعَقْلًا (وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ وَصَدَّهَا) عَنْ عِبَادَةِ اللَّهِ (مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ) أَيْ غَيْرَهُ (إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ) قِيلَ لَهَا (أَيْضًا (ادْخُلِي الصَّرْحَ) هُوَ سَطْحٌ مِّن زُجَاجٍ بَيْنَ شَفَّافٍ تَحْتَهُ مَاءٌ جَرَى فِيهِ سَمَكٌ صَطَنَعَهُ سُلَيْمَانُ لَمَّا قِيلَ لَهُ أَنَّ سَاقَيْهَا وَرِجْلَيْهَا كَقَدَمَيْ حِمَارٍ (فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً) مِنَ الْمَاءِ (وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا) لِتَخُوضَهُ وَكَانَ سُلَيْمَانُ عَلَى سَرِيرِهِ فِي صَدْرِ الصَّرْحِ فَرَأَى سَاقَيْهَا وَقَدَمَيْهَا حِسَانًا (قَالَ) لَهَا (إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ) مُمَلَّسٌ (مِّن قَوَارِيرَ) أَيْ زُجَاجٍ وَدَعَاهَا إِلَى الْإِسْلَامِ (قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي) بِعِبَادَةِ غَيْرِكَ (وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) وَلَمَّا أَدَّتْ رَجُعَتْ فَكَرَّهَ شَعْرَ سَاقَيْهَا فَأَمَرَ الشَّيَاطِينَ فَنَتَفُوهُ بِالنُّورَةِ فَصَارَ كَالْقَصَبِ فَأَلْبَسَهَا وَأَحَبَّهَا وَأَقَرَّهَا عَلَى مُلْكِهَا يَغْدُو إِلَيْهَا وَيَرُوحُ كُلَّ شَهْرٍ مَرَّةً وَيُقِيمُ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَأَمَرَهَا عَلَى مُلْكِهَا بِانْقِضَاءِ مُدَّةِ سُلَيْمَانَ رُوِيَ أَنَّهُ عَاشَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثَلَاثِينَ سَنَةً عَشْرَةَ سِنِينَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً فَسُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِضَاءَ لِدَوَامِ مُلْكِهِ (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ) مِنَ الْقَبِيلَةِ (صَالِحًا أَنِ) أَيْ بِأَنِ (اعْبُدُوا اللَّهَ

فتح الرحمن

گفت گویا وی بمانست

و داده شد یارا دانش بحقانیت سلیمان پیش ازین مقدمه معجزه بود و بسبب محمد و بستیم مسلمان و باز داشت سلیمان آن زن را از انچه عبادت میکرد

بجز خدا بر نیه وی بود از گروه کافران

گفته شد بوی که در آی باین کوشک

پس چون بدید آنرا

پنداشتش حوض آب و بجامه برداشت از دو ساق خود

گفت سلیمان این کوشکی است بی نقش در خان ساخته شده

از آبگینها

گفت بلقیس ای پروردگار من بر انیه من ستم کرده ام نفس خویش بعبادت غیر تو و اسلام آوردم همراه سلیمان برای خدای پروردگار عالمیان

و بر انیه فرستادیم بسوی

ثمود برادر ایشان صالح را که عبادت کنید خدای را

موضح القرآن

بولی گویا یہہ وہی ہے

اور ہمکو معلوم ہو چکا آگے سے

اور ہم ہو چکے حکم بردار اور بندگی اسکو اس چیز وں سے جو پوجتی تھی اللہ کے سوا البتہ وہ تھی منکر لوگوں میں

کسی نے کہا اس عورت کو اندر چل محل میں

پھر جب دیکھا اسکو

خیال کیا کہ وہ پانی ہے کھرا اور کھولتا اپنی پنڈلیاں

کہا یہہ تو ایک ... محل ہے جڑے ہوئے شیشے

بولی اے رب میرے ... جان کا اور حکم برداری کرتی ہوں ساتھ سلیمان کے اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا

اور بھیجے تھے ہم

ثمود کی طرف انکا بھائی صالح کہ بندگی کرو اللہ کی

نور محمدی — آوردہ اند کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام عجب امتحان پای او فرمود تا قصری بنا کردہ بودند و زمین را بآبینہ پوشیدند و در میان آب ماہیہا و دیگر حیوانات آب در آوردہ و تخت او در میان آن قصر نہادند و بلقیس را طلبید چون بدر کوشک رسید گمان کرد کہ آبی عمیق است پس جامہ از ساقہا برداشت تا بگذرد سلیمان علیہ السلام گفت ای بلقیس این قصر من است از آبگینہ ساختہ ام تا ترا بدان امتحان کنم بلقیس گفت ای پروردگار من بتحقیق ستم کردم بر نفس خود بعبادت غیر تو و ایمان آوردم با سلیمان برای خدا پروردگار عالمیان و چون بلقیس بنزدیک سلیمان آمد سلیمان فرمود تا عرش او را دگرگون کردند و بر عقل او بیفزود و او را بنکاح خود آورد و او را دوست داشت و ملک او را بر او مقرر گردانید و ہر روز نزد او میرفت و سہ روز نزد او میماند و بہ یمن رسید پادشاہی بلقیس را و بہ بابان رسید پادشاہی سلیمان علیہ السلام در سن سیصد و سال و مدت پادشاہی او چہل سال بود و وفات یافت در حالیکہ عمر او ہجدہ و شصت سال بود کذا فی الجلالین

وقال الذين ... إذا هم فريقان يختصمون ﴿٤٥﴾ قال يا قوم لم تستعجلون بالسيئة قبل الحسنة لولا تستغفرون الله لعلكم ترحمون ﴿٤٦﴾ قالوا اطيرنا بك وبمن معك قال طائركم عند الله بل انتم قوم تفتنون ﴿٤٧﴾ وكان في المدينة تسعة رهط يفسدون في الارض ولا يصلحون ﴿٤٨﴾ قالوا تقاسموا بالله لنبيتنه واهله ثم لنقولن لوليه ما شهدنا مهلك اهله وانا لصادقون ﴿٤٩﴾ ومكروا مكرا ومكرنا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا	پس ناگاہ آن قوم دو گروہ شدند با یکدیگر خصومت می نمودند گفت صالح	پھر وہ تو دو جتھے ہو کر لگے جھگڑنے ولے
مُؤْمِنُونَ مِنْ حِينِ إِرْسَالِهِ إِلَيْهِمْ وَفَرِيقٌ كَافِرُونَ (قَالَ) لِلْمُكَذِّبِينَ (يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ) أَيْ بِالْعَذَابِ قَبْلَ الرَّحْمَةِ حَيْثُ قُلْتُمْ إِنْ كَانَ مَا أَتَيْتَنَا بِهِ حَقًّا فَأْتِنَا بِالْعَذَابِ (لَوْلَا) هَلَّا (تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ) مِنَ الشِّرْكِ (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾) فَلَا تُعَذَّبُونَ (قَالُوا اطَّيَّرْنَا) أَصْلُهُ تَطَيَّرْنَا أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي الطَّاءِ وَاجْتُلِبَتْ هَمْزَةُ وَصْلٍ أَيْ تَشَاءَمْنَا (بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ قَحَطُوا الْمَطَرَ وَجَاعُوا (قَالَ طَائِرُكُمْ) شُؤْمُكُمْ (عِنْدَ اللَّهِ) أَتَاكُمْ بِهِ (بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾) تُخْتَبَرُونَ بِالْخَيْرِ وَالشَّرِّ (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ) مَدِينَةِ ثَمُودَ (تِسْعَةُ رَهْطٍ) أَيْ رِجَالٍ (يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ) بِالْمَعَاصِي مِنْهَا قَرْضُهُمُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ (وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾) بِالطَّاعَةِ (قَالُوا) أَيْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ (تَقَاسَمُوا) أَيِ احْلِفُوا (بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ) بِالنُّونِ وَالتَّاءِ وَضَمِّ التَّاءِ الثَّانِيَةِ (وَأَهْلَهُ) أَيْ مَنْ آمَنَ بِهِ أَيْ نَقْتُلُهُمْ لَيْلًا (ثُمَّ لَنَقُولَنَّ) بِالنُّونِ وَالتَّاءِ وَضَمِّ اللَّامِ الثَّانِيَةِ (لِوَلِيِّهِ) أَيْ وَلِيِّ دَمِهِ (مَا شَهِدْنَا) حَضَرْنَا (مَهْلِكَ أَهْلِهِ) بِضَمِّ الْمِيمِ وَفَتْحِهَا أَيْ إِهْلَاكَهُمْ وَهَلَاكَهُمْ فَلَا نَدْرِي مَنْ قَتَلَهُ (وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾) فِي ذَلِكَ (وَمَكَرُوا) مَكْرًا (وَمَكَرْنَا)	بس گاہ آن قوم دو گروہ شدند با یکدیگر خصومت می نمودند گفت صالح ... ای قوم من چرا شتاب طلب میکنید بدی را پیش از نیکی چرا نه طلب آمرزش میکنید از خدا بود که رحم کرده شوید بر شما گفتند شگون بد گرفتیم از تو و از آنانکه همراه تواند گفت شگون بد شما نزد یک خدا است بلکه شما قومی هستند که امتحان کرده می شوید بخیر و شر و بودند در آن شهر نه کس که فساد میکردند در زمین و اصلاح نمی نمودند گفتند با یکدیگر قسم خدا خورده که البته شبخون کنیم بر صالح و اهل خانه او باز البته خواهیم گفت یعنی اگر ما را امان آورد ندادی بکشتیم اهل او را حاضر نبودیم وقت هلاک شدن اهل او و هر آینه راست گوئیم و بدستگالی کردند بدستگالی	اور تیرے ساتھ والوں کو کہا تمھاری بُرقسمت اللہ کے پاس ہے کوئی نہیں تم لوگ جانچے جاتے ہو اور تھے اس شہر میں نو شخص خرابی کرتے ملک میں اور نہ سنوارتے بولے آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی مقرر رات کو پر ہم اس پر اور اسکے گھر پر پھر کہدیں گے اسکے وارث کو ہمنے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا اسکا گھر اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں اور انھوں نے بنایا ایک فریب اور ہمنے بنایا

فور بلدہ مگر خصومت می نمودند در دین یک دیگر ایمان آوردند گروہ اول و سوی کایشان دو فریق دیگر کافر ۴۶ گفت صالح علیہ السلام مر قوم خود را چرا نه طلب آمرزش الخ حسینی

وقال الذين الفرقان ١٩ ٢٧

خمس

ع

مكرا وهم لا يشعرون ۝ فانظر كيف كان عاقبة مكرهم انا دمرناهم وقومهم اجمعين ۝ فتلك بيوتهم خاوية
بما ظلموا ان في ذلك لاية لقوم يعلمون ۝ وانجينا الذين امنوا وكانوا يتقون ۝ ولوطا اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة
وانتم تبصرون ۝ اينكم لتاتون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم تجهلون ۝ فما كان جواب قومه
الا ان قالوا اخرجوا ال لوط من قريتكم انهم اناس يتطهرون ۝ فانجيناه واهله الا امراته قدرناها من
الغابرين ۝ وامطرنا عليهم مطرا ۝

جلالین

مکرا ای جعلنا لهم بتعجیل عقوبتهم (وهم لا یشعرون)
فانظر کیف کان عاقبة مکرهم انا دمرناهم (اهلکناهم
(وقومهم اجمعین) بصیحة جبریل او برمی الملئکة
بحجارة یرونها ولا یرونهم (فتلک بیوتهم خاویة) خالیة
ونصبه علی الحال والعامل فیها معنی الاشارة (بما ظلموا)
بظلمهم ای کفرهم (ان فی ذلک لایة) لعبرة (لقوم
یعلمون) قدرتنا فیتعظون (وانجینا الذین امنوا)
بصالح وهم اربعة الاف (وکانوا یتقون) الشرک
(ولوطا) منصوب باذکر مقدرا قبله ویبدل منه
(اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة) ای اللواطة (وانتم
تبصرون) ینظر بعضکم بعضا انکم اتیتموها فی المعصیة
(اینکم لتاتون بتحقیق الهمزتین وتسهیل الثانیة وادخال
الف بینهما علی الوجهین (لتاتون الرجال شهوة من
دون النساء بل انتم قوم تجهلون) عاقبة فعلکم
(فما کان جواب قومه الا ان قالوا اخرجوا ال لوط
ای اهله (من قریتکم انهم اناس یتطهرون) من ادبار
الرجال (فانجیناه واهله الا امراته قدرناها) جعلناها
بتقدیرنا (من الغابرین) الباقین فی العذاب (و
امطرنا علیهم مطرا) هو حجارة السجیل اهلکتهم

فتح الرحمن

نوعی چیدند و ایشان نمیدانستند
پس نگر چگونه بود سرانجام بدسگالی ایشان
کہ ہلاک کردیم ایشانرا و قوم ایشان را همه
و قوم ایشانرا بیکبار
پس آنست خانهای ایشان خالی مانده
بسبب آنکه ستم کردند
هر آینه در این ما جرائی است عبرت گرفتنی را
گرویدند و نجات دادیم ما آنانرا که ایمان آوردند
و پرهیزگاری میکردند
و لوط را
چون گفت بقوم خود آیا عمل می آرید کار
بیحیائی را و شما
میبینید
ای شما
می آیید مردان را از راه شهوت
بجز زنان بلکه شما قومی نادانید
پس نبود جواب قوم او مگر آنکه گفتند
بیرون کنید اهل خانه لوط را
از دیه خویش هر آینه ایشان مردمی
پاکی طلب اند
پس نجات دادیم او و اهل او را
مگر زنش که معین کردیم او را
از باقی ماندگان
و بارانیدیم بر سر ایشان بارانی

موضح القرآن

ایک فریب اور انکو خبر نہوئی ف
پھر دیکھ آخر کیسا ہوا انکے فریب کا کہ ہم نے
اکھاڑ مارا انکو
اور انکی قوم کو ساری
سو پڑے ہیں انکے گھر ڈھیے ہوے
البتہ اسمیں نشانی ہے ایک لوگونکو
جو جانتے ہیں ف اور بچا دیا ہمنے انکو جو
یقین لاتے تھے
اور بچتے رہتے تھے
اور لوط نے
جب کہا اپنی قوم کو کیا تم کرتے ہو بیحیائی اور تم
دیکھتے ہو ف
کیا تم
دوڑتے ہو مردوں پر للچا کر
عورتیں چھوڑ کر کوئی نہیں تم لوگ بے سمجھ ہو
پھر اور جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ
بولے نکالو لوط کے گھر کو
اپنے شہر سے یہ لوگ ہیں ستھرے بنا جاتے
پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور اسکے گھر کو مگر اسکی
عورت ٹھہرا دیا تھا ہمنے اسکو
رہ جانیوالوں میں اور
برسایا ہمنے اوپر برساد

الجزو والعشرون ۲۰ عشر

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰى ۝ آللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا أَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ
قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلٰلَهَا أَنْهٰرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا
أَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ

جلالین

(فَسَاءَ) بِئْسَ (مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ) بِالْعَذَابِ مَطَرُهُمْ (قُلِ) يَا مُحَمَّدُ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هَلَاكِ كُفَّارِ الْأُمَمِ الْخَالِيَةِ (وَسَلَامٌ
عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰى) هُمْ (آللّٰهُ) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَ
إِبْدَالِ الثَّانِيَةِ أَلِفًا وَتَسْهِيلِهَا وَإِدْخَالِ أَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ
وَأُخْرَى وَتَرْكِهِ (خَيْرٌ لِمَنْ يَعْبُدُهُ (أَمَّا يُشْرِكُونَ) بِالْيَاءِ
وَالتَّاءِ أَيْ أَهْلُ مَكَّةَ بِاللّٰهِ أَلِهَةٌ خَيْرٌ لِعَابِدِيهَا (أَمَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا)
بِهِ (حَدَائِقَ) جَمْعُ حَدِيقَةٍ
وَهُوَ الْبُسْتَانُ الْمُحَوَّطُ (ذَاتَ بَهْجَةٍ) حُسْنٍ (مَا كَانَ لَكُمْ
أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا) لِعَدَمِ قُدْرَتِكُمْ عَلَيْهِ (أَإِلٰهٌ) يَتَحَقَّقُ
الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيلِ الثَّانِيَةِ وَإِدْخَالِ أَلِفٍ بَيْنَكُمْ أَعَلَى التَّوْحِيدِ
فِي الْمَوَاضِعِ السَّبْعَةِ (مَعَ اللّٰهِ) أَعَانَهُ عَلَى ذٰلِكَ أَيْ لَيْسَ
مَعَهُ إِلٰهٌ (بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ) يُشْرِكُونَ بِاللّٰهِ غَيْرَهُ
(أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا) لَا تَمِيدُ بِأَهْلِهَا (وَجَعَلَ خِلٰلَهَا
فِيمَا بَيْنَهَا (أَنْهٰرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ) جِبَالًا أَثْبَتَهَا
الْأَرْضَ (وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا) بَيْنَ الْعَذْبِ وَالْمِلْحِ
لَا يَخْتَلِطُ أَحَدُهُمَا بِالْآخَرِ (أَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ) تَوْحِيدَهُ (أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ الْمَكْرُوبَ
الَّذِي مَسَّهُ الضُّرُّ (إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ)
عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ (وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ)

فتح الرحمن

بئس ہے است باراں ترسانیدگان گو بعذاب
سپاس خدایرا است و سلام بر برگزیدگان او کہ برگزیدہ است ایشانرا خدا
استفہام بر سبیل تقریر است بشرکاء خلق بر خلاف
بہتر است با انچہ شریک می آرند
نہ بلکہ می پرسیم کہ بیافریند
آسمانہا و زمین و فرود آورد برای شما
از آسمان آبی پس رویانیدیم
بسبب آن بوستانہا
باندازہ ممکن نبود شمارا
کہ بروياند درختہای آن ایا معبودی دیگر
باند
ملکہ ایشان بر ہی ند کہ کج میروند
نہ بلکہ می پرسیم کہ ساخت زمین را
قرارگاہ و پیدا کرد در میان زمین
جویہا و بیافرید بر زمین کوہہا
و بیافرید در میان دو دریا حجاب را
ایا معبود دیگر است با خدا بلکہ بیشتر
ایشان
می دانند نہ بلکہ ہی پرسیم کہ قبول می کند
از درماندہ
چون بخواندش و برداردسختی
و گرداند شمارا جانشینان مخلوقان
در زمین

موضح القرآن

سو کیا برا برسا تھا ان ڈرائے ہوؤں کا
تو کہہ
تعریف ہے اللہ کو اور سلام ہے
اسکے بندوں پر جنکو اس نے برگزیدہ
کیا ہے
بہتر ہے جنکو وے شریک کرتے ہیں
بھلا کسنے بنائے
آسمان و زمین اور اتارا انکو آسمان
سے پانی پھر اگائے ہیں
اس سے باغ
رونق کے تمہارا کام نہ تھا
کہ اگائے ان کے درخت اب کوئی
اور جا کم ہے
ساتھ
کوئی نہیں وے لوگ راہ سے
پھرے ہوئے
بھلا کسنے بنایا زمین کو ٹھہرا ہوا اور
بنائیں اسکے بیچ
لنگر اور رکھے اس میں بوجھ
اور رکھا دو پانی کے بیچ
اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ
کوئی سوا ان نعمتوں کو
سمجھ نہیں بھلا کون پہنچا ہے
بیکس کو جب اسکو پکارتا ہے اور اٹھا دیتا ہے
برائی
اور کرتا ہے تمکو نائب زمین پر

مولیتہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چون بمجرد انشقاق ماہ آیت و ان یروا کسفا یقولوا سحاب مرکم الایہ۔ در بکار امام شارح است بر سبیل اضطراب است یعنی بل و ہمزہ استفہام معہود داخل آید و انتقال از تخطیہ مشرکان بہ تبکیت و تجہیل بروجہ آخر بسبب انتقال از الزام انسان بالزامی دیگر

الیہ یعلم من یلج خمس

أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ وقف

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(الْإِضَافَةُ بِمَعْنٰى فِيْ أَيْ تَخْلُفُ كُلَّ قَرْنٍ الْقَرْنَ الَّذِيْ قَبْلَهٗ (أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝) يَتَعَظُوْنَ بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ وَفِيْهِ إِدْغَامُ التَّاءِ فِي الذَّالِ وَمَا زَائِدَةٌ لِتَقْلِيْلِ الْقَلِيْلِ (أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ) يُرْشِدُكُمْ إِلَى مَقَاصِدِكُمْ (فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ) بِالنُّجُوْمِ لَيْلًا وَبِعَلَامَاتِ الْأَرْضِ نَهَارًا (وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ) أَيْ قُدَّامَ الْمَطَرِ (أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝) بِهٖ غَيْرُهُ (أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ فِيْ أَرْحَامٍ مِّنْ نُّطَفٍ (ثُمَّ يُعِيْدُهٗ) بَعْدَ الْمَوْتِ (وَإِنْ لَّمْ يُعْتَرِفُوْا بِالْإِعَادَةِ لِقِيَامِ الْبَرَاهِيْنِ عَلَيْهَا (وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ) بِالْمَطَرِ (وَالْأَرْضِ) بِالنَّبَاتِ (أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ) أَيْ لَا يَفْعَلُ شَيْئًا مِّمَّا ذُكِرَ لَا اللّٰهُ وَلَا الْإِلٰهُ مَعَهٗ (قُلْ) يَا مُحَمَّدُ (هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ) حُجَّتَكُمْ (إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) أَنَّ مَعِيَ إِلٰهًا فَقُلْ شَيْئًا مِّمَّا ذُكِرَ وَسَأَلُوْهُ عَنْ وَقْتِ قِيَامِ السَّاعَةِ فَنَزَلَ (قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ) مِنَ الْمَلَكِ (وَالنَّاسِ (الْغَيْبَ) أَيْ مَا غَابَ عَنْهُمْ (إِلَّا اللّٰهُ) يَعْلَمُهٗ (وَمَا يَشْعُرُوْنَ) أَيِ الْكُفَّارُ وَغَيْرُهُمْ (أَيَّانَ) وَقْتَ (يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ) بِمَعْنٰى هَلْ (ادّٰرَكَ) بِوَزْنِ أَكْرَمَ فِيْ قِرَاءَةٍ وَفِيْ أُخْرٰى ادّٰرَكَ بِتَشْدِيْدِ الدَّالِ وَأَصْلُهٗ تَدَارَكَ أُبْدِلَتِ التَّاءُ دَالًا وَأُدْغِمَتْ فِي الدَّالِ وَاجْتُلِبَتْ هَمْزَةُ الْوَصْلِ أَيْ بَلَغَ وَلَحِقَ أَوْ تَتَابَعَ وَتَلَاحَقَ (عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ وقف) أَيْ بِهَا	(یا معبودی دیگر هست با خدا الذی پند می پذیرید ۱۲ حسینی)	(اب کوئی حاکم ہی اللہ کے ساتھ تم سوچ کم کرتے ہو)
	(نه بلکه می پرسیم که راه می نماید شما را در)	(بھلا کون راہ بتاتا ہی تمکو)
	(تاریکیهای بیابان و دریا)	(اندھیرون میں جنگل کے اور دریا کے)
	(وکه می فرستد بادها را مژده دهنده پیش پیش رحمت خود باران ۱۲)	(اور کون چلاتا ہی ہاوئیں خوشخبری لانیہار اسکی مہر سے)
	(یا معبودی دیگر هست با خدا برتر است خدا از آنکه شریک می گیرند بلکه می پرستند که نمی آفریند چیزی و ایشان آفریده شوند و نمی آفریند مر خود را و نه مالک است مر خود را زیان را و نه سود را و نه مالک است مر خود را مرگ را و نه زندگانی دادن را و نه بر انگیختن مردگان را ۱۲)	(اعلا اب کوئی حاکم ہی اللہ کے ساتھ اللہ بہت اوپر ہی جو شریک بناتے ہین بھلا کون سرے سے بناتا ہی پھر اسکو دھراتا ہی)
	(وکه روزی میدهد شما را از آسمان و زمین باران ۱۲)	(اور کون روزی دیتا ہی تمکو آسمان سے اور زمین سے)
	(یا معبودی دیگر هست با خدا (بگو بیارید حجت خود را اگر شما راست گویید ۱۲ منه)	(اب کوئی حاکم ہی اللہ کے ساتھ تو کہہ لاؤ اپنی سند اگر تم سچے ہو)
	(بگو نمی دانند هیچ کس که در آسمانها و زمین است غیب را مگر خدا (قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا الله الآیه ۱۲ منه)	(تو کہہ خبر نہین رکھتا جو کوئی ہی آسمان اور زمین مین چھپی چیز کی مگر اللہ)
	(و نمی دانند که کی برانگیخته شوند بلکه پی در پی متوجه شد	(اور اون کو خبر نہین کب جلائے جاوینگے بلکہ ہار گئی)
	(علم ایشان در باب آخرت بعضی تا انکه منقطع شد ۱۲ منه)	(اگلی دریافت آخرت ہاں)

ادّٰرک ۔ دراصل تدارک بود در مصادی گفته که لفظ تدارک یا خود است از تدارک یعنی تتابع حتی استعمل بمعنی ابن جریر فی دینی شد تا اینکه مستعمل شد بما خوذ است از تدارک یعنی تتابع حتی القطع یعنی ابن جریر فی دینی شد تا اینکه منقطع شد در تفسیر جلالین مجاورة اولی اضاء مصدر طریق آیه تفسیر بود در ترجمه باضافه مجاور ۔ ثانی تفسیر لعبود و حاصل ابن عبارت این است که علم آیات ان منقطع شد ۱۲

بل هم في شك منها بل هم منها عمون ٦٦ وقال الذين كفروا أئذا كنا ترابا وآباؤنا أئنا لمخرجون ٦٧ لقد وعدنا هذا نحن وآباؤنا من
قبل إن هذا إلا أساطير الأولين ٦٨ قل سيروا في الأرض فانظروا كيف كان عاقبة المجرمين ٦٩ ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما
يمكرون ٧٠ ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ٧١ قل عسى أن يكون ردف لكم بعض الذي تستعجلون ٧٢ وإن ربك لذو
فضل على الناس ولكن أكثرهم لا يشكرون ٧٣ وإن ربك ليعلم ما تكن صدورهم وما يعلنون ٧٤ وما من غائبة في السماء والأرض

الجزء عشر

جلالين

حتى سألوا عن وقت مجيئها ليس الأمر كذلك (بل هم
في شك منها بل هم منها عمون ٦٦) من عمى القلب وهو
أبلغ مما قبله والأصل عميون استثقلت الضمة على الياء
فنقلت إلى الميم بعد حذف كسرتها (وقال الذين كفروا
أيضا في إنكار البعث (أئذا كنا ترابا وآباؤنا أئنا لمخرجون)
أي من القبور (لقد وعدنا هذا نحن وآباؤنا من قبل إن
ما (هذا إلا أساطير الأولين ٦٨) جمع أسطورة بالضم أي
ما سطر من الكذب (قل سيروا في الأرض فانظروا كيف
كان عاقبة المجرمين ٦٩) بإنكارهم وهي هلاكهم بالعذاب
(ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون ٧٠) تسلية
للنبي صلى الله عليه وسلم أي لا تهتم بمكرهم عليك فإنا
ناصرك عليهم ويقولون متى هذا الوعد (بالعذاب
(إن كنتم صادقين ٧١) فيه (قل عسى أن يكون ردف
قرب (لكم بعض الذي تستعجلون ٧٢) فحل لهم القتل
ببدر وباقي العذاب يأتيهم بعد الموت (وإن ربك
لذو فضل على الناس) ومنه تأخير العذاب عن الكفار
(ولكن أكثرهم لا يشكرون ٧٣) فالكفار لا يشكرون تأخير
العذاب لإنكارهم وقوعه (وإن ربك ليعلم ما تكن
صدورهم) تخفيه (وما يعلنون ٧٤) بألسنتهم وما
من غائبة تختفي في السماء والأرض) التاء للمبالغة أي شيء

فتح الرحمن

بلکہ ایشان

در شبہہ اند از آخرت بلکہ ایشان از آخرت نابینا اند

وگفتند کافران

آیا چون شویم خاکی و پدران ما نیز آیا ما بیرون آورده شویم یعنی از قبور

هر آینہ وعدہ داده شد ما این وعدہ را ما و پدران ما را پیش ازین نیست

این مگر افسانہای پیشینیان

بگو سیر کنید در زمین پس بنگرید چگونہ

ای مشرکان مکہ از زوال دولت

بود انجام گنہگاران

واندوہ مخور بر ایشان و مباش در تنگدلی از بد سگالی ایشان

و میگویند کی باشد این وعدہ

اگر راست گویید بگوشاید نزدیک

بشتابد بعضی آنچہ شتاب میطلبید بجہت عقوبت و تنبیہ

و هر آینہ پروردگار تو

خداوند فضل است بر مردمان

ولیکن بیشتر ایشان شکر نمی کنند

و هر آینہ پروردگار تو میداند آنچہ پنہان

سینہ ایشان و آنچہ ظاہر می نمایند و پنہان

هیچ مقدرہ پوشیدہ در آسمان و زمین

موضح القرآن

بلکہ انکو

وہ کھا ہر اسمین بلکہ وے اس سے اندھے ہین

اور بولے وے جو منکر ہین

کیا جب ہوگئے ہم مٹی اور ہمارے باپ دادے کیا ہمکو زمین سے نکالنا ہی

وعدہ تو ہمکو ہی ہمکا ہمکو اور ہمارے باپ دادونکو ملتا ہے

اور کچھ نہین یہ فقلین ہین اگلون کی

تو ذرا پھر ملک مین تو دیکھو کیا

ہوا آخر گنہگارون کا

اور غم نہ کھا ان پر اور نہ رنجگی ہن انکے داؤ بنانے سے

اور کہتے ہین کب ہی ہے وعدہ

اگر تم سچے ہو تو کہدو شاید تمھاری پیچھے پہنچی ہو

بعضی چیز جسکی شتابی کرتے ہو

اور تیرا رب تو

فضل کھتا ہی لوگون پر

پر انمین بہت شکر نہین کرتے

اور تیرا رب جانتا ہی جو چھپ رہا ہی

انکے سینون مین اور جو کھولتے ہین اور

کوئی خبر نہین جو غائب ہو آسمان و زمین مین

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ هُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّكَ
لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ
اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

سورۃ النمل ۲۷

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اَیْ شَیْءٍ فِیْ غَایَةِ الْخَفَآءِ بِخِلَافِ الْاٰیٰتِ (اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ) بَیِّنٍ هُوَ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ وَسُکُوْنُ عَیْنِهٖ تَعَالٰی وَمِنْهُ تُعَذِّبُ الْکُفَّارَ (اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ) الْمَوْجُوْدِیْنَ فِیْ زَمَنِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (اَکْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ) اَیْ بَیَانِ مَا ذُکِرَ عَلٰی وَجْهِ الرَّفْعِ لِلْاِخْتِلَافِ بَیْنَکُمْ وَاْخُذُوْا بِهٖ وَاتْرُکُوْا مَا یُهْدِیْ) مِنَ الضَّلَالَةِ (وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ) مِنَ الْعَذَابِ (اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ) یُعَذِّبُهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (بِحُکْمِهٖ) اَیْ عَدْلِهٖ (وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَالِبُ) عَلٰی اَمْرِهٖ (الْعَلِیْمُ) بِمَا یَحْکُمُ بِهٖ فَلَا یُمْکِنُ اَحَدٌ مُخَالَفَتُهٗ ثُمَّ خَالَفَ الْکُفَّارُ فِی الدُّنْیَا اَنْبِیَآءَهُمْ (فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ) ثِقْ بِهٖ (اِنَّكَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ) اَیْ لِلدِّیْنِ الْبَیِّنِ فَالْعَاقِبَةُ لَكَ بِالنَّصْرِ عَلَی الْکُفَّارِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ اَمْثَالًا بِالْمَوْتٰی وَالصُّمِّ وَالْعُمْیِ فَقَالَ (اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا) بِتَحْقِیْقِ الْهَمْزَتَیْنِ وَتَسْهِیْلِ الثَّانِیَةِ بَیْنَهَا وَبَیْنَ الْیَاءِ (وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ) وَمَا اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ) مَا (تُسْمِعُ سَمَاعَ اَفْهَامٍ وَقُبُوْلٍ (اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا) الْقُرْاٰنِ (فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ) مُخْلِصُوْنَ بِتَوْحِیْدِ اللّٰهِ (وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ) حَقَّ الْعَذَابُ بِاَنْ یَّتْرُكَهُمْ فِیْ جُمْلَةِ الْکُفَّارِ (اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُکَلِّمُهُمْ) اَیْ تُکَلِّمُ الْمَوْجُوْدِیْنَ حِیْنَ خُرُوْجِهَا بِالْعَرَبِیَّةِ تَقُوْلُ لَهُمْ مِنْ جُمْلَةِ	سورۃ النمل ۲۷ مکروہ شدہ است در کتاب بد و بیش بینی کہ سوء ظنون ہر آئینہ این قرآن بیان می کند بیشتر بنی اسرائیل را بیشتر از آنچہ ایشان در آن خلاف می کردند و ہر آئینہ وی ہدایت و رحمت است مسلمانان را ہر آئینہ پروردگار تو فیصل کند میان ایشان بحکم خود و اوست غالب دانا پس تو توکل کن بر خدا ہر آئینہ تو بر دین راست و روشنی ہر آئینہ تو نمی توانی شنوانید مردگان را و آواز و نمی توانی بشنوانید کران را آواز روی بگردانند پشت دادہ دستی تو راہ نمایندہ کوران را بابدار از گمراہی ایشان نمی شنوانی مگر کسی را کہ ایمان آورد بہ آیتہای ما پس ایشان قرآن بسر انجام ہمہ گردن نہند گانند و چون برای حق وعدہ عذاب بر ایشان ہیرون آریم برای ایشان جانوری از زمین کہ سخن گوید با ایشان	مگر ہی کھلی کتاب بین قرآن سناتا ہی بنی اسرائیل کو اکثر چیز جس میں وہ پھوٹ رہے ہیں جس سے اور یہہ سوجھ ہی اور مہر ہی ایمان والوں کو تیرا رب ان میں فیصلہ کرے اپنی حکومت سے اور وہی ہی زبردست سب جانتا سو تو بھروسا کر اللہ پر بیشک تو ہی کھلی راہ پر تو نہیں سنا سکتا مردوں کو اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکار جب پھریں پیٹھ دیکر اور نہ تو دکھا سکے اندھوں کو راہ سے بچالیں تو تو سنا تا ہی اسکو جو یقین رکھتا ہو ہماری باتوں پر سو وہ حکم بردار ہیں اور جب ہوگی ان پر بات نکالینگے ہم اُن کے آگے ایک جانور زمین سے اُن سے باتیں کریگا

قولہ کتاب روشن۔ چون تمام موجود خدا تعالیٰ کلام و احوال و صفات بندہ را و معاد و غیر معاد کہ بیشتر بقول خود آن ہمہ القرآن الایہ یعنی ہر آئینہ این قرآن الخطیب قولہ در آن اختلاف بجہت وفد چون شبہ یہود و نصاریٰ و احوال و صفات پیغمبر و غیرہ عیسیٰ علیہا السلام حتی ہم در آن مختلف اند کہ اللہ تعالیٰ خلق جسم نوری است و النصاریٰ می گویند کہ او پسر است از جسمانیہ نور کہ او را باشد یا عنصری ہمہ او را الصوم ہر دو گروہ می گویند قولہ ان ہذا القرآن یقص الایہ شبہ داده شد مر کفار را کہ ایشان بہمانچہ شبہ داده شد مر کفار را بعد از قولہ تعالیٰ ولا تسمع الصم الدعاء ۱۲ قولہ در قول او تعالیٰ ولا تسمع الصم الدعاء ۱۲ قولہ تو در تعالیٰ واذا وقع القول۔ چون ایشان را

ان لناس كانوا بايتنا لا يوقنون ويوم نحشر من كل امة فوجا ممن يكذب بايتنا فهم يوزعون حتى اذا جاءوا قال اكذبتم
بايتي ولم تحيطوا بها علما امّا ذا كنتم تعملون ووقع القول عليهم بما ظلموا فهم لا ينطقون الم يروا انا جعلنا الليل ليسكنوا فيه
والنهار مبصرا ان في ذلك لايت لقوم يؤمنون ويوم ينفخ في الصور ففزع من في السموت ومن في الارض

امن خلق النمل ۲۷ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
كذبوا بها فانت عنا (ان الناس) اى كفار مكة وفي قراءة فتح همزة ان بتقدير الباء بعد نكلهم (كانوا بايتنا لا يوقنون) اى لا يصدقون بالقرآن على البعث والحساب والعقاب وبخروجها ينقطع الامر بالمعروف والنهي عن المنكر (ويوم نحشر من كل امة فوجا) جماعة (ممن يكذب بايتنا) وهم رؤساؤهم المتبوعون (فهم يوزعون) اى يجمعون بردّ اخرهم الى اولهم ثم يساقون (حتى اذا جاءوا) مكان الحساب (قال) تعالى لهم (اكذبتم بايتي) القرآن (ولم تحيطوا) من جهة تكذيبهم (بها علما امّا ذا) استفهامية اذغام امّا في ما الاستفهامية (كنتم تعملون) مما امرتم به (ووقع القول) حق العذاب (عليهم بما ظلموا) اى اشركوا (فهم لا ينطقون) اذ لا حجة لهم (الم يروا انا جعلنا) خلقنا (الليل ليسكنوا فيه) كغيرهم (والنهار مبصرا) بمعنى يبصر فيه ليتصرفوا فيه (ان في ذلك لايت) دلالات على قدرة الله تعالى (لقوم يؤمنون) خصوا بالذكر لانتفاعهم بها في الايمان بخلاف الكافرين (ويوم ينفخ في الصور) القرن النفخة الاولى من اسرافيل (ففزع من في السموت ومن في الارض) اى خافوا الخوف المفضي الى الموت مما في اية اخرى فصعق والتعبير فيه بالماضي لتحقق وقوعه	بسبب آنکه مردمان	آنسو واسطے کہ لوگ
	بایات ما یقین نمی آورند	ہماری نشانیان یقین نہ کرتے تھے ملے
	وآن روز کہ برانگیزیم از هر امتی طایفه را	اور جس دن گھیر لاویں گے ہم ہر فرقے میں سے
	از آنانکه دروغ می شمردند آیات ما را پس	ایک دل
	بعضرا تا رسیدن بعض ایستاده گردانیده شوند	جو جھٹلاتے تھے ہماری باتیں پھر انکی
	تا وقتیکه حاضر آیند گوید خدا ایا دروغ شمردید	مثل بنے گی ملے
	آیات مرا در حالیکه فرا نگرفته بودید بآن	یہاں تک کہ جب آ پہنچے تو فرمایا کیوں تم نے
	از روی دانش یا	جھٹلایا میری باتیں اور آپ انکی خبر
	چه کار شما میکردید و ثابت شد	تمہاری سمجھ میں یا
	وعده عذاب بر ایشان بسبب ستم کردن	کہو تمہارے تھے اور تم پر چلی
	ایشان پس آن جماعتی هستند که	اور بات پر سبب اسکے کہ انھوں نے شرارت کی
	سخن نگویند آیا ندیده اند که ما پیدا	سو وہ نہ بولے تھے نہیں
	کرده ایم شب را تا آرام گیرند در آن و پیدا کرده ایم روز را روشن شده	کیا انہوں نے دیکھا کہ ہم نے رات بنائی
	هر آینه در یکقدمه نشانهاست	رات کہ آسودہ جائیں اس میں اور دن سمجھتا
	قومی را که باور می دارند	البتہ اسمیں نشانیاں ہیں
	ویاد کن آن روز که دمیده شود در صور	ان لوگوں کو جو یقین کرتے ہیں
	پس مضطرب شوند آنانکه در آسمانهایند	اور جس دن پھونکا جاوے گا صور سو گھبرا
	و آنانکه در زمینند	جاوے جو کوئی ہے آسمان
		اور زمین میں

قوله الا من شاء الله يمكن ان يراد به الاستثناء المنقطع بمعنى لكن من شاء الله لم يفزع او الاستثناء المتصل بمعنى ان من شاء الله من الملائكة لم يفزع وهم جبريل وميكائيل واسرافيل وملك الموت وحملة العرش وقيل هم الشهداء الذين هم احياء عند ربهم يرزقون وقيل هم الحور العين وقيل هم خزنة الجنة وقيل هم الولدان المخلدون وقيل هم رضوان ومالك والحور العين وقيل هم الذين استثناهم الله في قوله ونفخ في الصور فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ثم نفخ فيه اخرى فاذا هم قيام ينظرون وهذا هو الاصح لان هذا النفخ هو نفخ البعث والاول نفخ الصعق وقد ورد في الحديث ان الله تعالى يقول لملك الموت اقبض روح كل من امرت بقبض روحه فيقول يا رب بقي حملة العرش وجبريل وميكائيل واسرافيل فيقول اقبض روح جبريل وميكائيل واسرافيل فيقول يا رب بقيت انت وانت حي لا تموت ابدا فيقول الان اقبض روحي وانا ميت ثم يأتي الله بالموتى فيحشرهم كما كانوا قبل الموت ثم يقول لهم ماذا لبثتم فيقولون لبثنا يوما او بعض يوم ثم يقول لهم بل لبثتم مائة عام فيقولون ربنا قد رأينا ما وعدتنا فاسأل الان ما شئت فيقول ما لبثتم الا قليلا لو انكم علمتم ذلك قبل ان تأتوا ما لبثتم الا قليلا كما قال في الآية الاخرى كأنهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا الا ساعة من نهار بلاغ هل يهلك الا القوم الفاسقون ۱۲

إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۝

من خلق النمل ۲۷

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ) أَيْ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الشُّهَدَاءُ بِأَيْدِيهِمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (وَكُلٌّ) تَنْوِينُهُ عِوَضٌ عَنِ الْمُضَافِ إِلَيْهِ أَيْ كُلُّهُمْ بَعْدَ إِحْيَائِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (أَتَوْهُ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ فِعْلٌ وَاسْمُ الْفَاعِلِ (دَاخِرِينَ) صَاغِرِينَ وَالتَّعْبِيرُ فِي الْإِتْيَانِ بِالْمَاضِي لِتَحَقُّقِ وُقُوعِهِ (وَتَرَى الْجِبَالَ) تَبْصُرُهَا وَقْتَ النَّفْخَةِ (تَحْسَبُهَا) تَظُنُّهَا (جَامِدَةً) وَاقِفَةً مَكَانَهَا لِعَدَمِ سَيْرِهَا (وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ) الْمَطَرِ إِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ أَيْ تَسِيرُ سَيْرًا حَثِيثًا ثُمَّ تَقَعُ عَلَى الْأَرْضِ فَيَسْتَوِي بِهَا مَبْثُوثَةً ثُمَّ تَصِيرُ كَالْهَبَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ هَبَاءً مَنْثُورًا (صُنْعَ اللّٰهِ) مَصْدَرٌ مُؤَكِّدٌ لِمَضْمُونِ الْجُمْلَةِ قَبْلَهُ أُضِيفَ إِلَى فَاعِلِهِ بَعْدَ حَذْفِ عَامِلِهِ أَيْ صَنَعَ اللّٰهُ ذٰلِكَ صُنْعًا (الَّذِي أَتْقَنَ) أَحْكَمَ (كُلَّ شَيْءٍ) صَنَعَهُ (إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا يَفْعَلُونَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ أَيْ عَذَابُهُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَثَوَابُهُ مِنَ الطَّاعَةِ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ) أَيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (فَلَهُ خَيْرٌ) ثَوَابٌ (مِنْهَا) أَيْ بِسَبَبِهَا وَلَيْسَ لِلتَّفْضِيلِ إِذْ لَا خَيْرَ فِي غَيْرِهَا (وَهُمْ) أَيِ الْجَائِينَ بِهَا (مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ) بِالْإِضَافَةِ وَكَسْرِ الْمِيمِ وَبِفَتْحِهَا وَفَزَعٍ مُنَوَّنًا وَفَتْحِ الْمِيمِ (آمِنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ) أَيِ الشِّرْكِ (فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ) بِأَنْ أُلْقُوا فِيهَا وَذُكِّرَتِ الْوُجُوهُ لِأَنَّهَا مَوْضِعُ الشَّرَفِ مِنَ الْحَوَاسِّ فَغَيْرُهَا مِنْ بَابِ أَوْلَى

مگر جسکو اللہ چاہے	مگر کسیکہ خدا خواستہ است
اور سب	وہر یکی
چلے آوینگے	بیایند پیش خدا
اُس کے آگے عاجزی سے	خوار شدہ
اور تو دیکھتا ہی پہاڑ	وتو بینی کوہہا را
جامد ہی جم رہے ہین	بندار ی آن را بر جای ایستادہ
اور وہ چلینگے جیسے چلے بدلی	وآن میرود مانند رفتن ابر
کاری گری اللہ کی	وستکاری آن خدای
جسنے بنا دی ہی	کہ استوار ساخت
ہر چیز اسکو خبر ہی جو تم کرتے ہو	ہر چیز را بر اینہ وی خبر دار است بآنچہ می کنید
جو کوئی لایا بھلائی تو اسکو	ہر کہ بیارد نیکی پس او را
ملتا ہی اُس سے بہتر	بہتر باشد از آن
اور انکو	و ایشان
گھبراہٹ سے اُس دن	از اضطراب آن روز
چین ہی اور جو کوئی لایا برائی	ایمن باشند و ہر کہ بیارد بدی
سو اوندھے ڈالے ہین اُنکے منہ آگ مین	پس نگون ساز کردہ شود روی ایشان در آتش

قولہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و ملک الموت علیہم السلام و گفتہ اند ابن عباس رضی اللہ عنہما الیشان شہید اند نزد پروردگار خود روزی داده میشوند

الجزء الحادی عشر

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ
أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

ع

سورة القصص مكية وهي ثمان وثمانون اية والف واربع مائة وحدى واربعون

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَيُقَالُ لَهُمْ تَبْكِيتًا (هَلْ) أَيْ مَا (يُجْزَوْنَ إِلَّا) جَزَاءَ (مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝) مِنَ الشِّرْكِ وَالْمَعَاصِي قُلْ لَهُمْ (إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ) أَيْ مَكَّةَ (الَّذِي حَرَّمَهَا) أَيْ جَعَلَهَا حَرَمًا آمِنًا لَا يُسْفَكُ فِيهَا دَمُ إِنْسَانٍ وَلَا يُظْلَمُ فِيهَا أَحَدٌ وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَذٰلِكَ مِنَ النِّعَمِ عَلَى قُرَيْشٍ أَهْلِهَا فِي رَفْعِ اللّٰهِ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَالْفِتَنَ الشَّائِعَةَ فِي جَمِيعِ بِلَادِ الْعَرَبِ (وَلَهُ) تَعَالَى (كُلُّ شَيْءٍ) فَهُوَ رَبُّهُ وَخَالِقُهُ وَمَالِكُهُ وَأُمِرْتُ (أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝) لِلّٰهِ بِتَوْحِيدِهِ (وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ) عَلَيْكُمْ تِلَاوَةَ الدَّعْوَةِ إِلَى الْإِيمَانِ (فَمَنِ اهْتَدَىٰ) لَهُ (فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ج) أَيْ لِأَجْلِهَا لِأَنَّ ثَوَابَ اهْتِدَائِهِ لَهَا (وَمَنْ ضَلَّ) عَنِ الْإِيمَانِ وَأَخْطَأَ طَرِيقَ الْهُدَىٰ (فَقُلْ) لَهُ (إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝) الْمُخَوِّفِينَ فَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا التَّبْلِيغُ وَهٰذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْقِتَالِ (وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ط) فَأَرَاهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ بَدْرٍ الْقَتْلَ وَالسَّبْيَ وَضَرْبَ الْمَلَائِكَةِ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَعَلِمُوهُمُ اللّٰهُ إِلَى الْمَنَامِ (وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ وَإِنَّمَا يُمْهِلُهُمْ لِوَقْتِهِمْ

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ إِلَّا إِنَّ الَّذِي فَرَضَ إِلَى آخِرِهِ نَزَلَتْ بِالْجُحْفَةِ وَإِلَّا الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ إِلَى لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ وَهِيَ سَبْعٌ أَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانُونَ آيَةً

جزا داده نمی شوید مگر بموافق آنچه میکردید بگو یا محمد مر این بیست که فرمود است مرا که عبادت کنم خداوند این شهر را یعنی مکه آنکه محترم ساخت آنرا

و متصرف اوست

هر چیز و فرموده شدم را

که باشم از مسلمانان و فرموده شد آنکه بخوانم قرآن پس هر که راه یافت

پس جز این نیست که راه می یابد برای نفع خویشتن

و هر که گمراه شود

بگو جز این نیست که من از بیم کنندگانم

و بگو

و بگو ستایش خدای را است خواهد نمود شما را آیات خود پس بشناسید آنرا

و نیست پروردگار تو بیخبر از آنچه می کنید

وہی بدلا پاؤ گے جو کچھ کرتے تھے مجھکو یہی حکم ہے بندگی کرون اس شہر کے مالک کی جسنے اسکو رکھا ادب کا

اور اسی کی ہے

ہر چیز اور حکم ہے

کہ رہون حکم بردار مون میں اور یہ کہ سناؤن قرآن

پھر جو کوئی راہ پر آیا

سو راہ پر آویگا اپنے بھلے کو

اور جو کوئی بہکا رہا

تو کہہ میں یہی ہون تو سنانے والا

اور کہہ

تعریف ہے سب اللہ کو آگے دکھاوے گا تمکو اپنے نمونے تم ان کو پہچان لوگے

اور تیرا رب بیخبر نہیں ان کاموں سے جو کرتے ہو

فرو فرستادن سید آنرا - پس بنمود ایشان را خدا بتعالی رد بدر کشتن و بستدن نمودن و زدن فرشتگان بروی های ایشان و بر پشتهای ایشان و نامردیت ایشان از حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہ چون نجوم انطمس زایل شد و آورد آنچه وعده کرده بود بسیار حسنات بعد از سیئه که تصدیق کرد موسی و نکذب باو نمود و بشعیب و صالح و لوط و بسیرون آمدن از قبر در حالیکه ندا کنند به لا الہ الا اللہ و بیضاوی و کذا فی الزاد ہندی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى
وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ
اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً
وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى

خلاصہ القصص — خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداوند بخشایندۂ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے
طٰسٓمٓ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (تِلْكَ) اَيْ هٰذِهِ	١ این	١ یہ
الْاٰيٰتُ (اٰيٰتُ الْكِتٰبِ) الْاِضَافَةُ بِمَعْنَى مِنْ (الْمُبِيْنِ)	٢ آیتہای کتاب روشن ٣ است	٢ یہ ہیں کھلی کتاب کی
الْمُظْهِرِ الْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ (نَتْلُوْا) نَقُصُّ (عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ)	٤ بخوانیم بر تو بعض خبر	٣ ہم سناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال
خَبَرِ (مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ) بِالصِّدْقِ (لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ)	٥ موسی و فرعون بر راستی برای گروہی کہ باور می دارند	٤ موسیٰ اور فرعون کا تحقیق ایک لوگوں کے واسطے جو یقین کرتے ہیں
لِاَجْلِهِمْ لِاَنَّهُمُ الْمُنْتَفِعُوْنَ بِهٖ (اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا) تَعَظَّمَ	٦ براینه فرعون تکبر کرد	٥ فرعون چڑ رہا تھا
(فِي الْاَرْضِ) اَرْضِ مِصْرَ (وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا) فِرَقًا فِي خِدْمَتِهٖ	٧ در زمین و ساخت اہل آن را گروہ گروہ	٦ ملک میں اور کر رکھے تھے وہاں کے لوگوں نے کئی جتھے
(يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ) وَهُمْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ (يُذَبِّحُ	٨ فرعون زبون میگرفت جماعۂ را از ایشان می گشت	٧ کمزور کر رکھا تھا ایک فرقے کو انمیں ذبح کرتا
اَبْنَآءَهُمُ الْمَوْلُوْدِيْنَ (وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ) يَسْتَبْقِيْهِنَّ	٩ پسران ایشان را و زنده میگذاشت دختران ایشان را	٨ بیٹے اور جیتی رکھتا لگی عورتیں
اَحْيَاءً لِقَوْلِ بَعْضِ الْكَهَنَةِ لَهٗ اَنَّ مَوْلُوْدًا يُوْلَدُ فِيْ بَنِيْ		
اِسْرَائِيْلَ يَكُوْنُ سَبَبُ ذَهَابِ مُلْكِكَ (اِنَّهٗ كَانَ مِنَ	١٠ و براینه وی بود از	٩ وہ تھا
الْمُفْسِدِيْنَ) بِالْقَتْلِ وَغَيْرِهٖ (وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	١١ مفسدان و میخواستیم کہ منت فراوان بنهیم	١٠ خرابی ڈالنے والا تھا اور ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں اُن پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً (يُقْتَدٰى بِهِمْ فِي الْخَيْرِ)	١٢ زبون گرفته شدند در زمین و پیشوایان کنیم	١١ کمزور رہے تھے ملک میں اور کر دیں
وَاَدْخَلَ الثَّانِيَةَ يَاءً يُقْتَدٰى بِهِمْ فِي الْخَيْرِ (وَنَجْعَلَهُمُ		١٢ انکو سردار
الْوٰرِثِيْنَ) مُلْكَ فِرْعَوْنَ (وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ) اَرْضِ	١٣ وارث کنیم ایشان را و دست رس دهیم	١٣ اور کر دیں انکو
مِصْرَ وَالشَّامِ (وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا) وَفِيْ قِرَاءَةٍ	ایشان را در زمین	١٤ قائم مقام اور جاوین انکو ملک میں
وَيُرٰى بِفَتْحِ التَّحْتَانِيَةِ وَالرَّا وَرَفْعِ الْاَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ (مِنْهُمْ	١٤ و بنمایم فرعون و هامان را و لشکرهای ایشان را	١٥ اور دکھا دیں فرعون اور ہامان کو اور اُن کے لشکروں کو
مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ) يَخَافُوْنَ (مِنَ الْمَوْلُوْدِ الَّذِيْ يَذْهَبُ	١٥ از ان زبون گرفتگان	١٦ اُن کے ہاتھ سے
مُلْكُهُمْ عَلٰى يَدَيْهِ (وَاَوْحَيْنَا) وَحْيَ الْاِلْهَامِ اَوْ مَنَامٍ (اِلٰٓى	١٦ آنچه می ترسیدند از سوی پدید آمدن هلاک	١٧ جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے
اُمِّ مُوْسٰى) وَهُوَ الْمَوْلُوْدُ الْمَذْكُوْرُ وَلَمْ تَشْعُرْ بِوِلَادَتِهٖ	١٧ والهام فرستادیم بسوی	١٨ اور بھیجا حکم
	١٨ مادر موسی	١٩ موسیٰ کی ماں کو

قوله فرعون را - برای لغة بعض کاهامان اورا که فرزندی از بنی اسرائیل متولد خواهد شد که سبب زوال ملک تو خواهد شد

الجزء القصص ٢٨ عشر

أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ
الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا
خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
غَيْرَ خَائِفَةٍ (أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ)	کہ شیر دیدہ اور پس چون بترسی بروی	کہ شکو دودھ دیدہ اور پھر جب تجھکو ڈر ہو اوسکا
الْبَحْرِ أَيِ النِّيلِ (وَلَا تَخَافِي) غَرَقَهُ (وَلَا تَحْزَنِي) لِفِرَاقِهِ	باندازِ آنرا بدریا نیل انداز	تو ڈال دے اوسکو پانی میں
(إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ) فَأَرْضَعَتْهُ	ومترس واندوہ مخور بر فراق او	اور نہ غمگین ہو نہ غم کھا
ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ بَكَى وَخَافَتْ عَلَيْهِ فَوَضَعَتْهُ فِي تَابُوتٍ	ہر آئینہ باز رساننده او بسوی تو	ہم پھیر پہنچاویں گے اوسکو تیری طرف اور
مُطْلِيٍّ بِالْقَارِ مِنْ دَاخِلٍ مُمَهَّدٍ لَهُ فِيهِ وَأَغْلَقَتْهُ وَأَلْقَتْهُ	وگردانندہ او بسوی تو یعنی از پستانِ مبر ان	کریں گے اوسکو رسولوں سے
فِي بَحْرِ النِّيلِ لَيْلًا (فَالْتَقَطَهُ) بِالتَّابُوتِ صَبِيحَةَ اللَّيْلِ	پس برگرفتند او را	پھر اٹھا لیا اوسکو
(آلُ) أَعْوَانُ (فِرْعَوْنَ) فَوَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَفَتَحَ	اہل خانہ فرعون	فرعون کے گھر والوں نے
وَأَخَذَ مُوسَىٰ مِنْهُ وَهُوَ يَمُصُّ مِنْ إِبْهَامِهِ لَبَنًا (لِيَكُونَ	تا آخر کار شود	کہ ہو
لَهُمْ) أَيْ فِي عَاقِبَةِ الْأَمْرِ (عَدُوًّا) يَقْتُلُ رِجَالَهُمْ (وَحَزَنًا)	برای ایشان دشمن وسبب اندوہ	انکا دشمن اور کڑھانے والا
يَسْتَبْعِدُ نِسَاءَهُمْ وَفِي قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الْحَاءِ وَسُكُونِ الزَّايِ		
لُغَتَانِ فِي الْمَصْدَرِ وَهُوَ هُنَا بِمَعْنَى اسْمِ الْفَاعِلِ مِنْ خَزَنَهُ		
كَاخِزِهِ (إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ) وَزِيرَهُ (وَجُنُودَهُمَا كَانُوا	ہر آئینہ فرعون وہامان و لشکرہای ایشان	بیشک فرعون اور ہامان اور اُنکے
خَاطِئِينَ) بِالْخَطِيئَةِ أَيْ عَاصِينَ فَعُوقِبُوا عَلَى يَدِهِ	خطا کنندہ بودند	لشکر چوکی والے تھے
(وَقَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ) وَقَدْ هَمَّ مَعَ أَعْوَانِهِ بِقَتْلِهِ	وگفت زن فرعون	اور بولی فرعون کی عورت
هُوَ (قُرَّةُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا	این طفل ضنی چشم است مرا و ترا کشید	انکھوں کی ٹھنڈک ہے مجھکو اور تجھکو
أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا) فَأَطَاعُوهَا (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ) بِعَاقِبَةِ	بود کہ نفع دہد ما را	اوسکو نہ مارو شاید ہمارے کام آوے
أَمْرِهِمْ مَعَهُ (وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ) لَمَّا عَلِمَتْ بِالْتِقَاطِهِ	یا فرزند گیریم او را و او ایشان حقیقت حال	یا ہم اوسکو کر لیں بیٹا اور اُنکو خبر نہیں
(فَارِغًا) مِمَّا سِوَاهُ (إِنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ وَاسْمُهَا	نمی دانستند	
مَحْذُوفٌ أَيْ إِنَّهَا (كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ) أَيْ بِأَمْرِهَا	وگشت دل مادر موسی	اور ہو گیا موسی کی ماں کے دل میں
(لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا) بِالصَّبْرِ أَيْ سَكَّنَّاهُ (لِتَكُونَ	حالی از صبر ہر آئینہ	قرار نہ رہا
	چون شنید کہ آن صندوق بدست فرعون	
	نزدیک بود کہ آشکار کند آن قصہ را	نزدیک ہوی کہ ظاہر کر دے بیقراری کو
	اگر نہ بستیم بردل او یعنی صبر نمی دادیم	اگر نہ ہمنے گرہ کر دی ہوتی اوسکے دل پر اوسکو
	تا باشد	کہ رہے

فرار از بعا ہران۔ پس بفرستاد مادر موسیٰ او را تا وقتیکہ گریہ ہی کرد موسیٰ و چون دید الحاح فرعون در آوردن طفلان نرسید بر موسیٰ پس بنہاد او را در صندوقی کہ اندود کنند آنرا بقیر تا آب در نشود و بیفگند او را در شب در آب نیل و بگذاشت او را و برفت و ہمچنان کرد تا سہ روز و سہ شب بگذشت و آب او را بکنار نیل انداخت و بگذشت او را در میان درختان و بیرون آمد از میان درختان و بگذشت او را در میان خانہا و بیرون آمد از میان خانہا و بگذشت او را در میان کوشکہا و بیرون آمد از میان کوشکہا و بگذشت او را در میان سراہا و بیرون آمد از میان سراہا و بگذشت او را در میان باغہا و بیرون آمد از میان باغہا و بگذشت او را در میان کشتزارہا و بیرون آمد از میان کشتزارہا و بگذشت او را در میان دیہا و بیرون آمد از میان دیہا و بگذشت او را در میان شہرہا و بیرون آمد از میان شہرہا و بگذشت او را در میان لشکرہا و بیرون آمد از میان لشکرہا و بگذشت او را در میان مردمان و بیرون آمد از میان مردمان و بگذشت او را در میان ستوران و بیرون آمد از میان ستوران و بگذشت او را در میان گوسپندان و بیرون آمد از میان گوسپندان و بگذشت او را در میان دشتہا و بیرون آمد از میان دشتہا و بگذشت او را در میان کوہہا و بیرون آمد از میان کوہہا و بگذشت او را در میان دریاہا و بیرون آمد از میان دریاہا و بگذشت او را در میان ماہیان و بیرون آمد از میان ماہیان و بگذشت او را در میان مرغان و بیرون آمد از میان مرغان و بگذشت او را در میان ستارگان و بیرون آمد از میان ستارگان و بگذشت او را در میان آفتاب و بیرون آمد از میان آفتاب و بگذشت او را در میان ماہ و بیرون آمد از میان ماہ و بگذشت او را در میان ابرہا و بیرون آمد از میان ابرہا و بگذشت او را در میان بادہا و بیرون آمد از میان بادہا و بگذشت او را در میان فرشتگان مرد و عدد ایشان را جز خدای تعالیٰ کسی نداند۔ حسینی

٥ دیکھو ادھر

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ
قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا
تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الْمُصَدِّقِينَ بِوَعْدِ اللَّهِ وَجَوَابُ لَوْلَا دَلَّ	از باوردارندگان	ایمان والوں میں
عَلَيْهِ مَا قَبْلَهَا (وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ) مَرْيَمَ (قُصِّيهِ) اتْبَعِي	وگفت خواہرش را پیرِ او برو	اور کہا بہن اسکی پیچھے جا اسکے
أَثَرَهُ حَتَّى تَعْلَمَ خَبَرَهُ (فَبَصُرَتْ بِهِ) أَبْصَرَتْهُ (عَنْ جُنُبٍ)	پس بدید او از دور	پھر دیکھتی رہی اسکو اجنبی ہو کر
مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ لِاخْتِلَاسًا (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝) أَنَّهَا أُخْتُهُ	وقوم فرعون نمی دانستند	اور انکو خبر نہ ہوئی
وَلِأَنَّهَا تَتَّبِعُهُ (وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ	وحرام ساختیم بر موسیٰ شیر دایگان پیش	اور روک رکھی تھیں ہم نے اس سے
رَدِّهِ إِلَىٰ أُمِّهِ أَيْ مَنَعْنَاهُ مِنْ قَبُولِ ثَدْيِ مُرْضِعَةٍ غَيْرِ أُمِّهِ	از و مقبول خواہر	دائیاں پہلے سے
فَلَمْ يَقْبَلْ ثَدْيَ وَاحِدَةٍ مِنَ الْمَرَاضِعِ الْحَضَرَةِ (فَقَالَتْ)	پس خواہرش گفت	پھر بولی
أُخْتُهُ (هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ) لَمَّا رَأَتْ حُنُوَّهُمْ عَلَيْهِ	آیا راہ نمایم شما را بر اہل خانہ کہ	میں بتاؤں تمکو ایک گھر والے
(يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ) بِإِرْضَاعٍ وَغَيْرِهِ (وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝)	خبرداری ایں طفل کنند بر آنچہ شما را باید	وہ اسکو پال دیں تمہارا اور وہ اسکے بھلا چاہنے والے ہیں
وَسُرَّتْ ضَمِيرَهُ بِالْمَلْكِ جَوَابَ كُلَّمَا فَجِئْتُ فَجَاءَتْ		
بِأُمِّهِ فَقَبِلَ ثَدْيَهَا وَأَجَابَتْهُمْ عَنْ قَبُولِهِ بِأَنَّهَا طَيِّبَةُ الرِّيحِ		
طَيِّبَةُ اللَّبَنِ فَأَذِنَ لَهَا بِإِرْضَاعِهِ فِي بَيْتِهَا فَرَجَعَتْ بِهِ		
كَمَا قَالَ تَعَالَىٰ (فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا) بِلِقَائِهِ	پس باز رسانیدیم او را سوی مادر او	پھر پہنچا دیا ہم نے اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ
(وَلَا تَحْزَنَ) حِينَئِذٍ (وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ) بِرَدِّهِ إِلَيْهَا	واندوہ نخورد و تا بداند کہ وعدۂ خدا	اور غم نہ کھاوے اور جانے کہ وعدہ اللہ کا
(حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ) أَيِ النَّاسِ (لَا يَعْلَمُونَ ۝) بِهَذَا الْوَعْدِ	راست است ولیکن بیشتر مردم نمی دانند	سچ ہے پر بہت لوگ نہیں جانتے
وَكَانَ بَيْنَ هَذِهِ أُمِّهِ ثَمَانِيَ عِنْدَهَا إِلَىٰ أَنْ فَطَمَتْهُ وَأَجْرَىٰ		
عَلَيْهَا أُجْرَتَهَا لِكُلِّ يَوْمٍ دِينَارٌ وَأَخَذَتْهَا لِأَنَّهَا مَا أَجْرَىٰ		
فَأَتَتْ بِهِ فِرْعَوْنَ فَتَبَنَّاهُ عِنْدَهُ كَمَا قَالَ تَعَالَىٰ حِكَايَةً عَنْهُ		
فِي سُورَةِ الشُّعَرَاءِ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ		
عُمُرِكَ سِنِينَ (وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ) وَهُوَ ثَلَاثُونَ وَثَلَاثُ	وچون رسید نہایت جوانی خود	اور جب پہنچا اپنے زور پر
(وَاسْتَوَىٰ) أَيْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً (آتَيْنَاهُ حُكْمًا) حِكْمَةً	و درست اندام شد و دریافت او را	اور سنبھلا دیا ہم نے اسکو حکم

۲ اخته ولا هذه

۳ سنة ۳

قولہ برای او تبنی اثبات او۔ پس قول او را قبول نمودند پس بمراہ خود بیاوردند و موسیٰ را پس قبول کرد موسیٰ پسندان اورا چنانچہ خدا تعالیٰ فرمود با زر رسانیدیم او را بمادرش تا خنک شود چشم او و اندوہ نخورد و تا بداند کہ وعدۂ خدا راست است ولیکن بیشتر مردم نمی دانند قولہ و مدت آن هشت سال بود و آورد موسیٰ را نزد فرعون پس پرورش نمود او را فرعون نزد خود ۱۲ منہ الی الخلالین قولہ و مدت آن هشت سال بود و آورد موسیٰ را نزد فرعون پس پرورش نمود او را فرعون نزد خود ۱۲ منہ الی الخلالین

وَعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ط

جلالین

(وَعِلْمًا) فِقْهًا فِي الدِّيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ نَبِيًّا (وَكَذٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُ (نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝) لِاَنْفُسِهِمْ (وَدَخَلَ مُوْسٰى) (الْمَدِيْنَةَ) مَدِيْنَةَ فِرْعَوْنَ وَهِيَ مَنْفٍ بَعْدَانَ غَابَ عَنْهُ مُدَّةً (عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا) وَقْتَ الْقَيْلُوْلَةِ (فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ) اَيْ اِسْرَائِيْلِيٌّ (وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ) اَيْ قِبْطِيٌّ سُخْرَةٌ لِّاٰلِ اِسْرَائِيْلَ لِيَحْمِلَ حَطَبًا اِلٰى مَطْبَخِ فِرْعَوْنَ (فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ) فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى خَلِّ سَبِيْلَهُ فَقَبَضَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُوْسٰى لَقَدْ هَمَمْتَ اَنْ اَحْمِلَهٗ عَلَيْكَ (فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى) اَيْ ضَرَبَهٗ بِجُمْعِ كَفِّهٖ وَكَانَ شَدِيْدَ الْقُوَّةِ وَالْبَطْشِ (فَقَضٰى عَلَيْهِ) اَيْ قَتَلَهٗ وَلَمْ يَكُنْ قَصَدَ قَتْلَهٗ وَدَفَنَهٗ فِي الرَّمْلِ (قَالَ هٰذَا) اَيْ قَتْلُهٗ (مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ) الْمُهَيِّجِ (غَضَبِيْ (اِنَّهٗ عَدُوٌّ) لِاِبْنِ اٰدَمَ (مُّضِلٌّ) لَهٗ (مُّبِيْنٌ ۝) بَيِّنُ الْاِضْلَالِ (قَالَ) نَادِمًا (رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ) بِقَتْلِهٖ (فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝) اَيِ الْمُتَّصِفُ بِهِمَا اَزَلًا وَاَبَدًا (قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ) بِحَقِّ اِنْعَامِكَ (عَلَيَّ) بِالْمَغْفِرَةِ اِعْصِمْنِيْ (فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا) عَوْنًا (لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝) الْكَافِرِيْنَ بَعْدَ هٰذَا اِنْ عَصَمْتَنِيْ (فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ) يَنْتَظِرُ مَا يَنَالُهٗ مِنْ جِهَةِ الْقَتِيْلِ (فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ط

فتح الرحمن

وداناش و بیخبران
یعنی بعثت و نبوت داد او را و انعامت در دین
جزا امید بیم نیکوکاران را و در آمد
موسی
نام آن منوف بود و شهر آنست تا هرمی
در وقت بیخبری اهل آن
پس یافت آنجا دو شخص با یکدیگر جنگ میکردند آن یک از قوم موسی بود
دان دیگر از دشمنان وی
پس مدد طلب کرد شخصیکه از قوم او بود موسی را
بران دیگر از دشمنانش بود
پس مشت زد او را
موسی
پس بکشتش
گفت این کار از شیطان است
ای قتل قبطی
بر آینده شیطان دشمن گمراه کننده
آشکار است
گفت ای پروردگار من بر انیه من ستم کردم بر خویش
پس بیامرز مرا پس بیامرزید مر او را
وی آمرزنده مهربان است
گفت ای پروردگار من بحق انعام کردن
هرگز نخواهم بود مددگار
معونت
گناهکاران
پس بامداد کرد در شهر ترسان انتظار کرده
پس ناگهان شخصیکه مدد طلب کرده بود دیروز باز بفریاد رسی میخواند او را

موضح القرآن

اور سمجھ اور اسطرح
ہم بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو اور ایسے
شہر کے اندر
جسوقت بیخبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ
پھرپایے اُسمیں دو مرد لڑتے ہیں
اُسکے شیعوں میں
اور یہہ اُسکے دشمنوں میں
پھر فریاد کی اُس پاس اُسنے جو تھا اُسکے شیعوں میں
جو تھا اُسکے دشمنوں میں
پھر مکا مارا اُسکو
موسیٰ نے
پھر اُسکو تمام کیا
بولا یہہ ہوا شیطان کے کام سے
بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا
صریح
بولا اے رب میں نے برا کیا اپنی جان کا
سو بخش مجھکو پھر اُسکو بخش دیا اُسنے
وہی ہے بخشنے والا مہربان
بولا اے رب جیسا تو نے فضل کیا
مجھ پر پھر میں کبھی ہونگا مددگار
گناہگاروں کا
پھر صبح کو اُٹھا اُس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا
پھر بھی جسنے کل مدد مانگی تھی اُس سے
فریاد کر تا ہے اُسکو

خود نقلی و دخل المدینة - گفت ابن ربه چون زد موسی فرعون را بعصا در فقوات خود پس گفت زن او آسیه که این عمیر است پس در گذشت فرعون از قتیل او و حکم کرد باخراج موسی از شهر خود پس داخل شد موسی بر بنیامین مگر بعد آنکه بر گشت و بنهایت جوانی رسید چنانچه مرود خد ابتغایا و دخل المدینة الایه خطیب قوله امیر زنده لهمان است - پس شکر کرا آورد موسی بر پروردگار خود را بر بین مغفرت مامین طور گفت ای پروردگار من بحق آنچه انعام کردی بر من هرگز نخواهم بود مددگار مر مددگاران را یعنی مظاهرت کسے نکنم که مودی باشد بجرمی و جنایتی بمجو معاونت مسبطی که مودی شد بقتل قبطی الآیه پس قوله هرگز نخواهم بود مددگار - مر مددگاران را

قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

من خلق القصص ۲ ۲۸ ۱

عشر ع ۲

جلالین

يَسْتَغِيْثُ بِهٖ عَلٰى قِبْطِيٍّ اٰخَرَ (قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝) بَيِّنُ الْغَوَايَةِ لِمَا فَعَلْتَهٗ اَمْسِ وَالْيَوْمَ (فَلَمَّآ اَنْ) زَائِدَةٌ (اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا) لِمُوْسٰى وَلِلْمُسْتَغِيْثِ بِهٖ (قَالَ) لِلْمُسْتَغِيْثِ ظَانًّا اَنَّهٗ يَبْطِشُ بِهٖ لَمَّا قَالَ لَهٗ (يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ اِنْ) مَا (تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝) فَسَمِعَ الْقِبْطِيُّ ذٰلِكَ فَعَلِمَ اَنَّ الْقَاتِلَ مُوْسٰى فَانْطَلَقَ اِلٰى فِرْعَوْنَ فَاَخْبَرَهٗ بِذٰلِكَ فَاَمَرَ فِرْعَوْنُ الذُّبَّاحِيْنَ بِقَتْلِ مُوْسٰى فَاَخَذُوْا فِي الطَّرِيْقِ اِلَيْهِ (وَجَآءَ رَجُلٌ) هُوَ مُؤْمِنُ اٰلِ فِرْعَوْنَ (مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ اَخْفَاهَا (يَسْعٰى) يُسْرِعُ فِيْ مَشْيِهٖ مِنْ طَرِيْقٍ اَقْرَبَ مِنْ طَرِيْقِهِمْ (قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ (يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ) يَتَشَاوَرُوْنَ فِيْكَ (لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ) مِنَ الْمَدِيْنَةِ (اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝) فِيْ اَمْرِ الْخُرُوْجِ (فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ) لِحُوْقَ طَالِبٍ وَعُوْثِ اللّٰهِ اِيَّاهُ (قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝) قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَوْ (وَلَمَّا تَوَجَّهَ) قَصَدَ بِوَجْهِهٖ (تِلْقَآءَ مَدْيَنَ) جِهَتَهَا وَهِيَ قَرْيَةُ شُعَيْبٍ مَسِيْرَةَ ثَمَانِيَةِ اَيَّامٍ مِنْ مِصْرَ سَلَكَتْ مَدْيَنَ بْنَ اِبْرٰهِيْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ طُرُقَهَا (قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝) اَيْ قَصْدَ الطَّرِيْقِ اَيِ الطَّرِيْقَ

نخ الرحمن

پس گفت بوی موسی بر اینه تو گمراه

آشکاری پس چون

خواست که دست دارد کند بشخصیکه وی دشمن موسی و دشمن پرست بود

گفت فریاد کند

ای موسی آیا تو خواهی آنکه بکشی مرا چنانکه نکشتی شخصی را دیروز

نمیخواهی مگر آنکه باشی ستمکاری در زمین و نمیخواهی که

باشی از نیکوکاران

موضح القرآن

اسکو کہا موسیٰ نے مقر تو بیراہ ہے

پھر جب

چاہا کہ ہاتھ ڈالے اسپر جو دشمن تھا ان دونوں کا

بول اٹھا

ای موسیٰ کیا چاہتا ہی کہ خون کرے میرا جیسے خون کر چکا ہے ایک جی کا کل تو

تو بھی چاہتا ہی کہ زبردستی کرتا پھرے ملک میں اللہ نہیں چاہتا ہی کہ

ہووے ملاپ کرنیوالا

اور آیا

شہر کے پرلے سرے سے لیک دوڑتا

کہا ای موسیٰ درباری مشورہ کرتے ہیں

تجھ پر کہ تجھکو ماریں تو نکل جا

ہر اینہ من برای تو از نیکخواہانم پیش بروید

ان شہر ترسان انتظار کنان

گفت ای پروردگار من خلاص کن مرا از گروہ ستمکاران

متوجہ شد بسوی شہر مدین

گفت امید دارم از پروردگار خویش کہ

بولا امید ہے کہ میرا رب

راست کند مرا براہ راست

بتاوے مجھکو سیدھی راہ پر سے

قولہ وبار کردہ - پس چون بدید قبطی این ماجرا پس دانست کہ قولہ یہ ان کشتی مقتول موسیٰ بود پس بدرستی داد دادران باین ماجرا پس متہم نمود فرعون جماعت را بقتل موسیٰ پس بدرستی موسیٰ را بقولہ وجاء رجل من اقصا المدینۃ الخ قولہ یسعی یعنی بشتاب میرفت قولہ اقصا المدینۃ یعنی از طرف دور شہر قولہ یاتمرون بک یعنی مشورت میکنند بر قتل تو قولہ فاخرج یعنی از شہر قولہ انی لک من الناصحین یعنی در امر خروج قولہ تلقاء مدین یعنی جہت مدین و آن قریہ شعیب بود و از مصر بمدین بنام مدین پسر ابراہیم بود علیہ السلام و او بنای این شہر بود و موسیٰ علیہ السلام راہ آن نمیدانست گفت امید دارم از پروردگار الخ قولہ سواء السبیل یعنی راہ میانہ پس فرستاد خدا تعالیٰ بسوی او فرشتہ را کہ در دست او عصائی بود پس تا مدین ہمراہ خود برد موسیٰ را

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۖ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۖ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ

جلالین

الْوَسَطِ إِلَيْهِمَا فَأَرْسَلَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكًا بِيَدِهِ عَنَزَةٌ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَيْهَا (وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ) بِئْرَ فِيهَا أَيْ وَصَلَ إِلَيْهَا (وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً) جَمَاعَةً كَثِيرَةً (مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ) مَوَاشِيَهُمْ (وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ) أَيْ سِوَاهُمْ (امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ) تَمْنَعَانِ أَغْنَامَهُمَا عَنِ الْمَاءِ (قَالَ) مُوسَى لَهُمَا (مَا خَطْبُكُمَا) أَيْ شَأْنُكُمَا لَا تَسْقِيَانِ (قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ) جَمْعُ رَاعٍ أَيْ يَرْجِعُوا مِنْ سَقْيِهِمْ خَوْفَ الزِّحَامِ فَنَسْقِيَ وَفِي قِرَاءَةٍ يُصْدِرَ مِنَ الرُّبَاعِيِّ أَيْ يَصْرِفُوا مَوَاشِيَهُمْ عَنِ الْمَاءِ (وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ) لَا يَقْدِرُ أَنْ يَسْقِيَ (فَسَقَىٰ لَهُمَا) مِنْ بِئْرٍ أُخْرَى بِفَمِهَا رَفَعَ حَجَرًا عَنْهَا كَانَ يَرْفَعُهُ عَشَرَةُ أَنْفُسٍ (ثُمَّ تَوَلَّىٰ) انْصَرَفَ (إِلَى الظِّلِّ) لِسَمُرَةٍ مِنْ شِدَّةِ حَرِّ الشَّمْسِ وَهُوَ جَائِعٌ (فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ طَعَامٍ (فَقِيرٌ) مُحْتَاجٌ فَرَجَعَتَا إِلَى أَبِيهِمَا فِي زَمَنٍ أَقَلَّ مِمَّا كَانَتَا تَرْجِعَانِ فِيهِ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ذٰلِكَ فَأَخْبَرَتَاهُ بِمَنْ سَقَى لَهُمَا فَقَالَ لِإِحْدَاهُمَا اُدْعِيهِ لِي قَالَ تَعَالَى (فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ) أَيْ وَاضِعَةً كُمَّ دِرْعِهَا عَلَى وَجْهِهَا حَيَاءً مِنْهُ (قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا) فَجَاءَهَا مُنْكِرًا فِي نَفْسِهِ أَخْذَ الْأَجْرَةِ وَكَانَتْهَا قَصَدَتِ الْمُكَافَأَةَ إِنْ كَانَ مِمَّنْ يُرِيدُهَا فَمَشَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَتِ الرِّيحُ تَضْرِبُ ثَوْبَهَا فَتَكْشِفُ سَاقَهَا فَقَالَ لَهَا امْشِي خَلْفِي

فتح الرحمن

وقتیکہ رسید بآب مدین

یافت بران آب طائفہ را از مردمان آب می نوشانیدند مواشی خود را

و یافت آنطرف از ایشان دو زن

کہ باز می دارند مواشی خود را گفت موسیٰ بآن دو زن

چیست حال شما گفتند

ما آب نمی نوشانیم تا آنکہ باز گردانند شبانان مواشی را

و پدر ما پیر کلان سال است

پس موسیٰ آب نوشانید برای ایشان

باز روی آورد

پس گفت

ای پروردگار من ہر انعام کہ فرود آوری بسوی من از نعمت محتاج

پس آمد بسوی وی یکی از ایشان دو زن راہ میرفت بشرم

گفت

پدر من میخواند ترا تا بتو دہد مزد آنکہ آب دادی برای ما

موضح القرآن

اور جب پہنچا مدین کے پانی پر

پایا وہاں جمع ہو رہے لوگ بہتیرے چرواہے

اور پایا ان سے الگ دو عورتیں

روکے کھڑی تھیں بولا

تمکو کیا کام ہے، بولیں

ہم نہیں پلاتے جانور اپنے جب تک بھیڑ لیجاویں چرواہے

اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا

پھر انہوں نے پلا دئے اُن کے جانور

پھر ہٹ کر آیا

چھاؤں کی طرف بولا

اے رب تو جو اتارے میری طرف اچھی چیز میں اسکا محتاج ہوں

پھر آئی اُن میں سے دونوں میں سے ایک چلتی شرم سے

بولی

میرا باپ تجھکو بلاتا ہے کہ بدلے میں دے تجھکو مزد اسکا کہ تو نے پلا دئے ہمارے جانور

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

من خلق القصص ٢٢ ٢٠

جلالین

وَدَلَّنِي عَلَى الطَّرِيقِ فَفَعَلْتُ إِلَى أَنْ جَاءَ أَبَاهَا وَهُوَ شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِنْدَهُ عَشَاءٌ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَتَعَشَّ قَالَ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ عِوَضًا مِمَّا سَقَيْتُ لَهُمَا وَأَنَا أَهْلُ بَيْتٍ لَا نَطْلُبُ عَلَى عَمَلِ خَيْرٍ عِوَضًا قَالَ عَادَتِي وَعَادَةُ آبَائِي نَقْرِي الضَّيْفَ وَنُطْعِمُ الطَّعَامَ فَأَكَلَ وَأَخْبَرَهُ بِحَالِهِ قَالَ تَعَالَى (فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ) مَصْدَرٌ بِمَعْنَى الْمَقْصُوصِ مِنْ قِتْلِهِ الْقِبْطِيَّ وَقَصْدِهِمْ قَتْلَهُ وَخُرُوجِهِ مِنْ فِرْعَوْنَ (قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) إِذْ لَا سُلْطَانَ لِفِرْعَوْنَ عَلَى مَدْيَنَ (قَالَتْ إِحْدَاهُمَا) وَهِيَ الْمُرْسَلَةُ الْكُبْرَى أَوِ الصُّغْرَى (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ) اتَّخِذْهُ أَجِيرًا يَرْعَى غَنَمَنَا أَيْ بَدَلَنَا (إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) أَيِ اسْتَأْجِرْهُ لِقُوَّتِهِ وَأَمَانَتِهِ سَأَلَهَا عَنْهُمَا فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ رَفْعِهِ حَجَرَ الْبِئْرِ وَمِنْ قَوْلِهَا لَهَا امْشِي خَلْفِي وَزِيَادَةِ أَنَّهَا لَمَّا جَاءَتْهُ وَعَلِمَ بِهَا صَوَّبَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَرْفَعْهُ فَرَغِبَ فِي أَنْكَاحِهِ (قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ) وَهِيَ الْكُبْرَى أَوِ الصُّغْرَى (عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ) تَكُونُ أَجِيرًا لِي فِي رَعْيِ غَنَمِي (ثَمَانِيَ حِجَجٍ) أَيْ سِنِينَ (فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا) أَيْ رَعْيَ عَشْرِ سِنِينَ (فَمِنْ عِنْدِكَ) التَّمَامُ (وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ) بِاشْتِرَاطِ الْعَشْرِ (سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ) لِلتَّبَرُّكِ (مِنَ الصَّالِحِينَ)

فتح الرحمن

پس چون موسیٰ بیامد نزدیک شعیب وتقریر کرد پیش او قصه

گفت مترس خلاص شدی از قوم

شتابکاران گفت

دختر کہتر او

بے انصافی سے۔ بولی

آن دو دختر مین سے ایک اپنے باپ

اسکو نوکر رکھ لے البتہ

بہتر نوکر جو تو رکھا جاہے وہ جو

توانا اور امانت دار ہو

گفت شعیب مرا بسنده من میخواهم که یکی

از ین دو دختر خود را بتو بزنی

بشرط آنکه مزدوری کنی مرا

هشت سال

واگر تمام کنی ده سال را پس آن تبرع از

نزدیک تو و نمیخواهم که مشقت افگنم

بر تو هشت سال و بخواهی

خواهی یافت مرا اگر خدا خواسته

از بندگان نیکوکاران

پس جب پہنچا اُس سے اور بیان کیا

اُس سے احوال

کہا مت ڈر بچ آیا تو اُس قوم

سے

آن دو لڑکیون مین سے ایک اپنے باپ

سے

بھر اگر تو پوری کرے دس تو

تیری طرف سے اور میں نہیں چاہتا

کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں

اگر اللہ نے چاہا تو مجھکو اگر اللہ نے چاہا

نیکوکاروں سے

قال ذلك بيني وبينك أيما الأجلين قضيت ولا عدوان علي والله على ما نقول وكيل فلما قضى موسى الأجل وسار بأهله آنس من جانب الطور نارا قال لأهله امكثوا إني آنست نارا لعلي آتيكم منها بخبر أو جذوة من النار لعلكم تصطلون فلما أتاها نودي من شاطئ الوادي الأيمن في البقعة المباركة من الشجرة أن يا موسى إني أنا الله رب العالمين وأن ألق عصاك

ع ۲۰ القصص ۱۰ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الوافين بالعهد (قال) موسى (ذلك) الذي قلت	گفت موسی ایست عهد	بولا ہمارا ہو چکا
(بيني وبينك أيما الأجلين) أو العشر وهما زائدة أي أيّ	میان من و میان تو ہر کدام ازین دو مدت	میرے تیرے بیچ جو سی مدت اُن
(قضيت) به أي فرغت منه (فلا عدوان علي) بطلب	کہ اداکنم تعدی نباشد بر من	دونوں میں
الزيادة عليه (والله على ما نقول) أنا وأنت (وكيل)	وخدا بر انچہ میگوئیم گواہ است	زیادتی کروں سو زیادتی نہو مجھ پر
حفيظ وشهيد فتم العقد بذلك وأمر شعيب ابنته		اور اللہ بھروسا اسکا جو ہم کہتے ہیں
أن تعطي موسى عصا يدفع بها السباع عن غنمه وكانت		
عصي الأنبياء عنده فوقع في يدها عصا آدم من		
أصل الجنة فأخذها موسى يعلم شعيب (فلما قضى	پس چون ادا کرد	پھر جب پوری کر چکا
موسى الأجل) أي رعيه وهو ثمان أو عشر سنين	موسی بسعادرا	موسی وہ مدت
وهو المظنون به (وسار بأهله) زوجته بإذن أبيها	وروان شد با اہل خود	اور لیکر چلا اپنے گھر والوں کو
نحو مصر (آنس) أبصر من بعد (من جانب الطور)	دید بجانب کوہ طور	رکھی بیابان کی طرف سے
اسم جبل (نارا قال لأهله امكثوا إني آنست	آتش گفت با اہل خود توقف کنید کہ من آتش	ایک آگ کہا اپنے گھر والوں کو ٹھہرو
نارا لعلي آتيكم منها بخبر) عن الطريق وكان قد أخطأها	دید یم	میں نے دیکھی ہے
(أو جذوة) بتثليث الجيم قطعة (أو شعلة من النار	آتشی امید دارم کہ از انجا بیارم خبر براہ	ایک آگ شاید لے آؤں تمھارے
لعلكم تصطلون) تستدفئون واللام بدل من تاء	یا بیارم شعلہ از آتش	پاس وہاں کی کچھ خبر
الافتعال من صلي بالنار بكسر اللام وفتحها (فلما أتاها		یا انگارا آگ کا
نودي من شاطئ) جانب (الوادي الأيمن) لموسى (في	بود کہ شما تحصیل گرمی کنید	شاید میں تاپو
البقعة المباركة) لموسى لسماعه كلام الله فيها (من الشجرة	پس چون آمد نزدیک آتش	پھر جب پہنچا اُس پاس
بدل من شاطئ بإعادة الجار لاتحادهما فيه وهي شجرة	آواز داده شد از کرانہ راست میدان در	آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے
عناب أو عليق أو عوسج (أن) مفسرة لأنه بمعنى أي	جایگاہ بارکت از میان درخت	برکت والے ٹکڑے میں اُس درخت سے
(يا موسى إني أنا الله رب العالمين وأن ألق عصاك) فألقاها	کہ ای موسی	کہ اے موسی
	ای موسی	
	ہر آئینہ من خدایم پروردگار عالمیان و آنکہ بیفگن عصای خود را	یہ ہوں میں اللہ جہان کا رب اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی

قولہ مدت کہ میگویم گواہ است۔ یعنی چندین سال تمام شد و حکم کرد شعیب علیہ السلام دختر خود را کہ بدہد موسی را عصا کہ دفع سازد بآن سباع را از گوسپندان او و عصای آدم نزد شعیب علیہ السلام بود در آخر مدت ان دختر عصای آدم را بموسی داد یا موسی آن عصا را نگہ دار کہ نوعی از آلہ جنیان است۔ موسی آن عصا را گرفت و ده سال دیگر نزد شعیب بود و ۱۲ سال دیگر نزد پدر خود۔ در شب سوم تاریک شد راہ گم کرد بود و زلش او ضع حمل مزد۔

فلما رآها تهتز كأنها جان ولى مدبرا ولم يعقب يا موسى أقبل ولا تخف إنك من الآمنين ۝ اسلك يدك في
جيبك تخرج بيضاء من غير سوء واضمم إليك جناحك من الرهب فذانك برهانان من ربك إلى فرعون
وملئه إنهم كانوا قوما فاسقين ۝ قال رب إني قتلت منهم نفسا فأخاف أن يقتلون ۝ وأخي هارون هو
أفصح مني لسانا فأرسله معي ردءا يصدقني إني أخاف أن يكذبون ۝

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(فلما رآها تهتز) تتحرك (كأنها جان) وهي الحية الصغيرة من سرعة تحركها (ولى مدبرا) هاربا منها (ولم يعقب) أي يرجع فنودي (يا موسى أقبل ولا تخف إنك من الآمنين ۝ اسلك) أدخل (يدك) اليمنى بمعنى الكف (في جيبك) هو طوق القميص وأخرجها (تخرج) في خلاف ما كانت عليه من الأدمة (بيضاء من غير سوء) أي برص فأدخلها وأخرجها تضيء كشعاع الشمس تغشى البصر (واضمم إليك جناحك من الرهب) بفتح الحرفين وسكون الثاني مع فتح الأول وضمه أي الخوف الحاصل من إضاءة اليد بأن تدخلها في جيبك فتعود إلى حالتها الأولى وعبر عنها بالجناح لأنها للإنسان كالجناح للطائر (فذانك) بالتشديد والتخفيف أي العصا واليد وهما مؤنثان وإنما ذكر المشار به إليهما للمبتدأ الذكير خبره (برهانان) مرسلان (من ربك إلى فرعون وملئه ط إنهم كانوا قوما فاسقين ۝ قال رب إني قتلت منهم نفسا فأخاف أن يقتلون ۝) به (وأخي هارون هو أفصح مني لسانا) أبين (فأرسله معي ردءا) معينا وفي قراءة بفتح الدال بلا همز (يصدقني) بالجزم جواب الدعاء وفي قراءة بالرفع وجملته صفة ردءا (إني أخاف أن يكذبون ۝)	پس چون دید کہ عصا حرکت میکند گویا ماری است (تهتز) حرکت میکند (کانها جان) ماری است (ولی مدبرا) روی گردانید پشت داده و باز نگشت (ولم یعقب) نگشت (یا موسی اقبل) ای موسی پیش آی (ولا تخف) مترس (انک من الآمنین) ایمنانی (اسلک یدک) در آر دست خود را (فی جیبک) در گریبان خود (تخرج بیضاء) تابرون آید (من غیر سوء) سفید شده از غیر علتی (واضمم الیک جناحک من الرهب) وبهم آر بسوی خود بازوی خود را از ترس یعنے برای دفع ترس کہ بسبب ظہور (فذانک) پس این ہر دو (برهانان) دو سند (من ربک) از جانب پروردگار تو (الی فرعون وملئه) بسوی فرعون و جماعت او (انهم کانوا قوما فاسقین) بدرستیکہ ایشان بودند گروہ بدکار (قال رب انی قتلت منهم نفسا) گفت (فأخاف أن یقتلون) ای پروردگار من (وأخي هارون هو أفصح مني لسانا) از تو زبان (فأرسله معي ردءا) پس بفرست او را همراه من مددکننده (یصدقني) کہ باور دارد مرا (إني أخاف أن یکذبون) بدرستیکہ من میترسم از آنکہ دروغ شمرند مرا	پھر جب دیکھا اس کو جھٹکتا سانپ کی سی چلتا پھرتا موٹا کر اور نہ پیچھے دیکھا اے موسیٰ آگے آ اور نہ ڈر تجھ کو کچھ اندیشہ ہے تو بیخطرہ ہے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکل آوے جیتا نہ کچھ برائی سے اور ملا اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے سو یہ دو سند ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اسکے سرداروں پر بیشک وے تھے لوگ بے حکم بولا اے رب میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا سو ڈرتا ہوں کہ مجھکو مار ڈالینگے اور میرا بھائی ہارون اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ سو اسکو بھیج ساتھ میرے مدد کو کہ مجھکو سچا کرے میں ڈرتا ہوں کہ مجھکو جھوٹا کریں۔

قولہ از غیر علتی۔ ای برص پس در آورد موسیٰ دست خود را در گریبان خود و برگرفت آنرا در حالیکہ روشن بود مثل شعاع آفتاب کرمی برسد بمبتلائی را ۱۲ قولہ بازوی خود را۔ ای چون برسد ترا ترس بازو بران بدن خود را یعنی دست بسوی آن ترس مار و برگرد دست تو بر حالت اصلی خود ۱۲ خطیب وغیرہ قولہ ما در دو مرا۔ در تقریر محتمل دو ترجمہ است یکے آنکہ ما تعبیر کند از من بکلام مرا ۱۲ حسینی و ما ترجمہ ثانی

قولہ بہتر گردن ۱۱ منہ

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ
بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي
فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝

سورۃ القصص ۲۸ — من رکوع ۳۰ — عشر

جلالین

(قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ) نُقَوِّيكَ (بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا) فِي قُلُوبِهِمَا (سُلْطَانًا) غَلَبَةً (فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا) بِسُوءٍ إِذْهَبَا (بِآيَاتِنَا) أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ لَهُمْ (فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ) وَاضِحَاتٍ حَالٌ (قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى) مُخْتَلَقٌ (وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا) كَائِنًا (فِي) أَيَّامِ (آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ) بِوَاوٍ وَبِدُونِهَا (مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ) أَيْ عَالِمٌ (بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ) الضَّمِيرُ لِلرَّبِّ (وَمَنْ) عَطْفٌ عَلَى مَنْ (تَكُونُ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ) أَيِ الْعَاقِبَةُ الْمَحْمُودَةُ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ (وَهُوَ أَنَا فِي الشِّقَّيْنِ فَأَنَا مُحِقٌّ فَمَا جِئْتُ بِهِ) (إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ) الْكَافِرُونَ (وَقَالَ فِرْعَوْنُ) (يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ) فَاطْبُخْ لِي الْآجُرَّ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا) قَصْرًا عَالِيًا (لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ) أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَأَقِفُ عَلَيْهِ (وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ فِي دَعْوَاهُ إِلَٰهًا آخَرَ وَأَنَّهُ رَسُولُهُ) (وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝) بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَلِلْمَفْعُولِ (فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ) الْبَحْرِ الْمِلْحِ فَغَرِقُوا (فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝) حِينَ صَارُوا إِلَى الْهَلَاكِ

فتح الرحمن

گفت خدا احکم خواهیم کرد بازوی ترا بسبب برادر تو و خواهیم داد شما را

غلبه پس نتوانند رسید بعصد ایذا بسوی شما بسبب نشانهای ما

شما و آنکه پیروی شما کرده اند غالب خواهید شد

پس چون آورد بایشان موسی نشانهای ما

نشانهای ما را واضح آمده گفتند نیست این مگر جادوی

برساخته و نشنیده ایم این را در

پدران نخستین خویش و گفت موسی پروردگار من داناتر است

بهر که آورده است هدایت از نزد یک او

و بهر که خواهد عاقبت نیک سرای بهشت او

و راست عاقبت پسندیده در آخرت

هرآینه رستگار نمیشوند

ستمگاران و گفت فرعون ای جماعت

و ای نیست مر شما را هیچ خدائی غیر من پس آتش برافروز مرا ای من بر گل پس بساز مرا خشتها بلند پس بنا کن برای من کوشکی بود که من بالا روم

برای آنم بسوی معبود موسی و هرآینه من می پندارم او را

از دروغ گویان و تکبر کرد

فرعون و لشکرهای او در زمین بغیر حق و گمان کردند که ایشان بسوی ما

باز گردانیده نمیشوند پس گرفتیم او را و

لشکرهای او پس افکندیم ایشان را در دریا

پس نگر چگونه بود انجام ستمگاران

موضح القرآن

فرمایا ہم زور دینگے ترے بازو کو تیرے بھائی سے ریسگے تم کو

غلبہ جو سے پہنچ سکینگے تم تک ہماری نشانیوں سے

اور جو تمہارے ساتھ ہوا وہ غالب رہوگے

پھر جب پہنچا ان پاس موسیٰ لیکر

ہماری نشانیاں کھلی بولے اور کچھ نہیں یہہ جادو ہی

جو ہمنے سنا نہیں یہہ

اپنے باپ دادوں میں اور کہا موسیٰ نے میرا رب بہتر جانتا ہی

جو کوئی لایا ہی موجہ کی بات اسکے پاس سے

اور جسکو ملیگا

تمکو لائق

بیشک بھلا نہوگا

بے انصافوں کا اور بولا فرعون اے درباریو

مجھکو معلوم نہیں تمہارا کوئی حاکم میرے سوا سو اے اے ہامان میرے واسطے پکا دے اے ای ٹھامان میرے واسطے گارے کو پھر بنا میرے واسطے ایک محل شاید میں

میں جھانکوں دیکھوں موسیٰ کا رب اور میں البتہ اسکو جھوٹا جانتا ہوں

اور بڑائی کرنے لگا

وہ اور اسکے لشکر ملک میں ناحق اور انکو گمان کہ وہ ہماری طرف

پھر نہ آوینگے پھر پکڑا ہمنے اسکو اور

اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہمنے

الموجوں میں سو دیکھ

آخر کیا ہوا گنہگاروں کا۔

وجعلناهم ائمة يدعون الى النار ويوم القيمة لا ينصرون ۝ واتبعناهم في هذه الدنيا لعنة ويوم القيمة هم من المقبوحين ۝ ولقد اتينا موسى الكتاب من بعد ما اهلكنا القرون الاولى بصائر للناس وهدى ورحمة لعلهم يتذكرون ۝ وما كنت بجانب الغربي اذ قضينا الى موسى الامر وما كنت من الشاهدين ۝ ولكنا انشانا قرونا فتطاول عليهم العمر وما كنت ثاويا في اهل مدين تتلوا عليهم اياتنا ولكنا كنا مرسلين ۝ وما كنت بجانب الطور

امن اتق القصص ۲۸ ع خمس النصف

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وجعلناهم) في الدنيا (ائمة) يتحقق الهمزتين وابدال الثانية ياء (يدعون) وساعي في الشرك (يدعون الى النار) بدعائهم الى الشرك (ويوم القيامة لا ينصرون ۝) يدفع العذاب عنهم (واتبعناهم في هذه الدنيا لعنة) خزيا (ويوم القيمة هم من المقبوحين ۝) المبعدين (ولقد اتينا موسى الكتاب) التوراة (من بعد ما اهلكنا القرون الاولى) قوم نوح وعاد وثمود وغيرهم (بصائر للناس) حال من الكتاب جمع بصيرة وهي نور القلب اي انوارا للقلوب (وهدى) من الضلالة لمن عمل به (ورحمة) لمن آمن به (لعلهم يتذكرون ۝) يتعظون بما فيه من المواعيد (وما كنت) يا محمد (بجانب) الجبل او الوادي (الغربي) من موسى حين المناجاة (اذ قضينا) اوحينا (الى موسى الامر) بالرسالة الى فرعون وقومه (وما كنت من الشاهدين ۝) لذلك فتعرف فتخبر به (ولكنا انشانا قرونا) مما بعد موسى (فتطاول عليهم العمر) اي طالت اعمارهم فنسوا العهود واندرست العلوم وانقطع الوحي فجئناك رسولا واوحينا اليك خبر موسى وغيره (وما كنت ثاويا) مقيما (في اهل مدين تتلوا عليهم اياتنا) خبرا تعرف قصتهم فتخبر بها (ولكنا كنا مرسلين ۝) لذلك واليك باخبار المتقدمين (وما كنت بجانب الطور)	وگردانیدیم ایشانرا پیشوایانکه ۲ دعوت میکنند بسوی آتش بجهنم اند نه بسوی آنش ۳ و در روز قیامت نصرت داده نشوند ۴ و پی در پی گردانیدیم در عقب ایشان در این دنیا لعنت را و بروز قیامت ایشان از زشت ساختگان باشند ۵ و هر آینه دادیم موسی را کتاب بعد از انکه هلاک ساختیم قرنها ۶ نخستین را دلیل شده مر مردمان ۷ و هدایت و بخشایش ۸ تا بود که ایشان پند پذیرند ۹ و تو نبودی بطرف ۱۰ غربی چون بانجام رسانیدیم ۱۱ نبودی موسی وحی را ۱۲ و نبودی از حاضران ۱۳ ولیکن ما آفریدیم قرنها را یعنی بعد موسی پس دراز شد بر ایشان عمر ۱۴ و تو نبودی باشنده در اهل مدین که میخواند بر ایشان آن آیات ما را ۱۵ ولیکن ما بودیم فرستنده ۱۶ و نبودی بطرف طور	اور کیا ہمنے انکو سردار بلاتے دوزخ کی طرف اور قیامت کے دن انکو مدد نہ ہوئی اور پیچھے رکھی ہم نے اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن وہ برے ہیں بگڑے ہوئے موسیٰ کو کتاب اس پیچھے کہ کھپا چکے اگلی سنگتیں سوجھ دینے لوگوں کو اور راہ بتانے اور مہر اور تو نہ تھا طور کے کنارے

إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ
مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ
هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ

جلالین

(وَلَوْلَا) لَوْلَا (إِذْ) حِينَ (نَادَيْنَا) مُوسَى أَنْ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ
(وَلَٰكِنْ) أَرْسَلْنَاكَ (رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ
مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ) وَهُمْ أَهْلُ مَكَّةَ (لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ)
يَتَّعِظُونَ (وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ) عُقُوبَةٌ (بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ) مِنَ الْكُفْرِ وَغَيْرِهِ (فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا) هَلَّا (أَرْسَلْتَ
إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ) الْمُرْسَلَ بِهَا (وَنَكُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ) وَجَوَابُ لَوْلَا مَحْذُوفٌ وَمَا بَعْدَهَا مُبْتَدَأٌ
وَالْمَعْنَى لَوْلَا إِصَابَةُ الْمُسَبَّبِ عَنْهَا قَوْلُهُمْ أَوْ لَوْلَا قَوْلُهُمْ
الْمُسَبَّبُ عَنْهَا لَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَيْهِمْ رَسُولًا (فَلَمَّا جَاءَهُمُ
الْحَقُّ) مُحَمَّدٌ (مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا) هَلَّا (أُوتِيَ مِثْلَ
مَا أُوتِيَ مُوسَى) مِنَ الْآيَاتِ كَالْيَدِ الْبَيْضَاءِ وَالْعَصَا
وَغَيْرِهِمَا وَالْكِتَابِ جُمْلَةً وَاحِدَةً قَالَ تَعَالَى (أَوَلَمْ
يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ) حَيْثُ (قَالُوا فِيهِ وَفِي
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (سَاحِرَانِ) وَفِي قِرَاءَةٍ سِحْرَانِ
أَيِ التَّوْرَاةُ وَالْقُرْآنُ (تَظَاهَرَا) تَعَاوَنَا (وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْكِتَابَيْنِ (كَافِرُونَ قُلْ) لَهُمْ (فَأْتُوا
بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَى مِنْهُمَا مِنَ الْكِتَابَيْنِ
(أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ) فِي قَوْلِكُمْ (فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا
لَكَ) دُعَاءَكَ بِالْإِتْيَانِ بِكِتَابٍ (فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ
أَهْوَاءَهُمْ) فِي كُفْرِهِمْ (وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ

فتح الرحمن

چون آوازدادیم ۳
ولیکن وحی آمد رحمتی بتا ایں رسول را
تو تا ترسانی گروہی را کہ نیامدہ بود ایشان را
پیچ ترساندہ پیش از تو بود در آن زمان
واگر نہ آن بودی کہ بر سد بدیشان عقوبتی
بسبب آنچہ پیش فرستادہ اند
دست ایشان پس گوید ای پروردگار
ما چرا نفرستادی
پس ما پیغامبری را تا پیروی آیات تو
کنیم و باشیم از
مسلمانان
پس چون آمد بدیشان
وحی راست از نزدیک ما گفتند چرا
داده نشدند پیغامبر را مانند
آنچہ داده شد بموسی
آیات
کافر شدہ اند بآنچہ داده شد موسی
را پیش ازین گفتند
دو ساحر اند
موافق یکدیگر گشتہ یعنے توریت و قرآن
و گفتند ہر ایندو ما بہر یک
کافر ایم پس بیارید
کتابے فرو آمده از نزدیک خدا کہ وی
راہ نمایندہ تر باشد ازین دو پیرو شوم
تا پیروی او کنم اگر راست گویندیں
اگر قبول نکنند
سخن ترا پیش بدان کہ جز ازین نیست کہ
پیروی می کنند
خواہش نفس خود را و کیست گمراہ تر از

موضح القرآن

جب چیخے آواز دی ۱
ولیکن یہ مہر ہے تیرے رب کی کہ تو
ڈر سناوے ایک لوگوں کو جن کے پاس
نہیں آیا
کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید
وے یاد رکھیں
اور ایسا نہ ہو کہ کبھی پڑے ان پر
آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے
تو کہنے لگیں اے رب ہمارے کیوں نہ بھیج دیا
ہمارے پاس کسی کو پیغام دیکر تو ہم چلتے تیری
باتوں پر اور ہوتے
یقین رکھنے والے
پھر جب پہنچی انکو
ٹھیک بات ہمارے پاس سے کہنے
لگے کیوں نہ ملا اسکو جیسا
ملا تھا موسیٰ کو
کیا ابھی
منکر نہیں ہو چکے موسیٰ کے ملے سے
اس سے پہلے کہنے لگے
دو نو جادو ہیں
ایسے ہی موافق اور کہنے لگے ہم دونو کو
نہیں مانتے ہم تو کہہ اب لاؤ
کوئی کتاب اللہ کے پاس کی جو اُن
دونوں سے بہتر ہو بھی جانے میں
اسپر چلوں اگر تم سچے ہو پھر اگر نہ کر
لاویں
تیرا کہا تو جان لے کہ وے چلتے ہیں
اپنی نری چاہ پر اور اُس سے بہکا
کون جو چلے۔

قولہ اور ندا دادیم ۔ یا معنی اینست کہ ندا کردیم امت ترا یا امت احمد و گمان نبود کہ موسیٰ گفت یارب در میں توریت وصف امتی می بینم کہ اناجیلہم فی صدورہم یعنے کتابہا ی ایشان در دلہای ایشان خواہد بود و ازینجا ثابت شد کہ ہمہ امتان را ندادند بلکہ امت احمد را ندادند ۔ یا مبتدا لک ایشان را لذا امت من گردان پس خدا فرمود کہ این امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم خواہد بود کہ یارب توریت و گفت کہ یارب وصف امتی می بینم کہ ایشان را ندادند ۔ ربنا و ابعث فیہم رسولا منہم ۔ ترجمہ ۔ ای پروردگار ما و برانگیز در میان ایشان رسولی از ایشان ۔ ترجمہ ۔ ای پروردگار ما و بفرست در میان ایشان پیغامبری از ایشان ۔ ترجمہ ۔ ای پروردگار ما و بفرست در میان ایشان رسولی

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ
اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ

من خلق القصص ٢٠ — خمس

جلالین

هواه بغير هدى من الله) اى لا اضل منه (ان الله لا يهدى القوم الظلمين) الكافرين (ولقد وصلنا) بينا (لهم القول) القرآن (لعلهم يتذكرون) يتعظون فيؤمنون (الذين اتيناهم الكتاب من قبله) اى القرآن (هم به يؤمنون) ايضا نزل فى جماعة اسلموا من اليهود كعبد الله بن سلام وغيره ومن النصارى قدموا من الحبشة ومن الشام (واذا يتلى عليهم) القرآن (قالوا امنا به انه الحق من ربنا انا كنا من قبله مسلمين) موحدين (اولئك يؤتون اجرهم مرتين) باعانهم بالكتابين (بما صبروا) بصبرهم على العمل بهما (ويدرءون) يدفعون (بالحسنة السيئة) منهم (ومما رزقناهم ينفقون) يصدقون (واذا سمعوا اللغو الشتم والاذى من الكفار اعرضوا عنه وقالوا لنا اعمالنا ولكم اعمالكم سلام عليكم) سلام متاركة اى كف اذى منكم (لا نبتغى الجاهلين) لا نصحبهم ونزل فى حرصه صلى الله عليه وسلم على ايمان عمه ابى طالب (انك لا تهدى من احببت) هداه (ولكن الله يهدى من يشاء وهو اعلم) اى عالم (بالمهتدين) وقالوا) اى قومه (ان نتبع الهدى معك نتخطف من ارضنا) اى نتنزع منها بسرعة قال تعالى (اولم نمكن لهم

فتح الرحمن

خواہش نفس خود کند بدون راہنمائی خدا ہرآینہ خدا راہ نمیماید گروہ ستمگاران را وہرآینہ پاپی پی آوردیم برای ایشان این قرآن را تا بود کہ ایشان پند پذیرند انانکہ دادہ ایم ایشان را کتاب پیش از قرآن ایشان بقرآن ایمان می آرند وچون قرآن خوانندہ می شود بر ایشان گویند ایمان آوردیم بآن ہرآینہ وی راست است از جانب پروردگار ما ہرآینہ ما پیش از نزول قرآن منقاد بودیم این جماعہ داده شوند ایشان مزد ایشان دو بار بسبب آنکہ صبر کردند ودفع می کنند بخصلت نیک بدی را واز آنچہ روزی دادہ ایم ایشان را خرج می کنند وچون بشنوند سخن بیہودہ اعراض کنند ازان وگویند مارا است کردار ہای ما وشمارا است کردار ہای شما سلام ترا نجوئیم نمیخواہیم صحبت جاہلان را ای محمد ہرآینہ تو راہ نمینمای ہر کرا دوست داری ولیکن خدا راہ مینماید ہر کرا خواہد واو داناتر است براہ یافتگان وگفتند بعض اہل مکہ اگر پیرو دی ہدایت کنیم با تو ربوده شویم از زمین خود یعنی مردمان اخراج کنند ما را جای دادیم ایشان را

موضح القرآن

اپنی چاہی پر نہیں راہ بتاتے اللہ کے ہیں اللہ راہ نہیں دیتا۔ بے انصاف لوگوں کو اور ہم لگاتے گئے ہیں ان سے بات شاید وے دھیان میں لاویں جنکو بھیجدی ہے کتاب اس سے پہلے وے اسکو یقین کرتے ہیں اور جب انکو سنائے کہیں ہم یقین لائے اسپر یہی سچ ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا ہم ہیں اس سے پہلے کے حکم بردار ہوئے لوگ۔ یہ ہونگے اپنا حق دوسرا اسپر ٹھہرتے ہیں اور بھلائی دیتے ہیں برائی کے جواب میں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب سنیں لکھی باتیں اس سے کنارہ کریں۔ اور کہیں ہمکو ہمارے کام اور تمکو تمہارے کام سلامت رہے ہمکو نہیں چاہیں بے سمجھ لوگ تو راہ پر نہیں لاتا جسکو چاہے پر اللہ راہ پر لاوے جسکو چاہے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آویں گے اور کہتے ہیں اگر ہم راہ پر تیرے ساتھ آویں چلے جاویں اپنے ملک سے کیا ہمنے جگہ نہیں دی انکو۔

انانکہ دادہ ایم۔ این آیت شامل شدہ در شان جماعہ کہ اسلام آوردند از یہود چون عبد اللہ ابن سلام وياران او واز نصاری کہ از شام وحبشہ آمدہ بودند ۱۲ وقولہ یقران ایمان می آرند۔ بقول جمعی مراد مؤمنان اند از یہود چون ابن سلام واصحاب او رضی اللہ عنہم وبعضہم آنست کہ کتاب یا انجیل باشد ومراد چہل تن از اہل حبش باشند کہ بہمراہی جعفر طیار رضی اللہ عنہ بخدمت وی صلی اللہ علیہ وسلم آمدہ ایمان آوردند چون از حبشہ بمدینہ بودہ گویند کہ آیت درحق ایشان است واللہ اعلم وقولہ وہو الذی ایضا وی حسب حضرت نبوت پناہ

امن خلق القصص ۲۰ ع ۱۰

حرما امنا يجبى اليه ثمرات كل شئ رزقا من لدنا ولكن اكثرهم لا يعلمون وكم اهلكنا من قرية بطرت معيشتها فتلك مساكنهم لم تسكن من بعدهم الا قليلا وكنا نحن الوارثين وما كان ربك مهلك القرى حتى يبعث في امها رسولا يتلو عليهم اياتنا وما كنا مهلكي القرى الا واهلها ظالمون وما اوتيتم من شئ فمتاع الحيوة الدنيا وزينتها وما عند الله خير وابقى افلا تعقلون افمن وعدناه وعدا حسنا فهو لاقيه كمن متعناه متاع الحيوة الدنيا ثم هو يوم القيمة من المحضرين ويوم يناديهم فيقول اين شركائي الذين كنتم تزعمون

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
حرما امنا) يامنون فيه من الاغارة والقتل الواقعين من بعض العرب على بعض (يجبى) بالفوقانية والتحتانية تترائى اليه (ثمرات كل شئ) من كل اوب (رزقا) لاهلهم (من لدنا) اي عندنا (ولكن اكثرهم لا يعلمون) ان ما نقوله حق (وكم اهلكنا من قرية بطرت معيشتها) اي عيشها وارید بالقرية اهلها (فتلك مساكنهم لم تسكن من بعدهم الا قليلا) لمارة يوما او بعضه (وكنا نحن الوارثين) منهم (وما كان ربك مهلك القرى) بظلم اهلها (حتى يبعث في امها) اي اعظمها (رسولا يتلو عليهم اياتنا وما كنا مهلكي القرى الا واهلها ظالمون) بتكذيب الرسل (وما اوتيتم من شئ فمتاع الحيوة الدنيا وزينتها) اي تتمتعون وتتزينون به ايام حياتكم (وما عند الله) وهو ثوابه (خير وابقى افلا تعقلون) بالياء والتاء ان الباقي خير من الفاني (افمن وعدناه وعدا حسنا فهو لاقيه) مصيبه وهو الجنة (كمن متعناه متاع الحيوة الدنيا) فيزول عن قريب (ثم هو يوم القيمة من المحضرين) النار الا المؤمن والثاني للكافر فرأى لا تساوي بينهما (و) اذكر (يوم يناديهم) الله (فيقول اين شركائي الذين كنتم تزعمون) هم شركائي	در حرمی با امن رسانیده شود بسوی وی میوه ها از هر جنس روزی از نزد ما ولیکن بیشتر ایشان نمی دانند و بسا هلاک کردیم دیهی را که از حد در گذشته بود در گذران خود پس اینها است جای ماندن ایشان ماند مگر اندکی بعد از ایشان مگر اندکی و نبودیم ما وارث و هرگز نیست پروردگار تو هلاک کننده دیهی تا آنکه مگر ساکنان دیهی ستمگار باشند و هر چه داده شدید شما را از هر نوعی پس بهره متعه زندگانی دنیا و آرایش وی است و آنچه نزد یک خداست بهتر و پاینده تر است آیا نمی فهمید آیا کسیکه وعده دادیمش وعده نیک پس او دریابنده آنست مانند کسی باشد که بهره مندساختیمش بمنفعت زندگانی دنیا باز وی روز قیامت از حاضر کردگان است و روز یکه آواز دهد ایشان را	ادب کے مکان میں پناہ دی کھچے آتے ہیں اس طرف میوہ ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے پر بہت آدمی سمجھ نہیں رکھتے اور کتنی بھیا دیں ہم نے بستیاں جو اترا چکی حیز اپنی گذران میں اب یہ ہیں ان کے گھر بسے نہیں ان کے بھیچے مگر تھوڑے دنوں اور ہم ہیں آخر سب لینے والے اور تیرا رب نہیں بھیا نے والا بستیوں کو جب تک پہنچیج لے انکے بڑی بستی میں کسیکو پیغام دیکر جو سناوے انکو تمہاری باتیں اور ہم نہیں بھیا نے والے بستیوں کو مگر جب وہاں کے لوگ گنہگار ہوں اور جو تمکو ملی ہے کوئی چیز سو برتنا ہے دنیا کے جینے کا اور یہاں کی رونق اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا کیا تمکو نہ سوجھ نہیں بھلا ایک شخص جو ہم نے وعدہ دیا ہے اسکو اچھا وعدہ سو اسکو پانے والا ہے برابر ہے اسکے جسکو ہم نے برتوایا برتنا دنیا کے جینے کا پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آیا اور جس دن انکو پکاریگا تو کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جنکا تم دعوی کرتے تھے

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ
الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ

جلالین

(قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ) بِدُخُولِ النَّارِ وَهُمْ رُؤَسَاءُ الضَّلَالَةِ (رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا) مُبْتَدَأٌ وَصِفَتُهُ (أَغْوَيْنَاهُمْ
خَبَرُهُ فَغَوَوْا كَمَا غَوَيْنَا) لَمْ نُكْرِهْهُمْ عَلَى الْغَيِّ (تَبَرَّأْنَا
إِلَيْكَ) مِنْهُمْ (مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ) مَا نَافِيَةٌ وَقُدِّمَ
الْمَفْعُولُ لِلْفَاصِلَةِ (وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ) أَيِ الْأَصْنَامَ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ شُرَكَاءُ اللَّهِ (فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ) دُعَاءَهُمْ (وَرَأَوُا) هُمُ (الْعَذَابَ) أَبْصَرُوهُ
(لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ) فِي الدُّنْيَا مَا رَأَوْهُ فِي الْآخِرَةِ
(وَ) اذْكُرْ (يَوْمَ يُنَادِيهِمْ) اللَّهُ (فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ
الْمُرْسَلِينَ) إِلَيْكُمْ (فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ) الْأَخْبَارُ
الْمُنْجِيَةُ فِي الْجَوَابِ (يَوْمَئِذٍ) أَيْ لَمْ يَجِدُوا خَيْرًا لَهُمْ فِيهِ
نَجَاةً (فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ) عَنْهُ فَيَسْكُتُونَ (فَأَمَّا مَنْ
تَابَ مِنَ الشِّرْكِ (وَآمَنَ) صَدَّقَ بِتَوْحِيدِ اللَّهِ (وَعَمِلَ
صَالِحًا أَدَّى الْفَرَائِضَ (فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ)
النَّاجِينَ بِوَعْدِ اللَّهِ (وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ) مَا
يَشَاءُ (مَا كَانَ لَهُمُ) لِلْمُشْرِكِينَ (الْخِيَرَةُ) الِاخْتِيَارُ فِي شَيْءٍ
(سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ) عَنْ أَشْرَاكِهِمْ (وَرَبُّكَ
يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ) تُسِرُّ قُلُوبُهُمْ مِنَ الْكُفْرِ وَغَيْرِهِ
(وَمَا يُعْلِنُونَ) بِأَلْسِنَتِهِمْ مِنْ ذٰلِكَ (وَهُوَ اللَّهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى) الدُّنْيَا

فتح الرحمن

١ گفت آنانکه ثابت شد بر ایشان حکم عذاب یعنی رئیسان کفر
٢ ای پروردگار ما این جماعت که گمراه کردیم گمراه کردیم ایشان را چنانکه خود گمراه شدیم یعنی بغیر اکراه بی
٣ چنانکه خود گمراه شدیم یعنی بغیر اکراه بی تعلق
٤ بسوی تو ایشان ما را نمی پرستیدند
٥ گفته شود بجماعت شرکان خود را
٦ پس بخوانند ایشان را پس
٧ قبول نکنند دعای ایشان را و بینند عذاب
٨ و تمنا کنند
٩ کاش ایشان راه یاب می بودند
١٠ و روز یکه آواز دهد خدا ایشان را پس
١١ گوید چه جواب دادید
١٢ پس جواب را پس مشتبه شود بر ایشان
١٣ خبرها بسوی خبرها و اسناد نکنند و نپرسند بسوی بعضی
١٤ آن روز

موضح القرآن

١ بولے جن پر ثابت ہوی بات
٢ اے رب ہمارے یہ لوگ ہیں جنکو ہمنے بہکایا انکو بہکایا
٣ جیسے ہم آپ بہکے ہم منکر ہوے
٤ تیرے آگے وے ہمکو نہ پوجتے تھے
٥ اور کہینگے بکارو اپنے شریکوں کو
٦ پھر پکاریگے تو وے
٧ جواب نہ دینگے انکو اور دیکھینگے عذاب
٨ کسی طرح وے راہ پاتے ہوتے
٩ اور جس دن انکو پکارے گا تو کہیگا کیا جواب کہا تمنے
١٠ پیغام پہنچانے والوں کو پھر بند ہو گئیں اُن پر باتیں
١١ اسدن

جلالین

(فَأَمَّا مَنْ تَابَ مِنَ الشِّرْكِ (وَآمَنَ) صَدَّقَ بِتَوْحِيدِ اللَّهِ (وَعَمِلَ
صَالِحًا أَدَّى الْفَرَائِضَ (فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ)
النَّاجِينَ بِوَعْدِ اللَّهِ (وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ) مَا
يَشَاءُ (مَا كَانَ لَهُمُ) لِلْمُشْرِكِينَ (الْخِيَرَةُ) الِاخْتِيَارُ فِي شَيْءٍ
(سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ) عَنْ أَشْرَاكِهِمْ (وَرَبُّكَ
يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ) تُسِرُّ قُلُوبُهُمْ مِنَ الْكُفْرِ وَغَيْرِهِ
(وَمَا يُعْلِنُونَ) بِأَلْسِنَتِهِمْ مِنْ ذٰلِكَ (وَهُوَ اللَّهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى) الدُّنْيَا

فتح الرحمن

١٢ پس ایشان باکه گر سوال کنند یعنی جواب
١٣ یا صواب نیابند پس اما آنکه
١٤ توبه نمود و ایمان آورد و کار
١٥ شاید یکه گردد پس امید است که باشد
١٦ از رستگاران
١٧ و پروردگار تو می آفریند هر چه خواهد
١٨ و برمی گزیند هر که خواهد
١٩ نیست ایشان را اختیار
٢٠ پاکی خدا را است و بلند تر است از انکه
٢١ شریک می آرند و پروردگار تو
٢٢ می داند آنچه نهان می دارد سینهای
٢٣ و آنچه آشکارا می کنند و اوست خدا
٢٤ نیست هیچ معبود بحق غیر او و است

موضح القرآن

١٢ سو الیسے ہیں بھی نہیں پوچھتے
١٣ سو جسنے
١٤ توبہ کی ہے اور یقین لایا اور کی
١٥ بھلائی سو امید ہے کہ ہووے چھوٹنے والو
١٦ اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرتے
١٧ اُن کے ہاتھ نہیں پسند
١٨ اللہ ہے الٰہی اور بہت اور بڑی اُس سے
١٩ کہ شریک بتاتے ہیں۔ اور تیرا رب
٢٠ جانتا ہے جو چھپ رہا ہے اُنکے سینو
٢١ اور جو جتاتے ہیں اور وہی اللہ ہے
٢٢ کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا اُسکی
تعریف ہے پہلے اور

وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ

ع ١١

من خلق القصص عشر ٢

جلالین

(وَالْاٰخِرَةِ) الْجَنَّةُ (وَلَهُ الْحُكْمُ) الْقَضَاءُ النَّافِذُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ (وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ) بِالنُّشُوْرِ (قُلْ) لِاَهْلِ مَكَّةَ (اَرَاَيْتُمْ) اَيْ اَخْبِرُوْنِيْ (اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا) دَائِمًا (اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ) يَزْعَمُكُمْ (يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ) نَهَارٍ يَطْلُبُوْنَ فِيْهِ الْمَعِيْشَةَ (اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ) ذٰلِكَ سَمَاعَ تَفَهُّمٍ فَتَرْجِعُوْنَ عَنِ الْاِشْرَاكِ (قُلْ) لَهُمْ (اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ) يَزْعَمُكُمْ (يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ) تَسْتَرِيْحُوْنَ (فِيْهِ) مِنَ التَّعَبِ (اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ) مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَاءِ فِي الْاِشْرَاكِ فَتَرْجِعُوْنَ عَنْهُ (وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ) اَيْ مِنْ اَجْلِ رَحْمَتِهٖ (جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ) فِي اللَّيْلِ (وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ) فِي النَّهَارِ بِالْكَسْبِ (وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ) النِّعْمَةَ فِيْهِمَا (وَاذْكُرْ) يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ) ذِكْرَ تَاْنِيْبٍ يَبْنِيْ عَلَيْهِ قَوْلُهُ (وَنَزَعْنَا) اَخْرَجْنَا (مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا) وَهُوَ نَبِيُّهُمْ يَشْهَدُ عَلَيْهِمْ بِمَا قَالُوْهُ (فَقُلْنَا لَهُمْ) هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ عَلٰى مَا قُلْتُمْ مِنَ الْاِشْرَاكِ (فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ) فِي الْاُلُوْهِيَّةِ (لِلّٰهِ) لَا شَرِيْكَ لَهُ فِيْهَا اَحَدٌ (وَضَلَّ) غَابَ (عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ) فِي الدُّنْيَا مِنْ اَنَّ مَعَهُ شَرِيْكًا تَعَالٰى عَنْ ذٰلِكَ (اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ

فتح الرحمن

١ وآخرت ومراو است فرمان روائی ٢ وبسوی او باز گردانیده شوید بگو ای ٣ دیدید ٤ که اگر گرداند خدا تعالی بر شما شب را ٥ پاینده ٦ تا روز قیامت کیست معبودی غیر حق ٧ که بیارد پیش شما روشنی را ٨ ایا نمی شنوید ٩ بگو ایا دیدید ١٠ اگر گرداند خدا تعالی بر شما روز را پاینده ١١ تا روز قیامت کیست ١٢ معبودی غیر حق که بیارد بشما شبی ١٣ که آرام گیرید در ١٤ دران ایا نمی بینید ١٥ واز رحمت خود ١٦ بسازگردید ١٧ شب و روز تا آرام ١٨ گیرید در شب ١٩ تا روزی طلب کنید از فضل او یعنے در روز ٢٠ وتا شما ٢١ شکر گذاری کنید و روز یکه آواز دهد ٢٢ ایشان ٢٣ پس گوید کجا اند آن شریکان من که شما ٢٤ گمان می کردید ٢٥ و بیرون کشیم از هر امتی ٢٦ گواهی را یعنے پیغامبری بر قوم خود ٢٧ گواهی دهد پس گوئیم قوم را ٢٨ بیارید دلیل خود پس بدانند ٢٩ که حق بجانب خدا است و گم شود ٣٠ از ایشان آنچه افترا می کردند در دنیا ٣١ هر اینه قارون بود

موضح القرآن

١ اور تجھی اس اور اسی کے ہاتھ حکم ہے ٢ اور اسی پاس پھیرے جاوگے تو کہہ ٣ دیکھو تو ٤ اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو ٥ قیامت کے دن تک کون حاکم ہے اللہ ٦ کے سوا کہ لاوے تمکو کہیں روشنی ٧ پھر کیا تم سنتے نہیں ٨ تو کہہ دیکھو تو ٩ اگر رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو ١٠ قیامت کے دن تک کون ١١ حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لاوے تمکو ١٢ رات جسمیں چین پکڑو ١٣ کیا تم نہیں دیکھتے ١٤ اور اپنی مہر سے ١٥ بنا دیا تمکو رات اور دن کہ اسمیں چین ١٦ بھی پکڑو اور ١٧ تلاش بھی کرو کچھ اسکا فضل اور شاید تم ١٨ شکر کرو اور جسدن انکو پکاریگا تو ١٩ کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جنکا تم ٢٠ دعوی کرتے تھے ٢١ اور جدا کرینگے ہم ہر فرقے میں سے ٢٢ ایک احوال بتانے والا پھر کہینگے ٢٣ لاؤ اپنی سند تب جانینگے ٢٤ کہ سچی بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں ٢٥ ان سے جو باتیں جوڑتے تھے ٢٦ قارون جو تھا سو

مِنْ قَوْمِ مُوسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۪ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ
وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ
مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۭ

جلالین

(مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى) اِبْنِ عَمِّهٖ وَبَيْنَ حَالَتِهٖ وَاَمْرِهٖ (فَبَغٰى عَلَيْهِمْ) بِالتَّكَبُّرِ وَالْعُلُوِّ وَكَثْرَةِ الْمَالِ (وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ
لَتَنُوْٓاُ تَثْقُلُ (بِالْعُصْبَةِ) بِجَمَاعَةٍ (اُولِى) اَصْحَابِ (الْقُوَّةِ)
اَىْ شَقَّتَهُمْ فَالْبَاءُ لِلتَّعْدِيَةِ وَعُدَّتُهُمْ قِيْلَ سَبْعُوْنَ وَقِيْلَ
اَرْبَعُوْنَ وَقِيْلَ عَشَرَةٌ وَقِيْلَ غَيْرُ ذٰلِكَ (اُذْكُرْ) اِذْ (قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ
الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ (لَا تَفْرَحْ) بِكَثْرَةِ الْمَالِ فَرَحَ بَطَرٍ
(اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝) بِذٰلِكَ (وَابْتَغِ) اُطْلُبْ
(فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ) مِنَ الْمَالِ (الدَّارَ الْاٰخِرَةَ) بِاَنْ تُنْفِقَهٗ
فِىْ طَاعَةِ اللّٰهِ (وَلَا تَنْسَ) تَتْرُكْ (نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا)
اَىْ اَنْ تَعْمَلَ فِيْهَا لِلْاٰخِرَةِ (وَاَحْسِنْ) لِلنَّاسِ بِالصَّدَقَةِ
(كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ) تَطْلُبِ (الْفَسَادَ فِى
الْاَرْضِ) بِعَمَلِ الْمَعَاصِىْ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝)
بِمَعْنٰى اَنَّهٗ يُعَاقِبُهُمْ (قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ) اَىِ الْمَالَ (عَلٰى عِلْمٍ
عِنْدِىْ ۭ) اَىْ عِنْدِىْ مُقَابَلَتِهٖ وَكَانَ اَعْلَمَ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ بِالتَّوْرٰيةِ
بَعْدَ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ قَالَ تَعَالٰى (اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ) الْاُمَمِ (مَنْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا) لِلْمَالِ اَىْ هُوَ عَالِمٌ بِذٰلِكَ وَمَعَ عِلْمِهٖ
اللّٰهُ تَعَالٰى (وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝) لِعِلْمِهٖ
تَعَالٰى بِهَا فَيُدْخِلُوْنَ النَّارَ بِلَا حِسَابٍ (فَخَرَجَ) قَارُوْنُ
(عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۭ) بِاَتْبَاعِهِ الْكَثِيْرِيْنَ رُكْبَانًا

فتح الرحمن

از قوم موسیٰ پس تعدی کرد بر ایشان
وعطا کرده بودیم او را از گنجها آن قدر
که کلید های او
گرانی میکرد جماعهٔ صاحب توانائی را
چون گفت باو قوم او
از مومنان بنی اسرائیل
شاد مشو
بر فراوانی مال خود
بر اینصفت دوست نمیدارد شادمانان را
و مجملی
در آنچه بتو عطا کرده است ترا صلاح
برای آخرت
و فراموش مکن حصهٔ خود را از دنیا یعنی در
دنیا عمل صالح بجا آر
برای آخرت
دنیکو کاری کن
بندگان خدا بصدقه
چنانکه احسان کرده است خدا بر تو
و مجوی فساد در
زمین بدرستیکه خدا دوست نمی دارد
فسادکنندگان را
گفت نیست این مگر
مر اموال فراوان بنا بر دانشی
که نزدیک من است
آیا ندانست که خدا
هلاک کرد پیش ازوی از قرنها آن
قوم را که توانا تر بود
ازوی و بیشتر بود در جمعیت
و پرسیده نمیشوند گناهکاران از
گناهان خویش یعنی صورت نزول
پس بیرون آمد
بر قوم خود در آرایش خویش

موضح القرآن

موسیٰ کی قوم سے پھر شرارت کرنے
ان پر
اور پہنچتے تھے اسکو خزانے اتنے
کہ اسکی کنجیوں سے
تھکتے کئی مرد زور آور
جب کہا اسکو اسکی قوم نے
اترا مت
اللہ کو نہیں بھاتے اترانے والے
اور
جو تجھ کو اللہ نے دیا اس سے ڈھونڈ
بھلا گھر
اور بھول اپنا حصہ دنیا سے
اور بھلائی کر
جیسے اللہ نے بھلائی کی تجھ سے اور
نہ چاہ خرابی دنیا کی
اللہ کو نہیں بھاتے نہیں خرابی
کرنے والے
بولا یہ تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے
جو میرے پاس ہے
کیا نہیں جانا کہ اللہ
کھپا چکا ہے اس سے پہلے کئی
جو اس سے زیادہ رکھتے تھے
زور اور زیادہ مال کی جمع
اور پوچھے نہ جائیں گنہگار دوسرے ان کے
گناہ سے
پھر نکلا
اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے

سورة القصص ٢٨ ع ٧

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوتِيَ قَٰرُونُ إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا الصَّٰبِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِۦ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ
لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُۥ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ
اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ وَيَقْدِرُ لَوْلَآ أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ الْكَٰفِرُونَ ۝
تِلْكَ الدَّارُ الْءَاخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِى الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَٰقِبَةُ

جلالین

مُتَحَلِّيْنَ بِمَكَارِمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيْرِ عَلَى خُيُوْلٍ وَبِغَالٍ مُتَحَلِّيَةٍ
(قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) لِلتَّنْبِيْهِ (يٰلَيْتَ
لَنَا مِثْلَ مَآ أُوْتِيَ قَارُوْنُ) فِي الدُّنْيَا (إِنَّهُ لَذُوْ حَظٍّ) نَصِيْبٍ
(عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ) فِيْهَا (وَقَالَ) لَهُمْ (الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ) بِمَا
وَعَدَ اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ بِالْجَنَّةِ (خَيْرٌ) ثَوَابُ (لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا) مِمَّا أُوْتِيَ
قَارُوْنُ فِي الدُّنْيَا (وَلَا يُلَقّٰهَآ) أَيِ الْجَنَّةَ الثَّوَابَ هٰذَا
(إِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝) عَلَى الطَّاعَةِ وَعَنِ الْمَعْصِيَةِ (فَخَسَفْنَا
بِهٖ) بِقَارُوْنَ (وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ
يَنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) مِنْ غَيْرِهِمْ بِأَنْ يَمْنَعُوْا عَنْهُ
الْهَلَاكَ (وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝) مِنْهُ (وَأَصْبَحَ
الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ) أَيْ مِنْ قُرْبٍ (يَقُوْلُوْنَ
وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ) يُوَسِّعُ (الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُ عَلَى مَنْ يَّشَآءُ وَوَيْ اسْمُ فِعْلٍ بِمَعْنَى
أَعْجَبُ أَيْ أَنَّ وَالْكَافُ بِمَعْنَى اللَّامِ (لَوْلَآ أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ
عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا) بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَالْمَفْعُوْلِ (وَيْكَأَنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝) لِنِعْمَةِ اللّٰهِ كَقَارُوْنَ (تِلْكَ الدَّارُ
الْآخِرَةُ) أَيِ الْجَنَّةُ (نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا
فِي الْأَرْضِ) بِالْبَغْيِ (وَلَا فَسَادًا) بِعَمَلِ الْمَعَاصِيْ (وَالْعَاقِبَةُ

فتح الرحمن

مُتَحَلِّيْنَ بِمَكَارِمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيْرِ عَلَى خُيُوْلٍ وَبِغَالٍ مُتَحَلِّيَةٍ
(قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) لِلتَّنْبِيْهِ (يٰلَيْتَ
لَنَا مِثْلَ مَآ أُوْتِيَ قَارُوْنُ) فِي الدُّنْيَا (إِنَّهُ لَذُوْ حَظٍّ) نَصِيْبٍ
(عَظِيْمٍ ۝) وَقَالَ فِيْهَا (وَقَالَ) لَهُمْ (الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ) بِمَا
وَعَدَ اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ بِالْجَنَّةِ (خَيْرٌ) ثَوَابُ (لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا) مِمَّا أُوْتِيَ
قَارُوْنُ فِي الدُّنْيَا (وَلَا يُلَقّٰهَآ) أَيِ الْجَنَّةَ الثَّوَابَ هٰذَا
(إِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝) عَلَى الطَّاعَةِ وَعَنِ الْمَعْصِيَةِ (فَخَسَفْنَا
بِهٖ) بِقَارُوْنَ (وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ
يَنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) مِنْ غَيْرِهِمْ بِأَنْ يَمْنَعُوْا عَنْهُ
الْهَلَاكَ (وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝) مِنْهُ (وَأَصْبَحَ
الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ) أَيْ مِنْ قُرْبٍ (يَقُوْلُوْنَ
وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ) يُوَسِّعُ (الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُ عَلَى مَنْ يَّشَآءُ وَوَيْ اسْمُ فِعْلٍ بِمَعْنَى
أَعْجَبُ أَيْ أَنَّ وَالْكَافُ بِمَعْنَى اللَّامِ (لَوْلَآ أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ
عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا) بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَالْمَفْعُوْلِ (وَيْكَأَنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝) لِنِعْمَةِ اللّٰهِ كَقَارُوْنَ (تِلْكَ الدَّارُ
الْآخِرَةُ) أَيِ الْجَنَّةُ (نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا
فِي الْأَرْضِ) بِالْبَغْيِ (وَلَا فَسَادًا) بِعَمَلِ الْمَعَاصِيْ (وَالْعَاقِبَةُ

موضح القرآن

الْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

من خاف القصص ۲۹ ع ثلثه

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لِلْمَحْمُوْدَةِ (الْمُتَّقِيْنَ ۝) عِقَابَ اللّٰهِ بِعَمَلِ الطَّاعَاتِ (مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا) ثَوَابٌ بِسَبَبِهَا وَهُوَ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا) جَزَاءَ (مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝) اَيْ مِثْلَهٗ (اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ) اَنْزَلَهٗ (لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ) اِلٰى مَكَّةَ وَكَانَ اشْتَاقَهَا (قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝) تَرُدُّ جَوَابًا لِقَوْلِ كُفَّارِ مَكَّةَ اِنَّكَ فِيْ ضَلَالٍ اَيْ فَهُوَ يَحْكِيْ بِالْهُدٰى وَهُمْ فِي الضَّلَالِ وَاَعْلَمُ بِمَعْنٰى عَالِمٍ (وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ) الْقُرْاٰنُ (اِلَّا) لٰكِنْ اُلْقِيَ اِلَيْكَ (رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا) مُعِيْنًا (لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝) عَلٰى دِيْنِهِمُ الَّذِيْ دَعَوْكَ اِلَيْهِ (وَلَا يَصُدُّنَّكَ) اَصْلُهٗ يَصُدُّوْنَكَ حُذِفَتْ نُوْنُ الرَّفْعِ لِلْجَازِمِ وَالْوَاوُ لِالْتِقَائِهَا مَعَ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ (عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ) اَيْ لَا تَرْجِعْ اِلَيْهِمْ فِيْ ذٰلِكَ (وَادْعُ) النَّاسَ (اِلٰى رَبِّكَ) بِتَوْحِيْدِهٖ وَعِبَادَتِهٖ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝) بِاِعَانَتِهِمْ وَلَمْ يُوَثِّرِ الْجَازِمُ فِي الْفِعْلِ لِبِنَائِهٖ (وَلَا تَدْعُ) تَعْبُدْ (مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ اِلَّا اِيَّاهُ (لَهُ الْحُكْمُ) الْقَضَاءُ النَّافِذُ (وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝) بِالنُّشُوْرِ مِنَ الْقُبُوْرِ	۱ بر پرہیزگاران راست ہر کہ ۲ بہتر ازان ۳ یار دہی پس او راست بہتر ازان ۴ و ہر کہ یار دہد پس جزا دہ شوند ۵ آنانکہ بعمل آورند خطہا ۶ الا بحسب آنچہ میکردند ۷ ہر آئینہ خدائی کہ نازل کرد ۸ بر تو قرآن را البتہ باز گرداننده است ترا بسوی جای بازگشت ۹ بگو پروردگار من داناتر است بکسانکہ آورد ہدایت را و ہر کہ وی در گمراہی ظاہر است ۱۰ و توقع نمیداشتی کہ فرود آورده شود بسوی تو کتاب قرآن ۱۱ لیکن فرو فرستاده شد بسبب رحمتی از پروردگار تو پس ہرگز مباش پشتیبان مر ۱۲ کافران را و ۱۳ مردمان را بر دین ایشان ۱۴ باز ندارند کافران ترا ای بعد کہ فرو آمدہ باشند بسوی تو ۱۵ از تبلیغ آیات خدا بعد از انکہ فرو آورده شدند بسوی تو ۱۶ و دعوت کن بسوی پروردگار خویش و ۱۷ ہرگز مباش از مشرکان ۱۸ و مخوان با خدا معبود دیگر را نیست ۱۹ ہیچ ہلاک شونده است مگر روی او ۲۰ مر اوست فرمان روائی ۲۱ و بسوی او باز گردانیده شوید	در دو عالم کامل ۱ جو کوئی ۲ لایا بھلائی اسکو ملتا ہی اسی سے بہتر ۳ اور جو کوئی لایا برائی سو برابر سزا پاویں کرنے والے ۴ وہی سزا پاویں گے جو کرتے تھے ۵ جس شخص نے حکم بھیجا ۶ تجھ پر قرآن کا وہ پھیر لانے والا ہی تجھکو پہلی جگہ ۷ تو کہہ میرا رب خوب جانتا ہی کون لایا راہ کی سوجھ اور کون تباہی میں ۸ تو توقع نہ رکھتا تھا کہ اتارا جاوے تجھ پر کتاب ۹ مگر مہر ہو کر تیرے رب کی طرف سے سو تو نہ ہو مدد گار ۱۰ کافروں کا ۱۱ اور نہ ٹھہرو ۱۲ کہ وہ تجھکو روک دیویں ۱۳ اللہ کے حکموں سے جب اتر چکے تیری طرف ۱۴ اور بلا اپنے رب کی طرف اور ہرگز ۱۵ نہو شریک والوں میں سے ۱۶ اور مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم ۱۷ اسیکی ہنڈگی ہیں اسکے سوا ہر چیز فنا ہی مگر اسکا منہ ۱۸ اسیکا حکم ہے ۱۹ اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے

آوردہ اند کہ چون ان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم در زمان ہجرت مخفی رسید شوق حرم کعبہ و بلدہ و مولد و مساکن اصلی خاطر گشت جبرئیل علیہ السلام ہر سہ آیت فرود آمد کہ ان الذی الآیہ و حسین رضی اللہ عنہ گفتہ کہ مراد ازین معاد قیامت است و بعضی گفتہ اند کہ مراد ازین معاد مکہ است و ہمین قول راجح است و ہمین قول مختار است و ہمین قول مناسب است و ہمین قول موافق است و ہمین قول مطابق است و ہمین قول صحیح است و ہمین قول صواب است و ہمین قول حق است و ہمین قول صدق است و ہمین قول یقین است و ہمین قول بے شک و شبہ است و ہمین قول بے ریب و ریبہ

سورۃ العنکبوت مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی تسع وستون آیۃ

الٓمّٓ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون ولقد فتنا الذین من قبلھم فلیعلمن اللہ الذین صدقوا ولیعلمن الکاذبین ام حسب الذین یعملون السیاٰت ان یسبقونا ساء ما یحکمون من کان یرجوا لقاء اللہ فان اجل اللہ لاٰت وھو السمیع العلیم ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ ان اللہ لغنی عن العلمین والذین اٰمنوا وعملوا الصالحات لنکفرن عنھم سیاٰتھم ولنجزینھم احسن الذی کانوا یعملون ووصینا الانسان بوالدیہ حسنا وان جاھداک

خمس

جلالین

سورۃ العنکبوت مکیۃ وھی تسع وستون آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٓمّٓ اللہ اعلم بمرادہ بہ (احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا) ای بقولھم (اٰمنا وھم لا یفتنون) یختبرون بما یتبین بہ حقیقۃ ایمانھم نزل فی جماعۃ امنوا واذاھم المشرکون (ولقد فتنا الذین من قبلھم فلیعلمن اللہ الذین صدقوا) فی ایمانھم علم مشاھدۃ (ولیعلمن الکاذبین) فیہ (ام حسب الذین یعملون السیاٰت) الشرک والمعاصی (ان یسبقونا) یفوتونا فلا ننتقم منھم (ساء) بئس (ما) الذی (یحکمون) حکمھم ھذا (من کان یرجوا) یخاف (لقاء اللہ فان اجل اللہ) بہ (لاٰت) فلیستعد لہ (وھو السمیع) لاقوال العباد (العلیم) بانعالھم (ومن جاھد) جھاد حرب ونفس (فانما یجاھد لنفسہ) لان منفعۃ جھادہ لہ لا للہ (ان اللہ لغنی عن العلمین) الانس والجن والملئکۃ (والذین اٰمنوا وعملوا الصالحات لنکفرن عنھم سیاٰتھم) بعمل الصالحات (ولنجزینھم احسن) بمعنی حسن ونصبہ بنزع الخافض الباء (الذی کانوا یعملون) وھو الصالحات (ووصینا الانسان بوالدیہ حسنا) ای ایصاء ذا حسن بان یبرھما (وان جاھداک

فتح الرحمن

سورۂ عنکبوت مکی است وآن شصت ونہ آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ایا پندارند مردمان که بگذاشته شوند بآنکه گویند بایمان آوردیم وایشان امتحان کرده نشوند وهر آینه امتحان کردیم آنانرا که پیش ازینها بودند پس البته متمیز سازد خدا آنانرا که راست گفتند والبته متمیز کند دروغ گویان ایمان کردند آنانکه عمل اور دند خطاها که پیش دستی کنند برما بد چیزیست که بدان حکمی کنند هر که امید دارد لقای خدا پس هر اینه میعاد خدا البته آینده است واوست شنوا دانا وهر که جهاد کند جز این نیست که جهاد میکند برای نفع خویش هر اینه خدا بی نیاز است از عالمها وآنانکه ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند البته محو کنیم از ایشان بدیهای ایشانرا والبته جزا دهیم ایشانرا بهتر ترین آنچه میکردند وامر کردیم آدمی را بنیکوئی بپدر ومادر وی

موضح القرآن

سورۂ عنکبوت مکی ہے اکہتر آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

کیا یہ سمجھے ہیں لوگ کہ چھوٹ جاویں گے اتنا کہہ کر کہ ہم یقین لائے اور انکو جانچ نہ لیویں

اور ہمنے جانچا ہے انکو جو ان سے پہلے تھے سو البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ سچے ہیں اور البتہ معلوم کریگا جھوٹے

کیا یہ سمجھے ہیں جو لوگ کرتے ہیں برائیاں کہ ہمسے نکل جاویں بری بات

چکاتے ہیں سو جو کوئی توقع رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی سو اللہ کا وعدہ آنا ہے اور وہ ہے سنتا جانتا اور جو کوئی محنت اٹھاوے سو اٹھاتا ہے اپنے ہی واسطے

اللہ کو پروا نہیں جہان والوں کی

اور جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ہم اتار دینگے ان سے برائیاں انکی اور بدلا دینگے ان کو بہتر سے بہتر

کہا ہمنے آدمی کو نیکی کرو ماں باپ سے اور اگر وہ تجھ سے

لَتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ
مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ

جلالین

لَتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ) بِأَنْ تُشْرِكَ (عِلْمٌ) مُوَافِقَةٌ لِلْوَاقِعِ فَلَا مَفْهُومَ لَهُ (فَلَا تُطِعْهُمَا) فِي الْإِشْرَاكِ (إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝) فَأُجَازِيكُمْ بِهِ (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝) الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ بِأَنْ نَحْشُرَهُمْ مَعَهُمْ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ) أَيْ أَدَاهُمْ لَهُ (كَعَذَابِ اللَّهِ) فِي الْخَوْفِ مِنْهُ فَيُطِيعُهُمْ فِينَافِقُ (وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ) فِي الْإِيمَانِ فَأَشْرِكُونَا فِي الْغَنِيمَةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ) أَيْ بِعَالِمٍ (بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝) قُلُوبِهِمْ مِنَ الْإِيمَانِ وَالنِّفَاقِ بَلَى (وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا) بِقُلُوبِهِمْ (وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝) فَيُجَازِي الْفَرِيقَيْنِ وَاللَّامُ فِي الْفِعْلَيْنِ لَامُ قَسَمٍ (وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا) طَرِيقَتَنَا فِي دِينِنَا (وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ) فِي اتِّبَاعِنَا عَنَّا إِنْ كَانَتْ وَالْأَمْرُ بِمَعْنَى الْخَبَرِ قَالَ تَعَالَى (وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝) فِي ذَلِكَ (وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ) أَوْزَارَهُمْ (وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ) بِقَوْلِهِمْ لِلْمُؤْمِنِينَ اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَأَضْلَالِهِمْ

فتح الرحمن

تا شریک آری بمن آنچه نیست ترا بآنچه حقیقت آن دانستنی

پس فرمان مبر در آنچه ایشان ترا بسوی من دعوت کنند از ایمان آوردن

پس خبر دهم شما را بآنچه میکردید دیروز از ایمان

وکارهای شایسته کردند البته درآریم ایشان را در زمرهٔ صالحان

و از مردمان کسی هست که میگوید

ایمان آوردیم بخدا پس چون تصدیع داد او را در راه خدا

مانند عذاب خدا و اگر

بیاید فتحی از پروردگار تو گویند

برانیه ما با شما بودیم

ایا نیست خدا داناتر

بآنچه در سینهای عالمیان است

والبته ممتاز کند خدا آنانرا که ایمان آوردند

وگفتند

کافران بمسلمانان ببروی راه ما کنید

و باید که ما ببر داریم

گناهان شما را

و نیستند ایشان برداریندهٔ چیزی از گناهان

برانیه ایشان دروغ گویان اند والبته

بردارند بارهای خویش را و بارها را

همراه بارهای خویش

موضح القرآن

کہ تو شریک کرے میرا جسکی تجھکو خبر نہیں

تو انکا کہنا مت مان بھی تم کو پھرنا ہے تمکو

اور جو لوگ یقین لائے

اور تحقیق کام کئے ہم اُن کو داخل کرینگے

اور ایک لوگ ہیں کہ کہتے ہیں

یقین ہم لائے اللہ پر پھر جب اسکو ایذا پہنچی اللہ کے واسطے تھہرا لی لوگوں کی

برابر اللہ کی مار کے اور اگر

آ پہنچی مدد تیرے رب کی طرف سے کہنے

ہم تو تمہارے ساتھ تھے

کیا یوں نہیں اللہ خوب خبردار ہے

جو کچھ جیوں میں ہے جہان والوں کے

اور البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کریگا جو منکر ہیں

اور کہنے لگے

منکر ایمان والوں کو تم چلو ہماری راہ اور

ہم اٹھا لیں

تمہارے گناہ

اور وے کچھ نہ اٹھا دینگے اُن کے گناہ

جھوٹے ہیں اور البتہ اٹھا دینگے اپنے

بوجھ اور کتنے بوجھ

ساتھ اپنے بوجھ کے

قولہ تعالیٰ ومن الناس من یقول۔ ابن آیت نازل شد در شان منافقان آنگاہ کہ در نزول آیت در شان عیاش برادر ابو جہل کہ ایمان آورده بود بر رسول صلے اللہ علیہ وسلم چون مشرکان او را عذاب کردند
سبب اعادہ آوردن نازل در حدیث است وکذا فی الزرقانی۔ در انساب آورده کہ ابو سفیان وامیہ بن خلف وعمرو بن خطاب ضباب را رضی اللہ عنہا گفتند کہ راہ ما بگیر و روی ما سیاہ و طریقہ قدیم ما
فرو نگذار دیدہ و اگر روز قیامت بر دین ابا گشتہ یا ایشرا بر دوش ما نہند بر ما گناہ نگذشتہ فرمود کہ وقال الذین کفروا الخ و حسینی وعوفی نیز روایت تنفظ ام ابو سفیان ذکر کردہ ۱۲

وليسئلن يوم القيمة عما كانوا يفترون ۝ ولقد ارسلنا نوحا الى قومه فلبث فيهم الف سنة الا
خمسين عاما فاخذهم الطوفان وهم ظالمون ۝ فانجيناه واصحاب السفينة وجعلناها اية
للعلمين ۝ وابرهيم اذ قال لقومه اعبدوا الله واتقوه ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون ۝ انما تعبدون من دون الله
اوثانا وتخلقون افكا ان الذين تعبدون من دون الله لا يملكون لكم رزقا فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه واشكروا
له اليه ترجعون ۝ وان تكذبوا فقد كذب امم من قبلكم ط

الجزء الحادي والعشرون ع ۲۰ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مقالاتهم (وليسئلن يوم القيمة عما كانوا يفترون ۝ يكذبون على الله سؤال توبيخ فالام في الفعلين كم قسم وحذف فاعلهما الواو ونون الرفع (ولقد ارسلنا نوحا الى قومه) وعمره اربعون سنة او اكثر (فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما) يدعوهم الى توحيد الله فكذبوا فاخذهم الطوفان) اي الماء الكثير طاف بهم وعلاهم فغرقوا (وهم ظالمون) مشركون (فانجيناه) اي نوحا (واصحاب السفينة) اي الذين كانوا معه فيها (وجعلناها اية) عبرة (للعلمين ۝) لمن بعدهم من الناس ان عصوا رسلهم وعاش نوح بعد الطوفان ستين سنة او اكثر حتى كثر الناس (و) اذكر (ابرهيم اذ قال لقومه اعبدوا الله واتقوه) خافوا عقابه (ذلكم خير لكم) مما انتم عليه من عبادة الاصنام (ان كنتم تعلمون) الخير من غيره (انما تعبدون من دون الله) اي غيره (اوثانا وتخلقون) في كلام تقولون (افكا) بانه اله وان (ان الذين تعبدون من دون الله لا يملكون لكم رزقا فابتغوا عند الله الرزق) اطلبوه منه (واعبدوه واشكروا له اليه ترجعون ۝ وان تكذبوا) اي مكذبو (يا اهل مكة فقد كذب امم من قبلكم)	وقت پرسش سوال کرده شوند روز قیامت انما تعبدون الخ استیناف تعلیل وبرآنیه فرستادیم نوح را بسوی قوم او پس توقف کرد در ایشان بانزده سال پس گرفت بایشان طوفان و ایشانرا ستمگار بودند پس نجات دادیم نوح را و اهل کشتی او و ساختیم کشتی را نشانه برای عالمها و فرستادیم ابراهیم را و فرمود گفت بقوم خود پرستش خدا کنید و بترسید ازوی این بهتر است شما را اگر شما دانید جز این نیست که می پرستید بجز خدا بتان را و بدری میسازید دروغ را بدرستیکه آنانکه پرستش میکنید بجز خدا نمی توانند برای شما روزی دادن پس طلب کنید نزد یک خدا روزی را و پرستش او کنید و شکر او بجا آرید بسوی او باز گردانیده خواهید شد و اگر دروغ می پندارید پس پیش از شما دروغ شمرده بودند امتهای	اللہ جس نے پیدا کیا ہے تم کو پھر جگی قیامت کے اوت بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس پھرا انہیں ہزار برس پچاس برس کم پھر بچا انکو طوفان نے اور وے گنہگار تھے سو پھر بچایا ہم نے اسکو اور جہاز والوں کو اور رکھا ہم نے جہاز کو نشانی جہان والوں کو اور اور ابراہیم کو جب کہا اپنی قوم کو بندگی کرو اللہ کی اور اسکا ڈر رکھو یہ بہتر ہے تمکو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تم جو پوجتے ہو اللہ کے سوا بھی بتوں کے تھان اور بناتے ہو جھوٹی باتیں۔ پہ شک جنکو پوجتے ہو اللہ کے سوا مالک نہیں تمہارے روزی کے سو تم ڈھونڈھو اللہ کے یہاں روزی اور اسکی بندگی کرو اور اسکا شکر کرو اسی کی طرف پھر جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ گے

تولیس توقف کرد در ایشان - بعد از مبعوث شدن بنصد و پنجاه سال اردیت آن مبعوث شد و دعوت کرد ایشان را بنصد و پنجاه سال دیگر و غرق شدند بعد از نهصد و پنجاه سال زنده
گذرانید و بعد از طوفان شصت سال زنده
اذا وقدر قوم و تهدید بگذشتن قرن قرن طوفان یعنی نوح علیه السلام نهصد و پنجاه سال عیسای قوم خود را دعوت میفرمود و کسی نمی گروید پس دعا کرد بر ایشان
فوله کسی او اوه گروانیده خواهید شد تا اینجا سخن ابراهیم بود صلوات الله وسلامه علیه اکنون خطاب قریش را میفرماید که وان تکذبوا الایه

وما علی الرسول الا البلاغ المبین ۝ اولم یروا کیف یبدئ اللہ الخلق ثم یعیدہ ان ذلک علی اللہ یسیر ۝ قل سیروا فی الارض فانظروا کیف بدأ الخلق ثم اللہ ینشئ النشأۃ الاخرۃ ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝ یعذب من یشاء ویرحم من یشاء والیہ تقلبون ۝ وما انتم بمعجزین فی الارض ولا فی السماء وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر ۝ والذین کفروا بایٰت اللہ ولقائہ اولٰئک یئسوا من رحمتی واولٰئک لہم عذاب الیم ۝ فما کان جواب قومہ الا ان قالوا اقتلوہ او حرقوہ فانجٰہ اللہ من النار ان فی ذلک

ع

من خلق العنکبوت ۲۹

جلالین	شیخ الہند	موضح القرآن
من قبلی (وما علی الرسول الا البلاغ المبین) ای البلاغ البین فی هاتین القصتین تسلیۃ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال تعالی فی قومہ (اولم یروا) بالیاء والتاء ینظروا (کیف یبدئ اللہ الخلق) یضم اولہ وفتحہ من بدء وابدأ بمعنی ای یخلقہم ابتداء (ثم هو یعیدہ) ای الخلق بعد الموت (ان ذلک) المذکور من الخلق اولا والثانی (علی اللہ یسیر ۝) فکیف ینکرون الثانی (قل سیروا فی الارض فانظروا کیف بدأ الخلق) من کان قبلکم وما انتم اللہ (ثم اللہ ینشئ النشأۃ الاخرۃ) مدا وقصرا مع سکون الشین (ان اللہ علی کل شیء قدیر ۝) ومنہ البدأۃ والاعادۃ (یعذب من یشاء) تعذیبہ (ویرحم من یشاء) رحمتہ (والیہ تقلبون ۝) ترددون (وما انتم بمعجزین) ربکم عن ادراککم (فی الارض ولا فی السماء) لو کنتم فیہا ای لا تفوتونہ (وما لکم من دون اللہ) ای غیرہ (من ولی) یمنعکم منہ (ولا نصیر ۝) ینصرکم من عذابہ (والذین کفروا بایٰت اللہ ولقائہ) ای القرآن والبعث (اولٰئک یئسوا من رحمتی) ای جنتی (واولٰئک لہم عذاب الیم ۝) مؤلم قال تعالی فی قصۃ ابراهیم (فما کان جواب قومہ الا ان قالوا اقتلوہ او حرقوہ فانجاہ اللہ من النار ان فی ذلک) ای	۱ وفیست پیغامبر مگر پیغام رسانیدن ۲ آشکارا ۳ ایا ندیدند کہ چگونہ نو می کند ۴ آفرینش را ۵ باز دیگر بار کند آفرینش پس آنرا ۶ اینکار بر خدا آسان است ۷ بگو سیر کنید در زمین پس نگہ کنید ۸ چگونہ نو کرد آفرینش را ۹ پدید کند آن پدید آوردن را باز پسین ۱۰ ہر آینہ خدا بر ہمہ چیز توانا است عذاب کند ۱۱ ہر کرا خواہد ورحم کند بر ہر کہ خواہد وبسوی او ۱۲ بازگردانیدہ خواہید شد ونیستید شما ۱۳ عاجز کنندہ در زمین ونہ در آسمان ونیست ۱۴ شما را بجز خدا ہیچ دوست ونہ ۱۵ یاری دہندہ وآنانکہ کافر شدند بآیات ۱۶ خدا ۱۷ وملاقات او انجا ہ نا امید شدند از رحمت من ۱۸ وآن جزاء ایشان است عذاب دردناک ۱۹ پس نبود جواب قوم ابراہیم مگر آنکہ بکشید او را بسوزانید او را پس رہانید خدا او را از آتش کہ در آن انداختہ بودند او را ۲۰ ہر آینہ در این ۲۱ نشانہا	موضح القرآن ۱ اور رسول کا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر ۲ کیا دیکھتے نہیں کیونکر شروع کرتا ہے ۳ اللہ پیدا کرنا اس کو ۴ پھر اسکو پھر اوے گا ۵ یہہ اللہ پر آسان ہے ۶ تو کہہ ملک میں پھر دیکھو ۷ کیونکر شروع کیا ہے پیدا کرنا اس نے پہلی بار ۸ اٹھاوے گا پچھلا اٹھان ۹ بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ۱۰ جسکو چاہے اور رحم کریگا جسپر چاہے ۱۱ پھر جاؤ گے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ۱۲ زمین میں نہ آسمان میں اور ۱۳ کوئی نہیں تمہارا اللہ سے اور حمایتی نہ ۱۴ منکر ہوئے اللہ کی باتوں سے ۱۵ اور اسکے ملنے سے وے ناامید ہوئے میری مہر سے ۱۶ اور انکو دکھ کی مار ہے ۱۷ پھر کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ بولے ۱۸ اسکو مار ڈالو یا جلا دو پھر اسکو بچایا اللہ نے آگ سے ۱۹ نشان

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ
وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

جلالین

إِنْجَائِهِ مِنْهَا (لَآيَاتٍ) هِيَ عَدَمُ تَأْثِيرِهَا فِيهِ مَعَ عَظِيمِهَا
وَإِخْمَادِهَا وَإِنْشَاءِ رَوْضٍ مَكَانَهَا فِي زَمَنٍ يَسِيرٍ (لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ) يُصَدِّقُونَ بِتَوْحِيدِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ لِأَنَّهُمُ
الْمُنْتَفِعُونَ بِهَا (وَقَالَ) إِبْرَاهِيمُ (إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَوْثَانًا) تَعْبُدُونَهَا وَمَا مَصْدَرِيَّةٌ (مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ)
خَبَرُ إِنَّ وَعَلَى قِرَاءَةِ النَّصْبِ مَفْعُولٌ لَهُ وَمَا كَافَّةٌ الْمُغْنِي

تَوَادَدْتُمْ عَلَى عِبَادَتِهَا (فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ) يَتَبَرَّأُ الْقَادَةُ مِنَ الْأَتْبَاعِ (وَيَلْعَنُ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا) يَلْعَنُ الْأَتْبَاعُ الْقَادَةَ (وَمَأْوَاكُمُ) مَصِيرُكُمْ
جَمِيعًا (النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ) مَانِعِينَ مِنْهَا
(فَآمَنَ لَهُ) صَدَّقَ بِإِبْرَاهِيمَ (لُوطٌ) وَهُوَ ابْنُ أَخِيهِ هَارَانَ
(وَقَالَ) إِبْرَاهِيمُ (إِنِّي مُهَاجِرٌ مِنْ قَوْمِي (إِلَى رَبِّي) أَيْ
إِلَى حَيْثُ أَمَرَنِي رَبِّي وَهَجَرَ قَوْمَهُ وَهَاجَرَ مِنْ سَوَادِ
الْعِرَاقِ إِلَى الشَّامِ (إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ فِي مُلْكِهِ الْحَكِيمُ) فِي
خَلْقِهِ (وَوَهَبْنَا لَهُ) بَعْدَ إِسْمَاعِيلَ (إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
بَعْدَ إِسْحَاقَ (وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ) فَكُلُّ الْأَنْبِيَاءِ
بَعْدَ إِبْرَاهِيمَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ (وَالْكِتَابَ) بِمَعْنَى الْكُتُبِ أَيِ
التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَالزَّبُورَ وَالْقُرْآنَ (وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي
الدُّنْيَا) وَهُوَ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ فِي كُلِّ أَهْلِ الْأَدْيَانِ (وَإِنَّهُ فِي
الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ) الَّذِينَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى (وَ
اذْكُرْ لُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ) تَحْقِيقٌ لِلْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيلُ

فتح الرحمن

إن نہاست

برائے گروہے

کہ بگوش می دارند توحید خدا را سبحانہ

وگفت ابراہیم جز این نیست کہ بت گرفتہ اید بجہت

عداوت بجہت دوستی درمیان خویش

در زندگانی دنیا باز روز قیامت

نا معتقد شود بعض شما ببعض و لعنت کنند

بعضی شما بعض را وجای شما

دوزخ است ونیست شما را ہیچ یاری دہندہ

پس باور داشت ابراہیم را لوط

وگفت ابراہیم ہر آینہ ہجرت کنندہ ام

بسوی پروردگار خویش

ہر آینہ وی غالب باحکمت است

وعطا کردیم او را اسحاق و یعقوب

او را اسماعیل

ومقرر داشتیم در اولاد وی پیغامبری

وکتاب را

یعنی ہم

انبیاء کہ مبعوث شدند

از اولاد او

ودادیم او را مرد او

در [illegible]

ودنیا در آینہ او در

ترجمہ حسن است در میان ہمہ ادیان

آخرت از شایستگان است

ہجرت می کنم بسوی

ولوط را فرستادیم بسوی قوم خود

موضح القرآن

ان کے پتے ہیں

ان لوگوں کو

جو یقین لاتے ہیں

اور بولا جو ابراہیم تم نے اللہ

کے سوا بنائے ہیں تم نے

بتوں کے نشان سو دوستی کر رہے آپس

دنیا کی زندگی میں پھر دن قیامت کے

منکر ہو جاویں گے ایک سے ایک اور

پھٹکار دیں گے

ایک کو ایک اور ٹھکانا تمہارا

آگ ہے اور کوئی نہیں تمہارا مددگار

پھر مانا اس کو لوط نے

اور بولا میں وطن چھوڑتا ہوں اپنے

رب کی طرف

بے شک وہی ہے زبردست حکمت والا

اور دیا ہم نے اس کو اسحٰق اور یعقوب

اور رکھی اس کی اولاد میں پیغمبری

اور کتاب

اور دیا ہم نے اس کو اس کا نیگ

اور دنیا میں اور

اور وہ

ایسوں میں ہے جو نیکوں سے ہیں

اور بھیجا

لوط کو جب کہا اپنی قوم کو تم

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيْلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ
إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيْءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ

إخوان العشرة ٢١ عشر

جلالین

التَّأْنِيَةِ وَإِدْخَالِ أَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ (لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ) أَيْ ذَبْرَ الرِّجَالِ (مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ
أَحَدٍ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ) الْإِنْسِ وَالْجِنِّ (أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ) طَرِيقَ الْمَارَّةِ بِفِعْلِكُمُ الْفَاحِشَةَ
بِمَنْ يَمُرُّ بِكُمْ فَتَتْرُكُ النَّاسُ الْمُرُورَ بِكُمْ (وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ
مُتَحَدَّثِكُمُ الْمُنْكَرَ) فِعْلَ الْفَاحِشَةِ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
(فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ
إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ) فِي اسْتِقْبَالِ ذٰلِكَ وَإِنَّ الْعَذَابَ
نَازِلٌ بِنَا فَأَعْلِمْهُ (قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي) بِتَحْقِيقِ قَوْلِي فِي إِنْزَالِ
الْعَذَابِ (عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ) الْعَاصِيْنَ بِإِتْيَانِ الرِّجَالِ
فَاسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَاءَهُ (وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرٰهِيمَ
بِالْبُشْرٰى) بِإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ بَعْدَهُ (قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا
أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ) أَيْ قَرْيَةِ لُوطٍ (إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِيْنَ
(قَالَ) إِبْرٰهِيمُ (إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا) أَيِ الرُّسُلُ (نَحْنُ
أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ) بِالتَّخْفِيفِ وَالتَّشْدِيدِ (وَأَهْلَهُ
إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ) الْبَاقِيْنَ فِي الْعَذَابِ
(وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيْءَ بِهِمْ) حَزِنَ بِسَبَبِهِمْ
(وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا) صَدْرًا لِأَنَّهُمْ حِسَانُ الْوُجُوهِ فِي
صُورَةِ أَضْيَافٍ فَخَافَ عَلَيْهِمْ قَوْمَهُ فَاعْلَمُوهُ بِأَنَّهُمْ رُسُلُ
رَبِّهِ (وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ) بِالتَّشْدِيدِ

فتح الرحمن

بعمل می آرید کار بیحیائی را کہ پیش دستی نکردہ است بر شما بسوی آن

کسی از عالمہا یا شما بقصد شہوت

می آئید بمردان (اسقبہا برای الخبار رہم)

وقطع طریق میکنید (اسقبہا برای الخبار رہم)

و بعمل می آرید در مجلس خویش

کار زشت یعنی لواطت

پس نبود جواب قوم او مگر آنکہ گفتند بیار

بیش ما عذاب خدا را

اگر ہستی در راست گویان

گفت ای پروردگار من نصرت دہ مرا

بر قوم مفسدان

و چون آمدند فرستادگان ما پیش

ابراہیم

مژدہ را گفتند ہر آینہ ما ہلاک کنندہ

اہل این دیہ ایم ہر آینہ اہل این دیہ

بودند

گفت ابراہیم ہر آینہ در آنجا لوط است

گفتند ما

و ما ترسیم بہر آنجا است

او را یا اہل او را

الا زن وی باشد از باقی ماندگان

و چون آمدند فرستادگان ما پیش لوط

اندوہگین گردید بسبب ایشان

و تنگدل شد بسبب ایشان

گفتند آن فرستادگان مترس و اندوہگین مشو بر ہاینده ما نجات دہندہ تو

توضیح القرآن

آتے ہو بیحیائی کے کام پر تم سے پہلے

نہیں کیا

کسی نے جہان میں کہ تم دورتے ہو

مردوں پر

اور راہ مارتے ہو

اور کرتے ہو اپنی مجلس میں

برا کام

پھر کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر

یہی کہ بولے لے آ ہم پر آفت اللہ کی

اگر تو سچا ہے

بولا اے رب میری مدد کر

اس مفسد لوگوں پر

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ابراہیم کے

خوشخبری لیکر بولے ہمکو کھپا دینی ہے

بستی کے رہنے والے اسکے لوگ ہوتے

ہیں بڑے گنہگار

بولا اسمیں لوط ہے ۔ وے بولے

ہمکو

خوب معلوم ہے جو کوئی اسمیں ہے

ہم بچا لینگے اسکو اور اسکے گھر والوں کو

مگر اسکی عورت رہی رہ جانے والوں میں

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے لوط پاس

ناخوش ہوا اُن کو دیکھکر

اور خفہ ہوا دل سے

اور وے بولے تو نہ ڈر اور غم

نہ کھا ہم بچا دینگے تجھکو

الجزء ٢٠ ٢٩ خمس العنكبوت

وَاَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا اَمْرُنٰكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ
تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝ فَكُلًّا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَالتَّخْفِيْفِ (وَاَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا اَمْرُنٰكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝) وَنَصْبُ اَهْلَكَ عَطْفًا عَلٰى مَحَلِّ الْكَافِ (اِنَّا مُنْزِلُوْنَ) بِالتَّشْدِيْدِ وَالتَّخْفِيْفِ (عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا) عَذَابًا (مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا) بِالْفِعْلِ الَّذِىْ (كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝) بِهٖ اَىْ بِسَبَبِ فِسْقِهِمْ (وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً) ظَاهِرَةً هِىَ اٰثَارُ خَرَابِهَا (لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝) يَتَدَبَّرُوْنَ (وَ) اَرْسَلْنَا (اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ) اِخْشَوْهُ هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ (وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝) حَالٌ مُّؤَكِّدَةٌ لِعَامِلِهَا مِنْ عَثِىَ بِكَسْرِ الْمُثَلَّثَةِ اَفْسَدَ (فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ) الزِّلْزَالَةُ الشَّدِيْدَةُ (فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝) بَارِكِيْنَ عَلَى الرُّكَبِ مَيِّتِيْنَ (وَ) اَهْلَكْنَا (عَادًا وَّثَمُوْدَا) بِالصَّرْفِ وَتَرْكِهِ بِمَعْنَى الْحَىِّ وَالْقَبِيْلَةِ (وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ) اِهْلَاكُهُمْ (مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ) بِالْحِجْرِ وَالْيَمَنِ (وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ) مِنَ الْكُفْرِ وَالْمَعَاصِىْ (فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ) سَبِيْلِ الْحَقِّ (وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝) ذَوِىْ بَصَائِرَ (وَ) اَهْلَكْنَا (قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى مِنْ قَبْلُ (بِالْبَيِّنٰتِ) بِالْحُجَجِ الظَّاهِرَاتِ (فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝) فَائِتِيْنَ عَذَابَنَا (فَكُلًّا مِّنْ	واہل تو ایم گرزن تو باشد از باقی ماندگان ہر اینہ ما فرود آرندہ ایم بر اہل ایں دیہ عقوبتی را از آسمان بسبب آنکہ بدکاری میکردند وہر اینہ گذاشتیم ازان دیہ نشانہ واضح برای گروہی کہ در می یابند و میفہمند و بمدین برادر ایشان شعیب را پس گفت ای قوم من عبادت خدا کنید و توقع دارید روز باز پسین را ہر سو مگردید در زمین فساد کنان پس بدروغی داشتند او را پس در گرفت پس بامداد کردند در خانہای خویش مردہ ہلاک کردیم عاد و ثمود را وہر اینہ واضح شدہ است بشما بعض مساکن ایشان و دارا ساختہ بود برای ایشان شیطان کردار ہای ایشان را پس بازداشت ایشان را از راہ دانایان بینا بودند و ہلاک کردیم قارون و فرعون و ہامان را و ہر اینہ آمدہ بود بایشان موسی بادشاہی واضح پس تکبر کردند در زمین و نبودند سبقت کنندگان پس ہر یکی را	اور تیرے گھر کو مگر تیری عورت رہ گئی رہنے والوں میں ف ہمکو آزمانی ہے اس تبنی والوں پر ایک آفت آسمان سے اسپر کہ یہ بے حکم ہو رہے تھے اور چھوڑ رکھا ہمنے انکا نشان نظر آنا بوجھتے لوگوں کو ف اور بھیجا مدین پاس انکا بھائی شعیب پھر بولا اے قوم بندگی کرو اللہ کی اور توقع رکھو پچھلے دن کی اور مت پھرو زمین میں ضرر دیتے مچاتے ف پھر اسکو جھٹلایا تو پکڑ انکو بھونچال نے صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے اور عاد کو اور ثمود کو اور تم پر کھل چکا ہے ان کے گھروں سے اور رجھایا انکو شیطان نے ان کے کاموں پر پھر روک دیا ان کو راہ سے اور تھے ہوشیار ف اور قارون اور فرعون اور ہامان کو اور ان پاس پہنچا موسی کھلے نشان لیکر پھر بڑائی کرنے لگے ملک میں اور نہ تھے چیر جانے والے پھر سب کو

العنکبوت ۲۹

لَاخَذْنَا بِذَنْبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

ع ۱۲

جلالین

الْمَذْكُوْرِيْنَ (اَخَذَ بِاذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
حَاصِبًا) رِيْحًا عَاصِفًا فِيْهَا حُصْبَاءُ كَقَوْمِ لُوْطٍ (وَمِنْهُمْ
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ) كَثَمُوْدَ (وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ
كَقَارُوْنَ (وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا) كَقَوْمِ نُوْحٍ وَفِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ
(وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ) فَيُعَذِّبَهُمْ بِغَيْرِ ذَنْبٍ (وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ) بِارْتِكَابِ الذَّنْبِ (مَثَلُ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ) اَيْ اَصْنَامًا يَرْجُوْنَ نَفْعَهَا
(كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا) لِنَفْسِهَا تَاْوِيْ اِلَيْهِ
(وَاِنَّ اَوْهَنَ) اَضْعَفَ (الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَا يَدْفَعُ
عَنْهَا حَرًّا وَلَا بَرْدًا كَذٰلِكَ الْاَصْنَامُ لَا تَنْفَعُ عَابِدِيْهَا (لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ) ذٰلِكَ مَا عَبَدُوْهَا (اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا) بِمَعْنَى الَّذِيْ
(يَدْعُوْنَ) يَعْبُدُوْنَ بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ (مِنْ دُوْنِهٖ) غَيْرِهٖ
(مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ) فِيْ مُلْكِهٖ (الْحَكِيْمُ) فِيْ صُنْعِهٖ وَ
تِلْكَ الْاَمْثَالُ) فِي الْقُرْاٰنِ (نَضْرِبُهَا) نَجْعَلُهَا (لِلنَّاسِ ۚ وَمَا
يَعْقِلُهَآ) اَيْ يَفْهَمُهَا (اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ) الْمُتَدَبِّرُوْنَ (خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ) اَيْ مُحِقًّا (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
دَلَالَةً عَلٰى قُدْرَتِهٖ تَعَالٰى (لِّلْمُؤْمِنِيْنَ) خُصُّوْا بِالذِّكْرِ لِاَنَّهُمُ
الْمُنْتَفِعُوْنَ بِهَا فِي الْاِيْمَانِ بِخِلَافِ الْكَافِرِيْنَ (اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ
الْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

صح الرحمن

۱ گردیدہ ساحبہ بوبال گماشتہ بس ار
ایشان کسی آبود کہ فرستادیم بروی
۲ باد سنگیا دارزیشان
۳ کسی بود کہ گرفت اورا آواز سخت واز
ایشان کسی بود کہ فرو بردیمش بزمین
۴ واز ایشان کسی بود کہ غرق ساختیم
۵ وہرگز ممکن نبود کہ خدا ظلم کند بر ایشان
ولیکن
۶ ایشان ہر خویشتن ستم میکردند
۷ مثل ایشان مثل عنکبوت است
۸ ودستان گرفتہ اند بغیر خدا
۹ ہمچون دستان عنکبوت است کہ فرا
گرفت خانہ
۱۰ وہرایہ سست ترین خانہا خانہ عنکبوت
است
۱۱ اگر
۱۲ می دانستند
۱۳ ہر آینہ خدای داند
حال چیزیکہ
۱۴ می پرستند بجزوی
۱۵ از ہر چہ باشد واوست غالب باحکمت
۱۶ این دستانہا بیان می کنیم آنرا برای
مردمان و شہ
۱۷ می فہمند آنرا مگر دانایان آنرا
۱۸ خدا آسمانہا و زمین را بحد سزاوار
ہر آینہ درین کار نشانہ است
۱۹ برای مسلمانان
۲۰ بخوان بامحمد آنچہ وحی فرستادہ شد بسوی
تو از
۲۱ کتاب و بر پادار نماز را بر آینہ نماز منع
می کند از کارہای بیحیائی و فعل ناپسندیدہ

موضح القرآن

۱ بلکہ اجنے اپنے اپنے گناہ پر بھر کوئی
تھا کہ اسپر بھیجا
۲ بتھراؤ باد سے اور کوئی تھا
۳ کہ اسکو بلکہ اچنگھاڑنے اور کوئی
تھا کہ دھنسا دیا جنے زمین میں
۴ اور کوئی تھا کہ اسکو ڈبادیا
۵ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے
پر
۶ تھے وے اپنا آپ برا کرتے کہاوت
انکی
۷ جنھوں نے پکڑے اللہ کو چھوڑ کر اور
حمایتی
۸ جنسے کہاوت مکڑی کی بنالیا اسنے
اپنا گھر
۹ اور سب گھروں میں بودا سو مکڑی
کا گھر
۱۰ اگر انکو
۱۱ سمجھ ہوتی وے اللہ جانتا ہے جس چیز
۱۲ وے پکارتے ہیں اسکے سوائے
۱۳ کوئی چیز ہے اور وہ زبردست ہے
حکمتوں والا ہے اور
۱۴ جنسے کہاوتیں بیٹھانے ہیں ہم لوگوں
کے واسطے اور
۱۵ انکو بوجھتے ہیں وہی جنکو سمجھ ہے
۱۶ اللہ نے بنائے
۱۷ آسمان اور زمین جیسے چاہیں اس نے
بنائے ہے
۱۸ یقین لانے والوں کو ہے
۱۹ تو پڑھ جو اتری تیری طرف
۲۰ کتاب اور کھڑی رکھ نماز بے شک
نماز روکتی ہے بیحیائی سے اور بری

قولہ نماز منع می کند۔ ای از شان نماز اینست کہ باز دارندہ می باشد از فحشا و منکر دام کہ آدمی در نماز است ۱۲ منہ کہ سبب باز ماندن از معاصی می شود و در وقت اشتغال نماز و حضور آن ازین جہت کہ نماز یاد می دہد خدا را و باز سرای نفس خود و در سر از خدا بیدای شود ۱۲ منہ قولہ مطلقا بسیدید ۱۲ منہ مرد بست کہ مردی از انقضا یا بآن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز نمی گذارد و باین ملازمت جماعت می کند انتہی ۱۲ منہ مرکب آن نمی شد بس ازین ثابت شد کہ نماز با جماعت واجب است ۱۲ منہ

نوٹ: حدیث کہ ابن ابی حاتم و ابن مردویہ و ابو نعیم و بیہقی در شعب الایمان از ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کردہ اند کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ نماز باز دارندہ است از معاصی و منکرات و ہر کہ نماز او را باز ندارد از معاصی و منکرات زیادہ نشود او را از خدا جز دوری ۱۲ منہ

انزلنا الیک ۲۱

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۭ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا

جلالین

شَرْعًا اَیْ مِنْ شَانِهَا ذٰلِكَ مَا دَامَ الْمَرْءُ (وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ) مِنْ غَيْرِهٖ مِنَ الطَّاعَاتِ (وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ) فَيُجَازِيْكُمْ بِهٖ (وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ) اَیْ بِالْمُجَادَلَةِ الَّتِيْ (هِيَ اَحْسَنُ) كَالدُّعَاءِ اِلَى اللّٰهِ بِاٰيَاتِهٖ وَالتَّنْبِيْهِ عَلَى حُجَجِهٖ (اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ) بِاَنْ حَارَبُوْا اَوْ اَبَوْا اَنْ يُّقِرُّوْا بِالْجِزْيَةِ فَجَادِلُوْهُمْ بِالسَّيْفِ حَتّٰى يَسْلَمُوْا اَوْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ (وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ) مِنْ قَبْلُ اِذَا اَقَرُّوْا بِالْجِزْيَةِ اِذَا الْخَبَرُ وَكُمْ شَیْءٌ مِّمَّا فِيْ كُتُبِهِمْ (اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ) وَلَا تُصَدِّقُوْهُمْ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ (وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ) مُطِيْعُوْنَ (وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ) الْقُرْاٰنَ اَیْ كَمَا اَنْزَلْنَا اِلَيْهِمُ التَّوْرٰىةَ وَغَيْرَهَا (فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ) التَّوْرٰىةَ كَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ وَغَيْرِهٖ (يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ) بِالْقُرْاٰنِ (وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ) اَیْ اَهْلِ مَكَّةَ (مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ) بَعْدَ ظُهُوْرِهَا (اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ) اَیِ الْيَهُوْدُ ظَهَرَ لَهُمْ اَنَّ الْقُرْاٰنَ حَقٌّ وَالَّذِيْ جَاءَ بِهٖ مُحِقٌّ وَجَحَدُوْا ذٰلِكَ (وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ) اَیِ الْقُرْاٰنَ (مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا) اَیْ لَوْ كُنْتَ قَارِئًا كَاتِبًا (لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ) اَیِ الْيَهُوْدُ فِيْكَ وَقَالَ الَّذِيْ فِي التَّوْرٰىةِ اِنَّهٗ اُمِّيٌّ لَا يَقْرَاُ وَلَا يَكْتُبُ (بَلْ هُوَ) اَیِ الْقُرْاٰنُ الَّذِيْ جِئْتَ بِهٖ (اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ) اَیِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَحْفَظُوْنَهٗ (وَمَا

فتح الرحمن

شرعاً ای من شانها ذلک مادام المرء (ولذکر اللہ اکبر) من غیرہ من الطاعات (واللہ یعلم ما تصنعون) فیجازیکم بہ (ولا تجادلوا اہل الکتاب الا بالتی) ای بالمجادلۃ التی (ہی احسن) کالدعاء الی اللہ بآیاتہ والتنبیہ علی حججہ (الا الذین ظلموا منہم) بان حاربوا او ابوا ان یقروا بالجزیۃ فجادلوہم بالسیف حتی یسلموا او یعطوا الجزیۃ (وقولوا) لمن قبل الاقرار بالجزیۃ اذا اخبرکم شیء مما فی کتبہم (امنا بالذی انزل الینا وانزل الیکم) ولا تصدقوہم ولا تکذبوہم فی ذلک (والہنا والہکم واحد ونحن لہ مسلمون) مطیعون (وکذلک انزلنا الیک الکتاب) القرآن ای کما انزلنا الیہم التوراۃ وغیرہا (فالذین اتیناہم الکتاب) التوراۃ کعبد اللہ بن سلام وغیرہ (یؤمنون بہ) بالقرآن (ومن ہؤلاء) ای اہل مکۃ (من یؤمن بہ وما یجحد بآیاتنا) بعد ظہورہا (الا الکافرون) ای الیہود ظہر لہم ان القرآن حق والذی جاء بہ محق وجحدوا ذلک (وما کنت تتلو من قبلہ) ای القرآن (من کتاب ولا تخطہ بیمینک) اذا ای لو کنت قارئا کاتبا (لارتاب المبطلون) ای الیہود فیک وقال الذی فی التوراۃ انہ امی لا یقرأ ولا یکتب (بل ہو) ای القرآن (الذی جئت بہ (آیات بینات) ای ہی (فی صدور الذین اوتوا العلم) ای المؤمنین یحفظونہ (وما

موضح القرآن

اور اللہ کی یاد بھی سب سے بڑی

اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو

اور جھگڑا نہ کرو کتاب والوں سے مگر اس طرح پر جو بہتر ہو

مگر جو ان میں بے انصاف ہیں

اور یوں کہو

کہ ہم مانتے ہیں جو اترا ہمکو اور اترا تمکو اور بندگی ہماری تمہاری ایک کو ہے اور ہم اسی کے حکم پر ہیں

اور ویسی ہی بھیجے آتاری تجھ پر کتاب سو جنکو ہم نے کتاب دی ہے وے اسکو مانتے ہیں

اور ان لوگوں میں بھی بعضے ہیں کہ اسکو مانتے ہیں اور منکر وی ہیں ہماری باتوں سے جو بے حکم ہیں

اور تو

بڑھتا تھا اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تھا اپنے داہنے ہاتھ سے تو البتہ شبہ رکھتے یہ جھوٹے

بلکہ یہ قرآن آیتیں ہیں صاف

سینے میں ان کے جنکو دی ہے سمجھ اور

يجحدبايتنا الا الظلمون وقالوا لولا انزل عليه ايت من ربه قل انما الايت عند الله وانما انا نذير مبين اولم
يكفهم انا انزلنا عليك الكتب يتلى عليهم ان في ذلك لرحمة وذكرى لقوم يؤمنون قل كفى بالله بيني وبينكم شهيدا
يعلم ما في السموت والارض والذين امنوا بالباطل وكفروا بالله اولئك هم الخسرون ويستعجلونك بالعذاب ولولا
اجل مسمى لجاءهم العذاب وليأتينهم بغتة وهم لا يشعرون يستعجلونك بالعذاب وان جهنم لمحيطة بالكفرين
يوم يغشهم العذاب من فوقهم ومن تحت ارجلهم ويقول ذوقوا ما كنتم

جلالین

يجحد بايتنا الا الظلمون اليهود محمدا وما بعد ظهورها لهم
(وقالوا) اى كفار مكة (لولا) هلا (انزل عليه) على محمد اية
من ربه على وفي قراءة ايات كناقة صالح وعصا موسى و
مائدة عيسى (قل) لهم (انما الايات عند الله) ينزلها
كما يشاء (وانما انا نذير مبين) مظهر انذاري بالنار اهل
المعصية (اولم يكفهم) فيما طلبوه (انا انزلنا عليك
الكتب) القرآن (يتلى عليهم) فهو اية مستمرة
انقضاء لها بخلاف ما ذكر من الايات (ان في ذلك
الكتب لرحمة وذكرى) عظة (لقوم يؤمنون قل كفى
بالله بيني وبينكم شهيدا) بصدقي (يعلم ما في السموت
والارض) ومنه محالي وحالكم (والذين امنوا بالباطل
وهو ما يعبد من دون الله (وكفروا بالله) منكم (اولئك
هم الخسرون) في صفقتهم حيث اشتروا الكفر
بالايمان (ويستعجلونك بالعذاب) ولولا اجل مسمى له
(لجاءهم العذاب) عاجلا (وليأتينهم بغتة وهم
لا يشعرون) بوقت اتيانه (يستعجلونك بالعذاب) في
الدنيا (وان جهنم لمحيطة بالكفرين يوم يغشهم العذاب
من فوقهم ومن تحت ارجلهم ويقول) فيه بالنون اى نامر
بالقول وبالياء اى يقول الموكل بالعذاب (ذوقوا ما كنتم

فتح الرحمن

انكار عيسكند آيات ما را مگر ستيزكاران
وتعقيب جرم الفرستاده بر اين پيغامبر
از جانب پروردگار وي
بگو جز اين نيست كه نشانها نزد يك
پروردگار من است وجز اين نيست كه من ترساننده
باشكافيت كرده است اين را انكه
فرستاده ايم بر تو
كتاب كه خوانده مي شود بر ايشان
هر اينه دراين مقدم
رحمت و پندست براي گروهي كه باور
مي دارند بگو بس است گواهي كردن ميان من و ميان شما
آنچه در آسمانها
و زمين است و آنانكه ايمان آورده اند
بناحق و بدين بدو نيست و زيان شما ميكنند
و كافر شدند بخدا
ايشانند زيان كاران
و شتاب مي طلبند از تو عذاب را اگر
نبودي ميعادي معين براي عذاب
البته آمدي بديشان عذاب
هر اينه
بيايد بديشان ناگهان و ايشان
و ايشانند شتاب مي طلبند از تو عذاب را
وقت
و هر اينه دوزخ در گيرنده است كافران را
روزي كه بپوشاند ايشان را عذاب
از بالاي ايشان و از زير پاي ايشان
و گويد خدا
بچشيد جزاي انچه

موضح القرآن

منكر ہيں ہمارى باتوں سے مگر وہى
جو ہے انصاف سے بعيد ہيں
اور كہتے ہيں كيوں نہ اترى اس پر نشانى
اسكے رب سے
تو كہہ نشانيان تو ہيں اختيار ميں اللہ
اور ميں تو يہى سنانے والا ہوں كھول كر
كيا انكو بس نہيں كہ ہم نے تجھ پر اتارى
كتاب كہ ان پر پڑھى جاتى ہے
بے شك اسميں
مہربانى اور سمجھانا ان لوگوں كو جو مانتے
ہيں تو كہہ بس ہے
اللہ ميرے تمہارے بيچ گواہ جانتا ہے
جو كچھ ہے آسمان
زمين ميں اور جو لوگ يقين لاتے
ہيں تجھ پر
اور منكر ہوے ہيں اللہ سے انہيں
برا ہونا ہے
اور شتاب مانگتے ہيں تجھ سے آفت
اور اگر نہ ہوتا ايك وعدہ ٹھہرا ہوا
تو آپہنچتى انہر آفت اور آويگى انہر اچانك
اور ان كو
خبر نہ ہوگى اور شتاب مانگتے ہيں
تجھ سے عذاب
اور دوزخ گھيرے ہى منكروں كو
جس دن گھير ليگا ان كو عذاب
ان كے اوپر سے اور پاؤں كے نيچے سے
اور كہيگا
چكھو جيسا كچھ

تولہ ايانان كذبوا الخ ۔ يا جواب است مرقول اين ركه ما كه كفر مرا نفرستاده بر سما بر على الله عليه وسلم نيا ورده ما را ازجانب پروردگار ما وليس معنى اين سخن كه ايانان كذبوا الخ على كه قرآن كذب است بلكه معنى اين است

تعملون ۝ يا عبادي الذين آمنوا إن أرضي واسعة فإياي فاعبدون ۝ كل نفس ذائقة الموت ثم إلينا ترجعون ۝ والذين آمنوا وعملوا
الصالحات لنبوئنهم من الجنة غرفا تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها نعم أجر العاملين ۝ الذين صبروا وعلى ربهم
يتوكلون ۝ وكأين من دابة لا تحمل رزقها الله يرزقها وإياكم وهو السميع العليم ۝ ولئن سألتهم من خلق السموات والأرض
الشمس والقمر ليقولن الله فأنى يؤفكون ۝ الله يبسط الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر له إن الله بكل

عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تعملون ۝ (ای جزاءه فلا تعبدون غیری) یا عبادی الذین آمنوا	میگوید خدا ۵۸ ای بندگان مسلمان من	کرتے تھے ۵۸ اے میرے
ان ارضی واسعة فایای فاعبدون ۝ (فی ای ارض تیسر فیها	ہر آئینہ زمین من کشادہ است پس مرا	جو یقین لاتے ہو ۵۹ میری زمین کشادہ ہے تو مجھی کو بندگی
العبادة بان تهاجروا الیها من ارض لم تتیسر فیها نزل فی	بخصوص عبادت کنید ۵۹	کرو ۔
ضعفاء مسلمی مکة کانوا فی ضیق من اظهار الاسلام بها	۶۰	
کل نفس ذائقة الموت ثم الینا ترجعون ۝ (بالتاء والیاء	ہر شخصے چشندہ مرگ است باز	۶۰ جو جی ہے سو چکھیگا موت پھر ہماری
بعد البعث (والذین آمنوا وعملوا الصالحات لنبوئنهم	بسوی ما گردانیدہ شوید	طرف پھر آوے گا ۔
من الثوی الاقامة وفی قراءة بالمثلثة بعد النون	۶۱ والانکہ ایمان آوردند و کارہای شایستہ	۶۱ اور جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے
وتعدیته الی الظرف بحذف فی (من الجنة غرفا تجری من	کردند البتہ فرود آریم ایشان را	کام ان کو ہم جگہ دینگے ۔
تحتها الانهار خالدین) مقدرین الخلود (فیها نعم اجر	۶۲ از بہشت محلہای بلند میرود	۶۲ بہشت میں محلوں کے نیچے بہتی
العاملین ۝ هذا الاجر هم (الذین صبروا علی اذی المشرکین	۶۳ زیر آن جویہا جاوید آن	۶۳ نہریں سدا رہیں انکو خوب بدلہ ملے
والهجرة لاظهار الدین (وعلی ربهم یتوکلون) فی رزقهم من	نیک است	۶۴ کام ۔ الون کو جو تم سے ہیں
حیث لا یحتسبون (وکأین) کم (من دابة لا تحمل رزقها	۶۴ این عمل کنندگان آنانکہ صبر کردند	۶۵ اور اپنے رب پر بھروسا کیا ۔
لضعفها (الله یرزقها وایاکم) ایتها المهاجرون وان لم	بر اذیت مخالفان و هجرت کردند	۶۶ اور کتنے جانور ہیں جو اٹھا نہیں رکھتے
یکن معکم زاد وهو نفقة (وهو السمیع) لاقوالکم (العلیم)	و بر پروردگار خویش توکل میکنند	اپنی روزی
بضمیرکم (ولئن) لام قسم (سألتهم) ای الکفار (من خلق	۶۵ و بسا جانور کہ بر میدارد روزی خود را	۶۷ اللہ روزی دیتا ہے انکو اور تمکو
السموات والارض وسخر الشمس والقمر لیقولن الله	۶۶ خدا روزی میدہد او را و شما را	۶۸ اور وہی ہے سنتا جانتا ۔
فانی یؤفکون) یصرفون عن توحیده بعد	۶۷ و اوست شنوا دانا	۶۹ اور جو تو لوگوں سے پوچھے کس نے بنائے
اقرارهم بذلک (الله یبسط الرزق) یوسعه (لمن یشاء	۶۸ اگر سوال کنی ایشان را که کیست آنکه آورد	۷۰ آسمان اور زمین اور کام لگائے سورج
من عباده) امتحانا (ویقدر) یضیق (له)	۶۹ آسمانها و زمین و رام گردانید آفتاب	اور چاند تو کہیں اللہ
بعد البسط او لمن یشاء ابتلاء (ان الله بکل	و ماه را البته گویند آن خدا است	۷۱ پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں ۔
	۷۰ پس از چه جهت گردانیده می شوند	۷۲ اللہ پھیلاتا ہے روزی جسکے واسطے
	از راه توحید	چاہے
	۷۱ خدا فراخ میکند روزی برای هر که خواهد	۷۳ اسکے بندوں میں اور تاپ کر دیتا ہے
	۷۲ از بندگان خویش و تنگ می سازد	جسکو چاہے ۔
	برای هر که خواهد	۷۴ بیشک اللہ ہر
	۷۳ هر آینه خدا بهر	

حولہ توکل می کنند مومنان که گرایشان شنیده غربت بجرت بمدینہ خود دند و در غدغه دیگر دست دادر که طایفه گمارا دران اسباب معیشت مهیا نباشد چگونه توان رفت آنست الله که روزی من دابه الخ ۱۲ منه وحسینی

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝
فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ فَلَمَّا نَجّٰيهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنٰهُمْ
وَلِيَتَمَتَّعُوا ۝ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۝ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

اوّل ما العنکبوت ۲۱ ع خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝) وَمِنْهُ مَحَلُّ الْبَسْطِ وَالتَّضْيِيقِ (وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ (سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ط) فَكَيْفَ يُشْرِكُونَ بِهِ (قُلِ) لَهُمْ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ) عَلَى ثُبُوتِ الْحُجَّةِ عَلَيْكُمْ (بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝) تَنَاقُضَهُمْ فِي ذٰلِكَ (وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ط) وَأَمَّا الْقُرْبُ فَمِنْ أُمُورِ الْآخِرَةِ لِظُهُورِ ثَمَرَتِهَا فِيهَا (وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ) بِمَعْنَى الْحَيَاةِ (لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝) ذٰلِكَ مَا آثَرُوا الدُّنْيَا عَلَيْهَا (فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) أَيِ الدُّعَاءَ أَيْ لَا يَدْعُونَ مَعَهُ غَيْرَهُ لِأَنَّهُمْ فِي شِدَّةٍ وَلَا يَكْشِفُهَا إِلَّا هُوَ (فَلَمَّا نَجّٰيهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝) بِهِ (لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنٰهُمْ) مِنَ النِّعْمَةِ (وَلِيَتَمَتَّعُوا) بِاجْتِمَاعِهِمْ عَلَى عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِسُكُونِ اللَّامِ أَمْرُ تَهْدِيدٍ (فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝) عَاقِبَةَ ذٰلِكَ (أَوَلَمْ يَرَوْا) يَعْلَمُوا (أَنَّا جَعَلْنَا) بَلَدَهُمْ مَكَّةَ (حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط) قَتْلًا وَسَبْيًا دُونَهُمْ (أَفَبِالْبَاطِلِ) الصَّنَمِ (يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ) بِإِشْرَاكِهِمْ (وَمَنْ أَظْلَمُ) أَيْ لَا أَحَدَ أَظْلَمُ (مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا) بِأَنْ أَشْرَكَ بِهِ (أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ) النَّبِيِّ أَوِ الْكِتَابِ (لَمَّا جَاءَهُ ط أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى) مَأْوًى	چیز را است و الف عوض یاء از ترکیب ۱۲ صحیحی وصفت بندگان بود یعنی نیست ۱۲ صحیحی وب بپرسی الشانرا کیست آنکه فرود آورد از آسمان آب پس زنده ساخت بسبب آن زمین را بعد از مردن آن البته بگویند آن خداست بگو ستایش خدا را است بلکه بر خود ثابت میکند بر ایشان بیشتر ایشان نمی فهمند دنیت این زندگانی دنیا کار بازی و بیهوده و هر آینه سرای آخرت همو نست سرای زندگانی اگر می دانستند پس چون هر اینه اختیار نمی کردند دنیا را بر آخرت سوار شوند در کشتیها دعا کنند بجناب خدا خالص کنان هر آئینه وی عبادت او پس وقتیکه نجات داد ایشان را بسوی زمین وقت آنکه ایشان شریک میکنند بناشکر شدن بآنچه عطا کردیم ایشان را و تا بهره مند شوند پس حقیقت حال را خواهند دانست وبال دیدند که ما بید کردیم حرم با امن را و حال آنکه ربوده می شوند مردمان از حوالی ایشان ایا بباطل را یا دروغ می ورزند و بنعمت خدا یا شکر او ناسپاسی می کنند و کیست ستمکار تر از کسیکه افترا کرد بر خدا دروغ یا گفت در حق راست را چون بیامد بدو آیا نیست در دوزخ جای استفهام تقریر است	چیز سے خبردار ہے ف۱ اور جو تو پوچھے انسے کس نے اتارا آسمان سے پانی پھر جلا دیا اس سے زمین کو اسکے مرے پیچھے تو کہیں اللہ نے تو کہہ سب تعریف اللہ کو ہے پر بہت لوگ نہیں بوجھتے ف۲ اور یہ دنیا کا جینا تو یہی ہے جی بہلانا اور کھیلنا اور پچھلا گھر جو ہے سو وہی ہے جینا اگر یہ سمجھ رکھتے پھر جب سوار ہوئے کشتی میں پکارتے ہیں اللہ کو نری اسی پر رکھ کر نیت پھر جب بچا لایا ان کو زمین کی طرف اسی وقت لگے شریک بکارنے ہمارے دئے سے اور برتنے رہیں اب آگے جان لینگے کیا نہیں دیکھتے کہ ہمنے رکھ دی ہے پناہ کی جگہ امن کی۔ اور لوگ اچکے جاتے ہیں ان کے آس پاس سے کیا جھوٹ پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا احسان نہیں مانتے ف۳ اور اس سے بے انصاف کون ہے جو باندھے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلاوے سچی بات کو جب اس تنگ بھیجے کیا دوزخ میں اسنے جگہ نہیں

فوائد: مثوًی بارای مبہودہ۔ یعنے در سرعت انقضا و زوال بمنزلہ کہ یعنی جمع اسید و ساعتی بدان سپری کردند و اندک زمانی را طول و ماندہ گشتہ متفرق شود ۱۲ سب وجیہے
قولہ از حوالی الشان ۱۲۔ یعنے مردمان را می کشند و در سیری کنند و در حوالی مکہ کسے متعرض الشان نمی گردد ۱۲ الحسینے وب

مثوى للكافرين ۝ والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبلنا وإن الله لمع المحسنين ۝

سورة الروم مكية وهي ستون وتسع بسم الله الرحمن الرحيم وهي ثلاث وستون آية وثمانمائة وتسع عشر

الم ۝ غلبت الروم ۝ في أدنى الأرض وهم من بعد غلبهم سيغلبون ۝ في بضع سنين لله الأمر من قبل

ومن بعد ويومئذ يفرح المؤمنون ۝ بنصر الله ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
مَاوًى (لِلْكَافِرِينَ) أَيْ فِيهَا ذَلِكَ وَهُوَ مِنْهُمْ (وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا) فِي حَقِّنَا (لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا) أَيْ طُرُقَ السَّيْرِ إِلَيْنَا (وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ) الْمُؤْمِنِينَ بِالنَّصْرِ وَالْعَوْنِ	کافران را و آنکه	منکروں کو اور جنھوں نے
سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَتِسْعُونَ وَخَمْسُونَ آيَةً	مجاہد کردند در راه ما البته دلالت کنیم ایشان	محبت کی ہماری واسطے ہم سمجھا دینگے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بر راههای خود یا شناسانیم ایشان را راههای خود و بلفظ دیگر	ان کو اپنی راہیں
الٓمٓ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِذَلِكَ (غُلِبَتِ الرُّومُ ۝) وَهُمْ أَهْلُ	وهر آینه خدا با نیکوکاران است بنصرت و یاری	اور بیشک اللہ ساتھ ہے نیکی
كِتَابٍ غَلَبَتْهُمْ فَارِسُ وَلَيْسُوا أَهْلَ كِتَابٍ بَلْ يَعْبُدُونَ	سورهٔ روم مکی است و آن بجاه و نه رکوع است	عالموں کے ۔۔۔
الْأَوْثَانَ فَفَرِحَ كُفَّارُ مَكَّةَ بِذَلِكَ وَقَالُوا لِلْمُسْلِمِينَ نَحْنُ	بنام خداوند بخشاینده مهربان است	سورت روم کی ہے ساٹھ آیت کی
نَغْلِبُكُمْ كَمَا غَلَبَتْ فَارِسُ الرُّومَ (فِي أَدْنَى الْأَرْضِ) أَيْ أَقْرَبِ	فصل ۲۰	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان
أَرْضِ الرُّومِ إِلَى فَارِسَ بِالْجَزِيرَةِ وَالْتَقَيَا فِيهَا الْجَيْشَانِ وَالْبَادِئُ	مغلوب شدند قوم روم	رحمت دینے والا
بِالْغَزْوِ الْفَارِسُ (وَهُمْ) أَيِ الرُّومُ (مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ) أُضِيفَ		دب گئے ہیں روم
الْمَصْدَرُ إِلَى الْمَفْعُولِ أَيْ غَلَبَةِ فَارِسَ إِيَّاهُمْ (سَيَغْلِبُونَ ۝)		
فَارِسُ (فِي بِضْعِ سِنِينَ) هُوَ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِ إِلَى التِّسْعِ وَالْعَشْرِ		
فَالْتَقَى الْجَيْشَانِ فِي السَّنَةِ السَّابِعَةِ مِنْ غَلَبَةِ فَارِسَ إِيَّاهُمْ وَغَلَبَتِ		
الرُّومُ فَارِسَ (لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ) أَيْ مِنْ قَبْلِ		
غَلَبِ الرُّومِ وَمِنْ بَعْدِهِ الْمَعْنَى أَنَّ غَلَبَةَ فَارِسَ أَوَّلًا وَ		
غَلَبَةَ الرُّومِ ثَانِيًا بِأَمْرِ اللَّهِ أَيْ لِإِرَادَتِهِ (وَيَوْمَئِذٍ) أَيْ		
يَوْمَ تَغْلِبُ الرُّومُ (يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ) إِيَّاهُمْ		
عَلَى فَارِسَ وَقَدْ فَرِحُوا بِذَلِكَ وَعَلِمُوا بِهِ يَوْمَ وُقُوعِهِ		
يُوَافِقُ يَوْمَ بَدْرٍ وَالْجَارُّ يَتَعَلَّقُ بِذَلِكَ فِيهِ مَعَ فَرْحِهِمْ بِنَصْرِهِمْ		

کفت ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ کہ آید سورۂ غلبۂ روم را بداند و آنرا آموزد و بخواند حق تعالیٰ او را و اہل و عیال او را و مسافران و مسافران او را

يَنصُرُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

الروم

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَلَى الْمُشْرِكِينَ فِيهِ (يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ) الْغَالِبُ (الرَّحِيمُ) بِالْمُؤْمِنِينَ (وَعْدَ اللَّهِ) مَصْدَرٌ بَدَلٌ مِنَ اللَّفْظِ بِفِعْلِهِ وَالْأَصْلُ وَعَدَهُمُ اللَّهُ النَّصْرَ (لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ) (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ) أَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (لَا يَعْلَمُونَ) وَعْدَهُ تَعَالَى بِنَصْرِهِمْ (يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) أَيْ مَعَايِشَهَا مِنَ التِّجَارَةِ وَالزِّرَاعَةِ وَالْبِنَاءِ وَالْغَرْسِ وَغَيْرِ ذَٰلِكَ (وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ) إِعَادَتُهُمْ تَأْكِيدٌ (أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ قف) لِيَرْجِعُوا عَنْ غَفْلَتِهِمْ (مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى) لِذَٰلِكَ يَعْنِي عِنْدَ انْتِهَائِهِ وَبَعْدَهُ بِالْبَعْثِ (وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ) أَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ) أَيْ كَيَوْمِنُونَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ (أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ مِنَ الْأُمَمِ وَهِيَ هَلَاكُهُمْ بِتَكْذِيبِهِمْ رُسُلَهُمْ (كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً) كَعَادٍ وَثَمُودَ (وَأَثَارُوا الْأَرْضَ حَرَثُوهَا وَقَلَبُوهَا لِلزَّرْعِ وَالْغَرْسِ (وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ (وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) بِالْحُجَجِ الظَّاهِرَاتِ (فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ) بِإِهْلَاكِهِمْ بِغَيْرِ جُرْمٍ (وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ) بِتَكْذِيبِهِمْ رُسُلَهُمْ

باری ہر دو را بر کرا خواہد دولت غالب

مہربان وعدہ کردہ است خدا وعدہ بمومنان را

وعدہ خلاف نمیکند خدا

وعدۂ خود را ولیکن بیشتر مردمان نمی دانند

میدانند ظاہر را از زندگانی دنیا

از اسباب بیشتر معاش خود

و اما آن کہ از آخرت بیخبران اند

یا تامل نکردند در ضمیر خود

کہ نیافریده است خدا آسمانہا و زمین را و آنچہ درمیان ایں ہر دو است مگر براستی و بمیعادی مقرر

و بسیاری از مردم بملاقات پروردگار خویش

ناگفتند اند یا گمان نمیکنند کہ زندہ خواہند شد

سیر نکردہ اند در زمین پس بنگرند

عبرت گیرند

بیش از ایشان بودند

نیرو تر بودند از ایشان در شوند

زمین را آباد کردند

بیشتر از آباد کردن ایشان آن را

و آمدند بدیشان پیغامبران ایشان

پس نبود کہ خدا ستم کند بر ایشان

ولیکن ایشان بر خویشتن ستم میکردند

بندگی کرے جسکی چاہے اور دے جسکو چاہے

رحم والا اللہ کا وعدہ ہوا

خلاف نہ کریگا اللہ

اپنا وعدہ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے

جانتے ہیں اوپر اوپر دنیا کا جینا

امور دنیا سے لوگ آخرت سے بیخبر ہیں رکھتے

کبھی دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں

اللہ نے بنایا ہے آسمان زمین اور جو ان کے بیچ اب سو ٹھیک ساد ٹھکر اور

ٹھہرے وعدے پر

اور بہت لوگ اپنے رب کے ملنا

نہیں مانتے وے کہا

پھرے نہیں ملکوں میں جو دیکھیں آخر کیسا ہوا ان سے

اگلوں کا

زمانہ تھے ان سے زور میں اور

زمین اٹھائی اور بسائی

ان کے بسانے سے زیادہ اور پہنچے ان پاس رسول اپنے کھلے حکم لیکر

اور اللہ تھا ان پر ظلم کرنے والا

لیکن وے اپنا آپ برا کرتے تھے

اقامالرکوع ۳۱ پ ۲۴

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

خلاصہ

جلالین

(ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ) تَأْنِيثُ الْأَسْوَإِ الْأَقْبَحِ خَبَرُ كَانَ عَلَى رَفْعِ عَاقِبَةٍ وَاسْمُ كَانَ عَلَى نَصْبِ عَاقِبَةٍ وَالْمُرَادُ بِهَا جَهَنَّمُ وَسَاءَتْهُمْ (أَنْ) أَيْ بِأَنْ (كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ) الْقُرْآنِ (وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ) أَيْ يُنْشِئُ خَلْقَ النَّاسِ (ثُمَّ يُعِيدُهُ) أَيْ خَلْقَهُمْ بَعْدَ مَوْتِهِمْ (ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝) يَسْكُتُ الْمُشْرِكُونَ لِانْقِطَاعِ حُجَّتِهِمْ (وَلَمْ يَكُنْ) أَيْ لَا يَكُونُ (لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ) مِمَّنْ أَشْرَكُوا بِاللَّهِ وَهُمُ الْأَصْنَامُ لِيَشْفَعُوا لَهُمْ (شُفَعَاءُ وَكَانُوا) أَيْ يَكُونُونَ (بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝) أَيْ مُتَبَرِّئِينَ مِنْهُمْ (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ) تَأْكِيدٌ (يَتَفَرَّقُونَ ۝) أَيِ الْمُؤْمِنُونَ وَالْكَافِرُونَ (فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ) جَنَّةٍ (يُحْبَرُونَ ۝) يُسَرُّونَ (وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا) الْقُرْآنِ (وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ) الْبَعْثِ وَغَيْرِهِ (فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ) أَيْ سَبِّحُوا اللَّهَ بِمَعْنَى صَلُّوا (حِينَ تُمْسُونَ) أَيْ تَدْخُلُونَ فِي الْمَسَاءِ وَفِيهِ صَلَاتَانِ الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ (وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝) تَدْخُلُونَ فِي الصَّبَاحِ وَفِيهِ صَلَاةُ الصُّبْحِ

فتح الرحمن

پھر ہوا انجام برا ان کا جنہوں نے برائی کی کہ جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو اور ان پر ٹھٹھے کرتے تھے اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسی کو دوسری بار پیدا کرے گا پھر اسی کی طرف پھر جاؤ گے اور جس دن قیامت آ کھڑی ہوگی گنہگار آس توڑ کے رہ جاویں گے اور نہ ہوگا ان کے شریکوں میں کوئی ان کے سفارش کرنے والے اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جاویں گے اور جس دن قیامت آ کھڑی ہوگی لوگ جدا جدا ہو جائیں گے سو جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام وے باغ میں ہوں گے ان کی خاطر مدارت ہوتی ہوگی اور جو منکر ہوئے اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ملنا پچھلے گھر کا سو عذاب میں پکڑے آئے ہوں گے سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور صبح کرو

موضح القرآن

پھر ہوا انجام برا کرنے والو کا برا

اسیر کہ جھٹلائیں

یا یقین اللہ کی اور ان پر ٹھٹھے کرتے تھے

پھر اسکو دوسرا دیگا

پھر اسی کی طرف پھر جاؤ گے

اور جس دن قیامت آ کھڑی ہوگی گنہگار آس توڑ کے رہ جاویں گے

نہ ہوگا کوئی ان کے

شریکوں میں

اور جس دن قیامت آ کھڑی ہوگی لوگ جدا جدا ہو جائیں گے سو جو لوگ

یقین لائے اور کئے بھلے کام وے باغ میں ہوں گے ان کی خاطر مدارت ہوتی ہوگی

اور جو منکر ہوئے اور جھٹلایا ہماری

آیتوں کو اور ملنا پچھلے گھر کا سو عذاب میں

پکڑے آئے ہوں گے

سو پاک اللہ کی یاد کرو

جب شام کرو

اور صبح کرو

بس ہماری یاد کرنیہ

تم لوگو تسبیح پڑھو اللہ کی جب رات میں جاؤ اور جب صبح کو اٹھو اور پچھلے پہر اور جب دوپہر کو ڈھلے اور جب ظہر کو آؤ۔ اللہ کی تسبیح پڑھنا یہ ہے کہ نماز پڑھو۔ پانچ وقت کی نماز کا حکم اس آیت میں ہے۔ صبح کی نماز کا حکم (وَحِينَ تُصْبِحُونَ) میں ہے۔ پچھلے پہر کی نماز کا حکم (وَعَشِيًّا) میں ہے۔ ظہر کی نماز کا حکم (وَحِينَ تُظْهِرُونَ) میں ہے۔ شام کی نماز کا حکم (وَحِينَ تُمْسُونَ) میں ہے۔ اور پانچوں نمازوں کا حکم (فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝) میں ہے۔ اور نماز کے وقت (إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝) میں ہے۔ اور نماز کی رکعتیں حدیث میں ہیں۔ اور نماز کی شرطیں اور فرض اور سنت اور مستحب اور مکروہ اور مفسد اور مبطل فقہ میں ہیں۔ اور نماز کی تفسیر اور فضیلت اور ثواب اور عذاب اور حکمت اور اسرار اور انوار اور آداب اور ظاہر اور باطن اور حقیقت اور طریقت اور معرفت اور شریعت اور ہدایت اور ضلالت اور ریا اور اخلاص اور نفاق اور کفر اور ایمان اور اسلام اور احسان اور تصوف اور سلوک اور جذب اور مشاہدہ اور مکاشفہ اور مراقبہ اور فنا اور بقا اور تجلی اور تنزل اور وحدت اور کثرت اور وحدت الوجود اور وحدت الشہود اور حلول اور اتحاد اور ہمہ اوست اور ہمہ از اوست اور ہمہ در اوست اور ہمہ با اوست اور ہمہ ما سوا اللہ ہیچ است اور ہمہ از ہمہ بیچ است اور ہمہ از ہم

الروم ۳۰

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اِعْتِرَاضٌ وَمَعْنَاهُ يُحْمَدُهُ اَهْلُهُمَا (وَعَشِيًّا) عَطْفٌ عَلٰى حِيْنٍ وَفِيْهِ صَلٰوةُ الْعَصْرِ (وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝) تَدْخُلُوْنَ فِي الظَّهِيْرَةِ وَفِيْهِ صَلٰوةُ الظُّهْرِ (يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ) كَالْاِنْسَانِ مِنَ النُّطْفَةِ وَالطَّائِرِ مِنَ الْبَيْضَةِ (وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ) النُّطْفَةَ وَالْبَيْضَةَ (مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ) بِالنَّبَاتِ (بَعْدَ مَوْتِهَا) اَيْ يَبْسِهَا (وَكَذٰلِكَ) الْاِخْرَاجِ (تُخْرَجُوْنَ) مِنَ الْقُبُوْرِ بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَلِلْمَفْعُوْلِ (وَمِنْ اٰيٰتِهٖ) تَعَالٰى الدَّالَّةِ عَلٰى قُدْرَتِهٖ تَعَالٰى (اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ) اَيْ اَصْلَكُمْ اٰدَمَ (ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّنْ دَمٍ وَلَحْمٍ (تَنْتَشِرُوْنَ ۝) فِي الْاَرْضِ (وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا) فَخُلِقَتْ حَوَّا مِنْ ضِلْعِ اٰدَمَ وَسَائِرُ النِّسَاءِ (لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا) وَتَاْلَفُوْهَا (وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ) جَمِيْعًا (مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ (لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝) فِيْ صُنْعِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ) اَيْ لُغَاتِكُمْ مِّنْ عَرَبِيَّةٍ وَّعَجَمِيَّةٍ وَغَيْرِهِمَا (وَاَلْوَانِكُمْ) مِنْ بَيَاضٍ وَّسَوَادٍ وَغَيْرِهِمَا وَاِنْ كُنْتُمْ اَوْ كَانَ رَجُلٌ وَاحِدٌ وَامْرَاَةٌ وَاحِدَةٌ (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ) دَلَالَاتٍ عَلٰى قُدْرَتِهٖ تَعَالٰى (لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝) بِفَتْحِ اللَّامِ وَكَسْرِهَا اَيْ ذَوِي الْعُقُوْلِ وَاُولِي الْعِلْمِ

وہ اسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں اور اسی کی خوبی ہے پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو نکالتا ہے جیتا مردے سے اور نکالتا ہے مردہ جیتے سے اور جلاتا ہے زمین کو اسکے مرے پیچھے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ تم کو بنایا مٹی سے پھر اب تم انسان ہو پھیل پڑے اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ بنا دیئے تمکو تمہارے قسم سے جوڑے کہ جیویں ہمدم ان کے پاس اور رکھا تمہارے بیچ پیار اور مہر اصل میں ہے بہت پتے ہیں انکو جو دھیان کرتے ہیں اور اسکی نشانیوں سے آسمان زمین کا بنانا اور رہنا تمہاری بولی اور تمہارا رنگ اور رنگ اس میں بہت پتے ہیں پوچھے والوں کو

وہ مراد است ستایش در آسمانہا و زمین و شب و روز اخیر روز یعنی ہر وقت نماز عصر ہم اخیر روز و وقت زوال ہم در آید وقت نماز ظہر ہم در آید وقت نماز ظہر ہم بیرون آرد زندہ را از مردہ چون مرغ از تخم و آدمی از نطفہ و بیرون آرد مردہ را نطفہ و تخم از زندہ و زمین را بعد خشکی سبز و زندہ می سازد زمین را بعد خشکی سبز و زندہ می سازد و ہمچنین بر آورده خواہید شد بعث از قبور و از نشانہای خدا آنست کہ آفرید شما را از خاک یعنی اصل شما را یعنی آدم خاک باز ناگہان شما مردم شدید جا جا پراگندہ شدہ و از نشانہای آنست کہ بیافرید برای شما از جنس شما زنان را تا آرام گیرید بسوی ایشان و پیدا کرد میان شما دوستی و مہربانی ہر آینہ درین کار نشانہاست برای گروہی کہ تامل و از نشانہای اوست آفرینش آسمانہا و زمین و گوناگون بودن زبانہای شما و رنگہای شما ہر آینہ درین کار نشانہاست دانشمندان را

سورۃ الروم مکیۃ وھی ستون او ستون ومائۃ وثلاث عشرۃ آیۃ وثلاث رکوعات

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ

ع ۳

جلالین

(وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) بِإِرَادَتِهِ تَعَالَى رَاحَةً لَكُمْ (وَابْتِغَاؤُكُمْ بِالنَّهَارِ مِنْ فَضْلِهِ) أَيْ نَصَرُّفِكُمْ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ بِإِرَادَتِهِ (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ) سَمَاعَ تَدَبُّرٍ وَاعْتِبَارٍ (وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ) أَيْ إِرَائَتُكُمْ (الْبَرْقَ خَوْفًا) لِلْمُسَافِرِ مِنَ الصَّوَاعِقِ (وَطَمَعًا) لِلْمُقِيمِ فِي الْمَطَرِ (وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا) أَيْ يُنْبِسُهَا بِأَنْ تُنْبَتَ (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ) الْمَذْكُورِ (لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ) يَتَدَبَّرُونَ (وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ) بِإِرَادَتِهِ مِنْ غَيْرِ عَمَدٍ (ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ) بِأَنْ يَنْفُخَ إِسْرَافِيلُ فِي الصُّورِ لِلْبَعْثِ مِنَ الْقُبُورِ (إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ) مِنْهَا أَحْيَاءً (وَلَهُ) تَعَالَى (مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) عَبِيدًا وَمُلْكًا (كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ) مُطِيعُونَ (وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ) لِلنَّاسِ (ثُمَّ يُعِيدُهُ) بَعْدَ هَلَاكِهِمْ (وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ) مِنَ الْبَدْءِ بِالنَّظَرِ إِلَى مَا عِنْدَ الْمُخَاطَبِينَ مِنْ أَنَّ عَادَةَ الشَّيْءِ أَسْهَلُ مِنِ ابْتِدَائِهِ وَإِلَّا فَهُمَا عِنْدَهُ تَعَالَى سَوَاءٌ فِي السُّهُولَةِ (وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) أَيِ الصِّفَةُ الْعُلْيَا وَهُوَ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ (وَهُوَ الْعَزِيزُ) فِي مُلْكِهِ (الْحَكِيمُ) فِي خَلْقِهِ (ضَرَبَ) جَعَلَ (لَكُمْ) أَيُّهَا الْمُشْرِكُونَ (مَثَلًا) كَائِنًا (مِنْ أَنْفُسِكُمْ) وَهُوَ (هَلْ لَكُمْ

فتح الرحمن

۱ وازنشانہای اوست خفتن شما در شب ۲ وروز ۳ ورزق طلب کردن شما از فضل او ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲

مِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ

الروم ۳۰ — عشر

جلالین

مِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اَیْ مِنْ مَّمَالِیْکِکُمْ (مِّنْ شُرَكَآءَ) لَكُمْ (فِيْمَا رَزَقْنٰكُمْ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَغَيْرِهَا (فَاَنْتُمْ وَهُمْ (فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ) اَیْ اَمَتَالَكُمْ مِّنَ الْحُرِّ وَالْاِسْتِفْهَامُ بِمَعْنَى النَّفْيِ اَیْ لَيْسَ لِمَمَالِيْكِكُمْ شُرَكَاءُ لَكُمْ فِي الْخَرْجِ عِنْدَكُمْ فَكَيْفَ يَجْعَلُوْنَ بَعْضَ مَمَالِيْكِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ لَهٗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ) نُبَيِّنُهَا مِثْلَ ذٰلِكَ التَّفْصِيْلِ (لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝) يَتَدَبَّرُوْنَ (بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا بِالْاِشْرَاكِ (اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ) اَیْ لَا هَادِيَ لَهٗ (وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ) مَانِعِيْنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ (فَاَقِمْ) يَا مُحَمَّدُ (وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا) مَائِلًا اِلَيْهِ اَیْ اَخْلِصْ دِيْنَكَ لِلّٰهِ اَنْتَ وَمَنِ اتَّبَعَكَ (فِطْرَتَ اللّٰهِ) خِلْقَتَهُ (الَّتِيْ فَطَرَ) خَلَقَ (النَّاسَ عَلَيْهَا) وَهِيَ دِيْنُهٗ اَیْ اَلْزِمُوْهَا (لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ) لِدِيْنِهٖ اَیْ لَا تُبَدِّلُوْهُ بِاَنْ تُشْرِكُوْا (ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ) الْمُسْتَقِيْمُ تَوْحِيْدُ اللّٰهِ (وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ) اَیْ كُفَّارَ مَكَّةَ (لَا يَعْلَمُوْنَ) تَوْحِيْدَ اللّٰهِ (مُنِيْبِيْنَ) رَاجِعِيْنَ (اِلَيْهِ) تَعَالٰى فِيْمَا اَمَرَ بِهٖ وَهُوَ عَنْهُ حَالٌ مِّنْ فَاعِلِ اَقِمْ وَمَا بَعْدَهٗ (وَاتَّقُوْهُ) خَافُوْهُ (وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ) بَدَلٌ بِاِعَادَةِ الْجَارِّ (فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ) بِاخْتِلَافِهِمْ فِيْمَا يَعْبُدُوْنَهٗ (وَكَانُوْا شِيَعًا) فِرَقًا فِيْ ذٰلِكَ (كُلُّ حِزْبٍ

فتح الرحمن

از بندگانی کہ مالک انسان است دست شما
هیچ شریکی
در انچہ عطا کردیم شمارا اناشما در ان
از اموال و جز آن
لیکن باشید سر سید از ایشان مانند
سر سیدن از قوم خویش
انرا را

همچنین بیان می کنیم نشانہا
برای آنرا کہ بکار می فهمند بلکه
پیروی کردند ستمگاران
خواهش نفس خود را بغیر علم پس کیست که
راه نماید کسی را که
گمراه کرد خدا و نیست ایشان را هیچ یاری
پس راست کن روی خود را برای عبادت
حنیف شدن
پیروی کن دین خدا را که پیدا کرد مردمان
را بر وی
بدل کردن نبود این دین خدا را
این است دین راست
ولیکن اکثر مردمان نمی دانند
عبادت کنید رجوع کرده بسوی وی
و بترسید از وی
و بپادارید نماز را و مباشید از مشرکان
از شیعه اند
آنانکه پراگنده ساختند دین خود را
و شدند گروه گروه هر گروهی

موضح القرآن

تمھارے جو ہاتھ کے مال ہیں انمیں ہی
کوئی ساجھی تمھارا
ہماری دی روٹی میں کہ تم سب اسمیں
برابر ہو خطرہ رکھو انکا جیسے خطرہ
رکھو اپنوں کا
یوں کھولتے ہیں ہم پتے
ان لوگوں کو جو بوجھتے ہیں اور
بلکہ چلے ہیں بے انصاف
اپنے جاؤ بر بن سمجھے سو کون سمجھاوے
اللہ نے بہکایا اور کوئی نہیں انکا
مددگار
سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر
ایک طرف کا ہو
وہی تراش اللہ کی جس پر تراشا
لوگوں کو
بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو
یہی ہے دین سیدھا
لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے
سب رجوع ہو کر اسکی طرف
اور اسی سے ڈرتے ہو
اور ٹھیک رکھو نماز اور مت ہو شریک
والوں میں
جنھوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں
اور ہو گئے بہت جتھے ہر فرقہ

اقل ما الروم ۳۱ خمس

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ لِيَكْفُرُوا
بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ۝ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِنْهُمْ (بِمَا لَدَيْهِمْ) عِنْدَهُمْ (يَفْرَحُونَ) مَسْرُورُونَ وَفِي قِرَاءَةٍ فَارِحُونَ أَيْ تَرَكُوا دِينَهُمُ الَّذِي أُمِرُوا بِهِ (وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ) أَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (ضُرٌّ شِدَّةٌ (دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ رَاجِعِينَ (إِلَيْهِ) دُونَ غَيْرِهِ (ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً بِالْمَطَرِ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ أَيْ بِالنِّعْمَةِ الْمَذْكُورَةِ (فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ) عَاقِبَةَ تَمَتُّعِكُمْ فِيهِ الْتِفَاتٌ عَنِ الْغَيْبَةِ (أَمْ) بِمَعْنَى هَمْزَةِ الْإِنْكَارِ (أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا) حُجَّةً وَكِتَابًا (فَهُوَ يَتَكَلَّمُ) تَكَلُّمَ دَلَالَةٍ (بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ) أَيْ بِأَمْرِهِمْ بِالْإِشْرَاكِ (وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ) كُفَّارَ مَكَّةَ وَغَيْرَهُمْ (رَحْمَةً) نِعْمَةً (فَرِحُوا بِهَا) فَرَحَ بَطَرٍ (وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ) شِدَّةٌ (بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝ يَيْأَسُونَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَمِنْ شَأْنِ الْمُؤْمِنِ أَنْ يَشْكُرَ عِنْدَ النِّعْمَةِ وَيَرْجُوَ رَبَّهُ عِنْدَ الشِّدَّةِ (أَوَلَمْ يَرَوْا وَيَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ) يُوَسِّعُهُ (لِمَنْ يَشَاءُ امْتِحَانًا (وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُهُ لِمَنْ يَشَاءُ ابْتِلَاءً (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝) بِمَا (فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ) الْقَرَابَةِ (حَقَّهُ) مِنَ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ (وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ) الْمُسَافِرَ مِنَ الصَّدَقَةِ وَأُمَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَعٌ لَهُ فِي ذَٰلِكَ (ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ) أَيْ ثَوَابَهُ بِمَا يَعْمَلُونَ (وَأُولَٰئِكَ	بانچہ نزدیک اوست خورسند است وچون بریشان ہمہ ریشان سختی بخواند پروردگار خود را بسوی وی باز رجوع بخشاندہ از ایشان نزدیک خود آسایشے ناگہان طایفہ از ایشان بہ پروردگار باچیزے کہ بدو دادیم ایشان را پس بہرہ مند شوید زود حقیقت حال یا فرود آوردیم بر ایشان دلیلی پس آن باچہ باعث شریک می آرند وچون بچشانیم مردمان را بخشایشی شادمان شوند بآن واگر برسد بدیشان بسبب آنچہ پیش فرستادہ است دست ایشان ناگہان ایشان ناامید می شوند ایا ندیدند کہ خدا کشادہ می کند روزی برای ہر کہ خواہد و تنگ می سازد برای در آنچہ دریں مقدمہ نشانہاست برای گروہیکہ ایمان می آرند پس بدہ خویشی را حق وی و مسکین را و رہگذری را	جو اپنے پاس ہے اس پر ریجھ رہے اور جب لگے لوگوں کو کچھ سختی بھگتنی اپنے رب اسکی طرف رجوع ہوکر پھر جب چکھائی انکو اپنی طرف سے کچھ مہر تبھی ایک لوگ اپنے رب کا شریک لگے بتانے ناشکرے منکر ہو جاویں ہمارے شوق کام جلاؤ اب آگے جان لوگے کیا ہمنے اتارا ہے کوئی سند سو وہ بولتی ہے جو یہہ شریک بتاتے ہیں اور جب چکھاویں ہم لوگوں کو کچھ مہر اس پر ریجھے لگیں اور اگر آ برے ان پر کچھ برائی اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر تبھی آس توڑ دیویں کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس پر چاہے اور ناپ کر دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں سو تو دے ناتے والے کو اسکا حق اور محتاج کو اور مسافر کو یہہ بہتر بات ہے انکو جو لوگ چاہتے ہیں اللہ کا منہ اور وہی ہیں

قولہ ناامید می شوند۔ امر نہ بدانست یعنی کافران بر حسب عادت خود از مہمات دنیوی و اخروی و حسنی کہ تا امید می شوند و ایشان مومن است بر رحمت الٰہی امید دارد و بر درگاہ او سر نیاز فرود می آرد۔ قولہ صاحب حق راحق وی۔ واگر انہ صورت خطاب ما خاطب رسالت است صلی اللہ علیہ وسلم و ہمہ ما ایشان در حق انشا راست صلہ رحم و احسان و اکرام و امام اعظم و وجوب نفقہ ذوی الارحام بدین آیت بہ سند مالی میکند۔ حسینی و ۔

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَا اٰتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝

الروم ٣٠ ع عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ الْفَائِزُوْنَ (وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا) بِاَنْ تُعْطِيَ شَيْئًا هِبَةً اَوْ هَدِيَّةً لِيُطْلَبَ اَكْثَرَ مِنْهُ فَسُمِّيَ بِاسْمِ الْمَطْلُوْبِ مِنَ الزِّيَادَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ (لِيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ) الْمُعْطِيْنَ اَيْ يَزِيْدُ (فَلَا يَرْبُوْا) يَزْكُوْا (عِنْدَ اللّٰهِ) اَيْ لَا ثَوَابَ فِيْهِ لِلْمُعْطِيْنَ (وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ) صَدَقَةٍ (تُرِيْدُوْنَ) بِهَا (وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ) ثَوَابُهُمْ بِمَا اَرَادُوْهُ فِيْهِ الْتِفَاتٌ عَنِ الْخِطَابِ (اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ بِهٖ (ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ اَيِ الْقِفَارِ بِقَحْطِ الْمَطَرِ وَقِلَّةِ النَّبَاتِ (وَالْبَحْرِ) اَيِ الْبِلَادِ الَّتِيْ عَلَى اَنْهَارِهَا بِقِلَّةِ مَائِهَا (بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ) مِنَ الْمَعَاصِيْ (لِيُذِيْقَهُمْ) بِالنُّوْنِ وَالْيَاءِ (بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا) اَيْ عُقُوْبَتَهُ (لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ) يَتُوْبُوْنَ (قُلْ) لِكُفَّارِ مَكَّةَ (سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ فَاَهْلَكُوْا بِاِشْرَاكِهِمْ وَمَسَاكِنُهُمْ مَنَازِلُهُمْ خَاوِيَةٌ (فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ) دِيْنِ الْاِسْلَامِ (مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ) هُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝)	١ انسان اندر بسنگار و آنچه داده شنید از سوء طوعه که چون هر کس را بجزای بطاعت یا بمعصیت تفاوت زیاده از ان طلب کنند ٢ تا بفزاید در اموال مردمان ٣ پس وی نمی افزاید نزدیک خدا ٤ و آنچه داده باشید از صدقه طلب کنان ٥ روی خدا را پس ایشانند دو چند کنندگان ثواب خود را ٦ خدا آنست که پیدا فرید شما را	چنکا علاجی اور جو دیتے ہو بیاج کہ بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں وہ نہیں بڑھتا اللہ کے یہاں اور جو دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر منہ اللہ کا سو وہی ہیں جنکے دونے ہوئے اللہ وہ ہی جسنے تم کو بنایا
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	٧ باز روزی داد شما را باز بمیراند شما را باز زنده گرداند شما را آیا از شریکان شما	پھر تم کو روزی دی پھر تم کو مارتا ہی پھر تم کو جلا دیگا کوئی ہی تمھارا شریک جو کرسکے ان کاموں میں ایک وہ نرالا ہی
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	٨ کسی هست که بکند از ین کارها چیزی	
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝	٩ و بلند شد آنچه نیک می آرند پیدا شد فساد در بیابان ١٠ و در دریا ١١ بسبب آنچه بعمل آورده است دستهای مردمان ١٢ تا بچشاند ایشان را جزای بعض آنچه عمل کردند ١٣ بود که ایشان باز گردند	اور بہت اوپر ہی اس سے جو شریک بتاتے ہیں کھل پڑی ہی خرابی خشکی میں اور دریا میں لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے چکھانا چاہے انکو کچھ مزہ ان کے کام کا کہ شاید وے پھر آویں
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝	١٤ سیر کنید در زمین پس بنگرید چگونه بود انجام آنانکه پیش از شما بودند ١٥ بودند بیشترین ایشان مشرکان	پھر دیکھو کیا ہوا بھلوں کا بہت ان میں تھے شریک والے
	١٦ پس راست کن روی خود را برای دین راست ١٧ پیش از انکه بیاید روزیکه بازگشتن نیست آنرا از جانب خدا ١٨ آنروز متفرق شوند	سو تو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر اس سے پہلے کہ آوے ایک دن جسکو پھر نہیں اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہو جاوینگے

فوائد: وآنچه داده باشید - والخ می دهد ایشان را بسبب آنکه مال شما را خورده اند و عطیه بتوقع مکافات تا مقرر آید مال شما را بایشان و تو قع میکنید تا مال شما افزوده گردد پس نمی افزاید نزد خدا - اکثر علماء برانند که مراد ازین ربا رباست که در معاملات بیع و شرا میکنند و بعضی گویند که مراد ازین ربا هدیه است که بعضی از مردم بعضی را میدهند تا بیش از آن باز گیرند و این هدیه را بر صدقه و عطیه که بقصد ثواب دهند هیچ ثواب نیست و این قول ابن عباس است و مجاهد و ضحاک و سعید بن جبیر و عکرمه و شعبی و مقاتل و جمهور مفسران برین اند و این حکم در حق همه کس هست و بعضی گویند که این حکم در حق رسول خدا صلی الله علیه وسلم خاص است و بر دیگران حرام نبود و ازین جهت صلی الله علیه وسلم را روا بود که هدیه قبول کند و ثواب یابد و بعضی گویند که این حکم در حق رسول خدا صلی الله علیه وسلم و در حق دیگران عام است و مراد از قول او تعالی فلا یربو عند الله و ربا الذی هو حرام نبود و ازین جهت صلی الله علیه وسلم برای قول او تعالی و ما اتیتم من ربا لیربو فی اموال الناس الخ گفته است که مراد ازین ربا هدیه است که بعضی از مردم بعضی را میدهند تا بیش از آن باز گیرند و این قول ابن عباس است و مجاهد و ضحاک و سعید بن جبیر و عکرمه و شعبی و مقاتل و جمهور مفسران برین اند و این حکم در حق همه کس هست و بعضی گویند که این حکم در حق رسول خدا صلی الله علیه وسلم خاص است و بر دیگران

الجزء الخامس والعشرون

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فيه ادغام التاء في الاصل في الصاد يفرقون يوم القيامة		
إلى الجنة والنار (من كفر فعليه كفره) وبال كفره وهو النار (ومن عمل صالحا فلانفسهم يمهدون) يوطئون منازلهم		سورۃ یوطئون
في الجنة (ليجزي) متعلق بيصدعون (الذين آمنوا وعملوا الصالحات من فضله) ويثيبهم (إنه لا يحب الكافرين) أي يعاقبهم (ومن آياته) تعالى (أن يرسل الرياح مبشرات) بمعنى التبشير بكم بالمطر (وليذيقكم) بها (من رحمته) المطر والخصب (ولتجري الفلك) السفن (بها بأمره بإرادته (ولتبتغوا) تطلبوا (من فضله) الرزق بالتجارة في البحر (ولعلكم تشكرون) هذه النعم يا أهل مكة فتوحدونه (ولقد أرسلنا من قبلك رسلا إلى قومهم فجاءوهم بالبينات) بالحجج الواضحات (فانتقمنا) عاصيهم في رسالتهم إليهم فكذبوهم (من الذين أجرموا) أهلكنا الذين كذبوهم (وكان حقا علينا نصر المؤمنين) على الكافرين بإهلاكهم وإنجاء المؤمنين (الله الذي يرسل الرياح فتثير سحابا) تزعجه (فيبسطه في السماء كيف يشاء من قلة وكثرة ويجعله كسفا) بفتح السين وسكونها قطعا متفرقة (فترى الودق) المطر (يخرج من خلاله) أي وسطه (فإذا أصاب به) بالودق (من يشاء من عباده إذا هم يستبشرون)	برکہ کافر شد پس ضرر بروی است کفر او وہر کہ کردہ باشد کار شایستہ پس این جماعہ برای خویشتن آرامگاہ راست میکنند تا جزا دہد خدا آنانرا کہ ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند از فضل خود بر ایشان وی دوست نمی دارد کافران را و از نشانہای خدا آنست کہ می فرستد بادہای مژدہ دہندہ و تا بچشاند شمارا از رحمت خود یعنی باران و بر ای آنکہ بر رود بفرمان او بطلبید از فضل او یعنی روزی و برای آنکہ شما شکر کنید و بدرستیکہ فرستادیم پیشتر از تو پیغامبران را بسوی قوم ایشان پس آوردند پیش قوم خود آیتہا پس انتقام کشیدیم از آنانکہ نافرمانی کردند و بود بر ما نصرت مسلمانان لازم بروا خدا آنست کہ می فرستد بادہا پس برمی انگیزد ابر را پس پراکندہ می سازد آن ابر را در آسمان چنانکہ خواہد و گرد اندش پارہ پارہ پس می بینی کہ قطرات بیرون می آیند از میان آن پس چون رسانند گان خود را بکہ خواہد از بندگان خود ناگہان ایشان	جو منکر ہوا اسو پر برے اُسکا انکار ہونا اور جو کرے بھلے کام سو اپنی راہ سنوارتے ہیں کردہ بد لادے اُن کو جو یقین لائے اور بھلے کام کئے اپنے فضل سے بیشک اُسکو انہیں بھاتے انکار والے اور اُسکی نشانیوں میں ایک یہہ کہ چلاتا ہی ہوا دیں خوشخبری پانے والی اور تا چکھاوے تم کو اپنی مہر کا اور تا چلیں جہاز اُسکے حکم سے اور تا تلاش کرو اُسکے فضل سے اور شاید تم حق مانو اور ہم بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے کتے رسول اپنی اپنی قوم پاس پھر آئے اُن پاس پتے لیکر پھر بدلا لیا ہمنے اُس سے جو گنہگار تھے اور حق ہی ہم پر مدد ایمان والوں کی ہے اللہ جو چلاتا ہی ہوا دیں پھر ابھارتا ہیں بادل پھر پھیلاتا ہی اُسکو آسمان میں جیسی طرح چاہے اور بنا رکھتا ہی اُسکو تہہ بر تہہ پھر تو دیکھے مینہہ نکلتا ہے اُسکے بیچ سے پھر جب اُسکو پہنچاتا ہے جسکو چاہے اپنے بندوں میں جبھی وے لگتے ہیں خوشیاں کرنے

ف۱ یعنی اللہ بھیجتا ہے شمارا از رحمت خود پیغامبر پیغامبر باران دہد

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

الروم ۹ عشر ع ۴

جلالین

يفرحون بالمطر (وان) قد (كانوا من قبل ان ينزل عليهم من قبله) تاكيد (لمبلسين) آيسين من نزله (فانظر الى اثر) وفي قراءة اثار (رحمت الله) اى نعمته بالمطر (كيف يحيى الارض بعد موتها) اى يبسها بان نبتت (ان ذلك لمحيى الارض (لمحيى الموتى وهو على كل شئ قدير) (ولئن ارسلنا ريحا) مضرة على نبات (فراوه مصفرا لظلوا) صاروا جواب القسم (من بعده) اى بعد اصفراره (يكفرون) يجحدون النعمة بالمطر (فانك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء اذا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وبين الياء (ولوا مدبرين ۝ وما انت بهادى العمى عن ضلالتهم ۭ ان) ما (تسمع) سماع افهام وقبول (الا من يؤمن بايتنا) القرآن (فهم مسلمون) مخلصون بتوحيد الله (الله الذى خلقكم من ضعف) ماء مهين (ثم جعل من بعد ضعف) آخر وهو ضعف الطفولية (قوة) اى قوة الشباب (ثم جعل من بعد قوة ضعفا وشيبة) ضعف الكبر وشيب الهرم وهو الضعف فى المتلاة بضم اوله وفتحه (يخلق ما يشاء) من الضعف والقوة والشباب والشيبة (وهو العليم القدير) بتدبير خلقه (ويوم تقوم الساعة يقسم) يحلف

فتح الرحمن

اگرچه بودند پیش از انکه فرود آرد بر ایشان باران

قبل از ظهور سحاب ناامید شونده پس

بسوی اثار رحمت خدا چگونه

زنده می کند زمین را بعد مرده بودن آن هر آینه وی

البته زنده کننده مردگان است و او بر همه چیز توانا است

و هر آینه اگر فرستیم بادی پس بینند آن کشت را زرد شده

البته شوند بعد ازان

ناسپاسی کننده پس هر آینه تو

نمی شنوانی مردگان را و نمی شنوانی کران را آواز خواندن چون

روی بگردانند پشت دادگان و نیستی تو

راه نماینده کوران از گمراهی ایشان

نمی شنوانی مگر کسی را که باور می دارد آیات ما پس

پس آن جماعه انقیاد کننده اند

خدا آنست که آفرید شما را از ابتدای ناتوانی

باز داد مر شما را بعد از ناتوانی

توانائی را داد بعد از

ناتوانی و سفید موی

می آفریند هر چه میخواهد

و او حکمت دانا

و روزیکه قایم شود قیامت سوگند خورند

موضح القرآن

اور پہلے ہو رہے تھے اسکے اترنے سے

پہلے ہی ناامید ہو دیکھ

اللہ کی مہر کے نشان کیونکر

جلاتا ہے زمین کو اسکے مرنے پیچھے

بیشک وہی

مردے جلانے والا اور وہ ہر چیز پر کر سکتا ہے

اور اگر ہم بھیجیں ایک باؤ پھر دیکھیں

وے کھیتی زرد ہو کر

تو لگیں اس پیچھے

ناشکری کرنے لگے تو

سنا نہیں سکتا مردوں کو اور نہ بہروں کو پکارا جب

پھر جن پیچھے دیکر اور نہ تو

راہ سجھاوے اندھوں کو ان کے بھٹکنے سے تو تو سنا دے اسکو

جو یقین مانے ہماری باتیں سو وے مسلمان ہوتے ہیں

اللہ ہے جس نے بنایا ہے تمکو کم زوری سے

پھر دیا کم زوری پیچھے زور

زور پھر دی زور پیچھے

زور پیچھے کم زوری اور سفید بال

بناتا ہے جو چاہے

اور وہ سب جانتا ہے

قیامت اٹھ کھڑی ہوگی اور جمتے ہیں گنہگار قسم کھا دیکھے۔

قولہ اگر فرستیم - بعد این اثر سبز شدن نبات ۱۲ مدارک و خطیب

الم ما الروم ۲۱ خمسل

المجرمون ما لبثوا غير ساعة كذلك كانوا يؤفكون وقال الذين أوتوا العلم والإيمان لقد لبثتم في كتاب الله
إلى يوم البعث فهذا يوم البعث ولكنكم كنتم لا تعلمون فيومئذ لا ينفع الذين ظلموا معذرتهم ولا هم يستعتبون
ولقد ضربنا للناس في هذا القرآن من كل مثل ولئن جئتهم بآية ليقولن الذين كفروا إن أنتم إلا مبطلون كذلك
يطبع الله على قلوب الذين لا يعلمون فاصبر إن وعد الله حق ولا يستخفنك الذين لا يوقنون

ع عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(المجرمون) الكافرون (ما لبثوا) في القبور (غير ساعة) قال تعالى (كذلك كانوا يؤفكون) يكذبون (يكذبون) بالبعث كما كذبوا في مدة اللبث (وقال الذين أوتوا العلم والإيمان) من الملائكة وغيرهم (لقد لبثتم في كتاب الله) فيما كتبه وسابق علمه إلى (يوم البعث فهذا يوم البعث) الذي أنكرتموه (ولكنكم كنتم لا تعلمون) وقوعه (فيومئذ لا تنفع) بالياء والتاء (الذين ظلموا معذرتهم) في إنكارهم له (ولا هم يستعتبون) لا يطلب منهم العتبى أي الرجوع إلى ما يرضي الله (ولقد ضربنا) جعلنا (للناس في هذا القرآن من كل مثل) تثبيها لهم (ولئن) لام قسم (جئتهم) يا محمد (بآية) مثل العصا واليد لموسى (ليقولن) حذف منه نون الرفع لتوالي النونات والواو ضمير الجمع لالتقاء الساكنين (الذين كفروا) منهم (إن) ما (أنتم) أي محمد وأصحابه (إلا مبطلون) أصحاب باطل (كذلك يطبع الله على قلوب الذين لا يعلمون) التوحيد كما طبع على قلوب هؤلاء (فاصبر إن وعد الله) بنصرك عليهم (حق ولا يستخفنك الذين لا يوقنون) بالبعث أي لا يحملنك على الخفة والطيش بترك الصبر أي لا تتركه	گناہگاران کہ توقف نکردند یعنے در دنیا بجز ساعتی کہ از زمان قبر تا قیام بود (ساعتی) ہمچنین از راہ برگردانیدہ می شدند (یؤفکون) یعنے از راہ حق برگردانیدہ می شوند (یکذبون) ہمچنین دروغ می آنائند (لبثتم) یعنے در قبر (یوم البعث) روز قیامت (لا تعلمون) حکمت قرآن را نمی دانست (لا ینفع) بتاء و یاء (معذرتهم) یعنے عذر ایشان نافع نیست (لا هم یستعتبون) یعنے توبہ طلب کردہ نمی شوند (ضربنا) یعنے بیان کردیم برای مردمان (مثل) یعنے صفت (ما لبثوا) یعنے در قبر (یؤفکون) یعنے از راہ حق برگردانیدہ می شوند (یکذبون) ہمچنین دروغ می آنائند (لبثتم) یعنے در قبر (یوم البعث) روز قیامت (لا تعلمون) حکمت قرآن را نمی دانست (لا ینفع) بتاء و یاء (معذرتهم) یعنے عذر ایشان نافع نیست (لا هم یستعتبون) یعنے توبہ طلب کردہ نمی شوند (ضربنا) یعنے بیان کردیم برای مردمان (مثل) یعنے صفت (ما لبثوا) یعنے در قبر (یؤفکون) یعنے از راہ حق برگردانیدہ می شوند (یکذبون) ہمچنین دروغ می آنائند (لبثتم) یعنے در قبر (یوم البعث) روز قیامت (لا تعلمون) حکمت قرآن را نمی دانست (لا ینفع) بتاء و یاء (معذرتهم) یعنے عذر ایشان نافع نیست (لا هم یستعتبون) یعنے توبہ طلب کردہ نمی شوند (ضربنا) یعنے بیان کردیم برای مردمان (مثل) یعنے صفت	گنہگار کہ ہم نہیں رہے ایک گھڑی سے زیادہ اسی طرح بھٹکے جاتے تھے اور کہینگے جنکو ملی سمجھ اور یقین تمہارا ٹھہرا تھا اللہ کے لکھے میں جی اٹھنے کے دن تک سو یہ ہے جی اٹھنے کا دن پر تم نہ تھے جانتے سو اس دن کام نہ آوے گی ان گنہگاروں کو تقصیر بخشوانی اور نہ ان سے کوئی مانگا جاوے اور ہم نے سمجھائی سب اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت اور جو تو لاوے ان پاس آیت تو مقرر کہیں وے منکر تم سب جھوٹ ٹھہراتے ہو یوں مہر کرتا ہے اللہ ان کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے سو تو ٹھہرا رہ بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے اور اچنبھا نہ دیں تجھ کو جو یقین نہیں لاتے

مرویست از ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہ خواند سورۂ روم را ماند او از اجر دہ حسنات بعدد ہر فرشتہ کہ تسبیح کرد خدا تعالیٰ را میان آسمان و زمین و در روایتے خواب آنجا ضایع کردہ نشود در روز و شب خمد ۱۲ کذا فی البیضاوی

سورة لقمان مكية اربع وثلثون اية بسم الله الرحمن الرحيم وقيل ثلث وثلثون اية الم تلك ايات الكتاب الحكيم هدى ورحمة للمحسنين الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون ومن الناس من يشترى لهو الحديث ليضل عن سبيل الله بغير علم ويتخذها هزوا اولئك لهم عذاب مهين واذا تتلى عليه اياتنا ولى مستكبرا كان لم يسمعها كان فى اذنيه وقرا

الم لقمان ۳۱ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ اِلَّا وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ الْاٰيَتَيْنِ نَمَدِنِيَّتَانِ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَثَلَاثُوْنَ اٰيَةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (تِلْكَ) اَيْ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ (اٰيٰتُ الْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (الْحَكِيْمِ) ذِي الْحِكْمَةِ وَالْاِضَافَةُ بِمَعْنٰى مِنْ هُوَ (هُدًى وَّرَحْمَةً) بِالرَّفْعِ (لِّلْمُحْسِنِيْنَ) وَفِيْ قِرَاءَةِ الْعَامَّةِ بِالنَّصْبِ حَالًا مِنَ الْاٰيَاتِ الْعَامِلُ فِيْهَا مَعْنَى الْاِشَارَةِ (الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ) هُمُ الثَّانِيْ تَاْكِيْدٌ (اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ) الْفَائِزُوْنَ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ) اَيْ مَا يُلْهٰى مِنَ الْغِنَاءِ وَنَحْوِهٖ مَا يَعْنِيْ (لِيُضِلَّ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَضَمِّهَا (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طَرِيْقِ الْاِسْلَامِ (بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا) بِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلَى يُضِلَّ وَبِالرَّفْعِ عَطْفًا عَلٰى يَشْتَرِيْ (هُزُوًا) مَهْزُوْءًا بِهَا (اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ) ذُوْ اِهَانَةٍ (وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا) الْقُرْاٰنُ (وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا) مُتَكَبِّرًا عَنِ الْاِيْمَانِ (كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا) صَمَمًا وَجُمْلَةُ التَّشْبِيْهِ حَالٌ مِنْ ضَمِيْرِ وَلّٰى وَالثَّانِيَةُ بَيَانٌ لِلْاُوْلٰى	سورۂ لقمان مکی است وآن سی وچہار آیت است بنام خداوند بخشاینده مہربان الٓمّٓ آیتہای کتاب باحکمت است ہدایت وبخشایش شدہ برای نیکوکاران آنانکہ برپامی دارند نماز را ومی دہند زکوۃ را وایشان بآخرت یقین می دارند ایجاعہ برہدایت اند ازپروردگار ایشان وایجاعہ ایشانند رستگار وازمردمان کسی ہست کہ می ستاند سخن کہ برای بازی است یعنی مثل قصہ رستم تا گمراہ کند مردم را از راہ خدا بغیر علم وتمسخر کرد راہ خدا را ہستی ایجاعہ ایشانرا ست عذاب خوار کنندہ وچون خوانندہ شود برین شخص آیات ما روی بگرداند تکبر کنان گویا نشنیدہ است آنرا گویا در ہر دو گوش وی گرانی است	سورت لقمان مکی ہے چونتیس آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا ہے الٓمّٓ باتیں ہیں پکی کتاب کی سوجھ اور مہربانی والوں کو جو کھڑی رکھتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوۃ اور وے ہیں جو آخرت کو وے یقین کرتے ہیں وے ہیں سوجھ پر اپنے رب کی طرف سے اور وے ہیں جنکا بھلا ہی اور ایک لوگ ہیں کہ خریدار ہیں کھیل کی باتوں کے تا بھلاویں اللہ کی راہ سے بن سمجھے اور ٹھہراویں اسکو ہنسی وے ہیں جو انکو ذلت کی مار ہی ہے اور جب سنائے اسکو ہماری باتیں بیٹھ دے جاوے غرور سے گویا انکو سنا ہی نہیں گویا اسکے دو کان بہرے ہیں

قولہ تعالیٰ ومن الناس من یشتری الخ۔ آوردہ اند کہ نضر بن حارث بتجارت جانب فارس رفتہ بود قصہ رستم واسفندیار خریدہ مجامع قریش منوعی بمجامع ایشان میرسانید کہ ہمہ بقصہ وی مشغول میشدند ولا فی میزد کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم از قصہ عاد وثمود وعظمت ملک سلیمان وداؤد خبر میدہد ما زسعت مملکت وقہر ابہت ملوک عجم سخن میگوئیم حق سبحانہ آیت فرستاد کہ ومن الناس الخ

الٓمٓ لقمان ۳۱ عشر ع ۱۱

فبشره بعذاب اليم ان الذين امنوا وعملوا الصالحات لهم جنات النعيم خالدين فيها وعد الله حقا وهو العزيز الحكيم خلق السموات
بغير عمد ترونها والقى فى الارض رواسى ان تميد بكم وبث فيها من كل دابة وانزلنا من السماء ماء فانبتنا فيها من كل زوج كريم
هذا خلق الله فاروني ماذا خلق الذين من دونه بل الظالمون فى ضلال مبين ولقد اتينا

جلالین

(فبشره) اعلمه (بعذاب اليم) مؤلم وذكر البشارة هنا بالوهو التنضر بن الحارث كان ياتي الحيرة فيشتري كتب اخبار الاعاجم ويحدث بها اهل مكة ويقول ان محمدا يحدثكم احاديث عاد وثمود وانا احدثكم احاديث فارس والروم فيستملحون حديثه ويتركون استماع القرآن (ان الذين امنوا وعملوا الصالحات لهم جنات النعيم خالدين فيها) حال مقدرة اى مقدرا خلودهم فيها اذ دخلوها (وعد الله حقا) اى وعدهم الله ذلك وحقه حقا وهو العزيز الذى لا يغلبه شئ فيمنعه عن انجاز وعده ووعيده (الحكيم) الذى لا يضع شيئا الا فى محله (خلق السموات بغير عمد ترونها) اى لها جمع عماد وهو ما تسند به (والقى فى الارض رواسى) جبالا (ان) لا (تميد) تحرك (بكم وبث فيها من كل دابة) وانزلنا (فيه التفات عن الغيبة) (من السماء ماء فانبتنا فيها من كل زوج كريم) صنف حسن (هذا خلق الله) اى مخلوقه (فاروني) اخبروني (ماذا خلق الذين من دونه) غيره اى الهتكم حتى اشركتموها به تعالى وما استفهام انكار مبتدا وذا بمعنى الذى بصلته خبره وارونى معلق عن العمل وما بعده سد مسد المفعولين (بل) للانتقال (الظالمون فى ضلال مبين) بين باشراكهم (ولقد اتينا

فتح الرحمن

پس خبر ده اورا بعذاب دردرسنده

بر آنکه ایمان آورند وکردارهای شایسته کردند ایشانرا است بهشتهای نعمت

جاوید دران آنجا

وعده داده است خدا وعدهٔ راست

واوست غالب

باحکمت

آفرید آسمانها بغیر ستونها که بینید آنرا

وافکند در زمین

کوهها برای اعتراز آنکه بجنباند شمارا

وپراگنده کرد در زمین ازهر نوع جانور و فرود آوردیم

از آسمان آبی پس رویانیدیم در زمین ازهر جنس نیک

اینست آفرینش خدا پس بنمایید مرا

چیز آفریده اند انانکه بجز وی اند

بلکه ستمکاران در گمراهی

ظاهر اند وهر اینه عطا کردیم

موضح القرآن

پس تو خوشخبری دے اسکو دکھ والے مار کی

جو لوگ یقین لاے اور کئے بھلے کام اُن کو ہیں نعمت کے باغ

رہا کرینگے اُن میں

ہو چکا وعدہ اللہ کا سچا

اور وہ زبردست ہے

حکمتوں والا

بنائے آسمان بن ٹیکے اُنہیں دیکھتے ہو

اور ڈالے زمین پر

بوجھ کہ نکلو لے کر جھک نہ پڑے

اور پھیلائے اُس میں سب طرح کے جانور اور اُتارا

آسمان سے پانی پھر اُگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑ خاصے

یہ کچھ بنایا ہے اللہ کا اب دکھاؤ مجھ کو

کیا بنایا ہے اوروں نے جو اُسکے سوا ہیں

کوئی نہیں بے انصاف صریح

اور بھید دی ہم

لقمان الحكمة ان اشكر لله ومن يشكر فانما يشكر لنفسه ومن كفر فان الله غني حميد واذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم ووصينا الانسان بوالديه حملته امه وهنا على وهن وفصاله في عامين ان اشكر لي ولوالديك الي المصير وان جاهداك على ان تشرك بي ما ليس لك به علم فلا تطعهما وصاحبهما في الدنيا معروفا واتبع سبيل من اناب الي ثم الي مرجعكم فانبئكم بما كنتم تعملون

انا لما الهراب ۳۱

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لقمان الحكمة) منها العلم والديانة والاصابة في القول وحكمة كثيرة ماثورة كان يفتي قبل بعث داود وادرك زمنه واخذ عنه العلم وترك لقيا وقال في ذلك لا اكفى اذا كفيت وقيل له اي الناس شر قال الذي لا يبالي ان اراه الناس سيئا (ان) اي وقلنا له ان (اشكر لله) على ما اعطاك من الحكمة (ومن يشكر فانما يشكر لنفسه) لان ثواب شكره له (ومن كفر النعمة (فان الله غني) عن خلقه (حميد) محمود في صنعه (و) اذكر اذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني) تصغير شفقا (لا تشرك بالله ان الشرك) بالله (لظلم عظيم) فرجع اليه واسلم (ووصينا الانسان بوالديه ج) امرناه ان يبرهما (حملته امه) فوهنت (وهنا على وهن) اي ضعفت لحمل وضعفت للطلق وضعفت للرضاعة (وفصاله) فطامه (في عامين) وقلنا (ان اشكر لي ولوالديك الي المصير) اي المرجع (وان جاهداك على ان تشرك بي ما ليس لك به علم) موافقة للواقع (فلا تطعهما وصاحبهما في الدنيا معروفا) اي بالمعروف من البر والصلة (واتبع سبيل) طريق (من اناب) رجع (الي) بالطاعة (ثم الي مرجعكم فانبئكم بما كنتم تعملون) فاجازيكم عليه وجملة الوصية وما بعدها	لقمان را حکمت دادیم شکر کن خدای را هر که شکر کند پس جز این نیست که شکر میکند برای نفع خود و هر که ناسپاسی کند پس هر آینه خدای بی نیاز ستوده کار است و یاد کن چون گفت لقمان پسر خود را و او پندی میداد او را ای پسر من شریک مقرر مکن باخدا هر آینه شرک ستمی است بزرگ و گردانیدیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی حمل فرزند آدمی را به نسبت پدر و مادر وی در حال سستی بالای سستی و شیر دادن او در سال است باین مضمون که شکر گذار باش مرا و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت شما پس خبر دهم شما را بآنچه بودید میکردید	لقمان کو عقلمندی کہ حق مان اللہ کا اور جو کوئی حق مانیگا تو مانیگا اپنے بھلے کو اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ بے پروا ہی ہے سب خوبیوں سراہا اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو جب اسکو سمجھانے لگا اے بیٹے شریک نہ ٹھہرا اللہ کا بے شک شرک بنا ناسمجھی بے انصافی ہے اور ہم نے تاکید کیا انسان کو اسکے ماں باپ کے واسطے پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تکلیف پر تکلیف اور دودھ چھڑانا اسکا دو برس میں کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھی تک آنا ہے اور اگر وے تجھ سے لڑیں اس پر کہ شریک ٹھہرا میرا جو تجھ کو معلوم نہیں تو انکا کہنا نہ مان اور ساتھ دے انکا دنیا میں دستور سے اور راہ چل اسکی جو رجوع ہوا میری طرف پھر میری طرف ہے پھر جتا دیگا تم کو جو تم کرتے تھے

(۱) لقمان را حکمت دادیم شکر کن خدای را هر که شکر کند پس جز این نیست که شکر میکند برای نفع خود و هر که ناسپاسی کند پس هر آینه خدای بی نیاز ستوده کار است و یاد کن چون گفت لقمان پسر خود را و او پندی میداد او را ای پسر من شریک مقرر مکن باخدا هر آینه شرک ستمی است بزرگ و گردانیدیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی حمل فرزند آدمی را بسبب پدر و مادر وی در حال سستی بالای سستی و شیر دادن او در سال است باین مضمون که شکر گذار باش مرا و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت شما پس خبر دهم شما را بآنچه بودید میکردید

(۲) لقمان را حکمت دادیم شکر کن خدای را هر که شکر کند پس جز این نیست که شکر میکند برای نفع خود و هر که ناسپاسی کند پس هر آینه خدای بی نیاز ستوده کار است و یاد کن چون گفت لقمان پسر خود را و او پندی میداد او را ای پسر من شریک مقرر مکن باخدا هر آینه شرک ستمی است بزرگ و گردانیدیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی حمل فرزند آدمی را بسبب پدر و مادر وی در حال سستی بالای سستی و شیر دادن او در سال است باین مضمون که شکر گذار باش مرا و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت شما پس خبر دهم شما را بآنچه بودید میکردید

(۳) لقمان را حکمت دادیم شکر کن خدای را هر که شکر کند پس جز این نیست که شکر میکند برای نفع خود و هر که ناسپاسی کند پس هر آینه خدای بی نیاز ستوده کار است و یاد کن چون گفت لقمان پسر خود را و او پندی میداد او را ای پسر من شریک مقرر مکن باخدا هر آینه شرک ستمی است بزرگ و گردانیدیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی حمل فرزند آدمی را بسبب پدر و مادر وی در حال سستی بالای سستی و شیر دادن او در سال است باین مضمون که شکر گذار باش مرا و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت شما پس خبر دهم شما را بآنچه بودید میکردید

(۴) لقمان را حکمت دادیم شکر کن خدای را هر که شکر کند پس جز این نیست که شکر میکند برای نفع خود و هر که ناسپاسی کند پس هر آینه خدای بی نیاز ستوده کار است و یاد کن چون گفت لقمان پسر خود را و او پندی میداد او را ای پسر من شریک مقرر مکن باخدا هر آینه شرک ستمی است بزرگ و گردانیدیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی حمل فرزند آدمی را بسبب پدر و مادر وی در حال سستی بالای سستی و شیر دادن او در سال است باین مضمون که شکر گذار باش مرا و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت شما پس خبر دهم شما را بآنچه بودید میکردید

الم ۱ لقمان ۳۱

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝

ع ۱۳

جلالین

اِعْتِرَاضٌ (يَا بُنَيَّ إِنَّهَا) الْخَصْلَةُ السَّيِّئَةُ (إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ) اَیْ فِیْ اَخْفٰی مَکَانٍ مِنْ ذٰلِکَ (يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ط) فَيُحَاسِبُ عَلَيْهَا (إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ) بِاسْتِخْرَاجِهَا (خَبِيرٌ) بِمَكَانِهَا (يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ط) بِسَبَبِ الْاَمْرِ وَالنَّهْیِ (إِنَّ ذَٰلِكَ) الْمَذْكُوْرَ (مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ) اَیْ مَعْزُوْمَاتِهَا الَّتِیْ یُعْزَمُ عَلَیْهَا لِوُجُوْبِهَا (وَلَا تُصَعِّرْ) وَفِیْ قِرَاءَةٍ تُصَاعِرْ (خَدَّكَ لِلنَّاسِ) لَا تُمِلْ وَجْهَكَ عَنْهُمْ تَكَبُّرًا (وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا) اَیْ خَیْلَاءَ (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ) مُتَكَبِّرٍ فِیْ مَشْیِهٖ (فَخُورٍ) عَلَی النَّاسِ (وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ) تَوَسَّطْ فِیْهِ بَیْنَ الدَّبِیْبِ وَالْاِسْرَاعِ وَعَلَیْكَ السَّكِیْنَةُ وَالْوَقَارُ (وَاغْضُضْ) اُخْفُضْ (مِن صَوْتِكَ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ) اَوَّلُهٗ زَفِیْرٌ وَاٰخِرُهٗ شَهِیْقٌ (أَلَمْ تَرَوْا) تَعْلَمُوْا یَا مُخَاطَبِیْنَ (أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ) مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ لِتَنْتَفِعُوْا بِهَا (وَمَا فِي الْأَرْضِ) مِنَ الثِّمَارِ وَالْاَنْهَارِ وَالدَّوَابِّ (وَأَسْبَغَ) اَوْسَعَ وَاَتَمَّ (عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً) هِیَ حُسْنُ الصُّوْرَةِ وَتَسْوِیَةُ الْاَعْضَاءِ وَغَیْرُ ذٰلِكَ (وَبَاطِنَةً ط) هِیَ

فتح الرحمن

گفت لقمان ای پسرک من پیرایه خطه اگر باشد

تمنگ دانه اگر باشد ان پس باشد

در میان سنگی یا در آسمانها

یا در زمین بهر حال حاضر کند

انرا خدا بر اینه خدا باریک بین

و ران کار بکند آگاه وب

خبردار است ای پسرک من بر پا دار

نماز را و بفرما بکار پسندیده

و منع کن از زشت بد و صبر کن بر هر چه

بر اینه این مقدمه از کارهای مقصود است

و متاب

رخساره خود را از طرف مردمان یعنی متکبر

و مرو در زمین خرامان

بر اینه خدا دوست نمی دارد هر نازنده

خود ستاینده را

و میانه روی کن در رفتار خود

و فرود آر آواز خود را بر اینه بدترین آوازها

آواز خران باشد

ایا ندیده اید که خدا رام کرد است بر شما

آنچه در

آسمانهاست

و آنچه در زمین است

و تمام فرود آورد بر شما نعمتهای خود را

آشکارا و

و پنهان

موضح القرآن

اے بیٹے اگر کوئی چیز ہووے

برابر رائی کے دانے کے بھی ہو

کسی پتھر میں یا آسمانوں میں

یا زمین میں لا حاضر کرے

اللہ جیسک اللہ سب جانتا ہے

خبردار اے بیٹے کھڑی رکھ نماز اور

سکھلا بھلی بات

اور منع کر برائی سے اور سہہ جو تجھ

پر پڑے

بے شک یہ ہیں حکم کے کام

اور اپنے گال نہ پھلا

لوگوں کی طرف

اور مت چل زمین پر اترا تا

بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترا تا

بڑائیاں کرنے والا

اور چل بیچ کی چال

اور نیچی کر اپنی آواز بے شک بری سے

بری آواز

گدھوں کی آواز ہے

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام لگائے

تمہارے جو کچھ ہیں

آسمان

اور زمین میں

اور بھرپور تمکو اپنی نعمتیں کھلی

اور چھپی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

جلالین

المعرفۃ وغیرھا (ومن الناس) ای اھل مکۃ (من یجادل فی اللہ بغیر علم ولا ھدی) من رسول (ولا کتاب منیر) انزلہ اللہ بل بالتقلید (واذا قیل لھم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما وجدنا علیہ اٰباءنا) قال تعالی (اَ) یتبعونہ (ولو کان الشیطان یدعوھم الی عذاب السعیر) ای موجبہ کا (ومن یسلم وجھہ الی اللہ) ای یقبل علی طاعتہ (وھو محسن) موحد (فقد استمسک بالعروۃ الوثقی) بالنظر الاوثق الذی لا یخاف انقطاعہ (والی اللہ عاقبۃ الامور) مرجعھا (ومن کفر فلا یحزنک) یا محمد (کفرہ) لانھم لکفرہ (الینا مرجعھم فننبئھم بما عملوا ان اللہ علیم بذات الصدور) ای بما فیھا کغیرہ فنجازی علیہ (نمتعھم فی الدنیا (قلیلا) ایام حیوتھم (ثم نضطرھم فی الاٰخرۃ (الی عذاب غلیظ) وھو عذاب النار (ولئن) کلم قسم (سالتھم من خلق السموٰت والارض لیقولن اللہ) حذف منہ نون الرفع لتوالی الامثال وواو الضمیر لالتقاء الساکنین (قل الحمد للہ) علی ظھور الحجۃ علیھم بالتوحید (بل اکثرھم لا یعلمون) وجوبہ علیھم (للہ ما فی السموٰت والارض) ملکا وخلقا وعبدا فلا یستحق العبادۃ فیھما غیرہ (ان اللہ ھو الغنی عن خلقہ الحمید) المحمود فی صنعہ

فتح الرحمن

واز مردمان کسی است کہ مکابرہ میکند در وجود خدا (بغیر دانش وغیر ہدایت و بغیر کتاب روشن) (وچون گفتہ شود بایشان کہ پیروی کنید چیزی را کہ فرود آورد خدا) بر پیغامبر خود (گویند بلکہ پیروی میکنیم چیزی را کہ یافتیم بران پدران خود را) (آیا پیروی میکنند ایشان را اگرچہ) (شیطان میخواند ایشان را بسوی عذاب دوزخ) (وہر کہ متوجہ ساخت روی خود را بسوی خدا) (و او نیکوکار است) پس بہر آینہ دست زده است بدست آویزی محکم (و بسوی خدا است بازگشت کارہا) (ہر کہ کافر شود پس اندوہگین نکند ترا کفر او) (بسوی ماست بازگشت ایشان پس خبر دار کنیم ایشان را بآنچہ کردہ اند) (بدرستیکہ خدا دانا است بخصلتی کہ در سینہا ماند) (بہرہ مند میسازیم ایشان را اندکی باز) (بچار گی برانیم ایشان را) (بسوی عذاب سخت) (واگر سوال کنی از ایشان کیست کہ بیافرید) (آسمانہا و زمین را البتہ بگوید خدا آفریدہ) (بگو ستایش) (خدا ایراست بلکہ اکثر ایشان نہ) (می دانند خدا ایراست آنچہ در آسمانہا) (و زمین است) (بدرستیکہ خدا بی نیاز ستودہ)

موضح القرآن

اور ایک آدمی وے ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں

نہ سمجھ رکھیں نہ سوجھ نہ کتاب چمکتی

اور جب انکو کہئے چلو اس حکم پر جو اتارا اللہ نے کہتے ہیں نہیں

ہم تو چلینگے اس پر جس پر پایا ہمنے اپنے باپ دادوں کو بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف تو بھی

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ نیکی پر ہو

نیکی پر سو اس نے گہرا حکم پکڑا

اور اللہ کی طرف آخر

ہر کام کا اور جو کوئی منکر ہو تو تو غم نہ کھا اسکے انکار سے

ہمارے ہاں پھر آنا ہے انکو پھر ہم جتا دینگے ان کو جو انھوں نے کیا ہے اللہ کو سب خبر ہے

جتا دینگے جو بات ہے جیوں کی

کام چلا دینگے ہم انکا تھوڑے دنوں پھر کھینچ بلاویں گے ہم ان کو

نکالیں گے دوزخ کی طرف

اور جو تو پوچھے ان سے کس نے بنائے

آسمان و زمین تو کہیں اللہ نے

تو ہے سب جو بی

اللہ کو ہی بڑائی لوگ وے

سمجھ نہیں رکھتے اللہ کا ہی جو کچھ ہے آسمان و زمین میں

بے شک اللہ ہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا

قولہ واز مردمان کسی است۔ نازل شد ایں آیت در شان نضر بن حارث و ابی بن خلف و امیہ بن خلف و امثالہ ایشاں کہ مجادلہ می کردند بآں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم در شان خدا یعالی و صفات او بغیر انس العقوی

اول ما الهما ۳۱

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ

ع عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ) عَطْفٌ عَلٰى اِسْمِ اِنَّ (يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ) مِدَادٍ (مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ) الْمُعَبَّرُ بِهَا عَنْ مَعْلُوْمَاتِهٖ بِكِتَابَتِهَا بِتِلْكَ الْاَقْلَامِ بِذٰلِكَ الْمِدَادِ وَلَا بَاكَثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لِاَنَّ مَعْلُوْمَاتِهٖ تَعَالٰى غَيْرُ مُتَنَاهِيَةٍ (اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ) لَا يَعْجِزُهٗ شَيْءٌ (حَكِيْمٌ) لَا يَخْرُجُ شَيْءٌ عَنْ عِلْمِهٖ وَحِكْمَتِهٖ (مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ) خَلْقًا وَبَعْثًا لِاَنَّهٗ بِكَلِمَةِ كُنْ فَيَكُوْنُ (اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ) يَسْمَعُ كُلَّ مَسْمُوْعٍ (بَصِيْرٌ) يُبْصِرُ كُلَّ مُبْصَرٍ لَا يَشْغَلُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ (اَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ يَا مُخَاطَبُ (اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ) يُدْخِلُ (الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ يُدْخِلُهٗ (فِي الَّيْلِ) فَيَزِيْدُ كُلٌّ مِّنْهُمَا مَا نَقَصَ مِنَ الْاٰخَرِ (وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ مِّنْهُمَا (يَجْرِيْ) فِيْ فَلَكِهٖ (اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى) يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ) (ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرُ (بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ) الثَّابِتُ (وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ يَعْبُدُوْنَ (مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ) الزَّائِلُ (وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ) عَلٰى خَلْقِهٖ بِالْقَهْرِ (الْكَبِيْرُ) الْعَظِيْمُ (اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ) السُّفُنَ (تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ) لِيُرِيَكُمْ يَا مُخَاطَبُوْنَ بِذٰلِكَ (مِنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ) عِبَرًا (لِّكُلِّ صَبَّارٍ) عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ (شَكُوْرٍ) لِنِعَمِهٖ	واگر آنچہ در زمین است از درختان قلمہا شوند و دریا سیاہی بود۔ ۲ تمہای سکند آنرا بعد آنکہ دریا ہفت دریائی دیگر بہ پایان نرسند ۳ سخنان خدا یعنے معلومات او ۴ ہر آئینہ خدا غالب باحکمت است ۵ نیست آفریدن شما و نہ برانگیختن شما ۶ مانند آفریدن و برانگیختن یک تن ۷ ہر آئینہ خدا شنوا بینا است ۸ ایا ندیدی ۹ خدا در می آرد شب را در روز و در می آرد روز را ۱۰ در شب ۱۱ و رام گردانید آفتاب و ماہ را ہر یکی ۱۲ تا مدتی معین و اینکہ خدا آنچہ می کنید خبر دار است ۱۳ این کار را بسبب آنست کہ خدا اوست ۱۴ ای بر سدید بحق وی بی اصل است ۱۵ و بسبب آنست کہ خدا اوست بلند مرتبہ بزرگ قدر ۱۶ ایا ندیدی کہ کشتی می دود در دریا بفضل خدا ۱۷ تا بنماید شما را بعض نشانہای خویش ۱۸ ہر آئینہ در ین مذکور نشانہا است ۱۹ ہر صبر کنندہ سپاس دارندہ را ۲۰ از معاصی خدا ۲۱ و نعمتہای خدا	اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں قلم ہوں اور سمندر ۲ اسکی سیاہی اسکے پیچھے سات سمندر اور نہ ہوں ۳ باتیں اللہ کی ۴ بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا ۵ تم سب کا بنانا اور مرے پر جلانا ۶ وہی جیسا ایک جی کا ۷ بے شک اللہ سنتا ہے دیکھتا ۸ تو نے نہیں دیکھا ۹ کہ اللہ پیٹھا تا ہے رات کو دن میں اور پیٹھا تا ہے دن کو ۱۰ رات میں ۱۱ اور کام میں لگائے ہیں سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ۱۲ ایک ٹھہرائے ہوئے وعدے تک اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو ۱۳ یہ اس سبب کہ اللہ وہی ٹھیک ہے ۱۴ اور جو ۱۵ پکارتے ہیں اسکے سوائے سو وہی جھوٹ ۱۶ اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا ۱۷ تو نے نہ دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں اللہ کی نعمت سے کہ ۱۸ دکھاوے تم کو کچھ اپنی قدرتیں البتہ اس میں ۱۹ نشانیاں ہیں ہر تحمل شکر کرنے والے کو

فولہ واگر آنچہ در زمین است ابن عباس رضی اللہ عنہما گفت کہ سبب نزول این آیت آنست کہ یہود گفتند ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم چیزے اندک دادہ شدہ ایم ما بقول او تعالی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا ۱۲ منہ واگر ہمہ آنچہ در زمین است از درختان قلمہا شوند و دریا سیاہی بود ما نوشتیم آنرا کلام خدا است و احکام او و تعالی و تقدس کہ توریت تبیان ہر چیز است پس فرمود ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ توریت اندک است از علم خدا و شما مختصر دادہ شدہ اید از علم او تعالی و این آیت نازل شد در جواب آنچہ یہود گفتند ما اوتینا من العلم الا ما نعرفہ ۱۲ منہ واگر آنچہ در زمین است از درختان قلمہا شوند و دریا سیاہی بود و دریا بآن مدد کند بعد خشک شدن آن ہفت دریا دیگر بہ پایان نرسند کلمات خدا و معلومات او تعالی ۱۲ منہ ہر آئینہ خدا غالب است باحکمت ۱۲ منہ نیست آفریدن شما و نہ برانگیختن شما مگر مانند آفریدن و برانگیختن یک تن ۱۲ منہ ہر آئینہ خدا شنوا بینا است ۱۲ منہ ایا ندیدی ۱۲ منہ خدا در می آرد شب را در روز و در می آرد روز را ۱۲ منہ در شب ۱۲ منہ و رام گردانید آفتاب و ماہ را ہر یکی ۱۲ منہ تا مدتی معین و اینکہ خدا آنچہ می کنید خبر دار است ۱۲ منہ این کار را بسبب آنست کہ خدا اوست ۱۲ منہ ای بر سدید بحق وی بی اصل است ۱۲ منہ و بسبب آنست کہ خدا اوست بلند مرتبہ بزرگ قدر ۱۲ منہ ایا ندیدی کہ کشتی می دود در دریا بفضل خدا ۱۲ منہ تا بنماید شما را بعض نشانہای خویش ۱۲ منہ ہر آئینہ در ین مذکور نشانہا است ۱۲ منہ ہر صبر کنندہ سپاس دارندہ را ۱۲ منہ از معاصی خدا و نعمتہای خدا ۱۲ منہ

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

وعشرہا وثلثمائۃ وثمانون کلمہ

خمس ع

اذا لما الفواصل ۳۱

حلالین

وَاِذَا غَشِيَهُمْ) اَيْ عَلَا الْكُفَّارَ (مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ) كَالْجِبَالِ الَّتِيْ تَظِلُّ مَنْ تَحْتَهَا (دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ) اَيِ الدُّعَاءَ بِاَنْ يُّنَجِّيَهُمْ اَيْ لَا يَدْعُوْنَ مَعَهٗ غَيْرَهٗ (فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ) مُتَوَسِّطٌ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ وَمِنْهُمْ بَاقٍ عَلٰى كُفْرِهٖ (وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ) اَشَدِّ الْغَدْرِ (كَفُوْرٍ) لِنِعَمِ اللّٰهِ (يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ) اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ (اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ) يُغْنِيْ (وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ) فِيْهِ شَيْـًٔا (وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ) فِيْهِ (شَيْـًٔا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِالْبَعْثِ (حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) فَتَقِفُوْا عَنِ الْاِسْلَامِ (وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ) فِيْ حِلْمِهٖ وَاِمْهَالِهٖ (الْغَرُوْرُ) الشَّيْطَانُ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ) مَتٰى تَقُوْمُ (وَيُنَزِّلُ) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ (الْغَيْثَ) بِوَقْتٍ يَعْلَمُهٗ (وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ) اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثٰى وَلَا يَعْلَمُ وَاحِدًا مِّنَ الثَّلَاثَةِ غَيْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا) مِنْ خَيْرٍ اَوْ شَرٍّ وَيَعْلَمُهٗ اللّٰهُ (وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ) وَيَعْلَمُهٗ اللّٰهُ (اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ) بِكُلِّ شَيْءٍ (خَبِيْرٌ) بِبَاطِنِهٖ كَظَاهِرِهٖ رُوِيَ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْثَ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ خَمْسَةٌ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ

فتح الرحمن

وچون درگیرد ایشانرا موج مانند سایبانها

بخواند خدایرا خالص کرده بر وی اعتقاد او عبادت

پس آنگاه

چون رهانید ایشانرا بسوی بیابان

پس بعضی ایشان میانه رو باشند

و انکار نمیکند آیات ما را

مگر هر عهد شکننده ناسپاس

ای مردمان بترسید از پروردگار خویش

و عذر کنید

از روزیکه کفایت نکند هیچ پدر بجای پسر

و نه فرزندی کفایت کننده باشد بجای

پدر خود چیزی را بدرستیکه وعده

خدا راست است پس فریب ندهد

شما را زندگانی دنیا

و فریب ندهد شما را در حق خدا

شیطان فریبنده

هر آینه خدا نزدیک اوست علم قیامت

و فرو میفرستد باران را

و میداند آنچه در شکم حاملها باشد

و میداند هیچ شخص که چه کار خواهد کرد فردا

و میداند هیچ شخص که بکدام زمین خواهد مرد

هر آینه خدا دانا خبردار است

سورت سجده مکی است و آن سی آیت است

موضح القرآن

اور جب سر پر آوے اُن کے لہر جیسے بدلیاں

پکاریں اللہ کو نری کر کر اسی کو بندگی

پھر جب

بچا دیا اُنکو جنگل کی طرف تو کوئی ہوتا ہے اُن میں بیچ کی چال پر

اور منکر وہی ہوتے ہیں ہمارے حکم سے

جو قول کے جھوٹے ہیں حق نہ بوجھنے والے

لوگو بچتے رہو اپنے رب سے اور ڈرو

اُس دن سے کہ کام نہ آوے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے

اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آوے اپنے باپ کی کچھ بھی بے شک

اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سو تم کو نہ بہکا دے دنیا کا جینا

اور نہ دھوکا دے اللہ کے نام سے وہ دغاباز

اللہ جو ہے اسی پاس ہے قیامت کی خبر اور

اتارتا ہے مینہ

اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ میں

اور کوئی جی نہیں جانتا کہ کما کر لیگا کل

اور کوئی جی نہیں جانتا کس زمین میں

مر رہیگا

تحقیق اللہ ہی سب جانتا ہے خبردار

سورت سجدہ مکی ہے قیس آیت کی

قولہ میانہ رو باشند۔ ای میانہ کفر و ایمان یعنی نوع از ایشان بر کفر خود باقی باشند ۱۲ منہ یعنی عادل و وفا کنندہ در میان ایشان ہر کہ از اہل عہد است بآن ناقض عہد نیست ۱۲ منہ قولہ دریا از توحید یعنی ثابت ماند بر ایمان خود گفتہ اند کہ این آیت نازل شد در سال فتح مکہ بسوی دریا پس ہمہ اہل آن از اہل کشتی رہا یافتند و سخت بس گفت عکرمہ رضی اللہ عنہ از تو عجب است ای محمد راہ نجات بما مینمائی و خود بسوی دریا میروی محمد صلی اللہ علیہ وسلم گفت او کنم و اسلام آرم پس ساکن شد و بیامد و اسلام آورد و نیکو شد اسلام او ۱۲ منہ قولہ النبی الغیب قولہ تعالیٰ ان اللہ عندہ علم الساعۃ الآیۃ آورده اند کہ حارث یا وارث بن عمر صحابی بحضرت رسالت آب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم آمد گفت یا رسول اللہ مرا از اسکال دو در دانات بر حمل او از اسکال دو در دانات بر حمل او از اسکال دو در دانات بر حمل او

السجدہ اقلما ۳۲ ۲۱

خمس

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (تَنْزِيلُ الْكِتَابِ) الْقُرْاٰنِ مُبْتَدَاٌ (لَا رَيْبَ) شَكَّ (فِيهِ) خَبَرُ اَوَّلٍ (مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) خَبَرٌ ثَانٍ (اَمْ) بَلْ (يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ) مُحَمَّدٌ (بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ) بِهٖ (قَوْمًا مَّا) نَافِيَةٌ (اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ) بِاِنْذَارِكَ (اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ) اَوَّلُهَا الْاَحَدُ وَاٰخِرُهَا الْجُمُعَةُ (ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ) وَهُوَ فِي اللُّغَةِ سَرِيرُ الْمُلْكِ اِسْتِوَاءً يَلِيقُ بِهٖ (مَا لَكُمْ) يَا كُفَّارُ مَكَّةَ (مِّنْ دُونِهٖ) غَيْرِهٖ (مِنْ وَّلِيٍّ) يَتَوَلَّى اُمُورَكُمْ (وَّلَا شَفِيعٍ) يَدْفَعُ عَنْكُمْ عَذَابَهٗ (اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ) هٰذَا فَتُؤْمِنُونَ (يُدَبِّرُ الْاَمْرَ) اَمْرَ الدُّنْيَا (مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ) مُدَّةَ الدُّنْيَا (ثُمَّ يَعْرُجُ) يَرْجِعُ اِلَيْهِ الْاَمْرُ (وَالتَّدْبِيرُ اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ) فِي الدُّنْيَا وَفِي سُوْرَةِ سَاَلَ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ وَهُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ لِشِدَّةِ اَهْوَالِهٖ بِالنِّسْبَةِ اِلَى الْكَافِرِ وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَكُونُ اَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَّكْتُوبَةٍ يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا كَمَا جَآءَ فِي الْحَدِيثِ (ذٰلِكَ) الْخَالِقُ الْمُدَبِّرُ (عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ) اَيْ مَا غَابَ عَنِ الْخَلْقِ وَمَا حَضَرَ (الْعَزِيزُ) فِي مُلْكِهٖ (الرَّحِيمُ) بِاَهْلِ طَاعَتِهٖ (الَّذِي اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ)

فتح الرحمن

بنام خداوند بخشاینده مهربان

فرود آوردن کتاب

هیچ شبهت نیست در آن از جانب پروردگار عالمیان

یا میگوید بر بافته است آن را بلکه او

راست است آمده از جانب پروردگار

تو تا عرب را بترساند پیش از تو تا بود که ایشان

راه یابند

خدا آنست که بیافرید آسمانها و زمین

و آنچه مابین ایشانست در

شش روز باز قرار گرفت

بر عرش

نیست مر شما را بجز وی هیچ دوستی

و شفاعت کننده

یا پس تدبیری میکند تدبیر میکند کار را

فرود آورده از

آسمان بسوی زمین باز بالا میرود

بسوی خدا در روزیکه هست مقدار

آن هزار سال از آن حساب میکنید شما

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت دینے والا

اتارا کتاب کا یہی

اس میں کچھ دھوکا نہیں جہانوں کے صاحب سے

کیا کہتے ہیں یہ اندھا لایا کوئی نہیں

ٹھیک ہے تیرے رب کی طرف سے کہ تو ڈر سنا وے ایک لوگوں کو جنکو کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید وے راہ پر آویں

اللہ تعالیٰ جس نے بنایا ہے آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے

چھ دن میں

عرش پر

کوئی نہیں تمہارا اسکے سوا حمایتی

نہ سفارشی

پھر کیا تم سوچ نہیں کرتے تدبیر سے

اتارتا ہے حکم

آسمان سے زمین تک پھر چڑھتا ہے

اسکی طرف ایک دن جس کا اندازہ ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ہیست صفت دانندهٔ نهان

و آشکار غالب

مهربان آنکه بنیکترین وجهی آفرید هر چیزی را

یہ ہے جاننے والا چھپے

اور کھلے کا زبردست

رحم والا جسنے خوب بنائی جو چیز

قولہ تدبیر میکند الخ یعنی ساز کار دنیا میکند یعنی حکم میکند فرشتگان را تا مدت هزار سال پس ملک می آید و آن کار بجای آرد پس بسوی او بالا میرود در روزی که مقدار آن هزار سال است از حساب شما و این در حق کافران است و اما مؤمن را آسان گردانند تا بقدر نماز فریضه که در دنیا میگزارد و این در حق هر کس نسبت بحال خود است

خَلْقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

اتمام السجدة ۳۰ عشر ع ۱۵

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
خَلْقَهٗ) بِفَتْحِ اللَّامِ فِعْلًا مَاضِيًا صِفَةٌ وَبِسُكُوْنِهَا بَدَلُ اشْتِمَالٍ (وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ) اٰدَمَ (مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ) ذُرِّيَّتَهٗ (مِنْ سُلٰلَةٍ) عَلَقَةٍ (مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ) ضَعِيْفٍ هُوَ النُّطْفَةُ (ثُمَّ سَوّٰىهُ) اَيْ خَلْقَ اٰدَمَ (وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ) اَيْ جَعَلَهٗ حَيًّا حَسَّاسًا بَعْدَ اَنْ كَانَ جَمَادًا (وَجَعَلَ لَكُمُ) اَيْ لِذُرِّيَّتِهٖ (السَّمْعَ) بِمَعْنَى الْاِسْمَاعِ (وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ) الْقُلُوْبَ (قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ) مَا زَائِدَةٌ مُؤَكِّدَةٌ لِقِلَّةٍ (وَقَالُوْٓا) اَيْ مُنْكِرُوا الْبَعْثِ (ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ) غِبْنَا فِيْهَا بِاَنْ صِرْنَا تُرَابًا مُخْتَلِطًا بِتُرَابِهَا (ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ) اِسْتِفْهَامُ اِنْكَارٍ بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيْلِ الثَّانِيَةِ وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ قَالَ تَعَالٰى (بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ) بِالْبَعْثِ (كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ) لَهُمْ (يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ) اَيْ يَقْبِضُ اَرْوَاحَكُمْ (ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ) اَحْيَاءً فَيُجَازِيْكُمْ بِاَعْمَالِكُمْ (وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ) الْكَافِرُوْنَ (نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ) مُطَاْطِئُوْهَا حَيَاءً يَقُوْلُوْنَ (رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا) مَا اَنْكَرْنَا مِنَ الْبَعْثِ (وَسَمِعْنَا) مِنْكَ تَصْدِيْقَ الرُّسُلِ فِيْمَا كَذَّبْنَاهُمْ فِيْهِ (فَارْجِعْنَا) اِلَى الدُّنْيَا (نَعْمَلْ صَالِحًا فِيْهَا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ) اَلْاٰنَ وَمَا يَنْفَعُهُمْ ذٰلِكَ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ وَلَوْ لَوْ نَرُدُّهُمْ اِلَى الدُّنْيَا بَعْدَ مُفَارَقَتِهَا قَالَ تَعَالٰى (وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا) فَنَهْتَدِيْ بِاٰيَاتِ الْاِيْمَانِ وَالطَّاعَةِ بِاخْتِيَارِ مِنْهَا	بنائی ۱ / آفرید ش ۲ / ونوکرد آفرینش آدمی را از گل باز پیدا کرد ۳ / نسل او را از خلاصۂ از آب خوار ۴ / باز درست اندام کردش و دمید ۵ / در وی روح خود ۶ / وپیدا کرد برای شما گوش و ۷ / چشمها و دلها اندکی شکر می کنید ۸ / وگفتند آیا چون ۹ / گم شویم در زمین ۱۰ / آیا ما در آفرینش نو خواهیم بود ۱۱ / بلکه اینان بلقای پروردگار خویش ۱۲ / کافرانند بگو قبض روح شما می کند ۱۳ / باز بسوی پروردگار خویش گردانیده ۱۴ / وتحقیق کنی اگر در نگری وقتیکه گناهگاران ۱۵ / سر خویش باشند نزد پروردگار ۱۶ / خویش گویند ای پروردگار ما ۱۷ / دیدیم و شنیدیم ۱۸ / پس باز گردان ما را تا بکنیم ۱۹ / کار شایسته هر آینه ما یقین کنندگانیم ۲۰ / واگر میخواستیم البته می دادیم هر ۲۱ / شخصی راه هدایت او را و لیکن	موضح القرآن ۱ / بنائی ۲ / اور شروع کی انسان کی پیدائش ۳ / ایک گارے سے پھر بنائی ۴ / اسکی اولاد نچڑے پانی پتے قدر سے ۵ / پھر اسکو برابر کیا اور پھونکی ۶ / اسمیں اپنی جان میں سے ۷ / اور بنا دئے تمکو کان اور ۸ / آنکھیں اور دل تم تھوڑا شکر کرتے ہو ۹ / اور کہتے ہیں کیا جب ۱۰ / ہم رل گئے زمین میں ۱۱ / کیا ہمکو نیا بنانا ہے ۱۲ / کوئی نہیں وے اپنے رب کی ملاقات سے ۱۳ / منکر ہیں تو کہہ بھر لیتا ہے تمکو فرشتہ ۱۴ / موت کا جو تم پر یقین ہے ۱۵ / پھر اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے ۱۶ / اور کبھی تو دیکھے جسوقت منکر سر ڈالے ۱۷ / اپنے رب کے پاس الٰہی رب ۱۸ / ہمنے دیکھ لیا اور سن لیا ۱۹ / اب ہمکو پھر بھیج ہم کریں ۲۰ / بھلائی ہمکو یقین آیا ۲۱ / اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر ۲۲ / جی کو سوجھ اسکی راہ کی

الیہا یرد علمہ
۳۱ سجدۃ التلاوۃ
خمس سجدۃ التلاوۃ

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ إِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُوْنَ ۝ أَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَأْوٰى ۖ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَأَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَأْوٰهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

جلالین

(وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ) وَهُوَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ (لِيَقُوْلَ لَهُمُ الْخَزَنَةُ إِذَا دَخَلُوْهَا (فَذُوْقُوْا) الْعَذَابَ (بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا) أَيْ تَرَكْتُمُ الْإِيْمَانَ بِهِ (إِنَّا نَسِيْنٰكُمْ) تَرَكْنَاكُمْ فِي الْعَذَابِ (وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ) الدَّائِمِ (بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ) مِنَ الْكُفْرِ وَالتَّكْذِيْبِ (إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا) الْقُرْاٰنِ (الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا) وُعِظُوْا (خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا) مُلْتَبِسِيْنَ (بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) أَيْ قَالُوْا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ) عَنِ الْإِيْمَانِ (تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ) تَرْتَفِعُ (عَنِ الْمَضَاجِعِ) مَوْضِعِ الْإِضْطِجَاعِ بِاللَّيْلِ لِلصَّلَاةِ (يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا) مِنْ عِقَابِهِ (وَطَمَعًا) فِي رَحْمَتِهِ (وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ) يَتَصَدَّقُوْنَ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ) أَخْبَرَنِيْ أَعْيُنُهُمْ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِسُكُوْنِ الْيَاءِ مُضَارِعُ (جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) أَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ) أَيِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْفَاسِقُوْنَ (أَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا) هُوَ مَا يُعَدُّ لِلضَّيْفِ (بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) وَأَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا بِالْكُفْرِ وَالتَّكْذِيْبِ (فَمَأْوٰهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

فتح الرحمن

ولیکن ثابت شد وعدہ از جنس من کہ ہر آینہ پر کنم دوزخ را از جنیان وآدمیان ہمہ یکجا

پس بچشید این عذاب بسبب آنکہ فراموش کردید ملاقات این روز خود را ہر آینہ ما نیز فراموش کردیم شما را وبچشید عذاب دائم بسبب آنچہ میکردید

جز این نیست کہ ایمان می آرند بآیات ما آنانکہ چون پند داده می شوند بان سجده کنان وبیارکنند باستایش پروردگار خویش وایشان تکبر نمیکنند

دور می ماند پہلوہای ایشان از خوابگاہا میخوانند پروردگار خود را از بیم وامید ودگار خود را

پس نمیداند ہیچ نفس آنچہ پنہان داشته شد برای ایشان از خنکی چشم جزای آنچہ بودند میکردند

آیا کسیکہ مؤمن است مانند کسیست کہ فاسق است برابر نمی شوند

اما کسانیکہ ایمان آوردند وکارہای شایسته کردند پس ایشان را باغہای جایگاہ است مہمانی بسبب آنچہ میکردند

واما کسانیکہ فاسق شدند پس جایگاہ ایشان دوزخ است ہر گاہ کہ خواہند کہ بیرون روند از آنجا باز گردانیده شوند در آن وگفته شود بایشان بچشید عذاب

موضح القرآن

لیکن ٹھیک بات کہی میری کہی بات کہ بھروں دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے

سو اب چکھو مزہ جیسے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کا ملنا تمہارا چھوڑ دیا تم کو اور چکھو

مار شدت کی بدلا اپنے کئے کا

ہماری باتوں کو مانتے وے ہیں کہ جب ان کو سمجھائے

اٹھتے ہیں کروٹوں سے سجدہ کرکر اور پاکی خوبیوں سے یاد کریں اپنے رب کی اور تکبر نہیں کرتے

الگ رہتی ہیں ان کی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے رہیں اپنے رب کو

دیا ہے ہم نے اور لگاتے ہیں

کچھ خبر نہیں کرتے ہیں سو کسی جی کو کہ معلوم ہیں جو چھپا رکھا ہے اس کے واسطے ٹھنڈک آنکھوں کی

بدلا اسکا کرتے تھے جو کام

کیا برابر ہو سکتا ہے ایک جو ہے ایمان پر سو اور جو ہے نافرمانی پر سو برابر نہیں ہو سکتے

وہ ہیں جو رہنے کو ملیں لاگو ہونے کے بھلے کام تو ان کو باغ ہیں رہنے کے

مہمانی اس کی جو کرتے تھے اور جو

جو حکم ہو سو اٹھا کر ہی آگ جس جا ہیں

کہ نکل بر تن آسیں سے آگ جاوے پھر اسی میں اور کہے ان کو چکھو

عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا
تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا
بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

السجدة مکیۃ ۳۲ — ع ۱۲ ثلثۃ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عذاب النار الذی کنتم بہ تکذبون ولنذیقنہم من العذاب الادنی (عذاب الدنیا القتل والاسر والجدب سنین وامراض (دون) قبل (العذاب الاکبر) عذاب الآخرۃ (لعلہم) ای من بقی منہم (یرجعون) الی الایمان (ومن اظلم ممن ذکر بآیات ربہ القرآن (ثم اعرض عنہا) ای لا احد اظلم منہ (انا من المجرمین) ای المشرکین (منتقمون) ولقد اٰتینا موسی الکتاب) التوراۃ (فلا تکن فی مریۃ) شک (من لقائہ) وقد التقیا لیلۃ الاسراء (وجعلناہ) ای موسی او الکتاب (ہدی) ہادیا (لبنی اسرائیل وجعلنا منہم ائمۃ) بتحقیق الہمزتین وابدال الثانیۃ یاء وتسہیلہا (قادۃ (یہدون) الناس (بامرنا لما صبروا) علی دینہم وعلی ایلامہ من عدوہم (وکانوا بآیاتنا) الدالۃ علی قدرتنا ووحدانیتنا (یوقنون) وفی قراءۃ بکسر اللام وتخفیف المیم (ان ربک ہو یفصل بینہم یوم القیامۃ فیما کانوا فیہ یختلفون) من امر الدین (اولم یہد لہم) ای تبین لاہل مکۃ (کم اہلکنا من قبلہم) ای تبین لاہل مکۃ اہلاکنا کثیرا من (القرون) الامم بکفرہم (یمشون) حال من ضمیر لہم (فی مساکنہم) فی اسفارہم الی الشام وغیرہا فیعتبروا (ان فی ذلک لآیات) دلالات علی قدرتنا (افلا یسمعون)	عذاب آتش کہ آنرا دروغ می داشتید والبتہ بچشانیم ایشانرا عذاب الادنی نزدیک یعنے وبا وسایر قتل وقہر وقحط وغیرہا کہ نزدیک بروز وجود ایشان بود دون یعنے پیش از عذاب اکبر یعنے عذاب آخرت لعل کہ شاید کہ برگردند از عذاب بسوی ایمان ومن کیست ستمکارتر از کسیکہ پند داده شد بآیات قرآن پروردگار خویش باز روی بگرداند ازان ہرآینہ ما از گنہگاران انتقام کشندہ ایم ولقد آتینا وہرآینہ دادیم موسی را الکتاب پس مباش در شبہہ از ملاقات قرآن وساختیم موسی را ہدایت برای بنی اسرائیل وپیدا کردیم از ایشان پیشوایان کہ راہ می نمودند بفرمان او وقتیکہ صبر کردند بر دین خود وبر ایذای دشمنان خود وبودند کہ بآیات ما یقین می آوردند ہرآینہ پروردگار تو فیصل کند میان ایشان روز قیامت در انچہ اندران اختلاف می کردند آیا واضح نشد ایشانرا کہ چہ قدر ہلاک کردیم پیش ازیشان از گروہہا کہ راہ میروند ایشان در مسکنہای خود آن جماعہا عبرت گیرند ایشان در ان کارہا نشانہاست آیا نمی شنوند	اگ کی یارب کو تم جھٹلاتے تھے اور البتہ چکھاویں گے ہم ان کو تھوڑا سا عذاب ورے اس بڑے عذاب سے کہ شاید وے پھر آویں سلسلہ اور کون بے انصاف اس سے جس کو سمجھایا اپنی رب کی باتوں سے پھر ان سے منہ پھیر لیا ہرآئینہ ہم بدلا لینا ہے گنہگاروں سے اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب سو تو مت رہ دھوکے میں اسکے ملنے سے اور وہ کی ہم نے بدایت بنی اسرائیل کو اور کئے ہم نے ان میں سردار جو راہ بتلاتے ہمارے حکم سے جب وے تھہرے رہے اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے تھے تیرا رب جو ہے وہی حکم کریگا ان میں دن قیامت کے جس بات میں وے جھگڑتے رہے کیا ان کو سوجھتا نہیں اس سے کہ کھپا دیں ہم ان سے پہلے سنگتیں پھرتے ہیں ان کے گھروں میں اس میں بہت سے ہیں کیا وے سنتے نہیں

دلیل موسیٰ را اختیار نمودہ در کتاب لال برای انکہ یہود موافقت آن حضرت کردند در نبوت موسیٰ و نیز نصاریٰ بہ نبوت موسیٰ اعتراف می نمودند واما در نبوت عیسیٰ علیہ السلام یہود را اختلاف بود پس استدلال فرمود در حقانیت قرآن بآنکہ موسیٰ علیہ السلام کہ نبوت او متفق علیہ بود کتاب آسمانی بود و ما آتیناہ موسی الکتاب من بعد ما اہلکنا القرون الاولی بصائر للناس وہدی ورحمۃ لعلہم یتذکرون پس ثابت شد کہ قرآن از نزدیک خدا است و ہر کہ آنرا تکذیب کند مستحق عذاب است و ہر کہ آنرا تصدیق کند مستحق ثواب و نعیم ابدی است و ہر کہ در شک باشد در حقانیت قرآن یا در حقانیت موسیٰ کہ کتاب او را تصدیق کرده است بداند کہ ہر دو حق اند و ہر دو کتاب حق اند و ہر دو پیغمبر حق اند و ہر دو کتاب از نزد خدا اند و ہر دو کتاب بر توحید و بر نبوت محمد ﷺ دلالت دارند و ہر دو کتاب بر ہدایت و رحمت و نعیم ابدی دلالت دارند و ہر دو کتاب بر عذاب و عقاب کافران دلالت دارند و ہر دو کتاب بر حقانیت یکدیگر دلالت دارند و ہر دو کتاب بر حقانیت محمد ﷺ دلالت دارند و ہر دو کتاب بر حقانیت قرآن دلالت دارند و ہر دو کتاب بر حقانیت یکدیگر دلالت دارند و ہر دو کتاب بر حقانیت محمد ﷺ دلالت دارند و ہر دو کتاب بر حقانیت قرآن دلالت دارند

اول ما السجدة ۲۱ ع ثلثة

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا
الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ۝
سورة الاحزاب مدنية ثلث وسبعون اية بسم الله الرحمن الرحيم والف ومائتان وثمانون كلمة
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ

جلالین

سمع تدبر واتعاظ (أولم يروا أنا نسوق الماء إلى الأرض الجرز) اليابسة التي لا نبات فيها (فنخرج به زرعا تأكل منه أنعامهم وأنفسهم أفلا يبصرون) هذا فيعلمون أنا نقدر على إعادتهم (ويقولون) للمؤمنين (متى هذا الفتح) بيننا وبينكم (إن كنتم صادقين قل يوم الفتح) بانزال العذاب بهم (لا ينفع الذين كفروا إيمانهم ولا هم ينظرون) يمهلون إلى توبة أو معذرة (فأعرض عنهم وانتظر) انزال العذاب بهم (إنهم منتظرون) بك حادثة موت أو قتل فيستريحون منك وهذا قبل الأمر بقتالهم

سورة الأحزاب مدنية ثلاث وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا أيها النبي اتق الله) دم على تقواه (ولا تطع الكافرين والمنافقين) فيما يخالف شريعتك (إن الله كان عليما) بما يكون قبل كونه (حكيما) فيما يخلقه (واتبع ما يوحى إليك من ربك) أي القرآن (إن الله كان بما تعملون خبيرا) وفي قراءة بالفوقانية (وتوكل على الله) في أمرك (وكفى بالله وكيلا) حافظا لك وآمنه نبع له في ذلك كله (ما جعل الله لرجل من قلبين في جوفه) ردا على من قال من الكفار إن له قلبين يعقل بكل منهما أفضل

فتح الرحمن

آیا ندیدند کہ ماروان کنیم آب را بسوی
زمین بی گیاہ تا ببرون آریم
بسبب آن زراعت را کہ بخورند ازان رمہاے ایشان وخود ایشان ہیزم ہاے خشک
چہارپایان ایشان وخود ایشان ہیزم ہاے خشک
میگویند
یا مومنان الخ
کی خواہد بود این فتح اگر
رشت گوئید بگو روز فتح
شود ندہد کافران را ایمان آوردن ایشان در
ایشان مہلت داده شوند بآنچہ بایشان در رسد
پس روی بگردان از ایشان وانتظار بکن
ہر آئینہ ایشان منتظر اند
مرویست از انکہ بہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ بخواند آنرا
مرزبل او در حاجت و در بنا یہ طغیان در دنیا و در
روز قیامت مرویست از انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ بخواند
سورہ احزاب مدنی ست و آن سہ صد و سہ آیت ست
بنام خداوند بخشایندہ مہربان
ای پیغامبر بترس از خداوند و فرمان مبر داری مکن کافران را
و منافقان را ہر آئینہ خدا ہست
دانا باحکمت
و پیروی کن چیزے را کہ وحی فرستادہ میشود بسوی
تو از جانب پروردگار تو ہر آئینہ خدا ہست
بآنچہ میکنید خبردار و توکل کن بر خدا
وخداوند کیل بس ست
نیافریدہ ست خدا یتعالی برای ہیچ مردی
دل در اندرون سینہ او دو دل

موضح القرآن

کیا دیکھا نہیں انھوں نے کہ ہم انکے پیٹھ پھیرتے ہیں
ایک چٹیل زمین کی طرف پھر نکالتے ہیں
اس سے کھیتی کہ کھاتے ہیں اس میں سے انکے چوپائے
اور آپ، پھر کیا دیکھتے نہیں
اور کہتے ہیں
کب ہی ہے یہ فیصلہ اگر تم
سچے ہو یہ فیصلے کے دن
کام نہ آوے کافروں کو انکا یقین لانا اور
نہ انکو ڈھیل ملیگی
سو تو خیال چھوڑ انکا اور راہ دیکھ
وے بھی راہ دیکھتے ہیں

سورت احزاب مدنی ہے تہتر آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
اے نبی ڈر اللہ سے اور کہا نہ مان منکروں کا
اور دغا بازوں کا مقرر اللہ ہے
سب جانتا حکمتوں والا
اور چل اسی پر جو حکم آوے تجکو تیرے رب سے
مقرر اللہ
تمہاری کام کی خبر رکھتا ہے
بھروسا رکھ
اللہ پر
اور اللہ بس ہے کام بنانیوالا
اللہ نے نہ رکھے نہیں کسی مرد کے دو دل اسکے
اندر

قولہ کی خواہد بود این فتح الخ یعنی کہ ہمیشہ میگویند ایمان الله سیفتح لنا علی المشرکین یعنی کہ فتح ایشان را بما بعد خواہد بود و ما نمیدانیم کہ چہ وقت خواہد بود و ما نمیدانیم کہ چہ وقت خواہد بود و ما نمیدانیم کہ چہ وقت

وما جعل أزواجكم اللائي تظاهرون منهن أمهاتكم وما جعل أدعياءكم أبناءكم ذلكم قولكم بأفواهكم والله يقول الحق وهو يهدي السبيل ادعوهم لآبائهم هو أقسط عند الله فإن لم تعلموا آباءهم فإخوانكم في الدين ومواليكم وليس عليكم جناح فيما أخطأتم به ولكن ما تعمدت قلوبكم وكان الله غفورا رحيما النبي أولى بالمؤمنين من أنفسهم وأزواجه أمهاتهم وأولوا الأرحام

ابن ماجہ الاحزاب خمس

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
من عقل تحمل (وما جعل أزواجكم اللائي) بهمزة وياء وبلا ياء (تظهرون) بالألف قبل الهاء وبها والتاء الثانية في الأصل مدغمة في الظاء (منهن) بقول الواحد لزوجته أنت علي كظهر أمي (أمهاتكم) أي كالأمهات في تحريمها ذلك المعد في الجاهلية طلاقا وأما التجبه به الكفارة بشرطه كما ذكر في سورة المجادلة (وما جعل أدعياءكم) جمع دعي وهو من يدعى لغير أبيه بنوة (أبناءكم) حقيقة (ذلكم قولكم بأفواهكم) أي ليهود والمنافقين قالوا لما تزوج النبي صلى الله عليه وسلم زينب بنت جحش التي كانت امرأة زيد بن حارثة الذي تبناه النبي صلى الله عليه وسلم قالوا تزوج محمد امرأة ابنه فأكذبهم الله في ذلك (والله يقول الحق) في ذلك (وهو يهدي السبيل) سبيل الحق لكن (ادعوهم لآبائهم هو أقسط) أعدل (عند الله فإن لم تعلموا آباءهم فإخوانكم في الدين ومواليكم) بنوتهم (وليس عليكم جناح فيما أخطأتم به) في ذلك (ولكن) في (ما تعمدت قلوبكم) فيه (وكان الله غفورا) لما كان من قولكم قبل النهي (رحيما) بكم في ذلك (النبي أولى بالمؤمنين من أنفسهم) فيما دعاهم إليه وكفتهم أنفسهم إلى خلافه (وأزواجه أمهاتهم) في حرمة نكاحهن عليهم (وأولوا الأرحام)	وذکر دانیده ست آن زنان شمارا که	اور نہیں کیا تمہاری جوروں کو
	ظهار میکنند یعنی زنانی را که میگویند انت علی کظهر امی	جنکو ماں کہہ بیٹھے
	کنظهر امی آ بسوی دوجوی	
	باآلیشان	
	ما دران شما	سو بیچ تمہاری مائیں
	و	اور نہیں
	نه اخته ست پسر خواندگان شمارا	کیا تمہارے لے پالکوں کو
	پسران شما این سخن شماست که میگوئید بدان چیزی	تمہارے بیٹے یہ بہہ تمہاری بات ہی اپنے منہ کی
	ادعیہ جمع دعی	
	وخدا میگوید سخن راست و او دلالت میکند براه	اور اللہ کہتا ہی ٹھیک بات اور وہی سجھاتا ہی راہ
	نسبت کنید پسر خواندگان را بآبیدران آلیشان این	بلاؤ دے پالکوں کو انکے باپکا کہ یہی ہو انصاف
	راست تر ست	
	نزدیک خدا پس اگر ندانید پدران آلیشانرا	اللہ کے یہاں پھر اگر نہ جانے ہو انکے باپکو تو
	پسر پدران شما اند در دین ای برادران شما	تمہارے بھائی ہیں دین میں
	واز آزاد کردگان شما اند چنانچه این ما را لقب خوانید	اور رفیق ہیں اور گناہ نہیں تم پر جن چیز میں
	ونیست بر شما گناهی در لفظیکه خطا کرده باشید	چوک جاؤ
	بسکلم آن ولیکن گناه آنست که قصد کردل شما	پر وہ جو دل سے ارادہ کیا
	چون تعمدن زید بن محمدا	
	وهست خدا آمرزنده	اور ہی اللہ بخشنے والا
	مهربان پیغامبر سزاوار تر ست بتصرف در امور مومنان از	مہربان فدا ہی سے لگاؤ ہی ایمان والوں کو
	ذاتهای آلیشان	زیادہ اپنی جاں سے
	وزنان پیغامبر مادران ایشانند یعنی در حرمت	اور اسکی عورتیں انکی مائیں ہیں اور رشتہ والے
	نکاح وخداوندان قرابت	

قولہ وہو دل اندر آرد یعنی ہر دو دل اندر الیکم اصل ست ازاد راک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تا آخر قول نزدیک خدا درست صحیح بخاری از ابن عمر رضی اللہ عنہما منقول ست کہ نامی کنیتہ الا زید بن محمد تا این آیت آمد ما او را زید بن حارث کفتیم آنحضرت خطیب قولہ واز آزاد کردگان شما اند یعنی کسیکہ بندہ بود و او را آزاد کردہ باشد و مخصص ظاہر ایشان را بخلاف قیاس او امر او سبب شفاعت و موجب خواہ ست پس باید کہ حضرت دوست تر باشد بہ بندہ از نفس او و در حدیث آمدہ کہ انگہ دو ایمان شما کامل نباشد تا باشم من دوست تر بدو از پدر و فرزند و ہمہ مردمان او را اند کہ چون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمرودہ بتوں عزیمت دمشق ہر مسلمانان را بخروج امر کرد بعضی نفتند از پدر و مادر دستوری طلبیم آیت اند کہ النبی اولی بالمؤمنین من انفسہم و بعضای

بعضهم اولی ببعض فی کتاب اللہ من المؤمنین والمہاجرین الا ان تفعلوا الی اولیائکم معروفا کان ذلک فی الکتاب
مسطورا ۝ واذ اخذنا من النبیین میثاقہم ومنک ومن نوح وابراہیم وموسی وعیسی ابن مریم واخذنا منہم
میثاقا غلیظا ۝ لیسئل الصادقین عن صدقہم واعد للکافرین عذابا الیما ۝ یا ایہا الذین امنوا اذکروا نعمۃ اللہ
علیکم اذ جاءتکم جنود فارسلنا علیہم ریحا وجنودا لم تروہا وکان اللہ بما تعملون بصیرا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ذوو القرابات (بعضہم اولی ببعض) فی الارث (فی کتاب اللہ من المؤمنین والمہاجرین) ای من الارث بالایمان والہجرۃ الذی کان قبل الاسلام فنسخ (الا) لکن (ان تفعلوا الی اولیائکم معروفا) بوصیۃ فجائز کان ذلک) ای نسخ الارث بالایمان والہجرۃ بارث ذوی الارحام (فی الکتاب مسطورا ۝) وارید بالکتاب فی الموضعین اللوح المحفوظ (و) اذکر (اذ اخذنا من النبیین میثاقہم) حین اخرجوا من صلب آدم کالذر جمع ذرۃ وہی اصغر النمل (ومنک ومن نوح وابراہیم وموسی وعیسی ابن مریم) بان یعبدوا اللہ ویدعوا الناس الی عبادتہ وذکر الخمسۃ من عطف الخاص علی العام (واخذنا منہم میثاقا غلیظا ۝) شدیدا بالوفاء بما حملوہ وہی الیمین باللہ تعالی واخذ المیثاق (لیسئل اللہ الصادقین عن صدقہم) فی تبلیغ الرسالۃ (واعد للکافرین منہم) (واعد) تعالی (للکافرین) بہم (عذابا الیما ۝) مؤلما ہو عطف علی اخذنا (یا ایہا الذین امنوا اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جاءتکم جنود فارسلنا علیہم ریحا وجنودا لم تروہا) ملائکۃ (وکان اللہ بما تعملون) بالتاء من حفر الخندق وبالیاء من تخزیب المشرکین (بصیرا ۝)	بعض ایشان نزدیک تر اند بعضے در حکم (در وراثت) از بعض دیگر (در کتاب خدا از سائر مسلمانان و مہاجرت کنندگان بان اولی الاقارب ہستند) لیکن آنکہ (بکنید بسوی دوستان خود در حایتی) ہست جائز بود (این حکم) (در لوح محفوظ نوشتہ شدہ است ۱۲) (و یاد کن چون گرفتیم از) (میثاق بران عہد الیشان را) (و از تو بگرفتیم و از نوح و ابراہیم) (و موسی و عیسی پسر مریم) (و گرفتیم از ایشان عہد محکم) (تا سؤال کند راستگویان را) (از راست گوئی شان در رسانیدن) (و بہیا کردہ است) (عذاب دردد ہندہ ۱۲ منہ) (ای یاد کنید نعمت خدا را بر خویش) (و بیاد آمد بر سر شما) (پس فرستادیم بر الیشان باد را و لشکرہا) (ندیدید آنرا و ہست خدا بانچہ میکنید) (بینا)	ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کے حکم میں۔ (زیادہ سب ایمان والوں اور وطن چھوڑنے والوں سے مگر یہ کہ) (کیا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان) (یہ ہے) (کتاب میں لکھا) (اور جب لیا ہم نے) (سبوں سے انکا قرار) (اور تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے) (اور موسی اور عیسے سے جو بیٹا مریم کا) (اور لیا ہم نے ان سے گاڑھا قرار) (تو پوچھے اللہ) (سچوں سے ان کا سچ) (اور رکھی ہے منکروں کو) (دکھ کی مار) (اے) (ایمان والو یاد کرو احسان اللہ کا اپنے) (اوپر جب تم پر آئیں فوجیں) (پھر بھیجی ان پر ہوا اور فوجیں) (جو تم نہیں دیکھتیں اور ہے اللہ جو) (دیکھتا ہے)

قول تم یعنے صلۂ ارحام۔ یعنے در اوائل اسلام و رابطۂ مابین دو مسلم بہجرت مسلمہ بود و نیز مخصص امر بر وصیت بھی مسلم بود و وارث ان شخصی شدہ بود کہ وصیت بسود او شدہ باشد و وارث ان شخصی نبود کہ وصیت بسود او نشدہ باشد و وارث ان شخصی شدہ بود کہ وصیت بسود او شدہ باشد و وارث ان شخصی نبود کہ وصیت بسود او نشدہ باشد (از موضح حقانی کہ در ہامش بخط خود نوشتہ بود) ۱۲ منہ

عہد از سائر مسلمانان و مہاجرت کنندگان بان اولی الاقارب ہستند ۱۲ منہ

لیکن آنکہ ۱۲ منہ

در لوح محفوظ نوشتہ شدہ است ۱۲ منہ

جون گرفتیم از ۱۲ منہ

جون پیمان گرفتیم از ۱۲ منہ

و از تو بگرفتیم و از نوح و ابراہیم ۱۲ منہ

ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ منہ

و موسی و عیسی پسر مریم ۱۲ منہ

تا سؤال کند راستگویان را ۱۲ منہ

ای ۱۲ منہ

یاد کنید نعمت خدا را بر خویش ۱۲ منہ

پس فرستادیم بر الیشان باد را و لشکرہا ۱۲ منہ

بینا ۱۲ منہ

کسی سے حرف ورجا نہ رکھنا۔ ان پانچ پیغمبروں کو کہتے ہیں اولوالعزم کہ انکی بدایت ہمیشہ رہی اور دین برحق رہا اور جب تک دنیا ہے رہے گا ان میں پہلے نام فرمایا ہمارے نبی کا کہ سب سے آخر اور مومن ثابت رہے اس خلق میں حضرت نے فرمایا اس سے ہم جانے کفار بروے ہم پر نہ آ سکے وہی ہوا۔

إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
إِلَّا غُرُورًا وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا
عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ (مِنْ أَعْلَى الْوَادِي وَأَسْفَلِهِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ) وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ (مَالَتْ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا عَدُوَّهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ) وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ (جَمْعُ حَنْجَرَةٍ وَهِيَ مُنْتَهَى الْحُلْقُومِ مِنْ شِدَّةِ الْخَوْفِ) وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا (الْمُخْتَلِفَةَ بِالنَّصْرِ وَلَيْسَ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ) اخْتُبِرُوا لِيَتَبَيَّنَ الْمُخْلِصُ مِنْ غَيْرِهِ (وَزُلْزِلُوا حُرِّكُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا) مِنْ شِدَّةِ الْفَزَعِ (وَ) اذْكُرْ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ضُعْفُ اعْتِقَادٍ (مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا) بَاطِلًا (وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ) أَيِ الْمُنَافِقِينَ (يَا أَهْلَ يَثْرِبَ) هِيَ أَرْضُ الْمَدِينَةِ وَلَمْ تُصْرَفْ لِلْعَلَمِيَّةِ وَوَزْنِ الْفِعْلِ (لَا مُقَامَ لَكُمْ) بِضَمِّ الْمِيمِ وَفَتْحِهَا أَيْ لَا إِقَامَةَ وَلَا مَكَانَهَا (فَارْجِعُوا) إِلَى مَنَازِلِكُمْ مِنَ الْمَدِينَةِ وَكَانُوا خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَلْعٍ جَبَلٍ خَارِجَ الْمَدِينَةِ لِلْقِتَالِ (وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ) فِي الرُّجُوعِ (يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ) غَيْرُ حَصِينَةٍ نَخْشَى عَلَيْهَا قَالَ تَعَالَى (وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ) مَا (يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا) مِنَ الْقِتَالِ (وَلَوْ دُخِلَتْ) أَيِ الْمَدِينَةُ (عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا) نَوَاحِيهَا (ثُمَّ سُئِلُوا) أَيْ سَأَلَكُمُ الدَّاخِلُونَ (الْفِتْنَةَ) الشِّرْكَ (لَآتَوْهَا)	جون آمدند بر شما از جانب بالای شما و از جانب پائین شما ۱۲ وچون خیره ماند دیده تا آخر ۱۲ وبرسید دلها ۱۲ بجهر گردن ۱۲ وگمان می کردید بر سبب خذلان ها ۱۲ آنجا امتحان کرده شد مسلمانان را ۱۲ وجنبانیده شدند ایشان جنبانیدن سخت ۱۲ وچون گفتند منافقان وانانکه در دل ایشان ۱۲ بیماری است وعده ندادا ما را خدا و رسول او ۱۲ مگر بدرق و فریب دادن وچون گفتند طایفه از ایشان ۱۲ ای اهل مدینه ۱۲ سر ای ماندن نیست شما را ۱۲ پس باز گردید ۱۲ ودستوری می طلبند ۱۲ گروهی از ایشان از جناب پیغامبر میگویند خانهای ما خانهای ما مضبوط است ۱۲ ونیست آن خانها ما مضبوط ۱۲ ای خواهند مگر گریختن راه او اگر در آیند بدینه ۱۲ از اقطار ۱۲ برسر ایشان از نواحی آن پس طلب کرده شوند از ایشان ۱۲ خانه جنگی البته می دادند سزاوار بیچیدن ۱۲	حب آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے سے ۱۲ اور جب دہشت کے لگیں آنکھیں ۱۲ اور پہنچے دل ۱۲ گلوں تک ۱۲ اور تکلیے لگے تم اللہ پر کئی کئی تکلیں ۱۲ وہاں جانچے گئے ایمان والے ۱۲ اور جھنجھوڑے گئے زور جھنجھوڑنا ۱۲ اور جب کہتے لگے منافق اور جن کے دل میں ۱۲ روگ ہے جو وعدہ دیا تھا ہمکو اللہ نے اور اسکے رسول نے ۱۲ اور جب کہنے لگے ایک لوگ ان میں ۱۲ اے یثرب والو ۱۲ تمکو ٹھکانا نہیں ۱۲ سو پھر چلو ۱۲ اور رخصت مانگنے لگے ۱۲ ایک لوگ ان میں نبی سے کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ۱۲ اور وہ کھلے نہیں پڑے ۱۲ اور نہیں مگر بھاگنا ۱۲ اور اگر شہر کی کوئی پیٹھ آوے ۱۲ کناروں سے پھر اوس سے چاہے ۱۲ دین سے پھرنا تو لے لیں ۱۲

قول اوتعالی اذجاءکم الخ سبب است از قول او تعالی اذجاءتکم جنود الایه ۱۲ ابوسعید قوله پس باز گردید بسوی خانهای خود که در مدینه است وقد خالیه مسلمانان بیرون آمده بودند برای قتال کفار تمی یافتند آن حضرت صلی الله علیه وسلم بسوی کوه سلع که بیرون مدینه است ۱۲ قوله واگر در آمده شدی بمدینه یعنی لشکر کفار در آیند بر مسلمانان وهجوم کنند از هر اطراف آن یعنی شکیبا رهند مدینه در آیند بزودی واگر ایشان فرو گذارند خانه را یعنی خالی شود بیا مدند بشکر یا معه قلیله مسلمانان هراسه بدهد فتنه را یعنی اجابت کنند سخن ایشان را و در حال شکنند باجابت فتنه را مدتی ملکه زود متفرق شوند بیاری خدا رسد باهل اسلام ۱۲ منه

وما قتلوا ها هنا الا قليلا ۝ ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل لا يولون الادبار وكان عهد الله مسئولا ۝ قل لن ينفعكم
الفرار ان فررتم من الموت او القتل واذا لا تمتعون الا قليلا ۝ قل من ذا الذي يعصمكم من الله ان اراد بكم سوءا او اراد بكم
رحمة ولا يجدون لهم من دون الله وليا ولا نصيرا ۝ قد يعلم الله المعوقين منكم والقائلين لاخوانهم هلم الينا ولا يأتون
البأس الا قليلا ۝ اشحة عليكم فاذا جاء الخوف رايتهم ينظرون اليك تدور اعينهم كالذي يغشى عليه
من الموت فاذا ذهب الخوف سلقوكم بالسنة حداد اشحة على الخير اولئك لم يؤمنوا فاحبط الله
اعمالهم وكان ذلك على الله يسيرا ۝

جلالین	فتح الرحمن	مضح القرآن
بالمد والقصر ای اعطوها وفعلوها (وما تلبثوا بها الا	و توقف نمی کردند در دادن وفتنه نکر	
يسيرا ۝ ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل لا يولون الادبار	اندکی ۳۴ و هر آئینه عهد بسته بودند با خدا پیش	
وكان عهد الله مسئولا ۝ عن الوفاء به (قل لن ينفعكم	ازین که برگردانند پشت را ۳۵	
الفرار ان فررتم من الموت او القتل واذا) ان فررتم لا	و ثابت عهد خدا پرسیده شده ۳۶ بود سوال کرده شده صاحب	
تمتعون في الدنيا بعد فراركم (الا قليلا ۝ بقية الجالكم	ترجمه علامتهای استخلیص	
(قل من ذا الذي يعصمكم) يحبركم (من الله ان اراد بكم سوءا	اگر بخشین اگر بگریزید از مرگ یا اگر کشته شوید نگاه	
لهلاكا او هزيمة (او يصيبكم بسوء ان (اراد بكم رحمة)	بهره مند ساخته نشوید مگر اندکی	
خيرا (ولا يجدون لهم من دون الله) ای غيره (وليا) يدفع عنهم	بگوئید اگر نگاهدارد شما را از تصرف خدا	
(ولا نصيرا ۝) يدفع الضر عنهم (قد يعلم الله المعوقين	اگر نگاهدارد در حق شما بدی	
للشطين (منكم والقائلين لاخوانهم هلم (تعالوا الينا	یا خواهد در حق شما نعمتی	
ولا يأتون البأس) القتال (الا قليلا ۝) رياء وسمعة (اشحة	و نیابند برای خویش بجز خدا دوستی	
عليكم) بالمعاونة جمع شحيح وهو حال من ضمير يأتون	و نه یاری دهنده ۳۷ مر ایشان را خدا امید اند بازدارنده	
(فاذا جاء الخوف رايتهم ينظرون اليك تدور اعينهم	از رنج ضرر کند از ایشان ۳۸	
كالذي) كنظر الذي (ويدور ان الذي يغشى عليه من	و گویند ایشان را به برادران خویش کسانی که	
الموت) اي سكراته (فاذا ذهب الخوف) وحيزت	و حاضری شوند کارزار مگر اندکی بخل کنان	
الغنائم (سلقوكم) اذوكم او ضربوكم (بالسنة حداد اشحة	بر نفس شما بعضی از معاونت شما	
على الخير) اي الغنيمة يطلبونها (اولئك لم يؤمنوا حقيقة	پس چون بیاید ترس ۳۹ یعنی کار ایشان در	
(فاحبط الله اعمالهم وكان ذلك) الاحباط (على الله يسيرا ۝	مکر مدینه سوی تو میگردد چشمهای ایشان	
	مانند کسیکه بیهوش کرده شود از سختی	
	موت پس چون برود ترس	
	زبان دراز کنند بر شما بر نیها	
	برمال ایجی عمل ایمان نیاورند	
	پس تباه ساخت خدا کردار های ایشان را و	
	بود این کار بر خدا آسان	

قوله ولا يأتون البأس الا قليلا ۳۷ یعنی نیست ایشان را رغبت بجهاد و نه مسلمان گرداند ایشان را از روی امانت عهد کردند با خدای پیش ازین که بر گردانند پشت را و هست عهد خدا پرسیده شده یعنی سوال خواهند کرد ایشان را و بر نقض آن و وفا نکردن بدان جزا خواهند داد آخر سیپ ره

يحسبون الاحزاب لم يذهبوا وان ياتِ الاحزاب يودوا لو انهم بادون فى الاعراب يسئلون عن انبائكم
فيكم ما قاتلوا الا قليلا لقد كان لكم فى رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الاخر وذكر الله كثيرا
ولما راى المؤمنون الاحزاب قالوا هذا ما وعدنا الله ورسوله وصدق الله ورسوله وما زادهم الا ايمانا وتسليما
من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا
ليجزى الله الصادقين بصدقهم ويعذب المنافقين ان شاء او يتوب عليهم ان الله كان غفورا رحيما

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
یارادتہ (یحسبون الاحزاب) من الکفار (لم یذهبوا)	تمی پندارند کہ لشکرہای کفار رفتہ اند	جانتے ہیں فوجیں نہیں گئیں
الی مکة خوفهم منهم (وان یات الاحزاب) کرة اخری (یودوا)	واگر بیایند لشکرہا تمنا کنند	اور اگر آجاویں فوجیں تو آرزو کریں
یتمنوا انهم بادون فی الاعراب) ای کائنون فی البادیة	کائن ایشان صحرانشین بودند دور از شما اخبار	کسطرح باہر کہے ہوں گانوں میں
(یسئلون عن انبائکم) اخباركم مع الکفار (ولو کانوا	بپرسند اگر باشند میان شما ازاخبار شما تجسس کنان	پوچھا کریں تمہاری خبریں اور اگر ہوویں
فیکم) هذه الکرة (ما قاتلوا الا قلیلا) ریاء وخوفا	در میان شما کار زار نکنند مگر اندکی	تم میں تو اتنی لڑائی بھی نہ کریں مگر تھوڑی سی ف
من التعییر (لقد کان لکم) ایها المؤمنون	ہر آئینہ ہست شمارا ای مومنان	تمکو بھلی ہے مسلمانو
(فی رسول الله اسوة) بکسر الهمزة وضمها (حسنة)	پیغامبر خدا پیروی او	رسول کی چال
اقتداء به فی القتال والثبات	نیکو	
فی مواطنه (لمن) بدل من لکم (کان یرجو الله) یخافه	کسی را کہ توقع میدارد ثواب خدا	اسکے لئے جو کوئی امید رکھتا ہے اللہ کی
(والیوم الاخر وذکر الله کثیرا) بخلاف من لیس کذلک	وتوقع میدارد روز آخر را ویاد کند خدا را بسیار	اور بھروسہ رکھے پچھلے دن کا اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سا
(ولما رای المؤمنون الاحزاب) من الکفار (قالوا هذا ما وعدنا	وچون دیدند مسلمانان لشکرہا را گفتند	اور جب دیکھے مسلمانوں نے فوجیں تو کہنے لگے یہ
الله ورسوله) من الابتلاء والنصر (وصدق الله ورسوله	این ہمان است کہ وعدہ داده بود ما را	وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہمکو
فی الوعد (وما زادهم) ذلک (الا ایمانا) تصدیقا بوعد	خدا و پیغامبر او در آنست گفت خدا و رسول او	اللہ نے اور اسکے رسول نے سچ کہا اللہ نے
الله (وتسلیما) لامره (من المؤمنین رجال صدقوا ما	ودین ما جز انقیاد خود در حق ایشان نیفزود	اور اسکے رسول نے
عاهدوا الله علیه) من الثبات مع النبی صلی الله علیه وسلم	وگروہی از مسلمانان مردانند کہ راست کردند آنچہ	اور اطاعت ف اجاں والوں کی کہ دکھا
(فمنهم من قضی نحبه) مات او قتل فی سبیل الله (ومنهم	برای امر او	ہیں کہ سچ کر دکھایا
من ینتظر) ذلک (وما بدلوا تبدیلا) فی العهد وهم	عہد بستند با خدا بران کہ بجای بدارند	جسپر قول کیا تھا اللہ سے
بخلاف حال المنافقین (لیجزی الله الصادقین بصدقهم	پس از ایشان کسی ہست کہ بانجام رساند نذر	پھر کوئی ہی انمیں کہ پورا کر چکا اپنا ذمہ
ویعذب المنافقین ان شاء) بان یمیتهم علی نفاقهم (او یتوب	داد خود را آنچنے شہید شد و از ایشان کسی ہست	اور کوئی ہی انمیں
علیهم) ان شاء (ان الله کان غفورا لمن تاب (رحیما) به	کہ انتظار میکشد تبدیل نکردند عہد را	راہ دیکھتا اور بدلا نہیں ایک ذرہ ف
	تبدیل ہیچ وجہ	ما بدلا دیے اللہ سچ کو انکے سچ کا
	باجزاء وہ خدا راست گویان را در مقابلہ صدق ایشان	
	وعذاب کند منافقان را اگر خواہد بانکہ بمیراند ایشان را	اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ دے
	بر نفاق ایشان اگر خواہد توبہ دہد بر ایشان	انکے دل پر بیشک اللہ ہی بخشنہار مہربان
	ایشان را اگر خدا ہست آمرزندہ مہربان	

قولہ من الموصین او دوہ امد کہ جمعی از صحابہ بہ نذر کردہ بودند چون حمزہ و مصعب عثمان و طلحہ و انس بن نضیر رضی اللہ عنہم و غیر ایشان کہ چون در جنگ بدر حاضر نشدند ثابت شد و زندہ کہ منافقان بر بندند و ثابت شہادت بگفتند آنہا نیز نذر حق سبحانہ و در صفت ایشان میفرماید و آنہا نیز مسلمان بتبدیل عہد نکردند و منافقان بتبدیل عہد کردند تا جزا دہد خدا ۱۲ ب

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ
ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَــُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

جلالین

(وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) اَیِ الْاَحْزَابَ (بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا) فِيْ
(خَيْرًا) مُرَادُهُمْ مِنَ الظَّفَرِ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ) بِالرِّيْحِ وَالْمَلَائِكَةِ (وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا) عَلٰى اِنْجَازِ مَا
يُرِيْدُهٗ (عَزِيْزًا) غَالِبًا عَلٰى اَمْرِهٖ (وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ) اَیْ قُرَيْظَةَ (مِنْ صَيَاصِيْهِمْ) حُصُوْنِهِمْ
جَمْعُ صَيْصِيَةٍ وَهُوَ مَا يُحْصَنُ بِهٖ (وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ) الْخَوْفَ (فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ) مِنْهُمْ وَهُمُ الْمُقَاتِلَةُ
(وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا) مِنْهُمْ اَیِ الذَّرَارِيَّ (وَاَوْرَثَكُمْ
اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَــُٔوْهَا) بَعْدُ
وَهِيَ خَيْبَرُ اُخِذَتْ بَعْدَ قُرَيْظَةَ (وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ) وَهُنَّ
تِسْعٌ وَطَلَبَ مِنْهُ مِنْ زِيْنَةِ الدُّنْيَا مَا لَيْسَ عِنْدَهٗ اِنْ
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ
اَیْ مُتْعَةَ الطَّلَاقِ (وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ
مِنْ غَيْرِ ضِرَارٍ (وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ) اَیِ الْجَنَّةَ (فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ)
بِاَرَادَةِ الْاٰخِرَةِ (اَجْرًا عَظِيْمًا ۝) اَیِ الْجَنَّةَ فَاخْتَرْنَ
الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا (يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَكَسْرِهَا اَیْ بَيِّنَةٍ وَهِيَ بَذِيْئَةٌ

فتح الرحمن

وبازگردانید خدا کافران را خائب
الیشان غیظشان یعنی ابو سفیان و اصحاب او
بیچ منفعتی و کفایت کرد خدا از طرف
مسلمانان
در غزوه خندق و مهلت خدا تواناست
بر نصرت دین خود و یاری بندگان
غالب و قوی و آورد و یاری کرد مددگاری
الشکر کافران را بنوعی که
از اهل کتاب یعنی قریظه را فرود آورد
از قلعهای الیشان
و افگند در دل الیشان
خوف طایفه را می کشتید
و اسیری گرفتید طایفه را و عاقبت
کار بسیار داد
از زمین الیشان را و خانهای الیشان را و مال
الیشان را و غیر عائشه
و هست خدا بر همه
جبر نوازنده ای یعنی مگیر بر ایشان خود
اگر
خواستید بایست مدت زندگانی دنیا و آرایش
پس بیایید تا حاضر کنم شما را
و رها کنم شما را رها کردن نیک بر طریق
و اگر خواهید خدا و رسول او و سرای
آخرت پس بدرستی که خدا آماده است برای
زنان نیکوکار ی کننده از شما
مزد بزرگ
ای زنان پیغامبر هر که بیاید از شما
بدکاری
ظاهر مراد اینجا ایذاء پیغامبر است بزبان

موضح القرآن

اور پھیر دیا اللہ نے منکروں کو اپنے
غصہ میں بھرے ناخنہ نہ لگی
کچھ بھلائی اور آپ اللہ نے
مسلمانوں کی
تر آئی اور بیچ اللہ زور آور
بہر دست او آمادہ یا ان کو
حوالی کے رہتے ہوے تھے
کتاب والے ان کے گڑھیوں سے
اور ڈالی ان کے دل میں
رعب کتوں کو تم جان سے مارنے
لگے
اور کتوں کو بندی کیا اور ان کو
وارث کیا
ان کی زمین اور ان کے گھر اور ان کے
مال اور وہ جو ہاتھ تم نے ابھی
نہیں چلایا اور اللہ ہے
اوپر ہر چیز کے قدرت والا
اے نبی اپنی بیبیوں کو
اگر
تم چاہتی ہو دنیا کا جینا اور بہار
اس کی تو آؤ میں دوں تم کو
اور رخصت کروں بھلی طرح سے
اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے
رسول کو اور گھر پچھلا بھلا کرو
تم میں جو کوئی لاوے
کام بیحیائی کا

ترجمہ

اور پھیر دیا اللہ نے کافروں کو اپنے غصہ میں بھرے ان کا کچھ بس نہ چلا اور کافی ہوا اللہ مسلمانوں کو لڑائی میں اور اللہ زور آور ہے زبردست ہے اور اتار دیا ان کو جو مدد کی تھی کتاب والوں نے ان کے قلعوں سے اور ڈالی ان کے دل میں دہشت کچھ کو تم مارتے تھے اور قید کرتے تھے کچھ اور اور تم کو وارث کیا ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مال کا اور ایسی زمین کا جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اے نبی اپنی بیبیوں سے کہہ اگر تم چاہتی ہو دنیا کی زندگی اور اس کی رونق تو آؤ میں کچھ دے دلا دوں تم کو اور رخصت کر دوں اچھی طرح سے اور اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلا گھر تو بیشک اللہ نے تیار کر رکھا ہے نیکوکاروں کے واسطے تم میں جو کوئی لاوے بے حیائی کا کام کھلا

تشریح

قولہ تعالیٰ وانزل الذین الخ۔ جب احزاب کا لشکر جرار مدینہ کے گرد جمع ہوا تو بنی قریظہ جو مدینہ کے یہود میں سے تھے اور جنہوں نے عہد شکنی کر کے مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے کا ارادہ کر لیا تھا اور جن کا سردار کعب بن اسد تھا مسلمانوں کے لئے بڑا خطرہ بن گئے تھے۔ ان کے قلعے مدینہ سے متصل تھے۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو جو قبیلہ اوس کے سردار تھے اور بنو قریظہ کے حلیف تھے ان کے پاس بھیجا کہ ان کو سمجھائیں کہ وہ اپنی عہد شکنی سے باز آجائیں۔ سعد رضی اللہ عنہ نے جا کر ان کو سمجھایا مگر وہ نہ سمجھے اور صاف کہہ دیا کہ ہم محمد کو نہیں جانتے ہم کسی سے عہد نہیں کرتے۔ سعد رضی اللہ عنہ نے واپس آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی کہ وہ بدعہدی پر آمادہ ہیں۔ آپ نے مسلمانوں کو تاکید فرمائی کہ وہ ہتھیار لگا کر تیار رہیں۔ چنانچہ مسلمان ہتھیار لگا کر تیار ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھ کر بنو قریظہ کی طرف کوچ فرمایا۔ آپ کے ساتھ تین ہزار مسلمان تھے۔ آپ نے بنو قریظہ کے قلعوں کا محاصرہ کر لیا۔ بنو قریظہ نے قلعوں میں سے آپ کو گالیاں دیں۔ آپ نے ان کے قلعوں کے قریب پہنچ کر پڑاؤ کیا۔ بنو قریظہ نے دیکھا کہ لوگ اسودہ جوے سچا نا کم ہم بھی آسودہ ہوں قصوں نے قول جال کی تحقیر نے قسم کھائی کہ ایک پہیے گھر میں نہ جاویں پھر بیٹھ گئے۔ جب آنحضرت صلی

يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ
الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(يُضَاعَفْ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ يُضَعَّفْ بِالتَّشْدِيْدِ وَفِيْ اُخْرٰى نُضَاعِفْ بِالنُّوْنِ مَعَهٗ وَيُنْصَبُ (الْعَذَابُ) (لَهَا الْعَذَابُ)	دوچند کردہ شود ویرا عذاب	دونی ہو اسکو مار
(ضِعْفَيْنِ) ضِعْفَيْ عَذَابِ غَيْرِهِنَّ اَيْ مِثْلَيْهِ (وَكَانَ ذٰلِكَ)	دوچندان وہست ایں مقدمہ	دہری اور یہی بیہ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ) يُطِعْ (مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہر چند آسان وہر کہ فرمانبرداری کند ازشما خدا	اللہ پر آسان اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور رسول کی
وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ) اَيْ مِثْلَيْ ثَوَابِ غَيْرِهِنَّ	وبکند کار نیک بدہیم اورا مزد او دوبار	اور کرے کام نیک دیں ہم اسکو نیگ دوبارا
مِنَ النِّسَآءِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالتَّاءِ يَكُنَّ فِيْ تَعْمَلْ وَنُؤْتِهَا وَاَعْتَدْنَا	وتہیا کنیم	اور رکھی ہے ہمنے
لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝) فِي الْجَنَّةِ زِيَادَةً (يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ	برای او روزی نیک ای زنان پیغامبر نیستید شما	اسکے واسطے روزی عزت کی اے اے نبی کے عورتو تم نہیں ہو
كَاَحَدٍ) جَمَاعَةٍ (مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ) اللّٰهَ فَاِنَّكُنَّ اَعْظَمُ	مانند ہر کدام از سائر زنان اگر پرہیزگاری	جیسے ہر کوئی عورتیں اگر تم قدر رکھو
(فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ) لِلرِّجَالِ (فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ	پس طمع مکنید در سخن گفتن کہ لنگاند	سو تم دب کر نکہو بات جو طمع کرے
مَرَضٌ) نِفَاقٌ (وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا) مِنْ غَيْرِ خُضُوْعٍ	کسی کہ در دل او بیماری است وبگوئید سخن نیکو	کوئی جسکے دل میں روگ بے اور کہو بات معقول
(وَقَرْنَ) بِكَسْرِ الْقَافِ وَفَتْحِهَا (فِيْ بُيُوْتِكُنَّ) مِنَ الْقَرَارِ	ودمانید در خانہای خویش	اور قرار پکڑو اپنے گھر میں
وَاَصْلُهٗ اِقْرَرْنَ بِكَسْرِ الرَّاءِ وَفَتْحِهَا مِنْ قَرَرْتُ بِفَتْحِ الرَّاءِ		
وَكَسْرِهَا نُقِلَتْ حَرَكَةُ الرَّاءِ اِلَى الْقَافِ وَحُذِفَتْ مَعَ		
هَمْزَةِ الْوَصْلِ (وَلَا تَبَرَّجْنَ) بِتَرْكِ اِحْدَى التَّاءَيْنِ مِنْ	واظہار تجمل مکنید	اور دکھاتی نہ پھرو
اَصْلِهٖ (تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى) اَيْ مَا قَبْلَ الْاِسْلَامِ	مانند اظہار تجمل کہ در جاہلیت پیشین بود	جیسا دکھاتا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے
مِنْ اِظْهَارِ النِّسَاءِ مَحَاسِنَهُنَّ لِلرِّجَالِ وَالْاِظْهَارُ بَعْدَ		
الْاِسْلَامِ مَذْكُوْرٌ فِيْ اٰيَةٍ وَّكَيْفَ يَبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ		
مِنْهَا (وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وبپادارید نماز او بدہید زکوۃ را وفرمان	اور تھیری رکھو نماز اور دیتی رہو زکوۃ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) الْاِثْمَ يَا (اَهْلَ	برید خدا جز این نیست کہ ببرد از شما پلیدی را اے اہل	اور اطاعت میں رہو اللہ اور رسول کی اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے
الْبَيْتِ) اَيْ نِسَاءَ النَّبِيِّ (وَيُطَهِّرَكُمْ مِنْهُ (تَطْهِيْرًا	بیت وپاک کند شمارا پاک کردنی	کلنگی ناپاکی اس گھر والوں سے اور ستھرا کرے تم کو ستھرائی سے

ترجمہ آیت کا سہ یعنی جمع مذکر مخاطب را لفظا وخطاب بزنان مروی کہ در دل او بیماری است یعنی منافق ۱۲ تصحیح یعنی چون مومنہ باشد در خانہ آید دقول بھتری نواضع کند سخن نرم گوید ۱۲ منہ
ترجمہ آیت رجوع بحسن ترکیب کہ بطمع اللہ آن بیمار دل را یعنی قولہ باکسر تردی۔ صاحب کشاف آوردہ کہ این آیت دلیل است بر آنکہ ازواج نبی اہل بیت وی اند ودر ترجمہ ارشد منہ نقل کند کہ مراد از اہل بیت ازواج وی اند بدلیل خطاب کہ سنتہ وآینہ وتطہیر کرد بطہر کم بجہت تغلیب سہ چہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم در میان ایشان بودہ ومدرزاد المسیر قولی آوردہ کہ مراد آنست مر ازواج واولاد را ودر احقاف آمد امام ابو منصور ماتریدی ہمین نقل میکند ۱۲ کذا فی الحسینی

يقنت ٢٢ ع ٣٣

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ
وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝

خمس

جلالین

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ) اَلْقُرْاٰنِ (وَالْحِكْمَةِ) اَلسُّنَّةِ (إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا) بِأَوْلِيَائِهِ (خَبِيرًا) بِجَمِيعِ خَلْقِهِ (إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ) اَلْمُطِيعِينَ (وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ) فِي الْإِيمَانِ (وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ عَلَى الطَّاعَاتِ (وَالْخَاشِعِينَ) اَلْمُتَوَاضِعِينَ (وَالْخَاشِعَاتِ) اَلْمُتَوَاضِعَاتِ (وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ) عَنِ الْحَرَامِ (وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً) لِلْمَعَاصِي (وَأَجْرًا عَظِيمًا) اَلْجَنَّةَ (وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (لَهُمُ الْخِيَرَةُ) اَلْاِخْتِيَارُ (مِنْ أَمْرِهِمْ) خِلَافَ أَمْرِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ وَأُخْتِهِ زَيْنَبَ خَطَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنَى لِزَيْدِ ابْنِ حَارِثَةَ فَكَرِهَا ذٰلِكَ حِينَ عَلِمَ لِظَنِّهِمَا قَبْلَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا لِنَفْسِهِ ثُمَّ رَضِيَا لِلْآيَةِ (وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا) بَيِّنًا فَرَفَعَ حُجُبَهَا النَّبِيُّ لِزَيْدٍ ثُمَّ وَقَعَ بَصَرُهُ عَلَيْهَا بَعْدَ حِينٍ فَوَقَعَ فِي نَفْسِهِ حُبُّهَا وَفِي نَفْسِ

فتح الرحمن

وياد کنید آنچه خوانده می شود در خانهای شما از آیتها و خداوار خکمت ۱۲ هر آینه خدا هست لطف کننده خبردار ۱۳ هر آینه مردان مسلمان و زنان مسلمان و مردان باور دارنده و زنان باور دارنده ۱۴ و مردان طاعت کننده و زنان طاعت کننده و مردان راست گوینده و زنان راست گوینده ۱۵ و مردان شکیبائی کننده و زنان شکیبائی کننده ۱۶ و مردان فروتنی نماینده و ۱۷ زنان فروتنی نماینده و مردان صدقه دهنده و زنان صدقه دهنده ۱۸ و مردان روزه دارنده و زنان روزه دارنده و مردان نگاهدارنده خود را و زنان نگاهدارنده و مردان یاد کننده خدا را بسیاری و زنان یاد کننده ۱۹ تهیا کرده است خدا ایشان را بعفوی و مزدی بزرگ ۲۰ و نیست هیچ مومن و نه هیچ مومنه را چون مقرر کند خدا و رسول او کاری انکه باشد ایشان را اختیار ۲۱ در آن کار خویش ۲۲ و هر که نافرمانی کند خدا و رسول او را پس گمراه شد گمراهی ظاهر

موضح القرآن

اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی باتیں اور عقلمندی ۱۲ مقرر اللہ بھی بھید جانتا خبردار ۱۳ تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں ۱۴ اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد ۱۵ اور سچی عورتیں اور محنت سہنے والے مرد اور محنت سہنے والی عورتیں ۱۶ اور دبے رہنے والے مرد اور ۱۷ دبے رہنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں ۱۸ اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنے والے مرد اپنی شہوت کی جگہ اور تھامنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے معافی اور بڑا اجر ۱۹ اور کام نہیں کسی ایمان دار مرد کا نہ ایمان دار عورت کا جب ٹھہرا دے اللہ اور اس کا رسول ۲۰ کچھ کام کہ انکو رہے اختیار ۲۱ اپنے کام کا ۲۲ اور جو کوئی بے حکم چلا اللہ کے اور اس کے رسول کے سو ۲۳ راہ بھولا صریح چوک کر

قولہ تعالیٰ ان المسلمین والمسلمات مروی است کہ از ازواج مطہرات پرسیدند یا رسول اللہ یاد کرد خدا مردان را بخیر در قرآن پس نیست در ما خیری کہ یاد کردہ شود یعنی پس این آیت نازل شد و بعضے گفتہ اند کہ روزے ازواج مطہرات آیات مطہر و حجراں نازل شد و زنان مسلمان گفتند باری در شان ما چیزی نازل نشد پس این آیت نازل شد ۱۲ منہ

دران کار خویش ۱۲ منہ

امر را چون در باب مطہ برای زید استوار نمود بر آنکہ قبل ازیں کراہت داشتہ بود و گمان کردہ آن حضرت خطبہ زینب را برای نفس خود خواستہ بود و راضی شد بدان چون دانست کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم زینب را بازید نکاح کردہ و ازیں جہت ترک این کار نمود ۱۲ منہ

ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ بود کہ میخواہم جہ الی زینب پس فرستاد آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لہ کے علیک الا بہ الرکز الی الجلالین

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ

الأحزاب ۳۳ — ومن نفت ۲۲

جلالین

زَيْدٌ كَرِهَهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ فِرَاقَهَا فَقَالَ (أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ كَمَا قَالَ تَعَالَى (وَإِذْ تَقُولُ) بِالْإِسْلَامِ (لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ) بِالْإِسْلَامِ (وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ) بِالْإِعْتَاقِ وَهُوَ زَيْدٌ مِنْ حَارِثَةَ كَانَ مِنْ سَبْيِ الْجَاهِلِيَّةِ اشْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثَةِ وَأَعْتَقَهُ وَتَبَنَّاهُ (أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ) فِي أَمْرِ طَلَاقِهَا وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ) مُظْهِرُهُ مِنْ مَحَبَّتِهَا وَإِنْ لَوْ فَارَقَهَا زَيْدٌ تَزَوَّجْتَهَا (وَتَخْشَى النَّاسَ) أَنْ يَقُولُوا تَزَوَّجَ مُحَمَّدٌ زَوْجَةَ ابْنِهِ (وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ) فِي كُلِّ شَيْءٍ وَتَزَوَّجَهَا وَكَانَ عَلَيْكَ مِنْ قَوْلِ النَّاسِ ثُمَّ طَلَّقَهَا زَيْدٌ وَانْقَضَتْ عِدَّتُهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا أَخْبَرَ بِهِ (زَوَّجْنَاكَهَا) فَذَهَبَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبَتْهُ فَأَتَى زَيْدًا فَقَالَ لَهُ أَرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ زَيْنَبَ فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ وَأَشْيَعَ لِلْمُسْلِمِينَ خَبَرَهَا وَحَجَبَهَا (لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ) مَفْعُولًا (مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ) أَحَلَّ اللَّهُ (لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ) أَيْ كَسُنَّةِ اللَّهِ فِي نَصْبٍ بِنَزْعِ الْخَافِضِ فِي (الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ) مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَنْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ تَوْسِعَةً لَهُمْ فِي النِّكَاحِ (وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ) فِعْلُهُ (قَدَرًا مَقْدُورًا) مُقْتَضِيًا (الَّذِينَ) نَعْتُ الَّذِينَ قَبْلَهُ (يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ) فَلَا يَخْشَوْنَ قَالَهُ النَّاسُ فِيمَا أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُمْ

فتح الرحمن

وباد کن چون

یعنی باشخصی کہ انعام کردہ است خدا بر او و نیز انعام کردہ تو بروی آزاد کردہ او

کہ نگاہ دار بر خود زن خود را و بترس از خدا

و پنہان میکردی در ضمیر خویش آنچہ خدا پدید آرندہ آنست زینب فاضل ازواج خواہد

و میترسیدی از مردمان

وخدا سزاوار تر است باینکہ ترسی ازو

پس وقتیکہ بانجام رسانید زید از زینب حاجت را یعنی طلاق داد

بزنی دادیم ترا زینب

تا نباشد بر مسلمانان ہیچ تنگی در

نکاح کردن زنان پسر خواندگان خویش چون باطل کرده باشند از ایشان حاجت را

مراد خدا کار او باید کہ باجرا رسد

یعنی ہست کردنی

نیست بر پیغامبر ہیچ تنگی در آنچہ حلال ساخته است خدا برای او

از نکاح زینب

مانند این سنت خدا در حق آنانکہ گذشتند پیش ازین

و ہست کار خدا اندازۂ مقرر کردہ

پیش از وجود

مانند این خدا در حق آنانکہ میرسانند پیغامہای خدا را بمردمان و خود بدیشان

و میترسند ازو و نمی ترسند از کسی مگر از خدا

موضح القرآن

اور جب

تو کہتا تھا لگا اس شخص کو جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو نے احسان کیا

رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو کو اور ڈر اللہ سے

اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز جو اللہ اسکو کھولا چاہتا ہے

اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے

اور اللہ سے زیادہ چاہئے ڈرنا تجھکو

پھر جب زید تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض

ہمنے اوہ تیرے نکاح میں دی

تا نہ رہے سب مسلمانوں کو گناہ

نکاح کر لینا جوروؤں سے اپنے لے پالکوں کی جب وے تمام کریں انسے اپنی غرض اور ہے حکم اللہ کا

نہیں ہے کسی پیغمبر کو مخالفت حکم اللہ کی

یعنی جو ٹھہرا دی اللہ نے

اسکے واسطے دستور رہا ہے اللہ کا

ان لوگوں میں جو گذرے پہلے

اور یہی حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا

وے جو پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے

اور ڈرتے ہیں اُس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے

فولہ تعالیٰ وتخفی فی نفسک - مروی است عائشہ رضی اللہ عنہا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم چیزے را از آنچہ وحی میشد بوی پنہان میداشت ہر آئینہ پنہان میداشت آیت را کہ در وے عتاب است بر خود و قولہ تعالیٰ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک الآیۃ و مخفی نماند کہ ایں ہر دو آیت دلالت میکند بر آنکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مامور بود بتبلیغ ہمہ آنچہ بوی وحی میشد و ہیچ چیز را از آن پنہان نمیداشت و ایں معنی منافی عصمت انبیاء نیست علیہم السلام زیرا کہ عصمت ایشان در تبلیغ رسالت است نہ در ترک اولیٰ و خلاف اولیٰ و ایں آیت دلالت میکند بر آنکہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں را مستحق تر میدانست کہ از او بترسند و ہمیں را سزاوار میدید کہ از او بیمناک باشند و ہمیں را مستحق میدید کہ از او بترسند و ہمیں را مستحق

وكفى بالله حسيبا ۝ ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين وكان الله بكل شيء
عليما ۝ يا ايها الذين امنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا ۝ وسبحوه بكرة واصيلا ۝ هو الذي يصلي عليكم وملئكته
ليخرجكم من الظلمات الى النور وكان بالمؤمنين رحيما ۝ تحيتهم يوم يلقونه سلام واعد لهم اجرا كريما ۝
يا ايها النبي انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا ۝ وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا ۝ وبشر المؤمنين
بان لهم من الله فضلا كبيرا ۝ ولا تطع الكافرين والمنافقين

ع ۱۰ عشر خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وكفى بالله حسيبا ۝) حافظا لاعمال خلقه ومحاسبهم	وبس است خدا حساب کننده	اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا
(ما كان محمد ابا احد من رجالكم فليس بابا زيد وابنه فلا	نیست محمد پدر هیچ کس از مردان شما	محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں کا
يحرم عليه التزوج بزوجته زينب (ولكن) كان (رسول	ولیکن پیغامبر است	لیکن رسول ہے
الله وخاتم النبيين ۝) فلا يكون له ابن رجل بعده يكون	خدا است ومهر پیغامبران است یعنی بعد	اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر
نبيا وفي قراءة فتح التاء كالذي قبله اي به ختموا (وكان	ازوی هیچ پیغامبر نباشد	
الله بكل شيء عليما ۝) منه بان لا نبي بعده واذا نزل السيد	وهست	اور ہے
عيسى بحكم شريعته (يا ايها الذين امنوا اذكروا الله	خدا بهر چیز دانا	اللہ سب چیز جانتا ہے
ذكرا كثيرا ۝ وسبحوه بكرة واصيلا ۝) اول النهار وآخره	ای مسلمانان یاد کنید خدا را	اے ایمان والو یاد کرو اللہ کو
(هو الذي يصلي عليكم اي يرحمكم (وملئكته) اي	یاد کردن بسیار وپاکی بجا آنید اورا	بہت سی یاد اور پاکی بولو اسکی صبح
يستغفرون لكم (ليخرجكم) ليديم اخراجه اياكم (من	صبح وشام	اور شام
الظلمات) اي الكفر (الى النور) اي الايمان (وكان بالمؤمنين	اوست آنکه رحمت می فرستد بر شما	وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر
رحيما ۝ تحيتهم) منه تعالى (يوم يلقونه سلام ۝) بالسلامة	ودعاء رحمت می کنند بر شما فرشتگان او	اور اسکے فرشتے
للملائكة (واعد لهم اجرا كريما ۝) هو الجنة (يا ايها النبي	تا برآورد شما را از	کہ نکالے تم کو
انا ارسلناك شاهدا) على من ارسلت اليهم (ومبشرا	تاریکیها بسوی روشنی وهست خدا	اندھیروں سے اجالے میں اور ہے
من صدقك بالجنة (ونذيرا ۝) منذرا من كذبك	بمسلمانان	ایمان والوں پر
بالنار (وداعيا الى الله) الى طاعته (باذنه) بامره	سخن دعای خیر ان یعنی از جانب خدا	جس دن دعا انکی جسدنا بس سے
(وسراجا منيرا ۝) اي مثله في الاهتداء به (وبشر	وفرشتگان نزدیک ملاقات کنندگان را	ملیگی سلام ہے
المؤمنين بان لهم من الله فضلا كبيرا ۝) هو الجنة	سلام است برای ایشان	اور رکھا ہے ان کے واسطے نیک
(ولا تطع الكافرين والمنافقين) فيما يخالف شرعك	واماده کرده است مزدنیک	عزت کا ہے اے نبی
	ای پیغامبر	جسنے تجھکو بھیجا بتانے والا اور خوشی
	هر آنینه ما فرستادیم ترا گواهی دهنده وفرو	سنانے والا
	ترسانندهٔ	اور ڈرانے والا
	وخواننده بسوی خدا بحکم او	اور بلانے والا اللہ کی طرف اسکے
	وچراغ روشن وشمارنده	حکم سے
	خدا آنحضرت را بانکه ایشان را بنشاند از	اور چراغ چمکتا اور خوشی سنا
	وفرمان ببرکافران را ومنافقان را	ایمان والوں کو کہ اُن کو بھی اللہ کی
		طرف سے بڑی بزرگی ہے
		اور کہا نہ مان منکروں کا اور دغابازوں کا

قولہ تعالیٰ ما کان محمد الخ جو کہ اینجا معلوم شد کہ منہی بحکم پسر صلبی مذکور نیست پس اللہ تعالیٰ دفع اعتراض مشرکین میفرماید کہ محمد باین معنی کہ متبنی خود نکاح کردہ بر زید مطلقہ او نیست تا بر آن اعتراض کنید کہ محمد باین معنی کہ زید متبنی خود نکاح کردہ بر زینب مطلقہ او بر ما حرام ساخت ولکن محمد رسول اللہ الخ قولہ خدا بهر چیز دانا الخ حاصل آنست کہ هیچ نبی نخواهد بود بعد آن حضرت ونه بودن او آسمان عیسیٰ علیہ السلام نزول فرماید حکم کند بر طبق شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ منہ قولہ تعالیٰ جون خدا یتعالیٰ برای نفس خود صفت احاطۂ علم بیان فرمود ومقبول خود دکمال اللہ کل شیء علیما واین صفت مستلزم علم جمیع صفات کمالات است پس فرمود یا ایها الذین امنوا الآیۃ الخطیب قولہ تعالیٰ هو الذی الآیۃ مروی است کہ چون آیہ ان اللہ وملائکتہ یصلون الآیۃ نازل شد صدیق اکبر عرض کرد کہ یا رسول اللہ مخصوص باد ترا خدا یتعالیٰ بشرفی کہ در هیچ

وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ
وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً
لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَدَعْ) اُتْرُكْ (اَذٰىهُمْ) لَا تُجَازِهِمْ عَلَيْهِ اِلٰى اَنْ تُؤْمَرَ فِيْهِمْ بِاَمْرٍ (وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ) فَهُوَ كَافِيْكَ (وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝) مُفَوَّضًا اِلَيْهِ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ تُمَاسُّوْهُنَّ اَيْ تُجَامِعُوْهُنَّ (فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ) تَحْصُوْنَهَا بِالْاَقْرَاءِ اَوْ غَيْرِهَا (فَمَتِّعُوْهُنَّ) اَعْطُوْهُنَّ مَا يَسْتَمْتِعُ بِهٖ اِنْ لَّمْ تُتِمُّوْا لَهُنَّ صَدَاقَهُنَّ وَالْاَ فَلَهُنَّ نِصْفُ الْمُسَمّٰى فَقَطْ قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ وَغَيْرُهُ اَشَارَ فِيْ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ خَلُّوْا سَبِيْلَهُنَّ مِنْ غَيْرِ اِضْرَارٍ (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ) مُهُوْرَهُنَّ (وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ) مِنَ الْكُفَّارِ بِالسَّبْيِ كَصَفِيَّةَ وَجُوَيْرِيَةَ (وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ) بِخِلَافِ مَنْ لَّمْ تُهَاجِرْ (وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا) يَطْلُبُ نِكَاحَهَا بِغَيْرِ صَدَاقٍ (خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ) اَلنِّكَاحُ بِلَفْظِ الْهِبَةِ مِنْ غَيْرِ صَدَاقٍ (قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ) اَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ (فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ) مِنَ الْاَحْكَامِ بِاَنْ يَّزِيْدُوْا عَلَى الْاَرْبَعِ نِسْوَةٍ وَلَا يَتَزَوَّجُوْا اِلَّا	وا از نظر اعتبار بگذار و بر مجازات ایشان بر ایشان ۔ وتوکل کن بر خدا و بس است خدا کارساز ۔ ای مسلمانان چون نکاح کنید زنان مومنات ۔ باز طلاق دهید ایشان را پیش از انکه دست رسد بایشان ۔ پس نیست شما را بر ایشان هیچ عدتی که بشمارید آنرا ۔ پس متعه دهید این مطلقات را ۔ و بگذارید آنها را گذاشتن نیکو ۔ ای پیغامبر ما حلال کردیم برای تو زنان تو که داده ۔ مهر ایشان و کنیزکانی که مالک ایشان شده است دست تو از انچه ۔ و حلال کردیم زن مسلمان اگر ببخشد خود را برای پیغامبر که بی مهر در نکاح اید اگر ۔ برگزیدن و آن را خاص برای تو ۔ بر مسلمانان ۔ همراه داشتیم انچه فرض ساختیم بر ایشان در حق زنان ایشان	اور چھوڑ دے ایکا ستانا ۔ اور بھروسا کر اللہ پر اور اللہ بس ہے کام بنانے والا ۔ اے ایمان والو جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں کو ۔ پھر ان کو چھو تو دو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ۔ پس نہیں تمہارا ان پر کچھ حق جس کو تم گنتی پوری کراؤ ۔ اور رخصت کرو بھلی طرح سے ۔ اے نبی ہم نے حلال رکھیں تجھ کو تیری عورتیں جنکے ۔ مہر تو دے چکا اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا جو ہاتھ لگا دے ۔ تجھ کو اللہ اور ۔ تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیرے خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے وطن چھوڑا تیرے ساتھ ۔ اور کوئی عورت مسلمان اگر بخشے اپنی جان نبی کو اگر ۔ چاہے نبی کہ اسکو نکاح میں لے ۔ یہ خاص تجھ کو ہے سوائے سب مسلمانوں کے ۔ ہم کو معلوم ہے جو ٹھہرا دیا ہم نے ان پر ۔ اپنی عورتوں کے

فوائد ای مسلمانان ۔ لغت عدت از عدد گرفته شده است ۔ اطلاق وحی بر الهام نیز شده است ۔ اطلاق نکاح بر زمانی قرار دست کسانیدن زنان ۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بر مس مباشرت است ۔ و نزد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حکم مس دارد پس چون طلاق دهد پیش از خلوت صحیح است ۔ و نزد ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ خلوت صحیح است ۔ و نزد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نیست ۔ و متعه مندوب است نزد ابو حنیفہ و نزد شافعی رحمۃ اللہ علیہ واجب است ۔ و نزد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ واجب است مگر در صورتی که نصف مهر لازم است ۔ و متعه مندوب است ۔ و نزد شافعی رحمۃ اللہ علیہ واجب است ۔ مهر مثل بر مرد مسمی ندارد متعه واجب است ۔ مهر مثل بر مرد مسمی ندارد متعه واجب است ۔ این عباس رضی اللہ عنہما فرموده که متعه خادم است و نفقه مطلقه و نزد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نفقه مطلقه ثلاث نیست ۔ و نزد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ و احمد رحمۃ اللہ علیہ و جماعتی دیگر نفقه مطلقه ثلاث است ۔ و نفقه مطلقه رجعی است ۔ و نفقه مطلقه بائن نیست مگر حامل باشد ۔ و نزد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نفقه مطلقه بائن

ویرضین الآخر ۳۳

وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَهُوَ هُودٌ وَمَعْمَرٌ (وَ) فِي (مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ) مِنَ الْإِمَاءِ بِشِرَاءٍ وَغَيْرِهِ بِأَنْ تَكُونَ الْأَمَةُ مِمَّنْ تَحْتَ مِلْكِهَا كَالْكِتَابِيَّةِ بِخِلَافِ الْمَجُوسِيَّةِ وَالْوَثَنِيَّةِ وَإِنْ تَسْتَبْرِئَ قَبْلَ الْوَطْءِ لِئَلَّا تَشْتَغِلَ بِمَا قَبْلَ ذَلِكَ (يَكُونُ عَلَيْكَ حَرَجٌ) ضِيقٌ فِي النِّكَاحِ (وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا) لِمَا يَعْسُرُ التَّحَرُّزُ عَنْهُ (رَحِيمًا) بِالتَّوْسِعَةِ فِي ذَلِكَ (تُرْجِي) بِالْهَمْزِ وَالْيَاءِ بَدَلَهُ تُؤَخِّرُ (مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ) أَيْ أَزْوَاجِكَ عَنْ نَوْبَتِهَا (وَتُؤْوِي) تَضُمُّ (إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) مِنْهُنَّ فَتَأْتِيهَا (وَمَنِ ابْتَغَيْتَ طَلَبْتَ) زِدْتَ (مِمَّنْ عَزَلْتَ) مِنَ الْمَضْمُومَةِ (فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ) فِي طَلَبِهَا وَضَمِّهَا إِلَيْكَ خَيَّرَهُ فِي ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ كَانَ الْقَسْمُ وَاجِبًا عَلَيْهِ (ذَلِكَ) التَّخْيِيرُ (أَدْنَىٰ) أَقْرَبُ (أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ) مِمَّا ذُكِرَ الْمُخَيَّرُ فِيهِ (كُلُّهُنَّ) تَأْكِيدٌ لِلْفَاعِلِ فِي يَرْضَيْنَ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ) مِنْ أَمْرِ النِّسَاءِ وَالْمَيْلِ إِلَى بَعْضِهِنَّ وَإِنَّمَا خَيَّرْنَاكَ فِيهِنَّ تَيْسِيرًا عَلَيْكَ فِي كُلِّ مَا رَدَّتْ (وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا) بِخَلْقِهِ (حَلِيمًا) عَنْ عِقَابِهِمْ (لَا يَحِلُّ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ) بَعْدَ التِّسْعِ اللَّاتِي اخْتَرْتَهُنَّ (وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ) يَنْزِلَ مِنْ (إِحْدَى التَّاءَيْنِ فِي الْأَصْلِ) (بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ) بِأَنْ تُطَلِّقَ مِنْهُنَّ وَتَنْكِحَ بَدَلَ مَنْ طَلَّقْتَ (وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ) مَا مَلَكَتْ	وہ ہود و معمر (و) فی (ما ملکت یمینک) من الاماء بشراء وغیرہ بان تکون الامۃ ممن تحت ملکہا کالکتابیۃ بخلاف المجوسیۃ والوثنیۃ وان تستبرأ قبل الوطء لئلا تشتغل بما قبل ذلک (یکون علیک حرج) ضیق فی النکاح (وکان اللہ غفورا) لما یعسر التحرز عنہ (رحیما) بالتوسعۃ فی ذلک (ترجی) بالہمز والیاء بدلہ تؤخر (من تشاء منہن) ای ازواجک عن نوبتہا (وتؤوی) تضم (الیک من تشاء) منہن فتاتیہا (ومن ابتغیت) طلبت (ممن عزلت) من المضمومۃ (فلا جناح علیک) فی طلبہا وضمہا الیک خیرہ فی ذلک بعد ان کان القسم واجبا علیہ (ذلک) التخییر (ادنی) اقرب (ان تقر اعینہن ولا یحزن ویرضین بما آتیتہن) ما ذکر المخیر فیہ (کلہن) تاکید للفاعل فی یرضین (واللہ یعلم ما فی قلوبکم) من امر النساء والمیل الی بعضہن وانما خیرناک فیہن تیسیرا علیک فی کل ما ردت (وکان اللہ علیما) بخلقہ (حلیما) عن عقابہم (لا یحل) بالتاء والیاء (لک النساء من بعد) بعد التسع اللاتی اخترتہن (ولا ان تبدل) ینزل من (احدی التاءین فی الاصل) (بہن من ازواج) بان تطلق منہن وتنکح بدل من طلقت (ولو اعجبک حسنہن الا ما ملکت	وہست خدا آمرزندہ مہربان ف موقوف داری ہر کرا خواہی از زنان خود و جای دہی از نوبت ایشان و نزدیک خویش ہر کرا خواہی اگرچہ نوبت کسی را باشد بخود داری از انجملہ کہ یکسو کردہ اند ایشان را پس نیست ہیچ کس را کہ ایشان را از نوبت باز دارد ہمہ ایشان ای ازواج مطہرات وخدا میداند آنچہ در دلہا شماست وہست خدا دانا بردبار حلال نیستند ترا زنان بعد ازان و نہ صعب کردن مہاجرہ مہیرہ یا دادیہ کہ غیر مہیرہ دیگر حلال است کہ بدل کنی بجای ایشان زنان دیگر را اگرچہ بشگفت آرد ترا حسن ایشان مگر آنچہ مالک شدہ	ادر انکے ہاتھ کے مال ہیں نہ ترسے تم پر تنگی اور ہی اللہ بخشنے والا مہربان ف پیچھے رکھدے تو جسکو چاہے انمیں اور جگہ دے اپنے پاس جسکو چاہے اور جسکو جی چاہے تیرا انمیں سے جو کنارہ کردے تو کچھ گناہ نہیں سمجھیر اس میں لگتا ہی کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں انکی اور غم نکھاویں اور راضی رہیں سب پر جو تو نے دیا شاریان اور اللہ جانتا ہی جو تمہارے دلونمیں ہی اور ہی اللہ سب جانتا تحمل والا ف حلال نہیں تجکو عورتیں اس پیچھے اور نہ یہ کہ انکے بدلے اور کرے یہ عورتیں اگر خوش لگے تجکو انکی صورت مگر جو مال ہو

قولہ عزت کردہ اند یا تو بحمل است کہ قبل حلال شدن ایشان حضرت در حق ایشان چنین خواستہ یا بعد حلال شدن ایشان حضرت ایشان را بطلاق رجعی طلاق داد و بعد رجوع ایشان را بحبالہ خود در آورد و قولہ ہبۃ النفس در حق آنحضرت خاصہ و قول امہانی نسبت بابی طالب رضی اللہ عنہما کہ مرا رسول خدا خاطب کرد و بدین امت من بود و مرا نشدم زیرا کہ ہجرت نکردہ بود و ہم خود بدین قول است و الحسنی و ب قولہ مسلمانان یعنی از مضمون ہجرت کردن زنان بسوی آنحضرت است کہ زن را بحکم دین ہجرت نکاح تواند کرد نزد امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہ لفظ ہبۃ نکاح منعقد می شود زیرا کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ می گوید در انعقاد نکاح بلفظ ہبۃ منعقد نمی شود مگر بلفظ تزویج و انکاح و ہبۃ خاص آنحضرت است و در حق دیگران منعقد نمی شود و امام شافعی رحمہ اللہ می گوید در انعقاد بلفظ ہبۃ نیز منعقد می شود و ہمین است مذہب ما و ہمین است مذہب اکثر علماء و قولہ بصورت اختلاف کردہ اند و اشہر آنست کہ ہبۃ واقع شدہ از زینب بنت جحش بود و ہمچنین ہبۃ واقع شدہ از میمونہ بنت حارث بام المومنین بود و قولہ ترجی الخ در تفسیر این آیت این ہست کہ زنان آنحضرت در باب نوبت ازواج مطہرات را بر خود اختیار کردند و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بر حسب اختیار ایشان نوبت ساقط شدہ از ایشان و ہمچنین بر حسب اختیار ایشان نوبت ثابت شدہ ایشان را

یمینک وکان اللہ علی کل شیء رقیبا ۝ یا ایہا الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر ناظرین
انیہ ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا ولا مستانسین لحدیث ان ذلکم کان یؤذی النبی فیستحیی منکم
واللہ لا یستحیی من الحق واذا سالتموہن متاعا فسئلوہن من وراء حجاب ذلکم اطہر لقلوبکم وقلوبہن وما کان لکم
ان تؤذوا رسول اللہ ولا ان تنکحوا ازواجہ من بعدہ ابدا ان ذلکم کان عند اللہ عظیما ۝ ان تبدوا شیئا او تخفوہ
فان اللہ کان بکل شیء علیما ۝ لا جناح علیہن فی آبائہن ولا ابنائہن ولا اخوانہن ولا ابناء اخوانہن ولا ابناء اخواتہن

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
یمینک (من الاماء فتملکہا وقد ملک بعدہن ماریۃ	۱ دست تو	۱ تیرے ہاتھ کا
القبطیۃ وولدت لہ ابراہیم ومات فی حیاتہ (وکان اللہ	۲ وہست خدا	۲ اور ہے اللہ
علی کل شیء رقیبا) حفیظا (یا ایہا الذین امنوا لا تدخلوا	۳ بر ہر چیز نگہبان ترجمہ گوید این آیت منسوخ است بسیان ہست آنی مسلمانان فرو مبائید	۳ ہر چیز پر نگہبان فا ای ایمان والو مت جاؤ
بیوت النبی الا ان یؤذن لکم فی الدخول بالدعاء الی	۴ بخانہای پیغامبر مگر دعوت کنند شمارا بسوی او وہ شوید شما راجرای	۴ گھروں نبی کے مگر جو تمکو حکم ہو
طعام) فتدخلوا (غیر ناظرین) مستظرین (اناہ) نضجہ	۵ طعامی نہ انتظار کنان پختہ شدن طعام را	۵ کھانے کی واسطے نہ راہ دیکھتی اسکے پکنے کی
مصدر کان (ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم	۶ ولیکن چون خوانندہ شوید شمارا در آیید پس چون طعام خورید	۶ لیکن جب بلائے جاؤ پھر جب کھا چکو تو
فانتشروا ولا) تمکثوا (مستانسین لحدیث) من بعضکم	۷ پراگندہ شوید و نہ آرام گیران برای سخنی	۷ آپ آپ کو چلے جاؤ اور نہ بیٹھے رہو باتون مین
لبعض (ان ذلکم) المکث (کان یؤذی النبی فیستحیی منکم	۸ ہر آئینہ این کار می رنجاند پیغامبر را پس شرم میدارد ۹ از شما (و اللہ لا یستحیی من الحق) ان یخرجکم ای کہ	۸ اسبات سے تمھاری تکلیف ہوتی ہے پیغمبر کو پھر شرم کرتا ہے
یترک بیانہ وقرئ یستحی بیاء واحدۃ (واذا سالتموہن	۱۰ و خدا شرم نمیدارد از آنکہ بگوید حق را	۱۰ اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتانے مین
ای ازواج النبی (متاعا فسئلوہن من وراء حجاب) ستر	۱۱ وچون طلب کنید از زنان پیغامبر	۱۱ اور جب مانگنے جاؤ بی بیوں سے
(ذلکم اطہر لقلوبکم وقلوبہن) من الخواطر الریبۃ (وما	۱۲ چیزی پس طلب کنید از آنرا از پس پردہ	۱۲ کچھ چیز مکان کی تو مانگو پردے کے باہر سے
کان لکم ان تؤذوا رسول اللہ) بشیء (ولا ان تنکحوا ازواجہ	۱۳ این خصلت پاکیزہ تر است برای دلہای شما و دلہای ایشان	۱۳ یہ خوب ستھرائی ہے تمھارے دلکو اور
من بعدہ ابدا (ان ذلکم کان عند اللہ) ذنبا (عظیما	۱۴ و نیست شمارا کہ برنجانید پیغامبر خدا را	۱۴ انکے دلکو اور
ان تبدوا شیئا او تخفوہ) من نکاحہن بعدہ (فان اللہ	۱۵ و نہ آنکہ نکاح کنید زنان او را	۱۵ کچھ نہیں پہنچا کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو
کان بکل شیء علیما) کیجازیکم علیہ (لا جناح علیہن	۱۶ ای پس زودی برگرداند بسوی شما آنرا	۱۶ اور یہ بھی کہ نکاح کرو اسکی عورتون کو
فی آبائہن ولا ابنائہن ولا اخوانہن ولا ابناء	۱۷ اگر آشکارا کنید چیزی را یا پنہان دارید از طاقتی	۱۷ اسکے پیچھے کبھی یہ بات تمھاری اللہ کے
اخوانہن ولا ابناء اخواتہن ولا نسائہن)	۱۸ ہمیشہ خدا	۱۸ یہان تک کہ آشکارا کہدو یا چھپاؤ
المؤمنات (ولا ما ملکت ایمانہن) من الاماء والعبید	۱۹ ہست ہر چیز دانا بنیت ہیچ بردہ در زمان	۱۹ اگر کھولکر کہو تم کسی چیز کو یا اسکو چھپاؤ تو اللہ
ان یرونہن ویکلموہن من غیر حجاب	۲۰ و بر بردہ نپوشیدن روی در مقابلہ ایشان	۲۰ ہی ہر چیز جانتا ف ۲ گناہ نہیں ان عورتون کو
	۲۱ پیش پدران خویش و نہ پیش پسران و پسران	۲۱ سامنے ہونیکا اپنے باپون سے اور نہ اپنے بیٹون
	۲۲ برادران خویش و نہ پسران خواہران خویش	۲۲ سے اور نہ اپنے بھائیون سے اور نہ اپنے
	۲۳ و زنان ہم جنس خویش نہ غیر قوادہ	۲۳ بھائی کے بیٹون سے اور نہ اپنی ہمن کے بیٹون
	۲۴ و آنچہ مالک آن شدہ دست ایشان	۲۴ سے اور نہ اپنی عورتون سے
		۲۵ اور نہ اپنے ہاتھ کے مال سے

استند باب

قولہ حلال مستند ہیں اینکہ تخصیص عموم اوتعالی یا ایہا النبی انا احللنا لک ازواجک الآیۃ ماخل لاحد اعتبار بعموم لفظ ندہ مسیحی نہ مرد حلال مستند قولہ ان الیہ اور یا مالک بن دینار ولا ابا مالک شد بود ال ان مادر او ظہر را بخود حرام کرد اما ابراہیم را بسایہ خود در آورد و در روایتی آمدہ کہ

وَاتَّقِينَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ
جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ

ع ۵

جلالین	فتح الرحمن	موضع القرآن
(واتقين الله) فيما أمرتن به (إن الله كان على كل شيء شهيدا) كالمخفي عليه شيء (إن الله وملائكته يصلون على النبي) محمد صلى الله عليه وسلم (يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما) أن تقولوا اللهم صل على محمد وسلم (إن الذين يؤذون الله ورسوله هم الكفار يصفون الله بما هو منزه عنه من الولد والشريك ويكذبون رسوله (لعنهم الله في الدنيا والآخرة) أبعدهم (وأعد لهم عذابا مهينا) ذا إهانة وهو النار (والذين يؤذون المؤمنين والمؤمنات بغير ما اكتسبوا) بريئين منه (فقد احتملوا بهتانا) كذبا (وإثما مبينا) بينا (يا أيها النبي قل لأزواجك وبناتك ونساء المؤمنين يدنين عليهن من جلابيبهن) جمع جلباب وهو الملاءة التي تشتمل بها المرأة فوق الخمار أي يرخين بعضها على الوجوه إذا خرجن لحاجتهن كما تفعله الحرائر وقلة من الإماء فيعلم أنهن حرائر فلا يتعرض لهن بأذى (ذلك أدنى) أقرب إلى (أن يعرفن) بأن هن حرائر (فلا يؤذين) بالتعرض لهن بخلاف الإماء فلا يغطين وجوههن (وكان الله غفورا) للمسلف منهن من ترك الستر (رحيما) بهن إذ ستر هن (لئن) لم (ينته المنافقون) عن نفاقهم (والذين في قلوبهم مرض) بالزنا (والمرجفون)	وبترسيد اي زنان از خدا بر راستيه خدا است بر همه چيز (دانچه امر ونهي شده بران) گواه بر انيه خدا و فرشتگان او درود مي فرستند بر پيغامبر اي (ازين آيت ثابت شد كه صلوة بالفظ مصدر هم جايز است) اي مسلمانان درود و فرستيد بروي و سلام گوئيد سلام گفتني (بيك بيك مرتبه) بر انيه آنانكه ميرنجانند خدا و پيغامبر او را (بچيزي كه موجب كفر است از ان كه صاحبش را كافر ميگردد) لعنت كرد خدا ايشانرا در دنيا و آخرت (بدور كردن از رحمت) و مهيا ساخت براي ايشان عذاب خوار كننده (دائما بسبب آنكه ايشان را بعمل آورده باشند) و آنانكه ميرنجانند مردان مسلمان و زنان مسلمان را بغير آنكه ايشان كرده باشند (از هر گناهي كه بعمل آورده باشند) بر انيه برداشتند بار بهتان را و گناه ظاهر را اي بيغامبر بگو بزنان خود و دختران خود و زنان مسلمانان كه فرو گذارند بر خود چادرهاء خود را (يعني بر سر خود بيندازند و بعضي از ان را بر روي خود بكشند) اين نزديك تر است باينكه شناخته شوند (كه ايشان آزاد اند و كنيز نيستند) پس ايذا داده نشوند (از جانب مفسدان بمعارضه ايشان) و هست خدا آمرزنده (گناهان گذشته) مهربان (بر ايشان) اگر باز نايستند منافقان (از نفاق خود) و آنانكه در دلهاي ايشان بيماري است (و هر بدخاش گنندگان	اور تقوي كرو الله سے بيشك الله كے سامنے ہے ہر چيز كے الله اور اسكے فرشتے رحمت بھيجتے ہيں رسول پر اے ايمان والو رحمت بھيجو اس پر اور سلام بھيجو سلام كہہ كر جو لوگ ستاتے ہيں الله كو اور اسكے رسول كو انكو پھٹكارا الله نے دنيا و آخرت ميں اور ركھي ہے ان كے واسطے ذلت كي مار اور جو لوگ تہمت لگاتے ہيں مسلمان مردوں كو اور مسلمان عورتوں كو بے كسے كام كے تو اٹھايا انھوں نے بوجھ جھوٹھ كا اور صريح گناہ كا اے نبي كہہ دے اپني عورتوں كو اور اپني بيٹيوں كو اور مسلمانوں كي عورتوں كو نيچے لٹكا ليں اپنے اوپر تھوڑي سي اپني چادريں اسمیں لگتا ہے كہ پہچانى جاويں تو كوئي ستاوے اور ہے الله بخشنے والا مہربان اگر نہ باز آئے منافق اور جنكے دلوں ميں روگ ہے اور جھوٹھ اڑانے والے

ہمارا کوئی سجدہ خدائے تعالیٰ کے ظاہر کردہ طریقہ پر نہ ہو اور کسی کلمہ گو مسلمان کو ہم کافر نہ کہیں جب تک اس کے کفر کا ثبوت قرآن و حدیث سے نہ ہو جائے۔ ہم اپنے ہر قول و فعل میں اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہیں۔ ہم اپنے ہر قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اپنے ہر قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اپنے ہر قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔

فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۚ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝
سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝
وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي الْمَدِينَةِ (الْمُؤْمِنِينَ بِقَوْلِهِمْ قَلَّ تَأْكُمُ الْعَدُوُّ وَسَبَايَاكُمْ	در مدینه یعنے از کردار ہای خود	مدینے میں
قُتِلُوا وَهَرَبُوا (لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ) لَنُسَلِّطَنَّكَ عَلَيْهِمْ	البتہ بر غلانیم ترا بر ایشان	تو ہم لگاویں گے تجھ کو اُن کے پیچھے
(ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ) يُسَاكِنُونَكَ (فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝)	باز نہا یہ نباشند با تو در مدینہ مگر زمانی اندک یعنے جلا وطن کردہ شوند	پھر نہ رہنے پاویں گے تیرے ساتھ اس شہر میں مگر تھوڑے دنوں
ثُمَّ يُخْرَجُونَ (مَلْعُونِينَ) مُبْعَدِينَ عَنِ الرَّحْمَةِ (أَيْنَمَا	لعنت کردہ شدگان ہر جا کہ	پھٹکارے گئے جہان
ثُقِفُوا) وُجِدُوا (أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝) أَيْ لِكُفْرِهِمْ	یافتہ شوند اسیر گرفتہ شوند و بقتل نرسانند	پائے گئے پکڑے گئے اور مارے گئے جان سے
فِيهِمْ هَذَا عَلَى جِهَةِ الْأَمْرِ بِهِ (سُنَّةَ اللَّهِ) أَيْ سَنَّ اللَّهُ	مانند روش خدا	دستور برا ہوا ہی اللہ کا
ذَلِكَ (فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ) مِنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ فِي	در انانکہ گذشتند پیش ازین	اُن لوگوں میں جو آگے ہو چکے ہیں
مُنَافِقِيهِمُ الْمُرْجِفِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ (وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ	وہرگز نیابی روش خدا را	اور تو نہ دیکھیگا اللہ کی چال
تَبْدِيلًا) مِنْهُ (يَسْأَلُكَ النَّاسُ) أَيْ أَهْلُ مَكَّةَ (عَنِ	تغیری سوال میکنند ترا مردمان از	بدلی سے لوگ پوچھتے ہیں تجھ سے
السَّاعَةِ ط) مَتَى تَكُونُ (قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ	قیامت نگو خبر ازین نیست کہ معرفت آن نزدیک خداست وچہ چیز خبر داد ترا	قیامت کو تو کہہ اسکی خبر ہے اللہ پاس اور تو کیا جانے
يُعْلِمُكَ بِهَا أَيْ لَعَلَّهَا (لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ) تَوَجَّدُ	شاید کہ قیامت موجود شود	شاید وہ گھڑی
(قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ) أَبْعَدَهُمْ (وَأَعَدَّ لَهُمْ	در ہاں نزدیک ہر انسہ خدا لعنت کردہ است کافران را و آمادہ ساختہ	پاس ہی ہو وے بیشک اللہ نے پھٹکارا ہے منکروں کو اور رکھی ہے
سَعِيرًا ۝) نَارًا شَدِيدَةً يَدْخُلُونَهَا (خَالِدِينَ) مُقَدَّرٌ	برای ایشان آتش جاودان	اُن کو آگ دہکتی رہے گی ہمیشہ
خُلُودُهُمْ (فِيهَا أَبَدًا ۝ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا) يَحْفَظُهُمْ عَنْهَا	انجا ہمیشہ نیابند ہیچ دوستی	اُسمیں ہمیشہ رہیں گے کوئی حمایتی
(وَلَا نَصِيرًا ۝) يَدْفَعُهَا عَنْهُمْ (يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ	وہ نہ یاری دہندہ روزیکہ گردانیدہ شود	نہ مدد گار جس دن اوندھے ڈالے جاویں اُن کے منہ
فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا) لِلتَّنْبِيهِ (لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا	در آتش گویند ای کاش ما فرمان می بردیم خدا را و فرمان می بردیم	آگ میں کہینگے کسی طرح ہمنے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور کہا مانا ہوتا
الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوا) أَيِ الْأَتْبَاعُ مِنْهُمْ (رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا	پیغامبر را و گویند ای پروردگار ما ہر آینہ ما فرمان بردیم	رسول کا اور کہینگے ای سے ہمنے کہا مانا
سَادَتَنَا) وَفِي قِرَاءَةٍ سَادَاتِنَا جَمْعُ السَّيِّدِ (وَكُبَرَاءَنَا	مہتران خود را و بزرگان خود را	اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا
فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝) طَرِيقَ الْهُدَى (رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ	پس گمراہ ساختند ما را از راہ ای پروردگار ما بدہ ایشان را دو چند	پھر انھوں نے بہکا دیا ہمکو راہ سے ای پروردگار ہمارے دونی
مِنَ الْعَذَابِ) أَيْ مِثْلَيْ عَذَابِنَا (وَالْعَنْهُمْ) عَذِّبْهُمْ	از عذاب دلعنت کن ایشان را	مار اور بھٹکا دے اُن کو

ف ۱ در مدینہ ۔ برای موصلان حجاج می گفتند کہ دشمن شمار رسید دون اشعار ہر بیت یافت یا نیافت شد ۱۲ ف ۲ فرو ماندند روستی یعنے خلص رفتہ است سنت خدا و ند تعالیٰ در منسیہ ایں کہ کہ موصلان را بیار دردہ است بی سببی من نصرت کرد دام موصلان را و ہلاک کرد دام آرایندگان را ۱۲ راہ ہدی ۔ قولہ تعالیٰ یلقون اثاما ۔ سزا کردن ازخلدین روند قیامت تا کی خود بجہ کہ در بیت مسجد پرسیدند و جہود ان در تورات دیدہ بودند کہ عدد عالم نوی و در قیامت ہفتاد ہزار سال است و ہر روز ازیں امت ۔ ان شاء اللہ ۱۲ بحر

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الاحزاب ع ۳ ۶۳ ۲۲

جلالین

(لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝) عَلَّقَهُ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالْوَحْدَةِ أَيْ عَظِيْمًا (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا) مَعَ نَبِيِّكُمْ (كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى) بِقَوْلِهِمْ مُتَلَازِمَانِ مَمْنُوْعٌ أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ (فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا) بِأَنْ وَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ لِيَغْتَسِلَ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِهِ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ مَلَإٍ مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ فَأَدْرَكَهُ مُوْسٰى فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَاسْتَتَرَ فَرَأَوْهُ لَا أَدْرَةَ بِهِ وَهِيَ نَفْخَةٌ فِي الْخُصْيَةِ (وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا) ذَا جَاهٍ وَمِمَّا أُوْذِيَ بِهِ نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَسَمَ قِسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ هٰذِهِ قِسْمَةٌ مَا أُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ فَغَضِبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى لَقَدْ أُوْذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝) صَوَابًا (يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ) يُقْبَلْهَا (وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝) قَالَ غَايَةَ مَطْلُوْبِهِ (اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ) الصَّلَوَاتِ وَغَيْرَهَا مِمَّا فِيْ فِعْلِهَا مِنَ الثَّوَابِ وَتَرْكِهَا مِنَ الْعِقَابِ (عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ) بِأَنْ خَلَقَ فِيْهَا فَهْمًا وَنُطْقًا (فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا) خِفْنَ (وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ) آدَمُ بَعْدَ عَرْضِهَا عَلَيْهِ (اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا) لِنَفْسِهِ بِمَا حَمَلَهُ (جَهُوْلًا ۝) بِهِ (لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ) اللَّامُ مُتَعَلِّقَةٌ بِعَرَضْنَا الْمُرَتَّبِ عَلَيْهِ حَمْلُ آدَمَ

فتح الرحمن

لعنی سخت بزرگ

ای مسلمانان مباشید مانند آنانکه بنی خویش را

رنجانیدند موسی را بقول خود

پس باک ساخت خدا تعالی او را از انچه گفته بودند

و بود موسی نزدیک خدا

با آبرو یعنی چون غسل ستری کرد حمال بنی اسرائیل گفتند او را ست ادرة روی آنرا بجانب اتفاق بر کنارهٔ آب غسل میکرد و جامهای خود بر سنگ نهاده بود بفرمان خدا تعالی آن سنگ روان شد و موسی عقب سنگ دوید تا آنکه از جماعهٔ بنی اسرائیل عریان دیدند و گفتند او را ادرة ندارد و ادرة انتفاخ خصیه را گویند والله اعلم

ای مسلمانان

بشنوید از خدا و بگویید سخن راست تا بصلاح آرد

گرد آرد شما را و بیامرزد برای شما گناهان شما را و هر که فرمان برد خدا و

و رسول او را پس بر انیه مطلب یافت رستگاری بزرگ

بر انیه بنمود آدم امانت را استعداد تکلیف را ماوا مر و نواهی الله

بر آسمانها و بر زمین

و بر کوهها پس نبود کردند که بردارند آنرا ای آسمان و زمین

و بر سید بدارند و بر داشت آنرا آدمی

بر انیه وی است ستمکار نادان یعنی بافعل عدالت و علم ندارد و قابلیت

نافرمود آخر کار انکه عذاب کند خدا تعالی

موضح القرآن

بڑی پھٹکار

اے ایمان والو تم مت ہو و جیسے جنھوں نے

ستایا موسی کو

پھر بے عیب دکھایا اسکو اللہ نے انکے کہے سے

اور تھا اللہ کے دھیان

آبرو رکھتا تھا

اے ایمان والو

سیدھی بات سیدھی

سنوار دے تمکو

تمھارے کام اور بخشے تمکو تمھارے گناہ اور جو کوئی چلے پر چلا اللہ کے

اور اسکے رسول کے اسنے پائی بڑی مراد

ہمنے دکھائی امانت

آسمان کو اور زمین کو

اور پہاڑوں کو پھر سب نے قبول نکیا کہ اسکو اٹھاویں

اور اس سے ڈر گئے اور اٹھا لیا اسکو ان نے

یہ بھی بڑا بے ترس نادان تھا

تاکہ عذاب کرے اللہ کو

المنٰفقين والمنٰفقٰت والمشركين والمشركٰت ويتوب الله على المؤمنين والمؤمنٰت وكان الله غفورا رحيما

سورة السبا مكية وهي اربع وخمسون اية بسم الله الرحمن الرحيم وثمانية وثلثون كلمة ومائة واثنان وثلثون حرفا

الحمد لله الذي له ما في السموٰت وما في الارض وله الحمد في الاخرة وهو الحكيم الخبير يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها

وما ينزل من السماء وما يعرج فيها وهو الرحيم الغفور وقال الذين كفروا لا تاتينا الساعة قل بلى وربي لتاتينكم عالم

الغيب لا يعزب عنه مثقال ذرة في السموٰت ولا في الارض ولا اصغر من ذلك ولا اكبر الا في كتٰب مبين

ومن يقنت منكن

ع ٣٤

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(المنٰفقين والمنٰفقٰت والمشركين والمشركٰت المضيعين الامانة (ويتوب الله على المؤمنين والمؤمنٰت المؤدين الامانة (وكان الله غفورا للمؤمنين رحيما بهم	مردان منافق وزنان منافق ومردان مشرک وزنان مشرک	منافق مردون کو اور منافق عورتون کو اور مشرک مردون کو اور مشرک عورتون کو
سورة السبا مكية الا ويرى الذين اوتوا العلم الاية وهي اربع او خمس وخمسون اية	وبرحمت رجوع کند خدا بر مردان مسلمان وزنان مسلمان	اور رجوع کرے اللہ ایمان والے مردون کو اور عورتون کو
بسم الله الرحمن الرحيم	وبخشد خدا آمرزنده مهربان بر	اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان
(الحمد) حمد الله تعالى نفسه بذلك المراد به الثناء بمضمونه من ثبوت الحمد وهو الوصف بالجميل لله	سورة سبا مكي است وان	سورت سبا مکی ہے
الذي له ما في السموٰت وما في الارض) ملكا وخلقا وعبيدا (وله الحمد في الاخرة) كالدنيا يحمده اولياؤه	پنجاه وچهار يا پنج آيت است	چوپن آیت کی
اذا دخلوا الجنة (وهو الحكيم) في صنعه (الخبير) بخلقه (يعلم ما يلج) يدخل (في الارض) كماء وغيره (وما	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے
يخرج منها) كنبات وغيره (وما ينزل من السماء) من	ستايش	سب خوبی
رزق وغيره (وما يعرج) يصعد (فيها) من عمل وغيره	خداير است	اللہ کی ہے
(وهو الرحيم) باوليائه (الغفور) لهم (وقال الذين كفروا	كرد است اوست آنچه در آسمانها	جسکا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین
لا تاتينا الساعة) القيامة (قل) لهم (بلى وربي لتاتينكم	است وآنچه در زمين است	میں
عالم الغيب) بالجر صفة والرفع خبر مبتدا وفي قراءة	ومر اوراست ستايش در آخرت	اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں
علام بالجر (لا يعزب) يغيب (عنه مثقال) وزن (ذرة) اصغر نمل	واوست باحكمت آگاه	اور وہی ہے حکمت والا بہت جاننے والا
(في السموٰت ولا في الارض ولا اصغر من ذلك ولا اكبر الا في كتٰب مبين)	مي داند آنچه در مي آيد بزمين وآنچه	جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں اور جو
	بر مي آيد از وي وآنچه فرود مي	نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے
	از آسمان	آسمان سے
	وآنچه بالا مي رود در وي	اور جو چڑھتا ہے آسمان
	واوست مهربان آمرزنده وگفت	اور وہی ہے رحم والا بخشنا
	كافران از روي انكار باايشان	اور کہتے ہیں منکر
	نخواهد آمد مبين ما قيامت	نہ آوے گی ہم پر وہ گھڑی تو کہہ کیوں نہیں
	قسم بپروردگار من البته خواهد آمد	قسم ہے میرے رب کی البتہ آوے گی تم پر
	كه داننده پوشيده است	اس چھپے جاننے والے کی۔
	غائب نمي شود از وي هم وزن	غائب نہیں ہو سکتا اس سے کچھ وزن
	در آسمان يا در زمين ونيست	آسمانوں میں نہ زمین میں اور کوئی چیز
	ازان وهيچ چيز بزرگ تر	نہیں جو نہ ہو لکھی کتاب میں بڑی چیز
	ونه خرد تر	
	در كتاب ظاهر	

ليجزي الذين امنوا وعملوا الصالحات اولئك لهم مغفرة ورزق كريم والذين سعوا في آياتنا معاجزين اولئك
لهم عذاب من رجز اليم ويرى الذين اوتوا العلم الذي انزل اليك من ربك هو الحق ويهدي الى صراط العزيز
الحميد وقال الذين كفروا هل ندلكم على رجل ينبئكم اذا مزقتم كل ممزق انكم لفي خلق جديد افترى على الله
كذبا امبه جنة بل الذين لا يؤمنون بالاخرة في العذاب والضلال البعيد افلم يروا الى ما بين ايديهم وما خلفهم

ومن سبا خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بین ھو اللوح المحفوظ (لیجزی) فیھا (الذین امنوا و عملوا الصالحات اولئک لھم مغفرۃ و رزق کریم) حسن فی الجنۃ (و الذین سعوا فی) ابطال (آیاتنا) القرآن (معجزین) و فی قراءۃ ھنا و فیما یأتی معجزین ای مقدرین عجزنا او مسابقین لنا فیفوتونا ظنھم ان لا بعث و لا عقاب (اولئک لھم عذاب من رجز) سیئ العذاب (الیم) مؤلم بالجر و الرفع صفۃ لرجز و عذاب (و یری) یعلم (الذین اوتوا العلم) ھم موسوا اھل الکتاب عبد اللہ بن سلام و اصحابہ (الذی انزل الیک من ربک) ای القرآن (ھو) فصل (الحق و یھدی الی صراط) طریق (العزیز الحمید) ای اللہ ذی العزۃ المحمود و قال الذین کفروا) ای قال بعضھم لبعض تعجبا (ھل ندلکم علی رجل) ھو محمد (ینبئکم) یخبرکم (انکم اذا مزقتم) فرقتم (کل ممزق) بمعنی تمزیق (انکم لفی خلق جدید افتری) بقطع ھمزۃ الاستفھام و وصلھا عن ھمزۃ الوصل (علی اللہ کذبا ام بہ جنۃ) جنون تخیل بہ ذلک قال تعالی (بل الذین لا یؤمنون بالاخرۃ) المشتملۃ علی البعث و العذاب (فی العذاب) فیھا (و الضلال البعید) من الحق فی الدنیا (افلم یروا) یبصروا (الی ما بین ایدیھم و ما خلفھم) ما فوقھم و ما	آنانرا جزا دهد آنانرا که ایمان آوردند و علت است مر فعل را دری لغاتی - لنا نبیکم بن البشیر علتھا شاید که مر ذلک آنجا که ایشانرا است آمرزش و روزی گرامی یعنی بهشت و آنانکه سعی کردند در آیات ما بعجز آرندگان مقابله کنان آنجا عذابیست از عقوبت دردهنده و می جهند ایمی دارند آنانکه داده شده است ایشانرا علم جبرئیل را که فرو آورده شد بسوی تو از جانب پروردگار تو راست و دلالت کننده بسوی راه خدا غالب ستوده کار و گفتند کافران بایکدیگر استفھام انکاری است اما دلالت کنیم شما را بر مردی که خبر می دهد شما را جون پاره پاره کرده شوید تمام پاره پاره شدن بر انه شما در روز رستاخیز آفرینش نو باشید آیا بر بسته است برخدا دروغ را یا باو جنونی هست بلکه آنانکه ایمان نمی آرند در عقوبت باشند گمراهی دور دراز ایا ندیدند بسوی آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است	نابدلا وے انکو جو یقین نہ لائے اور کہتے بھلے کام وے جو یہاں ہمارے ان کو بھی معاني اور راہ بتاتے عزت کی طرف اور جو لوگ دوڑے ہمارے آیتوں سے ہرانے کو انکو بلا کی مار ہے دکھ دینی اور دیکھ لیں جنکو ملی ہے سمجھ کہ جو تجھ پر اترا تیرے رب سے وہی ٹھیک ہے اور سمجھا تا ہے راہ اس کو زبردست خوبیوں والے کی طرف اور کہتے منکر ہم بتاویں تم کو ایک مرد کہ تمکو خبر دیتا ہے جب تم بھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے پھر تمکو نیا بنا دکھاتا ہے اللہ پر جھوٹھ یا اسکو سودا ہے کوئی نہیں پر جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا آف میں ہیں اور دور پڑے غلطی میں نہ دیکھتے ہیں جو کچھ ان کے آگے ہے اور تجھے ہے

ای ۔ اس واسطے کہ جزا دے

ای ۔ اس واسطے کہ جزا دے

مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ وَنُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

السعیر	جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تَحْتِهِمْ (مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا) بِسُكُوْنِ السِّيْنِ وَفَتْحِهَا قِطَعًا (مِّنَ السَّمَآءِ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ فِي الْاَفْعَالِ الثَّلَاثَةِ بِالْيَآءِ (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ) رَاجِعٍ اِلٰى رَبِّهٖ تَدُلُّ عَلٰى قُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَى الْبَعْثِ وَمَا يَشَآءُ (وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا) نُبُوَّةً وَكِتَابًا وَقُلْنَا (يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ) اِرْجِعِيْ (مَعَهٗ) بِالتَّسْبِيْحِ (وَالطَّيْرَ) بِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلٰى مَحَلِّ الْجِبَالِ اَيْ دَعَوْنَاهَا تُسَبِّحُ مَعَهٗ (وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ) فَكَانَ فِيْ يَدِهٖ كَالْعَجِيْنِ وَقُلْنَا (اِعْمَلْ) مِنْهُ (سَابِغٰتٍ) دُرُوْعًا كَوَامِلَ تَجُرُّهَا (وَاَسْرِدْ) اَيْ نَسِّجِ الدُّرُوْعَ قِيْلَ لِصَانِعِهَا سَرَّادٌ (وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ) اَيْ نَسِّجِ الدُّرُوْعَ قِيْلَ لِصَانِعِهَا سَرَّادٌ اَيْ اِجْعَلْ مَسَامِيْرَهَا بِحَيْثُ يَتَنَاسَبُ خَلْقُهَا (وَاعْمَلُوْا) اَيْ اٰلَ دَاوٗدَ مَعَهٗ (صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ) فَاُجَازِيْكُمْ بِهٖ (وَ) سَخَّرْنَا (لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ بِتَقْدِيْرِ تُسَخِّرُ (غُدُوُّهَا) سَيْرُهَا مِنَ الْغَدَاةِ بِمَعْنَى الصَّبَاحِ اِلَى الزَّوَالِ (شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا) سَيْرُهَا مِنَ الزَّوَالِ اِلَى الْغُرُوْبِ (شَهْرٌ) اَيْ مَسِيْرَتُهُ (وَاَسَلْنَا) اَذَبْنَا (لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ) اَيِ النُّحَاسِ فَاُجْرِيَتْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ بِلَيَالِيْهِنَّ كَجَرْيِ الْمَآءِ وَعَمِلَ النَّاسُ الْيَوْمَ مِمَّا اُعْطِيَ سُلَيْمَانُ (وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ) بِاَمْرِ (رَبِّهٖ وَمَنْ يَّزِغْ) يَعْدِلْ (مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا) لَهٗ بِطَاعَتِهٖ (نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ) النَّارِ فِي الْاٰخِرَةِ وَقِيْلَ فِي الدُّنْيَا بِاَنْ يُّضْرَبَ	از آسمان و زمین اگر خواهیم فرو بریم ایشان را بزمین یا بگنیم بر ایشان پارها از آسمان هر آینه در این کار نشانه است از برای هر بنده رجوع کننده را	آسمان اور زمین اگر ہم چاہیں دھاوے ان کو زمین میں یا گراویں اوپر ان کے ٹکڑا ٹکڑا آسمان سے اس میں بیچ ہے ہر بندے کو جو رجوع رکھتا ہے اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑو رجوع سے پڑھو اس کے ساتھ اور اے جانورو اور نرم کر دیا ہم نے اس کے آگے لوہا کہ بنا کشادہ زرہیں اور اندازے سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا جو کرتے ہو میں دیکھتا ہوں اور سلیمان کے آگے باؤ صبح کی منزل اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ اور بہا دیا ہم نے اس کے واسطے چشمہ پگھلے تانبے کا اور جنوں میں سے کتے لوگ جو محنت کرتے اس کے سامنے اپنے رب کے حکم سے اور جو کوئی پھرے ان میں ہمارے حکم سے چکھا دیں ہم اس کو آگ کی مار

قولہ تعالیٰ ولقد اٰتینا۔ جون ذکر فرمود خدا تعالیٰ آنان را کہ رجوع می کنند سوی او تعالیٰ واز جملہ آنان داؤد بود علیہ السلام پس خدا تعالیٰ در شان او و در حق او ذکر فرمود نعمت خود را بسوی او گفت ولقد اٰتینا داؤد منا فضلا یعنی نبوت و کتاب و ملک و غیر آن و گفتیم کوہہا باز گردانید آواز خود را با آواز داؤد در وقت تسبیح او یعنی موافقت کنید با وی یا سیر کنید با وی یا مسخر گردانیدیم کوہہا را و جانوران را بجہت رفتن با داؤد علیہ السلام و گفتہ اند کہ ہر گاہ کہ داؤد علیہ السلام خواستے کہ با وی روان شدی کوہہا ندا کردندی بہ تسبیح و بسکون ثانی و رای فرشت تخفیف اذا جاء نصر اللہ بہ وبنہان ہم ہست ابہان قولہ تعالیٰ والسلیمان الریح ای سخر ساختیم برای سلیمان باد را و ذکر کردہ شد در سورۂ انبیاء و قولہ تعالیٰ وسخرنا لداؤد الجبال یسبحن والطیر ای سخر ساختیم برای داؤد کوہہا را تا از معدن بیرون آرد احجار را تا از آن زرہ سازد و قولہ تعالیٰ واسلنا لہ عین القطر ای اذبنا لہ عین النحاس یعنی چشمہ مس گداختہ را برای او روان گردانیدیم

ومن تحت السبا ۳۴

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَآءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوٓا آلَ دَاوُۥدَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ
مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِۦٓ إِلَّا دَآبَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُۥ ۖ فَلَمَّا خَرَّ
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مَلِكٌ بِسُوطٍ مِنْهَا ضَرَبَهُ تَخْرُجُهُ (يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَآءُ مِنْ مَحَارِيبَ) أَبْنِيَةٍ مُرْتَفِعَةٍ يُصْعَدُ إِلَيْهَا بِدَرَجٍ (وَتَمَاثِيلَ) جَمْعُ تِمْثَالٍ وَهُوَ كُلُّ شَيْءٍ مَثَّلْتَهُ كَشَيْءٍ أَيْ صُوَرًا مِنْ نُحَاسٍ وَزُجَاجٍ وَرُخَامٍ وَلَمْ يَكُنْ اتِّخَاذُ الصُّوَرِ حَرَامًا فِي شَرِيعَتِهِ (وَجِفَانٍ) جَمْعُ جَفْنَةٍ (كَالْجَوَابِ) جَمْعُ جَابِيَةٍ وَهِيَ حَوْضٌ كَبِيرٌ يَجْتَمِعُ عَلَى الْجَفْنَةِ أَلْفُ رَجُلٍ يَأْكُلُونَ مِنْهَا (وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ) ثَابِتَاتٍ لَهَا قَوَائِمُ لَا تُحَرَّكُ عَنْ مَكَانِهَا تُتَّخَذُ مِنَ الْجِبَالِ بِالْيَمَنِ يُصْعَدُ إِلَيْهَا بِالسَّلَالِمِ وَقُلْنَا (اعْمَلُوا) يَا (آلَ دَاوُدَ) بِطَاعَةِ اللهِ (شُكْرًا) لَهُ عَلَى مَا آتَاكُمْ (وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ) الْعَامِلُ بِطَاعَتِي شُكْرًا لِنِعْمَتِي (فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ) عَلَى سُلَيْمَانَ الْمَوْتَ أَيْ مَاتَ وَمَكَثَ قَائِمًا عَلَى عَصَاهُ حَوْلًا مَيِّتًا وَالْجِنُّ تَعْمَلُ تِلْكَ الْأَعْمَالَ الشَّاقَّةَ عَلَى عَادَتِهَا لَا تَشْعُرُ بِمَوْتِهِ حَتَّى أَكَلَتِ الْأَرَضَةُ عَصَاهُ فَخَرَّ مَيِّتًا (مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ) مَصْدَرُ أَرَضَتِ الْخَشَبَ بِالْبِنَاءِ لِلْمَفْعُولِ أَكَلَتْهَا الْأَرَضَةُ (تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ) بِالْهَمْزَةِ وَتَرْكِهِ بِأَلِفٍ عَصَاهُ لِأَنَّهَا يَنْسَأُ بِهَا أَيْ يَطْرُدُ وَيَزْجُرُ بِهَا (فَلَمَّا خَرَّ مَيِّتًا (تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ) انْكَشَفَ لَهُمْ (أَنْ) مُخَفَّفَةٌ أَيْ أَنَّهُمْ (لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ) وَمِنْهُ مَا غَابَ عَنْهُمْ مِنْ مَوْتِ سُلَيْمَانَ (مَا لَبِثُوا فِي	مَلِک بسوط منها ضربة تخرجه میں خندہ برای او آنچہ میخواست از قلعها وصورتها در مسجد بیت المقدس بر دیوار دکاسها بقدر حوضها و دیگہا ثابت در جای خود کنیم بعد از دیدن سلیمان ای کسان داود شکر دارید بر اطاعت خدا و اندک کسی اند از بندگان من شکر گذارنده پس چون مقرر کردیم بر وی مرگ دلالت نکرد دیوان را بر موت او مگر کرم چوب خواره کہ بخورد عصا سلیمان را پس چون بیفتاد و آشکارا شد بدیشان دیوان کہ اگر میدانستند غیب را در رنج نمی کردند	بنا تے اسکے واسطے جو چاہتا قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو لهون پر جمے عمل کرو داؤد کے گھر والو حق مان کر اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں حق ماننے والے پھر جب تقدیر کی ہم نے اسپر موت نہ جتایا انکو اسکا مرنا مگر کیڑے نے گھن کے کھاتا رہا اسکا عصا پھر جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی نہ رہتے

قولہ فلما قضینا الخ مدت ایام سلیمان علیہ السلام از دنیا بعد از اتمام بنای بیت المقدس یا داؤد علیہ السلام آغاز کرد سلیمان علیہ السلام در اتمام او سعی بلیغ بکار آورد هنوز بکمال نرسانیده بود که تعالی اجل سلیمان علیہ السلام خواست تا بیت المقدس بکمال رسد و معبد بنی اسرائیل گردد و هم مسجد جامع گردد تا هم گواه نبوت محمد صلی الله علیه وسلم باشد پس چون سلیمان علیہ السلام در گذشت بمشتاب بمسجد رفت و بر عصا تکیه کرد و مرگ در آن حالت بر وی مسلط شد و روح او از قفس تن پرواز کرد و بر عصا تکیه داده بر دیوان ظاهر گشت که مرگ در آن حالت بر وی مسلط شد و روح او از قفس تن پرواز کرد و بر عصا تکیه داده بر دیوان ظاهر گشت که مرگ در آن حالت بر وی مسلط شد و روح او از قفس تن پرواز کرد و بر عصا تکیه داده بر دیوان ظاهر گشت که مرگ در آن حالت بر وی مسلط شد و روح او از قفس تن پرواز کرد و بر عصا تکیه داده بر دیوان ظاهر گشت

العذاب المهين ۝ لقد كان لسبإ في مسكنهم آية ۖ جنتان عن يمين وشمال ۖ كلوا من رزق ربكم واشكروا له ۚ بلدة طيبة ورب غفور ۝ فأعرضوا فأرسلنا عليهم سيل العرم وبدلناهم بجنتيهم جنتين ذواتي أكل خمط وأثل وشيء من سدر قليل ۝ ذلك جزيناهم بما كفروا وهل نجازي إلا الكفور ۝ وجعلنا بينهم

ومن سبا بنبا يقين ۳۴ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
العذاب المهين ۝ العمل الشاق لهم لظنهم حياته بخلاء ظنهم علم الغيب وعلم كونه سنة بحساب ما أكلته الأرضة من العصا بعد موته يوما وليلة مثلا (لقد كان لسبإ) بالصرف وعدمه قبيلة سميت باسم جد لهم من العرب (في مسكنهم) باليمن (آية) دالة على قدرة الله (جنتان) بدل (عن يمين وشمال) عن يمين واديهم وشماله وقيل لهم (كلوا من رزق ربكم واشكروا له) على ما رزقكم من النعمة (أرض سبا بلدة طيبة) ليس بها سباخ ولا بعوضة ولا ذباب ولا برغوث ولا عقرب ولا حية وتمر الغريب بها وفي ثيابه تمل فيموت بطيب هوائها (و) الله (رب غفور ۝ فأعرضوا) عن شكره وكفروا (فأرسلنا عليهم سيل العرم) جمع عرمة وهو ما يمسك الماء من بناء وغيره إلى وقت حاجته أي سيل واديهم المسنوك بما ذكر فأغرق جنتيهم وأموالهم (وبدلناهم بجنتيهم جنتين ذواتي) تثنية ذوات مفردا على الأصل (أكل خمط) من تبع بإضافة أكل وتركها بمعنى مأكول ويعطف عليه (وأثل وشيء من سدر قليل ۝ ذلك) التبديل (جزيناهم بما كفروا) بكفرهم (وهل نجازي إلا الكفور) بالياء والنون مع كسر الزاي ونصب الكفور أي ما يناقش إلا هو (وجعلنا بينهم) بين سبا وهم باليمن	عذاب خوار کننده هر آینه بود قوم سبا را در جای ماندن ایشان نشانه عبرت نرا دو بوستان از جانب راست و از جانب چپ گفتیم بخورید روزی پروردگار خویش را شکر گوئید بود را شهر را شهری هست پاکیزه و پروردگاری آمرزنده پس روی گردانیدند فرمان شکر پس فرستادیم سیلی بند کرده بودند و عوض دادیم ایشان را بجای دو بوستان ایشان دو بوستانی دیگر خار و مندسوا بد مزه و خار و مند درخت کز و چیزی اندک از درخت کنار باین سزا دادیم ایشان را بسبب ناسپاسی ایشان و سزا نمیدهیم مگر ناسپاس را و سبب کم سیر داده میشود باشان و پیدا کردیم میان ایشان	ذلت کی تکلیف میں ف قوم سبا کو تھی انکی بستی میں نشانی دو باغ داہنے اور بائیں سے کھاؤ روزی اپنے رب کی اور اسکا شکر کرو ستھری پاکیزہ اور رب ہی گناہ بخشتا ف پھر وہ یہاں میں نہ ٹالے پھر چھوڑ دیا ہنے اسپر نالائق کا اور دیئے انکو بدلے ان دو باغوں کے اور دو باغ جنمیں کچھ ایک میوہ کسیلا اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے دیا ہنے انکو اسیر کرنا سزا دی ہم بالا اسیکو جسکے ہیں جو ناشکرے ہو اور کہی تمنیں ہمنے اسمیں

دسواں

وبين القرى التي باركنا فيها قرى ظاهرة وقدرنا فيها السير سيروا فيها ليالي وأياما آمنين ۝ فقالوا ربنا باعد بين أسفارنا وظلموا أنفسهم
فجعلناهم أحاديث ومزقناهم كل ممزق إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور ۝ ولقد صدق عليهم إبليس ظنه فاتبعوه
إلا فريقا من المؤمنين ۝ وما كان له عليهم من سلطان إلا لنعلم من يؤمن بالآخرة ممن هو منها في شك

جلالین

(وبين القرى التي باركنا فيها) بالماء والشجر وهي قرى
الشام التي يسيرون إليها للتجارة (قرى ظاهرة)
متواصلة من اليمن إلى الشام (وقدرنا فيها السير)
بحيث يقيلون في واحدة ويبيتون في أخرى إلى
انتهاء سفرهم ولا يحتاجون فيه إلى حمل زاد وماء
(وقلنا سيروا فيها ليالي وأياما آمنين) لا تخافون
في ليل ولا نهار (فقالوا ربنا بعد) وفي قراءة بالرفع
(بين أسفارنا) إلى الشام اجعلها مفاوز نبيت ولوا
على الفقر بركوب الرواحل وحمل الزاد والماء نبطروا
النعمة (وظلموا أنفسهم) بالكفر (فجعلناهم
أحاديث) لمن بعدهم في ذلك (ومزقناهم كل
ممزق) فرقناهم في البلاد كل التفريق (إن في ذلك
لآيات) عبرا (لكل صبار) عن المعاصي
شكور) على النعم (ولقد صدق) بالتخفيف
والتشديد (عليهم) أي الكفار منهم سبأ إبليس
ظنه) أنهم بأغوائه يتبعونه (فاتبعوه) فصدق
بالتخفيف في ظنه أو صدق بالتشديد ظنه أي
وجده صادقا (إلا) بمعنى لكن (فريقا من المؤمنين)
للبيان أي هم المؤمنون لم يتبعوه (وما كان له
عليهم من سلطان) تسلط منا إلا لنعلم علما
ظهر (من يؤمن بالآخرة ممن هو منها في شك)

فتح الرحمن

وبنائے آن دیہہا کہ برکت نہادہ ایم در
یعنی شام
دیہہا متصل باکدیگر
وتقدیر کردیم میان دیہہا آمد ورفت را
ایمن گشتند
پس گفتند یعنے بزبان حال ای پروردگار ما
دوری بیدا کن
درمیان سفرہای ما
وستم کردند بر خویش پس گردانیدیم ایشان را
افسانہا وپارہ پارہ ساختیم ایشانرا تمام
دستور قوم ساختیم ایشانرا در بلاد تفرقہ
پارہ پارہ ساختن ہر آینہ درین ماجرا
نشانہ است ہر صبر کنندہ
شکر گوینده را وہر آینہ راست یافت
شیطان در حق ایشان
اہل سبا یعنی آدم ۱۲
اندیشہ خود را پس پیروی او کردند
تاج التفاسیر ابو الخیر
مگر گروہی اندک از مومنان
وہنوز شیطان را در دین بہ تحقیق نہ
بر ایشان بیچ غلبہ لیکن مبتلا گردانیدیم تا
کسی را کہ ایمان می آرد باخرت از انکہ وی
در شک بہ است ازوی

موضح القرآن

اور ان بستیوں میں جہاں ہمنے برکت
رکھی تھی
بستیاں راہ پر نظر آتیں
اور منزلیں ٹھہرادیں ہمنے اُنمیں چلنے کی
پھر وہ اُن بستیوں راتوں اور دنوں امن سے
پھر کہنے لگے ای رب فرق دال
ہمارے سفروں
اور آپنا برا کیا بھر کردالا ہمنے انکو
کہانیاں اور تیار کر کردالا
ٹکڑے اِس طرح
جتنے ہیں ہر شکر نے والے کو
جو حق سمجھے اور سچ کر دکھائی
اُن پر ابلیس نے
اپنی اٹکل پھر اُسی کی راہ چلے
مگر کچھ ایمان سے ایمان دار تھے
اور اُسکا
اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر اسلئے تا معلوم کریں ہم
کون یقین لاتا ہی آخرت پر اُسکے
شک سے ہو رہا ہے اُسکی طرف سے

وربك على كل شئ حفيظ ۝ قل ادعوا الذين زعمتم من دون الله لا يملكون مثقال ذرة في السموت ولا في
الارض وما لهم فيهما من شرك وما له منهم من ظهير ۝ ولا تنفع الشفاعة عنده الا لمن اذن له حتى اذا فزع
عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وهو العلي الكبير ۝ قل من يرزقكم من السموت والارض قل الله و
انا او اياكم لعلى هدى او في ضلل مبين ۝ قل لا تسئلون عما اجرمنا ولا نسئل عما تعملون ۝ قل يجمع بيننا ربنا

ونقت فی السما ۳۴ و من ۳۴

نصف خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فجازی کلا منهما (وربك على كل شئ حفيظ ۝)	وپروردگار تو بر ہر چیز نگاہبان است	اور تیرا رب ہر چیز پر نگاہبان ہے
رقیب (قل) یا محمد لکفار مکة (ادعوا الذین	بگو بخوانید آنانرا	تو کہہ پکارو ان کو جنکو
زعمتم) ای زعمتموهم الهة (من دون الله) ای	کہ گمان میکنید بجز خدا	گمان کرتے ہو سوائے اللہ کے
غیره یشفعوکم بزعمکم قال تعالی فیهم (لا یملکون مثقال	مالک نیستند هموزن	وے نہیں مالک
ذرة) من خیر او شر (فی السموت ولا فی الارض	یکذرہ در آسمانہا و نہ در زمین	ایک ذرہ بھر کے آسمانوں میں نہ زمین
وما لهم فیهما من شرك) شرکة (وما له) تعالی	ونیست ایشانرا در آسمان و زمین	اور نہ انکا ان دونوں میں ساجھا
(منهم) من الهتهم (من ظهیر ۝) معین (ولا تنفع	هیچ شرکتی ونیست خدارا	اور نہ کوئی انکا مددگار اور کام نہیں
الشفاعة عنده) تعالی رد لقولهم ان الهتهم تشفع	ازایشان هیچ یاری دهنده وسود نکند	آتی
عنده (الا لمن اذن له) بفتح الهمزة وضمها فیهما	در خواست نزدیک خدا تعالی	سفارش اسکے پاس
(حتی اذا فزع) بالبناء للفاعل وللمفعول (عن	مگر برای کسیکه دستوری داده باشد	مگر اسکو جسکو اسنے حکم کر دیا
قلوبهم) کشف عنها الفزع بالاذن فیها (قالوا قال	برای او اهل محشر مضطرب شوند	یہاں تک کہ جب گھبراہٹ اٹھا دے
بعضهم لبعض استئنافا (ماذا قال ربكم) فیها	تا آنگاه که اضطراب دور کرده شود از	اُن کے دل سے کہیں
(قالوا) القول (الحق) ای قال الاذن فیها (وهو العلی)	دل ایشان گویند	کیا فرمایا تمہارے رب نے
فوق خلقه بالقهر (الكبیر ۝) العظیم (قل من یرزقكم	چه چیز فرموده است پروردگار شما	وے کہیں جو واجبی ہے اور وہی
من السموت) بالمطر (والارض) بالنبات (قل الله)	ملا اعلی گویند فرموده است سخن	اوپر نرال
ان لم یقولوا لا جواب غیره (وانا او ایاكم لعلى	راست بعد از اذن شفاعت دادار اوست	تو کہہ کون روزی دیتا ہے
هدى او فی ضلل مبین ۝) بین فی الابهام تلطف	بلند مرتبه و برتر	آسمان سے اور زمین سے
بهم داع الی الایمان اذ وقوله (قل لا تسئلون عما	بزرگ قدر گوید کیست روزی می دهد شما را	اور ہم یا تم
اجرمنا اذ ذنبنا (ولا نسئل عما تعملون ۝) لانا	از جانب اسمانها و زمین باز بگو خدا	بیشک سوجھ ہمیں یا تمہیں
نجزیکم بکفرکم (قل یجمع بیننا ربنا) یوم القیمة	می دهد	تو کہہ ہم سے نہ پوچھینگے جو
(ثم یفتح) یقضی (بیننا بالحق وهو الفتاح) القاضی	وهر آئینه ما یا شما	ہمنے کیا کیا اور ہم سے نہ پوچھینگے
(العلیم ۝) بالقضاء (قل ارونی الذین الحقتم)	حوالی جست	جو تم کرتے ہو
بالهدایة (ایم در گمراهی ظاهر	باهدایت ایم در گمراهی ظاهر	تو کہہ جمع کریگا ہم سب کو رب ہمارا
بگو سوال کرده نخواهد شد شما از	بگو سوال کرده نخواهد شد شما را	
گناه ما و سوال کرده نخواهد شد ما را	از انچه شما می کنید	
از انچه شما می کنید	بگو جمع خواهد کرد پروردگار ما میان ما	

وسوفت السبا ۲۲ ع ۱۰

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَمَا
أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝
قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا
بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(ثُمَّ يَفْتَحُ) يَحْكُمُ (بَيْنَنَا بِالْحَقِّ) فَيُدْخِلُ الْمُحِقِّينَ الْجَنَّةَ وَ	بازحکم کند میان ما بحق میان ما و شما بر اساسی	پھر فیصلہ کریگا ہم میں انصاف کا
الْمُبْطِلِينَ النَّارَ (وَهُوَ الْفَتَّاحُ) الْحَاكِمُ (الْعَلِيمُ) بِمَا يَحْكُمُ	داوست حکم کنندهٔ دانا	اور وہی ہے بنا دینے والا سب جانتا
بِهِ (قُلْ أَرُونِيَ) أَعْلِمُونِي (الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ) فِي	بگو بنمایید مرا آنانکه الحاق کرده اید باو خدایانرا که	تو کہہ مجھکو دکھاؤ وہ جنکو اس سے ملا رہے ہو ساجھی
الْعِبَادَةِ (كَلَّا) رَدْعٌ لَهُمْ عَنِ اعْتِقَادِ شَرِيكٍ لَهُ (بَلْ	نه چنین است بلکه	ٹھہرا کر
هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ (الْحَكِيمُ) فِي تَدْبِيرِ	یعنی پیدا نمی کند و روزی نمی دهند جز او	کوئی نہیں
لِخَلْقِهِ فَلَا يَكُونُ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا	خدا همین است غالب باحکمت	وہی اللہ ہے زبردست حکمتوں والا
كَافَّةً) حَالٌ مِنَ النَّاسِ قُدِّمَ لِلِاهْتِمَامِ بِهِ (لِلنَّاسِ بَشِيرًا	و نفرستادیم ترا الا	اور تجکو جو بھیجا سو
مُبَشِّرًا لِلْمُؤْمِنِينَ بِالْجَنَّةِ (وَنَذِيرًا) مُنْذِرًا لِلْكَافِرِينَ	برای مردمان همه ایشان مژده دهنده	سارے لوگوں کے واسطے بخشی
بِالْعَذَابِ (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ) أَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (لَا يَعْلَمُونَ	و ترساننده کافرانرا بعذاب	اور ڈر سنانے کو
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بِالْعَذَابِ (إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	ولیکن اکثر مردمان نمیدانند	ولیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے
فِيهِ (قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا	و میگویند کی بوجود آید این وعده اگر راست میگویید	اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو
تَسْتَقْدِمُونَ) عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (وَقَالَ الَّذِينَ	ای کافران گفته شوند	تو کہہ تمکو وعدہ ہے ایک دن کا نہ دیر کرو گے
كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي	بگو شما را ست وعده روزی که باز پس نمانید از آن یکساعت	اس سے ایک گھڑی نہ
بَيْنَ يَدَيْهِ) أَيْ تَقَدَّمَهُ كَالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ الدَّالَّيْنِ	پیش دستی کنید و نگفتند	شتابی اور کہنے لگے
عَلَى الْبَعْثِ لِإِنْكَارِهِمْ لَهُ قَالَ تَعَالَىٰ فِيهِمْ (وَلَوْ تَرَىٰ) يَا مُحَمَّدُ	مردمان در روز قیامت	
(إِذِ الظَّالِمُونَ) الْكَافِرُونَ (مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ	کافران بگفتار یکدیگر باز گردند و بدانیم که این قرآن و آن کتابرا	منکر ہم ہرگز نہ مانینگے یہ قرآن اور نہ اس
بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَيِ	که پیش از وی بود چنین تورات و انجیل	سے اگلا
الْأَتْبَاعُ (لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الرُّؤَسَاءِ (لَوْلَا أَنتُمْ	و تعجب بکنی ای بیننده اگر به بینی	اور کبھی تو دیکھے
صَدَدْتُمُونَا عَنِ الْإِيمَانِ (لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ) بِالنَّبِيِّ (قَالَ	چون ستمکاران ایستاده کرده شوند نزد یکدیگر	جب گنہگار کھڑے کیے گئے ہیں اپنے رب
الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ	بروردگار خویش باز میگردانند	کے پاس
	بعض آنان بعضی را بسخن را بجواب و سوال	ایک دوسرے پر الزام کی باتیں کہتے ہیں جنکو کمزور
	کنند میگویند آنانکه ناتوان گرفته شدند	سمجھے تھا
	ایشان را یا آنانکه سرکشی کردند اگر نمی بودید شما	بڑائی کرنیوالوں کو تم نہ ہوتے تو
	هرآینه مسلمان می شدیم گفتند	ہم ایمان دار ہوتے کہنے لگے
	متابع رسول صلی الله علیه وسلم	
	سرکشان بناتوانان ایا ما باز داشتیم شما را از	تڑانی کرنیوالے کمزور لوگوں کو کیا ہم نے روکا تمکو

تو بگو بیائید مرا آزاد سازید که پیروان خود را ازین عذاب نجات دهند آنها خطاب است بکسان و اضافه بسوی ایشان را بسبب اضلال ایشان ۱۲ مدار کار و محل قول و قالوا الذین او ۱۰ کفار مکه اهل کفار ۱۲ از اتباع بیغمبر صلی الله علیه وسلم برسبیل توبیخ و تقریع است او حمل بر اضلال او کنند ما بکتب شما پیرایان ندادیم و پیش نیامد ۱۲ سه حسینی

سبا ١٤ ثلثين ٣٣ خمس ع

الهدى بعد اذ جاءكم بل كنتم مجرمين ٣٢ وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل مكر الليل والنهار اذ تامروننا
ان نكفر بالله ونجعل له اندادا واسروا الندامة لما رأوا العذاب وجعلنا الاغلال في اعناق الذين كفروا هل يجزون الا
كانوا يعملون ٣٣ وما ارسلنا في قرية من نذير الا قال مترفوها انا بما ارسلتم به كافرون ٣٤ وقالوا نحن اكثر اموالا واولادا
وما نحن بمعذبين ٣٥ قل ان ربي يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر ولكن اكثر الناس لا يعلمون ٣٦ وما اموالكم ولا اولادكم
بالتي تقربكم عندنا زلفى الا من امن وعمل صالحا فاولئك لهم جزاء الضعف بما عملوا وهم في الغرفات امنون ٣٧ والذين
يسعون في اياتنا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الهدى بعد اذ جاءكم (لا) بل كنتم مجرمين (٣٢) في انفسكم	ہدایت بعد از انکہ آمد شما را بلکہ شما بودید گناہگار	سو تجھ کو بات سے تمھارے پاس پہنچے پیچھے کیا تم
(وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل مكر الليل	وگفتند ناتوانان سرکشان را نہ بلکہ باز داشت	نہیں تھے گنہگار اور کہنے لگے کمزور کئے گئے بڑائی کرنیوالوں کو
والنهار اي مكركم فيهما منكم بنا (اذ تامروننا ان نكفر	مارا مکر شب	کوئی نہیں پر فریب ہے رات
بالله ونجعل له اندادا (ط) شركاء (واسروا اي الفريقان	ودر دل یعنے ہر یکے شما کہ پوشیدہ در سعی آن بود پیچ کس	دن کے جب تم ہمکو حکم کرتے کہ ہم نہ مانیں
(الندامة) على ترك الايمان (لما رأوا العذاب) اي	مبغر مود یدار اکہ کافر شویم	اللہ کو اور ٹھہراویں اسکے ساتھ برابر کے اور چھپے
اخفاها كل عن رفيقه مخافة التعيير (وجعلنا الاغلال	انجداد و مقرر کنیم برادر دہندگان او در دل دارندگان	ایسان
في اعناق الذين كفروا (ط) في النار (هل) ما يجزون (الا	پشیمانی چون ببینند عذاب را	پچتانے لگے جب دیکھا عذاب
جزاء (ما كانوا يعملون (٣٣) في الدنيا (وما ارسلنا في قرية	بر ترک ایمان ۱۲ ج	اور پہنے ڈالے ہیں طوق
من نذير الا قال مترفوها) رؤساءها المتنعمون	و باندازیم طوقہا	کو دنیا میں ہم نے بھیجا ڈر سنانے والا مگر کہنے لگے ان کے آسودہ لوگ
(انا بما ارسلتم به كافرون (٣٤) وقالوا نحن اكثر اموالا	در گردن کافران نہ اراده نمیشوند مگر	جو تمھارے ہاتھ بھیجا ہم نہیں مانتے اور کہنے
واولادا (ط) ممن (وما نحن بمعذبين (٣٥) قل ان ربي يبسط	بوقت آنچہ میکردند و نفرستادیم در شہرے هیچ	لگے ہمکو زیادہ ہیں مال
الرزق (ليوسعه (لمن يشاء) امتحانا (ويقدر (ليضيقه	بیم کنندہ را مگر گفتند منعمان آن دیہہ	اور اولاد اور ہمیں سمجھ آئی تو کہہ
لمن يشاء ابتلاء (ولكن اكثر الناس) اي كفار مكة (لا	ہر آئینہ ما بآنچہ فرستادہ شدہ ست شما را بآن	میرا رب ہی جو پھیلا دیتا ہی
يعلمون) ذلك (وما اموالكم ولا اولادكم بالتي تقربكم	کافرانیم و گفتند ما زیادہ ترم عطا را اموال	روزی جسکو چاہے اور ناپ کر دیتا ہی
عندنا زلفى اي قربى (اي تقربكم (الا) لكن (من امن وعمل	و اولاد و نیستیم ما عذاب کردہ شدہ بگو پروردگار من	لیکن بہت لوگ
صالحا فاولئك لهم جزاء الضعف بما عملوا) اي جزاء	فراخ میکند روزی را برای ہر کہ خواہد و تنگ میسازد بر	سمجھ نہیں رکھتے اور نہ تمھارے مال اور نہ
العمل الحسنة متضاعفا بعشر فاكثر (وهم في الغرفات	اندوہگین شدن ۱۲	تمھاری اولاد وہ نہیں کہ نزدیک کر دیں
من الجنة (امنون) من الموت وغيره وفي قراءة الغرفة	و لیکن اکثر مردمان نہ	ہمارے پاس تمھارا درجہ پر جو کوئی یقین
وهي بمعنى الجمع (والذين يسعون في اياتنا	می دانند و نعمت اموال شما و نہ اولاد شما آن	لایا اور بھلا کام کیا
	چیزے کہ مقرب گرداند شما را	سو انکو ہی بدلا دونا انکے کیے پر
	نزدیک گا بر تبہ قربت لیکن مقرب آنست کہ	اور وہ بے جھرو کھوں میں
	ایمان آورد و کردکاری	بیٹھے ہیں خاطر جمع سے
	پس ایشانرا جزاء دو چندان بمقابلہ آنکہ عمل کردند	اور جو لوگ دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے
	و ایشان در کوشکہاء بلند	
	ایمن باشند از موت و جز آن ۱۲ ج	
	و آنانکہ سعی میکنند در رد آیات ما	

ولد عذاب کردہ شدہ زیرا کہ ما را بجنت گرامی کردہ پس بجنت خوار مخواہد ساخت ۱۲ بہ وسیعی نوازگار ما ست یعنے کہ حصا حبت قبول داشتہ باشد یعنے اموال خود را انفاق کند بعد ازاں حق تعالیٰ خود را اعلم دین بیاموزد و در صلاح نرسد تا باید ۱۲ حسینی وب

سبا ۳۴ عشر

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۭ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰي هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ لَّا تُسْـَٔـلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔـلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْقُرْاٰنَ بِالْاِبْطَالِ (مُعٰجِزِيْنَ) مُقَدِّرِيْنَ اَنَّا نُعْجِزُهُ (اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ) سَيِّئٌ (قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ) يُوَسِّعُهُ (لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ) اِمْتِحَانًا (وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُهُ (لَهٗ) بَعْدَ الْبَسْطِ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِبْتِلَاءً (وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ) فِي الْخَيْرِ (فَهُوَ يُخْلِفُهٗ) يُعَوِّضُ (وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ) يُقَالُ كُلُّ اِنْسَانٍ يَرْزُقُ عِيَالَهٗ اَيْ مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ (وَاذْكُرْ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا) الْمُشْرِكِيْنَ (ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ) تَحْقِيْقًا لِّلْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الْاُوْلٰى يَاءً وَاِسْقَاطِهَا (قَالُوْا سُبْحٰنَكَ) تَنْزِيْهًا لَّكَ عَنِ الشَّرِيْكِ (اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ) اَيْ لَا مُوَالَاةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ مِنْ جِهَتِنَا (بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ) اَيِ الشَّيَاطِيْنَ اَيْ يُطِيْعُوْنَهُمْ فِيْ عِبَادَتِهِمْ اِيَّانَا (اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ) مُصَدِّقُوْنَ فِيْمَا يَقُوْلُوْنَ اِنَّهُمْ قَالَ تَعَالٰى (فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ) اَيْ بَعْضُ الْمَعْبُوْدِيْنَ لِبَعْضِ الْعَابِدِيْنَ (نَفْعًا) شَفَاعَةً (وَّلَا ضَرًّا) تَعْذِيْبًا (وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا) كَفَرُوْا (ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا) مِنَ الْقُرْاٰنِ (بَيِّنٰتٍ) وَاضِحٰتِ الْبَيَانِ (قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ) مِنَ الْاَصْنَامِ (وَقَالُوْا مَا هٰذَآ) اَيِ الْقُرْاٰنُ (اِلَّآ اِفْكٌ) كَذِبٌ (مُّفْتَرًى) عَلَى اللّٰهِ (وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ) اَيِ الْقُرْاٰنِ (لَمَّا جَاۗءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ) بَيِّنٌ	مقابلہ کسان ۱ اَنجام ۲ درعذاب حاضر کردہ باشند ۳ مگو ہرآئینہ بروردگار من ۴ کند روزی را برای ہر کہ خواہد ۵ از بندگان خود ۶ و تنگ می سازد برای ہر کہ خواہد ۷ و ہر چہ خرج کنید از ہر جنس کہ باشد پس ۸ خدا عوض آں دہد ۹ و او بہترین روزی دہندگان است ۱۰ و روزے کہ ہر انگیزد خدا ایشاں را ہمہ یکجا ۱۱ باز گوید فرشتگان ایشانرا ۱۲ عبادت می کردند ۱۳ دیوان را ۱۴ اکثر ایشاں بدیوان اعتقاد کردند ۱۵ پس امروز نمی تواند بعض شما ۱۶ برای بعض سود رساندن ۱۷ و بہ زیان کردن ۱۸ و فرمائیم بہ گنہگاران را ۱۹ بچشید عذاب ۲۰ آتشی کہ شما آنرا دروغ می دانستید ۲۱ و چوں خوانده می شود بر ایشاں ۲۲ روشن آمده گوید نیست این مگر مردی کہ می خواہد ۲۳ باز دارد شما را از آنچہ می پرستید پدران شما و گوید نیست این مگر ۲۴ تہمت دروغی برابر افتہ و گوید کافران ۲۵ راست	موضح القرآن ۱ ہرانے کو ۲ وے عذاب ہیں بکرے آتے ہیں ۳ تو کہیں ہر ارب ۴ بھیلا دیتا ہی روزی جسکو چاہے ۵ اور باب کر دیتا ہی اسکو ۶ اور جو خرچ کرنے ہو کچھ چیزہ اسکا عوض دیتا ہی ۷ اور وہ بہتر روزی دینے والا ۸ اور جمع کرنگا اُن سب کو ۹ پھر کہیگا فرشتوں کو کیا ہے لوگ تم کو ۱۰ پوجتے ۱۱ وے بولے پاک ذات ہی تیری ہم تیری طرف ہیں ۱۲ نہ انکی طرف ۱۳ نہیں پوجتے تھے جنوں کو ۱۴ بے اکثر اُنہیں پر یقین رکھتے ہیں ۱۵ سو آج تم مالک نہیں ایک ۱۶ دوسرے کے بھلے کے ۱۷ برے کے اور کہینگے ہم گنہگاروں کو ۱۸ چکھو تکلیف ۱۹ اس آگ کی جسکو تم جھوٹھ بتاتے ۲۰ اور جب پڑھی جاویں اُن پاس ہماری ۲۱ کھلی کہلی اور نہیں مگر یہ ایک مرد ہے ۲۲ روکنا چاہتا ہی ۲۳ تمکو اُن سے جنکو تم پوجتے تھے باپ دادے اور نہیں اور کہتے ہیں منکر

لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ۝
وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم
بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ
عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ
بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝ قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي

ع خمس

جلالین

(لَمَّا جَاءَهُمْ ۙ إِنْ) مَا (هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ) بَيِّنٌ قَالَ تَعَالَى (وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ۝ فَمِنْ أَيْنَ كَذَّبُوكَ (وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا) أَيْ هَؤُلَاءِ (مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ) مِنَ الْقُوَّةِ وَطُولِ الْعُمُرِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ (فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَ) كَيْفَ (كَانَ نَكِيرِ) إِنْكَارِي عَلَيْهِمْ بِالْعُقُوبَةِ وَالْإِهْلَاكِ أَيْ هُوَ وَاقِعٌ مَوْقِعَهُ (قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ هِيَ (أَن تَقُومُوا لِلَّهِ) أَيْ لِأَجْلِهِ (مَثْنَىٰ) أَيِ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ (وَفُرَادَىٰ) أَيْ وَاحِدًا وَاحِدًا (ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ) فَتَعْلَمُوا (مَا بِصَاحِبِكُم) مُحَمَّدٍ (مِّن جِنَّةٍ ۚ) جُنُونٍ (إِنْ) مَا (هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ) أَيْ قُبَيْلَ (عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝) فِي الْآخِرَةِ إِنْ عَصَيْتُمُوهُ (قُلْ) لَهُمْ (مَا سَأَلْتُكُم) عَلَى الْإِنْذَارِ وَالتَّبْلِيغِ (مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ) أَيْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا (إِنْ أَجْرِيَ) مَا ثَوَابِي (إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝) مُطَّلِعٌ (يَعْلَمُ صِدْقِي (قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ) يُلْقِيهِ إِلَى أَنْبِيَائِهِ (عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝) مَا غَابَ عَنْ خَلْقِهِ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (قُلْ جَاءَ الْحَقُّ) الْإِسْلَامُ (وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ) الْكُفْرُ (وَمَا يُعِيدُ ۝) أَيْ لَمْ يَبْقَ لَهُ أَثَرٌ (قُلْ إِن ضَلَلْتُ) عَنِ الْحَقِّ (فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ) أَيْ إِثْمُ إِضْلَالِي عَلَيْهَا

فتح الرحمن

چون بیاید بدرشان نیست این مگر سحر ظاهر و بیّن ۔ خالد گفت بحق ۔ دادیم مشرکان عرب را کتابها که بخوانند در آنرا و نفرستادیم بسوی ایشان پیش از تو پیغامبری از تو ۔ پس تکذیب کردند پیغامبران مرا ۔ و نرسیدند آنانکه پیش از ایشان بودند ۔ و آن مشرکان نرسیده اند بده یک از آنچه داده بودیم پیشینیان را از قوت و عمر و مال ۔ پس بدروغ نسبت کردند پیغامبران مرا ۔ پس چگونه بود عقوبت من ۔ بگو جز این نیست که پند میدهم شما را بیک کلمه که هر خیر در آنست و آن کلمه اینست ۔ برای خدا دو دو کس و یک یک ۔ پس بیندیشید و تفکر کنید ۔ نیست با رسول ما هیچ جنونی ۔ نیست او مگر بیم کننده برای شما پیش از آمدن عذاب سخت ۔ بگو آنچه سوال کرده ام شما را از جنس مزد پس آن شما راست ۔ نیست مزد من مگر بر خدا و او بر همه چیز خبردار است ۔ بگو بدرستی که پروردگار من بیفکند سخن را راست ۔ آن پروردگار داناست بپوشیده است ۔ بگو آمد سخن راست و آفرینش نو نمی کند معبود باطل ۔ و نه دیگر بار آفریند ۔ بگو اگر گمراه شدم پس جز این نیست که گمراه می شوم بر نفس خود

موضح الفرقان

جب یہ بھی اُن تک اور نہیں پہنچا جادو ہی صریح اور ۔ ہمنے نہیں دیں اُنکو کچھ کتابیں جسکو پڑھتے ہوں اور نہیں بھیجی تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا اور جھٹلایا ہی اُن سے اگلوں نے ۔ اور یہ نہیں پہنچے دسویں حصے کو جو ہمنے دیا تھا اُن کو ۔ پھر جھٹلایا میرے پیغمبروں کو تو کیا ہوا انکا میرا ۔ تجھ کو یہی ایک نصیحت کرتا ہوں ۔ اللہ کے کام پر دو دو اور ایک ایک ۔ پھر دھیان کرو تمھارے رفیق کو کچھ سودا نہیں ہے تو ایک ڈرانیوالا ہے ۔ آگے آگے ایک تڑی آفت کے ۔ تو کہہ جو میں نے تم سے مانگا کچھ نیک ہو تمھیں کو پہنچے میرا نیگ ۔ اسی اللہ پر اور اسکے سامنے ہے ہر چیز ۔ تو کہہ میرا رب بھیجتا ہے سچا دین ۔ وہ جاننے والا ہے چھپی چیزوں کا ۔ تو کہہ آیا دین سچا اور جھوٹھ کسی چیز کو پیدا نہیں کرتا ۔ اور نہیں پھیرتا تو کہہ اگر بہکا ہوں تو یہی کہ بہکوں کا اپنے برے کو

وقت السبا ع عشر

وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ۖ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝

سورہ فاطر مکیۃ وھی خمس واربعون آیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وسبعمائۃ وسبع وسبعون کلمۃ

الحمد للہ فاطر السموات والارض جاعل الملٰئکۃ رسلا اولی اجنحۃ

جلالین

(وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي) مِنَ الْقُرْآنِ وَالْحِكْمَةِ (إِنَّهُ سَمِيعٌ) لِلدُّعَاءِ (قَرِيبٌ) وَلَوْ تَرَى (إِذْ فَزِعُوا) عِنْدَ الْبَعْثِ لَرَأَيْتَ أَمْرًا عَظِيمًا (فَلَا فَوْتَ) لَهُمْ مِنَّا أَيْ لَا يَعُوتُونَنَا (وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ) أَيِ الْقُبُورِ (وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ) أَيْ بِمُحَمَّدٍ وَالْقُرْآنِ (وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ) بِالْوَاوِ وَالْهَمْزِ بَدَلَهَا أَيِ التَّنَاوُلُ لِلْإِيمَانِ (مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ) عَنْ مَحَلِّهِ إِذْ هُمْ فِي الْآخِرَةِ وَمَحَلُّهُ فِي الدُّنْيَا (وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ) فِي الدُّنْيَا (وَيَقْذِفُونَ) يَرْمُونَ (بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ) أَيْ بِمَا غَابَ عِلْمُهُ عَنْهُمْ غَيْبَةً بَعِيدَةً حَيْثُ قَالُوا فِي النَّبِيِّ سَاحِرٌ شَاعِرٌ كَاهِنٌ وَفِي الْقُرْآنِ سِحْرٌ شِعْرٌ كَهَانَةٌ (وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ) مِنَ الْإِيمَانِ أَيْ قُبُولِهِ (كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم) أَشْبَاهِهِمْ فِي الْكُفْرِ (مِن قَبْلُ) أَيْ قَبْلَهُمْ (إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ) مُوقِعِ الرِّيبَةِ لَهُمْ فِيمَا أُمِنُوا بِهِ الْآنَ وَلَمْ يُصَدِّقُوا

سورۃ فاطر مکیۃ وھی خمس واربعون آیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم

(الْحَمْدُ لِلَّهِ) حَمِدَ تَعَالَى نَفْسَهُ بِذَلِكَ كَمَا بَيَّنَ فِي أَوَّلِ سَبَأٍ (فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) خَالِقِهِمَا عَلَى غَيْرِ مِثَالٍ سَبَقَ (جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا) إِلَى الْأَنْبِيَاءِ (أُولِي أَجْنِحَةٍ

فتح الرحمن

وگر راہ یابم پس بسبب آنست کہ وحی فرستد بسوی من پروردگار من

ہر آئینہ وی شنوا نزدیک است و مجیب گہ بینی اگر ببینی چون مضطرب شوند

پس نباشد از عذاب خلاص شدن

وگرفتہ شوند از جانب نزدیک یعنے گرفتار

وگویند باگاہ آمدیم باو در دنیا و باور کردیم بقرآن و باور کردیم بنبوت او و از کجا بود ایشان را بدست آوردن ایمان

از جای

دور یعنے محال شد و حالانکہ

کافر بودند بقرآن پیش ازیں و می اندازند از بعید بطن می اندیشند

نادیدہ از مکان دور

وجدائی افکندہ شد میان ایشان و میان آنچہ می خواستند

چنانچہ کردہ شد با مثال ایشان

پیش ازیں ہر آئینہ ایشان بودند در شک

قوی۔

سورۂ فاطر مکی است و آن چہل و پنج آیت است

بنام خداوند بخشایندۂ مہربان

ہمہ ستایش خدا یراست

آفرینندۂ آسمانہا و زمین

سازندہ فرشتگان را رسولان مرسازندہ ایشانرا خداوند بازو با

موضح القرآن

اور اگر میں سوجھا ہوں تو اس سبب سے کہ وحی بھیجتا ہی مجھ کو میرا رب وہ سنتا ہے نزدیک اور کبھی تو دیکھے جب یہ گھبرائے

پھر بھاگ کے نہیں بچتے

اور پکڑے آئے نزدیک جگہ سے

اور کہیں گے اسکو یقین مانا اور اب کہاں ان کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے دور جگہ سے

اور

اس سے منکر ہوا ہے آگے سے اور پھینکتے رہے

بن دیکھے نشانے پر دور جگہ سے

اور اٹکاؤ پڑ گیا ان میں اور جو انکا جی چاہے

اسی میں جیسا کیا گیا ہے ان کے راہ والوں سے

پہلے وے لوگ تھے دھوکے میں

جو چین نہ لینے دیتا

سورت ملائکہ کی ہے بیتالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا

سب خوبی اللہ کو ہے

جنے بنا نکالے آسمان و زمین

جنے ٹھہرائے فرشتے پیغام لانے والے جن کے سر ہیں

وبا متان ایشان پیش ازیں۔ ھذہ سنۃ من جنس رحمۃ است در پیشینیان کہ ہرگز ایمان آوردہ نشد وقت یاس پیش نیامد وھذا الکشف میان وی وسیان آوردن او ھیچ باہر مرئیست ازان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز نخواند سورۂ سبا را مانی ما مدبیح ہی در رسولی مگر انکہ او را رفیق و مصاحبی کسندہ باشد در روز قیامت آنگاہ

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
لَهَا وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ
اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا

پ ۲۲ سورۃ فاطر ۳۵ — خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ) فِي الْمَلَائِكَةِ وَغَيْرِهَا	دوکان دو کان و سہ گان سہ گان و چہار گان چہار گان زیادہ می کند در آفرینش	دو دو اور تین تین اور چار چار پر جانا ہیں پیدائش میں
(مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ	ہر چہ خواہد ہر آئینہ خدا بر ہر چیز تواناست آنچہ گشاده میسازد خدا مر ایشان را	جو چاہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے جو کھول دے اللہ لوگوں پر
مِنْ رَّحْمَةٍ) كَرِزْقٍ وَمَطَرٍ (فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ)	از رحمت پس نیست بند کننده نیست آنرا و آنچہ بند کند	کچھ مہر تو کوئی نہیں اسکو روکنے والا اور جو روک رکھے
مِنْ ذٰلِكَ (فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۭ) اَيْ بَعْدَ اِمْسَاكِهِ	پس نیست گشاده سازنده نیست آنرا بعد او	تو کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا اسکے سوائے
(وَهُوَ الْعَزِيْزُ) الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ (الْحَكِيْمُ) فِيْ فِعْلِهٖ	و اوست غالب باحکمت	اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا
(يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ) اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ (اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ)	ای مردمان یاد کنید نعمت خدا را بر خود	تو کو یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر
بِاِسْكَانِكُمُ الْحَرَمَ وَمَنْعِ الْغَارَاتِ عَنْكُمْ (هَلْ مِنْ خَالِقٍ	آیا ہیچ آفریننده ہست	کوئی نہیں ہے بنانے والا
مِنْ زَائِدَةٌ وَخَالِقٍ مُبْتَدَاٌ (غَيْرُ اللّٰهِ) بِالرَّفْعِ وَالْجَرِّ	استفہام بر انکار است یعنی خالق و رازق جز او نیست	
نَعْتُ الْخَالِقِ لَفْظًا وَمَحَلًّا وَخَبَرُ الْمُبْتَدَاِ (يَرْزُقُكُمْ مِّنَ	غیر خدا	اللہ کے سوائے
السَّمَاۗءِ) لِلْمَطَرِ (وَ) مِنَ (الْاَرْضِ) لِلنَّبَاتِ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	روزی می دہد شما را از جانب	روزی دیتا تمکو
لِلتَّقْرِيْرِ اَيْ لَا خَالِقَ رَازِقَ غَيْرُهٗ (فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ	آسمان و زمین	آسمان و زمین سے
مِنْ اَيْنَ تُصْرَفُوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِهٖ مَعَ اِقْرَارِكُمْ بِاَنَّهُ الْخَالِقُ	باران	
الرَّازِقُ (وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ) يَا مُحَمَّدُ فِيْ مَجِيْئِكَ بِالتَّوْحِيْدِ	نیست هیچ معبود می مگر وی پس از کجا گردانیده می شوید	کوئی حکم نہیں مگر وہ پھر کہاں الٹے جاتے ہو
وَالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْعِقَابِ (فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	لہ وحیدا و شما	
مِنْ قَبْلِكَ ۭ) فِيْ ذٰلِكَ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرُوْا (وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ	و اگر بدروغ نسبت کنند ترا	اور اگر تجھکو جھٹلاویں
الْاُمُوْرُ) فِي الْاٰخِرَةِ فَيُجَازِي الْمُكَذِّبِيْنَ وَيَنْصُرُ الْمُرْسَلِيْنَ	پس هر آینه بدروغ نسبت کرده شدند پیغامبران	تو جھٹلائے گئے کئے رسول
(يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِالْبَعْثِ وَغَيْرِهٖ (حَقٌّ	پیش از تو و بسوی خدا باز گردانیده نمی شود	تجھ سے پہلے اور اللہ تک پہنچتے ہیں
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) عَنِ الْاِيْمَانِ بِذٰلِكَ	کار	سب کام
(وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ) فِيْ حِلْمِهٖ وَاِمْهَالِهٖ (الْغَرُوْرُ) الشَّيْطَانُ	ای مردمان هر آینه وعده خدا راست	اے لوگو بے شک وعدہ اللہ کا تحقیق ہے
(اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا)	پس فریفته نکند شما را زندگانی دنیا	سو نہ بہکاوے تمکو دنیا کا جینا
	و نه فریبد شما را بسبب حلم خدا شیطان فریب دهنده	اور نہ دغا دے تمکو اللہ کے نام سے وہ دغاباز
	هر آینه شیطان شما راست دشمن پس دشمن گیرید او را	تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم سمجھ رکھو اسکو دشمن

سورۃ فاطر ۳۵ ع ۳

إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ
فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ
الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَلَا تُطِيعُوهُ (إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ) أَتْبَاعَهُ فِي	[1] جز این نیست که میخواند	[1] وہ تو بلاتا ہی اپنے گروہ کو
الْكُفْرِ (لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ) النَّارِ الشَّدِيدَةِ	[2] تا باشند از اہل دوزخ	[2] اسی واسطے کہ ہوویں دوزخ والوں سے
(الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا	[3] انانکہ کافر شدند مر ایشان راست عذاب	[3] جو منکر ہوے انکو سخت مار ہی اور
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ) هٰذَا بَيَانٌ لِمَا وَقَعَ	سخت و انانکہ ایمان آوردند و کردند	جو یقین لاے اور کئے
الشَّيْطَانُ وَمَا لَا خِلَافَ فِيهِ وَتَرَكَ فِي إِحْدَى وَغَيْرِهِ (أَفَمَنْ	[4] کارہای شایستہ ایشان راست آمرزش	[4] بھلے کام انکو معافی ہی اور نیک بڑا
زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ) بِالتَّوْفِيقِ (فَرَآهُ حَسَنًا) مَنْ هُدِيَ	و مزد بزرگ	
خَبَرُهُ (كَمَنْ هَدَاهُ اللّٰهُ لَا دَلَّ عَلَيْهِ (فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ	[5] ایا کسیکہ	[5] بھلا ایک شخص
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ عَلَى	[6] آراستہ کردہ شد مر ای او عمل زشت او	[6] کہ بھلی سجھائی اسکو اسکے کام کی
إِثْرِهِمْ (حَسَرَاتٍ) بِاغْتِمَامِكَ لِأَنْ لَا يُؤْمِنُوا (إِنَّ اللّٰهَ	پس بیک دیدہ آنرا مانند آنکس کہ	برائی پھر دیکھا اسنے اسکو بھلی
عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ) فَيُجَازِيهِمْ بِهِ (وَاللّٰهُ الَّذِي أَرْسَلَ	[7] پس ہر اینہ خدا گمراہ می کند	[7] کیونکہ بھٹکاتا ہی اللہ جسکو چاہے
الرِّيَاحَ) وَفِي قِرَاءَةٍ الرِّيحَ (فَتُثِيرُ سَحَابًا) لِلْمُضَارَعَةِ لِحِكَايَةِ	و راہ می نماید ہر کرا خواہد پس	[8] اور سجھاتا ہی جسکو چاہے سو تیرا
الْحَالِ الْمَاضِيَةِ أَيْ تُزْعِجُهُ (فَسُقْنَاهُ) فِيهِ الْتِفَاتٌ عَنِ	مباد دلت تو بر ایشان	جی نہ جاتا رہے اُن پر
الْغَيْبَةِ (إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ) بِالتَّخْفِيفِ وَالتَّشْدِيدِ لَا نَبَاتَ	[9] ارروی در ریغ ہر اینہ خدا	[9] پچتا پچتا کر اللہ کو
بِهَا (فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ) مِنَ الْبَلَدِ (بَعْدَ مَوْتِهَا)	[10] و اناست بانچہ می کنند و خدا آنست	[10] معلوم ہی جو کرتے ہیں اور اللہ ہی
يُبْسِهَا أَيْ أَنْبَتْنَا بِهِ الزَّرْعَ وَالنَّخْلَ (كَذَٰلِكَ النُّشُورُ) أَيِ	کہ فرستاد	جس نے چلائی ہیں
الْبَعْثُ وَالْإِحْيَاءُ (مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا)	[11] باد ہا را پس برانگیخت آن بادہا ابرہا را	[11] باؤں پھر ابھارتا ہیں بدلی
أَيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَنَلْ مِنْهُ بِالطَّاعَةِ فَلْيُطِعْ	[12] پس روان کردیم ابرہا را	[12] پھر ہانک لے گئے ہم اسکو
(إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ) بِعِلْمِهِ وَهُوَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	[13] بسوی شہر مردہ کہ گیاہ نیست در آن	[13] ایک مر گئے دیس کو
وَنَحْوُهَا (وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ) يَقْبَلُهُ (وَالَّذِينَ	[14] پس زندہ ساختیم بآن ابر زمین را بعد	[14] پھر جلائی ہمنے اُس سے زمین اسکے
	مردہ بودن آن	مر گئے پیچھے
	[15] ہمچنین خواہد بود برانگیختن مردمان	[15] اُس طرح ہی جی اُٹھنا
	[16] ہر کہ خواہد ارجمندی پس خدا را است	[16] جسکو چاہے عزت تو اللہ کی ہی
	ارجمندی ہمہ یکجا در دنیا و آخرت	عزت ساری
	[17] بسوی او بالا میرود سخن پاک	[17] اسکی طرف چڑھتا ہی کلام ستھرا
	[18] و عمل صالح بلند میگرداندش چنداں کہ او آنکہ	[18] اور کام نیک اسکو اٹھا لیتا ہی
		اوپر جو لوگ

حاشیہ: [1] یعنی حزب خود را تا باشند از اہل دوزخ — [2] یعنی حزب خود را تا باشند از اہل دوزخ — [3] یعنی کافر شدند از اہل دوزخ — [4] یعنی کارہای شایستہ ایشان راست آمرزش و مزد بزرگ — [5] یعنی آراستہ کردہ شد مر ای او عمل زشت او پس بیک دیدہ آنرا مانند آنکس کہ — [6] یعنی پس ہر اینہ خدا گمراہ می کند ہر کرا خواہد و راہ می نماید ہر کرا خواہد پس مباد دلت تو بر ایشان — [7] یعنی و اناست بانچہ می کنند و خدا آنست کہ فرستاد — [8] یعنی باد ہا را پس برانگیخت آن بادہا ابرہا را — [9] یعنی پس روان کردیم ابرہا را بسوی شہر مردہ کہ گیاہ نیست در آن — [10] یعنی پس زندہ ساختیم بآن ابر زمین را بعد مردہ بودن آن — [11] یعنی ہمچنین خواہد بود برانگیختن مردمان — [12] یعنی ہر کہ خواہد ارجمندی پس خدا را است ارجمندی ہمہ یکجا در دنیا و آخرت — [13] یعنی بسوی او بالا میرود سخن پاک — [14] یعنی و عمل صالح بلند میگرداندش چنداں کہ او آنکہ

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا
وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

وقت شام عشر ثلثہ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يَمْكُرُونَ) الْمَكْرَاتِ (السَّيِّئَاتِ) بِالنَّبِيِّ فِي دَارِ النَّدْوَةِ مِنْ تَقْيِيدِهِ أَوْ قَتْلِهِ أَوْ إِخْرَاجِهِ كَمَا ذُكِرَ فِي الْأَنْفَالِ (لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ) يَهْلَكُ	۱ می اندیشند فتنها	داؤ مکر ہیں برائیوں کے
(وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ) بِخَلْقِ أَبِيكُمْ آدَمَ مِنْهُ (ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ) أَيْ مَنِيٍّ بِخَلْقِ ذُرِّيَّتِهِ مِنْهَا (ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ذُكُورًا وَإِنَاثًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ) حَالٌ أَيْ مَعْلُومَةً لَهُ (وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ) أَيْ مَا يَزَادُ فِي عُمُرِ طَوِيلِ الْعُمُرِ (وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ) أَيْ مِنْ ذَٰلِكَ الْمُعَمَّرِ (أَوْ مُعَمَّرٌ آخَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ) هُوَ اللَّوْحُ الْمَحْفُوظُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ (عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ) هَيِّنٌ (وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ) شَدِيدُ الْعُذُوبَةِ (سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ) شَدِيدُ الْمُلُوحَةِ (وَمِنْ كُلٍّ) مِنْهُمَا (تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا) هُوَ السَّمَكُ (وَتَسْتَخْرِجُونَ مِنَ الْمِلْحِ وَقِيلَ مِنْهُمَا حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا) هِيَ اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (وَتَرَى) تُبْصِرُ (الْفُلْكَ) السُّفُنَ (فِيهِ) فِي كُلٍّ مِنْهُمَا (مَوَاخِرَ) تَجْرِي الْمَاءَ أَيْ تَشُقُّهُ بِجَرْيِهَا فِيهِ مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً بِرِيحٍ وَاحِدَةٍ (لِتَبْتَغُوا) تَطْلُبُوا مِنْ فَضْلِهِ) تَعَالَى بِالتِّجَارَةِ (وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ) اللَّهَ عَلَى ذَٰلِكَ (يُولِجُ) يُدْخِلُ اللَّهُ (اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ) فَيَزِيدُ (وَيُولِجُ النَّهَارَ) يُدْخِلُهُ (فِي اللَّيْلِ) فَيَزِيدُ (وَسَخَّرَ	۲ وآنان راست عذاب سخت و بداند اینان ہمون نابود شود ۳ و خدا آفرید شما را از خاک باز از ۴ آفرید از دی پدر شما حوا را ۵ نطفه باز گرداند شما را چند مرد و زن ۶ و هیچ شکم برنمیدارد هیچ زنی و نمیزاید مگر بعلم خدا ۷ و درازگانی داده نمی شود هیچ دراز عمری ۸ و کم کرده نمیشود از عمر وی ۹ الا ثبت است در کتاب هر اینه این کار ۱۰ بر خدا آسان است و برابر نیستند ۱۱ یعنے یکسان نمی شوند بانختلاف دو دریا ۱۲ یکے شیرین در نهایت شیرینی است خوشگوار است آب او ۱۳ و آن دیگر شور به تلخی مائل است واز ۱۴ هر یکی ۱۵ می خورید گوشت تازه و بر می آرید ۱۶ زیوری که می پوشید آنرا ۱۷ و می بینید کشتیها را در دریا ۱۸ شگافنده آب ۱۹ تا روزی طلب کنید از ۲۰ فضل او و تا بود که شما شکر گوئید ۲۱ در می آرد شب را در روز ۲۲ و در می آرد روز را در شب و رام ساخت	داؤ مکر ہیں برائیوں کے ۱ انکو سخت مار ہے اور انکا داؤ وہی ۲ اور اللہ نے تمکو بنایا مٹی سے پھر ۳ بوند پانی سے پھر بنائے تمکو جوڑے جوڑے ۴ اور نہیں رہتا ہے کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے بن اسکی خبر کے ۵ اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا ۶ اور نہ گھٹتی ہے کسی کی عمر ۷ مگر لکھا ہے کتاب میں یہ ۸ اللہ پر آسان ہے ۹ اور برابر نہیں دو دریا یہ ۱۰ میٹھا ہے پیاس بجھاتا پینے میں رچتا ۱۱ اور یہ کھارا کڑوا اور دونوں میں سے ۱۲ کھاتے ہو گوشت تازہ اور نکالتے ہو ۱۳ گہنا جسکو پہنتے ہو ۱۴ اور تو دیکھے جہاز اسمیں ۱۵ چلتے ہیں پھاڑتے ۱۶ تا تلاش کرو ۱۷ اسکے فضل سے اور شاید تم حق مانو ۱۸ رات پیٹھا تا ہے دن میں ۱۹ اور دن پیٹھا تا ہے رات میں اور ۲۰ کام لگا یا

فوائد: نسبت ماں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم در دار الندوہ از حبس آن حضرت یا بیرون کردن او حضرت چنانچہ در سورۂ انفال مذکور شد ۱۲ منہ ۲ قولہ می پوشید آنرا یعنے چنانچہ ہر دو دریا دمیدہ شود در آنچہ مقصود اصلی است از آب یعنی طعوس و کافور برابر نیستند اگرچہ در بعضے صفات چون شجاعت و سخاوت متفق نا شند زیرا کہ در حاصیت عظمی مختلف ۱۲ کذا فی الحصاری۔

الشمس والقمر كل يجري لاجل مسمى ذلكم الله ربكم له الملك والذين تدعون من دونه ما يملكون من قطمير ان تدعوهم لا يسمعوا دعاءكم ولو سمعوا ما استجابوا لكم ويوم القيمة يكفرون بشرككم ولا ينبئك مثل خبير يا ايها الناس انتم الفقراء الى الله والله هو الغني الحميد ان يشأ يذهبكم ويأت بخلق جديد وما ذلك على الله بعزيز ولا تزر وازرة وزر اخرى وان تدع مثقلة الى حملها لا يحمل منه شيء ولو كان ذا قربى انما تنذر الذين يخشون ربهم بالغيب واقاموا الصلوة ومن تزكى

ع خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الشمس والقمر كل منهما (يجري) في فلكه كاجل مسمى ط (يوم القيامة) (ذلكم الله ربكم له الملك ط والذين تدعون) تعبدون (من دونه) اى غيره وهم الاصنام (ما يملكون من قطمير ق) لفافة النواة (ان تدعوهم لا يسمعوا دعاءكم ولو سمعوا) فرضا (ما استجابوا لكم ط) ما اجابوكم (ويوم القيمة يكفرون بشرككم) باشراكم اياهم مع اى يتبرؤن منكم ومن عبادتكم اياكم (ولا ينبئك) باحوال الدارين (مثل خبير ج) عالم وهو الله تعالى (يا ايها الناس انتم الفقراء الى الله ج) بكل حال (والله هو الغني) عن كل خلقه (الحميد ق) المحمود في صنعه بهم (ان يشأ يذهبكم ويأت بخلق جديد ق) بدلكم (وما ذلك على الله بعزيز) شديد (ولا تزر) نفس (وازرة) اثمة اى لا تحمل (وزر) نفس (اخرى ط وان تدع) نفس (مثقلة) بالوزر (الى حملها) منه احد ليحمل بعضه (لا يحمل منه شيء ولو كان) المدعو (ذا قربى) كالاب والابن وعدم الحمل في الشقين حكم من الله (انما تنذر الذين يخشون ربهم بالغيب) اى يخافونه ويمتثلون امره لانهم المنتفعون بالانذار (واقاموا الصلوة ط ومن تزكى) تطهر من الشرك وغيره	آفتاب وماه را هر يكى ميرود بمعادى معين اينست خداوند روزگار شما مر او راست بادشاهى و آنانكه مى پرستيد بجز وى مالك نمى شوند مقدار پوست خسته اگر بخوانيد ايشانرا نشنوند خواندن شما و اگر بفرض بشنوند قبول نكنند گفتهٔ شما و روز قيامت منكر شوند شريك مقرر كردن شما را وخبر دهد ترا هيچكس مانند داناء اى مردان شما ئيد محتاج بسوى خداوند خود است بى احتياج بكار او ستوده كار اگر خواهد نابود سازد شما را و بيارد آفرينش نو دشوار نيست اين كار بر خداوند شوار و بزرگى دارد هيچ بار بردارندهٔ بار ديگرى را و اگر بخواند بار خويش را كسى را بسوى بار خويش هرچند كه نزديك خويشى باشد گران بار آنرا هيچ چيزى اگرچه خداوند خوبى باشد چون بيند بزرگى را از بزرگان خود بترسد و بيم كند از عذاب او و بپا داشته اند نماز را پاك شد	سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرائے وعدے پر سو اللہ ہی تمہارا رب اسی کے لئے ہے بادشاہی اور جنکو تم پکارتے ہو اسکے سوائے مالک نہیں ایک چھلکے کے بھی اگر تم ان کو پکارو سنتے نہیں تمہارا پکارا اور اگر سنیں پہنچتا نہیں تمہارے کام پر اور دن قیامت کے منکر ہوتے تمہارے شریک ٹھہرانے سے اور کوئی نہ بتاوے گا تجھ کو بیتا بتاوے خبر رکھنے والا ایک اللہ کو گو تم ہو محتاج اللہ کی طرف اور اللہ وہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا اگر چاہے تمکو لیجاوے اور بے آوے ایک نئی خلقت اور یہ اللہ پر مشکل نہیں اور نہ اٹھاوے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور اگر پکارے کوئی بوجھ کو مرتا اپنا بوجھ بٹانے کو کوئی نہ اٹھاوے اسمیں سے کچھ اگرچہ ہونا نے والا تو تو ڈر سناتا ہے انکو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور کھڑی رکھتے ہیں نماز اور جو کوئی ستورے گا

سنہ ۱۲ ۱۲ ۱۲

فَإِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

ع ۱۶

یقتت ومن ۲۲ فاطر ۳۵

جلالین

(فَإِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط) فَصَلَاحُهُ مُخْتَصٌّ بِهٖ (وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ) الْمَرْجِعُ فَيُجَازِي الْعَامِلَ فِي الْآخِرَةِ (وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ) الْكَافِرُ وَالْمُؤْمِنُ (وَلَا الظُّلُمَاتُ) الْكُفْرُ (وَلَا النُّورُ) الْإِيمَانُ (وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ) الْجَنَّةُ وَالنَّارُ (وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ) الْمُؤْمِنُونَ وَالْكُفَّارُ زِيَادَةٌ فِي الثَّلَاثَةِ الْأَوَّلِ (إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ) هِدَايَتَهُ فَيُجِيبُهُ بِالْإِيمَانِ (وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ) أَيِ الْكُفَّارِ شَبَّهَهُمْ بِالْمَوْتَى فَلَا يُجِيبُونَ (إِنْ) مَا (أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ) مُنْذِرٌ لَهُمْ (إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَاهِدُيٰ (بَشِيرًا) مَنْ أَجَابَ إِلَيْهِ (وَنَذِيرًا) مَنْ لَمْ يُجِبْ إِلَيْهِ (وَإِنْ) مَا (مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا) سَلَفَ (فِيهَا نَذِيرٌ) يُنْذِرُهَا (وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ) أَيْ أَهْلُ مَكَّةَ (فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) الْمُعْجِزَاتِ (وَبِالزُّبُرِ) صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ (وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ) هُوَ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ فَصَبَرُوا كَمَا صَبَرُوا (ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا) بِتَكْذِيبِهِمْ (فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ) إِنْكَارِي عَلَيْهِمْ بِالْعُقُوبَةِ وَالْإِهْلَاكِ أَيْ هُوَ وَاقِعٌ مَوْقِعَهُ (أَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ (أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا) فِيهِ الْتِفَاتٌ عَنِ الْغَيْبَةِ (بِهٖ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ط) كَأَحْمَرَ وَأَصْفَرَ وَغَيْرِهِمَا (وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ) جَمْعُ جُدَّةٍ طَرَائِقُ فِي الْجَبَلِ وَغَيْرِهِ (بِيضٌ وَحُمْرٌ وَصُفْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا) بِالشِّدَّةِ وَالضَّعْفِ

فتح الرحمن

پس جز این نیست که پاک می‌شود برای نفع خویش و بسوی خدا است بازگشت

و برابر نیستند نابینا و بینا

و نه تاریکیها و نه روشنی

و نه سایه و نه باد گرم و برابر نمی‌شوند زندگان

و مردگان

هر آینه خدا می‌شنواند هر که را خواهد و نیستی

تو شنواننده کسی که در گورها باشد

نیستی تو مگر بیم کننده هر آینه ما فرستادیم

بدین راست بشارت دهنده و بیم کننده

و نیست هیچ امتی مگر گذشته است

در آن بیم کننده و اگر مدروغ نسبت کنند ترا پس

هر آینه دروغی داشته بودند

آنانکه پیش از ایشان بودند آمد

پیغامبران ایشان بشنها و واضح

و بنامهای الهی و کتاب روشن

باز گرفتار کردم کافران را

پس چگونه بود عقوبت من

آیا ندیدی که خدا

فرود آورد از آسمان آب پس برآوردیم

بسبب آن

میوه‌های گوناگون رنگ آن

و از کوهها راههاست گوناگون

رنگ او طایفه سفید

و طایفه سرخ

موضح القرآن

تو نہیں کرسکتا رہنما بندے کو بھلے کو اور اللہ کی طرف سے پھیر جانا

اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا

اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا

اور نہ سایہ نہ لو اور برابر نہیں جیتے

نہ مردے

اللہ سناتا ہے جس کو چاہے اور

تو نہیں سنانے والا قبر میں پڑوں کو

تو تو نہیں ہے مگر ڈر کی خبر پہنچانے والا ہم نے بھیجا ہے تجھ کو سچا دین دیکر خوشی اور ڈر سناتا

اور کوئی فرقہ نہیں جس میں نہیں آیا کوئی ڈرانے والا

اور اگر تجھ کو جھٹلاویں تو آگے جھٹلا چکے ہیں

ان کے اگلے پہنچے ان پاس رسول ان کے لیکر کھلی باتیں

اور ورق اور چمکتی کتاب

پھر پکڑا میں نے منکروں کو

تو کیسوں کڑا ہوا انکار میرا

تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

اتارا آسمان سے پانی پھر ہم نے نکالے اس سے

میوے طرح طرح اُنکے رنگ

اور پہاڑوں میں کھانیاں سفید

اور سرخ طرح طرح اُن کے رنگ

سورۃ فاطر

وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ
تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

جلالین

(وغرابیب سود) عطف علی جدد ای ذوات سود شدید السواد یقال کثیر اسود غرابیب وقلیلا
غربیب سود (ومن الناس والدواب والانعام مختلف الوانه کذلک) کاختلاف الثمار والجبال (انما
یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا) بخلاف الجہال الکفار
مکة (ان اللہ عزیز) فی ملکہ (غفور) لذنوب عبادہ
المؤمنین (ان الذین یتلون) یقرأون (کتاب اللہ
واقاموا الصلوٰۃ) ادامو ها (وانفقوا مما رزقناهم سرا
وعلانیۃ) زکوۃ وغیرها (یرجون تجارۃ لن تبور) تفلس
(لیوفیهم اجورهم) ثواب اعمالهم (ویزیدهم
من فضله انه غفور) لذنوبهم (شکور) لطاعتهم
(والذی اوحینا الیک من الکتاب) القرآن (هو الحق
مصدقا لما بین یدیه) تقدمه من الکتب (ان
اللہ بعبادہ لخبیر بصیر) عالم بالبواطن والظواهر
(ثم اورثنا) اعطینا (الکتاب) القرآن (الذین
اصطفینا من عبادنا) وهم امتک (فمنهم ظالم
لنفسه) بالتقصیر فی العمل به (ومنهم مقتصد)
یعمل به فی اغلب الاوقات (ومنهم سابق بالخیرات
باذن اللہ) یضم الی العمل به التعلیم والارشاد الی العمل (باذن اللہ)

فتح الرحمن

وطائفۂ سیاہ در نہایت سیاہی

واز مردمان وجانوران وچہارپایان
گوناگون است همچنین رنگ او ہمچنان جزاین ہیت
ای ہریک از مردمان وجانوران وچہارپایان او
کمی ترسد از خدا علماء مان از بندگان
ہرآینہ خدا غالب آمرزنده است
ہرآینہ آنانکه تلاوت می کنند کتاب خدارا
وبرپا داشته اند نماز را وخرج کرده اند
از انچه روزی دادیم ایشانرا پنهان
وآشکارا امیدوارند سودا گری را
که ہرگز ہلاک نشود
ساید بسوی ایشان مزدان
را وزیاده دہد ایشان را
از فضل خود ہرآینه وی آمرزنده شکرپذیر است
وانچه وحی فرستاده ایم بسوی تو از
قرآن ہما نست راست
باور دارنده انچه پیش از وی است
ہرآینه
خدا به بندگان خود خبردار بینا است
باز میراث دادیم قرآن را بانانکه
برگزیدیم ایشانرا از بندگان خود پس
بعضی ایشان ستمکار است
برنفس خود وبعض ایشان میانه رو است
بتقصیر عمل کردن بقرآن
وبعض ایشان سبقت کننده است
بسوی نیکی
بدستوری خدا

موضح القرآن

اور بھنگ کالے رنگ

اور آدمیوں میں اور کیڑوں میں اور چوپایوں میں کئی رنگ ہیں اسی طرح

اللہ سے ڈرتے وہی ہیں اسکے بندوں میں جنکو سمجھ ہے

تحقیق اللہ زبردست ہے بخشنے والا

جو لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی

اور سیدھی کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں کچھ ہمارا دیا چھپے
اور کھلے امید وار ہیں ایک بیوپار کے
جو کبھی نہ لوٹے

تا پورا دے انکو نیک ان کے
اور بڑھتی دے

اپنے فضل سے تحقیق وہ بخشنے
والا قبول کرنا

اور جو ہمنے تجھ پر اتاری کتاب وہی
ٹھیک ہے

تسلی کرتی اپ سے اگلے کو مقرر

اللہ اپنے بندوں سے خبر رکھتا
ہے دیکھتا

پھر ہمنے وارث کئے کتاب کے
وے جو

چنے ہمنے اپنے بندوں میں سے
پھر کوئی ان میں برا کرتا ہے

اپنی جان کا اور کوئی انمیں ہے بیچ
کی چال پر

اور کوئی انمیں ہے کہ آگے بڑھ گیا
لیکر خوبیاں

اللہ کے حکم سے۔

قولہ قال لہ الخ یعنی اللہ نے اس آیت میں اپنے نبی صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو خطاب فرمایا ہے اور ہم نے اس کو ترجمہ میں ظاہر کر دیا ہے اور اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ اس سے پہلے اور بعد کے خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہیں اور اس کے بعد بھی ہیں اور اس کے درمیان میں یہ خطاب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہو یہ بات بعید ہے اور اس کے بعد بھی ہیں اور اس کے درمیان میں یہ خطاب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہو یہ بات بعید ہے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا
حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا
نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ
نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن
تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾

وَمِنْ سُورَةِ فَاطِرٍ ۳۵ — خمس ع

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
بارادتہ (ذٰلِكَ) أَيْ إِيرَاثُكُمُ الْكِتَابَ (هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ)	ایست فضل بزرگ	یہی ہے بڑی بزرگی
جَنَّاتُ عَدْنٍ) إِقَامَةٍ (يَدْخُلُونَهَا) أَيِ الْمُتَّصِفُونَ بِالْإِيرَاثِ	بوستانہای ہمیشہ ماندن در آیند آنجا	باغ ہمیشہ رہنے کے جنمیں جاویں گے
لِلْفَاعِلِ وَلِلْمَفْعُولِ خَبَرُ جَنَّاتِ الْمُبْتَدَأِ (يُحَلَّوْنَ) خَبَرٌ ثَانٍ	زیور داده شوند آنجا	وہاں گہنا پہنائیگا انکو
(فِيهَا مِنْ) بَعْضِ (أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا) الْمُرَصَّعِ	آنجا از قسم دستوانہا وطلا وزیور داده شوند مروارید	کنگن سونے کے اور موتی
فِي الْمَوْضِعَيْنِ (وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي	ولباس ایشان آنجا جامہ ابریشم باشد وگفتند همه ستایش خدای راست	اور انکی پوشاک ہی وہاں ریشمی
أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ) جَمِيعَهُ (إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ) لِلذُّنُوبِ	در گذارنده اندوه را هر آینه پروردگار ما	اور کہینگے شکر اللہ کا جس نے
شَكُورٌ) لِلطَّاعَاتِ (الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ) أَيِ	امرزنده هست فرمانبرداری را	دور کیا ہم سے غم بے شک ہمارا
الْإِقَامَةِ (مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ) تَعَبٌ (وَلَا	قدر شناس است آنکه درود اندوه ما	بخشنہار ہے
يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ) إِعْيَاءٌ مِنَ التَّعَبِ لِعَدَمِ التَّكْلِيفِ	سرای همیشه ماندن نعمت دیگر است	قبول کرتا جسنے اتارا ہمکو رہنے
فِيهَا وَذِكْرُ الثَّانِي لِلتَّابِعِ لِلْأَوَّلِ لِلتَّصْرِيحِ بِنَفْيِهِ (وَالَّذِينَ	از فضل خود رسید ما را آنجا هیچ رنجی ونه	کے گھر میں۔
كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ) بِالْمَوْتِ (فَيَمُوتُوا)	رسید ما آنجا هیچ ماندگی	اسے فضل سے نہ پہنچے ہم کو اسمیں
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا) طَرْفَةَ عَيْنٍ	دائمگی	مشقت اور نہ
(كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمْ (نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ) كَافِرٍ بِالْيَاءِ وَالنُّونِ	کافرشان را اینست آتش دوزخ	پہنچے ہمکو اسمیں تھکاوٹ
الْمَفْتُوحَةِ مَعَ كَسْرِ الزَّايِ وَنَصْبِ كُلٍّ (وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ	کرده شود ایشان را تا نمیرند در آن	اور جو
فِيهَا) يَسْتَغِيثُونَ لِشِدَّةِ وُعُورِيَّةِ يَقُولُونَ (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا	و نه سبک کرده شود از ایشان هیچ	منکر ہیں انکو ہی آگ دوزخ کی
مِنْهَا (نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ) فَيُقَالُ لَهُمْ (أَوَلَمْ	عذاب دوزخ	نہ ان پر تقدیر پہنچتی ہے کہ مر جاویں
نُعَمِّرْكُمْ) وَقْتًا (يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ)	همچنین سزا دهیم هر ناسپاس را	اور نہ ان پر ہلکی ہوتی ہے وہاں کی
الرَّسُولُ فَأَهْمَلْتُمْ (فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ) الْكَافِرِينَ (مِنْ	واهل دوزخ فریاد کنند	کچھ کلفت
نَصِيرٍ) يَدْفَعُ الْعَذَابَ عَنْهُمْ (إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ	در آنجا که ای پروردگار ما بیرون آر ما را	یہی سزا دیتے ہیں ہم ہر ناشکر کو
وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بِمَا فِي الْقُلُوبِ فَعَلِيمٌ	تا بکنیم کارهای شایسته بخلاف آنچه میکردیم	اور وے چلاتے ہیں
	گوئیم آیا نه	اسمیں اے رب ہمکو نکال
	زنده نمانديم تا شما را	کہ ہم کچھ بھلا کریں وہ نہیں جو کرتے
	شود دران پند پذیرفتن او	تھے ہم
	واندرسانید شما را	کیا نہ چھوڑ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ
	پس چشیدنیست ستمگاران را	جسکو سوچنا ہو اور پہنچا تمکو ڈر
		اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا
	بیچ یاری دهنده هر آینه خداوانند	مددگار روے اللہ کھیدجانے والا
	بیچان آسمانها	بھید آسمانوں کا
	وزمین است هر آینه وی داناست	اور دلوں کا اسکو خوب معلوم ہے
	مکنون سینها	جو بات ہے دلوں میں

قولہ بپذیرفتن خود دران وآن بکسب جنت است اسد تعالیٰ از اینجا مفهوم گردد که مخرج مذکور عطاء بجنت ملک ساعتی نیست بلکه بعمل ساعتی نیست بلکه بعمل ساعتی از نوع آخرت داده شود خواهد ورنه احد هرگز بعمل ساعتی بهشت نتواند یافت ۱۲ منه

سورۃ فاطر ۳۵

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۚ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَاتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ

جلالین

بِغَيْرِهِ أَوْ فِي النَّظَرِ إِلَى حَالِ النَّاسِ (هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ) جَمْعُ خَلِيفَةٍ أَيْ يَخْلُفُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (فَمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ) أَيْ وَبَالُ كُفْرِهِ (وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا) غَضَبًا (وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا) لِلْآخِرَةِ (قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ) تَعْبُدُونَ (مِنْ دُونِ اللَّهِ ط) أَيْ غَيْرِهِ وَهُمُ الْأَصْنَامُ الَّذِي زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ شُرَكَاءُ اللَّهِ تَعَالَى (أَرُونِي أَخْبِرُونِي (مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ) شَرِكَةٌ (مَعَ اللَّهِ (فِي) خَلْقِ (السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتِهِ حُجَّةٍ (مِنْهُ) بِأَنَّ لَهُمْ مَعِي شَرِكَةً لَا شَيْءَ مِنْ ذَلِكَ (بَلْ إِنْ) مَا (يَعِدُ الظَّالِمُونَ) الْكَافِرُونَ (بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا) بَاطِلًا بِقَوْلِهِمُ الْأَصْنَامُ تَشْفَعُ لَهُمْ (إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا) أَيْ يَمْنَعُهُمَا مِنَ الزَّوَالِ (وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ (زَالَتَا إِنْ) مَا (أَمْسَكَهُمَا) يُمْسِكُهُمَا (مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ط) أَيْ سِوَاهُ (إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا) فِي تَأْخِيرِ عِقَابِ الْكُفَّارِ (وَأَقْسَمُوا) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ (بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ) أَيْ غَايَةَ اجْتِهَادِهِمْ فِيهَا (لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ) رَسُولٌ (لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ) الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَغَيْرِهِمْ أَيْ أَيِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا (فَلَمَّا رَأَوْا مِنْ تَكْذِيبِ بَعْضِهَا بَعْضًا إِذْ قَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ

فتح الرحمن

وہی آنست کہ گردانید شمارا جانشین

در زمین پس ہر کہ

ای بعضی نشما جانشین بعضے دیگر شوند ۱۲ منہ

کافر شود ضرر بروی است کفر او و

یعنی افزاید در حق کافران ۱۲ منہ

کفر ایشان نزدیک پروردگار ایشان

مگر غضب را و یعنی افزاید در حق کافران

کفر ایشان مگر زیان را یعنی نیفزاید مگر زیان

مقرر کردہ خود را آنانکہ

ای بر استقبال ۱۲ منہ

می پرستید سوای خدا

ای برای تقریع و توبیخ ۱۲ منہ

بنمائید مرا

ای اخبروني ۱۲ منہ

یعنی آفریدہ اند از زمین ایالیشان راست

یعنی ۱۲ منہ

در آسمانہا نہ بلکہ ایشان را دادہ ایم ما ایشان را

ای بل ایشان لا یستحقون ۱۲ منہ

برحجت اند ازان

ای بل ما یعدهم ۱۲ منہ

بلکہ وعدہ نمی دہند ستمگاران بعض

ای بعضهم ۱۲ منہ

از ایشان

ای بعضهم ۱۲ منہ

بعض را مگر بطریق فریفتن

ای بعضهم ۱۲ منہ

ہر آینہ خدا نگاہ می دارد آسمانہا و زمین

ای یمنعهما ۱۲ منہ

را از آنکہ از جای خود بلغزند

ای یمنعهما ۱۲ منہ

و اگر بلغزند نگاہ ندارد این ہر دو را

ای یمنعهما ۱۲ منہ

ہیچ کس بعد از خدا یعنی غیر خدا ہر آینہ

ای سواه ۱۲ منہ

ہست وی بردبار

ای حلیما عن عقاب الکفار ۱۲ منہ

آمرزگار و قسم خوردند

ای کفار مکة ۱۲ منہ

بجد اسخت ترین قسمہای خود

ای اجتهادهم فیها ۱۲ منہ

کہ اگر بیاید بایشان ترساننده البتہ

ای نبی ۱۲ منہ

خواہند بود راہ یافتہ تر از ہر یک امت

ای ای واحدة منهما ۱۲ منہ

دیگر از ایشان ۱۲ منہ

موضح القرآن

وہی ہے جس نے کیا تم کو قائم مقام

زمین میں پھر جو کوئی

ناشکری کرے تو اسی پر ہے اسکی

صالح علیہ السلام

اور منکروں کو نہ بڑھیگی

ان کے انکار سے ان کے رب کے یہاں

مگر بیزاری اور منکروں کو نہ بڑھیگا

انکار سے مگر نقصان سے تو کہہ بھلا

دیکھو اپنے شریک جن کو

پکارتے ہو اللہ کے سوائے

دکھاؤ تو مجھکو

کیا بنایا انھوں نے زمین میں یا کچھ انکا

ساجھا ہے

آسمانوں میں یا جنے دی ہے انکو کوئی

کتاب سو یہ

سند رکھتے ہیں اسکی

کوئی نہیں پر جو وعدہ بتاتے ہیں

گمراہ ایک

دوسرے کو سب فریب ہے

تحقیق اللہ تھامے رہا ہے آسمانوں اور زمین

کہ نہ ٹل سکیں

اور اگر ٹل جاویں تو کوئی نہ تھام سکے انکو

اسکے سوا وہ ہے بڑا تحمل والا

بخشتا اور قسم کھاتے تھے

اللہ کی تاکید کی قسمیں اپنی

اگر آوے ان پاس کوئی ڈر سنانے

والا البتہ بہتر راہ چلیں گے اور کسی امت سے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

وقفت فاطمہ ۳۵

ع ۱۸ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ (فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مَا زَادَهُمْ) مَجِيئُهُ (إِلَّا نُفُورًا ۝) تَبَاعُدًا عَنِ الْهُدَىٰ (اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ) عَنِ الْإِيمَانِ مَفْعُولٌ لَهُ (وَمَكْرَ الْعَمَلِ (السَّيِّئِ ۚ) مِنَ الشِّرْكِ وَغَيْرِهِ (وَلَا يَحِيقُ) يُحِيطُ (الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ) وَهُوَ الْمَاكِرُ وَصْفُ الْمَكْرِ بِالسَّيِّئِ أَصْلٌ وَإِضَافَتُهُ إِلَيْهِ قَبْلَ اسْتِعْمَالِ الْخَبَرِ قَدْ رُفِعَ وَمُضَافٌ حُذِفَ مِنَ الْإِضَافَةِ إِلَى الصِّفَةِ (فَهَلْ يَنظُرُونَ) يَنْتَظِرُونَ (إِلَّا سُنَّةَ الْأَوَّلِينَ) سُنَّةَ اللهِ فِيهِمْ مِنْ تَعْذِيبِهِمْ بِتَكْذِيبِهِمْ رُسُلَهُمْ (فَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَحْوِيلًا ۝) أَيْ لَا يُبَدِّلُ بِالْعَذَابِ غَيْرَهُ وَلَا يُحَوِّلُ إِلَى غَيْرِ مُسْتَحِقِّهِ (أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ) فَأَهْلَكَهُمُ اللهُ بِتَكْذِيبِهِمْ رُسُلَهُمْ (وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ) يَسْبِقُهُ وَيَفُوتُهُ (فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا) بِالْأَشْيَاءِ كُلِّهَا (قَدِيرًا ۝) عَلَيْهَا (وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا) مِنَ الْمَعَاصِي (مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا) أَيِ الْأَرْضِ (مِن دَابَّةٍ) نَسَمَةٍ تَدِبُّ عَلَيْهَا (وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى) أَيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝) فَيُجَازِيهِمْ عَلَى أَعْمَالِهِمْ بِإِثَابَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَعِقَابِ الْكَافِرِينَ	پس چون آمد بدیشان ترساننده زیاده نگردد در حق ایشان مگر رمیدن را از حق سبب سرکشی در زمین (بعضی از روایت ۱۲) و زیاده نگردد مگر بد اندیشه قبیح را (در شرح وجه قبح) و وبال آن بد اندیشی قبیح گرداند او را (در شرح وجه قبح) پس منتظر نیستند مگر آئین عقوبت پیشینیان را (در شرح حق عقوبت) پس نخواهی یافت آئین خدای را تبدیلی و نخواهی یافت آئین خدای را تغییری (در شرح) آیا سیر نکرده اند در زمین تا ببینند که چگونه شد سرانجام آنانکه پیش از ایشان بودند و آن جماعه بودند زیاده مر از ایشان را در قوت و هیچ نیست که عاجز کند خدای را چیزی در آسمانها و نه در زمین هر آینه او است دانا توانا و اگر گرفتار کردی خدای مردمان را بسزای آنکه میکردند نگذاشتی بر پشت زمین (در شرح) هیچ جانوری را ولیکن موقوف میدارد ایشان را تا میعادی معین پس چون آمد میعاد ایشان پس هر آینه خدای بست به بندگان خود بینا	پس چون آمد ایشان ترسانندہ زیادہ نہ کیا انکو مگر بھاگنا سرکشی سے زمین میں اور برا داؤ کرنا برے کام کا اور برائی کا داؤ اسی کا اوپر پڑے گا اوروں کا کیا بھروسہ ہے اگلوں کے دستور کا سو تو نہ پاوے گا اللہ کا دستور بدلتا اور نہ پاوے گا اللہ کا دستور ٹلتا کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھتے انکا کیا انجام ہوا انسے پہلے تھے اور تھے ان سے سخت زور میں اور اللہ وہ نہیں جسکو تھکا دے کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ سب جانتا ہے کر سکتا اور اگر پکڑ کرے لوگوں کو انکی کمائی پر نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر ایک جاندار سے چلنے والا پر انکو ڈھیل دیتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک پھر جب آیا انکا وعدہ تو اللہ کی نگاہ میں ہیں اپنے سب بندے

مراد ادرم

مروی است از ابی ابن کعب کہ روایت کرد از پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ گفت ہر کہ خواند سورۂ ملائکہ را گفت خواند او را ہشت دروازۂ بہشت تا بیاید در ہر دروازہ کہ خواہد از ہشت دروازہ بہشت۔ پس ہر آئینہ خواند ایشان را بہشت بفضل و رحمت خود۔ تمام شد۔ ۱۲ منہ

پارہ ۲۲ یٰسٓ خمس

سورۃ یٰسٓ مکیۃ وھی ثلث وثمانون اٰیۃ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقیل اثنتان وثمانون اٰیۃ

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ

جلالین

سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّیَّةٌ اِلَّا قَوْلَهٗ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا الْاٰیَةَ اَوْ مَدَنِیَّةٌ ثِنْتَانِ وَثَمَانُوْنَ اٰیَةً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(یٰسٓ) اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ) الْمُحْكَمِ بِعَجَائِبِ النَّظْمِ وَبَدَائِعِ الْمَعَانِیْ (اِنَّكَ) یَا مُحَمَّدُ (لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی) مُتَعَلِّقٌ بِمَا قَبْلَهٗ (صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ) اَیْ طَرِیْقِ الْاَنْبِیَاءِ قَبْلَكَ اَلتَّوْحِیْدُ وَالْهُدٰی وَالتَّاْكِیْدُ بِالْقَسَمِ وَغَیْرِهٖ رَدٌّ لِقَوْلِ الْكُفَّارِ لَسْتَ مُرْسَلًا تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ فِیْ مُلْكِهٖ الرَّحِیْمِ بِخَلْقِهٖ خَبَرُ مُبْتَدَاٍ مُقَدَّرٍ اَیِ الْقُرْاٰنُ (لِتُنْذِرَ) بِهٖ (قَوْمًا) مُتَعَلِّقٌ بِتَنْزِیْلَ (مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ) اَیْ لَمْ یُنْذَرْ وَا فِیْ زَمَنِ الْفَتْرَةِ (فَهُمْ) اَیِ الْقَوْمُ (غٰفِلُوْنَ) عَنِ الْاِیْمَانِ وَالرُّشْدِ (لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ) وَجَبَ (عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ) بِالْعَذَابِ (فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ) اَیِ الْاَكْثَرُ (اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا) بِاَنْ تَضُمَّ اَیْدِیَهَا اِلَی الْاَذْقَانِ لِاَنَّ الْغُلَّ یَجْمَعُ الْیَدَ اِلَی الْعُنُقِ (فَهِیَ) اَیِ الْاَیْدِیْ مَجْمُوْعَةٌ (اِلَی الْاَذْقَانِ) جَمْعُ ذَقَنٍ وَهُوَ مَجْمَعُ اللَّحْیَیْنِ (فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ) رَافِعُوْا رُءُوْسِهِمْ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ خَفْضَهَا وَهٰذَا تَمْثِیْلٌ وَالْمُرَادُ اَنَّهُمْ لَا یَنْعَطِفُوْنَ لِلْاِیْمَانِ وَلَا یَخْفِضُوْنَ رُءُوْسَهُمْ لَهٗ (وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا) بِفَتْحِ السِّیْنِ وَضَمِّهَا فِی الْمَوْضِعَیْنِ (فَاَغْشَیْنٰهُمْ

فتح الرحمن

سورۂ یٰس مکی است

وآن هشتاد و سه آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

قسم بقرآن باحکمت

هر آینه تو از [1] محمد صلی اللہ علیہ وسلم

[2] پیغامبرانی بر راه راستی

[3] فرو فرستاده غالب مهربان

تا [4] بیم کنی قومی را

[5] که ترسانیده نشده اند پدران ایشان

پس ایشان غافلان اند بعنه در نبی آمدن پیغمبری مبعوث نشده بود

هر آینه ثابت شد وعده عذاب بر اکثر ایشان

پس ایشان ایمان نیارند هر آینه ساخته ایم در گردن ایشان

طوقها

پس آن طوقها تا ذقن باشد

پس ایشان سر بالا کرده گمانند

وساخته ایم پیش روی ایشان دیواری و پس پشت ایشان

دیواری باز پوشیده ایم ایشان را

موضح القرآن

سورۂ یٰس مکی ہے

تراسی آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اس پکے قرآن کی

تو تحقیق ہے

بھیجے ہوؤں میں سے اوپر سیدھی راہ کے

اتارا زبردست رحم والے کا

کہ تو ڈراوے ایک لوگوں کو

کہ ڈر نہیں سنا انکے باپ دادوں نے

سو وے خبر نہیں رکھتے

ثابت ہو چکی ہے بات اُن بیشتروں پر

سو وے نہ لاویں گے ہمنے ڈالے ہیں اُن کے گردنوں میں

طوق

سو وے ہیں تھمے ٹھوڑیوں تک

پھر اُنکے سر اٹل رہے ہیں

اور ہمنے ہے ہمنے اُن کے آگے دیوار اور اُن کے پیچھے

دیوار پھر اوپر سے ڈھانک دیا

فهم لا يبصرون ۝ وسواء عليهم ءانذرتهم أم لم تنذرهم لا يؤمنون ۝ إنما تنذر من اتبع الذكر وخشي الرحمن
بالغيب فبشره بمغفرة وأجر كريم ۝ إنا نحن نحيي الموتى ونكتب ما قدموا وآثارهم وكل شيء أحصيناه في
إمام مبين ۝ واضرب لهم مثلا أصحاب القرية إذ جاءها المرسلون ۝ إذ أرسلنا إليهم اثنين فكذبوهما
فعززنا بثالث فقالوا إنا إليكم مرسلون ۝ قالوا ما أنتم إلا بشر مثلنا وما أنزل الرحمن من شيء إن أنتم إلا تكذبون ۝
قالوا ربنا يعلم إنا إليكم لمرسلون ۝ وما علينا إلا البلاغ

تمت پس ع ۱۹ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ تَمْثِيلٌ أَيْضًا لِسَدِّ طُرُقِ الْإِيمَانِ عَلَيْهِمْ	پس ایشان ہیچ نہ بینند مثل دیگر گویند ایشان را	سو انکو نہیں سوجھتا۔
(وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِبْدَالِ	وسر آنست بر ایشان کہ بیم کنی ایشان را	اور برابر ہے انکو تو نے ڈرایا
الثَّانِيَةِ أَلِفًا وَتَسْهِيلِهَا وَإِدْخَالِ أَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْأُخْرَى		
وَتَرْكِهِ (أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ) يَنْفَعُ	یا ایشان را ایمان نیارند جز این نیست کہ بیم رسانی	یا نہ ڈرایا یعنی نہیں کرتے تو ڈر سنائے
إِنْذَارُكَ (مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ) الْقُرْآنَ (وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ)	کسی را کہ پیروی پند کند و ترسد از	اسکو جو چلا سمجھائے پر اور ڈرے
خَافَ وَلَمْ يَرَهُ (فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝) هُوَ الْجَنَّةُ	حدا بیامرزش وہ او را آمرزش و مزد	رحمن سے بن دیکھے۔
(إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى) لِلْبَعْثِ (وَنَكْتُبُ) فِي اللَّوْحِ	پس بشارت دہ او را آمرزش و مزد	سو اسکو دے خوشخبری معافی کی
الْمَحْفُوظِ (مَا قَدَّمُوا) فِي حَيَاتِهِمْ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ لِيُجَازَوْا	کریمی یعنی بہشت او	اور عزت کے بنگ کی
عَلَيْهِ (وَآثَارَهُمْ) مَا سَنُّوا بِهِ بَعْدَهُمْ (وَكُلَّ شَيْءٍ) نَصَبَ	ہر آینہ ما زندہ می گردانیم مردگان را	ہم ہیں جو جلاتے ہیں مردے
بِفِعْلٍ يُفَسِّرُهُ (أَحْصَيْنَاهُ) ضَبَطْنَاهُ (فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝)	آنچہ پیش فرستادند یعنی از اعمال خیر و شر	اور لکھتے ہیں
كِتَابٍ بَيِّنٍ هُوَ اللَّوْحُ الْمَحْفُوظُ (وَاضْرِبْ) اجْعَلْ	وہی نویسیم نقش اعمال آنہا را و	جو آگے بھیج چکے
(لَهُمْ مَثَلًا) مَفْعُولٌ أَوَّلُ (أَصْحَابَ) مَفْعُولٌ ثَانٍ (الْقَرْيَةِ	ہر چیز را	اور انکے پیچھے جو باقی رہی اور ہر چیز
أَنْطَاكِيَةَ (إِذْ جَاءَهَا) إِلَى آخِرِهِ بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنْ أَصْحَابِ	احاطہ کردیم در کتاب ظاہر یعنی لوح	کو ہم نے ایک کھلی کتاب اصلی
الْقَرْيَةِ (الْمُرْسَلُونَ ۝) أَيْ رُسُلُ عِيسَى (إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ	وبیان کس	اور بیان کر
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا) إِلَى آخِرِهِ بَدَلٌ مِنْ إِذْ الْأُولَى (فَعَزَّزْنَا	برای ایشان رستان قصہ اہل دیہ	انکے واسطے ایک کہاوت اس
بِالتَّخْفِيفِ وَالتَّشْدِيدِ فَرَّيْنَا الِاثْنَيْنِ بِثَالِثٍ فَقَالُوا	چون آمدند بآن دیہ	گاؤں کے لوگوں کی
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا	بعاصران انگاہ کہ فرستادیم بسوی ایشان	جب آئے اسمیں
أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا	دو کس را پس مدروغ نسبت کردند	بھیجے ہوئے جب پہنچے ہمنے انکی طرف
رَبُّنَا يَعْلَمُ) جَارٍ مَجْرَى الْقَسَمِ وَزِيدَ التَّأْكِيدُ بِهِ وَبِاللَّامِ عَلَى مَا	ایشان را پس قوت دادیم	دو کو تو جھٹلایا پھر ہمنے زور دیا
قَبْلَهُ لِزِيَادَةِ (إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ	سیوم پس ہر سہ گفتند	تیسرے سے تب کہا
	ہر آینہ ما سوی شما فرستادگانیم الہ	ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے
	گفتند مدعی رسالت خود را	وے لوگ بولے تم تو ہمی سے ہو جیسے تم
	می دانند	جس نے کچھ نہیں اتارا تم جھوٹ
		کہتے ہو کہا ہمارا
		جانتا ہے
	کہ ہر آینہ ما سوی شما فرستادگانیم و	ہم تمہاری طرف بھیجے آئے
		ہیں اللہ ہمارا تو یہی ہے پہنچا دینا

وقول مترجم ارتباط حق ۔ یعنی معرفت الٰہی کہ دعائے عبادت از است بعد ازاں ۔ مقتضی اعمال صالحہ ۔ و تذکر دون او ھدی ما ۔ و سر بر ۔ و عقبل عبارت از است ۔ ارث نسبہ ہفت ۔ و ۔ ۔ ۔

المبين ﴿قالوا إنا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب أليم ﴿قالوا طائركم معكم أئن ذكرتم
بل أنتم قوم مسرفون ﴿وجاء من أقصا المدينة رجل يسعى قال يا قوم اتبعوا المرسلين ﴿اتبعوا من لا يسئلكم
أجرا وهم مهتدون ﴿ومالي لا أعبد الذي فطرني وإليه ترجعون ﴿أأتخذ من دونه آلهة إن يردن
الرحمن بضر لا تغن عني

يس ۳۶ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
المبين ﴿ التبليغ البين الظاهر بالآيات الواضحة وهي إبراء الأكمه والأبرص والمرضى وإحياء الميت (قالوا إنا تطيرنا) تشاءمنا (بكم لانقطاع المطر عنا بسببكم (لئن لم تنتهوا) عن قولكم (بالحجارة وليمسنكم منا عذاب أليم ﴿ مؤلم (قالوا طائركم) شؤمكم (معكم) بكفركم (أئن) همزة استفهام دخلت على إن الشرطية وفي همزتها التخفيف والتسهيل وإدخال ألف بينها وبين الأخرى (ذكرتم) وعظتم وخوفتم و جوابه لشرط محذوف أي تطيرتم وكفرتم وهو محل الاستفهام والمراد به التوبيخ (بل أنتم قوم مسرفون ﴿) مجاوزون الحد بشرككم (وجاء من أقصا المدينة رجل) هو حبيب النجار كان آمن بالرسل ومات قبلهم بأقصى البلد (يسعى) يشتد عدوا لما سمع بتكذيب القوم الرسل (قال يا قوم اتبعوا المرسلين ﴿ اتبعوا) تأكيد الأول (من لا يسئلكم أجرا) على رسالتهم (وهم مهتدون ﴿) فقيل له أأنت على دينهم فقال (ومالي لا أعبد الذي فطرني) خلقني أي لا مانع لي من عبادته الموجود مقتضيها (وإليه ترجعون ﴿) بعد الموت فيجازيكم لغير كم (أأتخذ) في الهمزتين من التحقيق ما تقدم في أأنذرتهم وهو استفهام بمعنى النفي (من دونه) أي غيره (آلهة) أصناما (إن يردن الرحمن بضر لا تغن عني	۱ ظاهر ۲ گفتند ما آنرا مشئوم یافتیم ۳ اگر ۴ ای اهل انطاکیه ۵ سنگسار کنیم شما را و البته برسد شما را از جانب ما عقوبت ۶ دردناک ۷ گفتند مشئوم بدشما همراه شماست ۸ اگر ۹ استفهام انکاری ۱۰ بلکه شما گروهی از حد گذشته اید ۱۱ و آمد از دورترین محلها و آن شهر انطاکیه ۱۲ مردی بود سبکار ۱۳ شتابان ۱۴ گفت ای قوم من پیروی کنید آن پیغامبران را پیروی کنید ۱۵ کسی را که نمی طلبد از شما هیچ مزدی و آنان ۱۶ راه یافتگانند و چیست مرا ۱۷ که عبادت نکنم معبودی را که بیافرید مرا ۱۸ و بسوی او باز گردانیده خواهید شد ۱۹ آیا ۲۰ خدایانی گیرم که اگر بخواهد خدای رحمن زیانی در حق من کنند از من	کھول کر ۲ بولے ہمنے نامبارک دیکھا ۳ تمکو اگر ۴ تم نہ چھوڑوگے تو ہم تمکو سنگسار کرینگے اور تم کو لگیگی ہماری طرف سے دکھ کی مار ۵ کہے لگے بھاری ناصاری بھارے ساتھ ہے ۶ کہا اس سے ۷ کہ تمکو سمجھایا ۸ کوئی بیٹا ہر تم لوگ ہو حد پر ۹ اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ۱۰ ایک مرد ۱۱ دوڑتا ۱۲ بولا اے میری قوم چلو ہر ان بھیجے ہوؤں چلو راہ پر انکی ۱۳ جو ہم سے نیگ نہیں مانگتے اور ۱۴ سوجھے ہیں اور بھلو کیا ہے ۱۵ کہ بندگی نہ کروں اسکی جسنے بھکو بنایا ۱۶ اور اسکی طرف پھر جاؤگے ۱۷ بھلا میں پکڑوں

فوائد وجیزہ مہم - یہ گفتہ شد صاحب بخار راکہ او تو بزدی ان رسولانی لیس گفت صاحب فارد وجیزہ مراکہ عبارت مکلم سعودی راکہ بیافرید مرا ہیچ مانع نیست مرا در عبادت او تعالی ہمراں وجود مقتضیہ وما بعدہ عبارت او تعالی کہ سیدا کردہ ۱۲ منہ تعالی ست مرا و جمالی سما میرا لجلالت ۱۲ قولہ مردی شتابان ۱۰ یعنی ۱۱ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بدگمان دیدہ و یکی ۱۲ سیاوا سہ یعنی سلام ساقی شدہ ۱۲ ب وصلے وسلم

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ
قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا
كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
شَفَاعَتُهُمْ (الَّتِيْ زَعَمُوْهَا شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ) صِفَةُ	شفاعت ایشان چیزی را وایشان	١ انکی سفارش اور نہ وے مجھکو چھڑا
الْهَةً (اِنِّيْٓ اِذًا اِنْ عَبَدْتُّ غَيْرَ اللّٰهِ (لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ)	٢ هر آئینہ من آنگاہ در گمراہی ظاہر باشم	٣ تو میں بھٹکا رہوں صریح
بَيِّنٍ (اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ) اَيْ اِسْمَعُوْا قَوْلِيْ	٤ هر آئینہ من ایمان آوردم بپروردگار شما	٥ میں یقین لایا تمھارے رب پر مجھسے
فَرَجَمُوْهُ فَمَاتَ (قِيْلَ) لَهُ عِنْدَ مَوْتِهٖ (اُدْخُلِ الْجَنَّةَ	پس بکشتند او را پس گفته شد او را	سن لو تو
وَقِيْلَ دَخَلَهَا حَيًّا (قَالَ يٰ) حَرْفُ تَنْبِيْهٍ (لَيْتَ قَوْمِيْ	گفت ای کاش قوم من	٦ حکم ہوا کہ جلا جا بہشت میں
يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ) بِغُفْرَانِهٖ (وَجَعَلَنِيْ مِنَ	بدانند کہ بچہ چیز بہادر زید مرا پروردگار	٧ بولا کسی طرح میری قوم
الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَا) نَافِيَةٌ (اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ) اَيْ حَبِيْبٍ	من و ساخت مرا از	٨ معلوم کرتی کہ بخشا مجھکو میرے رب نے
مِنْ بَعْدِهٖ) بَعْدَ مَوْتِهٖ (مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ) اَيْ	نواختن و فرود نیاوردیم بر قوم او	اور کر دیا
مَلَائِكَةً لِاِهْلَاكِهِمْ (وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ) مَلَائِكَةً	بعد از و هیچ لشکری از آسمان	٩ عزت والوں میں سے اور ہم نہیں اتارا
لِاِهْلَاكِ اَحَدٍ (اِنْ) مَا (كَانَتْ) عُقُوْبَتُهُمْ (اِلَّا صَيْحَةً	وسیتیم ما فرود آرنده	١٠ اسکے پیچھے کوئی فوج آسمان سے
وَّاحِدَةً صَاحَ بِهِمْ جِبْرِيْلُ (فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ)	نبود عقوبت ایشان مگر یک فریاد	١١ اور ہم اتارا نہیں کرتے
سَاكِنُوْنَ مَيِّتُوْنَ (يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ) هٰؤُلَاءِ وَنَحْوُهُمْ	پس ناگہان ایشان چون آتش فرو مرده شدند	١٢ بھی تھی ایک چنگھاڑ
مِمَّنْ كَذَّبُوا الرُّسُلَ فَاَهْلَكُوْا وَهِيَ شِدَّةُ التَّالُّمِ وَنِدَاؤُهَا	ای وای بر بندگان	١٣ پھر تبھی سب سرد ہو رہے
مَجَازًا اَيْ هٰذَا اَوَانُكِ فَاحْضُرِيْ (مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	نمی آید بدیشان پیچ فرستاده	١٤ کہا افسوس ہے بندوں پر
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ) مَسُوْقٌ لِبَيَانِ سَبَبِ الشِّدَّةِ الدَّالَّةِ	مگر با و تمسخر میکردند	١٥ نہیں آیا اُن پاس کوئی رسول
عَلَى اسْتِهْزَائِهِمُ الْمُؤَدِّيْ اِلٰى اِهْلَاكِهِمُ الْمُسَبَّبِ عَنْهُ الْحَسْرَةُ		١٦ جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے
(اَلَمْ يَرَوْا) اَيْ اَهْلُ مَكَّةَ الْقَائِلُوْنَ لِلنَّبِيِّ لَسْتَ مُرْسَلًا	١٧ ایا ندیدند	١٨ کیا نہیں دیکھتے
وَالْاِسْتِفْهَامُ لِلتَّقْرِيْرِ اَيْ عَلِمُوْا (كَمْ) خَبَرِيَّةٌ بِمَعْنًى كَثِيْرًا	ای اہل مکہ کہ میگفتند آں حضرت صلی اللہ	١٩ کتنی
مَفْعُوْلَةً لِمَا بَعْدَهَا مُعَلِّقَةً مَا قَبْلَهَا عَنِ الْعَمَلِ وَالْمَعْنٰى	علیہ وسلم کہ نیستی پیغمبر	
اَنَّا (اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ) كَثِيْرًا (مِّنَ الْقُرُوْنِ) الْاُمَمِ (اَنَّهُمْ	٢٠ چه قدر	٢١ کھپا چکے ہم اُن سے پہلے سنگتیں
	٢١ ہلاک ساختیم پیش از ایشان طبقات	کہ وے
	مردمان را یا ندیدند که آن جماعت	

ومالی یس ۲۳ ع ۲ خمس

أَلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا
يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۖ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اَیِ الْمُهْلَکِیْنَ (اَلَیْهِمْ) اَیِ الْمَکِّیِّیْنَ (لَا یَرْجِعُوْنَ) اَفَلَا یَعْتَبِرُوْنَ بِهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلٰی اٰخِرِهٖ بَدَلٌ مِّمَّا قَبْلَهٗ بِرِعَایَةِ الْمَعْنَی الْمَذْکُوْرِ (وَاِنْ) نَافِیَةٌ وَّمُخَفَّفَةٌ (کُلٌّ اَیْ کُلُّ الْخَلَائِقِ مُبْتَدَاٌ (لَّمَّا) بِالتَّشْدِیْدِ بِمَعْنَی اِلَّا وَبِالتَّخْفِیْفِ فَاللَّامُ فَارِقَةٌ وَّمَا مَزِیْدَةٌ (جَمِیْعٌ) خَبَرُ الْمُبْتَدَاِ اَیْ مَجْمُوْعُوْنَ (لَدَیْنَا) عِنْدَنَا فِی الْمَوْقِفِ بَعْدَ بَعْثِهِمْ (مُحْضَرُوْنَ) لِلْحِسَابِ خَبَرٌ ثَانٍ (وَاٰیَةٌ لَّهُمْ) عَلَی الْبَعْثِ خَبَرٌ مُقَدَّمٌ (اَلْاَرْضُ الْمَیْتَةُ) بِالتَّخْفِیْفِ وَالتَّشْدِیْدِ (اَحْیَیْنَاهَا) بِالْمَاءِ مُبْتَدَاٌ (وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا) کَالْحِنْطَةِ (فَمِنْهُ یَاْکُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ) بَسَاتِیْنَ (مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۝) اَیْ بَعْضَهَا (لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ) بِفَتْحَتَیْنِ وَضَمَّتَیْنِ اَیْ ثَمَرِ الْمَذْکُوْرِ مِنَ النَّخِیْلِ وَغَیْرِهٖ (وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ) اَیْ لَمْ تَعْمَلِ الثَّمَرَ (اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ۝) اَنْعُمَهُ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ (سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ) الْاَصْنَافَ (کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ) مِنَ الْحُبُوْبِ وَغَیْرِهَا (وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ) مِنَ الذُّکُوْرِ وَالْاِنَاثِ (وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝) مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ الْغَرِیْبَةِ الْعَجِیْبَةِ (وَاٰیَةٌ لَّهُمْ) عَلَی الْقُدْرَةِ الْعَظِیْمَةِ (اَلَّیْلُ نَسْلَخُ) نَفْصِلُ (مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝) دَاخِلُوْنَ فِی الظَّلَامِ (وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ) اِلٰی مِنْ جُمْلَةِ الْاٰیَةِ لَهُمْ وَاٰیَةٌ اُخْرٰی	سوی ایشان بازمی آیند ۱۰ ۱۲ ۱۲ ۱۲

وصالی یٰسٓ ۲۳ عشر

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
وَالْقَمَرُ قَدَّرْنٰهُ (لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ) اَیْ لَایَتَجَاوَزُهُ (ذٰلِكَ) اَیْ جَرْیُهَا (تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ) فِیْ مُلْكِهِ (الْعَلِیْمِ) بِخَلْقِهٖ (وَالْقَمَرَ) بِالرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَهُوَ مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ یُفَسِّرُهُ مَا بَعْدَهُ (قَدَّرْنٰهُ) مِنْ حَیْثُ سَیْرِهٖ (مَنَازِلَ) ثَمَانِیَةً وَعِشْرِیْنَ مَنْزِلًا فِیْ ثَمَانٍ وَعِشْرِیْنَ لَیْلَةً مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَیَسْتَتِرُ لَیْلَتَیْنِ اِنْ كَانَ الشَّهْرُ ثَلَاثِیْنَ یَوْمًا وَلَیْلَةً اِنْ كَانَ تِسْعَةً وَعِشْرِیْنَ یَوْمًا (حَتّٰى عَادَ) فِیْ اٰخِرِ مَنَازِلِهٖ فِیْ رَأْیِ الْعَیْنِ (كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ) اَیْ كَعُوْدِ الْعِذْقِ فَاِنَّهُ یَدِقُّ وَیَتَقَوَّسُ وَیَصْفَرُّ (لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ) یَسْهُلُ (لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ) فَتَجْتَمِعَ مَعَهٗ فِی اللَّیْلِ (وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ) فَلَا یَاْتِیْ قَبْلَ انْقِضَائِهٖ (وَكُلٌّ) تَنْوِیْنُهٗ عِوَضٌ عَنِ الْمُضَافِ اِلَیْهِ مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ (فِیْ فَلَكٍ) مُسْتَدِیْرٍ (یَّسْبَحُوْنَ) یَسِیْرُوْنَ بِسُرْعَةٍ مُنْذُ اُمِرُوْا اِلَى الْاَبَدِ (وَاٰیَةٌ لَّهُمْ) عَلٰى قُدْرَتِنَا (اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ) وَفِیْ قِرَاءَةٍ ذُرِّیَّاتِهِمْ اَیْ اٰبَاءَهُمُ الْاُوَلَ (فِی الْفُلْكِ) اَیْ سَفِیْنَةِ نُوْحٍ (الْمَشْحُوْنِ) الْمَمْلُوْءِ (وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ) اَیْ مِثْلِ فُلْكِ نُوْحٍ وَهُوَ مَا عَمِلُوْهُ عَلٰى شَكْلِهٖ مِنَ السُّفُنِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ بِتَعْلِیْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى (مَا یَرْكَبُوْنَ) فِیْهِ (وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ) مَعَ اِنْجَاءِ السُّفُنِ (فَلَا صَرِیْخَ) مُغِیْثَ (لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ)	برائے آں قرار گاہ اوست این ترتیب ای رفتن ماہ ۱۲ منہ اندازۂ خدای غالب دانا ای تقدیر بگردانیدۂ خدا است ۱۲ منہ وماہ مقرر کردیم برای او منزلہا تا آنکہ باز گردد بشکل شاخ کہنہ خرما ای شاخ خرما کہ خشک شدہ باشد ۱۲ منہ نہ آفتاب میسر دش کہ در ربایہ ماہ را نیست ماہ و خورشید در رجب ۱۲ ونہ شب سبقت کنندہ است بر روز یعنی بعد از انقضای روز نمی آید شب تا مدت مقرر نہ افتتاح یابد و ستارہا در آسمانی سیر می کنند ونشانہاست ایشان را کہ ما ای آدمیان ۱۲ برداشتیم قوم بنی آدم را در کشتی پر کردہ شدہ و از موم و سر اچہ ہا ۱۲ آفریدیم برای ایشان مانند کشتی	ہی ٹھہرنے کی راہ یہ ہے سادھا ہوا اس زبردست باخبر کا اور چاند کو ہمنے ناپ دیں منزلیں یہاں تک کہ پھر آوے جیسے ٹہنی کھجور کی نہ سورج کو پہنچے کہ پکڑ لے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھ سکے دن سے اور سب اپنی اپنی راہ چلتے ہیں ایک ایک گھیرے میں پھرتے ہیں اور ایک نشانی ہے انکو کہ ہمنے اٹھائی انکی نسل اس بھری کشتی میں بنا دی ہمنے انکو اسی طرح کی
اَلَّتِیْ یَرْكَبُوْنَ الْاٰنَ (وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ) فِیْهِ (وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ) مَعَ اِنْجَاءِ السُّفُنِ (فَلَا صَرِیْخَ) مُغِیْثَ (لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ)	کہ سواری میشوند بران یعنی مشترک ہستند ۱۲ مگر خواہیم غرق کنیم ایشان را پس ہیچ فریادرس نباشد برای ایشان و نہ ایشان رہا کردہ شوند مرت ۱۲	جہاز جو چڑھتے ہیں اور اگر ہم چاہے تو ان کو ڈبا دیں پھر کوئی نہ پہنچے انکی فریاد کو اور نہ وے خلاص پاویں

فرد برائے او منزلہا - بیست و ہشت گاہ از بر بنی انتاعشر کہ حصہ ہر بر جی از مسازل دو منزل و ثلثی باشد و ہر دو در قریب منزلی قطع کند و در منازل احتقا علیہ نور انوی افزاید و در منازل استقبالیہ مکاہد و میل با کمال و نقوص می کند ۱۲ حسب وکذ فی الصیادی

وما لی پس ۳۶

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِم
مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝
مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

ع عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
یَنْجُوْنَ (اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ۝) اَیْ لَا یُنْجِیْهِمْ اِلَّا رَحْمَةٌ مِّنَّا لَهُمْ وَتَمْتِیْعُنَا اِیَّاهُمْ بِذٰلِكَ اِلٰی تَقْضَاءِ اٰجَالِهِمْ (وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ) مِنْ عَذَابِ الدُّنْیَا (وَمَا خَلْفَكُمْ) مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ) اَعْرَضُوْا (وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیَاتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝ وَاِذَا قِیْلَ) اَیْ قَالَ فُقَرَاءُ الصَّحَابَةِ لِاَغْنِیَاءِ الْكُفَّارِ (اَنْفِقُوْا عَلَیْنَا (مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ) مِنَ الْاَمْوَالِ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (اِسْتِهْزَاءً بِهِمْ (اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ ۝) فِیْ مُعْتَقَدِكُمْ (اِنْ) مَا (اَنْتُمْ) فِیْ قَوْلِكُمْ لَنَا ذٰلِكَ مَعَ مُعْتَقَدِكُمْ هٰذَا (اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝) بَیِّنٍ وَالتَّصْرِیْحُ بِكُفْرِهِمْ مَوْقِعٌ عَظِیْمٌ (وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ) بِالْبَعْثِ (اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝) فِیْهِ قَالَ تَعَالٰی (مَا یَنْظُرُوْنَ) اَیْ یَنْتَظِرُوْنَ (اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً) وَهِیَ النَّفْخَةُ الْاُوْلٰی (تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ) بِالتَّشْدِیْدِ اَصْلُهٗ یَخْتَصِمُوْنَ نُقِلَتْ حَرَكَةُ التَّاءِ اِلَی الْخَاءِ وَاُدْغِمَتْ فِی الصَّادِ اَیْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ عَنْهَا یَتَخَاصَمُوْنَ وَتَبَایُعٍ وَاَكْلٍ وَشُرْبٍ وَغَیْرِ ذٰلِكَ وَفِیْ قِرَاءَةٍ یَخِصِّمُوْنَ كَیَضْرِبُوْنَ اَیْ یَخِصِّمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا (فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً) اَیْ اَنْ یُّوْصُوْا (وَلَا اِلٰی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ۝) مِنْ اَسْوَاقِهِمْ وَاَشْغَالِهِمْ بِالْمَوْتِ	لیکن رحمت کردیم از جانب خود و بهره مند ساختیم تا مدتی (تاج التراجم فارسی ترجمه فتح الرحمن شاه اسماعیل دهلوی)	مگر ہم اپنی مہر سے اور کام چلانے کو ایک وقت تک
وچون گفته شود بایشان که بترسید از آنچه پیش دو دست شماست از عقوبتی که پس پشت شماست باشد که رحم کرده شوید (اعراض کنند)		اور جب کہیے انکو جو اپنے سامنے آنے والا ہے اور اپنے پیچھے جو ہو چکا ہے شاید تم پر رحم ہو
وهیچ نمی آید بدیشان هیچ آیتی از آیات پروردگار ایشان (الا آنرا)		اور کوئی حکم نہیں پہنچتا انکو اپنے رب کے حکموں سے جو
از آن روگردان باشند و چون گفته شود بایشان		ٹلا نہیں رہتے اور جب کہیے انکو
که خرج کنید از آنچه روزی داده است شما را خدای تعالی گویند این		خرچ کرو کچھ اللہ کا دیا کہتے ہیں
کافران مسلمانان را (ایا) طعام دهیم کسی را که اگر خدای تعالی خواستی		منکر ایمان والوں کو کیوں کھلا دیں ایسے کو اگر اللہ چاہتا تو
طعام دادی اورا و امیدست شما		اسکو کھلاتا تم لوگ تو
مگر در گمراهی ظاهر		رہے بہک رہے ہو صریح
و میگویند کافران کی باشد		اور کہتے ہیں کب ہے
این وعده اگر راست گویید		یہ وعدہ اگر تم سچے ہو
انتظار نمی کنند مگر یک نعره تندرا		یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی
بگیرد ایشان را و ایشان در خصومت کنان باشند		جو انکو پکڑ لیگی جب آپس میں جھگڑ رہے ہونگے
پس نتوانند وصیت کردن و نه با اهل خود باز گردند		پھر نہ سکینگے کہ کچھ کہہ مریں اور نہ اپنے گھر کو پھر جاویں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا

ویٰسٓ ٢٣ ٣٦

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِيْهَا (وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ) هُوَ قَرْنٌ النَّفْخَةُ الثَّانِيَةُ لِلْبَعْثِ وَبَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً (فَاِذَا هُمْ) اَيِ الْمَقْبُوْرُوْنَ (مِّنَ الْاَجْدَاثِ) الْقُبُوْرِ (اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ) يَخْرُجُوْنَ بِسُرْعَةٍ (قَالُوْا) اَيِ الْكُفَّارُ مِنْهُمْ (يٰوَيْلَنَا) لِلتَّنْبِيْهِ (مَنْ بَعَثَنَا هٰذَا) وَهُوَ مَصْدَرٌ لَا فِعْلَ لَهُ مِنْ لَفْظِهِ (مِنْ مَّرْقَدِنَا) لِاَنَّهُمْ كَانُوْا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ نَائِمِيْنَ لَمْ يُعَذَّبُوْا (هٰذَا) اَيِ الْبَعْثُ (مَا) اَيِ الَّذِيْ (وَعَدَ) بِهِ (الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ) فِيْهِ (الْمُرْسَلُوْنَ ۝) اَقَرُّوْا حِيْنَ لَا يَنْفَعُهُمُ الْاِقْرَارُ وَقِيْلَ يُقَالُ لَهُمْ ذٰلِكَ (اِنْ) مَا (كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا) عِنْدَنَا (مُحْضَرُوْنَ ۝) فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا جَزَآءَ (مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ) يَشْغَلُ الْعَيْنَ وَضَمُّهَا عَمَّا فِيْهِ اَهْلُ النَّارِ مِمَّا يَلْتَذُّوْنَ بِهِ كَافْتِضَاضِ الْاَبْكَارِ (شٰغِلُوْنَ ۝) يَعْبَثُوْنَ فِيْهِ لِاَنَّ الْجَنَّةَ لَا نَصَبَ فِيْهَا (فٰكِهُوْنَ ۝) نَاعِمُوْنَ خَبَرٌ ثَانٍ وَاَوَّلُ فِيْ شُغُلٍ (هُمْ) مُبْتَدَأٌ (وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ) جَمْعُ ظُلَّةٍ اَوْ ظِلٍّ (عَلَى الْاَرَآئِكِ) خَبَرٌ اَيْ لَا تُصِيْبُهُمُ الشَّمْسُ جَمْعُ اَرِيْكَةٍ وَهِيَ السَّرِيْرُ فِي الْحَجَلَةِ اَوِ الْفَرْشُ فِيْهَا (مُتَّكِـُٔوْنَ ۝) خَبَرٌ ثَانٍ مُتَعَلِّقٌ عَلَى (لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ) فِيْهَا (مَا يَدَّعُوْنَ ۝) يَتَمَنَّوْنَ (سَلٰمٌ) مُبْتَدَأٌ (قَوْلًا) اَيْ بِالْقَوْلِ خَبَرُهُ	ودمیدہ شود در صور ای صور دوم بعد از ہبوط سوم سال از صور اول برای جمع اولین و آخرین ۱۲	اور پھونکا جاوے نرسنگا
	پس ناگہان ایشان از قبرہا بسوی پروردگار خویش نشتابند ۱۲	پھر تبھی وے
	گویند ای وای ہر کافران را این روز روز رستاخیز است اہل صور را خفته ۱۲	قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑینگے
	کہ برخیزانید ما را	کہینگے ہائے خرابی ہماری
	از خوابگاہ ما آری	کس نے اٹھایا ہمکو
	این ہمان است کہ وعدہ داده بود خدای ما	نیند کی جگہ سے
	راست گفتند پیغامبران	یہ وہی ہے جو وعدہ دیا تھا رحمن نے
	باشد این واقعه مگر نفخهٔ نخستین ۱۲	اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں نے
	پس ناگہان ایشان جمع آورده نزد ما حاضر کرده شدند ۱۲	یہی ہوگی ایک چنگھاڑ
	پس امروز ستم کرده نخواهد شد هیچ نفسی بهیچ چیزی و جزا داده نخواهید شد مگر بقدر آنچه کار میکردید در دنیا از نیکی و بدی ۱۲	پھر تبھی وے سارے ہمارے پاس بکر کے آئینگے
	بیکرد یدند از پیشه اهل بهشت امروز در کاری	پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھ اور وہی بدلا پاوے اپنے کئے کا جو کرتے تھے۔ تحقیق بہشت کے لوگ آج ایک دھندے میں ہیں
	شادان اند در صحبت یکدیگر و خوش	باتیں کرتے
	ایشان و زنان ایشان در سایها	وے اور انکی عورتیں سایوں میں
	بر تختها	تختوں پر بیٹھے ہیں
	تکیه زده نشسته	تکیے لگائے
	ایشان راست در بهشت میوه و آنچه	انکو وہاں ہی میوہ اور انکے لئے ہی جو
	طلب کنند گفته شود سلام باد	مانگیں لیں سلام بولا ہی

قولہ از خوابگاہ ما۔ زیرا کہ در دنیا ایشان خفتگان غیر معذب بودند ۱۲ منہ قولہ گفت ابی بن کعب و ابن عباس و ضحاک و مقاتل و کلبی و سفیان ثوری و جماعت از مفسرین کہ حق تعالیٰ بر دارد از ایشان عذاب را میان هر دو نفخه پس چون نفخه ثانی کنند پس از قبرها بیرون آیند و معنی بعثت ما مرقدنا این باشد کہ ما را که خواب کرده بود ما را در قبرها ۱۲ منہ قولہ و قیل یقال لهم ذلک الخ یعنی بعضی گویند ملائکه یا مؤمنان بکافران یا کفار بعضی بعضی را این سخن گویند و این قول ضعیف است ۱۲ منہ قولہ فی شغل فاکهون الخ یعنی در شغل از سماع نغمات و مشاهده ذات و صفات و ملاقات حور و قصور و سایر ما اعد الله لهم از کرامات و مسرات و ابتهاج و التذاذ بانواع لذات و اصناف شهوات مشغول و فاکهون یعنی متنعمون و قیل معجبون و قیل ناعمون و قیل ضاحکون و قیل ملتذون و قیل معانقون و قیل مجامعون و قیل مشتغلون بالسماع و قیل مشتغلون بالنظر الی وجه الله تعالی و قیل مشتغلون بالتسبیح و التقدیس و قیل مشتغلون بالتلذذ بالمطعم و المشرب و المنکح و قیل مشتغلون بالتزاور و التحادث و قیل مشتغلون بالتفکه و التنعم و قیل مشتغلون بالتفکر فی امور الدنیا و ما کانوا فیها و قیل مشتغلون بالتفکر فی امور الآخرة و ما صاروا الیه و قیل مشتغلون بالتفکر فی امور الجنة و ما اعد الله لهم فیها و قیل مشتغلون بالتفکر فی امور الله و ما یجب له و ما یستحیل علیه

مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

الٓمّٓ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

خمس ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(مِنْ رَبٍّ رَحِيْمٍ) اَيْ يَقُوْلُ لَهُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ (وَ) يُقَالُ (امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ) اَيْ اِنْفَرِدُوْا عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ عِنْدَ اخْتِلَاطِهِمْ بِهِمْ (اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ) فِيْ كُتُبِيْ عَلٰى لِسَانِ رُسُلِيْ (يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ) اَيْ لَا تُطِيْعُوْهُ (اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ) بَيِّنُ الْعَدَاوَةِ (وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ) وَحِّدُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْنِيْ (هٰذَا صِرَاطٌ) طَرِيْقٌ (مُّسْتَقِيْمٌ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا) خَلْقًا جَمٌّ جَمِيْلٌ كَثِيْرًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الْبَاءِ (كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ) عَدَاوَتَهٗ وَاِضْلَالَهٗ اَوْ مَا حَلَّ بِهِمْ مِنَ الْعَذَابِ فَتُؤْمِنُوْنَ (وَيُقَالُ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ) بِهَا (اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ) اَيِ الْكُفَّارِ لِقَوْلِهِمْ وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ) وَغَيْرُهَا (بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝) فَكُلُّ عُضْوٍ يَنْطِقُ بِمَا صَدَرَ مِنْهُ (وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ) لَاَعْمَيْنَاهَا طَمْسًا (فَاسْتَبَقُوا) اِبْتَدَرُوا (الصِّرَاطَ) الطَّرِيْقَ ذَاهِبِيْنَ كَعَادَتِهِمْ (فَاَنّٰى) فَكَيْفَ (يُبْصِرُوْنَ ۝) حِيْنَئِذٍ اَيْ لَا يُبْصِرُوْنَ (وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ) قِرَدَةً وَخَنَازِيْرَ وَحِجَارَةً (عَلٰي مَكَانَتِهِمْ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ مَكَانَاتِهِمْ جَمْعُ مَكَانَةٍ بِمَعْنَى مَكَانٍ اَيْ فِيْ مَنَازِلِهِمْ (فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝) اَيْ لَمْ يَقْدِرُوْا	۱ از جانب پروردگار مہربان دبگویند ۲ جدا آئید امروز ای گناہگاران ۳ ایا حکم نفرستادہ بودم سوی شما ۴ ای اولاد آدم کہ مبرستید شیطان را ۵ ہر آئینہ وی شما را دشمن آشکارا است ۶ و آنکہ ۷ بپرستید مرا این است راہ ۸ راست و بدرستی کہ گمراہ ساخت شیطان از قوم شما خلقی ۹ بسیار را ایا نمی دانستید ۱۰ این آن دوزخ است کہ وعدہ دادہ می شدند شما را ۱۱ در آئید بآن امروز بسبب کفر بودن خود امروز مہر می نہیم بر ۱۲ دہان ایشان ۱۳ و سخن گوید با ما دستہای ایشان و گواہی دہد پایہا ایشان بآنچہ میکردند و اگر خواہیم ۱۴ نابود کنیم چشمہای ایشان را پس بشتابند ۱۵ راہ پس از کجا ۱۶ بینند و اگر خواہیم ۱۷ مسخ کنیم ایشان را بر جایہای ایشان ۱۸ پس نتوانند گذشتن از انجا و باز نگردند	۱ رب مہربان سے اور ۲ تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو ۳ میں نے کہہ رکھا تھا تمکو ۴ اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجو شیطان کو ۵ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہہ ۶ پوجو مجھکو یہہ راہ ہے ۷ سیدھی اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق کو ۸ پھر کیا تم کو بوجھ نہ تھی ۹ یہہ دوزخ ہے جسکا تم کو وعدہ تھا ۱۰ پیٹھو اس میں آج کے دن بدلا اپنے کفر کا ۱۱ آج ہم مہر کر دینگے اُن کے منہہ پر ۱۲ اور بولینگے ہمسے اُن کے ہاتھ اور بتا دینگے اُن کے پاؤں جو کچھ وے کماتے تھے ۱۳ اور اگر ہم چاہیں ۱۴ مٹا دیں انکی آنکھیں پھر دوڑیں ۱۵ راہ چلنے کو پھر کہاں سے ۱۶ سوجھے اور اگر ہم چاہیں ۱۷ صورت بدل دیں اُنکی جہاں کے تہاں ۱۸ پھر نہ سکیں آگے چلنے اور سر دے اُلٹے پھریں۔

قولہ رب رحیم یعنی ای کلام رب رحیم وہ الخ ۔ سلاما من الرب الرحیم کہ سوگند خدای بر وے نگاہ کند بسوی او بسخن ۱۲ قولہ یا ایہا المجرمون ۔ و دیگر بارہ ندا کردن مر ایشان را بوصف اجرام و گناہ برای زیادتی توبیخ و تہدید ۱۲ قولہ الم اعہد الیکم الخ ۔ یعنی آیا نہ فرستادہ بودم بسوی شما رسولان خود را کہ بگویند شما را کہ نہ پرستید شیطان را و بپرستید مرا و این است معنی آنچہ گفتہ است مقرر آنچہ جانبہ در موجہ آیتہا ۱۲ قولہ اضل منکم الخ ۔ یعنی گمراہ کرد از شما خلقی بسیار ۱۲ قولہ اصلوہا الیوم بما کنتم تکفرون ۔ یعنی بچشید امروز آتش را بسبب آنکہ بودید کافر در دنیا ۱۲ قولہ نختم علی افواہہم الخ ۔ یعنی مہر می نہیم بر دہان ایشان تا نگویند سخنی و گواہی دہند دستہا و پایہا ایشان بآنچہ کردہ اند در دنیا ۱۲ قولہ ولو نشاء لطمسنا الخ ۔ یعنی اگر خواہیم نابود کنیم چشمہای ایشان را پس بشتابند براہ خود و نبینند ۱۲ قولہ فاستبقوا الصراط الخ ۔ یعنی راہ پس از کجا خواہند دید ۱۲ قولہ ولو نشاء لمسخناہم الخ ۔ یعنی اگر خواہیم مسخ کنیم ایشان را بر جایہای ایشان ۱۲ قولہ فما استطاعوا مضیا الخ ۔ یعنی نتوانند گذشتن از انجا و باز نگردند ۱۲ | ۱ رب مہربان سے اور ۲ تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو ۳ میں نے کہہ رکھا تھا تمکو ۴ اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجو شیطان کو ۵ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہہ ۶ پوجو مجھکو یہہ راہ ہے ۷ سیدھی اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق کو ۸ پھر کیا تم کو بوجھ نہ تھی ۹ یہہ دوزخ ہے جسکا تم کو وعدہ تھا ۱۰ پیٹھو اس میں آج کے دن بدلا اپنے کفر کا ۱۱ آج ہم مہر کر دینگے اُن کے منہہ پر ۱۲ اور بولینگے ہمسے اُن کے ہاتھ اور بتا دینگے اُن کے پاؤں جو کچھ وے کماتے تھے ۱۳ اور اگر ہم چاہیں ۱۴ مٹا دیں انکی آنکھیں پھر دوڑیں ۱۵ راہ چلنے کو پھر کہاں سے ۱۶ سوجھے اور اگر ہم چاہیں ۱۷ صورت بدل دیں اُنکی جہاں کے تہاں ۱۸ پھر نہ سکیں آگے چلنے اور سر دے اُلٹے پھریں۔ |

ومالی یس عشر

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

جلالین

علی ذهاب وکما نجیء (ومن نعمره) باطالة اجله (ننکسه) وفی قراءة بالتشدید من التنکیس (فی الخلق) ای خلقه فیکون بعد قوته وشبابه ضعیفا وهرما (افلا یعقلون) ان القادر علی ذلک المعلوم عندهم قادر علی البعث فیؤمنوا وفی قراءة بالتاء (وما علمناه) ای النبی (الشعر) ردّ لقولهم ان ما اتی به من القرآن شعر (وما ینبغی) یتسهل (له) الشعر ان هو (ایس الذی اتی به (الا ذکر) عظة (وقرآن مبین) مظهر للاحکام وغیرها (لینذر) بالیاء والتاء به (من کان حیا) یعقل ما یخاطب به وهم المؤمنون (ویحق القول) بالعذاب (علی الکافرین) وهم کالمیتین لا یعقلون ما یخاطبون به (اولم یروا) یعلموا والاستفهام للتقریر والواو للدخول علی العطف (انا خلقنا لهم) فی جملة الناس (مما عملت ایدینا) ای عملناه بلا شریک ولا معین (انعاما) هی الابل والبقر والغنم (فهم لها مالکون) ضابطون (وذللناها) سخرناها (لهم فمنها رکوبهم) مرکوبهم (ومنها یأکلون ولهم فیها منافع) کأصوافها واوبارها واشعارها (ومشارب) من ألبانها جمع مشرب بمعنی شرب او موضعه (افلا یشکرون) المنعم علیهم بها فیؤمنون ای ما فعلوا ذلک (واتخذوا من دون الله) ای غیره (الهة) اصناما یعبدونها (لعلهم ینصرون)

فتح الرحمن

وهر کرا عمر دراز می دهیم نگوسار گردانیم در آفرینش [ای یا در نبی یا بنده] ما او را شعر نیاموختیم او را نه شایست این نیست مگر پند و قرآن آشکارا تا بترساند [ای محمد] هر کرا که زنده باشد [یعنی صاف فهم] و ثابت شود حجت بر کافران [ای ثابت شود عذاب بر ایشان] ایا ندیدند [ای نظر نکردند] که ما آفریدیم برای ایشان از آنچه ساخته است دست ما [ای از آنچه ما بی شریک آفریدیم] چهارپایان را پس ایشان آنرا مالکانند و رام ساختیم چهارپایان را برای ایشان [یعنی فرمان ایشان است] بعضی از ان سواری ایشان است و بعضی از ان می خورند و ایشان را [در چهارپایان] منفعتها [از پوست و شیر] و آشامیدنی ها ایا شکر نمی گزارند و گرفتند سوای خدا [ای بت] معبودان را تا مدد کرده شوند [ای یاری داده شوند] ایشان را

موضح القرآن

اور جسکو ہم بوڑھا کریں اوندھا کریں خلقت میں بھر کیا بوجھ نہیں رکھتے دل اور ہمنے نہیں سکھایا اسکو شعر کہنا اور یہ اسکے لائق نہیں یہ تو نیری سمجھونی ہے اور قرآن ہے صاف تا در سنا وے اسکو جو ہیں جان ہو اور ثابت ہو بات منکروں پر سے کیا اور نہیں دیکھتے وے کہ ہمنے بنا دئے انکو جو باتھ سے اس سے کہ ہمارے ہاتھوں نے بنائے پھر وے اُن کے مالک ہیں اور ہمنے کر دیا انکو اُن کے آگے پھر اُن میں کوئی جب اپنی سواری اور کسی کو کھاتے ہیں اور انکو اور فائدے ہیں اور پینے کے گھاٹ پھر کیوں نہیں شکر کرتے اور پکڑے ہیں اللہ کے سوائے اور حاکم شاید انکو مدد پہنچے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝
أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝

جلالین

يَمْنَعُونَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ بِشَفَاعَةِ اٰلِهَتِهِمْ بِزَعْمِهِمْ (لَا يَسْتَطِيعُونَ) أَيْ اٰلِهَتُهُمْ نَزَّلُوهَا مَنْزِلَةَ الْعُقَلَاءِ (نَصْرَهُمْ وَهُمْ) أَيْ اٰلِهَتُهُمْ مِنَ الْأَصْنَامِ (لَهُمْ جُنْدٌ) بِزَعْمِهِمْ يَنْصُرُونَهُمْ (مُحْضَرُونَ ۝) فِي النَّارِ مَعَهُمْ (فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ) لَكَ لَسْتَ مُرْسَلًا وَغَيْرَ ذٰلِكَ (إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝) مِنْ ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ فَنُجَازِيهِمْ عَلَيْهِ (أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ) يَعْلَمُ وَهُوَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ (أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ) مَنِيٍّ إِلَى أَنْ صَيَّرْنَاهُ شَدِيدًا قَوِيًّا (فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ) شَدِيدُ الْخُصُومَةِ لَنَا (مُبِينٌ ۝) بَيِّنُهَا فِي نَفْيِ الْبَعْثِ (وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا) فِي ذٰلِكَ (وَنَسِيَ خَلْقَهُ) مِنَ الْمَنِيِّ وَهُوَ أَغْرَبُ مِنْ مِثْلِهِ (قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ) أَيْ بَالِيَةٌ وَلَمْ يَقُلْ بِالتَّاءِ لِأَنَّهُ اسْمٌ لَا صِفَةٌ رُوِيَ أَنَّهُ أَخَذَ عَظْمًا رَمِيمًا فَفَتَّتَهُ وَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَى يُحْيِي اللّٰهُ هٰذَا بَعْدَمَا بَلِيَ وَرَمَّ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَيُدْخِلُكَ النَّارَ (قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ) أَيْ مَخْلُوقٍ (عَلِيمٌ ۝) مُجْمَلًا وَمُفَصَّلًا قَبْلَ خَلْقِهِ وَبَعْدَ خَلْقِهِ (الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ) فِي جُمْلَةِ النَّاسِ (مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ) الْمَرْخِ وَالْعِفَارِ أَوْ كُلِّ شَجَرٍ إِلَّا الْعُنَّابَ (نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝) تَقْدَحُونَ وَهٰذَا دَالٌّ عَلَى الْقُدْرَةِ عَلَى الْبَعْثِ فَإِنَّهُ جَمَعَ فِيهِ بَيْنَ الْمَاءِ

فتح الرحمن

١ نه
٢ نوانند یاری کردن ایشان را زیان ایشان
٣ و آن بتان برای ایشان لشکری
٤ حاضر کرده شده اند پس البته وبگمان کنند ایشان
٥ سخن ایشان که در کینه نامی و انیم آنچه پنهان می کنند و در ایشان تو میگویند
٦ و آنچه آشکاری نمایند آنرا
٧ دیده است آدمی که آفریدیم او را
٨ از نطفه پس ناگهان وی
٩ خصومت کننده آشکارا شد
١٠ و بیان آورد برای ما داستانی و فراموش
١١ گفت کیست زنده کند استخوانها را در حالتی که آن کهنه شده باشد

موضح القرآن

١ نہ
٢ سکینگے انکی مدد کرنے
٣ اور یے انکی فوج ہو کر
٤ پکڑے آوینگے اب تو غم نکھا
٥ انکی بات سے ہم جانتے ہیں جو چھپاتے ہیں
٦ اور جو کھولتے ہیں کہا
٧ دیکھا نہیں آدمی کہ ہمنے اسکو بنایا
٨ ایک بوند سے پھر بھی وہ ہو گیا
٩ جھگڑتا بولتا
١٠ اور بھولا ہے ہم برکہا وت اور بھول گیا
١١ بنا لگا کون جلاویگا ہڈیاں جب گلکر
ہو گئیں

١٢ بگو زنده کند ش آنکه آفرید او را اول بار
١٣ و او بهر قسم آفرینش دانا است
١٤ آنکه پیدا کرد برای شما
١٥ از درخت سبز
١٦ آنگاه آنگاه شما ازان درخت
آتش می افروزید

١٢ تو کہہ ان کو جلاویگا جنے بنایا انکو
پہلی بار
١٣ اور وہ سب بنانے جانتا ہے
١٤ جنے بنا دی تمکو
١٥ سبز درخت سے
١٦ آگ بھڑکاتے تم اس سے سلگانے
ہو فوراً

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ إِنَّمَآ أَمْرُهُ إِذَآ أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

سورة الصافات مكية وهي مائة بسم الله الرحمن الرحيم واحدى واثنتان وثمانون آية

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَالنَّارِ وَالْخَشَبِ فَلَا الْمَاءُ يُطْفِي النَّارَ وَلَا النَّارُ تُحْرِقُ الْخَشَبَ (أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ) مَعَ عِظَمِهِمَا (بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ) أَيِ الْأَنَاسِيَّ فِي الصِّغَرِ (بَلٰى) أَيْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى ذٰلِكَ جَابَ نَفْسَهُ (وَهُوَ الْخَلّٰقُ) الْكَثِيرُ الْخَلْقِ (الْعَلِيْمُ) بِكُلِّ شَيْءٍ (إِنَّمَآ أَمْرُهُ) شَأْنُهُ (إِذَآ أَرَادَ شَيْئًا) أَيْ خَلْقَ شَيْءٍ (أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ) أَيْ فَهُوَ يَكُوْنُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلٰى يَقُوْلَ (فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ) مُلْكُ زِيدَتِ الْوَاوُ وَالتَّاءُ لِلْمُبَالَغَةِ أَيِ الْقُدْرَةُ عَلٰى (كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ) تُرَدُّوْنَ فِي الْآخِرَةِ	ایا نیست آنکه آفریدهٔ آسمانها و زمین را باقادر است بر آنکه بیافریند مانند ایشان آری آفریدن آسمانها و زمین بزرگی تر است از آفریدن مردمان و هموست آفریدگار بسیار آفریدنها دانا بهمه چیز چون بخواهد آفریدن چیزی این است که گوید مر او را باش پس می شود پس اوست که بدست اوست پادشاهی هر چیز و سوی او باز گردانیده شوید	کیا جسنے بنائے آسمان اور زمین کیا نہیں سکتا کہ بنا دے ویسے اور کیوں نہیں اور وہ ہے اصل بنانے والا سب جاننا اسکا حکم یہی ہے کہ جب چاہے کسی چیز کو کہے اسکو ہو وہ ہو جاوے سو اسی کا ہاتھ ہے ہر چیز کی اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے
سُوْرَةُ وَالصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ مِائَةٌ وَّاثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ آيَةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا) الْمَلَائِكَةُ تَصُفُّ نُفُوْسَهَا فِي عِبَادَةِ أَوْ أَجْنِحَتَهَا فِي الْهَوَاءِ تَنْتَظِرُ مَا تُؤْمَرُ بِهِ (فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا) الْمَلَائِكَةُ تَزْجُرُ السَّحَابَ أَيْ تَسُوْقُهُ (فَالتّٰلِيٰتِ) جَمَاعَةُ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ تَتْلُوْهُ (ذِكْرًا) مَصْدَرٌ مِنْ مَعْنَى التّٰلِيٰتِ (إِنَّ إِلٰهَكُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ) أَيِ الْمَغَارِبِ لِلشَّمْسِ لَهَا كُلَّ يَوْمٍ مَشْرِقٌ وَمَغْرِبٌ (إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	سورهٔ صافات مکی است و آن یکصد و هشتاد و دو آیت است بنام خداوند بخشاینده مهربان قسم بجماعتی از ملائکه که صف می کشند یعنی نماز می گزارند یا صف می کشند بر بالای زمین و منتظر فرمان می باشند پس قسم بجماعتی که می رانند ابرها را یا زجر می کنند شیاطین را از استراق سمع پس قسم بجماعتی که تلاوت می کنند کتابهای الهی را	سورہ صافات مکی ہے ایک سو بیاسی آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر پھر پڑھنے والوں کی یاد کر بیشک حاکم تمہارا ایک ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے اور رب ہر مشرق کا ہے رونق دی ہم نے آسمان دنیا کو

مروی است از ابی هریره رضی الله عنه که گفت فرمود آن حضرت صلی الله علیه وسلم هر که بخواند سوره یس را در شب پیچ گذارد حاجتی که آمرزیده شده باشد خطیب بغوی بسند جوزی روایت کرده که فرمود آن خطرت صلی الله علیه وسلم بخواند سوره یس را بر اموات خویش ۱۲ قوله پروردگار مشرقها است ای مشرق هر روز که آفتاب از آن طلوع کند یا مراد شارق آنکتاب است که هر روز از ایام سنه از مشرقی دیگر ظهور نماید و مغارب او نیز مختلف است که هر روز بمعجزی دیگر محقق شود ۱۲ جمعنی و کذا فی البیضاوی

والصافات ۳۷ — عشر

بِزِينَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝
دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا
أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

جلالین

بِزِينَةٍ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ بِضَوْئِهَا أَوْ بِهَا وَالْإِضَافَةُ لِلْبَيَانِ بِقِرَاءَةِ تَنْوِينِ زِينَةٍ الْمُبَيَّنَةِ بِالْكَوَاكِبِ (وَحِفْظًا) مَنْصُوبٌ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ أَيْ حَفِظْنَاهَا بِالشُّهُبِ (مِنْ كُلِّ) مُتَعَلِّقٌ بِالْمُقَدَّرِ (شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝) عَاتٍ خَارِجٍ عَنِ الطَّاعَةِ (لَّا يَسَّمَّعُونَ) أَيِ الشَّيَاطِينُ مُسْتَأْنَفٌ وَسَمْعُهُمْ هُوَ فِي الْمَعْنَى الْمَحْفُوظُ عَنْهُ (إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ) الْمَلَائِكَةِ فِي السَّمَاءِ وَعَدَّى السَّمَاعَ بِإِلَى لِتَضَمُّنِهِ مَعْنَى الْإِصْغَاءِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيدِ الْمِيمِ وَالسِّينِ أَصْلُهُ يَتَسَمَّعُونَ أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي السِّينِ (وَيُقْذَفُونَ) أَيِ الشَّيَاطِينُ بِالشُّهُبِ (مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝) مِنْ فَوْقِ السَّمَاءِ (دُحُورًا) مَصْدَرُ دَحَرَهُ أَيْ طَرَدَهُ وَأَبْعَدَهُ وَهُوَ مَفْعُولٌ لَهُ (وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ (عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝) دَائِمٌ (إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ) مَصْدَرُ أَيِ الْمَرَّةِ وَالِاسْتِثْنَاءُ مِنْ ضَمِيرِ يَسَّمَّعُونَ أَيْ لَا يَسْمَعُ إِلَّا الشَّيْطَانُ الَّذِي سَمِعَ الْكَلِمَةَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَأَخَذَهَا بِسُرْعَةٍ (فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ) كَوْكَبٌ مُضِيءٌ (ثَاقِبٌ ۝) يَثْقُبُهُ أَوْ يُحْرِقُهُ أَوْ يُخَيِّلُهُ (فَاسْتَفْتِهِمْ) اسْتَخْبِرْ كُفَّارَ مَكَّةَ تَقْرِيرًا أَوْ تَوْبِيخًا (أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا) مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِمَا وَفِي الْإِتْيَانِ بِمَنْ تَغْلِيبُ الْعُقَلَاءِ (إِنَّا خَلَقْنَاهُم) أَيْ أَصْلَهُمْ آدَمَ (مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝) لَازِمٍ يُلْصَقُ بِالْيَدِ الْمَعْنَى أَنَّ خَلْقَهُمْ ضَعِيفٌ فَلَا يَتَكَبَّرُوا بِإِنْكَارِ النَّبِيِّ وَالْقُرْآنِ الْمُؤَدِّي

فتح الرحمن

بزینت ستارہا

وگماہداشتیم استعمارا الشیطان

از ہر

شیطان سرکش

مقصد آنکہ گوش نہ نہند شیاطین

سوی ملاء اعلی

واندا ختہ می شود سوی ایشان شہاب

از ہر جانب بجہت راندن ایشان

وایشانرا است در آخرت

عذاب دایم مگر کسے کہ برباید سخنان را

یعنے کلمہ را از کلمات ملاء اعلی بگیرد زیرا کہ

پس از پی او افتد شعلہ

سوزندہ پس استفسار کن از ایشان

ایشان سخت تر اند در آفرینش یا آنچہ آفریدہ ایم یعنے ملائکہ وجن وسموات وغیرآن

ہر آینہ ما آفریدیم ایشانرا

از گل چسپندہ

موضح القرآن

تارون کی زینت سے ف

اور سجاؤ بنایا

اور

شیطان سرکش سے ف

سن نہیں سکتے

اوپر کی مجلس تک

اور پھینکے جاتے ہیں

ہر طرف سے ہانک کے

اور انکو

مار جی ہمیشہ مگر جو اچک لا

جھپ سے

پھر پیچھے لگا اسکے انگارا

چمکتا اب پوچھ ان سے

یعنے مشکل ہیں بنانے یا جتی خلق جنے بنائی

ہم ہی نے انکو بنایا ہی

ایک گارے چپکتے سے

آوردہ اند کہ کاہن رسید والوالا شدہ بود ہموارہ دعوی بعضی وقوعات می کرد ونزد و میاں قریشی ازو ی تصنیف و تکلف علم مہمات می فرا گرفتند ی سبحانہ وتعالی اعلم کہ فاستفتہم الآیہ واحسن واوفی الفضائل

بل عجبت ويسخرون ۝ واذا ذكروا لا يذكرون ۝ واذا رأوا آية يستسخرون ۝ وقالوا ان هذا الا سحر مبين ۝ ائذا
متنا وكنا ترابا وعظاما انا لمبعوثون ۝ او آباؤنا الاولون ۝ قل نعم وانتم داخرون ۝ فانما هي زجرة
واحدة فاذا هم ينظرون ۝ وقالوا يا ويلنا هذا يوم الدين ۝ هذا يوم الفصل الذي كنتم به تكذبون ۝ احشروا الذين

وما لي الصافات ٣٧ ع ٣

ظلموا وازواجهم

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
الى هلاكهم اليسير (بل) للانتقال من غرض الى آخر وهو الاخبار بحاله وحالهم (عجبت) بفتح التاء خطابا للنبي اي من تكذيبهم اياك (وهم يسخرون ۝) من تعجبك (واذا ذكروا) وعظوا بالقرآن (لا يذكرون ۝) لا يتعظون (واذا رأوا آية) كانشقاق القمر (يستسخرون) يستهزؤن بها (وقالوا) فيها (ان) ما (هذا الا سحر مبين ۝) بين وقالوا منكرين للبعث (ءاذا متنا وكنا ترابا وعظاما انا لمبعوثون ۝) في الهمزتين في الموضعين التحقيق وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين (او آباؤنا الاولون ۝) بسكون الواو وعطفا باو وبفتحها والهمزة للاستفهام والعطف بالواو والمعطوف عليه محل ان واسمها او الضمير في المبعوثون والفاصل همزة الاستفهام (قل نعم) تبعثون (وانتم داخرون ۝) صاغرون (فانما هي) ضمير مبهم يفسره ما بعده (زجرة) اي صيحة (واحدة فاذا هم) اي الخلائق احياء (ينظرون ۝) ما يفعل بهم (وقالوا) اي الكفار يا (للتنبيه (ويلنا) هلاكنا وهو مصدر لا فعل له من لفظه وتقول لهم الملائكة (هذا يوم الدين ۝) اي الحساب والجزاء (هذا يوم الفصل) بين الخلائق (الذي كنتم به تكذبون ۝) ويقال للملائكة (احشروا الذين ظلموا انفسهم بالشرك (وازواجهم) قرناءهم من الشياطين	بلكه تعجب كردي بينے از حال كافران بسبب انكار بعث واليشان مسخري ميكنند چون پند داده شوند واليشان را بقرآن پند نمي گيرند وچون به بينند نشانرا مسخري كنند مثل شق القمر وگويند نيست اين قرآن مگر سحر ظاهرا باچون بميريم وشويم باشيم خاكي واستخواني چند يا ما برانگيخته شويم ايا پدران نخستين ما برانگيخته شوند بگو آري وشما خوار باشيد پس جز اين نيست كه آن بر انگيختن يك پس ناگهان ايشان بنگرند وگويند اي واي برما اينست روز جزا گفته شود اين است روز فيصل كردن قضايا كه آنرا بدروغ نسبت ميكرديد گفته شود بر انگيزيد اي ملائكه ستمگاران را باهم ايشان يعني با شياطين والله اعلم	بلكه تو رہا ہي اچنبھے ميں اور كرتے ہيں ٹھٹھے سے اور جب سمجھائے نہيں سوجھتے اور جب دیکھيں کچھ نشاني ہنسي مول ڈالتے ہيں اور كہتے ہيں اور كچھ نہيں يہ جادو ہي كھلا كہ جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹي اور ہڈياں كيا ہم كو پھر اٹھانا ہي اور تمہارے باپ دادوں كو اگلے تو كہہ ہاں اور تم ذليل ہو گے سو وہ تو يہي ہے ايك جھڑكي پھر تبھي ميں لگيں گے ديكھنے اور كہيں گے اي خرابي ہماري يہ ہے ايا دن جزا كا يہ ہے وہي دن فيصلے كا جسكو تم جھٹلاتے تھے جمع كرو گنہگاروں كو اور انكي جوروں كو

در مسالم آورده كه گمان حضرت رسالت جنان بود كه هر گه قرآن بشنوند و بدان مكرر دشمنان مشنيدند فكر و ديدند و بدان استهزا كردند بيچيز بر ايشان نطل منتهى شد آيت آنه كه بل عجبت الآيه آخر سيني و بنوى

وما لي والصافات ٣٧ ع ربع عشر

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝ قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

جلالین

(وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ) أَيْ غَيْرِهِ مِنَ الْأَوْثَانِ (فَاهْدُوهُمْ) دُلُّوهُمْ وَسُوقُوهُمْ (إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝) طَرِيقِ النَّارِ (وَقِفُوهُمْ) احْبِسُوهُمْ عِنْدَ الصِّرَاطِ (إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝) عَنْ جَمِيعِ أَقْوَالِهِمْ وَأَفْعَالِهِمْ وَيُقَالُ لَهُمْ تَوْبِيخًا (مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝) كَمَا كُنْتُمْ تَنْصُرُونَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فِي الدُّنْيَا وَيُقَالُ عَنْهُمْ (بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝) مُنْقَادُونَ إِذْ لَا حِيلَةَ لَهُمْ (وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝) يَتَلَاوَمُونَ وَيَتَخَاصَمُونَ (قَالُوا) أَيْ أَتْبَاعُ مِنْهُمْ لِلْمَتْبُوعِينَ (إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝) عَنِ الْجِهَةِ الَّتِي كُنَّا نَأْتِي مِنْهَا لِحَلْفِكُمْ أَنَّكُمْ عَلَى الْحَقِّ فَتَصُدُّنَا عَنْهُ وَاتِّبَاعِنَا لَكُمْ الْمَعْنَى أَنَّكُمْ أَضْلَلْتُمُونَا (قَالُوا) أَيِ الْمَتْبُوعُونَ لَهُمْ (بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝) وَإِنَّمَا يُصَدُّ (وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۚ) قُوَّةٍ وَقُدْرَةٍ نَقْهَرُكُمْ عَلَى مُتَابَعَتِهَا (بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝) ضَالِّينَ مِثْلَنَا (فَحَقَّ) وَجَبَ (عَلَيْنَا) جَمِيعًا (قَوْلُ رَبِّنَا ۖ) بِالْعَذَابِ أَيْ قَوْلُهُ (لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝) (إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝) الْعَذَابَ بِذَلِكَ الْقَوْلِ وَنَشَأَ عَنْهُ قَوْلُهُمْ (فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝) فَالْمُعَلَّلُ بِقَوْلِهِمْ (إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝) قَالَ تَعَالَى (فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ (فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝) كَاشْتِرَاكِهِمْ فِي الْغَوَايَةِ (إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا نَفْعَلُ عُبَّادَ الْأَوْثَانِ (نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝) غَيْرَهُمْ

فتح الرحمن

وبانچہ می پرستید ندیجز خدایان را

پس دلالت کنید ایشانرا بسوی راه دوزخ

وباز دارید ایشان را بر راه یا بایشان سوال کردنی خواهند دست از حوالہ و افعال خود

چیست شمارا که

یاری نمیکنید یکدیگر را

بلکه ایشان امروز گردن نهادگانند و

روآرند بعضی از ایشان بر بعضی بیکدیگر سوال کنان

گویند بر ایشان شما می آمدید پیش ما از جانب راست خود

گویند نه بودید شما گروندگان

بلکه شما نبودید مسلمانان

ونبود ما را بر شما هیچ تسلطی

بلکه شما بودید گروهی از حد گذشته

پس لازم شد بر ما سخن پروردگار ما

که البته ما چشندهٔ عذابیم

پس گمراه کردیم شما را

که ما بودیم گمراه

پس ایشان در عذاب با هم شریکند

بر ما ایشان ما همچنین میکنیم با گناهگاران

موضح القرآن

اور جو کچھ پوجتے تھے اللہ کے سوا

پھر چلاؤ انکو راہ پر دوزخ کی

اور ٹھہراؤ انکو ان سے پوچھنا ہے

کیا ہوا تمکو

ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

کوئی نہیں وہ آج گردن آگے ہیں اور

منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف لگے پوچھنے

بولے تمھیں تھے کہ آتے تھے ہم پر

داہنے سے

وے بولے

کوئی نہیں پر تمھیں تھے یقین لانے والے

اور ہمارا تمپر کچھ زور نہ تھا

پر تمھیں تھے لوگ بے حد چلنے والے

سو ثابت ہوی ہمپر بات ہمارے رب کی

ہمکو مزہ چکھنا ہے

پھر ہمنے تمکو گمراہ کیا

ہم تھے آپ گمراہ سو وے اسدن

شریک ہیں شریک ہیں

ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں کیساتھ

الصافات مکی ٣٧ — عشر خمس

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝
بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
هٰؤُلَاءِ أَيْ نَعُدُّ بِهِمُ التَّابِعَ مِنْهُمْ وَالْمَتْبُوعَ (إِنَّهُمْ) أَيْ هٰؤُلَاءِ بِقَرِينَتِهِ مَا بَعْدَهُ (كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا) فِي هَمْزَتَيْهِ مَا تَقَدَّمَ (لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ) أَيْ لِأَجْلِ قَوْلِ مُحَمَّدٍ قَالَ تَعَالَى (بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ) الَّذِينَ يَأْتُونَ بِهِ وَهُوَ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ (إِنَّكُمْ) فِيهِ الْتِفَاتٌ (لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا) جَزَاءَ (مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ اسْتِثْنَاءٌ مُنْقَطِعٌ أَيْ ذَكَرَ جَزَاءَهُمْ فِي قَوْلِهِ (أُولَٰئِكَ لَهُمْ فِي الْجَنَّةِ (رِزْقٌ مَعْلُومٌ) بُكْرَةً وَعَشِيًّا (فَوَاكِهُ) بَدَلٌ مِنْ رِزْقٌ لِلرِّزْقِ وَهِيَ مَا يُؤْكَلُ تَلَذُّذًا لَا لِحِفْظِ صِحَّةٍ لِأَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ مُسْتَغْنُونَ عَنْ حِفْظِهَا بِخَلْقِ أَجْسَامِهِمْ لِلْأَبَدِ (وَهُمْ مُكْرَمُونَ) بِثَوَابِ اللَّهِ (فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) لَا يَرَى بَعْضُهُمْ قَفَا بَعْضٍ (يُطَافُ عَلَيْهِمْ) عَلَى كُلٍّ مِنْهُمْ (بِكَأْسٍ) هُوَ الْإِنَاءُ بِشَرَابِهِ (مِنْ مَعِينٍ) مِنْ خَمْرٍ تَجْرِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ كَأَنْهَارِ الْمَاءِ (بَيْضَاءَ) أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ (لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ) بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا كَرِيهَةٌ عِنْدَ الشُّرْبِ (لَا فِيهَا غَوْلٌ) مَا يَغْتَالُ عُقُولَهُمْ (وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ)	١ هر آئینہ ایشان ٢ چون گفته میشد بدیشان که نیست معبود ٣ مگر خدا سر کشی میکردند ٤ و میگفتند آیا ما ترک کنندهٔ معبودان ٥ خود باشیم برای گفتهٔ شاعری ٦ دیوانه ٧ بلکه آورد بیغامبر سخن درست ٨ و تاویز داشت ٩ شما ١٠ سزا رسیدنی بران را هر آئینه شما ١١ چشندهٔ عذاب دردناک ١٢ و جزا داده نخواهید شد مگر ١٣ بسبب آنچه میکردید ١٤ لیکن بندگان خالص ١٥ خدای ١٦ ایجاز هٰذا الیٰ آخره ١٧ روزی مقرر انواع میوه ها ١٨ والیان ١٩ نوازندگان اند در بهشت ٢٠ بلهٔ نعمت بر ٢١ تختها روبروی یکدیگر ٢٢ گردانیده می شود بر ایشان ٢٣ جامی از شراب جاری ٢٤ سفید رنگ لذت دهنده ٢٥ نوشندگان را ٢٦ نه دران شراب تباهکاری باشد ٢٧ و نه ازان شراب مست شوند	١ وے ٢ جب ان سے کوئی کہا کسی کی بندگی نہیں مگر اللہ کے ٣ تو کبر کرتے ٤ اور کہتے کہ کیا ہم چھوڑ دینگے اپنے ٹھاکروں کو کہنے سے ایک شاعر ٥ دیوانے کے کوئی نہیں وہ لایا ہے سچا دین اور سچ مانا ہے ٦ سب رسولوں کو ٧ بے شک تمکو ٨ چکھنی دکھ والی مار ٩ اور وہی بدلا پاؤ گے ١٠ جو کچھ تم کرتے تھے مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے ہوئے ١١ جو ہیں انکو ١٢ روزی ہے مقرر میوے ١٣ اور انکی ١٤ عزت ہے باغوں میں نعمت کے آمنے سامنے ١٥ ایک دوسرے کے ١٦ لئے پھرتے ہیں ان کے پاس ١٧ پیالہ شراب نتھری کا ١٨ سفید رنگ مزہ دیتی ١٩ پینے والوں کو ٢٠ نہ اسمیں سر پھرتا ہے ٢١ اور نہ اس سے بہکتے ہیں

موضح القرآن: یعنی معبودی

وعندهم قاصرات الطرف عين ۝ كانهن بيض مكنون ۝ فاقبل بعضهم على بعض يتساءلون ۝ قال قائل منهم
اني كان لي قرين ۝ يقول أئنك لمن المصدقين ۝ أإذا متنا وكنا ترابا وعظاما أئنا لمدينون ۝ قال هل أنتم
مطلعون ۝ فاطلع فرآه في سواء الجحيم ۝ قال تالله إن كدت لتردين ۝ ولولا نعمة ربي لكنت من
المحضرين ۝ أفما نحن بميتين ۝ إلا

خمس

جلالین	ترجمۂ الوجوز	موضح القرآن
بفتح الزاي وكسرها من نزف الشارب وأنزف اي		
يشكرون بخلاف خمر الدنيا وعندهم قاصرات	ونزد یک ایشان زنان فرود آرندهٔ	اور اُن کے پاس ہیں عورتیں نیچی
الطرف حابسات لاعينهن على ازواجهن لا ينظرون	چشم باشندہ	نگاہ رکھتیاں
الى غيرهم لحسنهم عندهن (عين) صحاح الاعين	فراخ چشمان	بڑی آنکھوں والیاں
حسانها (كانهن) في اللون (بيض) للنعام (مكنون)	گویا ایشان بیضہ ناہ شتر مرغ دزدہ	گویا یہ انڈے ہیں چھپے دھرے
مستور ريشه لا يصل اليه غبار ولونه وهو البياض	پرده پوشیدہ آنہ	
في صفرة احسن الوان النساء (فاقبل بعضهم) بعض	پس روی آرند بعض اہل بہشت	پھر منہ کیا ایک نے
اهل الجنة (على بعض يتساءلون) عما مر بهم في الدنيا	بر بعض یا یکدیگر استفسار کنان	دوسرے کی طرف لگے پوچھنے
(قال قائل منهم اني كان لي قرين) صاحب ينكر البعث	گفت گوینده از ایشان	بولا ایک بولنے والا اُن میں مجھکو
(يقول أئنك لمن المصدقين) بالبعث	کہ باشکاری گفت	تھا ایک ساتھی
(أإذا متنا وكنا ترابا وعظاما أئنا) في لهمزتين من مدانة	آیا ما آنگاہ	کہتا کیا تو یقین کرتا ہے
مواضع ما تقدم (لمدينون) مجزيون ومحاسبون	آیا جون بمیریم وشویم خاکی واستخوانی	کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی
أئنكم ذلك أيضا (قال) ذلك القائل لاخوانه (هل أنتم	اور ہڈیاں کیا ہمکو	
مطلعون) معي الى النار لننظر حاله فيقولون له (فاطلع)	بدلا ملتا ہے	
ذلك القائل من بعض كوى الجنة (فرآه) اي رآى قرينه	باز گفت آیا شما	کہنے لگا بھلا تم
(في سواء الجحيم) اي وسط النار (قال) له تشمتا	درمی نگرید یعنے دوزخیان را پس نگرست	جھانک کر دیکھو گے۔ پھر جھانکا
(تالله إن) مخففة من الثقيلة (كدت) قاربت	پس دید آن جنشین خود را	تو اسکو دیکھا
(لتردين) لتهلكني باغوائك (ولولا نعمة ربي) اي	در وسط دوزخ گفت	بیچوں بیچ دوزخ کے۔ بولا
انعامه علي بالايمان (لكنت من المحضرين) معك	بخدا ہر آئینہ نزدیک بودی	قسم اللہ کی تو تو لگا تھا
في النار ويقول اهل الجنة (أفما نحن بميتين ۝ إلا	بانگ ہلاک کنی مرا واگر نبودی بخشایش	مجھکو گمراہ بنا دالے اور اگر نہ ہوتا
	پروردگار من پس ہا نبودی	میرے رب کا فضل
	ہر آئینہ شدی ازحاضر کردگان در عذاب	تو میں بھی ہوتا اُنمیں جو پکڑے آئے
	الله نیستم بامردہ شوند مگر	کیا اب ہمکو نہیں مرنا مگر

مَوْتَتَنَا الْأُولٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا
اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

وصلی الصافات ۳۷ خمس عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مَوْتَتَنَا الْأُولٰى) اَيْ لَسْتَ فِي الدُّنْيَا (وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ) هُوَ اسْتِفْهَامُ تَلَذُّذٍ وَتَحَدُّثٍ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ تَاْبِيْدِ الْحَيَاةِ وَعَدَمِ التَّعْذِيْبِ (اِنَّ هٰذَا) الَّذِيْ ذُكِرَ لَهُمْ الْجَنَّةِ (هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝) قِيْلَ يُقَالُ لَهُمْ ذٰلِكَ وَقِيْلَ هُمْ يَقُوْلُوْنَ (اَذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرُ لَهُمْ (خَيْرٌ نُّزُلًا) وَهُوَ مَا يُعَدُّ لِلنَّازِلِ مِنْ ضَيْفٍ وَغَيْرِهِ (اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝) الْمُعَدَّةُ لِاَهْلِ النَّارِ وَهِيَ مِنْ اَخْبَثِ الشَّجَرِ الْمُرِّ بِتِهَامَةَ يُثْنِيْهَا اللّٰهُ فِي الْجَحِيْمِ كَمَا سَيَاْتِيْ (اِنَّا جَعَلْنٰهَا) بِذٰلِكَ (فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ) اَيِ الْكَافِرِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اِذْ قَالُوْا النَّارُ تُحْرِقُ الشَّجَرَ فَكَيْفَ تُنْبِتُهُ (اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝) اَيْ قَعْرِهَا وَاَغْصَانُهَا تَرْتَفِعُ اِلَى الدَّرَكَاتِ (طَلْعُهَا) الْمُشْتَهٰى بِطَلْعِ النَّخْلِ (كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝) اَيِ الْحَيَّاتُ الْقَبِيْحَةُ الْمَنْظَرِ (فَاِنَّهُمْ) اَيِ الْكُفَّارُ (لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا) مَعَ قُبْحِهَا لِشِدَّةِ جُوْعِهِمْ (فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝) اَيْ مَاءٍ حَارٍّ يَشْرَبُوْنَهُ فَيَخْتَلِطُ بِالْمَاْكُوْلِ مِنْهَا فَيَصِيْرُ شَوْبًا لَهُ (ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝) يُفِيْدُ اَنَّهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنْهَا لِلشُّرْبِ الْحَمِيْمِ وَاَنَّهٗ خَارِجُهَا (اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝)	۱ بموت نخستین خود و نیستیم ما عذاب کردہ شدہ ۲ در دنیا بود ۳ اب ۴ ہر آئینہ این است ۵ فیروزی بزرگ برای این چنین نعمت ۶ باید کہ عمل کنند ۷ عمل کنندگان ۸ آیا آنچہ مذکور شد نیکوتر است مہمانی ۹ یا درخت زقوم ۱۰ ہر آئینہ ما ساختیم زقوم را عقوبتی ۱۱ برای ستمگاران ۱۲ وی درختی است کہ برمی آید در قعر ۱۳ دوزخ ۱۴ خوشہای آن مانند سرہای شیاطین است ۱۵ پس ہر آئینہ دوزخیان بخورند ۱۶ ازان درخت پس پر کنند ازان ۱۷ شکم را پس ہر آئینہ ایشان را بر ایشان ۱۸ طعام آمیختہ باشد ازان آب گرم ۱۹ باز ہر آئینہ بازگشت ایشان بسوی دوزخ بود ۲۰ ہر آئینہ ایشان گمراہ یافتند ۲۱ پدران خود را پس ایشان بر پی پدران خود زود درانیدہ شوند	۱ جو پہلی بار مر چکے اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی ۲ ہے ۳ بیشک یہی ہے ۴ بڑی مراد ملنی ایسے صبر دن کے واسطے چاہیے محنت کریں محنت کرنے والے ۵ بھلا یہ بہتر مہمانی ۶ یا درخت سیندھ کا ۷ ہمنے اسکو رکھا ہے خراب کرنا ۸ ظالموں کا ۹ وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے ۱۰ دوزخ کی جڑ میں ۱۱ اسکا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے ۱۲ سو وے کھاوینگے ۱۳ اسمیں سے بھر بھریگے اس سے ۱۴ پیٹ پھر انکو اسپر ملونی جلتے پانی کی ۱۵ پھر انکو لیجانا آگ کے ڈھیر میں ۱۶ انھوں نے پائے ۱۷ بے دانے بہکے ہوئے سو وے انھیں کے نقش پر دوڑتے ہیں

در نسوی آورده که ای ارحمی ذریس للعنت کجا مارا مارسد درخت زقوم و آن ملعت بود سلسله و حنارا گوید ابو جهل جز این نیست و اگر مارا عرب ندانند آورد و گفت که خورما با روغن کنند و خورند ما آورد ابو جهل گفت که یا محمد ترا میرسد که مارا بدان وعیدی کنی حق سبحانه آیت فرستاد که انها شجرة تخرج الآیه (ترجمه مانند سرهای ماران) [illegible]

ولقد ضل قبلهم اكثر الاولين ﴿٧١﴾ ولقد ارسلنا فيهم منذرين ﴿٧٢﴾ فانظر كيف كان عاقبة المنذرين ﴿٧٣﴾ الا عباد
الله المخلصين ﴿٧٤﴾ ولقد نادىنا نوح فلنعم المجيبون ﴿٧٥﴾ ونجيناه واهله من الكرب العظيم ﴿٧٦﴾ وجعلنا ذريته
هم الباقين ﴿٧٧﴾ وتركنا عليه في الاخرين ﴿٧٨﴾ سلام على نوح في العالمين ﴿٧٩﴾ انا كذلك نجزي المحسنين ﴿٨٠﴾ انه من عبادنا
المؤمنين ﴿٨١﴾ ثم اغرقنا الاخرين ﴿٨٢﴾ وان من شيعته لابراهيم ﴿٨٣﴾

ربع خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يهرعون الى اتباعهم فيسرعون اليه (ولقد ضل قبلهم اكثر الاولين ﴿٧١﴾ من الامم الماضية (ولقد ارسلنا فيهم منذرين ﴿٧٢﴾ من الرسل مخوفين (فانظر كيف كان عاقبة المنذرين ﴿٧٣﴾ الكافرين اى عاقبتهم العذاب (الا عباد الله المخلصين ﴿٧٤﴾ اى المؤمنين فانهم نجوا من العذاب لاخلاصهم في العبادة (ولقد نادانا نوح) يقوله ربّ اني مغلوب فانتصر (فلنعم المجيبون ﴿٧٥﴾ له نحن اى دعانا على قومه فاهلكناهم بالغرق (ونجيناه واهله من الكرب العظيم ﴿٧٦﴾ اى الغرق (وجعلنا ذريته هم الباقين ﴿٧٧﴾ فالناس كلهم من نسله عليه السلام وكان له ثلاثة اولاد سام وهو ابو العرب وفارس والروم وحام ابو السودان ويافث ابو الترك والخزر ويأجوج ومأجوج وما هنالك (وتركنا) ابقينا (عليه) ثناء حسنا (في الاخرين ﴿٧٨﴾ من الامم الى يوم القيمة (سلام) منا على نوح في العالمين ﴿٧٩﴾ انا كذلك (كما جزيناه نجزي المحسنين ﴿٨٠﴾ انه من عبادنا المؤمنين ﴿٨١﴾ ثم اغرقنا الاخرين ﴿٨٢﴾ كفار قومه (وان من شيعته) اى ممن تابعه في اصل الدين (لابراهيم ﴿٨٣﴾ وان طال الزمان بينهما وهو الف ان	وہر آئینہ گمراہ شدہ بودند پیش از ین اکثر پیشینیان وہر آئینہ فرستادیم در میان ایشان ترساندگان چگونہ شد انجام ہیچ کردگان مگر جماعت خالص ساختہ خدا وہر آئینہ آواز داد ما را نوح پس نیک قبول کنندہ دعا ہیچ و ہلاک نیدیم اورا و کسان اورا از اندوہ و ساختیم اولاد او را ایشان را فقط باقی ماندہ وگذاشتیم بر وی ثنا و نیک در پسینیان سلام باد بر نوح در عالمہا ہر آئینہ ہمچنین جزا دہیم ہر آئینہ او از بندگان گرویدہ ماست غرق ساختیم دیگران وہر آئینہ از اتباع نوح بود ابراہیم	اور بہک چکے ہیں ان سے آگے بہت لوگ پہلے اور ہمنے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے اب دیکھ کیا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے ہوئے اور ہمکو پکارا تھا نوح نے سو کیا خوب پہنچنے والے ہیں پکار پر اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو اس بڑی گھبراہٹ سے اور رکھی اسکی اولاد وہی رہ جانے والی اور باقی رکھا ہمنے اسپر پچھلی خلق میں کہ سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں ہم یوں بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو وہ ہی ہمارے بندوں ایمان دار میں پھر ڈبایا ہمنے دوسروں کو اور اسی کی راہ والوں میں ہے ابراہیم

نوٹ لفظ باقی ماندہ ۔ پس ہمہ آدمیان از نسل او ہستند و نوح علیہ السلام را دو پسر بود سام کہ پدر عرب و فارس و روم است و حام کہ پدر سیاہ است و یافث کہ پدر ترک و خزر و یاجوج و ماجوج است و خزر نیز قومی است از ترک ۱۲ منہ ۔ توراۃ ابراہیم میان ابراہیم و نوح علیہما السلام دو ہزار و شصت و چہل سال بود و ہود و صالح ہر دو پیغمبر در میان نوح و ابراہیم بودند علیہم السلام و بینی الی نوح

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۝
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

صافات ۳۷ — عشر

جلالین

وَسِتُّمِائَةٍ وَأَرْبَعُونَ سَنَةً وَكَانَ بَيْنَهُمَا هُودٌ وَصَالِحٌ (إِذْ جَاءَ) أَيْ تَابِعَهُ وَقْتَ مَجِيئِهِ (رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ) مِنَ الشَّكِّ وَغَيْرِهِ (إِذْ قَالَ) فِي هٰذِهِ الْحَالَةِ الْمُسْتَمِرَّةِ لَهُ (لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ) مُوَبِّخًا (مَاذَا) مَا الَّذِي (تَعْبُدُونَ أَئِفْكًا) فِي هَمْزَتِهِ مَا تَقَدَّمَ (آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ) وَإِفْكًا مَفْعُولٌ لَهُ وَآلِهَةً مَفْعُولٌ بِهِ لِتُرِيدُونَ وَالْإِفْكُ أَسْوَأُ الْكَذِبِ أَيْ أَتَعْبُدُونَ غَيْرَ اللَّهِ (فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ) إِذْ عَبَدْتُمْ غَيْرَهُ أَنَّهُ يَتْرُكُكُمْ بِلَا عِقَابٍ لَا وَكَانُوا نَجَّامِينَ فَخَرَجُوا إِلَى عِيدٍ لَهُمْ وَتَرَكُوا طَعَامَهُمْ عِنْدَ أَصْنَامِهِمْ زَعَمُوا التَّبَرُّكَ عَلَيْهِ فَإِذَا رَجَعُوا أَكَلُوهُ وَقَالُوا لِلسَّيِّدِ إِبْرَاهِيمَ اخْرُجْ مَعَنَا (فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ) إِيهَامًا لَهُمْ أَنَّهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا لِيَتْبَعُوهُ (فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ) عَلَيَّ أَيْ سَأَسْقَمُ (فَتَوَلَّوْا عَنْهُ إِلَى عِيدِهِمْ (مُدْبِرِينَ فَرَاغَ) مَالَ فِي خُفْيَةٍ (إِلَى آلِهَتِهِمْ) وَهِيَ أَصْنَامٌ وَعِنْدَهَا الطَّعَامُ (فَقَالَ اسْتِهْزَاءً أَلَا تَأْكُلُونَ) فَلَمْ يُجِبْ (فَمَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ) فَلَمْ يَنْطِقُوا فَقَالَ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ (فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ) بِالْقُوَّةِ فَكَسَرَهَا فَبَلَغَ قَوْمُهُ مِمَّنْ رَآهُ (فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ) أَيْ يُسْرِعُونَ الْمَشْيَ فَقَالُوا لَهُ أَنْتَ كَسَرْتَهَا (قَالَ) لَهُمْ مُوَبِّخًا (أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ) مِنَ الْحِجَارَةِ وَغَيْرِهَا أَصْنَامًا (وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ) مِنْ نَحْتِكُمْ وَمِنْهُ تَمَاثِيلُكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَحْدَهُ وَمَا مَصْدَرِيَّةٌ وَقِيلَ مَوْصُولَةٌ وَقِيلَ مَوْصُوفَةٌ

فتح الرحمن

چون آمد پیش پروردگار خود — جب آیا اپنے رب پاس

بدل سلیم از عیب چون گفت — لیکر دل نزد گاہ جب کہا

بہ پدر خود و قوم خود چہ چیز را — اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو تم کیا

عبادت می کنید ایا بر رای فاسد — پوجتے ہو کیوں جھوٹھ بہاسے

معبودان را بجز خدا میخواہید — عالموں کو اللہ کے سوائے چاہتے ہو

پس چیست گمان شما بہ پروردگار — پھر کیا خیال کیا ہی تمنے

عالمہا — جہان کے صاحب کو

پس در نگریست ابراہیم یکبار نگریستنی — پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں

پس گفت ہر آئینہ من بیمار خواہم شد — پھر کہا میں بیمار ہوں پھر اٹھے گئے

ازوی پشت گردانیدہ پس بنہان متوجہ — اس سے پیٹھ دیکر پھر جا گھر

سوی معبودان ایشان — اون کے بتوں میں

پس گفت ایا چیزی نمی خورید — پھر بولا تم کیوں نہیں کھاتے

چیست شما را کہ سخن نمی گویید پس متوجہ — تم کو کیا ہی کہ نہیں بولتے پھر گھا

شد بر ایشان — اون پر

میزد زدنی بقوت — مار تا داہنے ہاتھ سے

پس روی آوردند بہ ابراہیم شتاب کنان — پھر لوگ آئے اسپر دور کر گھبراتے

ابراہیم گفت ایا می پرستید چیزہا را کہ خود — بولا کیوں پوجتے ہو جو آپ تراشتے

می تراشید — ہو

وحال آنکہ خدا آفرید شما را و آنچہ می کنید — اور اللہ نے بنایا تمکو اور جو بناتے ہو

موضح القرآن

جب آیا اپنے رب پاس

لیکر دل نزدیک اللہ جب کہا

اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو تم کیا

پوجتے ہو کیوں جھوٹھ بہاسے

عالموں کو اللہ کے سوائے چاہتے ہو

پھر کیا خیال کیا ہی تمنے

جہان کے صاحب کو

پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں

پھر کہا میں بیمار ہوں پھر اٹھے گئے

اس سے پیٹھ دیکر پھر جا گھر

اون کے بتوں میں

پھر بولا تم کیوں نہیں کھاتے

تم کو کیا ہی کہ نہیں بولتے پھر گھا

اون پر

مار تا داہنے ہاتھ سے

پھر لوگ آئے اسپر دور کر گھبراتے

بولا کیوں پوجتے ہو جو آپ تراشتے ہو

اور اللہ نے بنایا تمکو اور جو بناتے ہو

ترجمہ پروردگار عالمیان — کہ ستارا عذاب نکند بر انکہ بہ پرستش او کرا استحقاق عبادت دارد و ترک کردہ شما و رای آرید کہ ابراہیم علیہ السلام ای حوالہ داد کہ فردا عبدہ الاصنام و نعبد ابراہیم خواہیم نمود تا عاجز شود و بہانہ بیمار شدن بدست آرد چون از شہر بیرون رفتند ابراہیم بخانہ در آمد بہر کس آنچہ طعام آورده بودند پیش بتان نہادہ بودند گفت تا شما چیزی نمی خورید من چگونہ بخورم پس تبر گرفت و ہمہ را شکست و تبر را بگردن بت بزرگ آویخت و از آنجا بگریخت و بخانہ آمد و بخفت و ہمچنان کردند و آمدند و بت پرستان را ملامت کردند و گفتند کہ ما بتان را بہ تو سپردیم و تو ایشان را نگاہ نداشتی و ہمچنان کردند و آمدند و بت پرستان را ملامت کردند و گفتند کہ ما بتان را بہ تو سپردیم و تو ایشان را نگاہ نداشتی و ہمچنان کردند و آمدند و بت پرستان را ملامت کردند و گفتند کہ ما بتان را بہ تو سپردیم و تو ایشان را نگاہ نداشتی

ہمہ در ستارہا — و مواضع و اتصالات و الوان اشکال ایشان مشاہدہ کردہ یا در کتابی کہ علم نجوم دران بود نظر نمودہ — وجہ قولہ انی سقیم — یعنی از روی علم نجوم میدانم کہ فردا مرا تب سخت خواہد بود

قالوا ابنوا له بنيانا فالقوه في الجحيم فاراد وا به كيدا فجعلناهم الاسفلين وقال اني ذاهب الى ربي سيهدين رب هب لي
من الصالحين فبشرناه بغلام حليم فلما بلغ معه السعي قال يا بني اني ارى في المنام اني اذبحك فانظر ماذا ترى قال
يا ابت افعل ما تؤمر ستجدني ان شاء الله من الصابرين فلما اسلما وتله للجبين ونادينا ان يا ابراهيم قد صدقت الرؤيا

جلالین

(قالوا) بينهم (ابنوا له بنيانا) فاملؤوه حطبا واضرموه
بالنار واذكوا اللهب (فالقوه في الجحيم) النار الشديدة
(فاراد وا به كيدا) بالقائه في النار (فجعلناهم
الاسفلين) المقهورين فخرج من النار سالما (وقال اني
ذاهب الى ربي) مهاجر اليه من ديار الكفر (سيهدين)
الى حيث امرني به الى الشام فلما وصل الى
الارض المقدسة (قال رب هب لي) ولدا (من الصالحين)
(فبشرناه بغلام حليم) ذي حلم كثير (فلما بلغ معه
السعي) اي ان يسعى معه وهو ابنه قيل بلغ سبع سنين
وقيل ثلاثة عشرة سنة (قال يا بني اني ارى) اي
رايت (في المنام اني اذبحك) ورؤيا الانبياء حق
وافعالهم بامر الله تعالى (فانظر ماذا ترى) من الرأي
شاورها ليأنس بالذبح ويستقاد للامر به (قال يا ابت)
التاء عوض عن ياء الاضافة (افعل ما تؤمر) به
(ستجدني ان شاء الله من الصابرين) على ذلك
(فلما اسلما) خضعا وانقادا لامر الله (وتله للجبين)
صرعه عليه ولكل انسان جبينان بينهما الجبهة
وكان ذلك مني وامر السكين على حلقه فلم تعمل
شيئا مما نع من القدرة الالهية (ونادينا ان يا
ابراهيم قد صدقت الرؤيا) بما اتيت به مما
امكنك من امر الذبح اي يكفيك ذلك فجملة

فتح الرحمن

گفتند باید کنید برای ابراهیم
عمارتی بعضی گفتند بنجا آتش بسیار جمع نمایند
والله اعلم پس بافکنند او را در آتش بسیار
پس قصد کردند باو بدسگالی را پس شناختیم
ایشان را بزیان افگندن
زیر و زبر و گفت ابراهیم که هر آینه من
رونده ام بسوی پروردگار خود را
خواهد بخواهد مرا بفضل نجاتی کرضا و پروردگار
پس هرگاه که رسید بسوی ارض مقدسه
گفت الهی پروردگار من الخ
الهی پروردگار من عطا کن مرا فضلے فرزندے
از شایستگان
پس بشارت دادیم او را بپسر حوانی بردبار
پس چون رسید آن طفل با او
که سعی تواند کرد همراه والد خود
گفت ای پدر من
ابراهیم گفت ای پسرک من هر آینه من
می بینم
بخواب که من ذبح می کنم ترا
پس در نگر چه چیز بخاطر تو می رسد
گفت ای پدر من
بکن آنچه فرموده می شود ترا
خواهی یافت مرا اگر خواسته است
خدا از شکیبایان کنندگان
پس چون منقاد شدند هر دو و بدر باز افگندند
فرزند را بجانب پیشانی
او را ندا کردیم
ای ابراهیم

موضح القرآن

تو نے جھوٹ اسکے واسطے ایک جنائی
پھر ڈالو اسکو آگ کی دھیر میں
پھر چاہنے لگے اسپر برا داؤ پھر ہمنے
ڈالا انھیں کو
نیچے اور بولا میں
جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ
مجھکو راہ دیگا
اے رب بخش مجھکو کوئی نیک بیٹا
پھر خوشخبری دی ہمنے اسکو ایک لڑکے
کی جو ہوگا تحمل والا
پھر جب پہنچا
دوڑنے کو
کہا اے بیٹے میں دیکھتا ہوں
خواب میں کہ تجھکو ذبح کرتا ہوں
پھر دیکھ تو تو کیا دیکھتا ہے
بولا اے باپ
کر ڈال جو تجھکو حکم ہوتا ہے
تو بیگا مجھکو اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے
والا
پھر جب دونوں نے حکم مانا اور تجھا
اسکو ماتھے کے بل
اور ہمنے پکارا اسکو یوں کہ اے
ابراہیم تو نے سچ کر دکھایا خواب

إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلٰمٌ
عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى إِسْحٰقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ۝ وَءَاتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِينَ ۝

عالی والصافات عشر ع

جلالین

نَادَيْنَاهُ جَوَابُ لَمَّا بِزِيَادَةِ الْوَاوِ (إِنَّا كَذٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاكَ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝) لِأَنْفُسِهِمْ بِامْتِثَالِ الْأَمْرِ بِإِخْرَاجِ الشِّدَّةِ عَنْهُمْ (إِنَّ هٰذَا) الذَّبْحَ الْمَأْمُورَ بِهِ (لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝) أَيِ الِاخْتِبَارُ الظَّاهِرُ (وَفَدَيْنَاهُ) أَيِ الْمَأْمُورَ بِذَبْحِهِ وَهُوَ إِسْمَاعِيلُ أَوْ إِسْحَاقُ قَوْلَانِ (بِذِبْحٍ) بِكَبْشٍ (عَظِيمٍ ۝) مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ الَّذِي قَرَّبَهُ هَابِيلُ جَاءَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَذَبَحَهُ السَّيِّدُ إِبْرَاهِيمُ مُكَبِّرًا (وَتَرَكْنَا) أَبْقَيْنَا (عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلٰى إِبْرَاهِيمَ كَذٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝) لِأَنْفُسِهِمْ (إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝) وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ اسْتِئْنَافٌ بِذٰلِكَ عَلٰى أَنَّ الذَّبِيحَ غَيْرُهُ (نَبِيًّا) حَالٌ مُقَدَّرَةٌ أَيْ يُوجَدُ مُقَدَّرًا نُبُوَّتُهُ (مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝) وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ بِتَكْثِيرِ ذُرِّيَّتِهِ (وَعَلٰٓى إِسْحَاقَ) وَلَدِهِ بِجَعْلِنَا أَكْثَرَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَسْلِهِ (وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ) مُؤْمِنٌ (وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ كَافِرٌ مُبِينٌ ۝) بَيِّنُ الْكُفْرِ (وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝) بِالنُّبُوَّةِ (وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا) بَنِي إِسْرَائِيلَ (مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝) أَيِ اسْتِعْبَادِ فِرْعَوْنَ إِيَّاهُمْ (وَنَصَرْنَاهُمْ) عَلَى الْقِبْطِ (فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝) وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝) الْبَلِيغَ

فتح الرحمن

ہر آئینہ ما ہمچنین
جزا می دہیم نیکوکاران را
ازین ما جرا
امتحان ظاہر است و عوض او دادیم
گوسپندی بہشتی برای ذبح بزرگ جثہ
وگذاشتیم بروی ثناء نیک
در پسینیان سلام ماند بر ابراہیم
ہمچنین جزا می دہیم نیکوکاران را
ہر آئینہ وی از بندگان گرویدہ ما ست
و بشارت دادیم او را باسحاق
پیغامبری
از شایستہ کاران و برکت دادیم بر ابراہیم و
و بر اسحاق
و از اولاد ایشان بعضے نیکوکار است
و بعضے ستمکنندہ آشکارا است بر خویشتن
و ہر آینہ ما احسان کردیم
بر موسی و ہارون و نجات دادیم ایشان را
و قوم ایشان را
از اندوہ بزرگ
و نصرت دادیم ایشان را پس ایشان
و روندہ عالیان و دادیم ایشان را کتابی
واضح

موضح القرآن

ہم یوں
دینے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو
بیشک یہی ہے
صریح جانچنا اور اسکا بدلا دیا ہمنے
ذبح کو بڑا
اور باقی رکھا ہمنے اسپر
پچھلی خلقت میں کہ سلام ہو ابراہیم پر
ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے
والوں کو
وہ ہی ہمارے بندوں میں ایمان دار
اور خوشخبری دی ہمنے اسکو
اسحاق کی
جو نبی ہوگا
نیک بختوں میں سے اور برکت
دی ہمنے اسپر
اور اسحاق پر
اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے
اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں
صریح کھلے اور ہمنے احسان کیا
موسی اور ہارون پر اور بچا دیا ہمنے
انکو اور انکی قوم کو
اس بڑی گھبراہٹ سے
اور انکی مدد کی ہمنے تو وہے
وہی زبردست انکو کتاب واضح

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ لُوطًا

خمس عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْبَيَانِ وَمَا أَتَى بِهِ مِنَ الْحُدُودِ وَالْأَحْكَامِ وَغَيْرِهَا وَهُوَ التَّوْرَاةُ (وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ) الطَّرِيقَ (الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا) أَبْقَيْنَا (عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمَا (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ) بِالْهَمْزَةِ أَوَّلُهُ وَتَرْكِهَا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ قِيلَ هُوَ ابْنُ أَخِي مُوسَىٰ وَقِيلَ غَيْرُهُ وَأُرْسِلَ إِلَىٰ قَوْمِهِ يَعْبُكَّ وَنَوَاحِيَهَا (إِذْ) مَنْصُوبٌ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا (قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝) اللَّهَ (أَتَدْعُونَ بَعْلًا) اسْمُ صَنَمٍ لَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ كَانَ بِهِ يُسَمَّى الْبَلَدُ أَيْضًا مُضَافًا إِلَىٰ مَكَّ أَيْ أَتَعْبُدُونَهُ (وَتَذَرُونَ) تَتْرُكُونَ (أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝) فَلَا تَعْبُدُونَهُ (اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝) بِرَفْعِ الثَّلَاثَةِ عَلَى إِضْمَارِ هُوَ وَنَصْبِهَا عَلَى الْبَدَلِ مِنْ أَحْسَنَ (فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝) فِي النَّارِ (إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ فَإِنَّهُمْ نَجَوْا مِنْهَا (وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝) هُوَ إِلْيَاسُ الْمُتَقَدِّمُ ذِكْرُهُ وَقِيلَ هُوَ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ جُمِعُوا مَعَهُ تَغْلِيبًا كَقَوْلِهِمُ الْمُهَلَّبُ وَقَوْمُهُ الْمُهَلَّبُونَ وَعَلَىٰ قِرَاءَةِ إِلْ يَاسِ بِمَعْنَى أَهْلِ الْمُرَادُ بِإِلْيَاسَ أَيْضًا (إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ لُوطًا	ودلالت کردیم ایشانرا بر راه راست[1] وباقی گذاشتیم[2] بر ایشان ثنای نیک در پسینیان[3] سلام باد بر موسی و هارون[4] هرآینه ما همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را[5] هرآینه او از بندگان گرویده ما بود و هرآینه الیاس[6] از فرستادگان بود چون[7] گفت بقوم خود[8] آیا پرهیزگاری نمیکنید آیا پرستش میکنید بعل را و بعل را[9] بنی است ترک میکنید بهترین[10] آفرینندگان را الله پروردگار شما و پروردگار پدران نخستین شما پس دروغ بستند او را پس هرآینه آنجا حاضر کرده شدگانند یعنی در دوزخ مگر بندگان خالص کرده خدا و گذاشتیم بر الیاس ثنا و نیک در پسینیان سلام باد بر الیاس هرآینه ما همچنان هرآینه او از بندگان گرویده ما بود و هرآینه لوط	اور سجھائی انکو سیدھی راہ اور باقی رکھا ان پر پچھلی خلق میں کہ سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو وے دونو ہیں ہمارے بندوں ایماندار میں اور تحقیق الیاس ہے رسولوں میں جب کہا اپنی قوم کو کیا تم کو ڈر نہیں کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے کو جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا پھر انکو جھٹلایا سو وے پکڑے آتے ہیں مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے اور باقی رکھا پیچھے خلق میں کہ سلام ہے الیاس پر ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں اور

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝

ومالی والقطا ع نصف عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اذْكُرْ (إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ أَيِ الْبَاقِينَ فِي الْعَذَابِ (ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ كُفَّارَ قَوْمِهِ (وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم عَلَىٰ آثَارِهِمْ وَمَنَازِلِهِمْ فِي أَسْفَارِكُمْ (مُّصْبِحِينَ ۝ أَيْ وَقْتَ الصُّبْحِ يَعْنِي بِالنَّهَارِ (وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ يَا أَهْلَ مَكَّةَ مَا حَلَّ بِهِمْ فَتَعْتَبِرُونَ بِهِ (وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ) هَرَبَ (إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ السَّفِينَةِ الْمَمْلُوءَةِ حِينَ غَاضَبَ قَوْمَهُ لَمَّا لَمْ يَنْزِلْ بِهِمُ الْعَذَابُ الَّذِي وَعَدَهُمْ بِهِ وَرَكِبَ السَّفِينَةَ فَوَقَفَتْ فِي لُجَّةِ الْبَحْرِ فَقَالَ الْمَلَّاحُونَ هُنَا عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ تُظْهِرُهُ الْقُرْعَةُ (فَسَاهَمَ) قَارَعَ أَهْلَ السَّفِينَةِ (فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝ الْمَغْلُوبِينَ بِالْقُرْعَةِ فَأَلْقَوْهُ فِي الْبَحْرِ (فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ) ابْتَلَعَهُ (وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ أَيْ أَتَى بِمَا يُلَامُ عَلَيْهِ مِنْ ذَهَابِهِ إِلَى الْبَحْرِ بِغَيْرِ كَوْنِهِ السَّفِينَةَ بِلَا إِذْنٍ مِنْ رَبِّهِ (فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ الذَّاكِرِينَ بِقَوْلِهِ كَثِيرًا فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ لَصَارَ بَطْنُ الْحُوتِ لَهُ قَبْرًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (فَنَبَذْنَاهُ) أَلْقَيْنَاهُ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ (بِالْعَرَاءِ) بِوَجْهِ الْأَرْضِ أَيِ السَّاحِلِ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ أَوْ سَبْعَةِ أَيَّامٍ أَوْ عِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا (وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ عَلِيلٌ كَالْفَرْخِ الْمُمَعَّطِ	١ از فرستادگان یاد کن چون بنجات دادیم ٢ او را و اهل خانه او را همه مگر ٣ پیرزنی که بود از باقی ماندگان باز هلاک ٤ آن دیگران را و هر آینه شما گذر می کنید ٥ بر ساکن آن قوم ٦ صبح کنان ٧ و وقت شب نیز آیا ندریابید ٨ و هر آینه یونس بود از ٩ فرستادگان چون گریخت بسوی ١٠ کشتی پر کرده شده و قرعه زده شد ١١ پس قرعه انداخت با اهل کشتی پس ١٢ شد از زده شدگان ١٣ پس فرو برد او را ماهی و او کننده بود ١٤ کار یرا که موجب ملامت باشد ١٥ پس اگر نه آن است که وی از تسبیح ١٦ گویندگان می بود ١٧ باقی می ماند در شکم ماهی تا روز یکه ١٨ مردمان برانگیخته شوند ١٩ پس بر انداختیم او را ٢٠ در زمین بی گیاه ٢١ و او بیمار بود	١ رسولوں میں سے جب بھاگا ٢ اسکو اور اسکے گھر والوں کو ٣ ایک بڑھیا رہ گئی ٤ دوسروں کو ٥ اور تم گذرتے ہو ان پر ٦ صبح کے وقت ٧ اور رات کو پھر کیا نہیں بوجھتے ٨ اور تحقیق یونس بھی ٩ رسولوں میں سے جب بھاگ کر ١٠ پہنچا اس ١١ بھری کشتی پر ١٢ پھر قرعہ ڈالا یا تو ہو گیا ١٣ الزام کھایا ١٤ پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے اور وہ ١٥ اپنا ہی ملامت کیا ہوا تھا ١٦ پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ١٧ ذات کو ١٨ تو رہتا اسکے پیٹ میں جاندار ١٩ مردے جیوتنے ٢٠ پھر ڈال دیا ہم نے اسکو ٢١ بیابان میدان میں ٢٢ اور وہ بیمار تھا

وَقَرَأَ إِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ۝ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝ وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ۝ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ۝ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ
أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝
وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ
مُّبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ

جلالین

(وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ) وَهُوَ الْقَرْعُ نَظَلُّهُ وَهُوَ
يُسَاوِي عَلَى خِلَافِ الْعَادَةِ فِي الْقَرْعِ مُعْجِزَةً لَهُ وَكَانَتْ تَأْتِيهِ
وَعِلَّةً صَبَاحًا وَمَسَاءً يَشْرَبُ مِنْ لَبَنِهَا حَتَّى قَوِيَ (وَ
أَرْسَلْنَاهُ) بَعْدَ ذَلِكَ كَقَبْلِهِ إِلَى قَوْمِهِ بِنِينَوَى مِنْ
أَرْضِ الْمَوْصِلِ (إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ بَلْ يَزِيدُونَ) عِشْرِينَ
أَوْ ثَلَاثِينَ وَسَبْعِينَ أَلْفًا (فَآمَنُوا) عِنْدَ مُعَايَنَةِ الْعَذَابِ
الْمَوْعُودِينَ بِهِ (فَمَتَّعْنَاهُمْ) أَبْقَيْنَاهُمْ مُتَمَتِّعِينَ بِمَالِهِمْ
(إِلَى حِينٍ) تَقْضِي آجَالُهُمْ فِيهِ (فَاسْتَفْتِهِمْ) اسْتَخْبِرْ
كُفَّارَ مَكَّةَ تَوْبِيخًا لَهُمْ (أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ) بِزَعْمِهِمْ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ
بَنَاتُ اللَّهِ (وَلَهُمُ الْبَنُونَ) فَيَخْتَصُّونَ بِالْأَبْنَاءِ (أَمْ
خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ) خَلْقَنَا فَيَقُولُونَ
ذَلِكَ (أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ) كَذِبِهِمْ (لَيَقُولُونَ وَلَدَ
اللَّهُ) بِقَوْلِهِمُ الْمَلَائِكَةُ بَنَاتُ اللَّهِ (وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ) فِيهِ
(أَصْطَفَى) بِفَتْحِ هَمْزَةِ الِاسْتِفْهَامِ وَاسْتُغْنِيَ بِهَا عَنْ هَمْزَةِ
الْوَصْلِ فَحُذِفَتْ أَيْ اخْتَارَ الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُونَ هَذَا الْحُكْمَ الْفَاسِدَ (أَفَلَا تَذَكَّرُونَ) ۝
بِإِدْغَامِ التَّاءِ فِي الدَّالِ أَنَّهُ تَعَالَى مُنَزَّهٌ عَنِ الْوَلَدِ (أَمْ لَكُمْ
سُلْطَانٌ مُّبِينٌ) حُجَّةٌ وَاضِحَةٌ أَنَّ لِلَّهِ وَلَدًا (فَأْتُوا
بِكِتَابِكُمُ التَّوْرَاةِ فَأَرُونِي ذَلِكَ فِيهِ (إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ) فِي قَوْلِكُمْ ذَلِكَ (وَجَعَلُوا) أَيِ الْمُشْرِكُونَ
(بَيْنَهُ) تَعَالَى (وَبَيْنَ الْجِنَّةِ) أَيِ الْمَلَائِكَةِ لِاجْتِنَانِهِمْ

فتح الرحمن

اور اگائی ہم نے اوپر اس کے ایک درخت بیل کا

اور دیا ہم نے اس کو ایک لاکھ آدمیوں پر زیادہ

پھر وے یقین لائے

پھر ہم نے انکو برتنے دیا

ایک وقت تک

پوچھ

کہا تیرے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

اور ان کے لیے بیٹے یا

کیا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت اور وے

دیکھتے تھے

سنتا ہی وے اپنا جھوٹ بناتے

کہتے ہیں کہ

اللہ کی اولاد ہوئی اور یہ بیشک

جھوٹے ہیں

کیا پسند کیں

بیٹیاں بیٹوں سے کیا ہوا ہی تمکو

کیا انصاف کرتے ہو کیا تم دھیان

نہیں کرتے

یا تم پاس

کوئی سند ہی کھلی تو لاؤ

اپنی کتاب اگر ہو تم

سچے اور ٹھہراتے ہی

اور جنوں میں

موضح القرآن

اور اگایا ہم نے اوپر ایک بیل درخت کے

اور

بھیجا

لاکھ آدمیوں پر زیادہ

پھر وے یقین لائے

پھر ہم نے انکو برتنے دیا

ایک وقت تک اب ان سے

پوچھ

کہا تیرے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

اور ان کے لیے بیٹے یا

بنائے فرشتوں کو عورت اور وے

دیکھتے تھے

کہتے ہیں کہ

اللہ کی اولاد ہوئی اور یہ بیشک

جھوٹے ہیں

بیٹیاں بیٹوں سے کیا ہوا ہی تمکو

یا تم پاس

کوئی سند ہی کھلی تو لاؤ

اپنی کتاب اگر ہو تم

سچے اور ٹھہراتے ہی

اسمیں اور جنوں میں

نسبا ولقد علمت الجنة انهم لمحضرون ۝ سبحان الله عما يصفون ۝ الا عباد الله المخلصين ۝ فانكم وما تعبدون ۝
ما انتم عليه بفاتنين ۝ الا من هو صال الجحيم ۝ وما منا الا له مقام معلوم ۝ وانا لنحن الصافون ۝ وانا لنحن المسبحون ۝
وان كانوا ليقولون ۝ لو ان عندنا ذكرا من الاولين ۝ لكنا عباد الله المخلصين ۝ فكفروا به فسوف يعلمون ۝ ولقد
سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين ۝ انهم لهم المنصورون ۝ وان جندنا لهم الغالبون ۝

والملئكة ٣٧ — خمس عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عن الابصار (نسبا) بقولهم انها بنات الله (ولقد علمت الجنة انهم) اى قائلى ذلك (لمحضرون ۝) النار يعذبون فيها (سبحان الله) تنزيها له (عما يصفون ۝) بان لله ولدا (الا عباد الله المخلصين ۝) اى المؤمنين استثناء منقطع اى فانهم منزهون الله عما يصفه هؤلاء (فانكم وما تعبدون ۝) من الاصنام (ما انتم عليه) اى على معبودكم وعليه متعلق بقوله (بفاتنين ۝) اى احدا (الا من هو صال الجحيم ۝) فى علم الله تعالى قل جزيناه النبى صلى الله عليه وسلم (وما منا) معشر الملائكة احد (الا له مقام معلوم ۝) فى السموات يعبد الله سبحانه وتعالى فيه لا يتجاوزه (وانا لنحن الصافون ۝) اقدامنا فى الصلاة (وانا لنحن المسبحون ۝) المنزهون الله عما لا يليق به (وان) مخففة من الثقيلة اى كفار مكة (ليقولون ۝ لو ان عندنا ذكرا) كتابا (من الاولين ۝) اى من كتب الامم الماضين (لكنا عباد الله المخلصين ۝) العبادة له قال تعالى (فكفروا به) اى بالكتاب الذى جاءهم وهو القرآن الاشرف من ذلك الكتب (فسوف تعلمون ۝) عاقبة كفرهم (ولقد سبقت كلمتنا) بالنصر (لعبادنا المرسلين ۝) وهى لا غلبن انا ورسلى وهى قوله (انهم لهم المنصورون ۝ وان جندنا) اى المؤمنين (لهم الغالبون ۝) الكفار	خوشى راوبرائيد والسنة الله ۲ — حنيان كه ايشان البته حاضر كرده گانند بيشتر براى حساب وعذاب ۳ — پاكيست خدا را از انچه بيان مى كنند ۴ — مگر بندگان خالص كرده خدا يعنى بيان مخلصان موافق وقوع است ۵ — پس برانيده شما اى كافران ۶ — وانچه مى پرستيد يعنى بتان را ۷ — نيستيد همه گمراه كننده ۸ — براى عبادت آن معبود باطل ۹ — مگر كسى كه او در آيندهٔ دوزخ است در علم الهى ۱۰ — فرشتگان گفتند وليست هيچ كس از ما ۱۱ — مگر او راجائيست معين در آسمانها ۱۲ — وبرائيه ما صف كشندگانيم در ادای طاعت ۱۳ — وبرائيه ما تسبيح كنندگانيم گرد عرش ۱۴ — وبرائيه كافران عرب ۱۵ — ميگفتند اگر بودى پيش ما خبرى ۱۶ — از پيشينيان البته مى شديم بندگان ۱۷ — خالص ساخته خدا را كه فرشتند بدان ۱۸ — قرآن ۱۹ — پس چون آمد دانست عاقبت كار را ۲۰ — وبرائيه سابقا صادر شده وعده ما برای ۲۱ — بندگان فرستاده خويش ۲۲ — برائيه بپيغمبران ما اين را اندر صورت داد كه ۲۳ — وبرائيه لشكر ما هميشه غالب	فاتنين اذ ۱ — جنون كو معلوم ہى كه وے پكڑے آوے ۲ — الله برا ہى ہے ان باتوں سے جو بناتے ہيں ۳ — مگر جو بندے ہيں الله كے چنے ۴ — سو تم ۵ — اور جنكو پوجتے ہو اسكے ماتحه سے ۶ — بهكا نہيں لے سكتے ۷ — مگر اسى كو جو پيٹهنے والا ہى آگ ميں ۸ — اور ہم ۹ — جو ہى اسكوا ۱۰ — اور ہم ہيں ۱۱ — اور ہم جو ہيں ہم ہى ہيں ۱۲ — اور ہيں تو ۱۳ — كہتے تهے اگر ہم پاس احوال ہوتا ۱۴ — پہلے لوگوں كا تو ہم ہوتے بندے ۱۵ — الله كے چنے ۱۶ — سو اس سے منكر ہوئے ۱۷ — اب آگے جان ليںگے ۱۸ — اور پہلے ہو چكا ہمارا حكم اپنے بندوں كے ۱۹ — حق ہے جو رسول ہيں ۲۰ — بے شك ہمارى مدد ہوتى ہى ۲۱ — اور ہمارا لشكر جو ہى بيشك وہى زبردست ہيں

ارے کلام رسید براقه ادبت از جانب طالب کہ مصدر کار اند بصدق دعا صلف کردہ ہستادہ ایم و تسبیح تو می کنیم و منتظیم ہمہ کافران نرسد کہ ایشان بلکہ ہستی از خود فراخیدہ بنام ما ہا می کنند و فریب است کہ جبرئیل علیہ السلام بر رسول خدا خبر دادہ و ما ننا الا لہ مقام الایہ کذا بخلاف من التفسیر غلیب

وما لي من عشر ع ۱۰

فتول عنهم حتى حين ۝ وابصرهم فسوف يبصرون ۝ افبعذابنا يستعجلون ۝ فاذا نزل بساحتهم فساء صباح المنذرين ۝ وتول عنهم حتى حين ۝ وابصر فسوف يبصرون ۝ سبحان ربك رب العزة عما يصفون ۝ وسلام على المرسلين ۝ والحمد لله رب العالمين ۝ ثمان وثمانون اية

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ص والقرآن ذي الذكر ۝ بل الذين كفروا في عزة

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
بالحجة والنصرة عليهم في الدنيا وان لم ينتصر بعضهم في الدنيا ففي الاخرة (فتول عنهم) اعرض عن كفار مكة (حتى حين ۝) تؤمر فيه بقتالهم (وابصرهم اذا نزل بهم العذاب (فسوف يبصرون ۝) عاقبة كفرهم فقالوا استهزاء متى ينزل العذاب قال تعالى تهديدا لهم (افبعذابنا يستعجلون ۝ فاذا نزل بساحتهم) بفنائهم قال الفراء العرب تكتفي بذكر الساحة عن القوم (فساء) صباحا (صباح المنذرين ۝) فيه اقامة الظاهر مقام المضمر (وتول عنهم حتى حين ۝ وابصر فسوف يبصرون ۝) كرره تاكيدا لتهديدهم وتسلية له صلى الله عليه وسلم (سبحان ربك رب العزة) الغلبة (عما يصفون ۝) بان له ولدا (وسلام على المرسلين ۝) المبلغين عن الله التوحيد والشرائع (والحمد لله رب العالمين ۝) على نصرهم وهلاك الكافرين	سورة ص مكية ست وثمانون اية بسم الله الرحمن الرحيم ص) الله اعلم بمراده به (والقرآن ذي الذكر ۝) اي البيان والشرف وجواب هذا القسم محذوف اي ما الامر كما قال كفار مكة من تعدد الاله (بل الذين كفروا من اهل مكة (في عزة) حمية ونكبر عن الايمان	سورة ص مكي وهي ست او ثمان وثمانون اية بسم الله الرحمن الرحيم ص والقرآن ذي الذكر بل الذين كفروا في عزة

پس روی بگردان از ایشان تا مدتی و بنگر ایشان را که چه میکنند و زود باشد که ببینند پس ایشان نیز خواهند دید آیا بعذاب ما راشتاب میطلبند پس چون فرود آید عذاب بمیدان ایشان بد باشد روز آن بیم کردگان و روی بگردان از ایشان تا مدتی و بنگر ایشان را که چه میکنند و زود باشد که ببینند پاکست پروردگار تو خداوند عزت از انچه این جماعه بیان می کنند و سلام باد بر فرستادگان خدا و سپاس خدایرا است پروردگار عالمها سورهٔ ص مکی است و آن هشتاد و شش آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان قسم بقرآن خداوند پند که آنچه محمد بآن دعوت میکند راست است بلکه کافران در سرکشی از راه حق

پس تو ان سے پھر آ ایک وقت تنگ اور انکو دیکھتا رہ کہ آگے دیکھ لینگے کیا ہماری آفت شتاب مانگتے ہیں پھر جب آ اتریگی ان کے میدان میں تو بری صبح ہوگی ڈرائے گیوں کی اور پھر آ انسے ایک وقت تنگ اور دیکھتا رہ اب آگے دیکھ لینگے پاک ذات ہی تیرے رب کی وہ عزت کا صاحب پاک ہی ان باتوں سے جو کرتے ہیں اور سلام ہی رسولوں پر اور سب خوبی اللہ کو ہی جو رب ہی سارے جہان کا سورہ ص کی ہی اکہاسی آیت کی شروع نام سے اللہ کے جو بہت مہربان نعمت دینے والا قسم ہی اس قرآن کے سمجھانے والے کی بلکہ جو لوگ منکر ہیں غرور میں ہیں

وشقاق ۝ كم اهلكنا من قبلهم من قرن فنادوا ولات حين مناص ۝ وعجبوا ان جاءهم منذر منهم وقال الكافرون هذا ساحر كذاب ۝ اجعل الآلهة الها واحدا ۚ ان هذا لشيء عجاب ۝ وانطلق الملأ منهم ان امشوا واصبروا على آلهتكم ۚ ان هذا لشيء يراد ۝ ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة ۚ ان هذا الا اختلاق ۝ ءانزل عليه الذكر من بيننا ۚ

وصلى ص ٣٠

جلالين

(وشقاق) خلاف وعداوة للنبي صلى الله عليه وسلم (كم) اي كثيرا (اهلكنا من قبلهم من قرن) اي امة من الماضية (فنادوا) حين نزول العذاب بهم (ولات حين مناص) اي ليس الحين حين فرار والتاء زائدة والجملة حال من فاعل نادوا اي استغاثوا والحال انه لا مهرب ولا كهف وما اعتبروا بهم كفار مكة (وعجبوا ان جاءهم منذر منهم) رسول من انفسهم ينذرهم يخوفهم بالنار بعد البعث وهو النبي صلى الله عليه وسلم (وقال الكافرون) فيه وضع الظاهر موضع المضمر (هذا ساحر كذاب ۝ اجعل الآلهة الها واحدا) حيث قالهم قولوا لا اله الا الله اي كيف يسع الخلق كلهم اله واحد (ان هذا لشيء عجاب) عجيب (وانطلق الملأ منهم) من مجلس اجتماعهم عند ابي طالب وسماعهم فيه من النبي صلى الله عليه وسلم كفوا لا اله الا الله (ان امشوا) اي يقول بعضهم لبعض امشوا (واصبروا على آلهتكم) اثبتوا على عبادتها (ان هذا) المذكور من التوحيد (لشيء يراد) منا (ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة) اي ملة عيسى (ان) ما (هذا الا اختلاق) كذب (أانزل) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين وترك (عليه) على المجمل (الذكر) القرآن (من بيننا) وليس باكبرنا ولا اشرفنا اي لم ينزل عليه قال تعالى

فتح الرحمن

ومخالفت اند

بسيار هلاك كرديم پيش از ايشان قرنها را

پس فرياد بر آوردند وبود وقت نزول عذاب بر ايشان

آن وقت خلاص

وتعجب كردند از آنكه

اي كافران مكه

بيامد بايشان بيم كننده از قوم ايشان

يعني محمد صلى الله عليه وسلم

وگفتند اين كافران

اين شخص جادوگر دروغ گوست

آيا گردانيد خدايان متعدد را بسبب استهلام براي تعجب

هر آينه اين چيزيست عجب

وبرفتند اشراف قوم از ايشان بايكديگر گويان

قريش ١٢ منه

كه برويد

وشكيبائي كنيد بر عبادت خدايان خويش

هر آينه اين دين

نوشته است كه اراده كرده شده است

شنيديم اين را در دين اسلام يعني قرن اخير

اين قول را در دين اسلام يعني قرن اخير كه ما انراديم يا فهميم واقد علم بنت سعد

افتراء يا دروغ آورده شده

استفهام انكاري ١٢ منه

بر ما شخص محمد صلى الله عليه وسلم ٢ منه

قرآن از ميان ما

ونيست آن بر بزرگوارتر از ما ونه

موضح القرآن

اور مقابلے ميں

بہت كھپا دين ہمنے اُن سے پہلے كتنوں

پھر لگے پكارنے اور

وقت نہ تھا خلاصي كا

اور اچنبھا كرنے لگے اسپر كہ

آيا اُنكو ايك ڈر سنانيوالا انھيں مےں سے

اور كہنے لگے منكر

يہہ جادوگر ہي جھوٹھا كيا اُسنے كردي انھوں نے سب كي بندگي كے بدل ايك ہي كي بندگي

يہہ بھي ہي بڑي تعجب كي بات

اور چل كھڑے ہوئے كہتے پنج انمےں سے

كہ چلو

اور ثابت رہو اپنے ٹھاكروں پر بيشك اس بات مےں

كچھ غرض ہي يہہ نہيں سُنا ہمنے اس پچھلے دين مےں اور كچھ نہيں يہہ

بناوٹي بات ہي كيا اسي پر اُترا

سمجھو مےں تم سب مےں سے

وما لی من عشر ع ۲

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۚ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۞ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۞ أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۞ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۞ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۞ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ۖ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۞ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۞

جلالین

(بل هم في شك من ذكري ۞) وهي أي القرآن حيث كذبوا الجائي به (بل لما) لم (يذوقوا عذاب ۞) ولو ذاقوه لصدقوا النبي صلى الله عليه وسلم فيما جاء به ولا يفقهم التصديق حينئذ (أم عندهم خزائن رحمة ربك العزيز) الغالب (الوهاب ۞) من النبوة وغيرها فيعطونها من شاؤا (أم لهم ملك السماوات والأرض وما بينهما) إن زعموا ذلك (فليرتقوا) في الأسباب ۞ الموصلة إلى السماء فيأتوا بالوحي ليخصوا به من شاؤا وأم في الموضعين بمعنى همزة الإنكار (جند) أي هم جند (حقير) (هنالك) أي في تكذيبهم لك (مهزوم) صفة جند (من الأحزاب ۞) صفة جند أيضا أي من جنس الأحزاب المتحزبين على الأنبياء قبلك (وأولئك قد شهروا وأهلكوا فكذلك يهلك هؤلاء) (كذبت قبلهم قوم نوح) فأنيث قوم باعتبار المعنى (وعاد وفرعون ذو الأوتاد ۞) كان يمد لكل من يغضبه عليه أربعة أوتاد ويسلط إليها يديه ورجليه ويعذبه (وثمود وقوم لوط وأصحاب لئيكة) أي الغيضة وهم قوم شعيب عليه الصلاة والسلام (أولئك الأحزاب ۞) (إن) ما (كل) من الأحزاب (إلا كذب الرسل) لأنهم إذا كذبوا واحدا منهم فكذبوا جميعهم لكون دعوتهم واحدة وهي دعوة التوحيد (فحق) وجب (عقاب ۞)

فتح الرحمن

۱ بلکہ ایشان در شک اند از پند من ۲ بلکہ ہنوز نچشیدہ اند عذاب مرا ۳ یا نزد ایشان است خزانہاء ۴ رحمت پروردگار تو غالب بخشندہ ۵ یا ایشان راست بادشاہی آسمانہا ۶ و زمین و آنچہ در میان ایشان است پس باید کہ بالا روند آویختہ ۷ بریسمانہا ۸ لشکری ہست اینجا ۹ ہم آمدہ از گروہہا و شکست داده شدہ ۱۰ دروغ زن داشتند پیش از ایشان قوم نوح ۱۱ و عاد و فرعون میخہا یعنے بچہار میخ بستہ تعذیب مینمود ۱۲ و ثمود و قوم لوط و ساکنان ایکہ ۱۳ این جمع ہا ۱۴ نیست ہیچ یکی از ایشان مگر دروغی داشت پیغامبران را

موضح القرآن

۱ کوئی نہیں انکو دھوکا ہی میری نصیحت میں ۲ کوئی نہیں ابھی چکھی نہیں میری مار ۳ کیا اُن کے پاس ہیں خزانے ۴ تیرے رب کی مہر کے جو زبردست ہے بخشنے والا ۵ یا انکی حکومت ہے آسمانوں میں ۶ اور زمین میں اور جو اُن کے بیچ ہے تو چاہئے چڑھ جاویں ۷ رسیاں تان کر ۸ ایک لشکر یہ بھی وہاں ۹ تباہ ہوا اُن سب لشکروں میں سے ۱۰ جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کا قوم ۱۱ اور عاد اور میخوں والا فرعون ۱۲ اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ ۱۳ وے فوجیں ۱۴ جتنے تھے سب نے جھٹلایا رسولوں کو ۱۵ پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا

وما يالی ص ٣٨ ٢٣ عشر

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝

جلالین

وما ينظر (ينتظر هؤلاء) اى كفار مكة (الا صيحة واحدة) هى نفخة القيامة (تأخذهم العذاب (ما لها من فواق) بفتح الفاء وضمها رجوع (وقالوا ربنا عجل لنا قطنا) اى كتاب اعمالنا (قبل يوم الحساب) قالوا ذلك استهزاء قال تعالى (اصبر على ما يقولون واذكر عبدنا داود ذا الايد) اى القوة فى العبادة كان يصوم قوما ويفطر يوما و يقوم نصف الليل وينام ثلثه ويقوم سدسه (انه اواب) رجاع الى مرضات الله (انا سخرنا الجبال معه يسبحن) بتسبيحه (بالعشى) وقت صلاة العشاء (والاشراق) وقت صلاة الضحى وهو ان تشرق الشمس وبدتاها ضوءها (و) سخرنا (الطير محشورة) مجموعة اليه تسبح معه (كل) من الجبال والطير له (اواب) رجاع الى الطاعة بالتسبيح (وشددنا ملكه) قويناه بالحرس والجنود كان يحرس محرابه كل ليلة ثلاثون الف رجل (واتيناه الحكمة) النبوة والاصابة فى الامور (وفصل الخطاب) البيان الشافى فى كل قصد (وهل) معنى الاستفهام هنا التعجيب والتشويق الى استماع ما بعده (اتاك) يا محمد (نبؤا الخصم) اذ تسوروا المحراب) محراب داود اى مسجده حيث منعوا الدخول عليه من الباب لشغله بالعبادة اى جرهم

فتح الرحمن

وانتظار نمى برند كفار اين مصر مگر يك نعره كه ناگاه زنده شوند در اين نفخه قيامت كه مباشد آن را هيچ توقف

وگفتند بطريق استهزا

اى پروردگار ما شتاب ده ما را بسوى ثواب ما را از عقوبت پيش از روز حساب

صبر كن بر آنچه ميگويند و ياد كن بنده ما داود خداوند قوت را

هر ساعتى او

رجوع كننده بود يعنى بسوى خدا

هر آينه رام ساختيم با او كوهها تسبيح ميگفتند بوقت شام

وصباح

ورام ساختيم مرغان را بهم آورده

هر يكى مر اى او

فرمان بردار او بود و محكم كرديم پاسبانان او را

وداد يمش حكمت نبوت

وسخن واضح

واياى

آمده است پيش تو خبر گروه خصومت

از ديوار جسته داخل شدند بمسجد

موضح القرآن

اور راہ نہیں دیکھتے ہیں یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی

جو بیچ میں دم نہ لیگی

اور کہتے ہیں

اے رب شتاب دے ہمکو ہمارا حصہ

پہلے حساب کے دن سے

اور یہ سنتے ہیں جو کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو ہاتھ کے بل والا

وہ تھا

رجوع کرنے والا ہمیشہ تابع کے ساتھ

باگی بولتے شام کو

اور صبح کو

اور اڑتے جانور جمع ہو کر

سب تھے اسکے آگے

رجوع رہتے اور زور دیا ہمنے اسکی سلطنت کو

اور دی اسکو تدبیر

اور فیصلہ بات کا

اور

بھیجی ہے تجھکو خبر دعوے والوں کی جب

دیوار کود کر آئے عبادت خانے میں

قولہ وگفتند بطريق استهزا يعنى اين سخن را از روى استهزا گفتند ۱۲ قولہ اى قوت در عبارت رورہ مى داشت يكروز و افطار يكروز در ہفتہ ۱۲ قولہ اى ثواب ۱۲ قولہ اى صبر كن ۱۲ قولہ اى قوت در عبارت رورہ مى داشت يكروز و افطار يكروز در ہفتہ ۱۲

وما لي لا ص ۳۳ ۔ سجدة العاشر

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ فَغَفَرْنَا

جلالین

وَتَصَبَّتْهُمْ (إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ نَحْنُ (خَصْمَانِ) فَرِيقَانِ لِيُطَابِقَ مَا قَبْلَهُ مِنْ ضَمِيرِ الْجَمْعِ وَقِيلَ اثْنَانِ وَالضَّمِيرُ عَنَاكُمَا وَالْخَصْمُ يُطْلَقُ عَلَى الْوَاحِدِ وَالْكَثِيرِ وَهُمَا مَلَكَانِ جَاءَا فِي صُورَةِ خَصْمَيْنِ وَقَعَ لَهُمَا مَا ذُكِرَ عَلَىٰ سَبِيلِ الْفَرْضِ لِتَنْبِيهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَىٰ مَا وَقَعَ مِنْهُ وَكَانَ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ امْرَأَةً وَطَلَبَ امْرَأَةَ شَخْصٍ لَيْسَ لَهُ غَيْرُهَا وَتَزَوَّجَهَا وَدَخَلَ بِهَا (بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ) تَجُرْ (وَاهْدِنَا) أَرْشِدْنَا (إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ) وَسَطِ الطَّرِيقِ الصَّوَابِ (إِنَّ هَٰذَا أَخِي) أَيْ عَلَىٰ دِينِي (لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً) يَعْنِي بِهَا عَنِ الْمَرْأَةِ (وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ) فَقَالَ (أَكْفِلْنِيهَا) اجْعَلْنِي كَافِلَهَا (وَعَزَّنِي) غَلَبَنِي (فِي الْخِطَابِ) أَيْ الْجِدَالِ وَآخَرُهُ لَا آخُذُ عَلَىٰ ذَلِكَ (قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ) لِيَضُمَّهَا (إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ) الشُّرَكَاءِ (لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ) مَا النَّاكِيدِ لِلْقِلَّةِ فَقَالَ لِلْمَلَكَيْنِ صَاعِدَيْنِ فِي صُورَتِهِمَا إِلَى السَّمَاءِ قَضَى الرَّجُلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ فَتَنَبَّهَ دَاوُدُ قَالَ تَعَالَىٰ (وَظَنَّ) أَيْ أَيْقَنَ دَاوُدُ (أَنَّمَا فَتَنَّاهُ) أَوْقَعْنَاهُ فِي فِتْنَةٍ أَيْ بَلِيَّةٍ بِمَحَبَّةِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ (فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا) أَيْ سَاجِدًا (وَأَنَابَ) فَغَفَرْنَا

فتح الرحمن

چوں در آمدند بر داؤد پس بترسید از ایشان گفتند مترس

ما دو خصومت کنندہ ایم

ستم کردہ است بعض ما بر بعض پس حکم کن در میان ما براستی و جور مکن

و دلالت کن ما را براہ راست

بتحقیق این شخص برادر من است او را نود و نہ

ایاد بر دین من است

میش و بیش من یک میش است پس گفت

این شخص

بمن بسپار این یک میش را و در سخن

گفتن چیرہ شد بر من

گفت داؤد

ستم کرد بر تو

ای برادر

بحق استین میش تو با میہای خود و بسیار

خود و بدرستیکہ بسیاری از شریکان

ستم می کنند بعض ایشان بر بعضے مگر

آنانکہ ایمان آوردند و کارہای

شایستہ کردند و اندک اند ایشان

ای از اصحاب خود و گمان بردند

داؤد

و شناخت داؤد

کہ ما او را مودیم

بس طلب آمرزش کرد از پروردگار خود

و بیفتاد سجدہ کنان و باز گشت بخدا

موضح القرآن

جب پہنچے آگے داؤد کے پاس تو ڈرا ان سے کہا ڈر مت کھا دو جھگڑتے ہیں

ہم دو جھگڑتے ہیں

زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر سو فیصلہ کر دے ہم میں ٹھیک انصاف کا اور دور نہ ڈال ہم کو

اور بتا دے ہمکو سیدھی راہ

یہ میرا بھائی ہے میرا اسکے ہاں

ہیں ننانوے

دنبیاں اور میرے ہاں ایک دنبی پھر

کہتا ہے

حوالے کر مجھکو وہ اور زبردستی

کرتا ہے مجھ سے بات میں

بولا وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر

کہ مانگتا ہے تیری دنبی ملانے کو اپنی دنبیوں

میں اور اکثر شریک

زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر مگر جو

یقین لائے ہیں اور

نیک کام کئے اور تھوڑے لوگ ہیں ویسے

اور خیال کیا داؤد نے

کہ ہمنے اسکو جانچا

بخشا گناہ اور بلوانے لگا اپنے رب سے اور گرا

جھک کر اور رجوع ہوا

له ذلك وان له عندنا لزلفى وحسن مآب ۝ يادا ود انا جعلناك خليفة فى الارض فاحكم بين الناس بالحق
ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله ان الذين يضلون عن سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب ۝
وما خلقنا السماء والارض وما بينهما باطلا ذلك ظن الذين كفروا فويل للذين كفروا من النار ۝ ام نجعل الذين
امنوا وعملوا الصالحات كالمفسدين فى الارض ام نجعل المتقين كالفجار ۝ كتاب انزلناه اليك مبارك
ليدبروا آياته وليتذكر اولوا الالباب ۝ ووهبنا لداود سليمان نعم العبد انه اواب ۝

ومالي ص ٣٨ ع ١٣ عشر

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(له ذلك وان له عندنا لزلفى) اى زيادة خير فى الدنيا	اور ان زلت او ہر آئینہ نزدیک ما قربت	اسکو وہ کام اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہی
(وحسن مآب) مرجع فى الآخرة (يادا ود انا جعلناك	وبیگومازگشت است مگفتیم ای داؤد	اور اچھا ٹھکانا اي داؤد ہمنے کیا تجھکو
خليفة فى الارض) تدبر امر الناس (فاحكم بين الناس	پادشاہ ورزمین پس حکم کن میان مردمان	نایب ملک میں سو تو حکومت کر لوگو
بالحق ولا تتبع الهوى) اى هوى النفس (فيضلك عن	ہرآئینہ دہیروی کن خواہش نفس را کہ	انصاف سے اور نہ چل جی کی چاؤ پھر تجھکو بچلا دي
سبيل الله) اى عن الدلائل الدالة على توحيده (ان الذين	گمراہ کند ترا از راہ خدا ہر آئینہ آنانکہ	اللہ کی راہ سے مقرر جو لوگ
يضلون عن سبيل الله) اى عن الايمان بالله (لهم عذاب	گمراہ مي شوند از راہ خدا ایشان مر ایشان راست عذاب	بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے انکو
شديد بما نسوا) بسبب نسيانهم (يوم الحساب) المترتب	سخت بسبب انکہ فراموش کردند روز	سخت مار ہی اسپر کہ بھلا دیا دن حساب کا
عليه ترهم الايمان ولو ايقنوا يوم الحساب لآمنوا	حساب را	
فى الدنيا (وما خلقنا السماء والارض وما بينهما باطلا)	وبنا فریدیم آسمان وزمین را وآنچہ درمیان ایشانست بیہودہ	اور ہمنے نہیں بنایا آسمان زمین کو اور جو ان کے بیچ ہی بیکار
اى عبثا (ذلك) اى خلقهما كذلك (ظن الذين	این گمان	یہہ خیال ہی ان کافرو
كفروا) من اهل مكة (فويل) واد (للذين كفروا من	کافران است پس واي کافران را از	منکر ہیں سو خرابی ہی منکرون کو
النار ۝ ام نجعل الذين امنوا وعملوا الصالحات كالمفسدين	عقوبت آتش دوزخ اما نسازیم	آگ سے ۔ کیا ہم کرینگے ایمان والون کو
فى الارض ام نجعل المتقين كالفجار) نزل لما قال كفار	ایمان آوردہ وکردہ کارہای شایستہ	جو کہ نہیں نیکیان ہی برابر ان کے جو خراب
مكة للمؤمنين انا نعطى فى الآخرة مثل ما نعطيكم ام	مانند فاسدان در زمین ایا میسازیم پرہیزگاران	کرتے ہین ایا ہم کرینگے ڈر والون کو برابر
نجعلهما سواء (كتاب) خبر مبتدا محذوف (انزلناه	را مانند بدکاران	دھتیھ لوگون کے
اليك مبارك ليدبروا) اصله يتدبرون ادغمت التاء	این قرآن کتابي است بابرکت کہ	ایک کتاب ہی جو اتاري ہمنے
فى الدال (آياته) يتفكروا فى معانيها فيؤمنوا (وليتذكر	فرودآوردیم	
به (اولوا الالباب) اصحاب العقول (ووهبنا لداود	لبوی تو تا مردمان تامل کنند	تیری طرف برکت کي نازل کیا ہمنے کہ وہ سوچ کریں لوگ
سليمان) ابنه (نعم العبد) اى سليمان (انه اواب)	در آیات او و تا پند گیرند	اسکی باتین اور تا سمجھین
رجاع فى التسبيح والذكر فى جميع الاوقات	خداوند ان خرد دعطا کردیم داؤد را	عقل والے اور دیا ہمنے داؤد کو
	فرزندی سلیمان نام نیکو بنده بود	سلیمان بہت خوب بندہ وہ بھی رجوع
	سلیمان ہر آئینہ او رجوع کننده بود بخدا	رہنے والا

قوله تعالى انه لذو الايد ـ فاضل محمد ابن آدم چون بعقد كفار رسيد فرمود ما بر كرامات حواميم سجده در نظرت مثل آنكه سماعطا كرده خواهد شد ٢

وما لی ص ۳۰ ج ۲۳

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(اُذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ) هُوَ مَا بَعْدَ الزَّوَالِ (الصَّافِنَاتُ) الْخَيْلُ جَمْعُ صَافِنٍ وَهِيَ الْقَائِمَةُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَاِقَامَةُ الْاٰخَرِ عَلٰى طَرَفِ الْحَافِرِ وَهِيَ مِنْ صَفَنَ يَصْفِنُ صَفْنًا (الْجِيَادُ) جَمْعُ جَوَادٍ وَهُوَ السَّابِقُ الْمَعْنٰى اَنَّهَا اِنْ اسْتُوْقِفَتْ سَكَنَتْ وَاِنْ رُكِضَتْ سَبَقَتْ وَكَانَ اَلْفَ فَرَسٍ عُرِضَتْ عَلَيْهِ بَعْدَ اَنْ صَلّٰى الظُّهْرَ لِاِرَادَةِ الْجِهَادِ عَلَيْهَا لِعَدُوٍّ وَعِنْدَ بُلُوْغِ الْعَرْضِ ثَمَانِمِائَةٍ مِنْهَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَلَمْ يَكُنْ صَلّٰى الْعَصْرَ فَاغْتَمَّ (فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ) اَيْ اَرَدْتُ (حُبَّ الْخَيْرِ) اَيِ الْخَيْلِ (عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ) اَيْ صَلَاةِ الْعَصْرِ (حَتّٰى تَوَارَتْ) اَيِ الشَّمْسُ (بِالْحِجَابِ) اَيِ اسْتَتَرَتْ بِمَا يَحْجُبُهَا عَنِ الْاَبْصَارِ (رُدُّوْهَا عَلَيَّ) اَيِ الْخَيْلَ الْمَعْرُوْضَةَ فَرَدُّوْهَا (فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسَّيْفِ (بِالسُّوْقِ) جَمْعُ سَاقٍ (وَالْاَعْنَاقِ) اَيْ بِقَطْعِهَا وَقَطْعِ اَرْجُلِهَا تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى حَيْثُ اشْتَغَلَ عَنِ الصَّلَاةِ وَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا فَعَوَّضَهُ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهَا وَاَسْرَعَ وَهِيَ الرِّيْحُ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ كَيْفَ شَاءَ (وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ) اِبْتَلَيْنَاهُ بِسَلْبِ مُلْكِهٖ وَذٰلِكَ لِاَنَّ زَوْجَهُ بِاِمْرَاَةٍ هَوَاهَا وَكَانَتْ تَعْبُدُ الصَّنَمَ فِيْ دَارِهٖ مِنْ غَيْرِ عِلْمِهٖ وَكَانَ مُلْكُهُ فِيْ خَاتَمِهٖ فَنَزَعَهُ مَرَّةً عِنْدَ اِرَادَةِ الْخَلَاءِ وَوَضَعَهُ عِنْدَ مَرْاَتِهٖ الْمُسَمَّاةِ بِالْاَمِيْنَةِ عَلٰى عَادَتِهٖ فَجَاءَهَا جِنِّيٌّ فِيْ صُوْرَةِ سُلَيْمَانَ فَاَخَذَهُ مِنْهَا (وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا) هُوَ ذٰلِكَ الْجِنِّيُّ وَهُوَ صَخْرٌ اَوْ غَيْرُهُ جَلَسَ عَلٰى كُرْسِيِّ سُلَيْمَانَ وَعَكَفَتْ عَلَيْهِ الطَّيْرُ وَغَيْرُهَا	یاد کن جون نموده شد اورا وقت شام بیگاه اسپان بعد از زوال آیه ۱ / تیز رو ۳ / پس گفت هر آئینه دوست داشتم اسپان را از قبیل محبت مال بمثال اعراض کنان از ذکر پروردگار خود تا آنکه پنهان شد در پرده یعنے نماز عصر فوت شد ۷ / باز گردانید این اسپان را بر من ۸ / پس شروع کرد دست بداشتن ساقها و گردنهاے یعنے ذبح کرد ۹ / و آن را در راه خدا صدقه کرد ۱۰ / و واند اختیم ۱۵ / بر تخت او کالبدی ۱۶	جب رکھاے کو آئے اسکے سامنے شام کو گھوڑے ۱ / خاصے ۳ / تو بولا میں نے چاہی محبت مال کی ۴ / اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ چھپ گیا ۵ / اوٹ میں ۶ / پھر لاؤ انکو میرے پاس ۷ / پھر لگا جھاڑنے پنڈلیاں اور گردنیں ۸ / اور ہمنے جانچا ۱۳ / سلیمان کو ۱۴ / اور ڈال دیا ۱۵ / اسکے تخت پر ایک دھڑ ۱۶

فوائد: بسبب قیاس کردہا بعضے از علماء اند کہ مراد از ذکر نماز است نہ از سلیمان سعد بطاعت خود بیان فوت شد و آفتاب غروب کرد سلیمان علیہ السلام ماذون خدا بتعالی ملائکہ را امر فرمود کہ بر آفتاب قدرے حرکت دہند و یا امر کرد آفتاب را برای او کہ باز گردد پس باز گردانیدند تا وی آنرا ادا کرد (۱۲ مدارک) واللہ اعلم بحقائق الامور ۔ بیضہ ما صلے اللہ علیہ وسلم در وے ۔ بعد از غروب ۔ نماز عصر ۔ تمام مرتبہ علی نماز خفتن گذارد نزد بخاری مشہور است ۱۲ حسنے ۔ قولہ سر و مسح و دست بداشتن کہ سلیمان علیہ السلام بایاں دست مسح و نصب بایں معنے کرد تو دور ہر اسپ آنچہ ماضیہ ۔ ۔ ۔ ۔ گردنہا را بدست چپ گرفت و بطریق ہدیہ بخدا تعالیٰ گذرانید ۔ ۔ ۔ ۔

ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَاٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ وَاذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝

وصالی ص ۳۰ ۲۳ ع ۱۳ عشر

جلالین

فخرج سلیمان فی غیر هیئته فرآه علی کرسیه وقال للناس انا سلیمان فانکروه (ثم اناب) رجع سلیمان الی ملکه بعد اتیام بان وصل الی الخاتم فلبسه وجلس علی کرسیه (قال رب اغفر لی وهب لی ملکا لا ینبغی) لا یکون لاحد (من بعدی) ای سوای نحو ومن یهدیه من بعد الله ای سوی الله (انک انت الوهاب) فسخرنا له الریح تجری بامره رخاء) لینة (حیث اصاب) اراد (والشیاطین کل بناء) یبنی الابنیة العجیبة (وغواص) فی البحر یستخرج اللؤلؤ (واخرین) منهم (مقرنین) مشدودین (فی الاصفاد) القیود جمع اید بهم الی اعناقهم وقلنا له (هذا عطاؤنا فامنن) اعط منه من شئت (او امسك) عن الاعطاء (بغیر حساب) ای لا حساب علیك فی ذلك (وان له عندنا لزلفی وحسن مآب) تقدم مثله (واذکر عبدنا ایوب اذ نادی ربه انی) ای بانی (مسنی الشیطان بنصب) بضر (وعذاب) الم ونسب ذلك للشیطان وان کانت الاشیاء کلها من الله تادبا بمعاة تعالی وقیل له (ارکض برجلك) الارض فضرب فنبعت عین وماء فقیل (هذا مغتسل) ای ماء تغتسل به (بارد وشراب) تشرب منه فاغتسل وشرب فذهب عنه کل داء

فتح الرحمن

باز رجوع کرد بجذا

گفت ای پروردگار من بیامرز مرا و عطا کن مرا آن بادشاهی که درست نیاید بیچکس غیر از من

پس مسخر گردانیدیم دیوان را بر عمارت بنا کردن و دیگر گردانیدیم دیوان دیگر را که غواصی کردند برای او

و دیگر گردانیدیم دیوان دیگر را که بسته بودند در زنجیرها

گفتیم این است بخشش ما عطا کن یا نگاهدار بغیر حساب

و مر او را نزدیکی نیست نزد ما و بازگشت نیکو

و یاد کن بنده ما ایوب را

چون ندا کرد پروردگار خود را که رسانیده است مرا شیطان برنجوری و

و درد

گفتیم بزن زمین را

این آبیست خنک و شوینده

موضح القرآن

پھر رجوع ہوا

بولا اے رب میرے معاف کر مجھکو اور بخش مجھکو وہ بادشاہی کہ نہ چاہیے کسی کو میرے پیچھے

بیشک تو ہی سب بخشنے والا

باد کو حکم دیا اسکے حکم سے نرم نرم جہاں پہنچنا چاہا

اور تابع کئے شیطان سب عمارت کرنے والے اور غوطہ لگانے والے

اور کئے اور بندھے ہوئے

دوسرے اور بھی

یہ ہے بخشش ہماری اب تو احسان کر یا رکھ چھوڑ کچھ نہیں

حساب ہے اور اسکو ہمارے پاس

مرتبہ بھی اور اچھا ٹھکانا اور یاد کر ہمارے بندے ایوب کو

جب پکارا اپنے رب کو کہ مجھکو ایذا دی شیطان نے ایذا اور تکلیف

لات مار

اپنے پانوں سے

یہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو

وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

نتح الرحمن	موضح القرآن
کان بظاهره وباطنه (ورهبنا له اهله ومثلهم معهم)	
ای احیا الله له من مات من اولاده وزرقه مثلهم (رحمة)	
نعمة منا (وذکری) عظة (لاولی الالباب) لاصحاب	
العقول (وخذ بیدک ضغثا) هو حزمة من حشیش	
لو قضبان (فاضرب به) زوجتک وقد کان حلف	
لیضربنها مائة ضربة لاظنها علیه یوما (ولا تحنث)	
بترک ضربها فاخذ مائة عود من الاذخر او غیره	
فضربها بها ضربة واحدة (انا وجدناه صابرا نعم	
العبد) ایوب (انه اواب) رجاع الی الله تعالی	
(واذکر عبادنا ابرهیم واسحاق ویعقوب اولی الایدی)	
اصحاب القوی فی العبادة (والابصار) البصائر	
فی الدین وفی قراءة عبدنا وابراهیم بیان له وما	
بعده عطف علی عبدنا (انا اخلصناهم بخالصة	
هی (ذکری الدار) الاخرة ای ذکرها والعمل لها وفی	
قراءة بالاضافة وهی للبیان (وانهم عندنا لمن	
المصطفین) المختارین (الاخیار) جمع خیر بالتشدید	
(واذکر اسمٰعیل والیسع) هو نبی واللام زائدة	
(وذا الکفل) اختلف فی نبوته قیل کفل مائة نبی	
فروا الیه من القتل (وکل) ای کلهم (من الاخیار)	
جمع خیر بالتقیل هذا ذکر لهم بالثناء الجمیل هنا	
(وان للمتقین) الشامل لهؤلاء (لحسن مآب) مرجع	

وعطا کردیم اورا اہل خانہ او ومانند ایشان	اور دی ہمنے اسکو اسکے گھر والے اور ان کے برابر ان کے ساتھ
بخشایشی از نزد ما (وپندی خداوندان خرد)	اپنی طرف کی مہربانی سے اور یاد رہنے کو عقل والوں کے
وگفتیم بگیر بدست خود دسته شاخها	اور کہا تم پکڑ اپنے ہاتھوں میں سینکوں کا
پس بزن بآن یعنی زن خود را	پھر اس سے مار
وخلاف سوگند مکن	اور تم میں جھوٹا نہ ہوا
ہرآئینہ ما یافتیم اورا شکیبا نیک	ہمنے پایا اسکو سہارنے والا بہت خوب
بندہ بود او بسیار ہرآئینہ او رجوع کننده	بندہ وہی رجوع رہنے والا
یاد کن بندہ ما ابراہیم واسحاق ویعقوب	اور یاد کر ہمارے بندوں کو ابراہیم
را خداوندان دستہا	اور اسحاق اور یعقوب ہاتھوں والے
وچشمہا یعنی علم وعمل مردم بکمال	اور آنکھوں والے
واللہ اعلم	
ہرآئینہ ما یکروی ساختیم ایشان را باخصلتی پاک	ہمنے امتیاز دیا انکو ایک چنی بات کا
کہ یاد کرد آخرت است	وہ یاد اس گھر کی
وہرآئینہ ایشان نزدیک ما از	اور وہ سب ہمارے پاس ہیں
برگزیدگان نیکان بودند	چنے نیک لوگوں میں
ویاد کن اسماعیل والیسع	اور یاد کر اسماعیل کو اور الیسع کو
وذا الکفل را	اور ذوالکفل کو
وہریک از نیکان بودند	اور ہر ایک تھا خوبی والا
این قرآن پندی ہست	یہ ایک مذکور ہو چکا
وہرآئینہ ہر ہیزگاران را نیکو بازگشت	اور تحقیق ڈر والوں کو بھی اچھا ٹھکانا

قولہ وعطا کردیم اورا یا زندہ ساختن ایشان بعد از مرگ ایشان یا بجمع نمودن ایشان بعد از تفرق ایشان ۱۲ منہ قولہ ہمراہ ایشان یعنی در جلالت دین وحاشیہ او از اس عطیہ کہ ذکر ہوا ۱۲ منہ قولہ بخشایشی از نزد ما یعنی حد ابتلای سزای او داد او را کہ مرد تا بود مدت دراز دلو بدانائی وعطا و مود کور از زن او مثل آن در یاد کرد حوالی روضۂ احباب ۱۲ منہ قولہ وخلاف نخود مکن یعنی سوگند خورد کہ او را صد چوب زند ۱۲ منہ قولہ وذا الکفل نہ یعنی وہب قولہ وذا الکفل نہ ۔ اختلاف کردہ شدہ است در نبوت او یعنی در بیان وجہ این لقب گفتہ اند کہ کفیل شدہ بود صد پیغمبر را کہ از قتل گریختہ بودند ۱۲ منہ

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝
جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ
مَّعَكُمْ ؕ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ؕ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

وما لی حص ۳۳ خمس عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي الْاٰخِرَةِ (جَنّٰتِ عَدْنٍ) بَدَلٌ وَعُطِفَ بِبَيَانِ الْحُسْنِ	بوستانہا دائمی است	باغ ہمیشہ بسنے کے
مَآبٍ (مُفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ) مِنْهَا (مُتَّكِـِٕيْنَ	کشادہ کردہ است برای ایشان دروازہا	کھول رکھے اُن کے واسطے دروازے
فِيْهَا) عَلَى الْاَرَائِكِ (يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ	در آنجا میطلبند آنجا میوہ بسیار را	بیٹھے تکیہ لگائے اُن میں منگواتے ہیں میوے بہت
وَّشَرَابٍ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ) حَابِسَاتُ	وشراب ازو نزد ایشان باشند زنان	اور شراب اور اُن کے پاس عورتیں
الْعَيْنِ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ (اَتْرَابٌ) اَسْنَانُهُنَّ وَاحِدَةٌ	فرود آرندہ چشم کہ از غیر شوہر چشم باز دارند ہم عمر باکدیگر	ہمیں نیچی نگاہ والیاں ایک عمر کی
وَهُنَّ بَنَاتُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِيْنَ سَنَةً جَمْعُ تِرْبٍ (هٰذَا	ایشان سی و سہ سال باشند	بیہ وہ ہیں
الْمَذْكُوْرُ لَكُمْ مَا يُوْعَدُوْنَ) بِالْغَيْبَةِ وَبِالْخِطَابِ الْتِفَاتًا	آنچہ وعدہ داده می شود شما را	جو تمکو وعدہ ملتا ہے
لِيَوْمِ الْحِسَابِ) اِنِّيْ لِكَلَامِ (اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ)	در روز حساب ہر آئینہ این رزق ما است نباشد آنرا ہیچ زوال	حساب کے دن بیہ ہیں روزی ہماری دمی اسکو نہیں بیتنا
اَوْ اِنْقِطَاعٍ وَالْجُمْلَةُ حَالٌ مِّنْ رِّزْقِنَا اَوْ خَبَرٌ ثَانٍ هٰذَا كَذٰلِكَ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ	ابن است حق و ہر آئینہ از حد گذشتگان	بیہ سن چکے اور تحقیق سرکشوں کے
اَوْ دَاعِمُ (هٰذَا ؕ) الْمَذْكُوْرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ		واسطے ہیں
مُسْتَاْنَفٌ (لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا) يَدْخُلُوْنَهَا (فَبِئْسَ الْمِهَادُ)	بد بازگشتی باشند کہ دوزخ است در آیند آنجا	برا ٹھکانا دوزخ ہی جسمیں بیٹھیں گے
الْفِرَاشُ (هٰذَا) اَيِ الْعَذَابُ بِالْمَفْهُوْمِ مِمَّا	پس بد آرامگاه است این عذاب	سو یہ ہے برا طیاری ہی بیہ ہے
بَعْدَهٗ (فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ) اَيْ مَاءٌ حَارٌّ مُحْرِقٌ (وَّغَسَّاقٌ)	آب گرم است و در دادن است	
بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ مَا يَسِيْلُ مِنْ صَدِيْدِ اَهْلِ النَّارِ	پس باید کہ بچشند آنرا	اب کو چکھیں گرم یا پی اور پیپ
(وَاٰخَرُ) بِالْجَمْعِ وَالْاِفْرَادِ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَيْ مِثْلِ الْمَذْكُوْرِ مِنَ	وعذابی دیگر است مانند این	اور کچھ اسی شکل کی
الْحَمِيْمِ وَالْغَسَّاقِ (اَزْوَاجٌ) اَصْنَافٌ اَيْ عَذَابُهُمْ مِنْ اَنْوَاعٍ	انواع مختلف	طرح طرح کی چیزیں
مُخْتَلِفَةٍ وَيُقَالُ لَهُمْ عِنْدَ دُخُوْلِهِمُ النَّارَ اَتْبَاعًا لَّهُمْ (هٰذَا فَوْجٌ)	چون تابعان را گفته شود این گروہ است	بیہ ایک فوج ہی
جَمْعُ (مُّقْتَحِمٌ) دَاخِلٌ (مَّعَكُمْ) النَّارَ بِشِدَّةٍ فَيَقُوْلُ الْمَتْبُوْعُوْنَ	در آیندہ با شما همراه شما متبوعان	وہی دھسی آتی ہی تمہارے ساتھ
(لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ) اَيْ لَا سَعَةَ عَلَيْهِمْ (اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ)	زمین کشاده مباد بر ایشان ہر آئینہ ایشان در آیندگان باشند در آتش	جگہہ نہ ملیو ان کو بیہ ہیں پیٹھنے والے آگ میں
قَالُوْا اَيِ الْاَتْبَاعُ (بَلْ اَنْتُمْ ؕ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ	تابعان گویند بلکه شما زمین کشاده مباد بر شما	وے بولے بلکہ تمھیں ہو کہیں جگہہ نہ ملیو تم کو تمھیں
قَدَّمْتُمُوْهُ) اَيِ الْكُفْرَ لَنَا (فَبِئْسَ الْقَرَارُ)	رسم قدیم ساختید کفر را برای ما پس بد قرارگاہی است دوزخ	پیش لائے ہمارے بیہ بلا سو کیا برا ٹھہراؤ ہی۔

وما لي ص ٢٣ ع عشر

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ
سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ
يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

جلالین

لَنَا وَلَكُمُ النَّارُ (قَالُوْا) اَيْضًا (رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا) اَيْ مِثْلَ عَذَابِهٖ عَلٰى كُفْرِهٖ (فِي النَّارِ
وَقَالُوْا) اَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ وَهُمْ فِي النَّارِ (مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُمْ) فِي الدُّنْيَا (مِنَ الْاَشْرَارِ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا)
بِضَمِّ السِّيْنِ وَكَسْرِهَا اَيْ كُنَّا نَسْخَرُ بِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْيَاءُ وَ
لِلنَّسَبِ اَيْ مَفْقُوْدُوْنَ لَهُمْ (اَمْ زَاغَتْ) مَالَتْ (عَنْهُمُ
الْاَبْصَارُ) فَلَمْ نَرَهُمْ وَهُمْ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِيْنَ كَعَمَّارٍ وَ
بِلَالٍ وَصُهَيْبٍ وَسَلْمَانَ (اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ) وَاجِبٌ وُقُوْعُهُ
(وَهُوَ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ) كَمَا تَقَدَّمَ (قُلْ) يَا مُحَمَّدُ لِكُفَّارِ
مَكَّةَ (اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ) مُخَوِّفٌ بِالنَّارِ (وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ) لِخَلْقِهٖ (رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهِ الْغَفَّارُ)
لِاَوْلِيَائِهٖ (قُلْ) لَهُمْ (هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ)
اَيِ الْقُرْاٰنُ الَّذِيْ اَنْبَاْتُكُمْ بِهٖ وَحَثَثْتُكُمْ فِيْهِ بِمَا لَا يُعْلَمُ
اِلَّا بِوَحْيٍ وَهُوَ قَوْلُهٗ (مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى
اَيِ الْمَلَائِكَةِ (اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ) فِيْ شَاْنِ اٰدَمَ حِيْنَ قَالَ اللّٰهُ
اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً اِلٰى (اِنْ) مَا يُوْحٰى اِلَيَّ اِلَّآ
اَنَّمَآ اَنَا) اَيْ بِاَنِّيْ (نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ) بَيِّنُ الْاِنْذَارِ (اِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ) هُوَ اٰدَمُ (فَاِذَا
سَوَّيْتُهٗ) اَتْمَمْتُهٗ (وَنَفَخْتُ) اَجْرَيْتُ (فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ)

نخ الرحمن

موضح القرآن

دے بولے ای رب ہمارے جو کوئی ہمارے پیش لایا یہہ۔

سو بڑھتی دے اسکو مار دوني آگ مین ف

اور کہینگے کیا ہوا کہ ہم نہین دیکھتے مردون کو

کہ ہم انکو گنتے تھے بُرے لوگون مین کیا ہلسے انکو ٹھٹھے مین پکڑا

یا چوک گئین اُن سے

آنکھین ف

یہہ بات ٹھیک ہونی ہے

جھگڑا آپسمین دوزخیون کا تو کہہ

مین تو یہی ہون ڈر سنانے والا اور حاکم کوئی نہین۔

مگر اللہ اکیلا دبا ہوا رب آسمانون کا

اور زمین کا اور جو اُن کے بیچ ہے زبردست گناہ بخشنے والا

تو کہہ یہہ ایک بڑی خبر ہے کہ تم اسکو دھیان مین نہین لاتے ف

مجھکو کچھ خبر نتھی اوپر کی مجلس کی

جب آپسمین تکرار کرتے ہین ف

مجھکو تو یہی حکم آتا ہے

کہ اور نہین مین ڈر سنانیوالا ہون کھول کر۔ جب کہا

تیرے رب نے فرشتون کو کہ مین بناتا ہون ایک آدمی کا ف

پھر جب ٹھیک بنا چکون اور پھونکون اسمین ایک جیتی جان۔

فقعوا له ساجدين ﴿٧٣﴾ فسجد الملئكة كلهم اجمعون ﴿٧٤﴾ الا ابليس استكبر وكان من الكافرين ﴿٧٥﴾ قال يا ابليس ما منعك
ان تسجد لما خلقت بيدي استكبرت ام كنت من العالين ﴿٧٦﴾ قال انا خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين ﴿٧٧﴾
قال فاخرج منها فانك رجيم ﴿٧٨﴾ وان عليك لعنتي الى يوم الدين ﴿٧٩﴾ قال رب فانظرني الى يوم يبعثون ﴿٨٠﴾ قال فانك من المنظرين ﴿٨١﴾
الى يوم الوقت المعلوم ﴿٨٢﴾ قال فبعزتك لاغوينهم اجمعين ﴿٨٣﴾ الا عبادك منهم المخلصين ﴿٨٤﴾ قال فالحق والحق اقول ﴿٨٥﴾

جلالین

فصار حيا واضافة الروح اليه تشريف لادم كالنوق
جسم لطيف يحيى به الانسان ينفوذه فيه (فقعوا
له ساجدين ﴿٧٣﴾) سجود تحيات بالانحناء (فسجد الملئكة
كلهم اجمعون ﴿٧٤﴾) فيه تاكيدان (الا ابليس) هو ابو
الجن كان بين الملائكة (استكبر وكان من الكافرين ﴿٧٥﴾)
في علم الله تعالى (قال يا ابليس ما منعك ان تسجد لما
خلقت بيدي ﴿٧٦﴾) اي تولليت خلقه وهذا تشريف
لادم فان كل مخلوق تولى الله خلقه (استكبرت)
الان عن السجود استفهام توبيخ (ام كنت من العالين ﴿٧٦﴾
المتكبرين فتكبرت عن السجود لكونك منهم) قال
انا خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين ﴿٧٧﴾
قال فاخرج منها) اي من الجنة وقيل من السموات (فانك
رجيم ﴿٧٨﴾ مطرود (وان عليك لعنتي الى يوم الدين ﴿٧٩﴾
الجزاء (قال رب فانظرني الى يوم يبعثون ﴿٨٠﴾) اي الناس
(قال فانك من المنظرين ﴿٨١﴾ الى يوم الوقت المعلوم ﴿٨٢﴾)
وقت النفخة الاولى (قال فبعزتك لاغوينهم اجمعين ﴿٨٣﴾
الا عبادك منهم المخلصين ﴿٨٤﴾) اي المؤمنين (قال فالحق
والحق اقول ﴿٨٥﴾) بنصبهما ورفع الاول ونصب الثاني
نصبه بالفعل بعده ونصب الاول بقيل بالفعل المذكور

فتح الرحمن

١ پس درافتيم ملائكه همه
٢ اورا سجده كنان پس سجده كردند فرشتگان
٣ تمام ايشان همه بجا مگر شيطان
٤ سركشي كرد و شد از كافران
٥ گفت خدا اي شيطان چه چيز باز داشت
ترا از انكه سجده كني چيزي را
٦ كه آفريدم من بدو دست خود
٧ ابا نكرد
٨ يا بحقيقت هستي از بلند قدران
٩ گفت
١٠ ابليس در جواب او گفت
١١ من بهتر هم از وي مرا آفريدي
١٢ واو را از گل
١٣ گفت بيرون شو از بهشت هر آينه تو
١٤ رانده شده و هر آينه بر تو لعنت من باد
١٥ گفت اي پروردگار من پس مهلت ده مرا
١٦ گفت هر آينه تو از مهلت دادگاني
١٧ گفت شيطان پس قسم بعزت تو البته
١٨ الا بندگان خالص كرده تو از ايشان

موضح القرآن

١ پھر درافتيم
٢ اسكے آگے سجدے ميں دے گر
٣ سجدہ كيا فرشتوں نے
٤ سارے اكٹھے مگر ابليس نے
٥ غرور كيا اور تھا وہ منكروں ميں
٦ فرمايا اي ابليس تجھكو كيا انكا وہ
٧ سجدہ كرے اس چيز كو
٨ جو ميں نے بنائي اپنے دو ہاتھوں سے
٩ بہم تو نے غرور كيا
١٠ يا تو برا تھا درجے ميں
١١ بولا
١٢ ميں بہتر ہوں اس سے مجھكو بنايا
١٣ تو نے آگ سے اور اسكو بنايا
١٤ فرمايا تو نكل يہاں سے كہ تو
١٥ مردود ہوا اور تجھ پر ميري پھٹكار
١٦ بولا اي رب مجھكو ڈھيل دے
١٧ فرمايا تو تجھكو ڈھيل ہے
١٨ بولا تو قسم ہے تيري عزت كي
١٩ ميں گمراہ كرونگا ان سب كو
٢٠ مگر جو بندے ہيں تيرے ان ميں
٢١ فرمايا تو ٹھيك بات يہ
٢٢ اور ٹھيك ہي كہتا ہوں

نوٹ الف عدا - مقدر دانستن فقہ منع است از حمد و تكبر زيرا كہ ابليس بحمد و تكبر و كافران بمكر مزاح و مخاصمت نمكر دند با حضرت صلى الله عليه وسلم مگر بسبب حمد و تكبر الخطيب

وما لي ص ٣٨ ع ١٥

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

سورة الزمر مكية وهي خمس وسبعون آية واثنتان وسبعون آية والف ومائة

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَقِيلَ عَلَى الْمَصْدَرِ أَيْ أَحُقُّ الْحَقَّ وَقِيلَ عَلَى نَزْعِ حَرْفِ الْقَسَمِ وَرَفْعُهُ عَلَى أَنَّهُ مُبْتَدَأٌ مَحْذُوفُ الْخَبَرِ أَيْ فَالْحَقُّ مِنِّي وَقِيلَ فَالْحَقُّ قَسَمِي وَجَوَابُ الْقَسَمِ (لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ) بِذُرِّيَّتِكَ (وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ) مِنَ النَّاسِ (أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ) عَلَى تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ (مِنْ أَجْرٍ جُعْلٍ (وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝) الْمُتَقَوِّلِينَ الْقُرْآنَ (مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي (إِنْ هُوَ) أَيْ مَا الْقُرْآنُ (إِلَّا ذِكْرٌ) عِظَةٌ (لِلْعَالَمِينَ ۝) الْإِنْسِ وَالْجِنِّ دُونَ الْمَلَائِكَةِ (وَلَتَعْلَمُنَّ) يَا كُفَّارَ مَكَّةَ (نَبَأَهُ) خَبَرَ صِدْقِهِ (بَعْدَ حِينٍ ۝) أَيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَعَلِمَ بِمَعْنَى عَرَفَ وَاللَّامُ مِنْهَا لَامُ قَسَمٍ مُقَدَّرٍ أَيْ وَاللَّهِ سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ إِلَّا قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمُ الْآيَةَ فَمَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (تَنْزِيلُ الْكِتَابِ) الْقُرْآنِ مُبْتَدَأٌ (مِنَ اللَّهِ) خَبَرُهُ (الْعَزِيزِ) فِي مُلْكِهِ (الْحَكِيمِ) فِي صُنْعِهِ (إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ) يَا مُحَمَّدُ الْكِتَابَ (بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِأَنْزَلْنَا (فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝) مِنَ الشِّرْكِ أَيْ مُوَحِّدًا لَهُ (أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ) لَا يَسْتَحِقُّهُ غَيْرُهُ (وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ) الْأَصْنَامَ (أَوْلِيَاءَ) وَهُمْ كُفَّارُ مَكَّةَ قَالُوا (مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى)	سورہ زمر مکی است وآن ہفتاد و پنج آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان فرود آوردن این کتاب از جانب خدای غالب ما حکمت بسته فرو فرستادیم بسوی تو این کتاب را بر راستی پس عبادت کن خدا را خالص کرده برای او پرستش آگاه باش مر خدا راست دین خالص یعنی مقبول نزد یک او پرستش بر نفس توحید خاص یعنی بغیر شرک و آنانکه گرفتند بجز خدا کارسازان گویند ما نمی پرستیم ایشان را مگر	مجھلو عبر نادوزخ تجھسے اور جو آدمیون تیری راہ چلے اُنسے سارے تو کہہ میں مانگتا نہیں تم سے اسپر کچھ نیگ اور یہ نہیں آپ کو بنانے والا یہہ تو ایک سمجھوتی ہی سارے جہان والون کو اور معلوم کرلوگے اُسکا احوال تھوڑی دیر کے پیچھے سورت زمر مکی ہی پچھتر آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو ہی مہربان نہایت رحم والا اُتارا ہی کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہی حکمتون والا ہمنے اتاری ہی تیری طرف کتاب ٹھیک سوبندگی کر اللہ کی نیت کرکے اُسکے واسطے بندگی سنتا ہی اللہ ہی کو ہی بندگی نیت اور جنھون نے پکڑے ہین اُس سے ورے حمایتی کہ ہم اُن کو پہونچتے ہین اسیواسطے کہ ہم کو پہونچا دین اللہ کی طرف پاس کے درجے

قولہ الا لیقربونا الی اللہ زلفی الایہ ایں محمد بطریق جواب ترامع مشدہ از ارباب جہان ارکان ہی پرسند در دردگار مطلق است و بیدار در شمار اوکہ از مردہ انسان و زندہ می پرسد کہ اللہ خالق و پروردہ ما کہ صانع زمین و آسمان است و جواب باز سوال کردہ می شنود کہ پرسش شما مرا حاجت نیست من پرسندہ جواب می باشم کہ برای آنکہ بسبب ایمان نزدیک الہی ما را حاصل شود و ما خلف

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ
مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ
عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ

الزمر ۳۹ — خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
قُرِئَ مُضَارِعًا بِمَعْنَى تَقْرِيبًا (إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ) وَبَيْنَ	ہرآئینہ خدا حکم می کند میان ایشان	بیشک اللہ حکم دیگا انمیں
الْمُسْلِمِينَ (فِيمَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ) مِنْ أَمْرِ الدِّينِ فَيُدْخِلُ	در آنچہ ایشان دران اختلاف دارند	جس چیز میں جھگڑ رہے ہیں
الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرِينَ النَّارَ (إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ	ہرآئینہ خدا راہ نمی نماید کسی را کہ	البتہ اللہ راہ نہیں دیتا اسکو جو ہو
كَاذِبٌ) فِي نِسْبَةِ الْوَلَدِ إِلَى اللَّهِ (كَفَّارٌ) بِعِبَادَةِ غَيْرِ	در دروغ گوی ناسپاس است	جھوٹا حق نہ ماننے والا
اللَّهِ (لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا) كَمَا قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ	اگر خواستی خدا کہ فرزند گیرد	اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کرلے
وَلَدًا (لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ) وَاتَّخَذَهُ وَلَدًا	البتہ برگزیدی از انجملہ کہ خلق کردہ است	تو چن لیتا اپنے خلق میں جو چاہتا
غَيْرَ مَنْ قَالُوا الْمَلَائِكَةُ بَنَاتُ اللَّهِ وَعُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَ	چیزہا کہ می خواست	
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ (سُبْحَانَهُ) تَنْزِيهًا لَهُ عَنِ اتِّخَاذِ الْوَلَدِ		وہ پاک ہے
(هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ) لِخَلْقِهِ (خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	ہموں است خدای یگانہ قاہر	وہی ہے اللہ اکیلا دبادو والا
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِخَلَقَ (يُكَوِّرُ) يُدْخِلُ (اللَّيْلَ	آفریدہ آسمانہا	بنائے آسمان
عَلَى النَّهَارِ فَيَزِيدُ (وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ) يُدْخِلُهُ (عَلَى اللَّيْلِ	وزمین بتدبیر درست می پیچاند	اور زمین ٹھیک لپیٹتا ہے رات کو
(وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي) فِي فَلَكِهِ (لِأَجَلٍ	ہر روز و می پیچاند روز را بر شب	دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر
مُسَمًّى) لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ (أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ) الْغَالِبُ عَلَى	در آرام ساخت آفتاب و ماہ را بر حکمی	اور کام لگائے سورج اور چاند ہر ایک
أَمْرِهِ لِلْمُسْتَقِيمِ مِنْ أَعْدَائِهِ (الْغَفَّارُ) لِأَوْلِيَائِهِ	میرود اور زمان	چلتا ہے ایک
(خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ف) أَيْ آدَمَ (ثُمَّ	معاین آگاہ باش ہمو نست غالب	ٹھہری مدت پر مستا ہے وہی ہے
جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا) حَوَّاءَ (وَأَنْزَلَ لَكُمْ	آمرزندہ	زبردست
مِنَ الْأَنْعَامِ) الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ الضَّأْنِ وَ		گناہ بخشنے والا ہے
الْمَعْزِ (ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ) مِنْ كُلِّ زَوْجَانِ ذَكَرٍ وَأُنْثَى	آفرید شمارا از یک شخص باز	بنایا تمکو ایک جی سے پھر
كَمَا بَيَّنَ فِي سُورَةِ الْأَنْعَامِ (يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ	بیافرید ازان شخص زنش را و فرو	بنایا اسی سے اسکا جوڑا اور اتارے
خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ) أَيْ نُطَفًا ثُمَّ عَلَقًا ثُمَّ مُضْغًا	فرستاد برای شما	تمہارے واسطے
	از چہارپایان	چوپایوں کے
	کہ دو نر و دو ماده	آٹھ نر مادہ
	می آفریند شمارا در شکم مادران شما	بناتا ہے تمکو ماں کے پیٹ میں
	بیکنوع آفریدن بعد	طرح بطرح بنایا

چون ثابت شد این صفات کہ نفی کرد مر آنرا کہ او را شریک یا فرزند باشد و ثابت کرد او را کہ مطلق است پس گفت لہذا کہ مرتبہ بقول خود خلق السموات والارض الخ

ومالی الزمر ۲۳

فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ
لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا
كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝
أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ

جلالین

(فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ) هِيَ ظُلْمَةُ الْبَطْنِ وَظُلْمَةُ الرَّحِمِ
وَظُلْمَةُ الْمَشِيمَةِ (ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ) عَنْ عِبَادَتِهِ إِلَى عِبَادَةِ غَيْرِهِ (إِنْ
تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ
وَإِنْ أَرَادَهُ مِنْ بَعْضِهِمْ (وَإِنْ تَشْكُرُوا) اللَّهَ فَتُؤْمِنُوا
(يَرْضَهُ) بِسُكُونِ الْهَاءِ وَضَمِّهَا مَعَ إِشْبَاعِ وَدُونَهُ أَيِ
الشُّكْرَ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ نَفْسٌ (وَازِرَةٌ وِزْرَ نَفْسٍ
(أُخْرَىٰ) أَيْ لَا تَحْمِلُهُ (ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بِمَا فِي
الْقُلُوبِ (وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ) أَيِ الْكَافِرَ (ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ
مُنِيبًا) رَاجِعًا (إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً) أَعْطَاهُ إِيَّاهَا
(مِنْهُ نَسِيَ) تَرَكَ (مَا كَانَ يَدْعُو) يَتَضَرَّعُ (إِلَيْهِ
مِنْ قَبْلُ) وَهُوَ اللَّهُ مَا فِي مَوْضِعِ مَنْ (وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا
شُرَكَاءَ (لِيُضِلَّ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَضَمِّهَا (عَنْ سَبِيلِهِ)
دِينِ الْإِسْلَامِ (قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا) بَقِيَّةَ أَجَلِكَ
(إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ أَمَّنْ) بِتَخْفِيفِ الْمِيمِ (هُوَ
قَانِتٌ) قَائِمٌ بِوَظَائِفِ الطَّاعَاتِ (آنَاءَ اللَّيْلِ سَاعَاتِهِ
سَاجِدًا وَقَائِمًا) فِي الصَّلَاةِ (يَحْذَرُ الْآخِرَةَ) أَيْ يُخَافُ
عَذَابَهَا (وَيَرْجُو رَحْمَةَ) جَنَّةَ (رَبِّهِ) كَمَنْ هُوَ عَاصٍ

فتح الرحمن

۱ وتاریکیہا وسہ گانہ یعنے مشیمہ و رحم وبطن ۲ اشارہ بسوی اعیان ۳ آن ذات خدا بروردگار شما مر اورا پادشاہی نیست ۴ ہیچ معبود بحق نیست ۵ او پس از کجا گردانیدہ می شوید اگر ۶ استفہام برای تعجب ۷ تعجب از حال ایشان ۸ ناسپاسی کند پس ہر آئینہ خدای بیاز است از کافران و نمی پسندد در حق بندگان خود ناسپاسی را ۹ یعنے ہر آئینہ خدا نمی پسندد در حق بندگان خود ناسپاسی را ۱۰ و اگر سپاسداری کنید ۱۱ بپسندد آنرا ۱۲ یعنے خدا ۱۳ برای شما و بر ندارد ہیچ بردارندہ بار ۱۴ دیگری را ۱۵ بازگشت ۱۶ سوی پروردگار شما باز ۱۷ ما است ۱۸ پس خبر دہد شما را ۱۹ بآنچہ بودید ۲۰ میکردید در دنیا ۲۱ ہر آئینہ او دانا است بمکنون سینہا ۲۲ و چون برسد آدمی را رنجی دعا کند بجناب ۲۳ پروردگار خود ۲۴ رجوع کردہ بسوی او باز چون عطا کند بوی ۲۵ نعمتی ۲۶ از نزدیک خود فراموش سازد آنچہ ۲۷ دعا میکرد بجہت او ۲۸ پیش ازین و مقرر کند برای خدا ہمسران را ۲۹ تا گمراہ کند از راہ خدا ۳۰ مردماں را ۳۱ بگو بہرہ مند باش بکفر خود اندک زمانی ۳۲ ہر آئینہ تو از اہل دوزخی ۳۳ آیا کسی کہ او ۳۴ بہتر است یا کسیکہ او ۳۵ عبادت کنندہ است در ساعتہا از شب ۳۶ سجدہ کنان و ایستادہ ۳۷ میترسد از آخرت ۳۸ و امیدی دارد بہ رحمت پروردگار خود را

موضح القرآن

۱ تین اندھیروں کے بیچ ۲ وہ اللہ ہی رب تمہارا اسی کا راج ہی کسی کی بندگی نہیں سو تم کدھر سے پھرے جاتے ہو ۳ اس کے پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو ۴ منکر ہوگے تو اللہ بروا نہیں رکھتا تمہاری اور پسند نہیں کرتا اپنے بندے کی ناشکری ۵ اور اگر حق مانو گے تو اسے تمہارے لئے پسند کریگا ۶ اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانیوالا بوجھ ۷ دوسرے کا پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر جانا ہی تو وہ جتا دیگا تمکو ۸ جو کرتے تھے مقرر اسکو خبر ہی جیو کی بات کی ۹ اور جب لگے انسان کو سختی پکارے ۱۰ اپنے رب کو ۱۱ رجوع ہو کر اسکی طرف پھر جب ۱۲ بخشے اسکو نعمت ۱۳ اپنی طرف سے بھول جاتا ہی جو ۱۴ پکارتا تھا اس کام کو پہلے سے اور ٹھہراوے اللہ کے ۱۵ برابر اوروں کو ۱۶ تا بہکاوے اسکی راہ سے ۱۷ تو کہہ برت لے اپنے انکار کے ساتھ ۱۸ تھوڑے دنوں ۱۹ بیشک تو ہی آگ والوں میں ۲۰ بھلا ایک جو ۲۱ بندگی میں لگا ہی گھڑیوں رات کی ۲۲ سجدہ کرتا اور کھڑا ہی خطرہ رکھتا ہی آخرت کا ۲۳ اور امید رکھتا ہی اپنے رب کی مہر کی

قولہ تعالیٰ امن ہو قانت - چون حق جل مجدہ صفات مشرکین و سوء حال ایشان بیان فرمود اکنون شروع حال مخلصین میفرماید امن ہو قانت الآیہ ۱۲ منہ طیب
لفظ لہ مازل شد این آیت در شان عمار بن یاسر و ابی حذیفہ بن المغیرہ المخزومی ۱۲ منہ

وما لی ع ٢٣ الزمر عشر

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
بالنکر او غیره وفی قراءة امن قام بمعنی بل والهمزة (قل هل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون) ای لا یستویان کما لا یستوی العالم والجاهل (انما یتذکر) یتعظ (اولوا الالباب) اصحاب العقول (قل یا عباد الذین امنوا اتقوا ربکم) ای عذابه بان یطیعوه (للذین احسنوا فی هذه الدنیا) بالطاعة (حسنة) هی الجنة (وارض الله واسعة) فهاجروا الیها من بین الکفار ومشاهدة المنکرات (انما یوفی الصابرون) علی الطاعة وما یبتلون به (اجرهم بغیر حساب) بغیر مکیال ولا میزان (قل انی امرت ان اعبد الله مخلصا له الدین) من الشرک (وامرت لان) ای بان (اکون اول المسلمین) من هذه الامة (قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم) قل الله اعبد مخلصا له دینی) من الشرک (فاعبدوا ما شئتم من دونه) غیره فیه تهدید لهم وایذان بانهم لا یعبدون الله تعالی (قل ان الخاسرین الذین خسروا انفسهم واهلیهم یوم القیامة) بتخلید الانفس فی النار وبعدم وصولهم الی الحور المعدة لهم فی الجنة لو امنوا (الا ذلک هو الخسران المبین) البین	بگو ایا برابری میکنند دانندگان با نادانان نمی دانند هرآئینه نیست که پند پذیری میشوند	تو کہہ کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے اور بے سمجھ وہی سوچتے ہیں
	خداوندان خرد - بگو ای بندگان من که ایمان آورده اید بترسید پروردگار	جنکو عقل ہے تو کہہ اے بندو میرے جو یقین لائے ہو ڈرو اپنے رب سے جنہوں نے
	نیکی کردند در دین و دنیا حالت نیکوئی	نیکی کی اس دنیا میں انکو ہے بھلائی
	و زمین خدا کشاده است بسیار بجای	اور زمین اللہ کی کشادہ ہے
	هرآئینه نیست که تمام داده می شود صابران	تھہرنے والوں ہی کو ملتا ہے
	مزد ایشان بی شمار در ین آیت تعریف	انکا نیک اجر گنت
	بگو هرآئینه فرموده شده ام که عبادت کنم خدا	تو کہہ مجھکو حکم ہے کہ بندگی کروں اللہ کی
	خالص ساخته برای او بریستش و فرموده شده	نیرے کر کر اسکی بندگی اور حکم ہے کہ
	باشم نخستین مسلمانان بگو هرآئینه من	میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار تو کہہ
	اگر نافرمانی کنم پروردگار خود را	اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا ایک بڑے
	بگو خدا را می پرستم خود را	نیرے کر کر بندگی اسکی واسطے اب تم
	خاسر کسی است که ضایع کند سرمایه خود را	جو جو چاہو
	بجز خدا	اسکے سوائے
	بگو هرآئینه زیان کاران آنانند که در روز	تو کہہ بڑے مارے وے جو ہار بیٹھے
	خویشتن را و اهل خود در روز	یعنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن
	یعنی بازگشت خود و ایشان	
	الخ باش این مقدمه همان است	یہی یہی ہے صریح ٹوٹا

چون بطول بعضے ندعا این آیت در شان حمزه و جعفر رضی الله عنهما و ابو طالب و اصحاب او نزول یافته بود و بعضی گفته اند که در شان جمعی از مشرکان مکه که بعد ایمان آوردن بر قتل رسول الله صلی الله علیه وسلم گستاخ شده بودند نازل شده و بعضی گفته اند که در شان جمعی از مسلمانان که از ایذای مشرکان مکه بمدینه هجرت کرده اند نازل شده و بعضی گفته اند که در شان جمعی که بعد اسلام مرتد شده بودند نازل شده و بعضی گفته اند که در شان جمعی که از ایذای مشرکان مکه بحبشه هجرت کرده اند نازل شده و بعضی گفته اند که در شان جمعی که از ایذای مشرکان مکه بمدینه هجرت کرده ا

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا
الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ
فِي النَّارِ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا
يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

ربما الی الزمر ۳۹

ع ۱۲

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ) طِبَاقٌ (مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ) مِنَ النَّارِ (ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهُ) أَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَتَّقُوْهُ يَدُلُّ عَلَيْهِ (يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ أَنْ يَعْبُدُوْهَا وَأَنَابُوْا) أَقْبَلُوْا (إِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى) بِالْجَنَّةِ (فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ أَحْسَنَهٗ) وَهُوَ مَا فِيْهِ فَلَاحُهُمْ (أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰيهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰٓئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝) أَصْحَابُ الْعُقُوْلِ (أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ) أَيْ كَلِمَةُ مَلْءِ جَهَنَّمَ الْآيَةَ (أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝) جَوَابُ الشَّرْطِ وَأُقِيْمَ فِيْهِ الظَّاهِرُ مَقَامَ الْمُضْمَرِ وَهَمْزَةُ الْإِنْكَارِ وَالْمَعْنَى لَا تَقْدِرُ عَلٰى هِدَايَتِهٖ فَتُنْقِذَهٗ مِنَ النَّارِ (لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ) بِأَنْ أَطَاعُوْهُ (لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۭ) أَيْ مِنْ تَحْتِ الْغُرَفِ الْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (وَعْدَ اللّٰهِ ۭ) مَنْصُوْبٌ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ (لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝) وَعْدَهٗ (أَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ (أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ) يَيْبَسُ (فَتَرٰىهُ) بَعْدَ الْخُضْرَةِ مَثَلًا (مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ) فُتَاتًا (إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى) تَذْكِيْرًا (لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝) يَتَذَكَّرُوْنَ بِهٖ دَلَالَةً عَلٰى وَحْدَانِيَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ	۱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ ۱ آیا نہ دیدی تو از بالای ایشان سایہ بانہا یا شد از آتش و از زیر ایشان نیز ۔۔۔ سایہ بانہا ۲ این عذاب میترساند خدا ازان بندگان خود را ۳ ای بندگان من بترسید از من و دور باشید از آنچہ شما را دور میدارد از طاعت من ۴ از آنکہ عبادت کنند او را و رجوع کردند بسوی خدا ایشان را بشارت ۵ پس مژدہ دہ آن بندگان مرا که می شنوند سخن ۔۔۔ پس پیروی میکنند ۶ نیکوترین آنرا که آنند آنانکہ هدایت کرده است ایشان را خدای ۷ و ایشان اند خداوندان خرد پس ثابت شد ۸ بروی وعدهٔ عذاب ایا تو خلاص می توانی کرد ۔۔۔ ۹ آن دوزخی را که ثابت شد عذاب او بر وی از آتش و خدای تعالی قادر است بر خلاص کردن او	موضح القرآن ۱ ان کے واسطے اوپر سے بادل ہیں آگ کے اور ان کے نیچے سے بادل ۲ اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو ۳ اے میرے بندو میرے تم مجھ سے ڈرو اور جو لوگ بچے شیطانوں سے ۴ کہ انکو بوجھیں اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف انکو ہی خوشخبری ۵ سو تو خوشی سنا میرے بندوں کو جو سنتے ہیں بات پھر چلتے ہیں ۶ اچھے کے نیک بروہی ہیں جنکو راہ دی اللہ نے ۷ اور وہی ہیں عقل والے بھلا جس ۔۔۔ ثابت ہو چکا ۸ عذاب کا حکم بھلا تو خلاص کریگا ۹ آگ میں پڑے کو
(أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ) جَوَابُ الشَّرْطِ مَحْذُوْفٌ أَيْ كَمَنْ قَسَا قَلْبُهُ فَلَمْ يَهْتَدِ لِلْخَيْرِ وَأُقِيْمَ فِيْهِ الظَّاهِرُ مَقَامَ الْمُضْمَرِ وَهَمْزَةُ الْإِنْكَارِ وَالْمَعْنَى لَا يَقْدِرُ عَلٰى هِدَايَتِهٖ فَتُنْقِذَهٗ مِنَ النَّارِ (لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ) بِأَنْ أَطَاعُوْهُ (لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۭ) أَيْ مِنْ تَحْتِ الْغُرَفِ الْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (وَعْدَ اللّٰهِ ۭ) مَنْصُوْبٌ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ (لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝) وَعْدَهٗ (أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْأَرْضِ) أَدْخَلَهُ أَمْكِنَةَ نَبْعِ الْمَاۗءِ فِي الْأَرْضِ (ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ) يَيْبَسُ (فَتَرٰىهُ) بَعْدَ الْخُضْرَةِ (مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ) فُتَاتًا (إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى) تَذْكِيْرًا (لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝) يَتَذَكَّرُوْنَ بِهٖ دَلَالَةً عَلٰى وَحْدَانِيَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ	۱۰ لیکن آنانکہ ترسیدند از پروردگار خود ایشان راست محلها و بلند ۱۱ بالای آن محلها دیگر عمارت کرده شده میرود زیر آن جوبها ۱۲ وعده کرده است خدا تعالی ۱۳ خلاف نمیکند خدا وعدهٔ خود را ۱۴ ندیدی که خدا فرو فرستاد از آسمان آبی پس در آورد آنرا بچشمه سارها در زمین ۱۵ باز بیرون آرد بسبب آن کشت را گوناگون اقسام او باز خشک میشود ۱۶ پس می بینی آنرا زرد شده باز میکند آنرا ریزه ریزه ۱۷ هر آئینه دریں مقدمه پندی هست خداوندان عقل را ۱۸ آیا آنکه گشاده است سینهٔ او مر اسلام را پس او بر روشنائی است از پروردگار خود ۱۹ پس وای سخت دلان را از یاد کردن خدا ۲۰ ایشان در گمراهی اند آشکارا	۱۰ لیکن جو ڈرتے رہے اپنے رب سے انکو ہیں محلے ۱۱ اونچے اور محلوں کے چنے ہوئے اُن کے نیچے جاتی ہیں ندیاں ۱۲ وعدہ ہوا اللہ کا ۱۳ خلاف نہیں کرتا وعدہ تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ۱۴ اتارا آسمان سے پانی پھر چلایا وہ پانی چشموں میں ۱۵ زمین کے پھر نکالتا ہے اُس سے کھیتی کئی کئی رنگ کے پھر آئی طیار ہو گئی پھر اسکا رنگ زرد پھر کر دیا اللہ نے تو خود دیکھے اسکا رنگ زرد پھر کر دیا اللہ نے ۱۶ کہ جو ۔۔۔ نصیحت ہے عقلمندوں کو

۱۰ ایں ۔۔۔ فرستد خدا ایشان را کافران ایشان ۔۔۔ دوزخ ۱۱ ایشان راست ۔۔۔ ۱۲ ایشان ۔۔۔ ۱۳ ایشان ۔۔۔ ۱۴ ایشان ۔۔۔ ۱۵ ایشان ۔۔۔ ۱۶ ایشان ۔۔۔ ۱۷ ایشان ۔۔۔ ۱۸ ایشان ۔۔۔ ۱۹ ایشان ۔۔۔ ۲۰ ایشان ۔۔۔ ۲۱ ایشان ۔۔۔ ۲۲ ایشان ۔۔۔ ۲۳ ایشان ۔۔۔ ۲۴ ایشان ۔۔۔ ۲۵ ایشان ۔۔۔ ۲۶ ایشان ۔۔۔ ۲۷ ایشان ۔۔۔ ۲۸ ایشان ۔۔۔ ۲۹ ایشان ۔۔۔ ۳۰ ایشان ۔۔۔ ۳۱ ایشان ۔۔۔ ۳۲ ایشان ۔۔۔ ۳۳ ایشان ۔۔۔ ۳۴ ایشان ۔۔۔ ۳۵ ایشان ۔۔۔ ۳۶ ایشان ۔۔۔ ۳۷ ایشان ۔۔۔ ۳۸ ایشان ۔۔۔ ۳۹ ایشان ۔۔۔ ۴۰ ایشان ۔۔۔ ۴۱ ایشان ۔۔۔ ۴۲ ایشان ۔۔۔ ۴۳ ایشان ۔۔۔ ۴۴ ایشان ۔۔۔ ۴۵ ایشان ۔۔۔ ۴۶ ایشان ۔۔۔ ۴۷ ایشان ۔۔۔ ۴۸ ایشان ۔۔۔ ۴۹ ایشان ۔۔۔ ۵۰ ایشان ۔۔۔ ۵۱ ایشان ۔۔۔ ۵۲ ایشان ۔۔۔ ۵۳ ایشان ۔۔۔ ۵۴ ایشان ۔۔۔ ۵۵ ایشان ۔۔۔ ۵۶ ایشان ۔۔۔ ۵۷ ایشان ۔۔۔ ۵۸ ایشان ۔۔۔ ۵۹ ایشان ۔۔۔ ۶۰ ایشان ۔۔۔ ۶۱ ایشان ۔۔۔ ۶۲ ایشان ۔۔۔ ۶۳ ایشان ۔۔۔ ۶۴ ایشان ۔۔۔ ۶۵ ایشان ۔۔۔ ۶۶ ایشان ۔۔۔ ۶۷ ایشان ۔۔۔ ۶۸ ایشان ۔۔۔ ۶۹ ایشان ۔۔۔ ۷۰ ایشان ۔۔۔ ۷۱ ایشان ۔۔۔ ۷۲ ایشان ۔۔۔ ۷۳ ایشان ۔۔۔ ۷۴ ایشان ۔۔۔ ۷۵ ایشان ۔۔۔ ۷۶ ایشان ۔۔۔ ۷۷ ایشان ۔۔۔ ۷۸ ایشان ۔۔۔ ۷۹ ایشان ۔۔۔ ۸۰ ایشان ۔۔۔ ۸۱ ایشان ۔۔۔ ۸۲ ایشان ۔۔۔ ۸۳ ایشان ۔۔۔ ۸۴ ایشان ۔۔۔ ۸۵ ایشان ۔۔۔ ۸۶ ایشان ۔۔۔ ۸۷ ایشان ۔۔۔ ۸۸ ایشان ۔۔۔ ۸۹ ایشان ۔۔۔ ۹۰ ایشان ۔۔۔ ۹۱ ایشان ۔۔۔ ۹۲ ایشان ۔۔۔ ۹۳ ایشان ۔۔۔ ۹۴ ایشان ۔۔۔ ۹۵ ایشان ۔۔۔ ۹۶ ایشان ۔۔۔ ۹۷ ایشان ۔۔۔ ۹۸ ایشان ۔۔۔ ۹۹ ایشان ۔۔۔ ۱۰۰ ایشان ۔۔۔ ۱۰۱ ایشان ۔۔۔ ۱۰۲ ایشان ۔۔۔ ۱۰۳ ایشان ۔۔۔ ۱۰۴ ایشان ۔۔۔ ۱۰۵ ایشان ۔۔۔ ۱۰۶ ایشان ۔۔۔ ۱۰۷ ایشان ۔۔۔ ۱۰۸ ایشان ۔۔۔ ۱۰۹ ایشان ۔۔۔ ۱۱۰ ایشان ۔۔۔ ۱۱۱ ایشان ۔۔۔ ۱۱۲ ایشان ۔۔۔ ۱۱۳ ایشان ۔۔۔ ۱۱۴ ایشان ۔۔۔ ۱۱۵ ایشان ۔۔۔ ۱۱۶ ایشان ۔۔۔ ۱۱۷ ایشان ۔۔۔ ۱۱۸ ایشان ۔۔۔ ۱۱۹ ایشان ۔۔۔ ۱۲۰ ایشان ۔۔۔ ۱۲۱ ایشان ۔۔۔ ۱۲۲ ایشان ۔۔۔ ۱۲۳ ایشان ۔۔۔ ۱۲۴ ایشان ۔۔۔ ۱۲۵ ایشان ۔۔۔ ۱۲۶ ایشان ۔۔۔ ۱۲۷ ایشان ۔۔۔ ۱۲۸ ایشان ۔۔۔ ۱۲۹ ایشان ۔۔۔ ۱۳۰ ایشان ۔۔۔ ۱۳۱ ایشان ۔۔۔ ۱۳۲ ایشان ۔۔۔ ۱۳۳ ایشان ۔۔۔ ۱۳۴ ایشان ۔۔۔ ۱۳۵ ایشان ۔۔۔ ۱۳۶ ایشان ۔۔۔ ۱۳۷ ایشان ۔۔۔ ۱۳۸ ایشان ۔۔۔ ۱۳۹ ایشان ۔۔۔ ۱۴۰ ایشان ۔۔۔ ۱۴۱ ایشان ۔۔۔ ۱۴۲ ایشان ۔۔۔ ۱۴۳ ایشان ۔۔۔ ۱۴۴ ایشان ۔۔۔ ۱۴۵ ایشان ۔۔۔ ۱۴۶ ایشان ۔۔۔ ۱۴۷ ایشان ۔۔۔ ۱۴۸ ایشان ۔۔۔ ۱۴۹ ایشان ۔۔۔ ۱۵۰ ایشان ۔۔۔ ۱۵۱ ایشان ۔۔۔ ۱۵۲ ایشان ۔۔۔ ۱۵۳ ایشان ۔۔۔ ۱۵۴ ایشان ۔۔۔ ۱۵۵ ایشان ۔۔۔ ۱۵۶ ایشان ۔۔۔ ۱۵۷ ایشان ۔۔۔ ۱۵۸ ایشان ۔۔۔ ۱۵۹ ایشان ۔۔۔ ۱۶۰ ایشان ۔۔۔ ۱۶۱ ایشان ۔۔۔ ۱۶۲ ایشان ۔۔۔ ۱۶۳ ایشان ۔۔۔ ۱۶۴ ایشان ۔۔۔ ۱۶۵ ایشان ۔۔۔ ۱۶۶ ایشان ۔۔۔ ۱۶۷ ایشان ۔۔۔ ۱۶۸ ایشان ۔۔۔ ۱۶۹ ایشان ۔۔۔ ۱۷۰ ایشان ۔۔۔ ۱۷۱ ایشان ۔۔۔ ۱۷۲ ایشان ۔۔۔ ۱۷۳ ایشان ۔۔۔ ۱۷۴ ایشان ۔۔۔ ۱۷۵ ایشان ۔۔۔ ۱۷۶ ایشان ۔۔۔ ۱۷۷ ایشان ۔۔۔ ۱۷۸ ایشان ۔۔۔ ۱۷۹ ایشان ۔۔۔ ۱۸۰ ایشان ۔۔۔ ۱۸۱ ایشان ۔۔۔ ۱۸۲ ایشان ۔۔۔ ۱۸۳ ایشان ۔۔۔ ۱۸۴ ایشان ۔۔۔ ۱۸۵ ایشان ۔۔۔ ۱۸۶ ایشان ۔۔۔ ۱۸۷ ایشان ۔۔۔ ۱۸۸ ایشان ۔۔۔ ۱۸۹ ایشان ۔۔۔ ۱۹۰ ایشان ۔۔۔ ۱۹۱ ایشان ۔۔۔ ۱۹۲ ایشان ۔۔۔ ۱۹۳ ایشان ۔۔۔ ۱۹۴ ایشان ۔۔۔ ۱۹۵ ایشان ۔۔۔ ۱۹۶ ایشان ۔۔۔ ۱۹۷ ایشان ۔۔۔ ۱۹۸ ایشان ۔۔۔ ۱۹۹ ایشان ۔۔۔ ۲۰۰ ایشان ۔۔۔ ۲۰۱ ایشان ۔۔۔ ۲۰۲ ایشان ۔۔۔ ۲۰۳ ایشان ۔۔۔ ۲۰۴ ایشان ۔۔۔ ۲۰۵ ایشان ۔۔۔ ۲۰۶ ایشان ۔۔۔ ۲۰۷ ایشان ۔۔۔ ۲۰۸ ایشان ۔۔۔ ۲۰۹ ایشان ۔۔۔ ۲۱۰ ایشان ۔۔۔ ۲۱۱ ایشان ۔۔۔ ۲۱۲ ایشان ۔۔۔ ۲۱۳ ایشان ۔۔۔ ۲۱۴ ایشان ۔۔۔ ۲۱۵ ایشان ۔۔۔ ۲۱۶ ایشان ۔۔۔ ۲۱۷ ایشان ۔۔۔ ۲۱۸ ایشان ۔۔۔ ۲۱۹ ایشان ۔۔۔ ۲۲۰ ایشان ۔۔۔ ۲۲۱ ایشان ۔۔۔ ۲۲۲ ایشان ۔۔۔ ۲۲۳ ایشان ۔۔۔ ۲۲۴ ایشان ۔۔۔ ۲۲۵ ایشان ۔۔۔ ۲۲۶ ایشان ۔۔۔ ۲۲۷ ایشان ۔۔۔ ۲۲۸ ایشان ۔۔۔ ۲۲۹ ایشان ۔۔۔ ۲۳۰ ایشان ۔۔۔ ۲۳۱ ایشان ۔۔۔ ۲۳۲ ایشان ۔۔۔ ۲۳۳ ایشان ۔۔۔ ۲۳۴ ایشان ۔۔۔ ۲۳۵ ایشان ۔۔۔ ۲۳۶ ایشان ۔۔۔ ۲۳۷ ایشان ۔۔۔ ۲۳۸ ایشان ۔۔۔ ۲۳۹ ایشان ۔۔۔ ۲۴۰ ایشان ۔۔۔ ۲۴۱ ایشان ۔۔۔ ۲۴۲ ایشان ۔۔۔ ۲۴۳ ایشان ۔۔۔ ۲۴۴ ایشان ۔۔۔ ۲۴۵ ایشان ۔۔۔ ۲۴۶ ایشان ۔۔۔ ۲۴۷ ایشان ۔۔۔ ۲۴۸ ایشان ۔۔۔ ۲۴۹ ایشان ۔۔۔ ۲۵۰ ایشان ۔۔۔ ۲۵۱ ایشان ۔۔۔ ۲۵۲ ایشان ۔۔۔ ۲۵۳ ایشان ۔۔۔ ۲۵۴ ایشان ۔۔۔ ۲۵۵ ایشان ۔۔۔ ۲۵۶ ایشان ۔۔۔ ۲۵۷ ایشان ۔۔۔ ۲۵۸ ایشان ۔۔۔ ۲۵۹ ایشان ۔۔۔ ۲۶۰ ایشان ۔۔۔ ۲۶۱ ایشان ۔۔۔ ۲۶۲ ایشان ۔۔۔ ۲۶۳ ایشان ۔۔۔ ۲۶۴ ایشان ۔۔۔ ۲۶۵ ایشان ۔۔۔ ۲۶۶ ایشان ۔۔۔ ۲۶۷ ایشان ۔۔۔ ۲۶۸ ایشان ۔۔۔ ۲۶۹ ایشان ۔۔۔ ۲۷۰ ایشان ۔۔۔ ۲۷۱ ایشان ۔۔۔ ۲۷۲ ایشان ۔۔۔ ۲۷۳ ایشان ۔۔۔ ۲۷۴ ایشان ۔۔۔ ۲۷۵ ایشان ۔۔۔ ۲۷۶ ایشان ۔۔۔ ۲۷۷ ایشان ۔۔۔ ۲۷۸ ایشان ۔۔۔ ۲۷۹ ایشان ۔۔۔ ۲۸۰ ایشان ۔۔۔ ۲۸۱ ایشان ۔۔۔ ۲۸۲ ایشان ۔۔۔ ۲۸۳ ایشان ۔۔۔ ۲۸۴ ایشان ۔۔۔ ۲۸۵ ایشان ۔۔۔ ۲۸۶ ایشان ۔۔۔ ۲۸۷ ایشان ۔۔۔ ۲۸۸ ایشان ۔۔۔ ۲۸۹ ایشان ۔۔۔ ۲۹۰ ایشان ۔۔۔ ۲۹۱ ایشان ۔۔۔ ۲۹۲ ایشان ۔۔۔ ۲۹۳ ایشان ۔۔۔ ۲۹۴ ایشان ۔۔۔ ۲۹۵ ایشان ۔۔۔ ۲۹۶ ایشان ۔۔۔ ۲۹۷ ایشان ۔۔۔ ۲۹۸ ایشان ۔۔۔ ۲۹۹ ایشان ۔۔۔ ۳۰۰ ایشان ۔۔۔ ۳۰۱ ایشان ۔۔۔ ۳۰۲ ایشان ۔۔۔ ۳۰۳ ایشان ۔۔۔ ۳۰۴ ایشان ۔۔۔ ۳۰۵ ایشان ۔۔۔ ۳۰۶ ایشان ۔۔۔ ۳۰۷ ایشان ۔۔۔ ۳۰۸ ایشان ۔۔۔ ۳۰۹ ایشان ۔۔۔ ۳۱۰ ایشان ۔۔۔ ۳۱۱ ایشان ۔۔۔ ۳۱۲ ایشان ۔۔۔ ۳۱۳ ایشان ۔۔۔ ۳۱۴ ایشان ۔۔۔ ۳۱۵ ایشان ۔۔۔ ۳۱۶ ایشان ۔۔۔ ۳۱۷ ایشان ۔۔۔ ۳۱۸ ایشان ۔۔۔ ۳۱۹ ایشان ۔۔۔ ۳۲۰ ایشان ۔۔۔ ۳۲۱ ایشان ۔۔۔ ۳۲۲ ایشان ۔۔۔ ۳۲۳ ایشان ۔۔۔ ۳۲۴ ایشان ۔۔۔ ۳۲۵ ایشان ۔۔۔ ۳۲۶ ایشان ۔۔۔ ۳۲۷ ایشان ۔۔۔ ۳۲۸ ایشان ۔۔۔ ۳۲۹ ایشان ۔۔۔ ۳۳۰ ایشان ۔۔۔ ۳۳۱ ایشان ۔۔۔ ۳۳۲ ایشان ۔۔۔ ۳۳۳ ایشان ۔۔۔ ۳۳۴ ایشان ۔۔۔ ۳۳۵ ایشان ۔۔۔ ۳۳۶ ایشان ۔۔۔ ۳۳۷ ایشان ۔۔۔ ۳۳۸ ایشان ۔۔۔ ۳۳۹ ایشان ۔۔۔ ۳۴۰ ایشان ۔۔۔ ۳۴۱ ایشان ۔۔۔ ۳۴۲ ایشان ۔۔۔ ۳۴۳ ایشان ۔۔۔ ۳۴۴ ایشان ۔۔۔ ۳۴۵ ایشان ۔۔۔ ۳۴۶ ایشان ۔۔۔ ۳۴۷ ایشان ۔۔۔ ۳۴۸ ایشان ۔۔۔ ۳۴۹ ایشان ۔۔۔ ۳۵۰ ایشان ۔۔۔ ۳۵۱ ایشان ۔۔۔ ۳۵۲ ایشان ۔۔۔ ۳۵۳ ایشان ۔۔۔ ۳۵۴ ایشان ۔۔۔ ۳۵۵ ایشان ۔۔۔ ۳۵۶ ایشان ۔۔۔ ۳۵۷ ایشان ۔۔۔ ۳۵۸ ایشان ۔۔۔ ۳۵۹ ایشان ۔۔۔ ۳۶۰ ایشان ۔۔۔ ۳۶۱ ایشان ۔۔۔ ۳۶۲ ایشان ۔۔۔ ۳۶۳ ایشان ۔۔۔ ۳۶۴ ایشان ۔۔۔ ۳۶۵ ایشان ۔۔۔ ۳۶۶ ایشان ۔۔۔ ۳۶۷ ایشان ۔۔۔ ۳۶۸ ایشان ۔۔۔ ۳۶۹ ایشان ۔۔۔ ۳۷۰ ایشان ۔۔۔ ۳۷۱ ایشان ۔۔۔ ۳۷۲ ایشان ۔۔۔ ۳۷۳ ایشان ۔۔۔ ۳۷۴ ایشان ۔۔۔ ۳۷۵ ایشان ۔۔۔ ۳۷۶ ایشان ۔۔۔ ۳۷۷ ایشان ۔۔۔ ۳۷۸ ایشان ۔۔۔ ۳۷۹ ایشان ۔۔۔ ۳۸۰ ایشان ۔۔۔ ۳۸۱ ایشان ۔۔۔ ۳۸۲ ایشان ۔۔۔ ۳۸۳ ایشان ۔۔۔ ۳۸۴ ایشان ۔۔۔ ۳۸۵ ایشان ۔۔۔ ۳۸۶ ایشان ۔۔۔ ۳۸۷ ایشان ۔۔۔ ۳۸۸ ایشان ۔۔۔ ۳۸۹ ایشان ۔۔۔ ۳۹۰ ایشان ۔۔۔ ۳۹۱ ایشان ۔۔۔ ۳۹۲ ایشان ۔۔۔ ۳۹۳ ایشان ۔۔۔ ۳۹۴ ایشان ۔۔۔ ۳۹۵ ایشان ۔۔۔ ۳۹۶ ایشان ۔۔۔ ۳۹۷ ایشان ۔۔۔ ۳۹۸ ایشان ۔۔۔ ۳۹۹ ایشان ۔۔۔ ۴۰۰ ایشان ۔۔۔ ۴۰۱ ایشان ۔۔۔ ۴۰۲ ایشان ۔۔۔ ۴۰۳ ایشان ۔۔۔ ۴۰۴ ایشان ۔۔۔ ۴۰۵ ایشان ۔۔۔ ۴۰۶ ایشان ۔۔۔ ۴۰۷ ایشان ۔۔۔ ۴۰۸ ایشان ۔۔۔ ۴۰۹ ایشان ۔۔۔ ۴۱۰ ایشان ۔۔۔ ۴۱۱ ایشان ۔۔۔ ۴۱۲ ایشان ۔۔۔ ۴۱۳ ایشان ۔۔۔ ۴۱۴ ایشان ۔۔۔ ۴۱۵ ایشان ۔۔۔ ۴۱۶ ایشان ۔۔۔ ۴۱۷ ایشان ۔۔۔ ۴۱۸ ایشان ۔۔۔ ۴۱۹ ایشان ۔۔۔ ۴۲۰ ایشان ۔۔۔ ۴۲۱ ایشان ۔۔۔ ۴۲۲ ایشان ۔۔۔ ۴۲۳ ایشان ۔۔۔ ۴۲۴ ایشان ۔۔۔ ۴۲۵ ایشان ۔۔۔ ۴۲۶ ایشان ۔۔۔ ۴۲۷ ایشان ۔۔۔ ۴۲۸ ایشان ۔۔۔ ۴۲۹ ایشان ۔۔۔ ۴۳۰ ایشان ۔۔۔ ۴۳۱ ایشان ۔۔۔ ۴۳۲ ایشان ۔۔۔ ۴۳۳ ایشان ۔۔۔ ۴۳۴ ایشان ۔۔۔ ۴۳۵ ایشان ۔۔۔ ۴۳۶ ایشان ۔۔۔ ۴۳۷ ایشان ۔۔۔ ۴۳۸ ایشان ۔۔۔ ۴۳۹ ایشان ۔۔۔ ۴۴۰ ایشان ۔۔۔ ۴۴۱ ایشان ۔۔۔ ۴۴۲ ایشان ۔۔۔ ۴۴۳ ایشان ۔۔۔ ۴۴۴ ایشان ۔۔۔ ۴۴۵ ایشان ۔۔۔ ۴۴۶ ایشان ۔۔۔ ۴۴۷ ایشان ۔۔۔ ۴۴۸ ایشان ۔۔۔ ۴۴۹ ایشان ۔۔۔ ۴۵۰ ایشان ۔۔۔ ۴۵۱ ایشان ۔۔۔ ۴۵۲ ایشان ۔۔۔ ۴۵۳ ایشان ۔۔۔ ۴۵۴ ایشان ۔۔۔ ۴۵۵ ایشان ۔۔۔ ۴۵۶ ایشان ۔۔۔ ۴۵۷ ایشان ۔۔۔ ۴۵۸ ایشان ۔۔۔ ۴۵۹ ایشان ۔۔۔ ۴۶۰ ایشان ۔۔۔ ۴۶۱ ایشان ۔۔۔ ۴۶۲ ایشان ۔۔۔ ۴۶۳ ایشان ۔۔۔ ۴۶۴ ایشان ۔۔۔ ۴۶۵ ایشان ۔۔۔ ۴۶۶ ایشان ۔۔۔ ۴۶۷ ایشان ۔۔۔ ۴۶۸ ایشان ۔۔۔ ۴۶۹ ایشان ۔۔۔ ۴۷۰ ایشان ۔۔۔ ۴۷۱ ایشان ۔۔۔ ۴۷۲ ایشان ۔۔۔ ۴۷۳ ایشان ۔۔۔ ۴۷۴ ایشان ۔۔۔ ۴۷۵ ایشان ۔۔۔ ۴۷۶ ایشان ۔۔۔ ۴۷۷ ایشان ۔۔۔ ۴۷۸ ایشان ۔۔۔ ۴۷۹ ایشان ۔۔۔ ۴۸۰ ایشان ۔۔۔ ۴۸۱ ایشان ۔۔۔ ۴۸۲ ایشان ۔۔۔ ۴۸۳ ایشان ۔۔۔ ۴۸۴ ایشان ۔۔۔ ۴۸۵ ایشان ۔۔۔ ۴۸۶ ایشان ۔۔۔ ۴۸۷ ایشان ۔۔۔ ۴۸۸ ایشان ۔۔۔ ۴۸۹ ایشان ۔۔۔ ۴۹۰ ایشان ۔۔۔ ۴۹۱ ایشان ۔۔۔ ۴۹۲ ایشان ۔۔۔ ۴۹۳ ایشان ۔۔۔ ۴۹۴ ایشان ۔۔۔ ۴۹۵ ایشان ۔۔۔ ۴۹۶ ایشان ۔۔۔ ۴۹۷ ایشان ۔۔۔ ۴۹۸ ایشان ۔۔۔ ۴۹۹ ایشان ۔۔۔ ۵۰۰ ایشان ۔۔۔ ۵۰۱ ایشان ۔۔۔ ۵۰۲ ایشان ۔۔۔ ۵۰۳ ایشان ۔۔۔ ۵۰۴ ایشان ۔۔۔ ۵۰۵ ایشان ۔۔۔ ۵۰۶ ایشان ۔۔۔ ۵۰۷ ایشان ۔۔۔ ۵۰۸ ایشان ۔۔۔ ۵۰۹ ایشان ۔۔۔ ۵۱۰ ایشان ۔۔۔ ۵۱۱ ایشان ۔۔۔ ۵۱۲ ایشان ۔۔۔ ۵۱۳ ایشان ۔۔۔ ۵۱۴ ایشان ۔۔۔ ۵۱۵ ایشان ۔۔۔ ۵۱۶ ایشان ۔۔۔ ۵۱۷ ایشان ۔۔۔ ۵۱۸ ایشان ۔۔۔ ۵۱۹ ایشان ۔۔۔ ۵۲۰ ایشان ۔۔۔ ۵۲۱ ایشان ۔۔۔ ۵۲۲ ایشان ۔۔۔ ۵۲۳ ایشان ۔۔۔ ۵۲۴ ایشان ۔۔۔ ۵۲۵ ایشان ۔۔۔ ۵۲۶ ایشان ۔۔۔ ۵۲۷ ایشان ۔۔۔ ۵۲۸ ایشان ۔۔۔ ۵۲۹ ایشان ۔۔۔ ۵۳۰ ایشان ۔۔۔ ۵۳۱ ایشان ۔۔۔ ۵۳۲ ایشان ۔۔۔ ۵۳۳ ایشان ۔۔۔ ۵۳۴ ایشان ۔۔۔ ۵۳۵ ایشان ۔۔۔ ۵۳۶ ایشان ۔۔۔ ۵۳۷ ایشان ۔۔۔ ۵۳۸ ایشان ۔۔۔ ۵۳۹ ایشان ۔۔۔ ۵۴۰ ایشان ۔۔۔ ۵۴۱ ایشان ۔۔۔ ۵۴۲ ایشان ۔۔۔ ۵۴۳ ایشان ۔۔۔ ۵۴۴ ایشان ۔۔۔ ۵۴۵

وما لی لا ارى ٣٩

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ ۝ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ
تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ
سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

خمس

جلالین

(أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ) فَاهْتَدَى (فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ
مِّن رَّبِّهِ ۚ كَمَن طُبِعَ عَلَىٰ قَلْبِهِ دَلَّ عَلَىٰ هَذَا (فَوَيْلٌ) كَلِمَةُ عَذَابٍ
(لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ) أَيْ عَنْ قَبُولِ الْقُرْآنِ
(أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ) بَيِّنٍ (اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ
كِتَابًا) بَدَلٌ مِنْ أَحْسَنَ أَيْ قُرْآنًا (مُّتَشَابِهًا) أَيْ يُشْبِهُ
بَعْضُهُ بَعْضًا فِي النَّظْمِ وَغَيْرِهِ (مَّثَانِيَ ۖ) تُثَنَّى فِيهِ الْوَعْدُ
وَالْوَعِيدُ وَغَيْرُهُمَا (تَقْشَعِرُّ مِنْهُ) تَرْتَعِدُ عِنْدَ ذِكْرِ وَعِيدِهِ
(جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ) يَخَافُونَ (رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ) تَطْمَئِنُّ
جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ) أَيْ عِنْدَ ذِكْرِ وَعْدِهِ
(ذَٰلِكَ) أَيِ الْكِتَابُ (هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ
وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ أَفَمَن يَتَّقِي) يُلْقَى (بِوَجْهِهِ
سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ) أَيْ شِدَّتَهُ بِأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ
مَغْلُولَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ كَمَنْ أَمِنَ مِنْهُ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ
(وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ) أَيْ كُفَّارِ مَكَّةَ (ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ)
أَيْ جَزَاءَهُ (كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ رُسُلَهُمْ فَأَتَاهُمُ
الْعَذَابُ (فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ)
مِنْ جِهَةٍ لَا يَخْطُرُ بِبَالِهِمْ (فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ
الذُّلَّ وَالْهَوَانَ مِنَ الْمَسْخِ وَالْقَتْلِ وَغَيْرِهِمَا (فِي الْحَيَوٰةِ
الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا) أَيِ
الْمُكَذِّبُونَ (يَعْلَمُونَ ۝ خ) عَذَابَهَا مَا كَذَّبُوا

فتح الرحمن

ایا کسیکہ کشادہ کردہ است خدا برائے
اور ابرای دین اسلام پس او بر روشنی باشد
از جانب پروردگار خود مانند سخت دل
است پس وای
آنانرا کہ سخت است دل ایشان از یاد کردن
خدا ایشان اند در گمراہی ظاہر خدا نازل ساخت
بہترین سخن را قرآن
کتابیکہ بعض او مانند دیگر است
آیات وعدہ یا وعید را
بلرزد
نرم می شود از شنیدن آن
پوست آنانکہ میترسند از پروردگار خود
بعد ازان نرم می شود
پوست ایشان و دل ایشان نزد یاد کردن
ذکر خدا ایشان را
است ہدایت خدا راہ می نماید بآن
ہر کرا خواہد
و ہر کرا گمراہ کند خدا پس نیست او را
ہیچ راہ نماینده ایا کسیکہ اختیار میکند
بدی خود استقبال میکند برای انکہ
از سختی عذاب روز قیامت بچہرہ
بخود روی نمی نماید کہ عذاب را بآن
گلوگیر دارد مانند اہل بہشت
و گفتہ شود ستمکاران را بچشید وبال
آنچہ میکردید
بدرستی غلبہ کردند آنانکہ پیش از
ایشان بودند پیغمبران خود را
پس بیامد بدیشان عذاب از انجا
کہ نمی دانستند
پس بچشانید ایشان را خواری
در زندگانی
و بدرستی عذاب آخرت سخت
تر است اگر
عذاب آخرت را تکذیب میکردند

موضح القرآن

بھلا جسکا سینہ کھول دیا اللہ نے
مسلمانی پر سو وہ اجالے میں ہے
اپنے رب کی طرف سے سوجھ رای ہے
اونکو جنکے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے
وے بہکے پھرتے ہیں بیکہ صریح
اللہ نے اتاری ہے بہتر بات
کتاب آپس میں
دھرائی ہوئی
بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے
ڈھلکاں پر اون لوگوں کے جو ڈرتے ہیں
اپنے رب سے پھر نرم ہوتی ہیں
انکی کھالیں اور اون کے دل اللہ کی
یاد پر
یہ ہے راہ دینا اللہ کا اس طرح
راہ دیتا ہے جسکو چاہے
اور جسکو راہ بھلاوے اللہ اسکو
کوئی نہیں سنبھالنے والا پھر بھلا
ایک وہ جو روکتا ہے اپنے منہ پر
برا عذاب دن قیامت کے
اور کہیگا بے انصافوں کو چکھو جو
تم کرتے تھے
بھگتا چکے ہیں اون سے اگلے
پھر پہنچا اون پر عذاب جہاں سے خبر
نہیں رکھتے تھے
پھر چکھائی انکو اللہ نے رسوائی
دنیا کے جیتے اور آخرت کا عذاب
اور بڑا ہے اگر یہ
سمجھ رکھتے

نوٹ دیگر ای ظاہر ارشد شد رسالت صلے اللہ علیہ وسلم و بیت کہ علامت شرح صدر و شان ان ثابت شد ای دل یاد کردن خدا و بہلو تی کردن از دار الغرور یعنی
بسیر نمودن از دنیا و ساختگی کردن برای مرگ پیش از نزول آن و اصحاب و خطاب و بہ صارت آوردہ اند کہ صحابہ کرام از حضرت سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام استدعا نمودند
الوعد تقنا بہ سوء کہ برای ساختگی کردن و کام خود بیان ارواح مسمو زا محمد یحیی

ومالی الزمر ۲۹ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ

جلالین

(وَلَقَدْ ضَرَبْنَا) جَعَلْنَا (لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝) يَتَّعِظُوْنَ (قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مُؤَكِّدَةٌ (غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ) اَيْ لَبْسٍ وَّاخْتِلَافٍ (لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝) الْكُفْرَ (ضَرَبَ اللّٰهُ) لِلْمُشْرِكِ وَالْمُوَحِّدِ (مَثَلًا رَّجُلًا) بَدَلٌ مِّنْ مَّثَلٍ (فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ) مُتَنَازِعُوْنَ سَيِّئَةُ اَخْلَاقِهِمْ (وَرَجُلًا سَلَمًا) خَالِصًا (لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا) تَمْيِيْزٌ اَيْ لَا يَسْتَوِي الْعَبْدُ يُجَاعِلُوْ الْعَبْدُ لِوَاحِدٍ فَاِنَّ الْاَوَّلَ اِذَا طَلَبَ مِنْهُ كُلٌّ مِّنْ مَّالِكِيْهِ خِدْمَتَهٗ فِيْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ تَحَيَّرَ فِيْ مَنْ يَّخْدُمُهٗ مِنْهُمْ وَهٰذَا مَثَلٌ لِّلْمُشْرِكِ وَالثَّانِيْ مَثَلُ الْمُوَحِّدِ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) وَحْدَهٗ (بَلْ اَكْثَرُهُمْ) اَهْلُ مَكَّةَ (لَا يَعْلَمُوْنَ ۝) مَا يَصِيْرُوْنَ اِلَيْهِ مِنَ الْعَذَابِ فَيُشْرِكُوْنَ (اِنَّكَ) خِطَابٌ لِّلنَّبِيِّ (مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝) سَتَمُوْتُ وَيَمُوْتُوْنَ فَلَا شَمَاتَةَ بِالْمَوْتِ نَزَلَتْ لَمَّا اسْتَبْطَأُوْا مَوْتَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ثُمَّ اِنَّكُمْ) اَيُّهَا النَّاسُ فِيْمَا بَيْنَكُمْ مِّنَ الْمَظَالِمِ (يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ فَمَنْ) اَيْ لَا اَحَدَ (اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ) بِنِسْبَةِ الشَّرِيْكِ وَالْوَلَدِ اِلَيْهِ (وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ) بِالْقُرْاٰنِ (اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى) مَاْوًى (لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝) بَلٰى وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَصَدَّقَ بِهٖ)

فتح الرحمن

۱ وہر آئینہ ما بیان کردیم برای آدمیان در ین قرآن ۲ از ہر نوع ۳ شاید ایشان پند گیرند فرود ۴ آوردیم قرآن عربی ۵ بے عیب بود کہ ایشان ۶ شاید کہ بپرہیزگاری کنند بیان کرد خدا تعالے ۷ بندہ کہ در وی شریکان مختلف اند ۸ و بندہ مسلم برای مرد ۹ برابر اند در صفت ۱۰ ستایش خدایرا است ۱۱ بلکہ اکثر ایشان نمی دانند ۱۲ یا محمد برآئینہ تو ۱۳ خواہی مرد ۱۴ و برآئینہ ایشان خواہند مردن ۱۵ از البتہ شما ۱۶ روز قیامت نزد پروردگار خویش ۱۷ یکدیگر خصومت خواہید کرد درین ۱۸ ستمگار تر از کسے کہ دروغ بست ۱۹ بر خدا ۲۰ و دروغ داشت دین راست را چون ۲۱ بیامد باو ۲۲ آیا نیست در دوزخ جای کافران را ۲۳ استقامت برای کافران ۲۴ و آنکہ آورد راست ۲۵ و دین درست راہ آنکہ باور داشت

موضح القرآن

۱ اور ہمنے بیان کی لوگوں کو اس قرآن میں سب جنس کی ۲ کہاوت کہ شاید وے سوچیں قرآن ہے عربی زبان کا ۳ جسمیں کجی نہیں کہ شاید وے ۴ سچ جلیں اللہ نے بتائی ایک کہاوت ۵ ایک مرد ہے کہ اسمیں کئی شریک صدی ۶ اور ایک مرد ہے پورا ایک شخص کا کوئی ۷ برابر ہوتی ہے انکی کہاوت ۸ سب خوبی اللہ کو ہے ۹ پر بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے ۱۰ بیشک تو بھی ۱۱ مرنا ہے اور بے شک وے بھی مرنے ہیں ۱۲ پھر مقرر تم ۱۳ دن قیامت کے اپنے رب کے آگے جھگڑو گے ۱۴ پھر اس سے ۱۵ ظالم کون جس نے جھوٹھ کہا اللہ پر ۱۶ اور جھٹلایا سچی بات کو جب پہنچی اس پاس ۱۷ کیا نہیں دوزخ میں ٹھہرنا منکروں کا ۱۸ اور جو ۱۹ لایا سچی بات اور سچ مانا جنے اسکو

راست

مرادات ۱ کہ نفہم کہ نفہم حقیقت خصومت تا وحال کہ ما بلکہ بکر مرادریم بس چون مقتول شد تمام شد آمد آوردہ آست خصومت ما ۲ و مروی است از ابی العالیہ کہ این آیت ۳ مراد ازین خصومت مومنان و کافران و اہل ایمان مرکفران و ظلم ایشان بحجت و دلالت میکند ۴ کذا فی الجلالین ۵ عبد خدری رضی اللہ عنہ کہ درین آیت گفت کرامی گفتیم کہ بر ورد گار ما واحد است و نبی ما ۶ چون آمد و صلی آمد و خطیب فرود آمد و گفت ۷ تفسیر یا بسند گفتیم کہ این آیت خصومت ۸ مومنان و کافران در دین

سورۃ الزمر ٣٩ خمس عشر

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم
بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَن
يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

	فتح الرحمن	موضح القرآن
هُمُ الْمُؤْمِنُونَ فَالَّذِي بِمَعْنَى الَّذِينَ (أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ)	۱ آنها ایمان آورندگان	۱ وہی لوگ ہیں قدر والے
الشِّرْكُ (لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ)	۲ ایشان راست آنچه خواهند نزدیک پروردگار ۳ ایشان این است جزاء نیکوکاران	۲ انکو ہی جو چاہیں اپنے رب کے پاس ۳ یہی بدلہ نیکی والوں کا
لِأَنفُسِهِمْ بِأَمَانِيِّهِمْ (لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا	۴ تا زایل کند خدا از ایشان بدترین آنچه کردند ۵ در صحت حدیث است که حق تعالیٰ این را با موسیٰ علیه السلام فرمود تا نگوید خدای	۴ تاکہ اللہ انسے برے کام جو کئے تھے
وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾) أَسْوَأُ	۶ و بدهد ایشان را مزد ایشان بجسب نیکوترین آنچه میکردند	۵ اور بدلے ہیں دے انکو نیک تر کاموں کا جو کرتے تھے
وَأَحْسَنُ بِمَعْنَى لَسَيِّئِ وَلَحَسَنِ (أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ	۷ آیا نیست خدا کارساز بندهٔ خود ۸ استفهام برای انکار است و انکار نفی را ایجاب بود	۶ کیا اللہ بس نہیں اپنے بندے کو
أَيِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَىٰ (وَيُخَوِّفُونَكَ) الْخِطَابُ	۹ و میترساند ترا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۰ ح حسینی ۱۱	۷ اور تجھکو ڈراتے ہیں
لَهُ (وَالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ) أَيِ الْأَصْنَامَ أَنْ تَقْتُلَهُ أَوْ تُخَبِّلَهُ	۱۲ ما سائمه غیر خدا اند	۸ اُن سے جو اسکے سوا ہیں
(وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۚ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ	۱۳ و هر گمراه کند خدا پس نیست او را ۱۴ هیچ راه نماینده و هر گمراه نماید خدا	۹ اور جسکو راہ بھلا دی اللہ تو کوئی نہیں
فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ غَالِبٍ عَلَى أَمْرِهِ (ذِي	۱۵ نیست او را هیچ گمراه کننده ایا نیست خدا غالب ۱۶ بر کار خود او ۱۷	۱۰ کسکو کوئی نہیں بھلانے والا کیا نہیں ہے اللہ زبردست
انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾) مِنْ أَعْدَائِهِ بَلَىٰ (وَلَئِن سَأَلْتَهُم	۱۸ انتقام کشنده و اگر پرسی ایشان را	۱۱ بدلہ لینے والا اور جو اُن سے پوچھے
مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم	۱۹ که آفرید آسمانها و زمین البته گویند خدا	۱۲ کہ کسنے بنائے آسمان و زمین تو کہیں اللہ
مَّا تَدْعُونَ) تَعْبُدُونَ (مِن دُونِ اللَّهِ) أَيِ الْأَصْنَامَ	۲۰ آورد بگو ایا دیدید آنچه میپرستید ۲۱ ح حسینی ۲۲	۱۳ تو کہہ بھلا دیکھو تو
(إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ	۲۳ اگر خواهد در حق من خدا تعالیٰ	۱۴ جنکو پوجتے ہو اللہ کے سوا
أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ) مِنْهُ (هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ	۲۴ ایا این بتان دفع کننده سختی او را	۱۵ اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف دے
قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ	۲۵ اگر خواهد در حق من بخشایشی ایا این	۱۶ یہ کھول دیں تکلیف اسکی دے
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾) يَشُقُّ لِوَاوِ الْجَمْعِ (قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا	۲۶ بتان بازدارنده بخشایش او هستند	۱۷ یا وہ چاہے مجھ پر مہر رحمت کہ روک
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ (إِنِّي عَامِلٌ) عَلَىٰ حَالَتِي (فَسَوْفَ	۲۷ بگو بس است مرا خدا بروی	۱۸ دیں اسکی مہر
تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَن) مَوْصُولَةٌ مَفْعُولٌ لِتَعْلَمُ (يَأْتِيهِ عَذَابٌ	۲۸ توکل می کنند توکل کنندگان بگو ای قوم من	۱۹ تو کہہ مجھکو بس ہے اللہ اسی پر
يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ) يَنْزِلُ (عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ) دَائِمٌ	۲۹ بر وضع خود هر آینه من نیز عمل کننده ام بر وضع خود	۲۰ بھروسا رکھتے ہیں بھروسا رکھنے والے
	۳۰ خواهد دانست کسی را که میاید بر او عذابی	۲۱ تو کہہ اے قوم کام کئے جاؤ
	۳۱ که رسوا کند او را و فرود آید بر	۲۲ اپنی جگہہ میں بھی کام کرتا ہوں اب آگے
	۳۲	۲۳ جان لوگے کس پر آتی ہے آفت
	۳۳	۲۴ کہ اسکو رسوا کرے اور اُترتی ہے
	۳۴	اسپر مار سدا کی ۳۳

ورد است که چون حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم عاتب الزمان یا ما ۱۲ ح حسینی ۱۳ ح حسینی ۱۴ ح حسینی ۱۵ ح حسینی ۱۶ ح حسینی ۱۷ ح حسینی ۱۸ ح حسینی ۱۹ ح حسینی ۲۰ ح حسینی ۲۱ ح حسینی ۲۲ ح حسینی ۲۳ ح حسینی ۲۴ ح حسینی ۲۵ ح حسینی ۲۶ ح حسینی ۲۷ ح حسینی ۲۸ ح حسینی ۲۹ ح حسینی ۳۰ ح حسینی ۳۱ ح حسینی ۳۲ ح حسینی ۳۳ ح حسینی ۳۴ ح حسینی

فمن اظلم الزمر ۳۹ ع ۲ خمس

إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم
بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جلالین

هُوَ عَذَابُ النَّارِ وَقَدْ أَخْزَاهُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ (إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِأَنْزَلْنَا (فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ
اهْتِدَاؤُهُ (وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيلٍ) فَتُجْبِرَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ (اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا
وَالَّتِي) يَتَوَفَّى (الَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا) أَيْ يَتَوَفَّاهَا وَقْتَ
النَّوْمِ (فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى) أَيْ وَقْتٍ مَعْلُومٍ هِيَ وَالْمُرْسَلَةُ نَفْسُ التَّمْيِيزِ
تَبْقَى بِهِ وَبِهَا نَفْسُ الْحَيَاةِ بِخِلَافِ الْعَكْسِ (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ) الْمَذْكُورِ
(لَآيَاتٍ) دَلَالَاتٍ (لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ) فَيَعْلَمُونَ أَنَّ الْقَادِرَ
عَلَى ذَٰلِكَ قَادِرٌ عَلَى الْبَعْثِ وَغَيْرِهِ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي ذَٰلِكَ
(أَمِ) بَلِ (اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ) أَيِ الْأَصْنَامَ الْمِتَّةَ
(شُفَعَاءَ عِنْدَ اللّٰهِ بِزَعْمِهِمْ (قُلْ) لَهُمْ (أَ) يَشْفَعُونَ وَ
لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا) مِنَ الشَّفَاعَةِ وَغَيْرِهَا (وَلَا
يَعْقِلُونَ) أَنَّكُمْ تَعْبُدُونَهُمْ وَلَا غَيْرَ ذَٰلِكَ (قُلْ لِلّٰهِ
الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا) أَيْ هُوَ مُخْتَصٌّ بِهَا فَلَا يَشْفَعُ أَحَدٌ إِلَّا
بِإِذْنِهِ (لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ) أَيْ دُونَ آلِهَتِهِمْ (اشْمَأَزَّتْ
نَفَرَتْ وَانْقَبَضَتْ (قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ) أَيِ الْأَصْنَامُ (إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ
قُلِ اللّٰهُمَّ) يَا (يَا اللّٰهُ (فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مُبْدِعَهُمَا

فتح الرحمن

هر اینه مافرود آوردیم بر تو

کتاب برای مردمان براستی پس هر که راه یاب شد پس بنفع اوراست

و هر که گمراه شد پس جز این نیست که گمراهی میشود بضرر خود و نیستی تو بر ایشان

گماشته خدا یتعالی قبض ارواح میکند

وآن وقت موت آن

وآن روح که نمرده است قبض آن میکند

بس نگاه می دارد آنرا که حکم موت بر او کرده است بر روی و میگذارد آن دیگر را

تا وقتی معین

هر اینه دراین مذکور

پناه نهاست برای تو هیچ ناصر و کارساز

یا شفاعت کنندگان گرفته اند بجز خدا

بگو ایشان را اگر گرفتند

اگرچه نمی توانستند هیچ کاری و نه

می دانستند هیچ در اختیار خدا است

شفاعت همه یکجا

کس را دستوری او بر شفاعت

مر اوراست پادشاهی آسمانها و زمین

باز بسوی او گردانیده خواهید شد

و چون یاد کرده شود خدا تنها

دلهای آنکه ایمان نمی آرند بآخرت

و چون یاد کرده شوند آنانکه بجز او هستند

ناگاه ایشان شاد و بی شکوه اند

بگو بار خدایا ای پیدا کننده آسمانها

موضح القرآن

ہمچنے آتاری تجھ پر

کتاب لوگوں کے واسطے سچے دین کے ساتھ پھر جو کوئی راہ پر آیا سو اپنے بھلے کو اور جو کوئی بہکا سو یہی کہ بہکا اپنے برے کو اور تو نہیں انکا ذمہ نہیں اللہ کھینچ لیتا ہے جانیں جب وقت ہو انکے مرنے کا اور جو نہیں مریں انکی نیندوں میں پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر موت کا حکم بھیجا اور بھیجتا ہے دوسروں کو ایک ٹھہرے وعدے تک

البتہ اسمیں

پتے ہیں اُن لوگوں کو جو دھیان کریں

کیا انھوں نے پکڑ رکھے ہیں اللہ کے سوا کوئی سفارش والے تو کہہ اگر جو انکو اختیار نہو کسی چیز کا اور نہ سمجھتے ہوں تو بھی تو کہہ اللہ کے اختیار میں ہے سفارش ساری اُسی کا راج ہے آسمان و زمین میں پھر اُسی کی طرف پھر جاؤ گے اور جب نام لیجئے اللہ کا سرا رکھ جاویں دل اُن کے جو یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا اور جب نام لیجئے اُسکے سوا اور لوگوں کا بھی وے گلاس خوشیاں کرتے ہیں تو کہہ اے اللہ پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے

وفقہ ما وقفی معان واللہ اعلم حی اسد رحمہ اللہ در معالم وغیرہ کہ ہر کہ را اراد نفس او قبض میکند و ہر کہ را اراد نفس او قبض نمیکند و ہر دو را در وقت نوم قبض میکند و بعد از ان ہر یکی را کہ اراد حیات او بر میگرداند و ہر کہ را اراد موت او نگاہ میدارد و ہمین است معنی قول او تعالی اللہ یتوفی الانفس حین موتہا والتی لم تمت فی منامہا فیمسک التی قضی علیہا الموت ویرسل الاخری الی اجل مسمی و ہمین است معنی قول او تعالی وہو الذی یتوفاکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ لیقضی اجل مسمی ثم الیہ مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعملون و ہمین است معنی قول او تعالی وہو القاہر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا وہم لا یفرطون ثم ردوا الی اللہ مولاہم الحق الا لہ الحکم وہو اسرع الحاسبین و ہمین است معنی قول او تعالی قل یتوفاکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون و ہمین است معنی قول او تعالی الذین تتوفاہم الملائکۃ طیبین یقولون سلام علیکم ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون و ہمین است معنی قول او تعالی ولو ترا اذ یتوفی الذین کفروا الملائکۃ یضربون وجوہہم وادبارہم و ہمین است معنی قول او تعالی ولو ترا اذ الظالمون فی غمرات الموت والملائکۃ باسطوا ایدیہم اخرجوا انفسکم و ہمین است معنی قول او تعالی ولو ترا اذ توفی الذین کفروا الملائکۃ ضربا وجوہہم وادبارہم و ہمین است معنی قول او تعالی ولو ترا اذ یتو

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۚ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ

الزمر ٣٩ — عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ) مَا غَابَ وَمَا شُوْهِدَ (اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝) مِنْ اَمْرِ الدِّيْنِ (اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ (وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝) ظَهَرَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ (وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ) نَزَلَ (بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝) اَيِ الْعَذَابُ (فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ) الْجِنْسَ (ضُرٌّ) شِدَّةٌ (دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ) اَعْطَيْنَاهُ (نِعْمَةً) اِنْعَامًا (مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ) مِنَ اللّٰهِ بِاَنِّيْ لَهٗ اَهْلٌ (بَلْ هِيَ) اَيِ الْمَقُوْلَةُ (فِتْنَةٌ) بَلِيَّةٌ يُبْتَلٰى بِهَا الْعَبْدُ (وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝) اَنَّ التَّخْوِيْلَ اسْتِدْرَاجٌ وَاسْتِحْقَاقٌ (قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْاُمَمِ كَقَارُوْنَ وَقَوْمِهٖ الرَّاضِيْنَ بِهَا (فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝) فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ) اَيْ جَزَاؤُهَا (وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ) اَيْ قُرَيْشٍ (سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۚ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝) بِفَائِتِيْنَ عَذَابَنَا فَقَحَطُوْا سَبْعَ سِنِيْنَ كَمَا دَعَا عَلَيْهِمْ (اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ) اِمْتِحَانًا (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ) دَلَالَاتٍ (لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝) يُصَدِّقُوْنَ بِالْاٰيَاتِ	دانندهٔ نهان و آشکار تو — حکم کنی میان بندگان خود در چیزیکه ایشان در آن اختلاف می کردند — و اگر ایشانرا — اما مرا که ستم کردند آنچه در زمین است همه آنچه و مانند آن همراه آن — البته عوض خود دهند از آن بسبب سختی عذاب روز قیامت و ظاهر شود — و ایشانرا از جانب خدا آنچه گمان نمیبردند — و ظاهر شود ایشانرا جزاء بد آنچه کرده بودند — و در گیرد — ایشانرا آنچه بدان استهزا میکردند — پس چون — رسد آدمی را سختی بخواند ما را پس چون — برداریم از وی نعمتی از طرف خود گوید جز این نیست — که داده شده است این نعمت بر استحقاق من — و لیکن بیشتر ایشان — گفتند این کلمه را مانند پیش از ایشان — پس دفع نکرد از ایشان بلای آنچه — پس رسید بدان ایشان عقوبتهای آنچه — و ایشان — ستم کردند از ین جماعت خواهد رسید — بدیشان عقوبتهای — و نمیدانند این عاجز کنندهٔ — ایا ندانستند که خدا فراخ میدهد روزی — برای هر که بخواهد و تنگ میکند	جاننده نهان و آشکار تو — فیصل کرے اپنے بندوں میں جس چیز میں وے جھگڑ رہے تھے — اور — گنہگاروں کے پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہے ساتھ اور اتنا ہی اور — سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی پر — اور نظر آئے انکو برے کام اپنے جو کماتے تھے اور گھیر لیا انکو جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے — پھر جب ہم بخشیں اسکو — کوئی نعمت اپنی طرف سے کہے یہہ تو مجھکو ملی ہے جو آگے سے معلوم تھی کوئی نہیں یہہ — جانچ ہی پر دے بہت لوگ — نہیں سمجھتے — کہہ چکے ہیں یہہ بات اُن سے اگلے — پر کچھ کام نہ آیا انکو جو کماتے تھے — پھر پڑیں اُن پر برائیاں جو کمائی تھیں اور جو — گنہگار ہیں اُن میں سے انپر بھی آپڑیں برائیاں انکی کمائی کی — جو کماتے ہیں اور دے نہیں تھکتے — اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ بڑھاتا ہے روزی — جسکو چاہے اور ناپ کر دیتا ہے

خود دانندهٔ نهان و آشکار تو است — از سفیان — بکسر سین مشدد — اسم فاعل است — فتوی دادن — ای بین عبادک — فی ما کانوا فیه یختلفون — من امر الدین — اهدنی لما اختلف فیه من الحق — ولو ان للذین ظلموا — ظهر لهم من الله ما لم یکونوا یحتسبون — ای عذاب الآخرة — ای جزاؤها — ای قریش — ای بفائتین عذابنا — فقحطوا سبع سنین کما دعا علیهم — یصدقون بالآیات

ثمن اظلم الزمر ٢٤ ع ٩ خمس

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾ وَ
اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ
مَا فَرَّطتُّ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ
لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

جلالین

(اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝) بِاللّٰهِ (قُلْ یٰعِبَادِیَ
الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا) بِكَسْرِ النُّوْنِ
وَفَتْحِهَا وَقُرِئَ بِضَمِّهَا یَاْیَاسُوْا (مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا لِمَنْ تَابَ مِنَ الشِّرْكِ (اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاَنِیْبُوْۤا) اِرْجِعُوْا (اِلٰی رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا
اَخْلِصُوا الْعَمَلَ (لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُوْنَ ۝) تَمْنَعُوْنَ اِنْ لَّمْ تَتُوْبُوْا (وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ
اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ) هُوَ الْقُرْاٰنُ (مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝) قَبْلَ اِتْیَانِهٖ
بَوْتَتِهٖ بَادِرُوْۤا اِلَیْهِ قَبْلَ (اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی
عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ) اَیْ
اَیْ طَاعَتِهٖ (وَاِنْ) مُخَفَّفَةٌ مِّنَ الثَّقِیْلَةِ اَیْ وَاِنِّیْ (كُنْتُ
لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ۝) بِدِیْنِهٖ وَكِتَابِهٖ (اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ
هَدٰىنِیْ) بِالطَّاعَةِ اَیْ فَاهْتَدَیْتُ (لَكُنْتُ مِنَ
الْمُتَّقِیْنَ ۝) عَذَابَهٗ (اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَی الْعَذَابَ لَوْ
اَنَّ لِیْ كَرَّةً) رَجْعَةً اِلَی الدُّنْیَا (فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝)
الْمُؤْمِنِیْنَ فَیُقَالُ لَهٗ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ (بَلٰی قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ
الْقُرْاٰنُ وَهِیَ سَبَبُ هُدًی) بِاَیْ (فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
تَكَبَّرْتَ عَنِ الْاِیْمَانِ بِهَا (وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ

فتح الرحمن

هر آئینہ در ین کار نشانہا ست قومی را
کہ ایمان می آرند بگو از طرف من ای آنان
کہ بر خود گمان بد برده اید ناامید مشوید
کہ نجات و آمرزش خدا نزدیک خود را امید کنید
در معامی ما سبق
از رحمت خدا هر آئینہ خدا
می آمرزد گناہان را همہ یکجا هر آئینہ خدا
بسیار آمرزگار مہربان است
بازگردید بسوی پروردگار خویش و منقاد شوید مر او را پیش از آنکہ بیاید بشما عقوبت
باز
مدد کرده نشوید و پیروی کنید نیکو
ترین آنچہ
فرو فرستاده شد بسوی شما از جانب
پروردگار شما پیش از آنکہ بیاید بشما
عذاب ناگہان و شما خبردار نباشید
رجوع بخدا کنید و اتباع قرآن نمائید
پیش از ترس از آنکہ بگوید کسی حسرتی ای جانی من
بر تقصیر کردن من در حق خدا
و هر آئینہ من بودم
از مسخر کنندگان یا گوید اگر خدا
هدایت کرده مرا البتہ می شدم از
متقیان یا گوید وقتیکہ معاینہ کند
عذاب را کاش
مرا رجوعی باشد یعنی بدنیا تا باشم
از نیکوکاران
آنگاہ خدا زاید آری آمد پیش تو آیات
پس دروغ داشتی آنرا و تکبر کردی
از ایمان
و شدی از کافران در روز قیامت

موضح القرآن

البتہ آسمان ہیں ان لوگوں کو
جو مانتے ہیں
جنھوں نے زیادتی کی اپنی جان پر نہ
آس توڑو
اللہ کی مہر سے بے شک اللہ
بخشتا ہی سب گناہ وہ جو ہی وہی ہے
گناہ معاف کرنے والا مہربان اور رجوع
ہو اپنے رب کی طرف اللہ ہی حکم
بردار ہی کرو
پہلے اس سے کہ آوے تم پر عذاب
پھر کوئی
تمھاری مدد نہ آویگا اور جلد پہنچ
بات پر جو
اتری تمکو تمھارے رب سے پہلے اس سے
کہ پہنچے تم
عذاب اچانک اور تم کو خبر نہو
کہیں کہنے لگے کوئی جی ای افسوس
اسپر کہ میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے
اور میں تو
ہنسا ہی رہا یا کہنے لگے اگر اللہ مجھکو
راہ دیتا تو میں ہوتا
در والوں میں یا کہنے لگے جب دیکھے
عذاب کسی طرح
مجھکو پھر جانا ہو تو میں ہوں نیکی والوں میں
کیوں نہیں پہنچ چکے تجھکو میرے حکم
پھر تو نے انکو جھٹلایا اور حد سے کیا
اور تو تھا منکروں میں اور قیامت کے

در معامی مذکور است کہ تو از اہل شرک کہ در ارتکاب قتل و زنا بسیار سعی نمودہ و انواع معاصی ہولناکی مرتکب شدہ ہنوز در کار خود نومید مباش و بحضرت رسالت پناہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مراجعت نما و ایمان بیار و بدرگاہ الٰہی توبہ کن کہ او ترا می آمرزد و ہیچ گناہ بزرگ نزد او نیست کہ او نیامرزد و ہیچ گناہ کار نیست کہ او توبہ او را قبول نکند و ہیچ بندہ نیست کہ او بر وی رحمت نکند و ہیچ کس نیست کہ او بر وی مہربان نباشد و ہیچ کس نیست کہ او بر وی رحیم نباشد و ہیچ کس نیست کہ او بر وی غفور نباشد و ہیچ کس نیست کہ او بر وی توبہ پذیر نباشد و ہیچ کس نیست کہ او بر وی بخشاینده نباشد و ہیچ کس نیست کہ او بر وی آمرزگار نباشد

سورۃ الزمر ٣٩

ع خمس

تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ (بِنِسْبَةِ الشَّرِيْكِ وَالْوَلَدِ إِلَيْهِ (وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى) مَأْوًى (لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ عَنِ الْاِيْمَانِ بِيْ (وَيُنَجِّي اللّٰهُ) مِنْ جَهَنَّمَ (الَّذِيْنَ اتَّقَوْا) الشِّرْكَ (بِمَفَازَتِهِمْ) اَيْ بِمَكَانِ فَوْزِهِمْ مِنَ الْجَنَّةِ بِاَنْ يُّجْعَلُوْا فِيْهِ (لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ) مُتَصَرِّفٌ فِيْهِ كَيْفَ يَشَاءُ (لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ) اَيْ مَفَاتِيْحُ خَزَائِنِهِمَا مِنَ الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَغَيْرِهِمَا (وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ) اَلْقُرْاٰنِ (اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝) مُتَّصِلٌ بِقَوْلِهٖ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا الخ وَمَا بَيْنَهُمَا اِعْتِرَاضٌ (قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝) غَيْرَ مَنْصُوْبٍ بِاَعْبُدُ الْمَعْمُوْلِ لِتَاْمُرُوْنِّيْ بِتَقْدِيْرِ نُوْنَيْ وَاحِدَةٍ وَنُوْنِ الْاِدْغَامِ وَفَكِّهِ (وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ) وَاللّٰهِ (لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ) يَا مُحَمَّدُ فَرْضًا (لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ بَلِ اللّٰهَ) وَحْدَهٗ (فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝) اِنْعَامَهٗ عَلَيْكَ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ) مَا عَرَفُوْهُ حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ اَوْ مَا عَظَّمُوْهُ حَقَّ عَظَمَتِهٖ حَيْثُ اَشْرَكُوْا بِهٖ غَيْرَهٗ	بہ بینی آنرا کہ دروغ بستند بر خدای بہ نسبت شریک و ولد	تو دیکھے انکو جو جھوٹھ بولتے ہیں اللہ پر
	روی ایشان سیاہ شدہ است آیا نیست در دوزخ جای	اُن کے مُنہ سیاہ کیا نہیں دوزخ میں تھکانا
	متکبران را و نجات دہد خدا ای بہ برای کبر کنندگان از ایمان	غرور والوں کو اور بچاوے گا اللہ
	متقیان را قرین بہ رستگاری خویش شد از شرک	انکو جو جھوٹوں نے در رکھا اُن کے بچاؤ کی جگہ
	نرسد بدیشان سختی و زیان ای در حالیکہ مرسوم است	نہ لگے اُن کو برائی اور نہ وے
	آفریدگار ہمہ چیز است و او بر ہر چیز متصرف است و نگہبان شوند خدا آفریندہ ہر چیز است	غم کھاویں اللہ بنانے والا ہی ہر چیز کا اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیا ہی
	مراورا ست کلیدہای آسمان ہا	اُسیکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کے
	و زمین ایضاً مختار و متصرف اوست واللہ اعلم	اور زمین کے
	و آنانکہ کافر شدند بہ نشانہای خدا ایشانند	اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے وے جو ہیں
	اے نشنوندہ زبان کاران	وہی ہیں تو نے میں بڑے
	بگو ایا بغیر او میدہید سزا کہ پرستش کنید بہ غیر خدا	تو کہہ اب اللہ کے سوا کسکو کہتے ہو کہ تو جوں اے نادانو
	ای نادانان	
	و بہ آنچہ وحی فرستادہ شد بہ محمد پیغمبر ما و بہ سوی انانکہ پیش از تو بودند کہ اگر شرک کنی خدا را البتہ نابود شود عمل تو	اور حکم ہو چکا ہی تجھکو اور تجھسے اگلوں کو اگر تو نے شریک ٹھہرائے تو اکارت جاوے گا تیرے کیے اور تو ہوگا تو نے میں نہ بلکہ اللہ ہی کو
	بلکہ خدا ایرا	
	بپرستش عبادت کن و بشو از سپاسداران	پوج اور رہ حق ماننے والوں میں اور نہیں
	نشناختند خدا را حق شناختن او	سمجھے اللہ کو جتاوہ کچھ ہی

فرمود کہ ہمہ ہای آسمان و زمین یعنی مالک امور علوی و سفلی اوست و غیر او در آن ہیچ تصرف ندارد و در ضمن ہیچ آن بہ بت ادعا نیست و در خبر است کہ ذی النون رضی اللہ عنہ بر سید از حضرت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم کہ تفسیر مقالید السموات والارض کدام است آں حضرت فرمود کہ تفسیر آن اینست کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر و سبحان اللہ و بحمدہ و استغفر اللہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یعنی قدیر یعنی این کلمات مفاتیح خزائن آسمان و زمین است ہر کہ بایں کلمات گوید بہ بیت بندہ الخیر و بہ حق عل

سورۃ الزمر ۳۹ ع ۵

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۝ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۝ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

جلالین

(وَالْأَرْضُ جَمِيعًا) حَالٌ أَيِ السَّبْعُ (قَبْضَتُهُ) أَيْ مَقْبُوضَةٌ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَتَصَرُّفِهِ (يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ) مَجْمُوعَاتٌ (بِيَمِينِهِ) بِقُدْرَتِهِ (سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝) مَعَهُ (وَنُفِخَ فِي الصُّورِ) النَّفْخَةَ الْأُولٰى (فَصَعِقَ) مَاتَ (مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۝) مِنَ الْحُورِ وَالْوِلْدَانِ وَغَيْرِهِمْ (ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ) أَيْ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ لِلْمَوْتِ (قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۝) يَنْتَظِرُونَ مَا يُفْعَلُ بِهِمْ (وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ) أَضَاءَتْ (بِنُورِ رَبِّهَا) حِينَ يَتَجَلّٰى لِلْفَصْلِ الْقَضَاءِ (وَوُضِعَ الْكِتٰبُ) كِتَابُ الْأَعْمَالِ لِلْحِسَابِ (وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَآءِ) أَيْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُونَ لِلرُّسُلِ بِالْبَلَاغِ (وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ) أَيِ الْعَدْلِ (وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝) شَيْئًا (وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ) أَيْ جَزَاءَهُ (وَهُوَ أَعْلَمُ) أَيْ عَالِمٌ (بِمَا يَفْعَلُونَ ۝) فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى الشَّاهِدِ (وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا) جَمَاعَاتٍ فِي تَفْرِقَةٍ (حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوٰبُهَا) جَوَابُ إِذَا (وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايٰتِ رَبِّكُمْ) بِقُرْآنٍ وَغَيْرِهِ (وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۝) قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

فتح الرحمن

(وزمین ہمہ یکجا در مشت او باشد) (ای ہفت طبقہ ۱۲ منہ) (روز قیامت و آسمانہا پیچیدہ شوند) (در دست راست او ملکی اند و است و بر تر از انکہ شریک او مقرر میکنند و دیدہ شود در صور) (پس بیہوش شود ہر کہ در آسمانہا و ہر کہ در زمین است مگر آنکہ خدا خواستہ است و دیدہ شود) (در صور بار دیگر پس ناگہاں ایشان) (استادگاں ندی نگرند و روشن شود) (زمین بنور پروردگار خود) (ای وضع عدل ۱۲ منہ) (و نہادہ شود نامۂ اعمال) (و آوردہ شود پیغامبران را و گواہان را) (و حکم کردہ شود میان آدمیان) (براستی و ایشان ستم کردہ نشوند و داد دادہ شود) (ہر شخصے را جزا و آنچہ کردہ است و خدا دانا مر ہست باو) (میکنند دربان کردہ شوند کافران) (سوی دوزخ گروہ گروہ تا وقتیکہ برایشان) (و کردہ شود دروازہ ہای آن و گویند ایشان را نگہبانان دوزخ آیا نیامدہ بود) (بیغامبران از جنس شما و بخواندہ بر شما) (آیات پروردگار شما و بیم کنند شما را) (از ملاقات این روز شما گفتند آری ولیکن ثابت شد حکم)

موضح القرآن

اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی

قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہیں

اسکے داہنے ہاتھ میں وہ پاک ہے اور بہت اوپر ہے

اس سے کہ جو شریک بتاتے ہیں

اور پھونکا گیا صور میں

پھر بیہوش ہوگرا جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں مگر

جسکو اللہ نے چاہا پھر پھونکا گیا

دوسری بار پھر جی

کھڑے ہو گئے دیکھتے ہوئے اور چمکی

زمین اپنے رب کے نور سے

اور لا دھرا دفتر

اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ

اور فیصلہ ہوا ان پر

انصاف سے اور انہیں ظلم نہ ہوگا

اور پورا بدلا

ہر جی کو جو کیا اس نے اور اسکو خوب خبر ہے جو

کرتے ہیں

اور ہانکے گئے جو

منکر تھے

دوزخ کو جتھے جتھے یہاں تک کہ جب پہنچے گئے وہاں

کھولے گئے دروازے اور کہنے لگے

ان کو داروغہ آئے کیا تمہارے پاس

رسول تم میں کے پڑھتے تم پر باتیں

تمہارے رب کی اور

ڈراتے تھے تمکو اس بھگتنے کے دن کی طرف

بولے کیوں نہیں پر ثابت ہوا حکم

صاحب تحقیق فرمودہ کہ مذہب من در تحقیق این امت آنست کہ ماتن فرمود اما الحق مراد اللہ است در ہر کہ ایشاں را بنامند ۱۲ منہ

سخن مناسب گفت ۱۲ کذا فی الحسنی قولہ گواہان را ای امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ گواہی میدہند بر ای رسولانیکہ تبلیغ احکام کردہ اند ۲۱۳

الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَسِيْقَ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗىِٕنِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ع الربع

ظلم ۲۴ ۴۰

جلالین

(اَلْعَذَابُ) اَیِ الْمَلَكَانِ جَهَنَّمَ الْاٰیَةَ (عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ
ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ) مُقَدِّرِيْنَ الْخُلُوْدَ
(فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى) مَاْوَى (الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝) جَهَنَّمَ
(وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ) بِلُطْفٍ (اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا) الْوَاوُ فِيْهِ لِلْحَالِ
بِتَقْدِيْرِ قَدْ (وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
طِبْتُمْ) حَالًا (فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝) مُقَدِّرِيْنَ
الْخُلُوْدَ فِيْهَا وَجَوَابُ اِذَا مُقَدَّرٌ اَیْ دَخَلُوْهَا وَسُوْقُهُمْ
وَفَتْحُ الْاَبْوَابِ قَبْلَ مَجِيْئِهِمْ تَكْرِمَةٌ لَهُمْ وَسَوْقُ الْكُفَّارِ
وَفَتْحُ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ عِنْدَ مَجِيْئِهِمْ لِيَبْقٰى حَرُّهَا اِلَيْهِمْ
اِهَانَةً لَهُمْ (وَقَالُوْا) عَطْفٌ عَلٰى دَخَلُوْهَا الْمُقَدَّرِ
(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ) بِالْجَنَّةِ (وَاَوْرَثَنَا
الْاَرْضَ) اَیْ اَرْضَ الْجَنَّةِ (نَتَبَوَّاُ) نَنْزِلُ (مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ)
لِاَنَّهَا كُلَّهَا لَا يُخْتَارُ فِيْهَا مَكَانٌ عَلٰى مَكَانٍ (فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝)
الْجَنَّةُ (وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗىِٕنِيْنَ) حَالٌ (مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ) مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ مِنْهُ (يُسَبِّحُوْنَ) حَالٌ مِنْ ضَمِيْرِ حَاۗىِٕنِيْنَ (بِحَمْدِ رَبِّهِمْ)
مُلْتَبِسِيْنَ الْحَمْدَ اَیْ يَقُوْلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَوْ نَصْفِي
بَيْنَهُمْ بَيْنَ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ (بِالْحَقِّ) اَیِ الْعَدْلِ فَيُدْخِلُ
الْمُؤْمِنُوْنَ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرُوْنَ النَّارَ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ)
خُتِمَ اِسْتِقْرَارُ الْفَرِيْقَيْنِ بِالْحَمْدِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

فتح الرحمن

عذاب بر کافران گفته شود مر کافران را
بقول وی تعالی لاملئن جهنم الایه ۱۲
در آئید بدروازه‌ای دوزخ جاویدان
درآنجا پس بد جای متکبران است دوزخ
و روان کرده شوند آنانکه ترسیدند از بروردگار خویش سوی بهشت گروه گروه
تا وقتیکه بیایند نزدیک بهشت و دروازه‌ای آن
گشوده شود دروازه‌ای آن
و گویند ایشان مر ایشانرا بهانان بهشت
سلام بر شما باد
خوشحال شدید پس درآئید بهشت
جاویدان
گویند
سپاس خدایرا که راست کرد با ما وعدهٔ
خود را و عطا کرد ما را
زمین جای میگیریم از بهشت هرجا که خواهیم
جنت
پس نیک مزد کارکنندگان است بهشت
و بینی فرشتگان را گرد آمده
حوالی عرش
تسبیح می گویند همراه ستایش پروردگار
خویش
و حکم کرده شود
میان ایشان براستی بعدل در اختصام
ملاء اعلی
و گفته شود ستایش خدایرا است
بروردگار عالمها

موضح القرآن

عذاب کافروں پر حکم ہوا
کہ پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے
سدا رہنے کو
اسمیں سو کیا بری جگہ ہے
گی غرور والوں کو
اور ہانکے گئے جو ڈرتے رہے
اپنے رب سے بہشت کو گروہ گروہ
یہاں تک کہ جب پہنچے اسپر اور کھلے
گئے اسکے دروازے
اور کہنے لگے انکو داروغہ اسکے
سلام پہنچے تم کو
تم لوگ پاکیزہ ہو سو پیٹھو اسمیں
سدا رہنے کو
اور وے بولے
شکر اللہ کا جس نے سچ کیا ہم سے
اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو
اس زمین کا گھر کریں بہشت میں
سے جہاں چاہیں۔
سو کیا خوب نیگ ہے مزدوری
کرنے والوں کا۔
اور تو دیکھے فرشتے گھیرے ہیں
عرش کے گرد
باکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں
اور فیصلہ ہوا ہے
انمیں انصاف کا
اور یہی بات ہوئی کہ سب خوبی
اللہ کو جو صاحب ساری جہان کا

فی نظم الغافر

سورة المومن مکیة وهی خمس وثمانون اٰیة والف ومائتان وتسع وتسعون کلمة
حٰمٓ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ
مَا يُجَادِلُ فِي اٰيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ
كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سورة غافر مكية إلا الذين يجادلون الآيتين خمس وثمانون اية	سورۂ غافر یا مؤمن کی است و آن هشتاد و پنج آیت است	سورت مومن کی ہے پچاسی آیت کی ۔
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا
حٰمٓ (الله أعلم بمراده به) تنزيل الكتاب (القرآن)	فرو فرستادن کتاب قرآن کا	اتارا کتاب کا
مبتدأ (من الله) خبره (العزيز في ملكه العليم) بخلقه (غافر الذنب) لمؤمنين (وقابل التوب)	از جانب خداوند غالب دانا است آمرزنده گناه و پذیرنده توبه برای مومنان	اللہ سے ہے جو زبردست ہے خبردار گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرتا
لهم مصدر شديد العقاب) للكافرين أي شدته (ذي الطول) أي الإنعام الواسع وهو موصوف على الدوام بدل من هذه الصفات فإضافة المشتق منها للتعريف كلا إله إلا هو إليه المصير) المرجع (ما يجادل في اٰيات الله) القرآن (إلا الذين كفروا) من أهل مكة (فلا يغررك تقلبهم في البلاد) للمعاش سالمين فإن عاقبتهم النار	سخت کننده عقوبت برای کافران	سخت مار دیتا
كذبت قبلهم قوم نوح والأحزاب) كعاد وثمود وغيرهم من (بعدهم وهمت كل أمة برسولهم ليأخذوه) ليقتلوه (وجادلوا بالباطل ليدحضوا) ليزلوا (به الحق فأخذتهم) بالعقاب (فكيف كان عقاب) لكم أي هو واقع موقعه (وكذلك حقت كلمة ربك) أي كما لزمتهم الآية (على الذين كفروا أنهم أصحاب النار) بدل من كلمة (الذين يحملون العرش) مبتدأ (ومن حوله)	خداوند تو نگری	مقدور کا صاحب
	نیست هیچ معبود دیگر او بسوی اوست بازگشت مکابره می کنند در آیتها و حجتها	کسی کی بندگی نہیں سوا اسکے کسی کی طرف پھر جانا ہے وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں
	مگر کافران پس غره نکند ترا آمد و رفت ایشان	جو منکر ہیں سو تو نہ بہک اسپر کہ چلتے پھرتے ہیں
	در شهرها	شہروں میں ملک
	دروغ داشتند پیش از ایشان قوم نوح و جماعتهای دیگر بعد از قوم نوح و قصد کرد هر جماعتی پیغامبر خود تا بگیرند و بکشند	جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور کتنے فرقے اور ان سے بیچھے اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول پر کہ اسکو پکڑ لیں
	و مکابره کردند بشبهات باطله تا زایل گردانند بآن حق را پس گرفتم ایشان را	اور لانے لگے جھوٹے جھگڑے کہ اس سے ڈگا دیں سچا دین پھر میں نے ان کو پکڑا
	پس چگونه بود عقوبت من	تو کیسی ہوی میری سزا دینی
	و همچنین ثابت شد حکم پروردگار تو	اور ویسی ہی ٹھیک ہو چکی بات تیرے رب کی
	بر کافران که اینان اهل دوزخ اند	منکروں پر کہ یہ ہیں دوزخ والے
	آنانکه بر میدارند عرش را و آنانکه گرداگرد عرش اند	جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو اور جو اسکے گرد ہیں

فوائد: [illegible] اہل دوزخ [illegible] اور [illegible] عذاب [illegible] عقاب [illegible]

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ
صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ
تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

ع

من اظلم فی الفساد ۲۴ ۴۰

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عطف علیه (یسبحون) خبر (بحمد ربهم) ملابسین الحمد ای یقولون سبحان الله وبحمده (ویؤمنون به) تعالی ببصائرهم ای یعتقدون بوحدانیته تعالی (ویستغفرون للذین آمنوا) یقولون (ربنا وسعت کل شیء رحمة وعلما) ای وسع رحمتك کل شیء وعلمك کل شیء فاغفر للذین تابوا) من الشرك (واتبعوا سبیلك) دین الاسلام (وقهم عذاب الجحیم) النار (ربنا وأدخلهم جنات عدن) قامت (التی وعدتهم ومن صلح) عطف علی الهاء والمیم فی وعدتهم (من آبائهم وأزواجهم وذریاتهم إنك أنت العزیز الحکیم) فی صنعك (وقهم السیئات) ای عذابها (ومن تق السیئات یومئذ) یوم القیمة (فقد رحمته وذلك هو الفوز العظیم ۝ إن الذین کفروا ینادون من قبل الملائکة وهم یمقتون أنفسهم عند دخولهم النار لمقت الله) إیاکم (أکبر من مقتکم أنفسکم إذ تدعون) فی الدنیا (إلی الإیمان فتکفرون ۝ قالوا ربنا أمتنا اثنتین) إماتتین (وأحییتنا اثنتین) إحیائین لأنهم کانوا نطفا أمواتا فأحیوا ثم أمیتوا ثم أحیوا للبعث (فاعترفنا بذنوبنا) بکفرنا بالبعث (فهل	تسبیح میگویند همراه ستایش پروردگار خود وایمان می آرند باو وآمرزش میخواهند برای مومنان میگویند ای پروردگار ما فراگرفتی همه چیز را به بخشایش ودانش پس بیامرز آنانرا که توبه کردند وپیروی پیروی راه تو عود بند ونگاهدار ایشانرا از عذاب آتش دوزخ ای پروردگار ما ودرآر ایشانرا بهشتهای همیشه ماندن که وعده کردی با ایشان ودرآر هر که شایسته کار باشد از پدران ایشان وزنان ایشان وفرزندان ایشان هر آنکه تو دانی عالیست حکمت ونگاهدار ایشانرا از عقوبتها وهر که را نگاهداری از عقوبتها دران روز پس مر اورا رحم کردی وپیروی دادی بزرگ هر اینه آنانکه کافر شدند ندا آورده شوند ایشان را که بتحقیق دشمن داشتن خدای شما را دشمن داشتن شما در دنیا پیروی ایمان پس کافر می ماندید تر است از دشمن داشتن شما خود را گویند ای پروردگار ما بمیراندی ما را دو بار وزنده گردانیدی ما را دو بار پس اقرار کردیم بگناهان خود پس آیا	باگی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں اور اسپر یقین رکھتے ہیں اور گناہ بخشوانتے ہیں ایمان والوں کے ای رب ہمارے ہر چیز سمائی ہے تیری مہر اور خبر میں سو معاف کر انکو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ اور بچا انکو آگ کی مار سے ای رب ہمارے اور داخل کر انکو بسنے کے باغوں میں جنکا وعدہ دیا تو نے انکو اور جو کوئی نیک ہو اُن کے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچا انکو برائیوں سے اور جسکو تو بچاوے برائیوں سے اسدن اسپر مہر کی تو نے اور بہت بڑی مراد پائی اُنکو مشرک ہیں انکو پکارے جس وقت لوگ اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اُس سے جو تم بیزار ہوتے ہو اپنے جی سے جس وقت تمکو بلاتے تھے یقین لانے کو پھر تم منکر ہوتے تھے بولے اے رب ہمارے تو موت دے چکا ہم کو دو بار اور زندگی دے چکا دو بار اب ہم قائل ہوے اپنے گناہوں کے پھر اب بھی ہے

واللہ اعلم

الخروج من سبيل ۝ ذلكم بانه اذا دعي الله وحده كفرتم ۚ وان يشرك به تؤمنوا فالحكم لله العلي
الكبير ۝ هو الذي يريكم اياته وينزل لكم من السماء رزقا ۚ وما يتذكر الا من ينيب ۝ فادعوا الله مخلصين
له الدين ولو كره الكافرون ۝ رفيع الدرجات ذو العرش يلقي الروح من امره على من يشاء من عباده
لينذر يوم التلاق ۝ يوم هم بارزون ۚ لا يخفى على الله منهم شيء ۚ لمن الملك اليوم ۚ لله الواحد القهار ۝
اليوم تجزى كل نفس بما كسبت ۚ لا ظلم اليوم ۚ ان الله سريع الحساب ۝

جلالین		موضح القرآن
(الی الخروج) من النار والرجوع الی الدنیا لنطیع ربنا (من سبیل) طریق وجواب کم لا (ذلکم) ای العذاب الذی		
انتم فیه (بانه) ای بسبب انه فی الدنیا (اذا دعی الله		
وحده کفرتم) بتوحیده (وان یشرک به) یجعل له		
شریک (تؤمنوا) تصدقوا بالاشراک (فالحکم) فی		
تعذیبکم (لله العلی) علی خلقه (الکبیر) العظیم		
(هو الذی یریکم ایاته) دلائل توحیده (وینزل لکم		
من السماء رزقا) بالمطر (وما یتذکر) یتعظ (الا من		
ینیب ۝) یرجع عن الشرک (فادعوا الله) اعبدوه		
(مخلصین له الدین) من الشرک (ولو کره الکافرون ۝)		
اخلاصکم فیه (رفیع الدرجات) ای الله عظیم الصفات		
او رافع درجات المؤمنین فی الجنة (ذو العرش) خالقه (یلقی		
الروح) الوحی (من امره) ای قوله (علی من یشاء من		
عباده لینذر) یخوف الملقی علیه الناس (یوم التلاق ۝)		
بحذف الیاء واثباتها یوم القیمة یتلاقی فیه اهل السماء		
والارض والعابد والمعبود والظالم والمظلوم فیه		
(یوم هم بارزون) خارجون من قبورهم (لا یخفی علی		
الله منهم شیء ۚ لمن الملک الیوم) یقوله تعالی ویجیب		
نفسه (لله الواحد القهار ۝) ای لخلقه (الیوم تجزی		
کل نفس بما کسبت ۚ لا ظلم الیوم ۚ ان الله سریع الحساب ۝)		

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ
آثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۖ

جلالین

يُحَاسَبُ جَمِيعُ الْخَلْقِ فِي قَدْرِ نِصْفِ نَهَارٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا لِحَدِيثٍ بِذَلِكَ (وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَزِفَ الرَّجُلُ قَرُبَ (إِذِ الْقُلُوبُ) تَرْتَفِعُ خَوْفًا (لَدَى) عِنْدَ (الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۝) مُمْتَلِئِينَ غَمًّا حَالٌ مِنَ الْقُلُوبِ عُومِلَتْ بِالْجَمْعِ بِالْيَاءِ وَالنُّونِ مُعَامَلَةَ أَصْحَابِهَا (مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ ۝) مُحِبٍّ (وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝) لَهُمْ بِهَذَا الْوَصْفِ فَلَا شَفِيعَ لَهُمْ أَصْلًا كَمَا لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ يُطَاعُونَ أَوْ لَهُ مَفْهُومٌ بِنَاءً عَلَى زَعْمِهِمْ أَنَّ لَهُمْ شُفَعَاءَ أَيْ لَوْ شَفَعُوا فَرْضًا لَمْ يُقْبَلُوا (يَعْلَمُ) أَيِ اللَّهُ (خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ) بِمُسَارَقَتِهَا النَّظَرَ إِلَى مُحَرَّمٍ (وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝) الْقُلُوبُ (وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ) يَعْبُدُونَ (مِنْ دُونِهِ) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ (مِنْ دُونِهِ) وَهُمُ الْأَصْنَامُ (لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ) فَكَيْفَ يَكُونُونَ شُرَكَاءَ لِلَّهِ (إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ) لِأَقْوَالِهِمْ (الْبَصِيرُ ۝) بِأَفْعَالِهِمْ (أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً) وَفِي قِرَاءَةٍ مِنْكُمْ (وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ) مِنْ مَصَانِعَ وَقُصُورٍ (فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ) أَهْلَكَهُمْ (بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ) عَذَابِهِ (ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) بِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ (فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۖ)

فتح الرحمن

وبترسان ایشان را از روز قیامت آنگاه که دلها نزدیک

جبر کردن باشند پر شده از غم

میداند خدا خیانت

چشمها را و آنچه پنهان میدارند سینها

وخدا حکم می کند براستی و آنانکه کافران

بجز خدا

حکم نمیکند بچیزی بر انند خدا

همانند بیشوا بنا یاسیر نکرده اند

دور زمین تا بنگرند چگونه بود آخر کار آنان

پیش از ایشان بقوت تر بودند زیاده بر

و بنای نها در زمین بیشتر محلها و قلعها

بسیار بنا کردند پس گرفتار کردان

خدا ایشان را بگناهان ایشان و نبود ایشان

را از خدا هیچ پناه دهنده

این عقوبت بسبب آنست که می

آمدند بایشان پیغامبران ایشان

بنشانهای آشکار پس کافر شدند پس گرفتار

کرد ایشان را خدا

موضح القرآن

اور خبر سنا دے انکو نزدیک آنیوالے دن کی

جب وقت دل پہنچینگے

گلون کو تو دبا رہے ہونگے

کوئی نہیں گنہگاروں کا دوست نہ کوئی

سفارشی جسکی بات مانی جاوے

وہ جانتا ہی چوریکی

نگاہ۔ اور جو چھپا ہی سینون مین

اور ٹھیک انصاف اور جنکو پکارتے ہین

اسکے سوائے

نہین چکاتے کچھ بیشک اللہ جو ہی

دیکھتا دیکھتا۔ کیا پھرے نہین

ملک مین کہ دیکھین آخر کیسا ہوا انکا جو تھے

ان سے۔

سے۔ وے تھے اُن سے سخت زور مین

اور جو شان چھوڑ گئے زمین مین پھر انکو پکڑ

اللہ نے

انکے گناہون پر اور نہوا انکو اللہ سے کوئی

بچانیوالا

یہ اس پر کہ آن پاس آتے تھے رسول

کھلی نشان لیکر پھر منکر ہوے پھر انکو

پکڑا اللہ نے

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا
سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا
كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ
أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ
رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ
وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

جلالین

إِنَّهُ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ بُرْهَانٍ بَيِّنٍ ظَاهِرٍ (إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ
هَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا) هُوَ (سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا
جَاءَهُم بِالْحَقِّ) بِالصِّدْقِ (مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا
أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا) اِسْتَبْقُوا (نِسَاءَهُمْ
وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ هَلَاكٍ (وَقَالَ فِرْعَوْنُ
ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ) لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكُفُّونَهُ عَنْ قَتْلِهِ
(وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۝) لِيَمْنَعَهُ مِنِّي (إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ
دِينَكُمْ) مِنْ عِبَادَتِكُمْ إِيَّايَ فَتَعْبُدُونَهُ (أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي
الْأَرْضِ الْفَسَادَ) مِنْ قَتْلٍ وَغَيْرِهِ وَفِي قِرَاءَةٍ أَوْ وَفِي
أُخْرَىٰ بِفَتْحِ الْيَاءِ وَالْهَاءِ وَضَمِّ الدَّالِ (وَقَالَ مُوسَىٰ
لِقَوْمِهِ وَقَدْ سَمِعَ ذَٰلِكَ (إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم
مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ
مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ) قِيلَ ابْنُ عَمِّهِ (يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ
رَجُلًا أَن يَقُولَ) أَيْ لِأَنْ يَقُولَ (رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم
بِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ
كَذِبُهُ ۝) أَيْ ضَرَرُ كَذِبِهِ (وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم
بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ بِهِ مِنَ الْعَذَابِ عَاجِلًا إِنَّ اللَّهَ

فتح الرحمن

هر آئینہ خدا تو انا و سخت عقوبت است
و هر آئینہ فرستادیم موسی را بآیات خود
و بحجت ظاہر بسوی فرعون و ہامان
و قارون پس گفتند ساحر دروغ گوی است پس چون
آمد بیغامبر ما بدین ما بسخن راست
از نزد ما گفتند بکشید پسران
فرزندان آنانکه ایمان آوردند با او
و زنده گذارید دختران ایشان را
و نیست حیله سازی کافران مگر در تباہی
و گفت فرعون
ای یاران بگذارید مرا تا بکشم موسی را
و باید که دعا کند بخلاف پروردگار خود
هر آئینہ من میترسم از آنکه بدل کند
دین شما را یا پدید آرد در
زمین فساد را
و گفت موسی
هر آئینہ من پناه گرفتم بپروردگار خود
و پروردگار شما
از ہر متکبری که باور نمی دارد روز
حساب را و گفت مردی مسلمان
از خویشان فرعون که پنہان میداشت
ایمان خود را یا از ما
موسی را بسبب آنکه میگوید پروردگار
خدا است و هر آئینہ آورده است
شما را بحجت از جانب پروردگار شما و اگر بفرض
دروغ گوی باشد بس وبال مر اوست
دروغ او و اگر راست گوی باشد البته
رسد شما
بعض آنچه وعده می دہد شما را هر آئینہ خدا

موضح القرآن

بیشک وہ زبردست ہے سخت مار
دینے والا اور بھیجے ہم موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے بھیجا موسیٰ
کو اور کھلی سند فرعون اور
ہامان اور قارون پاس پھر کہنے
لگے یہ جادوگر ہے جھوٹا
پھر جب
پہنچا ان پاس لیکر سچی بات ہمارے
پاس سے بولے
مارو
بیٹے ان کے جو یقین لائے ہیں
اسکے ساتھ اور جیتی رکھو انکی عورتیں
اور جو داؤ ہی منکروں کا
ہیں اور۔ بولا فرعون
مجھکو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو
اور پکارے اپنے رب کو میں
ڈرتا ہوں کہ بدلا دے
تمہارے راہ
ملک میں خرابی
اور کہا موسیٰ نے
میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور
تمہارے رب کی
ہر غرور والے سے جو یقین نہیں
کرتا حساب کے دن پر
اور بولا
ایک مرد ایمان دار
فرعون کے لوگوں میں جو چھپاتا تھا
ایمان کہا مارے ڈالتے ہو
ایک مرد کو اسپر کہ کہتا ہے
میرا رب اللہ ہے اور لایا ہے تم پاس
کھلی نشانیاں اور اگر وہ
جھوٹا ہے رب پر ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا
تو اسپر پڑیگا
اسکا جھوٹ اور اگر وہ سچا ہو گا
تو پہنچ رہیگا
کوئی وعدہ جو دیتا ہے بیشک اللہ

ذرہ تا بمن موسیٰ را و بر دشمنان فرعون کہ یاری داشتند و منع میکردند او را از قتل موسیٰ و ملخصش آنکہ تو از ان مترس نہ بجہت آنکہ خدا مرا نگاہ دارد بلکہ از ان جہت کہ ایشان کافر اند و کافران کمان کنند کہ تو ار معارضہ او عاجز شدی و ترا خجلت ناید و بہانہ جوئی فرعون در مقدمہ قتل موسیٰ طریق مشورہ از یاران خود پیش گیرد کہ مگر نیاز بدست او دلیلی است قوی بر نبی کہ یقین می دانست کہ موسیٰ نبی است اگرچہ دنیا او را تکذیب کند و قولہ الکذاب الی قولہ الکذابی ایضا دون قولہ کذب من سلمان بطریق تسلیم و تنزل و قولہ ان یک صادقا

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ
مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَأْبِ
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّونَ
مُدْبِرِينَ ۖ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ

من اظلم الف ۴۰ ۲۴ عشر

جلالین

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ) مُشْرِكٌ (كَذَّابٌ) مُفْتَرٍ (يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ) غَالِبِينَ حَالٌ (فِي الْأَرْضِ) أَرْضِ مِصْرَ (فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ) عَذَابِهِ إِنْ قَتَلْتُمْ أَوْلِيَاءَهُ (إِنْ جَاءَنَا) لَا نَاصِرَ لَنَا (قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى) أَيْ مَا أُشِيرُ عَلَيْكُمْ إِلَّا بِمَا أُشِيرُ بِهِ عَلَى نَفْسِي وَهُوَ قَتْلُ مُوسَى (وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ) طَرِيقَ الصَّوَابِ (وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ) أَيْ يَوْمِ حَرْبٍ بَعْدَ حَرْبٍ (مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ) مِثْلُ بَدَلٍ مِنْ مِثْلِ قَبْلَهُ أَيْ مِثْلَ جَزَاءِ عَادٍ وَمَنْ كَفَرَ قَبْلَكُمْ (مِنْ تَعْذِيبِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ) (وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ) بِحَذْفِ الْيَاءِ وَإِثْبَاتِهَا أَيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكْثِرُ فِيهِ نِدَاءُ أَصْحَابِ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ وَبِالْعَكْسِ وَالنِّدَاءُ بِالسَّعَادَةِ لِأَهْلِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ (يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ) عَنْ مَوْقِفِ الْحِسَابِ إِلَى النَّارِ (مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ) أَيْ مِنْ عَذَابِهِ (مِنْ عَاصِمٍ) مَانِعٍ (وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ) (وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ مُوسَى وَهُوَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ فِي قَوْلٍ عُمِّرَ إِلَى زَمَانِ مُوسَى أَوْ يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ فِي قَوْلٍ

فتح الرحمن

راہ نمی نماید کسی را که باشد از حد گذرنده در دروغ گوئی ای قوم من مرمرا ملک امروز غالبانید در زمین مصر پس کیست یاری کند ما را از عذاب خدا اگر بیاید ما را فرعون مصلحت نمی بینم شما را مگر آنچه ادراک میکنم رأی خود را و دلالت نمیکنم شما را مگر براه راستی و گفت شخصی که ایمان آورده بود ای قوم من هر آینه میترسم بر شما مانند روز جماعتها و پیش از شما مانند روز جماعتها مانند حال قوم نوح و عاد و ثمود و آنانکه بعد از ایشان بودند نیست خدا ارادهٔ ستم میکند بر بندگان و ای قوم من هر آینه من میترسم بر شما از روز آواز دادن بایکدیگر ای روز قیامت روزیکه روی بگردانید پشت دادید نیست شما را از خدا هیچ نگاهدارنده و هر که گمراه سازد خدا پس نیست او را هیچ راه نماینده و هر آینه آمده بود پیش از شما یوسف

موضح القرآن

راہ نہیں دیتا اسکو جو ہو بے لحاظ جھوٹا ملک ہیں اے میری قوم تمھارا راج ہی آج جبر رہے ہو ملک میں پھر کون مدد کریگا ہماری اللہ کی آفت سے اگر آگئی ہم پر بولا فرعون میں وہی سمجھاتا ہوں تمکو جو سوجھا مجھکو اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے اور کہا اس ایمان دار نے اے قوم میری میں ڈرتا ہوں تم پر آگے کہ آوے تم پر دن ان فرقوں کا سا جیسے حال قوم نوح کا اور عاد اور ثمود کی اور جو اُن کے پیچھے ہوئے اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر اور اے میری قوم میں ڈرتا ہوں تم پر اُس دن سے کہ ہانک پکار رہا ہوگا ایک دوسرے کو جس دن بھاگو گے پیٹھ دے کر کوئی نہیں تمکو اللہ سے بچانے والا اور جسکو غلطی میں ڈالے اللہ تو کوئی نہیں اُسکو سمجھانے والا اور تم پاس آچکا ہے یوسف اگلے سے پہلے

فمن اظلم الثانی خمس ع ۱

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ

جلالین	ترجمہ شاہ رفیع الدین	موضح القرآن
(بِالْبَيِّنٰتِ) بِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ (فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ) مِنْ غَيْرِ بُرْهَانٍ (لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا) اَيْ فَلَنْ تُرْسِلُوْا كَاٰبَائِكُمْ فِيْ زَعْمِكُمْ يُوْسُفَ وَغَيْرَهٗ (كَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ اِضْلَالِكُمْ (يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ) مُشْرِكٌ (مُّرْتَابُ) شَاكٌّ فِيْمَا شَهِدَتْ بِهِ الْبَيِّنَاتُ (اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ) مُنْكِرِيْنَ لَهَا مُبْتَدَاٌ (بِغَيْرِ سُلْطَانٍ) بُرْهَانٍ (اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ (يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ) بِتَنْوِيْنِ قَلْبٍ وَدُوْنَهُ وَمَتٰى تَكَبَّرَ الْقَلْبُ تَكَبَّرَ صَاحِبُهُ وَبِالْعَكْسِ وَكُلٌّ عَلَى الْقِرَاءَتَيْنِ لِعُمُوْمِ الضَّلَالِ جَمِيْعَ الْقَلْبِ لِعُمُوْمِ لَفْظِهِ (وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا) بِنَاءً عَالِيًا (لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ) طُرُقَهَا الْمُوْصِلَةَ اِلَيْهَا (فَاَطَّلِعَ) بِالرَّفْعِ عَطْفًا عَلَى اَبْلُغُ وَبِالنَّصْبِ جَوَابًا لَعَلِّيْ اَبْلُغُ (اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ) اَيْ مُوْسٰى (كَاذِبًا ۭ) فِيْ اَنَّ لَهُ اِلٰهًا غَيْرِيْ قَالَ (وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ) طَرِيْقِ الْهُدٰى بِضَمِّ الصَّادِ وَفَتْحِهَا (وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ) خَسَارٍ (وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ) بِاِثْبَاتِ الْيَاءِ وَحَذْفِهَا (اَهْدِكُمْ)	۱ بہتا پہنچا بین معجزے ۲ درشک بودید ۳ ازانچہ آوردہ بود پیش شما ۴ ازاں کہ تا کہ ہرد گفتید نخواہد فرستاد خدا ۵ بعد او ۶ بدینسان ۷ بعد او پیغامبر ۸ بیجا ۹ بیجا کنندہ ۱۰ شک آمدہ ۱۱ مجادلہ میکنند ۱۲ بے حجتے کہ آمدہ باشد پیش ایشان ۱۳ نزد یک خدا و نزد یک آنانکہ ایمان آوردہ اند ۱۴ مہر می نہد خدا بر ہر دل ۱۵ متکبر سرکش ۱۶ گفت فرعون ای ہامان ۱۷ عمارت کن برای من کوشکی تا باشد کہ برسم بابین راہہا - راہہای آسمانہا ۱۸ تا در نگرم ۱۹ بسوی پروردگار موسی ۲۰ ہمرا نیہ من دروغ گوئی پندارم ۲۱ جمال کست ۲۲ بیجا ۲۳ وبیجا نیدن آراستہ شدن در نظر فرعون ۲۴ عمل بد او ۲۵ باز داشتہ شدن از راہ نمودن ۲۶ وبود حیلہ سازی فرعون بگرد رشتہا ۲۷ وگفت ۲۸ ای قوم من پیرو	کھلی باتیں لیکر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے کہ جو وہ لایا ۱ یہاں تک کہ جب مر گیا کہنے لگے ۲ ہرگز نہ بھیجیگا اللہ ۳ اسکے بعد کوئی رسول ۴ اسی طرح بہکاتا ہی اللہ اسکو جو ۵ حد سے بڑھنے والا ۶ شک کرتا تھا ۷ وے جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں ۸ بغیر ۹ کچھ سند کے جو پہنچی انکو بڑی ۱۰ بیزاری ہی اللہ کے یہاں اور ایمان ۱۱ داروں کے یہاں اسی طرح ۱۲ مہر کرتا ہی اللہ ہر دل پر ۱۳ غرور والے سرکش کے ۱۴ اور بولا فرعون کہ ای ہامان ۱۵ بنا میرے واسطے ایک محل شاید ۱۶ میں پہنچوں رستوں میں ۱۷ آسمانوں کے پھر جھانک دیکھوں ۱۸ موسیٰ کے معبود کو ۱۹ اور میری اٹکل میں تو وہ جھوٹا ہی ۲۰ اور ایسی طرح بھلے دکھائے تھے ۲۱ فرعون کو ۲۲ اسکے برے کام اور روکا گیا راہ سے ۲۳ اور جو داؤ تھا فرعون کا سو کھپنے ۲۴ کے واسطے اور کہا ۲۵ اس ایماندار نے ای قوم میری ۲۶ راہ چلو میری دون گھکو

نوٹ: ۱۲ بجادلہ ۱۲ استہ شد سای بجانہ ۱۲ استہ شد ۱۲ است فرعونیان را کہ وعصیان ۱۲ استہ شد رای او عمل بد بعینہ تعمیم بر نفس موسیٰ و مادہ شتہ مردمان از ایمان ۱۲ بجر

سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا
مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا
أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ
الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَاهُ اللَّهُ
سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

فمن اظلم الخ ٣٠ ١٢ نصف عشر

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ تَقَدَّمَ (يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	براه راست بیار ای قوم من جز این نیست	نیکی کی راہ پر ای قوم یہہ جو زندگی ہی دنیا کی
مَتَاعٌ) تَمَتُّعٌ يَزُولُ (وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً	اندک بہرہ است و بدرستی کہ آخرت ہمان	سو برت لینا ہی اور وہ گھر جو ہمیشہ
فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ	است سرای ہمیشہ پس باید کہ ہر کہ عمل	ہی وہی ہیں ٹھہراؤ کا گھر جس کی ہی برائی
مُؤْمِنٌ أُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ) بِضَمِّ الْيَاءِ وَفَتْحِ الْخَاءِ وَ	آورد کار بد جز اداده نخواهد شد الا مانند آن و ہر	تو وہی بدلا پاویگا اسکے برابر اور جو نیکی
بِالْعَكْسِ (يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ) رِزْقًا وَاسِعًا	کہ بجا آورد کار نیک خواہ از جنس	کی ہے بھلائی وہ مرد ہو یا عورت
بِلَا تَبِعَةٍ (وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى	مرد خواہ از جنس زن واو مؤمن بود پس آن جماعه در آیند در بہشت	اور یقین رکھتا ہو سو وے لوگ جاوینگے
النَّارِ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ	رزق داده شود آنجا ایشان را بغیر شمار	بہشت میں روزی پاوینگے وہاں بے شمار
عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَالِبِ عَلَى أَمْرِهِ (الْغَفَّارِ	وای قوم من چیست مرا کہ میخوانم شما را	اور اے قوم مجھکو کیا ہوا ہی بلاتا
لِمَنْ تَابَ (لَا جَرَمَ) حَقًّا (أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ	بسوی نجات و شما میخوانید مرا بسوی	ہوں تمکو نجات کی طرف اور تم بلاتے
دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا) أَيْ تُسْتَجَابُ دَعْوَتُهُ (وَلَا فِي الْآخِرَةِ	دوزخ میخوانید مرا بسوی آنکہ کافر شوم	ہو مجھکو کہ منکر ہوں اللہ سے اور شریک ٹھہراؤں
وَأَنَّ مَرَدَّنَا) مَرْجِعَنَا (إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ) الْكَافِرِينَ	بخدا او شریک او مقرر کنم چیزی کہ نیست	اسکا جسکی مجھکو خبر نہیں اور میں بلاتا ہوں تمکو اس
(هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ فَسَتَذْكُرُونَ) إِذَا عَايَنْتُمُ الْعَذَابَ	بحقیقت آن	زبردست بخشنے والے کی طرف
(مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ	علم و من میخوانم شما را بسوی خدای	ایسی ہوا کہ جسکی طرف مجھکو بلاتے
بِالْعِبَادِ) قَالَ ذَٰلِكَ لَمَّا تَوَعَّدُوهُ بِمُخَالَفَةِ دِينِهِمْ (فَوَقَاهُ	غالب بر امر خود آمرزگار	ہو مجھکو کہ منکر ہوں اللہ سے اور شریک ٹھہراؤں
اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا) بِهِ مِنَ الْقَتْلِ (وَحَاقَ) نَزَلَ بِآلِ	بی شبہہ چیزی کہ شما میخوانید مرا بسوی	اسکا جسکی مجھکو خبر نہیں اور میں بلاتا ہوں تمکو اس
فِرْعَوْنَ) قَوْمِهِ مَعَهُ (سُوءُ الْعَذَابِ) الْغَرَقِ (النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا) يُحْرَقُونَ بِهَا (غُدُوًّا وَ	نیست آن چیزی را قبول کردن دعا	زبردست بخشنے والے کی طرف
عَشِيًّا) صَبَاحًا وَمَسَاءً (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ)	در زمین دنیا و نہ در آخرت	ایسی ہوا کہ جسکی طرف مجھکو بلاتے
	وبی شبہہ بازگشت ما بسوی خدا	اسکا بلانا واکہیں نہیں دنیا میں نہ
	وبی شبہہ از حد گذشتگان	آخرت میں
	این اند اہل دوزخ پس یاد خواہید کرد	اور یہہ کہ ہمکو پھر جانا ہی اللہ پاس
	آنچہ میگویم شما را وی سپارم	اور یہہ کہ زیادتی والے
	خود را بخدا ہر آئینہ خدا بینا ست	وہی ہیں دوزخ کے لوگ سو آگے
	باحوال بندگان پس نگاہدارنده است او را	جو میں کہتا ہوں تمکو اور میں سونپتا ہوں
	خدا از سختی ہای بدسگالی آنان	کام اللہ کو بیشک اللہ کی نگہبانی
	فرعون عذاب سخت	میں ہیں
	در گرفت این سزا آنش حاضر کرده می شوند	سب اللہ نے پھیر لیا موسیٰ کو
	بر آنش بگاه و	اللہ نے برے داؤں سے حفاظت کرتے
	بیگاه و روزیکه قائم شود قیامت	مجھے اور لپٹ میرا
	نهایت لقای دنیا تمام	فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب
		آگ ہی کہ دکھا دیتے ہیں انکو
		صبح اور
		شام اور جس دن آ لگے قیامت

مروی است که ابن مسعود رضی الله عنه گفت که ارواح فرعونیان در زاغان سیاه نامسعد محبوس بر آنش عرضه کرده شوند هر صبح و شام تا روز قیامت گفته او لایق نبی

فی اظلم القاف ۴۰

ادخلوا ال فرعون اشد العذاب ۝ واذ یتحاجون فی النار فیقول الضعفاء للذین استکبروا انا کنا لکم تبعا فهل
انتم مغنون عنا نصیبا من النار قال الذین استکبروا انا کل فیها ان الله قد حکم بین العباد ۝ وقال الذین فی النار لخزنة
جهنم ادعوا ربکم یخفف عنا یوما من العذاب ۝ قالوا اولم تک تاتیکم رسلکم بالبینات قالوا بلی قالوا فادعوا
وما دعاؤا الکافرین الا فی ضلال ۝ انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوة الدنیا ویوم یقوم الاشهاد ۝ یوم لا
ینفع الظالمین معذرتهم ولهم اللعنة ولهم سوء الدار ۝ ولقد اتینا موسی الهدی واورثنا

ع ۱۱ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
یُقَالُ (اُدْخُلُوْا) یَا (اٰلَ فِرْعَوْنَ) وَفِیْ قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ وَکَسْرِ الْخَاءِ اَمْرٌ لِلْمَلَائِکَةِ (اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝) عَذَابِ جَهَنَّمَ (وَ) اذْکُرْ (اِذْ یَتَحَاجُّوْنَ) یَتَخَاصَمُ الْکُفَّارُ (فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ تَبَعًا) جَمْعُ تَابِعٍ (فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ) دَافِعُوْنَ (عَنَّا نَصِیْبًا) جُزْءًا (مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُلٌّ فِیْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَکَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ۝) فَاَدْخَلَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْجَنَّةَ وَالْکَافِرِیْنَ النَّارَ (وَقَالَ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّکُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا) اَیْ قَدْرَ یَوْمٍ (مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوْٓا) اَیْ الْخَزَنَةُ (اَوَلَمْ تَکُ تَاْتِیْکُمْ رُسُلُکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ) بِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ (قَالُوْا بَلٰی ط) اَیْ فَکَفَرْنَا بِهِمْ (قَالُوْا فَادْعُوْا اَنْتُمْ فَمَا دُعٰٓؤُا الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ۝) اِنْعِدَامٍ (اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ) جَمْعُ شَاهِدٍ وَهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ یَشْهَدُوْنَ لِلرُّسُلِ بِالْبَلَاغِ وَعَلَی الْکُفَّارِ بِالتَّعْذِیْبِ (یَوْمَ لَا یَنْفَعُ) بِالتَّاءِ وَالْیَاءِ (الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ) عُذْرُهُمْ لَوِ اعْتَذَرُوْا (وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ) اَیِ الْبُعْدُ مِنَ الرَّحْمَةِ (وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝) الْاٰخِرَةِ اَیْ شِدَّةُ عَذَابِهَا (وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْهُدٰی) التَّوْرٰیةَ وَالْمُعْجِزَاتِ (وَاَوْرَثْنَا	گویم درآرید خویشان فرعون را در سخت ترین عذاب ویاد کن چون باهم مکابره کنند دوزخ پس گویند ناتوان سرکش نزاهما ما تابع بودیم شما را پس ایا شما دفع کننده هستید از ما یک حصه از عقوبت گویند سرکشان هر انیها همه در آنیم هر اینه خدا مقدمه فیصل کرده است درمیان بندگان وگویند ناملد در آتش اند گاهبانان دوزخ را دعا کنید بجناب پروردگار خویش تا از یک روز از عذاب گویند گاهبانان آیا نمی آمد نزد شما پیغامبران شما با معجزه گفتند آری گاهبانان گویند پس دعا کنید و نیست دعای کافران مگر در تباهی هر انیها نصرت دهیم پیغامبران خویش را و آنانرا که ایمان آورده اند در زندگانی دنیا و در روزیکه قائم شوند گواهان یعنی فرشتگان گواهی دهند روزیکه سود ندهد ستمکاران را عذر ایشان و ایشان راست لعنت و ایشان راست عقوبت آن سرای و هر انیه دادیم موسی را هدایت و وارث کتاب	داخل کرو فرعون والون کو سخت سے سخت عذاب میں اور جب آپس میں جھگڑ رہے گے آگ میں پھر کہینگے کم زور غرور کرنے والوں کو ہم تھے تمھارے پیچھے پھر کچھ تم ہم پر سے اٹھا لو حصہ آگ کا کہینگے جو غرور کراتے تھے ہم سبھی پڑے ہیں اس آگ میں اللہ فیصلہ کر چکا بندوں میں اور کہینگے جو لوگ تہ رہے ہیں آگ میں داروغوں کے داروغون کو مانگو اپنے رب سے کہ ہم پر کمے ایک دن تھوڑا عذاب کہا نہیں آتے تھے تم پاس رسول تمھارے کھلے نشان لیکر کہینگے کیوں نہیں بولے پھر پکارو اور کچھ نہیں پکارنا کافرون کا مگر جھٹکنا اپنے رسولون کی اور ایمان والون کی دنیا کے جیتے اور جب کھڑے ہونگے گواہ جس دن کام نہ آوینگے منکرون کو اُن کے بہانے اور انکو پھٹکار ہے اور انکو برا گھر اور ہمنے دی موسی کو راہ کی سوجھ اور وارث کیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۭ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

جلالین

(بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ) مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى (الْكِتٰبَ) التَّوْرٰةَ (هُدًى) هَادِيًا (وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ) تَذْكِرَةً لِّيَتَّعِظَ (فَاصْبِرْ) يَا مُحَمَّدُ (اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِنَصْرِ أَوْلِيَائِهِ (حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ) لِيَسْتَنَّ بِكَ (وَسَبِّحْ) صَلِّ مُلْتَبِسًا (بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ) هُوَ مِنْ بَعْدِ الزَّوَالِ (وَالْاِبْكَارِ) الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ) الْقُرْاٰنِ (بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ) بُرْهَانٍ (اَتٰىهُمْ اِنْ) مَا (فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ) تَكَبُّرٌ (وَّطَمَعٌ لَنْ يَّبْلُغُوْهُ عَلَيْكَ (فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ) مِنْ شَرِّهِمْ (اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ) لِاَقْوَالِهِمْ (الْبَصِيْرُ) بِاَحْوَالِهِمْ وَنَزَلَ فِيْ مُنْكِرِي الْبَعْثِ (لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اِبْتِدَاءً (اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ) مَرَّةً ثَانِيَةً وَهُوَ الْاِعَادَةُ (وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ) اَيِ الْكُفَّارَ (لَا يَعْلَمُوْنَ) ذٰلِكَ فَهُمْ كَالْاَعْمٰى (وَمَنْ يَّعْلَمُهٗ كَالْبَصِيْرِ) وَمَا يَسْتَوِي (الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ) وَهُوَ الْحَسَنُ (وَلَا الْمُسِيْٓءُ) فِيْهِ زِيَادَةُ لَا (قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ) يَتَّعِظُوْنَ بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَيْ تَتَذَكَّرُهُمْ قَلِيْلًا جِدًّا (اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ) شَكَّ (فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ) بِهَا (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

فتح الرحمن

بنی اسرائیل را

بعد موسیٰ

برای راهنمودن و پندوادن خداوندان خرد را

پس صبر کن هرآینه وعده خدا

برای آمرزش طلب کن برای گناه

راست است و لغزش طلب کن برای گناه

و تسبیح گوی باستایش پروردگار خود

بنگاه و پگاه

آنانکه مکابره میکنند در آیتهای خدا بغیر حجتیکه

آمده باشد بایشان نیست در سینه ایشان مگر اراده

که هستند ایشان نرسنده بآن پس پناه طلب کن

از خدا هرآینه خداهمان است شنوا

هرآینه آفریدن آسمانها و

زمین بزرگتر است از آفریدن آدمیان

ولیکن اکثر مردمان نمی دانند

و برابر نیستند

نابینا و بینا و برابر نیستند آنانکه ایمان

آورده اند و کارهای شایسته کرده اند

بدکاران

پند پذیر می شوید

هرآینه قیامت آمدنی است نیست

شک در آن ولیکن اکثر مردمان

باور نمی دارند و گفت پروردگار شما

دعا کنید بجناب من تا قبول کنم طاعتهای

موضح القرآن

بنی اسرائیل کو کتاب کا

سمجھانی اور سمجھانی عقلمندوں کو

سو تو ٹھہرا رہ بے شک اللہ کا وعدہ

ٹھیک ہے اور بخشوا اپنا گناہ

اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں

شام کو

اور صبح کو

جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کے

باتوں میں بغیر کچھ سند کے

جو پہنچی ہوا ن کو اور کچھ نہیں انکے

جی میں غرور ہے

کہ کبھی نہ پہنچیں گے اس تک سو تو پناہ مانگ

اللہ کی وہی ہے سنتا دیکھتا

البتہ پیدا کرنا آسمان اور

زمین کا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے

لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے

اور برابر نہیں

اندھا اور دیکھتا اور نہ ایمان دار

جو بھلے کام کرتے ہیں

اور نہ بدکار تم سوچتے ہو

تحقیق وہ گھڑی آنی ہے اس میں شک نہیں

لیکن بہت لوگ نہیں یقین کرتے

اور کہا ہے رب تمہارے نے مجھ کو

پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ
لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

ثلثِ العلم الغافر ع ۱۳

خمس

جلالین

اَیِ اعْبُدُونِیْ اٰمِنِیْنَ بِقَرِیْنَۃِ مَا بَعْدَہٗ (اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ بِفَتْحِ الْیَاءِ وَضَمِّ الْخَاءِ وَبِالْعَکْسِ
جَہَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ۝) صَاغِرِیْنَ (اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ اللَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا
فِیْہِ وَالنَّہَارَ مُبْصِرًا ؕ) اِسْنَادُ الْاِبْصَارِ اِلَیْہِ مَجَازِیٌّ وَہُوَ یُبْصَرُ
فِیْہِ (اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ۝)
اللّٰہُ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ (ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ
فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ۝) فَکَیْفَ تُصْرَفُوْنَ عَنِ الْاِیْمَانِ مَعَ قِیَامِ
الْبُرْہَانِ (کَذٰلِکَ یُؤْفَکُ) اَیْ مِثْلَ اِفْکِ ہٰؤُلَاءِ اِفْکُ (الَّذِیْنَ
کَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ) مُعْجِزَاتِہٖ (یَجْحَدُوْنَ ۝ اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ
الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً) سَقْفًا (وَّصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ
صُوَرَکُمْ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ ۚ فَتَبٰرَکَ
اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ہُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَادْعُوْہُ) اُعْبُدُوْہُ
(مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ؕ) مِنَ الشِّرْکِ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
قُلْ اِنِّیْ نُہِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ) تَعْبُدُوْنَ (مِنْ
دُوْنِ اللّٰہِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ) الدَّالَّۃُ عَلَی التَّوْحِیْدِ (مِنْ رَّبِّیْ
وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ہُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ
تُرَابٍ) بِخَلْقِ اَبِیْکُمْ اٰدَمَ مِنْہُ (ثُمَّ مِنْ نُّطْفَۃٍ) مَنِیٍّ (ثُمَّ
مِنْ عَلَقَۃٍ) دَمٍ غَلِیْظٍ (ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا) بِمَعْنٰی اَطْفَالًا

فتح الرحمن

ہر آئینہ آنانکہ تکبر می کنند
از عبادت من داخل جہنم خواہند شد
بدوزخ خوار شدہ خدای آنست کہ آفتاب
برای شما ساخت تا آرام گیرید
در آن و آفتاب را روشن گردانید چنانکہ در آن بینید
ہر آئینہ خدا خداوند فضل است بر مردمان
ولیکن اکثر مردمان شکر نمی کنند
ایست خدای پروردگار شما آفریننده
ہر چیز نیست ہیچ معبودے بجز وی
پس کجا برگردانیده می شوید از راہ حق
از عبادت او
ہمچنین برگردانیده می شوند آنانکہ
بآیات خدا انکار می کردند خدای آنست
کہ ساخت برای شما
زمین را قرارگاہ و آسمان را سقفی و صورت
بست شما را پس نیکو ساخت
صورتہای شما و رزق داد شما را از پاکیزہ
ایست خدای پروردگار شما پس بسیار بابرکت
خدای پروردگار عالمیان او ست زندہ
نیست ہیچ معبودے بحق او پس بخوانید او را
یک جہت ساختہ برای او عبادت را
خدایرا است پروردگار عالمیان
بگو مرا نہی منع کردہ شدہ است مرا از آنکہ عبادت
کنم آنانرا کہ می پرستید
از جانب پروردگارم
و فرمودہ شدہ ام کہ منقاد شوم مر
عالمیان را او ست آنکہ آفرید شما را
خاک باز از نطفہ پس باز
ایجنین نسبت باز بیرون می آرد شما را

موضح القرآن

بے شک جو لوگ برائی کرتے ہیں
میری بندگی سے اب بیٹھیں گے
دوزخ میں ذلیل ہو کر۔ اللہ ہی
جس نے بنا دی تمکو رات کہ آسمان جیسی پکا
اور دن دیا دکھاتا
اللہ تو فضل رکھتا ہی لوگوں پر لیکن بہت
لوگ حق نہیں مانتے
وہ اللہ ہی رب تمہارا ہر چیز بنانے
والا اسکی بندگی نہیں اسکے سوا کسی کی
پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو
اسی طرح پھرے جاتے ہیں جو لوگ
اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے رہتے
ہیں اللہ ہی جس نے بنا دی تمکو
زمین ٹھہرا و اور آسمان عمارت اور
صورت کی صورت بنائی تمہاری پھر اچھی
بنائیں
ستھلیں اور روزی دی تمکو ستھری
چیزوں سے اور اللہ ہی رب تمہارا
بڑی برکت
اللہ کی جو رب ہی سارے جہان کا
وہی زندہ اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں اسی کو
پکارو کر اسکی بندگی سب خوبی اللہ کو
جو رب ہی سارے جہان کا
تو کہہ مجھکو منع ہوا کہ پوجوں جن کو تم
پکارتے ہو
اللہ کے سوا جب سے کہ آئی مجھکو کھلی
نشانیاں میرے رب سے
اور حکم ہوا کہ تابع رہوں جہان کے صاحب کا
وہی ہے جس نے بنایا تمکو
خاک سے پھر بوند سے پھر
لہو کی پھٹکی سے پھر تمکو نکالتا ہی
لڑکے

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ

منازل القرآن ع ۱۳ عشر

جلالین

(ثُمَّ) يُبْقِيْكُمْ (لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ) كَامِلِيْ قُوَاكُمْ مِنَ الثَّلَاثِيْنَ سَنَةً اِلَى الْاَرْبَعِيْنَ (ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا) بِضَمِّ الشِّيْنِ وَكَسْرِهَا (وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ) اَيْ قَبْلَ الْاَشُدِّ وَالشُّيُوْخَةِ (وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى) وَقْتًا مَحْدُوْدًا (وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ) دَلَائِلَ التَّوْحِيْدِ فَتُؤْمِنُوْنَ (هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا) اَرَادَ اِيْجَادَ شَيْءٍ (فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ) بِضَمِّ النُّوْنِ وَفَتْحِهَا بَعْدَ بَرَانَ اَيْ يُوْجَدُ عَقِبَ الْاِرَادَةِ الَّتِيْ هِيَ مَعْنٰى لِقَوْلِ الْمَذْكُوْرِ (اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ الْقُرْاٰنِ (اَنّٰى) كَيْفَ (يُصْرَفُوْنَ) عَنِ الْاِيْمَانِ (الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا) مِنَ التَّوْحِيْدِ وَالْبَعْثِ وَهُمْ كُفَّارُ مَكَّةَ (فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ) عُقُوْبَةَ تَكْذِيْبِهِمْ (اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ) اِذْ بِمَعْنَى اِذَا (وَالسَّلَاسِلُ) عَطْفٌ عَلَى الْاَغْلَالِ فَتَكُوْنُ فِي الْاَعْنَاقِ اَوْ مُبْتَدَاٌ خَبَرُهٗ مَحْذُوْفٌ اَيْ فِيْ اَرْجُلِهِمْ اَوْ خَبَرُهٗ (يُسْحَبُوْنَ) اَيْ يُجَرُّوْنَ بِهَا (فِي الْحَمِيْمِ) اَيْ جَهَنَّمَ (ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ) يُوْقَدُوْنَ (ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ) تَبْكِيْتًا (اَيْنَمَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) مَعَهٗ وَهِيَ الْاَصْنَامُ (قَالُوْا ضَلُّوْا) غَابُوْا (عَنَّا) فَلَا نَرَاهُمْ (بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا) اَنْكَرُوْا عِبَادَتَهُمْ اِيَّاهُمْ حَيْثُ

فتح الرحمن

(ثُمَّ) بازباقی میگذارد (لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ) قوت خود را از سی سالگی تا چهل سال (ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا) بازباقی میگذارد شما را تا برسید بحالت (وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ) و بعضے از شما کسے است که قبض روح او کرده شود پیش از پیری (وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى) و باقی میگذارد شما را تا برسید بمدتی معین و تا بود که بفهمید (وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ) توحید را (هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ) اوست آنکه زنده می کند و می میراند (فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا) چون بیدا کند چیزی را خواهد این چنین است که میگوید مر شے را (فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ) پس می شود بحکم او (اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ الْقُرْاٰنِ (اَنّٰى) كَيْفَ (يُصْرَفُوْنَ) عَنِ الْاِيْمَانِ (الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا) مِنَ التَّوْحِيْدِ وَالْبَعْثِ وَهُمْ كُفَّارُ مَكَّةَ (فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ) عُقُوْبَةَ تَكْذِيْبِهِمْ (اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ) اِذْ بِمَعْنَى اِذَا (وَالسَّلَاسِلُ) عَطْفٌ عَلَى الْاَغْلَالِ فَتَكُوْنُ فِي الْاَعْنَاقِ اَوْ مُبْتَدَاٌ خَبَرُهٗ مَحْذُوْفٌ اَيْ فِيْ اَرْجُلِهِمْ اَوْ خَبَرُهٗ (يُسْحَبُوْنَ) اَيْ يُجَرُّوْنَ بِهَا (فِي الْحَمِيْمِ) اَيْ جَهَنَّمَ (ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ) يُوْقَدُوْنَ (ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ) تَبْكِيْتًا (اَيْنَمَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) مَعَهٗ وَهِيَ الْاَصْنَامُ (قَالُوْا ضَلُّوْا) غَابُوْا (عَنَّا) فَلَا نَرَاهُمْ (بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا) اَنْكَرُوْا عِبَادَتَهُمْ اِيَّاهُمْ حَيْثُ

موضح القرآن

پھر جب تک پہنچو اپنے زور کو

پھر جب تک ہو جاؤ بوڑھے

اور کوئی ہے تم میں کہ بھر لیا پہلے آنا سے

اور جب تک پہنچو لکھے وعدے تک اور سمجھ لیدہ تم بوجھو

وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے

پھر جب حکم کرے کسی کام کو تو یہی کہے اسکو کہ ہو

وہ ہو جاتا ہے

تو نے نہ دیکھے جو

جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں کہاں سے پھرے جاتے ہیں

جنھوں نے جھٹلائی یہ کتاب اور جو بھیجا ہمنے

اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر

جان لینگے جب طوق پڑے ہیں اون کی گردنوں میں

اور زنجیریں

گھسیٹے جاتے ہیں

جلتے پانی میں پھر آگ میں اوکھو جو نکلتے ہیں

پھر اوکو کہا جاوے کہاں گئے جن کو تم شریک بناتے تھے

اللہ کے سوا بولے ہم سے کھو گئے

کوئی نہیں ہم پوجتے تھے پہلے کسی چیز کو

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

ع ۴

جلالین

قال تعالیٰ انکم وما تعبدون من دون اللّٰہ حصب جہنم ای وقودھا (کذلک) ای مثل اضلال ھؤلاء المکذبین (یضل اللّٰہ الکٰفرین ۝) ویقال لھم ایضا (ذلکم) العذاب (بما کنتم تفرحون فی الارض بغیر الحق) من الاشر والبطر وانکار البعث (وبما کنتم تمرحون) تتوسعون فی الفرح (ادخلوا ابواب جہنم خالدین فیھا ۚ فبئس مثوی) ماوی (المتکبرین ۝ فاصبر ان وعد اللّٰہ) بعذابھم (حق ۚ فاما نرینک) فیہ ان الشرطیۃ مدغمۃ وما زائدۃ لتوکید معنی الشرط (واو الفعل والنون توکد اخرہ (بعض الذی نعدھم) بہ من العذاب فی حیاتک وجواب الشرط محذوف ای فذاک (او نتوفینک) قبل تعذیبھم (فالینا یرجعون ۝) فنعذبھم اشد العذاب فالجواب للمذکور المعطوف فقط (ولقد ارسلنا رسلا من قبلک منھم من قصصنا علیک ومنھم من لم نقصص علیک) روی انہ تعالیٰ بعث ثمانیۃ آلاف نبی اربعۃ آلاف فی بنی اسرائیل واربعۃ آلاف فی سائر الناس (وما کان لرسول منھم ان یاتی بایۃ الا باذن اللّٰہ) لانھم عبید مربوبون (فاذا جاء امر اللّٰہ) بنزول العذاب علی الکفار (قضی بالحق) بین الرسل وقومھا بالنجاۃ والعذاب (وخسر ھنالک المبطلون) ای ظھر القضاء

فتح الرحمن

۱ ہمچنین

۲ گمراہ می کند خدا کافران را

۳ این عقوبت بسبب آنست کہ شما

۴ باحق وبسبب انست کہ می نازیدید

۵ در آیید بدروازہای دوزخ جاویدان

۶ پس آنجا بد جای متکبران است دوزخ

۷ وعدۂ خدا راست است پس اگر بنمایم ترا

۸ بعض آنچہ وعدہ می دہیم ایشانرا بعذاب

۹ واگر قبض روح تو کنیم پس بسوی ما

۱۰ باز گردانیدہ شوند کافران

۱۱ وہر آینہ فرستادیم پیغامبران را

۱۲ وبعضے پیغامبران را

۱۳ کہ بیارد آن را مگر بفرمان خدا پس وقتیکہ

۱۴ بیاید فرمان خدا فیصل کردہ شود میان پیغامبران

۱۵ بہ نزول عذاب بر کافران

۱۶ ہر آنجا کہ زیان کارشدند آنجا بیہودہ گویان

موضح القرآن

۱ اسی طرح

۲ اللہ گمراہ کرتا ہے منکرون کو

۳ یہ بدلا ہے اسکا جو تم رکھتے پھرتے تھے زمین میں

۴ ناحق اور اسکا جو تم اتراتے تھے

۵ پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے سدا رہنے کو

۶ سو یہ ٹھکانا ہے غرور والو

۷ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم دکھاویں تجھ کو

۸ کوئی وعدہ جو ان کو دیتے ہیں

۹ یا پھر لیں تجھکو پھر ہماری طرف

۱۰ پھر لے آویں گے

۱۱ اور بھیجے ہیں بہت رسول

۱۲ تجھسے پہلے کوئی آنکھ ہیں کہ سنایا تجھکو انکے احوال اور کوئی ہیں کہ نہیں سنایا تجھکو انکے احوال

۱۳ اور کسی رسول کو مقدور نہ تھا

۱۴ کہ لے آوے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے پھر جب

۱۵ آیا حکم اللہ کا فیصلہ ہو گیا

۱۶ انصاف سے اور تو لوٹے ہیں آئے اس جگہ یہ جھوٹے

اور وہ اللہ کہ کفار کو از روی عدل افتراح آیات مقترحہ میدہد وخود بعد از ظہور آیات بر ایشان بر وجہ عدل در سورۂ بنی اسرائیل گفت حق سبحانہ این است فرستادہ کہ والقدار سلنا الآیۃ و فرمود کہ حق سبحانہ وتعالیٰ مبعوث فرمود در مدت ہزار سال از بنی اسرائیل وچہار ہزار از باقی مردمان ومشہور آنست کہ ہمہ انبیاء کہ بیست وچہار ہزار بودند سوی ہ وحاصل کلام ابن عطیہ

اللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ
عَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِیْنَ ۝ فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ

ع ۲۴ — من اظلم الیٰ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَالْخُسْرَانُ لِلنَّاسِ وَهُمْ خَاسِرُوْنَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ قَبْلَ	خدائی آنست کہ آفرید برای شما و آنرا	اللہ ہی جس نے بنا دئے تمکو چوپائے
ذٰلِكَ (اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ) قِیْلَ الْاِبِلَ هُنَا	تا سوار شوید بر بعض آنہا و بعض آنہارا	تا سواری کرو کتوں پر اور کتوں کو
خَاصَّةً وَالظَّاهِرُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ (لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا	میخورید و شمارا در جہار پایان منفعتہا	کھاتے ہو اور انمیں تمکو بہت فائدے
تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ) مِنَ الدُّرِّ وَالنَّسْلِ وَالْوَبَرِ	و تا برسید سوار شوید بر انہا بمقصدے	اور تا پہنچو اُن پر جہاں کر کسی کام کو
وَالصُّوْفِ (وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ)	در سینہ ہای شما مستقر شده است	جو تمہارے جی میں ہو
هِیَ تَحْمِلُ الْاَثْقَالَ اِلَى الْبُلْدَانِ (وَعَلَیْهَا) فِی الْبَرِّ (وَعَلَى الْفُلْكِ	و بر جہار پایان و سیر بر کشتیہا	اور اُن پر اور کشتی پر
تُحْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ (تُحْمَلُوْنَ ۝ وَیُرِیْكُمْ اٰیَاتِهٖ) دَلَائِلَ قُدْرَتِهٖ	بر داشتہ می شوید و خدائی نماید شمارا	لدے پھرتے ہو اور دکھاتا ہے تمکو
(فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ) الدَّالَّةِ عَلٰى وَحْدَانِیَّتِهٖ (تُنْكِرُوْنَ ۝) اِسْتِفْهَامُ تَوْبِیْخٍ	نشانہای خود پس کدام یک از نشانہای او	اپنی نشانیاں پھر کون سی نشانیوں کو
وَتَذْكِیْرٌ اَیْ اَشْهَرُ مِنْ تَاْنِیْثِهٖ (اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ	کہ دلالت بر وحدانیت او دارد انکار میکنید	تم نہ مانو گے
فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا	ایا سیر نکردہ اند در زمین	کیا پھرے نہیں ملک میں
اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ) مِنْ مَصَانِعَ وَ	تا بنگرند چگونہ بود آخر کار آنانکہ پیش از ایشان بودند بودند	کہ دیکھتے آخر کیا ہوا اُن سے پہلوں کا وے تھے
قُصُوْرٍ (فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا	بیشتر از ایشان و زیادہ تر بقوت و	اُن سے زیادہ اور زور میں سخت
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ) الْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ	نشانہا در زمین و عمارت و	اور نشانوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر
(فَرِحُوْا) اَیْ كُفَّارُ (بِمَا عِنْدَهُمْ) اَیِ الرُّسُلُ (مِنَ الْعِلْمِ)	پس دفع نکرد از ایشان آنچہ میکردند	پھر کام نہ آیا اُن کو جو وے کماتے تھے
فَرَحَ اسْتِهْزَاءٍ وَتَهَكُّمٍ مُنْكِرِیْنَ لَهٗ (وَحَاقَ) نَزَلَ (بِهِمْ مَّا	آمدند پیغامبران ایشان با معجزہا	پھر جب
كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝) اَیِ الْعَذَابُ (فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا)	شادمان شدند بآنچہ نزد ایشان بود	پہنچے اُن پاس رسول اُن کے کھلی نشانیاں
اَیْ شِدَّةَ عَذَابِنَا (قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا	از دانش یعنی علم معاش	لیکن رہجھنے لگے اُس پر جو اُن کے پاس تھا جو
بِهٖ مُشْرِكِیْنَ ۝ فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	و در گرفت ایشانرا آنچہ	اور الٹ پڑی اُن پر جس چیز
سُنَّةَ اللّٰهِ) نَصَبَهُ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ مِنْ لَفْظِهِ	بدان استہزا میکردند پس وقتیکہ دیدند	ہر ٹھٹھا کرتے تھے پھر جب دیکھی
	عقوبت	انھوں نے ہماری آفت
	گفتند باور داشتیم خدائرا تنہا و منکر	بولے ہم یقین لائے اللہ اکیلے پر
	شدیم بآنچہ	اور چھوڑ دیں جو چیزیں
	ازا شریک مقرر کردیم پس سودمند نبود	شریک بناتے تھے پھر نہ ہوا کام
	نہی داد ایشانرا ایمان ایشان وقتیکہ	آوے اُن کو یقین ہمارا آنکا جس
	دیدند عقوبت ما	وقت دیکھ چکے ہمارا عذاب
	آئین خدا	رسم پر ہی ہوی اللہ کی

سنت گردانیده است خدا سنتے را کہ در جہان گذشت کہ ہرگہ عذاب خدا بیند بعد دیدن عذاب ایمان از و نفع نکند ایمان ایشان از بحر حروست از ان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کہ فرمود ہر کہ بخواند سورۂ مومن را نہ باقی ماند روح نبی تر نہ صدیق نہ شہیدی الخ مومنی گمرد کہ ما نند وصلوٰۃ فرشید بروی استغفار کند برای وی ۱۲ اب

فمن اظلم فصلت ۴۱ ۱۲ خمس ع ثلث ع

سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ وھی ثلث وخمسون اٰیۃ وثلث مائۃ کلمۃ واربع وخمسون الفا وثلث مائۃ وسبعۃ احرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ

جلالین

(الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهٖ) فِي الْاُمَمِ اَنْ لَا يَنْفَعَهُمُ الْاِيْمَانُ وَقْتَ نُزُوْلِ الْعَذَابِ (وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُوْنَ) تَبَيَّنَ خُسْرَانُهُمْ لِكُلِّ اَحَدٍ وَهُمْ خَاسِرُوْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ قَبْلَ ذٰلِكَ

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثٌ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) مُبْتَدَأٌ (كِتٰبٌ) خَبَرُهُ (فُصِّلَتْ اٰيَاتُهٗ) بُيِّنَتْ بِالْاَحْكَامِ وَالْقَصَصِ وَالْمَوَاعِظِ (قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مِّنْ كِتَابٍ بِصِفَتِهٖ (لِّقَوْمٍ) مُتَعَلِّقٌ بِفُصِّلَتْ (يَّعْلَمُوْنَ) يَفْهَمُوْنَ ذٰلِكَ وَهُمُ الْعَرَبُ (بَشِيْرًا) صِفَةٌ قُرْاٰنًا (وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ) سَمَاعَ قَبُوْلٍ (وَقَالُوْا لِلنَّبِيِّ (قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ) اَغْطِيَةٍ (مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ) ثِقَلٌ (وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ) خِلَافٌ فِي الدِّيْنِ (فَاعْمَلْ) عَلٰى دِيْنِكَ (اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ) عَلٰى دِيْنِنَا (قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ) بِالْاِيْمَانِ وَالطَّاعَةِ (وَاسْتَغْفِرُوْهُ) وَوَيْلٌ كَلِمَةُ عَذَابٍ (لِّلْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ

فتح الرحمٰن

کہ گذشتہ است در بندگان او
در زمان کہ رسیدہ اند انجا کافران
سورۂ فصلت مکی است و آن بجاہ
و صد و سی آیت است
بنام خدای بخشایندۂ مہربان
این فرو فرستادن است از جانب خدائے
بخشایندۂ مہربان
این کتابی است واضح ساختہ شد
آیات او بر احکام و قصص و مواعظ
در حالیکہ قرآن عربی است
برای قومیکہ می دانند
یعنی عرب
در حالیکہ مژدہ دہندہ و ترساننده است
پس روی گردان شدند
اکثر ایشان پس ایشان نمیشنوند
و گفتند
و دلہائی ما در پردہ ہائست از انچہ میخوانی
ما را بسوی آن و در گوشہای ما گرانی است
گوش ما گرانی است و میان ما و میان
تو حجابیست
پس کار کن بر آئین ما کار کنندہ ایم یعنی
بگو جز این نیست کہ من آدمی ام مانند شما
وحی کردہ می شود بسوی من
پس راست شوید بسوی او
و طلب آمرزش کنید از و
و وای آن مشرکان را کہ زکوٰۃ نمی دہند

موضح القرآن

جو جلی آئی ہی اسکے بندوں میں
اور خراب ہوئے اس جگہ منکر
سورت اقوات کی ہی چون آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
اتارا ہوا ہی بڑے مہربان رحم والے سے
کتاب ہر کہ بندی جدی کی ہیں اسکی آئتیں
قرآن عربی زبان کا
ایک سمجھ والے لوگوں کو
سناتا خوشی اور ڈر پھر دھیان نہیں لاتے
وے بہت لوگ پھر وے ہیں سنتے اور کہنے
ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات سے
جس طرف ہمکو تو بلاتا ہی اور
ہمارے کانوں میں بوجھ ہی اور ہمارے تیرے
بیچ میں اوٹ ہی
سو تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہیں
تو کہہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم حکم آتا ہی
مجکو کہ تم پر بندگی ایک حاکم کی ہی
سو سیدھے رہو اسکی طرف اور مانگو اسی سے گی بخشوا دے
اور خرابی ہی شریک والوں کو جو نہیں دیتے

الزكوة وهم بالاخرة هم كافرون ان الذين امنوا وعملوا الصالحات لهم اجر غير ممنون قل ائنكم لتكفرون بالذي خلق الارض في يومين وتجعلون له اندادا ذلك رب العالمين وجعل فيها رواسي من فوقها وبارك فيها وقدر فيها اقواتها في اربعة ايام سواء للسائلين ثم استوى الى السماء وهي دخان فقال لها وللارض ائتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين فقضيهن

نام نظم فصلت ۲۴ ع ۲ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الزكوة وهم بالاخرة هم كافرون (تاكيد لان الذين امنوا وعملوا الصالحات لهم اجر غير ممنون) مقطوع (قل ائنكم) بتحقيق الهمزة الثانية وتسهيلها وادخال الف بينها وبين الاولى (لتكفرون بالذي خلق الارض في يومين) الاحد والاثنين (وتجعلون له اندادا) شركاء (ذلك رب) مالك (العالمين) جمع عالم وهو ما سوى الله وجمع لاختلاف انواعه بالياء والنون تغليبا للعقلاء (وجعل) مستانف ولا يجوز عطفه على صلة الذي لفاصل اجنبي (فيها رواسي) جبالا كاوتاد (من فوقها وبارك فيها) بكثرة المياه والزروع والضروع (وقدر فيها) قسم (فيها اقواتها) للناس والبهايم (في) تمام (اربعة ايام) اي لجعل وما ذكر معه في يومي الثلثاء والاربعاء (سواء) منصوب على المصدر اي استوت استواء لا تزيد ولا تنقص (للسائلين) عن خلق الارض وما فيها (ثم استوى) قصد (الى السماء وهي دخان) بخار مرتفع (فقال لها وللارض ائتيا) الي (طوعا او كرها) في موضع الحال اي طائعتين او مكرهتين (قالتا اتينا) بمن فينا (طائعين) فيه تغليب المذكر العاقل او نزلتا لخطابهما منزلته (فقضاهن) الضمير يرجع الى السماء لانها في معنى الجمع الاثنية اي صيرها	زکوۃ وانیان بآخرت ناگرویدگانند هرآئینه آنانکه گرویدند وکارهای شایسته کردند ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند (مقطوع) انقطاع ندارد یا غیر منقطع بلکه دایما ثابت است (بتحقیق الهمزة الثانیة وتسهیلها وادخال الف بینها) یعنی بهر دو وجه که خوانند (بین الاولی) ناگرویدگانی شوید بکسی که	منکر ہوا اس سے جسنے
(وتجعلون له اندادا) شركاء (ذلك رب) مالك (العالمين) جمع عالم وهو ما سوى الله وجمع لاختلاف انواعه بالياء والنون تغليبا للعقلاء (وجعل) مستانف ولا يجوز عطفه على صلة الذي لفاصل اجنبي (فيها رواسي) جبالا كاوتاد (من فوقها وبارك فيها) بكثرة المياه والزروع والضروع (وقدر فيها) قسم (فيها اقواتها) للناس والبهايم (في) تمام (اربعة ايام) اي لجعل وما ذكر معه في يومي الثلثاء والاربعاء (سواء) منصوب على المصدر اي استوت استواء لا تزيد ولا تنقص (للسائلين) عن خلق الارض وما فيها (ثم استوى) قصد (الى السماء وهي دخان) بخار مرتفع (فقال لها وللارض ائتيا) الي (طوعا او كرها) في موضع الحال اي طائعتين او مكرهتين (قالتا اتينا) بمن فينا (طائعين) فيه تغليب المذكر العاقل او نزلتا لخطابهما منزلته (فقضاهن) الضمير يرجع الى السماء لانها في معنى الجمع الاثنية اي صيرها	آفرید زمین را در دو روز دوشنبه و سه شنبه یکشنبه و دوشنبه نخستین و دوم و سه شنبه سوم و چهارشنبه چهارم و پنجشنبه پنجم و آدینه ششم و شنبه هفتم آنگه زمین را بیاراست بر دو روز دیگر عالمیان را برای او این همه بر دو روز دیگر آنگه زمین را بیاراست	بنائی زمین دو دن میں اور برابر کرتے ہو اسکے ساتھ اور دن کو وہ ہے رب جہان کا
	دید آورد	اور رکھ
	مر زمین را بیهها بالای آن و برکت نهاد در آن بخشید انهار و درختان و انشجار و انواع حیوانات تا آدم	اسمیں بوجھ اوپر اسکے اور برکت رکھی اسکے اندر
	واندازه کرد	اور ٹھہرائی
	اندر آن قوت اهل آن را در چهار روز چنانچه	اسمیں خوراکیں چار
	روز	دن میں
	بیان واضح کرده شد	پورا ہوا
	برای سوال کنندگان	پوچھنے والوں کو
	باز متوجه شد بسوی آسمان	پھر چڑھا آسمان کی طرف
	واو دود مانند بود پس گفت او را و زمین را انچه میخواهید	اور وہ دھواں ہو رہا تھا پھر کہا اسکو اور زمین کو آؤ تم دونو
	بخوشی یا ناخوشی یعنی متعاقب حکم من	خوشی سے یا زور سے
	گفتند هر دو آمدیم بخوشی	دونو بولے ہم آئے خوشی سے
	پس ساخت	پھر ٹھہرائے دو سے

قولہ زکوۃ ابو عباس فرمودہ ای زکوۃ یقولہ لا الہ الا اللہ زکوۃ نفسہا کما قالہ ابن عباس رضی اللہ عنہ وقیل زکوۃ اموالہم کما قالہ الحسن وقتادۃ وقیل زکوۃ اعمالہم وقیل زکوۃ ذواتہم وقیل زکوۃ ما یتزکی بہ من الصدقۃ وقیل زکوۃ ما یتقرب بہ الی اللہ تعالی فہذہ اجر غیر ممنون ای غیر مقطوع کما قالہ ابن عباس رضی اللہ عنہ وقیل غیر منقوص کما قالہ مجاہد وقیل غیر محسوب علیہم کما قالہ الضحاک وقیل غیر مکدر بالمن کما قالہ ابن زید وقیل غیر ممنون بہ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما قالہ عکرمۃ وقیل غیر مضطرب بہا بل ہو ثابت لہم عند اللہ تعالی کما قالہ عطاء

حٰمٓ فصلت ٢٤

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ
اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

جلالین

(سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ) الْخَمِيْسِ وَالْجُمُعَةِ فَرَغَ مِنْهَا فِيْ اٰخِرِ سَاعَةٍ مِنْهُ وَفِيْهَا خَلْقُ اٰدَمَ وَلِذٰلِكَ لَمْ يُقَلْ هُنَا سَوَاءٌ وَوَافَقَ مَا هُنَا اٰيَاتُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا) اَلَّذِيْ اُمِرَ بِهٖ مِنَ الطَّاعَةِ وَفِيْ الْعِبَادَةِ (وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ) بِنُجُوْمٍ (وَحِفْظًا) مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ اَيْ حَفِظْنَاهَا عَنْ اِسْتِرَاقِ الشَّيَاطِيْنِ السَّمْعَ بِالشُّهُبِ (ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ) فِيْ مُلْكِهِ (الْعَلِيْمِ) بِخَلْقِهِ (فَاِنْ اَعْرَضُوْا) اَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ عَنِ الْاِيْمَانِ بَعْدَ هٰذَا الْبَيَانِ (فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ) خَوَّفْتُكُمْ (صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ) اَيْ عَذَابًا يُهْلِكُكُمْ مِثْلَ الَّذِيْ اَهْلَكَهُمْ (اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ) اَيْ مُقْبِلِيْنَ عَلَيْهِمْ وَمُدْبِرِيْنَ عَنْهُمْ (اَنْ) اَيْ بِاَنْ (لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ) عَلٰى زَعْمِكُمْ (كٰفِرُوْنَ ه فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا) لَمَّا خُوِّفُوْا بِالْعَذَابِ (مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ط) اَيْ لَا اَحَدَ كَانَ اَحْلَامُهُمْ يَقْلَعُ الصَّخْرَةَ الْعَظِيْمَةَ مِنَ الْجَبَلِ بِجَعْلِهَا حَيْثُ شَاءَ (اَوَلَمْ يَرَوْا) يَعْلَمُوْا (اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ط وَكَانُوْا بِاٰيَاتِنَا) الْمُعْجِزَاتِ (يَجْحَدُوْنَ ه فَاَرْسَلْنَا

فتح الرحمن

هفت آسمان را در دو روز دیگر

ووحی فرستاد در هر آسمانی تدبیر آنرا

وآراستیم آسمان دنیا را بچراغها یعنی ستاره ها ونگاهداشتیم انرا از گریختن شیاطین

اینست تدبیر خداء غالب وداناء پس اگر روی گردانند از ایمان بعد ازین بیان

بگو ترسانیدم شما را از عقوبتی مانند عقوبت عاد وثمود وقتیکه

آمدند پیغامبران از پیش روی ایشان واز پس پشت ایشان

عبادت کنید هیچ خدائی را الا الله گفتند اگر خواهد پروردگار ما فرو فرستادی فرشتگان را پس ما بآنچه فرستاده شده اید بآن ناموافقیم

اما قوم عاد پس تکبر کردند در زمین ناحق وگفتند کیست زیاده تر از ما بقوت

ایا ندیدند که آن خدائیکه بیافرید ایشان را او زیاده تر است

وایشان بقوت وایشان بآیات ما انکار میکردند پس فرستادیم

موضح القرآن

سات آسمان دو دن میں

اور اتارا ہر آسمان میں حکم اسکا

اور رونق دی ہمنے ورلے آسمان کو

چراغوں سے اور نگہبانی

یہ ساده ہی زور آور خبردار کا

پھر اگر

وے ٹلاویں

تو تو کہہ میں نے خبر سنادی تمکو ایک

کڑاکے کی جیسا کڑاکا آیا عاد

اور ثمود پر جب

آئے ان کے پاس رسول آگے سے اور

پیچھے سے

کہ نہ

پوجو کسی کو سوا اللہ کے کہنے لگے اگر

چاہتا رب ہمارا تو اتارتا فرشتے سو ہم

تمھارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے وے سو

وے جو عاد تھے

غرور کرنے لگے ملک میں ناحق کا اور

کہنے لگے

کون ہمسے ہم سے زیادہ زور میں

کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ جسنے انکو بنایا

وہ زیادہ ہے

ان سے زور میں اور تھے ہماری نشانیوں

سے منکر پھر بھیجی ہمنے

فوائد مہمہ ضروریہ - روز مخصوص وآدینہ وقایع مشہورہ در آن ساعت روز جمعہ پس بیاید دریں ساعت آدم را واین ساعتی است کہ ہر حاجت کہ قائم شود در آن ساعت از مطلب قولہ تدبیر انرا - ای فرمان انرا کہ چگونہ باشد آسمان کہ بگردد وچگونہ باشد ستارگان کہ روشن شوند یا بتیرہ شوند وچگونہ باشد آسمان کہ بشکافد وچگونہ باشد کہ فرو افتد وچگونہ باشد کہ بگردد وچگونہ باشد کہ نگاہ دارند از شیاطین کہ نتوانند کہ بالا روند وچگونہ باشد کہ بیارایند بستارگان کہ روشن باشند یا بتیرہ شوند یا بگردند یا بیفتند یا بشکافند یا

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا
مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ

فن اظلم فصلت ۴۱ ع ۶

جلالین

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا) بِإِرَادَةِ شَدِيْدَةِ الصَّوْتِ بِلَا
مَطَرٍ (فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ) بِكَسْرِ الْحَاءِ وَسُكُوْنِهَا مَشْئُوْمَاتٍ
عَلَيْهِمْ (لِنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ) الذُّلِّ (فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى) اَشَدُّ (وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝)
بِمَنْعِهٖ عَنْهُمْ (وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ) بَيَّنَّا لَهُمْ طَرِيْقَ
الْهُدٰى (فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى) اِخْتَارُوا الْكُفْرَ (عَلَى الْهُدٰى
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ) الْمُهِيْنِ (بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا) مِنْهَا (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝)
اللّٰهَ (وَ) اذْكُرْ (يَوْمَ يُحْشَرُ) بِالْيَاءِ وَالنُّوْنِ الْمَفْتُوْحَةِ
وَضَمِّ الشِّيْنِ وَفَتْحِ الْهَمْزَةِ (اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ)
يُسَاقُوْنَ (حَتّٰٓى اِذَا مَا) زَائِدَةٌ (جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا
لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ
اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ) اَيْ اَرَادَ نُطْقَهُ (وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝) فَيُجَازِيْكُمْ (قِيْلَ هُوَ مِنْ كَلَامِ الْجُلُوْدِ وَقِيْلَ هُوَ مِنْ
كَلَامِ اللّٰهِ تَعَالٰى كَالَّذِيْ بَعْدَهُ وَهُوَ قَوْلُهُ تَقْرِيْبًا قَبْلَهُ
بِاَنَّ الْقَادِرَ عَلَى اِنْشَائِكُمْ اِبْتِدَاءً وَاِعَادَتِكُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ
اَحْيَاءً قَادِرٌ عَلَى اِنْطَاقِ جُلُوْدِكُمْ وَاَعْضَائِكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَتِرُوْنَ) عِنْدَ اِرْتِكَابِكُمُ الْفَوَاحِشَ مِنْ اَنْ يَّشْهَدَ

فتح الرحمن

ہر آئینہ ان بادی تند

در روزہائے شوم

تا بچشانیم ایشانرا عذاب رسوائی
در زندگانی دنیا

و ہر آئینہ عذاب آخرت سخت رسوا
کنندہ است و ایشان نصرت داده
نشوند

و اما ثمود پس راہنمودیم ایشانرا

پس اختیار کردند نابینائی را بر راہ یابی

پس در گرفت ایشانرا صاعقہ عذاب خواری بسبب آنچہ

میکردند و نجات دادیم آنانرا کہ ایمان
آوردند و پرہیزگاری میکردند

و آن روز کہ بر انگیخته شوند دشمنان خدا بسوی آتش

باز داشته کرده می شوند

تا وقتیکہ بیایند نزدیک دوزخ گواہی
دہد بر ایشان

گوش ایشان و چشم ایشان و پوست
ایشان بآنچہ میکردند گویند

بپوستہای خود چرا گواہی دادید بر ما

گویا کرده است ہر چیز را او آفرید شما
را اول بار

و بسوی او باز گردانیده میشوید

موضح القرآن

ان پر باؤ بڑے زور کی

کئی دن مصیبت کے

کہ چکھاویں انکو رسوائی کی مار دنیا
جیتے

اور آخرت کی مار ہے تو بوری رسوائی
ہے اور انکو کہیں مدد نہیں ملنے

اور وے جو ثمود تھے سو ہم نے انکو راہ بتائی

پھر ان کو خوش لگا اندھے رہنا

پھر مکر ان کو کڑاکے نے ذلت کی
مار سے بدلا اسکا جو

کماتے تھے وے اور بچا لئے ہم نے
جو لیقین لاتے تھے اور بچ چلے تھے

اور جس دن جمع ہونگے

وے جو ہیں اللہ کے دوزخ پر پھر انکی شامت
بندی

یہاں تک کہ جب پہنچیں اس تپتو دیگ

انکے
ان کے کان اور انکی آنکھیں اور ان کے
چمڑے جو کچھ وے کرتے تھے اور

اپنے چمڑوں کو تم نے کیوں بتایا ہمکو
وے بولے ہمکو بولوایا اللہ نے جسے

بولوایا ہے ہر چیز کو اور اسی نے بنایا
تمکو پہلی بار

اور اسی کی طرف پھر جاتے ہو ۳

اور تم

وہ ڈر کرتے تھے اس سے کہ تمکو بتا دینگے

قولہ روزہائے شوم ۔ وگفتہ اند بود ایام عذاب دو ماہ آخر سنہ ۔ قولہ تا بچشانیم الخ ۔ ہر دو عذاب ہر رستاد تا شد بلکہ دنیوی و قدر دہم جہار سنہ ۔ قولہ الخ

ف ۱۵ فصلت ۴۱

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
ع خمس مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ

جلالین

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ كَفٌّ لَكُمْ لِئَلَّا تَشْهَدُوْا بِالْبَعْثِ (وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ) عِنْدَ اِسْتِتَارِكُمْ اَنَّ
اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَذٰلِكُمْ مُبْتَدَأٌ (ظَنُّكُمُ)
بَدَلٌ مِنْهُ (الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ) نَعْتٌ لِلْبَدَلِ وَالْخَبَرُ
(اَرْدٰىكُمْ) اَيْ اَهْلَكَكُمْ (فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا عَلَى الْعَذَابِ (فَالنَّارُ مَثْوًى) مَنْزِلٌ
(لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا) يَطْلُبُوا الْعُتْبٰى اَيِ الرِّضَى (فَمَا هُمْ
مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝) الْمُرْضِيْنَ (وَقَيَّضْنَا) سَبَّبْنَا (لَهُمْ قُرَنَآءَ
مِنَ الشَّيٰطِيْنِ (فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ) مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا
وَاتِّبَاعِ الشَّهَوَاتِ (وَمَا خَلْفَهُمْ) مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ بِقَوْلِهِمْ
لَا بَعْثَ وَلَا حِسَابَ (وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ) بِالْعَذَابِ
وَهُوَ كَمَلْاَنَّ جَهَنَّمَ الْاٰيَةُ (فِيْٓ) جُمْلَةِ (اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
هَلَكَتْ (مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) عِنْدَ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ) اِيْتُوْا بِاللَّغْطِ
وَنَحْوِهِ وَصِيْحُوْا فِيْ وَسْطِ قِرَاءَتِهِ (لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝)
فَيَسْكُتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِمْ (فَلَنُذِيْقَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝) اَيْ اَقْبَحَ جَزَاءِ عَمَلِهِمْ (ذٰلِكَ) اَيِ الْعَذَابُ

فتح الرحمن

بر نشا گوش شما و چشمها و شما و
پوست شما بر شما گواهی دهند بر
ولیکن پنداشتید وقت پوشیده شدن
خدا نمی داند بسیاری از انچه میکنید وقت
گمان بد که داشتید بپروردگار
خویش بر شما شد از زیان کارگشتید
پس اگر صبر کنند جای ایشان دوزخ است
و اگر عفو طلبند پس
نیستند ایشان از
عفو کرده شده و برگماشتیم برای ایشان
همنشینان یعنی از شیاطین و اغوا کردند
پس آراسته کردند آن همنشینان
برای ایشان انچ پیش روی ایشان
و انچ پس پشت ایشان است
و ثابت شد بر ایشان وعده عذاب
در امتانیکه پیش از ایشان گذشته اند
از جن و آدمیان بر ایشان زیانکار
بودند
و گفتند کافران
مشنوید این قرآن را و سخن بیهوده
گویید در وقت خواندن آن
بود که شما غالب شوید
پس البته بچشانیم ما کافران را عذاب سخت و البته
بدهیم ایشان را بدترین
انچ
میکردند این است
جزای دشمنان خدا

موضح القرآن

تمکو بتا دیتے تمہارے کان تمہارے آنکھیں
اور نہ تمہارے چمڑے
پر تمکو یہ خیال تھا کہ
اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو کرتے ہو
اور یہ وہی تمہارا خیال ہی
جو رکھتے تھے اپنے رب کے حق میں
اسی نے تمکو کھپایا پھر آج رہ گئے تو تم میں
پھر اگر وے صبر کریں تو آگ انکا گھر ہی
اور اگر وے منایا چاہیں تو انکو کوئی نہیں
منا سکتا اور کہا ہم نے انپر نیارے
پھر تھوں نے بھلا دکھایا انکو جو انکے آگے
اور جو انکے پیچھے
اور ٹھیک پڑی انپر بات
ملک سب وقتوں میں جو ہو چکے ہیں
انسے آگے جنوں کے اور آدمیوں کے وے
تھے نقصان والے
اور کہنے لگے منکر
کان دھرو اس قرآن کے سننے کو اور
بک بک کرو اسکے پڑھتے میں
شاید تم غالب ہو
سو ہمکو ضرور چکھانی
منکروں کو سخت مار اور انکو بدلا دینا برے
برے کاموں کا
جو کرتے تھے یہ

تولہ پوست شما - ایا بود کہ در پرده بنهان می شدید از مردان بوقت اقرار بکتاب و احسن انچه حق رسولی و مذاکر شدید که اعضای شما گواهی خواهند داد بر شما پس در پرده بنهان نشدید از ایشان و لیکن پنداشتید ایضا الخ ۱۲ منه - در روایتی دیگر گفته که کفاری گفتند بر خود که اگر ما دانستیمی که محمد بدان راضی نیست هرگز او را نیازردمی سجدهٔ تلاوت فرموده و در یکی ظنکم الایه ۱۲ منه - در روایتی دیگر گفته که کفار قریش یکدیگر را وصیت میکردند که چون محمد قرآن بخواند بانگ بلند کنید تا او نداند که ما چه میخوانیم شاید که غالب شویم بر او ۱۲ منه - در روایتی دیگر گفته که کفار قریش یکدیگر را وصیت میکردند که چون محمد قرآن بخواند بانگ بلند کنید تا او نداند که ما چه میخوانیم شاید که غالب شویم بر او ۱۲ منه

جزاء اعداء الله النار لهم فيها دار الخلد جزاء بما كانوا بآياتنا يجحدون ۝ وقال الذين كفروا ربنا ارنا اللذين اضلانا
من الجن والانس نجعلهما تحت اقدامنا ليكونا من الاسفلين ۝ ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل
عليهم الملئكة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون ۝ نحن اولياؤكم في الحيوة الدنيا
وفي الاخرة ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها ما تدعون ۝ نزلا من غفور رحيم ۝ ومن احسن
قولا ممن دعا الى الله وعمل صالحا وقال اني من المسلمين ۝

فل ظم سجدة ۲۴ — عشر ع ۱۹

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الشديد واسوء الجزاء (جزاء اعداء الله) بتحقيق الهمزة الثانية وابدالها واوا (النار) عطف بيان لجزاء المخبر به عن ذلك (لهم فيها دار الخلد) اي اقامة لا انتقال منها (جزاء) منصوب على المصدر بفعله المقدر (بما كانوا بآياتنا) القرآن (يجحدون ۝ وقال الذين كفروا) في النار (ربنا ارنا اللذين اضلانا من الجن والانس) ابليس وقابيل للذين سنا الكفر والقتل (نجعلهما تحت اقدامنا في النار ليكونا من الاسفلين ۝) اي اشد عذابا منا (ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا) على التوحيد وغيره مما وجب عليهم (تتنزل عليهم الملئكة عند الموت (الا) اي بان (لا تخافوا) من الموت وما بعده (ولا تحزنوا) على ما خلفتم من اهل وولد فنحن نخلفكم فيه (وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون ۝ نحن اولياؤكم في الحيوة الدنيا) اي نحفظكم (وفي الاخرة) اي تكون معكم فيها حتى تدخلوا الجنة (ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها ما تدعون ۝) تطلبون (نزلا) رزقا مهيأ منصوب بمحذوف (من غفور رحيم ۝) اي الله (ومن احسن) اي لا احد احسن (قولا ممن دعا الى الله) بالتوحيد (وعمل صالحا وقال اني من المسلمين ۝)	۱ جزای دشمنان خدا ۲ که آتش است ۳ ایشان را در آنجا منزل علی الدوام باشد ۴ باداش دادیم ۵ برحسب آنکه بآیات ما انکار می کردند ۶ و گفتند بعضی از ایشان ۷ کافران ای پروردگار ما بنما ما را آن دو کس یعنی آن دو قرین که گمراه ساختند ما را ۸ از جنس ابلیس جن ۹ و از جنس انس ۱۰ تا در زیر آن هر دو در زیر قدمهای ما خوار شوند ۱۱ از فرومایگان هر آینه آنانکه گفتند ۱۲ پروردگار ما خداست باز قائم ماندند ۱۳ فرود می آیند بر ایشان فرشتگان ۱۴ نزدیک موت ۱۵ که مترسید و ۱۶ از موت و پس آن ۱۷ اندوه مخورید بر چیزی که گذاشتید از اهل و اولاد ۱۸ و خوشحال شوید به بهشتیکه شما را وعده داده می شد بدان در دنیا ۱۹ زندگانی دنیا و در آخرت نیز ۲۰ و شما راست در آنجا آنچه بطلبد نفسهای شما ۲۱ آنچه درخواست کنید بطریق تمنا ۲۲ از جانب خدای آمرزگار مهربان ۲۳ باظهار سخن از شخصیکه دعوت کرد مردمان را بسوی خدا ۲۴ و کار شایسته کرد و گفت بدرستیکه من از مسلمانانم	۱ سزا ہے دشمنان اللہ کے دشمنوں کی ۲ آگ ۳ انکو اس میں گھر ہمیشہ کا ۴ بدلا ۵ اسکا جو ہماری باتوں سے انکار کرتے تھے ۶ اور کہینگے ۷ وہ لوگ منکر ہیں اے رب ہمارے ہمکو دکھا ۸ دونو کو جنھوں نے ہمکو بہکایا جن سے ۹ اور جو آدمی ۱۰ تا کہ ہم انکو اپنے پانو کے نیچے کر دیں ۱۱ ہوکر ۱۲ نیچے۔ تحقیق جنھوں نے کہا ۱۳ رب ہمارا اللہ ہے پھر اسپر ٹھہرے رہے ۱۴ اوپر اترتے ہیں فرشتے ۱۵ کہ تم نہ ڈرو اور نہ ۱۶ غم کھاؤ ۱۷ اور خوشی ہو تمکو اس بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا۔ ہم ہیں تمھارے رفیق ۱۸ دنیا میں اور آخرت میں ۱۹ اور تمکو وہاں ہے جو چاہے جی تمھارا ۲۰ اور تمکو وہاں ہیں ۲۱ جو منگاؤ۔ مہمانی ہے ۲۲ اس بخشنے والے مہربان کے یہ ضیافت اور اس سے بہتر ۲۳ کس کی بات ہے بہتر بلایا اللہ کی طرف ۲۴ اور کیا نیک کام اور کہا میں حکم بردار ہوں

قولہ ہو الذی انزل الخ سنہ وقوع است در میان حی حال سنان در دنیا و آخرت تا ابو سعود قولہ فرودی آیند مروی است از ابن عباس رضی اللہ عنہ و گفت است نازل شد در شان ابو بکر صدیق الخ رمکی رحمۃ اللہ علیہ و در شان حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم و گفتہ اند در شان ہر مؤمن موحد کہ راست گوی باشد و ثابت قدم باشد بر ایمان خود تا بمیرد و گفتہ اند مراد عثمان است رضی اللہ عنہ و گفتہ اند

ولا تستوي الحسنة ولا السيئة ادفع بالتي هي احسن فاذا الذي بينك وبينه عداوة كانه ولي حميم وما يلقاها الا الذين صبروا وما يلقاها الا ذو حظ عظيم وامّا ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ بالله انه هو السميع العليم ومن آياته الليل والنهار والشمس والقمر لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذي خلقهن ان كنتم اياه تعبدون فان استكبروا فالذين عند ربك يسبحون له بالليل والنهار وهم لا يسئمون ومن آياته انك ترى الارض خاشعة فاذا انزلنا عليها

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الماء اهتزت وربت		
ولا تستوي الحسنة ولا السيئة ط في جزائهما لان بعضها فوق بعض (ادفع) اي السيئة (بالتي) اي بالخصلة التي (هي احسن) كالغضب بالصبر والجهل بالحلم والاساءة بالعفو (فاذا الذي بينك وبينه عداوة كانه ولي حميم) اي فيصير عدوك كالصديق القريب في محبته اذا فعلت ذلك فالذي مبتدا وكانه الخبر واذا ظرف لمعنى التشبيه (وما يلقاها) اي يوتى الخصلة التي هي احسن (الا الذين صبروا وما يلقاها الا ذو حظ) ثواب (عظيم) (وامّا) فيه ادغام نون ان الشرطية في ما الزائدة (ينزغنك من الشيطان نزغ) اي ان يصرفك عن الخصلة وغيرها من الخير صارف (فاستعذ بالله) جواب الشرط وجوابه الامر محذوف اي يدفعه عنك (انه هو السميع) للقول (العليم) بالفعل (ومن آياته الليل والنهار والشمس والقمر لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذي خلقهن) اي الآيات الاربع (ان كنتم اياه تعبدون) فان استكبروا) عن السجود لله وحده (فالذين عند ربك) اي الملائكة (يسبحون) يصلون (له بالليل والنهار وهم لا يسئمون) لا يملون (ومن آياته انك ترى الارض خاشعة) يابسة لا نبات فيها (فاذا انزلنا عليها الماء اهتزت) تحركت (وربت)	دو برابر نيست نيكي و بدي در جزاي ثواب مقابله كن بدي را بخصلتيكه آن بهتر است پس ناگاه آن كسكه ميان تو و ميان او دشمني باشد گويا كار ساز خويش و دوست گردد و شفيق تو شده است بشرط دوست گردد وقرين كرده نمي شوند اين خصلت مگر آنانكه صبر كردند و قرين كرده نميشود باين خصلت مگر صاحب نصيب بزرگ و اگر باز گرداند ترا وسوسه باز گردانيده آمده از جانب شيطان پس پناه طلب كن بخدا از وسوسه او و اطاعت او هر آينه خدا همون است شنوا داناست و از نشانهاي اوست شب و روز و آفتاب و ماه سجده مكنيد آفتاب را و نه ماه را و سجده كنيد خداي را كه آفريد اين چيزها را اگر او را فقط عبادت ميكنيد پس اگر تكبر كنند كافر شوند آنانكه نزديك پروردگار تو اند پاكي ياد ميكنند او را شب و روز و ايشان نمانده شوند و از عبادت او و از جمله نشانهاي اوست كه مي بيني زمين را افسرده پس وقتيكه فرود آوريم بر آن آب را بجنبش آمد و بلند شد	اور برابر نہیں نیکی نہ بدی جواب میں تو کہہ اس سے بہتر پھر جو تو دیکھے تو جس میں تجھ میں دشمنی تھی جیسے دوست رہتے تانے والا اور یہہ بات ملتی ہے انہیں کو جو صبر رکھتے ہیں اور یہہ بات ملتی ہے اسی کو جس کی بڑی قسمت ہے اور کبھی جو کسک لگے تجھ کو شیطان کے جوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی بیشک وہی ہے سنتا جانتا اور اسکی قدرت کے نمونے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند سجدہ مکرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے انکو بنائے اگر تم اسی کو پوجتے ہو پھر اگر غرور کریں تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں پاکی بولتے ہیں اس کی رات اور دن اور وے نہیں تھکتے اور اکتاتے اور اسکی نشانی یہہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی پڑی پھر جب اس پر مینہہ برسایا پانی تازی ہوئی اور ابھری

زیر پس نگاہ — بقیہ حاشیہ از صفحہ ماقبل ... مذکور شدہ ... سجدہ تلاوت ... شافعی ... مطلب

إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

ع ٣

سورۃ حٰمٓ السجدۃ
٤١ ١٢ ٢٤

جلالین	شیخ الرحمن	موضح القرآن
إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ	١ ہرآئینہ آنکہ زندہ کردہ است زمین را	١ بیشک جس نے اسکو جلایا وہ جلاوے گا
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ) مِنْ أَلْحَدَ وَلَحَدَ (فِي آيَاتِنَا)	٢ البتہ زندہ کنندہ مردگانست ہرآئینہ	٢ مردے وہ سب
الْقُرْآنِ بِالتَّكْذِيبِ (لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۖ) فَنُجَازِيهِمْ (أَفَمَنْ يُلْقَىٰ	٣ وہر آئینہ آنانکہ کجروی میکنند	٣ جو سیدھے نہیں چلتے ہماری باتوں میں
فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ	٤ در آیات ما در الحاد و کجروی	٤ ہم سے چھپے نہیں بھلا ایک جو پڑا ہی
إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ) تَهْدِيدٌ لَهُمْ (إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	٥ پوشیدہ نیستند از ما یکسکہ اندا	٥ آگ میں بہتر ہا ایک جو آدمی امن سے
بِالذِّكْرِ) الْقُرْآنِ (لَمَّا جَاءَهُمْ) نُجَازِيهِمْ (وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ	٦ در آتش بہتر است یا کسیکہ بیاید ایمن	دن قیامت کے کرتے جاؤ جو چاہو
عَزِيزٌ) مَنِيعٌ (لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ	٧ شدہ روز قیامت بکنید ہرچہ خواہید	٦ بیشک جو کرتے ہو وہ دیکھتا ہی
خَلْفِهِ) أَيْ لَيْسَ قَبْلَهُ كِتَابٌ يُكَذِّبُهُ وَلَا بَعْدَهُ (تَنْزِيلٌ	٨ ہرآئینہ خدا بآنچہ میکنید بینا است	جو لوگ منکر ہوے
مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ) أَيِ اللَّهِ الْمَحْمُودِ فِي أَمْرِهِ (مَا يُقَالُ لَكَ	٩ آنانکہ کافر شدند	٧ سمجھوتی سے جب اُن پاس آئی اور
مِنَ التَّكْذِيبِ (إِلَّا) مِثْلَ (مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ	١٠ بقرآن وقتیکہ آمد بدشان پوشیدہ	یہ کتاب ہی
إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ) لِلْمُؤْمِنِينَ (وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ)	١١ نیستند از ما و مخفی نیست بر ما	٨ نادر اُسپر جھوٹھ کا دخل نہیں آگے
لِلْكَافِرِينَ (وَلَوْ جَعَلْنَاهُ) أَيِ الذِّكْرَ (قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا	١٢ یعنی قدر راہ یکی یابد بدو باطل از پیش	سے یہ کتاب ہی
لَوْلَا (فُصِّلَتْ) بُيِّنَتْ (آيَاتُهُ ۖ) حَتَّى نَفْهَمَهَا (أَ)	١٣ روی او و نہ از پس او فرستادہ شدہ است	٩ پیچھے سے اتاری ہوی ہی
قُرْآنٌ (أَعْجَمِيٌّ وَنَبِيٌّ (عَرَبِيٌّ ۗ) اسْتِفْهَامُ إِنْكَارٍ مِنْهُمْ	١٤ ایعنی نیست بدیل کتابی کہ نخند	١٠ حکمتوں والے خوبیوں سراہے کی تجھ
بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَةِ الثَّانِيَةِ وَتَسْهِيلِهَا وَإِدْخَالِ أَلِفٍ بَيْنَهَا	١٥ از خدای دانای ستودہ ما نحو گفتہ	وہی کہتے ہیں
عَلَىٰ الْوَجْهَيْنِ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى) مِنَ الضَّلَالَةِ (وَشِفَاءٌ ۖ)	١٦ ١٦	١١ جو کہدیا ہی سب رسولوں سے تجھ
(وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ) ثِقَلٌ فَلَا يَسْمَعُونَهُ	١٧ مگر آنچہ گفتہ شدہ بود پیغامبران را	سے پہلے
(وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ) فَلَا يَفْهَمُونَهُ (أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ	١٨ پیش از تو ١٨	١٢ تیرے رب کے پاس معافی بھی ہی
مَكَانٍ بَعِيدٍ) أَيْ هُمْ كَالْمُنَادَى مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ لَا يَسْمَعُ	١٩ ہرآئینہ پروردگار تو خداوند آمرزش	اور سزا بھی ہی دکھ دینے والی
	است وخداوند عقوبت دردہندہ	١٣ اور اگر ہم اسکو کرتے قرآن اُجری
	٢٠ واگر می ساختہ این کتاب را قرآنی نہ زبان	زبان کا تو کہتے
	عجم ہرآئینہ می گفتند کافران عرب	١٤ اسکی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں کیا
	چرا واضح کردہ نشد آیات او را آیا	١٥ اجڑی زبان کی کتاب اور عرب کا آدمی
	٢١ قرآن عجمی است ومخاطب عربی	١٦
	٢٢ ٢٢	نو کہہ
	٢٣	١٧
	٢٤ وآنانکہ ایمان ندارند در گوشہای	١٨ یہ ایمان والوں کو سوجھہ ہی اور
	گرانی است	روگ کا دفع
	٢٥ ٢٥	١٩ اور جو یقین نہیں لاتے اُن کے کانوں
	٢٦ وآن قرآن بر ایشان کور است ایشان	میں بوجھہ ہی
	بگل چنانند کہ آواز دادہ می شوند از	٢٠ اور یہ اُن کو اندھاپا ہے اُنکو
	جای دور	کہا رہے تھے
		٢١ دور کی جگہ سے

٢ خدا ایجاد کنندہ مردگان است ٣ ملحد در آیات ٤ ملحد در آیات ٥ ملحد در آیات ٦ ملحد در آیات ٧ ملحد در آیات ٨ ملحد در آیات ٩ ملحد در آیات ١٠ ملحد در آیات ١١ ملحد در آیات ١٢ ملحد در آیات ١٣ ملحد در آیات ١٤ ملحد در آیات ١٥ ملحد در آیات ١٦ ملحد در آیات ١٧ ملحد در آیات ١٨ ملحد در آیات ١٩ ملحد در آیات ٢٠ ملحد در آیات ٢١ ملحد در آیات ٢٢ ملحد در آیات ٢٣ ملحد در آیات ٢٤ ملحد در آیات ٢٥ ملحد در آیات ٢٦ ملحد در آیات

٢ خدا ایجاد کنندہ مردگان است ٣ ملحد در آیات ٤ ملحد در آیات ٥ ملحد در آیات ٦ ملحد در آیات ٧ ملحد در آیات ٨ ملحد در آیات ٩ ملحد در آیات ١٠ ملحد در آیات ١١ ملحد در آیات ١٢ ملحد در آیات ١٣ ملحد در آیات ١٤ ملحد در آیات ١٥ ملحد در آیات ١٦ ملحد در آیات ١٧ ملحد در آیات ١٨ ملحد در آیات ١٩ ملحد در آیات ٢٠ ملحد در آیات ٢١ ملحد در آیات ٢٢ ملحد در آیات ٢٣ ملحد در آیات ٢٤ ملحد در آیات ٢٥ ملحد در آیات ٢٦ ملحد در آیات

قولہ اما کہ ملحد در آیات است وقولہ ای کہ ملحد در آیات است ہر دو اشارت بآنست کہ لفظ ما در ہر دو جا موصولہ است نہ نافیہ و ہمچنین لفظ من در قولہ افمن یلقی فی النار خیر ام من یاتی آمنا یوم القیامۃ موصولہ است نہ استفہامیہ و مراد از ہر دو یکی است و مراد از ہر دو کافر است و بعضے گفتہ اند کہ مراد از اول کافر است و از دوم مومن و بعضے گفتہ اند کہ مراد از ہر دو کافر است و بعضے گفتہ اند کہ مراد از ہر دو مومن است و بعضے گفتہ اند کہ مراد از اول ابوجہل است و از دوم عمار بن یاسر است رضی اللہ عنہما ١٢ ابو جہل و عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما ١٢ قولہ ای کافرون فرمودہ اشارت بآنست کہ ضمیر ہو راجع است بسوی من مانی صدرہ و مراد از من مانی صدرہ رجل است و مراد از رجل ابوجہل است و مراد از کفر او اعتقاد او است بر آنچہ در آیات قرآنی طعن میکرد و میگفت کہ ما را در آنچہ محمد ما را بآن میخواند شکی است مریب ١٢ قولہ ای کافرون فرمودہ اشارت بآنست کہ ضمیر ہو راجع است بسوی من مانی صدرہ و مراد از من مانی صدرہ رجل است و مراد از رجل ابوجہل است و مراد از کفر او اعتقاد او است بر آنچہ در آیات قرآنی طعن میکرد و میگفت کہ ما را در آنچہ محمد ما را بآن میخواند شکی است مریب ١٢ قولہ ای کافرون فرمودہ اشارت بآنست کہ ضمیر ہو راجع است بسوی من مانی صدرہ و مراد از من مانی صدرہ رجل است و مراد از رجل ابوجہل است و مراد از کفر او اعتقاد او است بر آنچہ در آیات قرآنی طعن میکرد و میگفت کہ ما را در آنچہ محمد ما را بآن میخواند شکی است مریب ١٢ قولہ ای کافرون فرمودہ اشارت بآنست کہ ضمیر ہو راجع است بسوی من مانی صدرہ و مراد از من مانی صدرہ رجل است و مراد از رجل ابوجہل است و مراد از کفر او اعتقاد او است بر آنچہ در آیات قرآنی طعن میکرد و میگفت کہ ما را در آنچہ محمد ما را بآن میخواند شکی است مریب ١٢ قولہ ای کافرون فرمودہ اشارت بآنست کہ ضمیر ہو راجع است بسوی من مانی صدرہ و مراد از من مانی صدرہ رجل است و مراد از رجل ابوجہل است و مراد از کفر او اعتقاد او است بر آنچہ در آیات قرآنی طعن میکرد و میگفت کہ ما را در آنچہ محمد ما را بآن میخواند شکی است مریب ١٢ قولہ ای کافرون فرمودہ اشارت بآنست کہ ضمیر ہو راجع است بسوی من مانی صدرہ و مراد از من مانی صدرہ رجل است و مراد از رجل ابوجہل است و مراد از کفر او اعتقاد او است بر آنچہ در آیات قرآنی طعن میکرد و میگفت کہ ما را در آنچہ محمد ما را بآن میخواند شکی است مریب ١٢

حٰمٓ ۴۱ فصلت

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا
تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا
مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ

جلالین

وَلَقَدْ (اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ) التَّوْرَاةَ (فَاخْتُلِفَ فِيهِ) بِالتَّصْدِيقِ وَالتَّكْذِيبِ كَالْقُرْآنِ (وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ) بِتَأْخِيرِ الْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ لِلْخَلَائِقِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ) فِي الدُّنْيَا فَيَمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ (وَإِنَّهُمْ) أَيِ الْمُكَذِّبِينَ بِهِ (لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ) مُوقِعِ الرِّيبَةِ (مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ) عَمَلُهُ (وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا) أَيْ ضَرَرُ إِسَاءَتِهِ عَلَى نَفْسِهِ (وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ) أَيْ بِذِي ظُلْمٍ لِقَوْلِهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ) مَتَى تَكُونُ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ (وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَةٍ) وَفِي قِرَاءَةٍ ثَمَرَاتٍ (مِنْ أَكْمَامِهَا) أَوْعِيَتِهَا جَمْعُ كِمٍّ بِكَسْرِ الْكَافِ (إِلَّا بِعِلْمِهِ) (وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ) أَيْ أَعْلَمْنَاكَ الْآنَ (مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ) أَيْ شَاهِدٍ بِأَنَّ لَكَ شَرِيكًا (وَضَلَّ) غَابَ (عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ) يَعْبُدُونَ (مِنْ قَبْلُ) فِي الدُّنْيَا مِنَ الْأَصْنَامِ (وَظَنُّوا) أَيْقَنُوا (مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ) مَهْرَبٍ مِنَ الْعَذَابِ وَالنَّفْيُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ مُعَلَّقٌ عَنِ الْعَمَلِ وَقِيلَ حُمِلَ النَّفْيُ سَدَّتْ مَسَدَّ الْمَفْعُولَيْنِ (لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ) أَيْ لَا يَزَالُ يَسْأَلُ رَبَّهُ الْمَالَ وَالصِّحَّةَ وَغَيْرَهُمَا (وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ)

فتح الرحمن

وبدرستیکہ دادیم موسی را کتاب
پس اختلاف کردہ شد دران
واگر نبودی کلمہ کہ پیشی رفتہ است از پروردگار تو
البتہ فیصل کردہ شدی در میان ایشان
وبدرستیکہ ایشان هر آینہ در شک اند از قرآن
قوی اند از نظر قرآن
هر کہ بکند کار نیک پس نفع او راست
وهر کہ بدکاری کند پس وبال بروی است
ونیست پروردگار تو ستم کنندہ
بر بندگان
پسوی خدا حواله کردہ می شود علم وقت قیامت
وبیرون نمی آید اجناس میوہ
از غلافهای خود
ودر شکم ماده نمی گیرد وبچه نمی نهد ماده
جز آنکہ او را مدد است او در
روزیکہ آواز دهد ایشان را کہ کجا اند
آنانکہ شما شریک من می پنداشتید
گویند خبر دادیم ترا
که نیست از ما هیچ کس اثبات کننده
گم شوند از نظر ایشان آنچه می پرستیدند
پیش ازین
که نیست ایشان را هیچ مخلصی
ونمی شود آدمی از طلب خیر
واگر برسد او را بدی سخت

موضح القرآن

اور دیا ہم نے موسی کو کتاب
پھر اس میں پھوٹ پڑی
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے نکل چکی
تیرے رب سے
تو انہیں فیصلہ ہو جاتا
اور وے دھوکے میں ہیں اس سے
جو چین نہیں دیتا کہ جتنے کی بھلائی
سو اپنے واسطے
اور جتنے کی برائی وہ بھی اسی پر
اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر
اسی کی طرف حوالہ ہے خبر قیامت کی
اور کوئی میوہ نہیں جو نکلتے ہیں
اپنے غلاف سے
اور کچھ بوجھ نہیں رہتا کسی ماده کو اور نہ وہ
جنے جس کی اسکو خبر نہیں اور جس دن
انکو پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک
بولینگے ہمنے تجھکو کہہ سنایا
ہم میں کوئی نہیں اقرار کرتا
اور چک گیا انسے جو پکارتے تھے
پہلے اور اگلے
کہ انکو نہیں خلاصی
نہیں تھکتا آدمی مانگنے سے بھلائی
اور اگر لگ جاوے اسکو برائی

فَيَؤُسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ
رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا
عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ
أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ

جلالین

الْفَقْرِ وَالشِّدَّةِ (فَيَؤُسٌ قَنُوطٌ) مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ
هٰذَا وَمَا بَعْدَهُ فِي الْكَافِرِ (وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ
(أَذَقْنَاهُ) أَتَيْنَاهُ (رَحْمَةً) غِنًى وَصِحَّةً (مِنَّا مِنْ بَعْدِ
ضَرَّاءَ) شِدَّةٍ وَبَلَاءٍ (مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هٰذَا لِي) لَا
أَيْ بِعَمَلِي (وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ
(رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ) أَيِ الْجَنَّةُ
(فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ
مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ) شَدِيدٍ وَاللَّامُ فِي الْفِعْلَيْنِ لَامُ
قَسَمٍ (وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ) الْجِنْسِ (أَعْرَضَ) عَنِ
الشُّكْرِ (وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ) ثَنَّى عِطْفَهُ مُتَبَخْتِرًا وَفِي
قِرَاءَةٍ بِتَقْدِيمِ الْهَمْزَةِ (وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ
عَرِيضٍ) كَثِيرٍ (قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ) أَيِ الْقُرْآنُ (مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ) كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ثُمَّ
كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ) أَيْ لَا أَحَدَ (أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ)
خِلَافٍ (بَعِيدٍ) عَنِ الْحَقِّ وَقَعَ هٰذَا مَوْقِعَ مِنْكُمْ بَيَانًا
لِحَالِهِمْ (سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ) أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَ
الْأَرْضِ مِنَ النَّيِّرَاتِ وَالنَّبَاتِ وَالْأَشْجَارِ (وَفِي أَنْفُسِهِمْ)
مِنْ لَطِيفِ الصَّنْعَةِ وَبَدِيعِ الْحِكْمَةِ (حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ
أَنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنُ (الْحَقُّ) الْمُنَزَّلُ مِنَ اللَّهِ بِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ
وَالْعِقَابِ فَيُعَاقِبُونَ عَلَى كُفْرِهِمْ بِهِ وَيُجَازَى بِهِ

فتح الرحمن

پس ناامید طمع برنده است ازرحمت خدا ۱۲
واگر ۲
بچشانیم اورا لذتی از جانب خود بعد از ۳ شدتی که رسیده باشد باو گوید که این ۴ از من است ۵ و نمی پندارم که قیامت قائم شود ۶ واگر بفرض ۷ بازگردانیده شوم بسوی پروردگار خود من هر آینه مرا نزدیک او حالت خوش باشد پس البته خبردار کنیم کافران را بآنچه میکردند ۸ والبته بچشانیم ایشان را از عقوبت سخت ۹

۱۰ وچون انعام کنیم بر آدمی روی بگرداند ۱۱ ودور شود بطرف خود رفته ۱۲ وچون برسدش بلائی پس خداوند ۱۳ پس بیار است بگو ایا دیدید که اگر باشد قرآن از جانب خدا باز ۱۴ کافر شوید بآن کیست گمراه تر از شخصی که باشد در ۱۵ دور از صواب ۱۶ خواهیم نمود ایشانرا نشانهای خود در اطراف عالم ۱۷ ودر انفس ایشان ۱۸ تا آنکه واضح شود بر ایشان ۱۹ که این سخن راست است ۲۰

موضح القرآن

تو اس تو زیے ناامید ہوکر ۱
اور ہم اگر ۲
چکھاویں اسکو کچھ اپنی مہر ۳ پیچھے ایک تکلیف کے جو اسکو لگی تھی تو کہنے لگے یہ ہی میرے لایق ۴
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آنیوالی ہے اور اگر ۵ میں پھر گیا اپنے رب کی طرف بیشک ہے مجھکو اسکے پاس خوبی ۶
سو ہم جتا دینگے منکروں کو جو انھوں نے کیا ہے اور چکھا دینگے انکو ۷ مار کا رہی
اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر ٹل جاوے ۸
اور موڑ لے اپنی کروٹ ۹
اور جب لگے اسکو برائی تو دعائیں کرے ۱۰
چوڑی ف ۱ تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر یہ ہو ۲
اللہ کے پاس سے پھر ۳
تم نے اسکو نہ مانا اس سے بہکا کون جو دور چلا جاوے مخالف ہوکر ۴
اب ہم دکھاوینگے انکو اپنے نمونے دنیا میں ۵
اور آپ انکی جان میں ۶
جب تک کہ کھل جاوے انپر ۷ کہ یہ ٹھیک ہی

الجزء ٢٥ الشورى ٤٢ ع ٢ خمس

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝

سورة حم عسق تسمى الشورى بسم الله الرحمن الرحيم مكية وهي ثلاث وخمسون اية

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ ۙ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ

جلالين

(أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ) فَاعِلُ يَكْفِ (أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ) بَدَلٌ مِنْهُ أَيْ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ فِي صِدْقِكَ أَنَّ رَبَّكَ لَا يَغِيبُ عَنْهُ شَيْءٌ مَا (أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ) شَكٍّ (مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ) لِإِنْكَارِهِمُ الْبَعْثَ (أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ) عِلْمًا وَقُدْرَةً فَيُجَازِيهِمْ بِكُفْرِهِمْ

سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ إِلَّا أَسَالَكُمْ الْآيَةَ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(حٰمٓ عٓسٓقٓ) اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِذَٰلِكَ (كَذَٰلِكَ) أَيْ مِثْلَ ذَٰلِكَ الْإِيحَاءِ (يُوحِي إِلَيْكَ وَ) أَوْحَى (إِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ) اللَّهُ) فَاعِلُ الْإِيحَاءِ (الْعَزِيزُ) فِي مُلْكِهِ (الْحَكِيمُ) فِي صُنْعِهِ (لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) مِلْكًا وَخَلْقًا وَعَبِيدًا (وَهُوَ الْعَلِيُّ) عَلَى خَلْقِهِ (الْعَظِيمُ) الْكَبِيرُ (تَكَادُ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ) بِالنُّونِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالتَّاءِ وَالتَّشْدِيدِ (مِن فَوْقِهِنَّ) أَيْ تَشَقُّ كُلُّ وَاحِدَةٍ فَوْقَ الَّتِي تَلِيهَا مِنْ عَظَمَةِ اللَّهِ تَعَالَى (وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) أَيْ مُلَابِسِينَ الْحَمْدَ (وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ) لِأَوْلِيَائِهِ (الرَّحِيمُ) بِهِمْ (وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ) أَيْ الْأَصْنَامَ (أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ) مُحْصٍ (عَلَيْهِمْ) لِيُجَازِيَهُمْ (وَمَا أَنْتَ

فتح الرحمن

ایا بسنده کافی نیست پروردگار تو که او بر هر چیز مطلع است

گواه شود بر ایشان در رسیده است از طرف ملاقات پروردگار خویش

گواه شود بر ایشان خدا بهر چیز در گیرنده است

سوره شوری مکی است و آن پنجاه

بنام خدای بخشاینده مهربان

همچنین

وحی می فرستد بسوی تو و بسوی آنانکه پیش از تو بودند یعنی وحی میکند

خدای غالب با حکمت

او راست آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است

او دست بلند مرتبه بزرگ قدر بزرگ

آسمانها بشگافند

از عذاب بالای خود یعنی از هیبت الهی والله اعلم

فرشتگان تسبیح میگویند بسپاس آمیخته

پروردگار خویش و آمرزش طلبی کنند برای آنانکه در زمین اند

آگاه شو بر ایشان خدای او دست گیرنده

و آنانکه دوستان گرفتند بجز خدای

خدا گواه است بر ایشان و نیستی تو

موضح القرآن

کیا تیرا رب تھوڑا ہی ہر چیز پر گواہ

سنتا ہی وے دھوکے سے ہیں اپنے رب کی ملاقات سے

سنتا ہی وہ گھیر رہا ہی ہر چیز کو

سورت شوری مکی ہی ترپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا

اسی طرح

وحی بھیجتا ہی تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف

اللہ زبردست ہی حکمت والا

اسی کا ہی جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہی

اور وہی ہی سب سے اوپر تر اور قریب ہی

کہ آسمان پھٹ پڑیں

اوپر سے

اور فرشتے پاکی بولتے ہیں خوبیاں

اپنے رب کی اور گناہ بخشواتے ہیں زمین والوں کے

سنتا ہی وہی ہی معاف کرنے والا مہربان

اور جنہوں نے پکڑے ہیں اسکے سوائے رفیق

اللہ کو وے یاد ہیں اور تجھ پر نہیں انکا

السجدة ٣٢ الشورى ٤٢

عشرع

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ
الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ فَاطِرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

جلالین

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ) تُحَصِّلُ الْمَطْلُوْبَ مِنْهُمْ مَا عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلَاغُ (وَكَذٰلِكَ) مِثْلَ ذٰلِكَ الْاِيْحَاءِ (اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ) تُخَوِّفَ (اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا) اَىْ
اَهْلَ مَكَّةَ وَسَائِرَ النَّاسِ (وَتُنْذِرَ النَّاسَ) (يَوْمَ الْجَمْعِ)
اَىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُجْمَعُ فِيْهِ الْخَلْقُ (لَا رَيْبَ) شَكَّ (فِيْهِ
فَرِيْقٌ) مِنْهُمْ (فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ) النَّارِ (وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً) اَىْ عَلٰى دِيْنٍ وَّاحِدٍ
وَهُوَ الْاِسْلَامُ (وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ
وَالظّٰلِمُوْنَ) الْكَافِرُوْنَ (مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ)
يَدْفَعُ عَنْهُمُ الْعَذَابَ (اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ) اَىِ
الْاَصْنَامَ (اَوْلِيَآءَ) اَمْ مُنْقَطِعَةٌ بِمَعْنَى بَلِ الَّتِىْ لِلْاِنْتِقَالِ
وَهَمْزَةِ الْاِنْكَارِ اَىْ لَيْسَ الْمُتَّخَذُوْنَ اَوْلِيَاءَ (فَاللّٰهُ
هُوَ الْوَلِىُّ) اَىِ النَّاصِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْفَاءُ لِمُجَرَّدِ الْعَطْفِ
(وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ
مَعَ الْكُفَّارِ (فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ) مِنَ الدِّيْنِ وَغَيْرِهٖ (فَحُكْمُهٗٓ
مَرْدُوْدٌ (اِلَى اللّٰهِ ؕ) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ فَيُدْخِلُ
(ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ) اَرْجِعُ
(فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) مُبْدِعُهُمَا (جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا) حَيْثُ خَلَقَ حَوَّاءَ مِنْ ضِلْعِ اٰدَمَ

فتح الرحمن

بر ایشان شہید باشی بر اعمال کہ مطلوب را از تو ایشان
و بچنین وحی فرستادیم بسوی تو
قرآن عربی تا بترسانی اہل مکہ را و آنانکہ
گرد آنرا و آن ہستند مردمان را
و بترسانی از روز قیامت
مردمان را
هیچ شبہ نیست در آن
گروہی در بہشت باشند و گروہی
دوزخ و اگر
خواستے خدا آنرا ہمہ یک
ملت
و لیکن در می آرد ہر کرا خواہد در رحمت خود
و ستمگاران نیست ایشان را
کارساز و نہ یاری دہندہ
یا دوستان گرفتند بجز خدا
استفہام برای انکار بود ہم توبیخ ایشان
پس خدا
ہمون است کارساز
و ہمون زندہ می کند مردگان را و او
بر ہر چیز تواناست و آنچہ اختلاف
در آن ہر چہ باشد پس فیصل کردن او
از امور دنیا و دین
حوالہ بخدا است
روز قیامت
این است خدا پروردگار من بر او توکل
کردم و بسوی او رجوع میکنم
آفریننده آسمانہا و زمین است
پیدا کرد برای شما از
جنس شما زنان را

موضح القرآن

اگاہ زندہ
اور اسی طرح اتارا ہمنے
قرآن عربی زبان کا کہ تو ڈر سناوے
بڑے گانوں کو اور اسکے آس پاس والوں کو
اور خبر سناوے جمع ہونے کے دن کی
اسمیں دھوکا نہیں
ایک فرقہ بہشت میں اور ایک فرقہ
آگ میں ہمیشہ اور آخر
اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو کر تا ایک فرقہ
پر وہ داخل کرتا ہی جسکو چاہے اپنی
اور گنہگار جو ہیں انکا کوئی نہیں
کیا انہوں نے پکڑے ہیں اس سے
کام بنانے والے
سو اللہ جو ہی
وہی کام بنانے والا
اور وہی جلاتا ہی مردے اور وہ ہر
چیز پر قادر ہے جو کچھ اختلاف اور جھگڑے تم لوگ
کوئی چیز ہو اسکی اگلوتی ہی
اللہ پر حوالہ
وہ اللہ ہی رب میرا اسی پر مجھکو
بھروسا اور اسی کی طرف میں رجوع
بنا نکالنے والا آسمانوں کا اور زمین کا
بنا دے تمکو
تمہارے میں سے جوڑے

قولہ ہادی دہندہ ۔ پس باقی ماندہ در دنیا بر طریقہ کفر خود دوباز گردند در آخرت بسوی سعیر پس کارساز نیکہ ولی امر ایشان باشد و بہ مدد کاری کہ خاص بہ ایشان را از
نارہ ابو سعود

الشوریٰ ۴۲ ۲۵

وَمِنْ اٰيٰتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

جلالین

(وَمِنْ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا) ذُكُوْرًا وَاِنَاثًا (يَذْرَؤُكُمْ) الْمُعْجِزَةِ (يُخْلِقُكُمْ فِيْهِ) فِي الْجَعْلِ الْمَذْكُوْرِ اَيْ يُكَثِّرُكُمْ بِسَبَبِهِ بِالتَّوَالُدِ وَالضَّمِيْرُ لِلْاَنَاسِيِّ وَالْاَنْعَامِ بِالتَّغْلِيْبِ (لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ج) اَلْكَافُ زَائِدَةٌ لِاَنَّهُ تَعَالٰى لَا مِثْلَ لَهُ (وَهُوَ السَّمِيْعُ) لِمَا يُقَالُ (الْبَصِيْرُ) بِمَا يُفْعَلُ (لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اَيْ مَفَاتِيْحُ خَزَائِنِهِمَا مِنَ الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَغَيْرِهِمَا (يَبْسُطُ الرِّزْقَ) يُوَسِّعُهٗ (لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِمْتِحَانًا وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُهٗ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِبْتِلَاءً (اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا) هُوَ اَوَّلُ اَنْبِيَاءِ الشَّرِيْعَةِ (وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط) هٰذَا هُوَ الْمَشْرُوْعُ الْمُوْصٰى بِهٖ وَالْمُوْحٰى اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ التَّوْحِيْدُ (كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ط) مِنَ التَّوْحِيْدِ (اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ) اَيِ التَّوْحِيْدِ (مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝) يُقْبِلُ عَلٰى طَاعَتِهٖ (وَمَا تَفَرَّقُوْٓا) اَيْ اَهْلُ الْاَدْيَانِ فِي الدِّيْنِ بِاَنْ وَحَّدَ بَعْضٌ وَكَفَرَ بَعْضٌ (اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا) مِنَ الْكَافِرِيْنَ (بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ) بِتَاْخِيْرِ جَزَائِهِمْ (اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى) يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ) بِتَعْذِيْبِ الْكَافِرِيْنَ فِي الدُّنْيَا (وَاِنَّ

فتح الرحمن

وسیدا کردازجنس چہاریا مان اقسام جنس پرآنست ہ می کند شمارا و چہاریا یان ای بسیار میگرداند شمارا ابن تدبیر ای تزاوج وتناسل ہ لیست ہ مانند او چیزی واوست ہ ست ہ شنوا بینا اوست کلید ہا ی آسمانہا وزمین ازبرای رزق ونبات وغیرہا ہ شاده می کند وعوضی را برای ہر کہ خواہد وتنگ می کند برای ہر کہ خواہد ہ ہرآینہ او بہر چیز دانا بہ است مقدر کرد برای شما از دین آنچہ امر کرده بود بآن نوح را ہ آن توحید وشریعت کہ وحی فرستادیم سوی تو وآنچہ امر کردیم باآن ابراہیم وموسی وعیسی را مابین مضمون کہ قائم کنید دین را وتفرق نشوید در آن ہ دشوار آمد بر مشرکان آنچہ میخوانی ایشان را بآن ہ خدای برمیگزیند بسوی خود ہ برگرداند بسوی خود ہ برگرداند نشدند ایہا الا ہ مگر بعد از آنکہ آمد بدیشان دانش ہ از روی حسد درمیانہ خود اگر نبودی سخنی کہ سابق قضا در شد از ہ پروردگار تو کہ مہلت داده خصومت تا زمانی معین ہ البتہ فیصل کرده شدمیان ایشان وہلاک

موضح القرآن

اور چوپایوں میں سے جوڑے بکھیرتا ہی تمکو ۲ اسمیں ۳ نہیں ۴ اسکی طرح کا ساکوئی اور وہی ہی ۵ سنتا دیکھتا اسی پاس ہیں کنجیاں آسمان وزمین کی ۶ پھیلا دیتا ہی روزی جسکو چاہے اور تنگ دیتا ہی ۷ وہ پرہیزکی خبر رکھتا ہی ۸ ذال دی تمکو دین میں وہی جو کہدی تھی نوح کو اور جو حکم بھیجا ہمنے تیری طرف اور وہ جو حکم دیا ہمنے ابراہیم کو اور موسی کو اور عیسی کو یہہ کہ قایم رکھو دین اور پھوٹ نہ ڈالو اس میں ۹ بھاری پڑتا ہی شریک والوں کو جسطرف تو بلاتا ہی انکو ۱۰ اللہ چن لیتا ہی اپنی طرف جسکو چاہے اور راہ دیتا ہی اپنی طرف اسکو جو رجوع لاوے ۱۱ اور پھوٹ جو ڈالے ۱۲ سو سمجھ آپکے پیچھے ۱۳ اگر نہ ایک ٹھہرا ہوتا ایک بات جو کل کہی ہی ۱۴ اور ان کی خبر سے اور اگر ہوتی ایک بات جو کل تیرے رب سے ایک ٹھہرا سے وعدہ تک ۱۵ تو فیصل ہو جاتا انمیں اور

الَّذِينَ أَوْرَثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا
حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا
يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ

الیہ یرد المشیری ۴۲

خمس

جلالین

الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ) وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى
(لَفِي شَكٍّ مِنْهُ) مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مُرِيبٍ)
مُوقِعِ الرِّيبَةِ (فَلِذَٰلِكَ) لِلتَّوْحِيدِ (فَادْعُ) يَا مُحَمَّدُ
النَّاسَ (وَاسْتَقِمْ) عَلَيْهِ (كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
فِي تَرْكِهِ (وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ
لِأَعْدِلَ) أَيْ بِأَنْ أَعْدِلَ (بَيْنَكُمُ) فِي الْحُكْمِ (اللَّهُ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ) فَكُلٌّ مُجَازًى بِعَمَلِهِ (لَا
حُجَّةَ) خُصُومَةَ (بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ) هَذَا قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ
بِالْجِهَادِ (اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا) فِي الْمَعَادِ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ
(وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ) الْمَرْجِعُ (وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي دِينِ
(اللَّهِ) بِنَبْذِهِ (مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ) بِالْإِيمَانِ لِظُهُورِ
مُعْجِزَاتِهِ وَهُمُ الْيَهُودُ (حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ) بَاطِلَةٌ (عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ
الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ) الْقُرْآنَ (بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِأَنْزَلَ
(وَالْمِيزَانَ) الْعَدْلَ (وَمَا يُدْرِيكَ) يُعْلِمُكَ (لَعَلَّ
السَّاعَةَ) أَيْ إِتْيَانَهَا (قَرِيبٌ) وَلَعَلَّ مُعَلَّقٌ لِلْفِعْلِ عَنِ
الْعَمَلِ إِنْ أَوْ مَا بَعْدَهُ سَدَّ مَسَدَّ مَفْعُولَيْنِ (يَسْتَعْجِلُ بِهَا
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا) يَقُولُونَ مَتَى تَأْتِي ظَنًّا مِنْهُمْ أَنَّهَا
غَيْرُ آتِيَةٍ (وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ) خَائِفُونَ

فتح الرحمن

آنانکه داده شدایشان را کتاب بعد
از انبیا
الی الیهود والنصاری
در شبهه قوی اند ازدین
بالذ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پس بسوی این دعوت کن محمد صلی اللہ
و قائم باش بحسب آنکه فرموده شده ترا
و پیروی مکن خواهش این کافران را در
دیگر ایمان آوردم بآنچه فرود آورده خدا
هر کتاب که هست و فرموده شده ترا
که انصاف کنم میان شما خدا پروردگار
ماست انصاف دارنده را
و پروردگار شماست بار اعمالهای ما
و شمار اعمالهای شما
نگفتگو نیست میان ما و میان شما
خدا جمع کند میان ما و سوی اوست شما
قیامت
و سوی اوست بازگشت و آنانکه
بگفتگو می کنند در دین
خدا بعد از انکه قبول کرده شد فرمان
او را یعنی جمعی در اسلام داخل شدند
مکابره ایشان باطل است نزد پروردگار ایشان
بر ایشان غضب
خشم و ایشان را عذاب سخت
خدای
آنست که فرود آورد کتاب را براستی
و ترازو را و چه چیز اعلام کرد ترا شاید
قیامت نزدیک باشد

و طلب می کنند قیامت را
آنانکه ایمان ندارند بآن

و آنانکه باور داشته اند ترسانند از

موضح القرآن

جنکو تھ لگی ہی کتاب انکے پیچھے دیے
دعوے میں ہیں سکے جو چین نہیں دیتا وے
سو تو اسیطرف بلا
اور قایم رہ جیسا فرمایا اور نہ چل انکی
چاہ پر
اور کہہ میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اتاری
اللہ نے اور مجکو حکم ہی
انصاف کروں تمھارے بیچ اللہ رہے
اور تمھارا ہمکو ملے ہمارے کام اور ہمکو
تمھارے کام
کچھ جھگڑا نہیں ہم میں اور تم میں
اللہ اکٹھا کریگا ہم سب کو
اور اسیکی طرف پھر جانا ہی اور جو لوگ
جھگڑا ڈالتے ہیں
اللہ کی بات میں جب خلق اسکو مان چکی
انکا جھگڑا اوگ رہا ہی
انکے رب کے یہاں اور انپر غضب ہی اور انکو
سخت مار ہی اور اللہ وہ ہی
جسنے اتاری کتاب سچے دین پر
اور ترازو اور تجکو کیا خبر ہی شاید
وہ گھڑی پاس ہو
شتابی کرتے ہیں اسکی
جو یقین نہیں رکھتے اسپر
اور جو یقین رکھتے ہیں ڈرتے ہیں اسکا

فرد ان انسان را کتاب ۔ یعنی قرآن از بعد صفحه مردم کافر قرآن تو ان آن حضرت الله علیه وسلم در آن میدان دارند و ایشان در انند شک قوی ۔ انظار دین یا ذات قرآن یا ذات محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲ سب و بخیلی ۔ ترجمه ۔ قوله نزدیک ۔ ماشد ۔ پس بسوی همه دین بخوان و بر شرع عمل نمای و بر قتال مواظبت فرما بیش از انکه گاهی ۱۲ بیاید بخود روز بکه اعمال نیک در آن مقبول شود و حرمان بد کاران مسلم شود (آلوسی) ۔ و چون آن حضرت صلی الله علیه وسلم ذکر ساعت نمود و دران فتنی از مشرکان حاضر بودند بطریق استهزا گفتند که کی قائم خواهد شد قول او تعالی یستعجل بها الآیه ۱۲ خطیب

مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ

ع عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(مِنْهَا لَا يَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ) يُجَادِلُونَ (فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ) بِرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ حَيْثُ لَمْ يُهْلِكْهُمْ جُوعًا بِمَعَاصِيهِمْ (يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ) مِنْ كُلٍّ مِنْهُمْ مَا يَشَاءُ (وَهُوَ الْقَوِيُّ) عَلَى مُرَادِهِ (الْعَزِيزُ) الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ (مَنْ كَانَ يُرِيدُ) بِعَمَلِهِ (حَرْثَ الْآخِرَةِ) أَيْ كَسْبَهَا وَهُوَ الثَّوَابُ (نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ) بِالتَّضْعِيفِ فِيهِ الْحَسَنَةُ إِلَى عَشْرٍ فَأَكْثَرَ (وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا) بِلَا تَضْعِيفٍ مَا قُسِمَ لَهُ (وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۝ أَمْ) بَلْ (لَهُمْ) بِمَكَّةَ (شُرَكَاءُ) لَهُمْ شَيَاطِينُهُمْ (شَرَعُوا) أَيِ الشُّرَكَاءُ (لَهُمْ) لِلْكُفَّارِ (مِنَ الدِّينِ) الْفَاسِدِ (مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ) كَالشِّرْكِ وَإِنْكَارِ الْبَعْثِ (وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ) بِإِمْهَالِهِمْ السَّابِقِ بِأَنَّ الْجَزَاءَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ (لَقُضِيَ) بَيْنَهُمْ) وَبَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ بِالتَّعْذِيبِ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا (وَإِنَّ الظَّالِمِينَ) الْكَافِرِينَ (لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝) مُؤْلِمٌ (تَرَى الظَّالِمِينَ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مُشْفِقِينَ) خَائِفِينَ (مِمَّا كَسَبُوا) فِي الدُّنْيَا مِنَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يُجَازَوْا عَلَيْهَا (وَهُوَ) أَيِ الْجَزَاءُ عَلَيْهَا (وَاقِعٌ بِهِمْ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا مَحَالَةَ (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ) أَنْزَهِهَا	از آن امید داشتند که آن راست است آگاه باشید هر آینه آنانکه مکابره می کنند در آمدن قیامت هر آینه در گمراهی دور اند خدای مهربان است بر بندگان خود روزی می دهد هر که را خواهد و اوست توانای غالب هر که خواسته باشد کشت آخرت بیفزائیم برای او در کشت او و نامش بلند گردانیم و ثواب دهیم بر آن و هر که خواسته باشد کشت دنیا بدهیم او را بعضی دنیا را چیزی نصیب او نیست او را در آخرت هیچ نصیب آن شریکان هستند که مقرر کرده اند برای ایشان از دین آنچه نفرموده است خدای و اگر نبودی وعده فیصل کردن میان ایشان در دنیا هر آینه عذاب دردهنده ستمگاران را در آخرت هیچ بیمی آنچه بعمل آورده اند در دنیا از گناهان و ایشان ایمن اند از آن و کارهای شایسته کرده اند در سبزه زار بوستانها باشند	اور جانتے ہیں ان کہ وہ ٹھیک ہی منکر ہیں جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں وے بہکے ہیں صریح اللہ نرمی رکھتا ہی اپنے بندوں پر روزی دیتا ہی جسکو چاہے اور وہ ہی زور آور زبردست ہے جو کوئی چاہتا ہو آخرت کی کھیتی بڑھا دیں ہم اسکو اسکی کھیتی اور جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی کھیتی اسکو دیں ہم کچھ اسمیں سے اور اسکو کچھ نہیں آخرت میں حصہ ان کے اور شریک ہیں کہ راہ ڈالی ہی انھوں نے ان کے واسطے دین کی جو حکم نہیں دیا اللہ نے اور اگر نہ ہوتی بات فیصلے کی تو فیصلہ ہو جاتا ان میں اور بیشک جو گنہگار ہیں انکو دکھ کی مار ہی تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہونگے اپنی کمائی سے اور وہ پر ہی اسپر اور جو یقین لائے اور بھلے کام کئے باغوں میں

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

ربع

جلالین

بِالنِّسْبَةِ اِلٰى مَنْ دُوْنَهُمْ (لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ) مِنَ الْبِشَارَةِ مُخَفَّفًا وَمُثَقَّلًا (عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ) اَيْ عَلٰى تَبْلِيْغِ الرِّسَالَةِ (اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى) اِسْتِثْنَاءٌ مُنْقَطِعٌ اَيْ لٰكِنْ اَسْاَلُكُمْ اَنْ تَوَدُّوْا قَرَابَتِيْ هٰذِهِ قَرَابَتَكُمْ اَيْضًا فَاِنَّ لَهٗ فِيْ كُلِّ بَطْنٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَرَابَةً (وَمَنْ يَّقْتَرِفْ) يَكْسِبْ (حَسَنَةً) طَاعَةً (نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا) بِتَضْعِيْفِهَا (اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ) لِلذُّنُوْبِ (شَكُوْرٌ) لِلْقَلِيْلِ فَيُضَاعِفُهٗ (اَمْ) بَلْ (يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا) بِنِسْبَةِ الْقُرْاٰنِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى (فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ) بِالصَّبْرِ عَلٰى اَذٰاهُمْ بِهٰذَا الْقَوْلِ وَغَيْرِهٖ وَقَدْ فَعَلَ (وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ) الَّذِيْ قَالُوْهُ (وَيُحِقُّ الْحَقَّ) يُثْبِتُهٗ (بِكَلِمٰتِهٖ) اَلْمُنَزَّلَةِ عَلٰى نَبِيِّهٖ (اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ) بِمَا فِي الْقُلُوْبِ (وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ) مِنْهُمْ (وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ) اَلْمُتَابِ عَنْهَا (وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ) بِالْيَآءِ وَالتَّآءِ (وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ) يُجِيْبُهُمْ اِلٰى مَا يَسْاَلُوْنَ (وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ) جَمِيْعِهِمْ (لَبَغَوْا جَمِيْعِهِمْ)

فتح الرحمن

ایشان را باسخ آنچه درخواست کنند نزدیک پروردگار خویش

این است فضل بزرگ این آن تواست که مژده می دهد خدا

آن بندگان خود را که ایمان آورده اند وکارهای شایسته کرده اند

بگو نمی طلبم از شما بر تبلیغ قرآن مزدی لیکن باید که پیش گیرید دوستی

در میان خویشاوندان یعنی با ما صلهٔ رحم کنید و ایذا مرسانید

وهر که بکند نیکی بیفزائیم برای او در آن

نیکی حسن را بر انبیه خدا امرزگار قدر

یا میگوید بیفزائیم ثواب او را کرده است

دروغ را پس اگر خواهد خدا مهر نهد

ثابت گرداند بوحی خود ایشان را حق

هر دل تو

وبا بود می سازد خدا بیهوده را

و ثابت می کند دین را

بسخنهای خود بر اینه خدا دانا است

بآنچه در

می کند توبه را

از بندگان خود و درمیگذرد از بدیها

وی داند آنچه میکنید وقبول می کند

آنانکه ایمان آورده اند وکارهای شایسته

کرده اند

و زیاده می دهد ایشان را از فضل خود

و کافران ایشان را است عذاب

واگر فراخ کردی خدا روزی را بندگان

خود البته تعدی میکردند

موضح القرآن

انکو بھی جو چاہیں اپنے رب کے پاس

یہی بھی بڑی بزرگی یہہ ہی جو خوشخبری دیتا ہی اللہ اپنے ایماندار بندوں کو جو کرتے بھلے کام

تو کہیں میں مانگتا نہیں تم سے اسپر کچھ بیٹھ مگر دوستی چاہتے ہیں ناتے میں -

اور جو کوئی کماوے نیکی اسکو ہم بڑھاوے اسکی خوبی بیشک اللہ معاف کرنا ہی خوش مانتا ہی

کیا کہتے ہیں اسنے باندھا اللہ پر

مہر کردے تیرے دل پر

اور مٹاتا ہی اللہ جھوٹھ کو اور ثابت کرتا ہی سچ کو اپنی باتوں سے اسکو معلوم ہی

جو دلوں میں ہی سب کے اور وہی ہی جو قبول کرتا ہی توبہ اپنے بندوں سے اور معاف کرتا ہی برائیاں

اور سنتا ہی جو کرتے ہوں اور دعا منظور کرتا ہی ایمان والوں کی جو بھلے کام کرتے ہیں

اور رہی دنیا ہی انکو اپنے فضل سے اور جو منکر ہیں انکو

اور اگر پھیلا دیتے اللہ روزی اپنے بندوں کو تو دھوم اٹھاوے

الشوریٰ ٤٢

فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا
وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۖ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ
إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَآ أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

ع عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَيْ طَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُنَزِّلُ بِالتَّخْفِيفِ وَضِدُّهُ مِنَ الْأَرْزَاقِ (بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ) فَيَبْسُطُهَا لِبَعْضِ عِبَادِهِ دُونَ بَعْضٍ وَيُنْشَأُ عَنِ الْبَسْطِ الْبَغْيُ (إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ)	در زمین ولیکن فرو می آرد	ملک میں پر اتارتا ہے
وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ (الْمَطَرَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا) يَئِسُوا مِنْ نُزُولِهِ (وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ) يَبْسُطُ مَطَرَهُ (وَهُوَ الْوَلِيُّ)	باندازه آنچه خواهد	آپ کر جتنی چاہتا ہے
الْمُحْسِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ (الْحَمِيدُ) الْمَحْمُودُ عِنْدَكُمْ (وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ) خَلْقُ (مَا بَثَّ) فَرَّقَ وَنَشَرَ (فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ هِيَ مَا يَدِبُّ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ النَّاسِ وَغَيْرِهِمْ (وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ) لِلْحَشْرِ (إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ) فِي الضَّمِيرِ تَغْلِيبُ الْعَاقِلِ عَلٰى غَيْرِهِ (وَمَآ أَصَابَكُمْ) خِطَابٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (مِنْ مُّصِيبَةٍ) بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ (فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ) أَيْ كَسَبْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ وَعَبَّرَ بِالْأَيْدِي لِأَنَّ أَكْثَرَ الْأَفْعَالِ تُزَاوَلُ بِهَا (وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ) مِنْهَا فَلَا يُجَازِي عَلَيْهِ وَهُوَ تَعَالٰى أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُّثَنِّيَ الْجَزَاءَ فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا غَيْرُ الْمُذْنِبِينَ فَمَا يُصِيبُهُمْ فِي الدُّنْيَا لِرَفْعِ دَرَجَاتِهِمْ فِي الْآخِرَةِ (وَمَآ أَنْتُمْ) يَا مُشْرِكِينَ (بِمُعْجِزِينَ) اللّٰهَ هَرَبًا (فِي الْأَرْضِ) فَتَفُوتُونَهُ (وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ) أَيْ غَيْرِهِ (مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ) يَدْفَعُ عَذَابَهُ عَنْكُمْ (وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ السُّفُنُ (فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ) كَالْجِبَالِ فِي الْعِظَمِ (إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ) يَصِرْنَ (رَوَاكِدَ)	وآفریدن آسمانها و زمین است و آنچه پراکنده کرده است میان هر دو از جانوران	بنانا آسمانوں کا اور زمین کا اور جتنے بکھیرے ہیں ان میں جانور
	وبر گذرد از بسیاری	اور معاف کرتا ہے بہت سے
	وآنکه بر گذرد از بسیاری	اور تم تھکانے والے نہیں بھاگ کر
	وهیچ یاری و نصرت دهنده	اور کوئی نہیں تمکو اللہ کے سوائے
	گشتیها در دریا مانند کوههاست	چلتے ہیں جہاز دریا میں جیسے پہاڑ
	اگر خواهد باز دارد باد را پس بایستند	اگر چاہے تھام دے ہوا جو پھر رہ جاوے سارے دن ٹھہرا

مروست از علی ابن ابی طالب رضی الله عنه که گفت چون بر ما مشکلی پیدا شدی از ما از رسول الله صلی الله علیه وسلم سؤال کردیم و از آنحضرت جواب یافتیم ای علی آنچه بر سر شما مصیبتی از مرض و مشقت یا بلا در دنیا پس بسبب گناهان شما است که بعمل آورده اید و بسیاری از گناهان شما را عفو میکند پس آنچه عفو کرده است در دنیا پس الله تعالی اعدل است از آنکه عقاب کند بسبب آن گناه بنده را بار دیگر و آنچه عفو فرموده است در دنیا و آخرت پس الله تعالی کریم تر است از آنکه باز گیرد بنده را بعد از آنکه عفو فرموده

الشوریٰ ٤٢ خمس

عَلٰى ظَهْرِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كٰبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

جلالین

وَلَهُ الْجَوَارِ (عَلٰى ظَهْرِهٖ مِنَ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ) هُوَ الْمُؤْمِنُ يَصْبِرُ فِي الشِّدَّةِ وَيَشْكُرُ
فِي الرَّخَاءِ (اَوْ يُوْبِقْهُنَّ) عَطْفٌ عَلٰى يُسْكِنِ الْ يُغْرِقْهُنَّ
بِعَصْفِ الرِّيْحِ بِاَهْلِهِنَّ (بِمَا كَسَبُوْا) اَيْ اَهْلُهُنَّ مِنَ
الذُّنُوْبِ (وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ) مِنْهَا فَلَا يُغْرِقُ اَهْلَهَا
(وَّيَعْلَمَ) بِالرَّفْعِ مُسْتَاْنَفٌ وَبِالنَّصْبِ مَعْطُوْفٌ عَلٰى
تَعْلِيْلٍ مُقَدَّرٍ اَيْ يُغْرِقُهُمْ لِيَنْتَقِمَ مِنْهُمْ وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ) مَهْرَبٍ مِنَ
الْعَذَابِ وَثُمَّ اٰلَةُ النَّفْيِ سُدَّتْ مَسَدَّ مَفْعُوْلَيْ يَعْلَمَ
اَوِ النَّفْيُ مُعَلَّقٌ عَنِ الْعَمَلِ (فَمَآ اُوْتِيْتُمْ) خِطَابٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَغَيْرِهِمْ (مِّنْ شَيْءٍ) مِنْ اَثَاثِ الدُّنْيَا فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا) يُتَمَتَّعُ بِهٖ فِيْهَا ثُمَّ يَزُوْلُ (وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ)
مِنَ الثَّوَابِ (خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ) وَيُعْطَفُ عَلَيْهِ (وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَاۗئِرَ
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ) مُوْبِقَاتِ الْحُدُوْدِ مِنْ عَطْفِ
الْبَعْضِ عَلَى الْكُلِّ (وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ) يَتَجَاوَزُوْنَ
(وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ) اَجَابُوْهُ لِمَا دَعَاهُمْ اِلَيْهِ مِنَ
التَّوْحِيْدِ وَالْعِبَادَةِ (وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ) اَدَامُوْهَا (وَاَمْرُهُمْ
الَّذِيْ يَلِيْهِمْ لَكُمْ (شُوْرٰى بَيْنَهُمْ) يَتَشَاوَرُوْنَ
فِيْهِ وَلَا يَعْجَلُوْنَ (وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ) اَعْطَيْنَاهُمْ
(يُنْفِقُوْنَ) فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَمِنْ ذِكْرِ صِنْفِ

فتح الرحمن

برگشتنی دریا بر ہر اینہ درین مقدمہ فی الدین
صبر کنندہ شکر گذارندہ را
اگر خواہد ہلاک کند اہل کشتیہا را
بسبب آنچہ کردند
و درمی گذراند از تقصیرات بسیار
تا استقام کشد از ایشان و تابد
آنانکہ
خصومت می کنند در آیات ما کہ نیست
ایشان را ہیچ مخلص
پس آنچہ داده شد شما را
از ہر چیزی باشد اندک بہرہ ایست
از زندگانی
دنیا و آنچہ نزدیک خدا ست بہتر
آنانکہ ایمان آوردہ اند و بر پروردگار خود
توکل می کنند و برای آنانکہ پرہیز میکنند
از گناہان کبیرہ
و از بیحیائی
و چون بخشم می آیند ایشان
و آنانکہ قبول کردند فرمان پروردگار
خود را
و برپا داشتند نماز را و کار ایشان
از سر مشورت باشد با یکدیگر
و از آنچہ روزی دادیم ایشان را
خرج می کنند

موضح القرآن

اُسکی پیٹھ پر مقرر اسمیں پتے ہیں
صبر کرنے والے کو جو حق مانے
یا تباہ کر دے اُنکو
انکی کمائی سے
اور معاف بھی کرے بہتوں کو
اور جان لیویں
جو
جھگڑتے ہیں ہماری قدرتوں میں
کہ نہیں انکو بھاگنے کی جگہ
سو جو ملا ہے تمکو
کچھ چیز ہو سو برتنا ہے
دنیا کے جینے اور جو اللہ کے پاس ہے
بہتر ہے اور رہنے والا اُسکے
ایمان والوں کے جو اپنے رب پر
بھروسا رکھتے ہیں اور جو بچتے
ہیں بڑے
گناہوں سے اور بیحیائی سے
اور جب غصہ آوے وے معاف
کر دیتے ہیں
اور جنھوں نے حکم مانا اپنے رب کا
اور کھڑی کی ہے نماز اور انکا کام
مشورت آپس کی
اور ہمارا دیا کچھ
خرچ کرتے ہیں وے

قولہ تا انتقام کشد۔ درین کلام مضاف محذوف است یعنی لینتقم عذاب ایاہم تا انتقام کشد از ایشان و تابد آنرا از ایشان و قولہ و یعلم الذین یجادلون فی آیاتنا ما لہم من محیص۔ ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تمام مال خود را پس طائف کرد و آزاد کرد و آزاد ساخت از مسلمانان پس نازل شد این آیت و قولہ فما اوتیتم من شیء فمتاع الحیوۃ الدنیا۔ آیت خبر داد کہ آنچہ داده شده اند مردمان را از متاع دنیا و زینت آن پس آن متاع اندک است و زائل شونده و آنچہ نزد خدا ست از ثواب آخرت بہتر است و پاینده تر است برای مؤمنان کہ بر پروردگار خود توکل می کنند و قولہ والذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش۔ کبائر گناہان بزرگ اند و فواحش گناہان کہ حد بر آن واجب شود و قولہ واذا ما غضبوا ہم یغفرون۔ یعنی چون بخشم می آیند ایشان عفو می کنند و قولہ والذین استجابوا لربہم۔ یعنی اجابت کردند فرمان پروردگار خود را و قولہ واقاموا الصلوۃ۔ یعنی بر پا داشتند نماز را و کار ایشان قولہ وامرہم شوری بینہم۔ یعنی کار ایشان بمشورت است میان ایشان و قولہ ومما رزقناہم ینفقون۔ یعنی از آنچہ روزی دادیم ایشان را خرج می کنند

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ
مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

ع ۴۲ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ) الظُّلْمُ (هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝) صِنْفٌ اَيْ يَنْتَقِمُوْنَ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ بِمِثْلِ ظُلْمِهٖ كَمَا قَالَ تَعَالٰى (وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۝) سُمِّيَتِ الثَّانِيَةُ سَيِّئَةً لِمُشَابَهَتِهَا الْاُوْلٰى فِي الصُّوْرَةِ وَهٰذَا ظَاهِرٌ فِيْمَا يُقْتَصُّ فِيْهِ مِنَ الْجِرَاحَاتِ قَالَ بَعْضُهُمْ وَاِذَا قَالَ لَهٗ اَخْزَاكَ اللّٰهُ فَيُجِيْبُهٗ اَخْزَاكَ اللّٰهُ (فَمَنْ عَفَا) عَنْ ظَالِمِهٖ (وَاَصْلَحَ) الْوُدَّ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ بِالْعَفْوِ عَنْهُ (فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ) اَيْ اَنَّ اللّٰهَ يَاْجُرُهٗ لَا مَحَالَةَ (اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝) اَيِ الْبَادِيْنَ بِالظُّلْمِ فَيُرَتِّبُ عَلَيْهِمْ عِقَابَهٗ (وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ) اَيْ ظُلْمِ الظَّالِمِ اِيَّاهُ (فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝) مُؤَاخَذَةٍ (اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ) يَعْمَلُوْنَ (فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ) بِالْمَعَاصِيْ (اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝) مُؤْلِمٌ (وَلَمَنْ صَبَرَ) فَلَمْ يَنْتَصِرْ (وَغَفَرَ) تَجَاوَزَ (اِنَّ ذٰلِكَ) الصَّبْرَ وَالتَّجَاوُزَ (لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝) اَيْ مَعْزُوْمَاتِهَا بِمَعْنَى الْمَطْلُوْبَاتِ شَرْعًا (وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ) اَيْ اَحَدٌ يَلِيْ هِدَايَتَهٗ بَعْدَ اِضْلَالِ اللّٰهِ اِيَّاهُ (وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ) اِلَى الدُّنْيَا (مِّنْ سَبِيْلٍ ۝) طَرِيْقٍ (وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا) اَيِ النَّارِ (خٰشِعِيْنَ) خَائِفِيْنَ مُتَوَاضِعِيْنَ (مِنَ الذُّلِّ	وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

(۱) اور وے لوگ کہ جب انپر ظلم ہووے چڑھائی تو بدلا لیتے ہیں ظلم سے

(۲) اور برائی کا بدلا ہے برائی ویسی ہی

(۳) پھر جو کوئی معاف کرے

(۴) اور سنوارے سو اُسکا ثواب ہے

(۵) اللہ کو نہیں بھاتے بیشک اُسکو خوش

(۶) گنہگار

(۷) اور جو کوئی بدلا لے اپنے ظلم پر

(۸) سو

(۹) اُن پر نہیں الزام - الزام تو اُن پر

(۱۰) جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم

(۱۱) اٹھاتے ہیں ملک میں

(۱۲) ناحق اُن لوگوں کو ہے ایک دکھ

(۱۳) اور اکثر جنے سہا اور معاف کیا

(۱۴) بیشک یہ

(۱۵) کام ہمت کے ہیں

(۱۶) اور جسکو راہ نہ دے اللہ تو کوئی

(۱۷) نہیں اُسکا

(۱۸) کام بنانے والا اُسکے سوا ہے

(۱۹) اور تو دیکھے گنہگاروں کو جسوقت

(۲۰) دیکھینگے عذاب کہینگے کسی طرح

(۲۱) پھر جانے کی بھی ہوگی کوئی راہ

(۲۲) اور تو دیکھے اُن کو سامنے لائے

(۲۳) آگ سے نوے آنکھوں ذلت سے

يَنظُرُونَ مِن طَرفٍ خَفِيٍّ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِّلَّهِ

الجزء الخامس ۲۵

جلالین

(يَنظُرُونَ) إليها (مِن طَرفٍ خَفِيٍّ) ضَعِيفٍ لنظرِ مسارقةً مِن اسْتِهَانَةٍ بِهِ ومَعنَى البَاءِ (وقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم وَأَهلِيهِم يَومَ القِيَامَةِ) بِتَخلِيدِهِم فِي النَّارِ وعَدَمِ وُصُولِهِم إلَى الحُورِ المُعَدَّةِ لَهُم فِي الجَنَّةِ لَو آمَنُوا (أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ) الكَافِرِينَ (فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ) دَائِمٍ هُوَ مِن مَقُولِ اللهِ تَعَالَى (وَمَا كَانَ لَهُم مِن أَولِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِن دُونِ اللهِ) أَي غَيرِهِ يَدفَعُ عَذَابَهُ عَنهُم (وَمَن يُضلِلِ اللهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ) طَرِيقٍ إلَى الحَقِّ فِي الدُّنيَا وَإِلَى الجَنَّةِ فِي الآخِرَةِ (اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم) أَجِيبُوهُ بِالتَّوحِيدِ وَالعِبَادَةِ (مِن قَبلِ أَن يَأتِيَ يَومٌ) هُوَ يَومُ القِيَامَةِ (لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللهِ) أَي أَنَّهُ إذَا أَتَى بِهِ لَا يَرُدُّهُ (مَا لَكُم مِن مَلجَإٍ) تَلجَؤُونَ إلَيهِ (يَومَئِذٍ وَمَا لَكُم مِن نَكِيرٍ) إنكَارٍ لِذُنُوبِكُم (فَإِن أَعرَضُوا) عَن الإِجَابَةِ (فَمَا أَرسَلنَاكَ عَلَيهِم حَفِيظًا) تَحفَظُ أَعمَالَهُم بِأَن تُوَافِقَ المَطلُوبَ مِنهُم (إِن) مَا (عَلَيكَ إِلَّا البَلَاغُ) وَهَذَا قَبلَ الأَمرِ بِالجِهَادِ (وَإِنَّا إِذَا أَذَقنَا الإِنسَانَ مِنَّا رَحمَةً) نِعمَةً كَالغِنَى وَالصِّحَّةِ (فَرِحَ بِهَا وَإِن تُصِبهُم) الضَّمِيرُ لِلإِنسَانِ بِاعتِبَارِ الجِنسِ (سَيِّئَةٌ) بَلَاءٌ (بِمَا قَدَّمَت أَيدِيهِم) أَي قَدَّمُوهُ وَعَبَّرَ بِهَا لِأَنَّ أَكثَرَ الأَفعَالِ بِهَا (فَإِنَّ الإِنسَانَ كَفُورٌ) لِلنِّعمَةِ (لِلَّهِ)

فتح الرحمن

ی نگرند بگوشه چشم نیم کرده دزدیده (ویرا) ومی گویند اهل ایمان هر آینه زیان کاران اند روز رستاخیز آنانند که در زیان داده اند خویشتن را و خویشان خود را روز قیامت آگاه شنوید که ستمگاران در عذاب دائم باشند ویاوران نباشند ایشانرا که یاری دهند انسان را بجز خدای و هر که را گمراه کند خدای نیست او را راهی فرمان قبول کنید پروردگار خود را پیش از آنکه بیاید روزیکه بازگشت نیست آنرا از جانب خدای نیست شما را هیچ پناهی انروز و نیست شما را هیچ انکاری پس اگر روی بگردانند پس نفرستاده ایم ترا بر ایشان نگهبان نیست بر تو مگر رسانیدن و هر آینه ما چون بچشانیم آدمی را از جانب خود رحمتی شاد شود بآن و اگر برسد بآدمیان مصیبتی بسبب آنچه پیش فرستاده دست ایشان پس آدمی ناسپاس دارنده نعمت خدا

موضح القرآن

دیکھتے ہیں چوری نگاہ سے اور کہتے ہیں جو ایماندار ہے تحقیق نقصان میں پڑنے والے وہی ہیں جنہوں نے گنوائی اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن سنتا ہے گنہگار تیرے ہیں سزا کی مار میں اور کوئی نہ ہوئے ان کے جو مدد کرے ان کی اللہ کے سوائے اور جسکو بھٹکا دے اللہ اسکو کہیں نہیں راہ مانو اپنے رب کا حکم اس سے پہلے کہ آوے ایک دن جو پھرنا نہیں اللہ کے یہاں سے نہ ملیگا تمکو بچاؤ اور نہ ملیگا انکو جو بھر جانا پھر اگر سن اور نہ ملیگا تو جب ہو جانا ویسے تو ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا ان پر نگہبان تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا اور ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر بھی اور اگر پہنچتی ہے انکو کچھ برائی بدلا اپنی کمائی کا تو انسان بڑا ناشکرا ہے اللہ کا

شنوند

توارث دهان شنوند بان و فی الکلت فی جلالین ای مراد از ایشان جمیع امته واحده بدلیل قول وما خالی وان تصبهم الآیه ۱۲

الشوریٰ ۴۲ ۴۵ عشر

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

جلالین

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ (اِنَاثًا وَّذُكْرَانًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا فَلَا يَلِدُ وَلَا يُوْلَدُ لَهٗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِمَا يَخْلُقُ قَدِيْرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّوْحِيَ اِلَيْهِ وَحْيًا فِي الْمَنَامِ اَوْ بِاِلْهَامٍ (اَوْ) اِلَّا (مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ) بِاَنْ يَّسْمَعَ كَلَامَهٗ وَلَا يَرَاهُ كَمَا وَقَعَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (اَوْ) اِلَّا اَنْ (يُّرْسِلَ رَسُوْلًا مَلَكًا كَجِبْرِيْلَ (فَيُوْحِيَ) الرَّسُوْلُ اِلَى الْمُرْسَلِ اِلَيْهِ اَيْ يُكَلِّمُهٗ (بِاِذْنِهٖ) اَيْ اللّٰهِ (مَا يَشَآءُ) اللّٰهُ (اِنَّهٗ عَلِيٌّ) عَنْ صِفَاتِ الْمَخْلُوْقِيْنَ (حَكِيْمٌ) فِيْ صُنْعِهٖ (وَكَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ اِيْحَائِنَا اِلٰى غَيْرِكَ مِنَ الرُّسُلِ (اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ) يَا مُحَمَّدُ (رُوْحًا) هُوَ الْقُرْاٰنُ بِهٖ تُحْيِي الْقُلُوْبَ (مِّنْ اَمْرِنَا ۭ) الَّذِيْ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ (مَا كُنْتَ تَدْرِيْ) تَعْرِفُ قَبْلَ الْوَحْيِ اِلَيْكَ (مَا الْكِتٰبُ) الْقُرْاٰنُ (وَلَا الْاِيْمَانُ) اَيْ شَرَائِعُهٗ وَمَعَالِمُهٗ وَالنَّفْيُ مُعَلَّقٌ بِالْفِعْلِ عَنِ الْعَمَلِ وَمَا بَعْدَهٗ سُدَّ مَسَدَّ الْمَفْعُوْلَيْنِ (وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ) اَيِ الرُّوْحَ اَوِ الْكِتَابَ (نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ) تَدْعُوْ بِالْوَحْيِ اِلَيْكَ (اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ) دِيْنِ الْاِسْلَامِ (صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

فتح الرحمٰن

بادشاہی آسمانہا وزمین می آفریند هرچه خواهد عطای کسے میکند

وختران هرکرا خواهد وعطا کند بسران هرکرا خواهد میدهد یا جمع کند میان ایشان بسران و دختران ویمیارد

هرکرا خواهد نازاینده هراینه او دانا توانا است وممکن نیست هیچ آدمی را کہ سخن گوید با او خدا مگر

باشارت یا از

پس پرده

یا بفرستد فرشته را

پس نازل کند بحکم خدا

آنچه خدا خواسته است هراینه خدا بلند مرتبه

باحکمت است

وهمچنین وحی فرستادیم بسوی تو قرآن را

از کلام خود

نمی دانستی

یعنی از وحی

کرچیست کتاب ونمی دانستی کرچیست ایمان

ولیکن ساخته ایم وحی را

روشنی راه می نمائیم بآن هرکرا خواهیم از بندگان خویش

هراینه تو هدایت می کنی بسوی راه

راست راه وطن اکه اوراست آنچه

موضح القرآن

اللہ کا راج ہی آسمانوں اور زمین میں پیدا کرتا ہی جو چاہے بخشتا ہی جسکو

چاہے بیٹیاں اور بخشتا ہی جسکو چاہے بیٹے

یا انکو دیتا ہی جو ملے بیٹے اور بیٹیاں اور کرتا ہی

جسکو چاہے بانجھ وہی سب جانتا ہی

اور کسی آدمی کی حد نہیں کہ اس سے

باتیں کرے اللہ مگر

اشارے سے یا

پردے کے پیچھے سے

یا بھیجے کوئی پیغام لاوے

پھر پہنچاوے اسکو حکم سے

جو چاہے وہ سب سے اوپر ہی

حکمتوں والا اور اسی طرح

بھیجا ہمنے تیری طرف ایک فرشتہ

اپنے حکم سے

تو نہ جانتا تھا

کہ کیا ہی کتاب نہ ایمان

پر ہمنے رکھی ہی یہ

روشنی اس سے راہ دیتے ہیں جسکو چاہیں

اپنے بندوں میں

اور تو البتہ سمجھاتا ہی سیدھی راہ

راہ اللہ کی جسکا ہی جو کچھ ہی

سورة الزخرف مكية السموات وما في الأرض إلى الله تصيرالأمور وهي تسع وثمانون آية وثمانمائة وست وأربعون كلمة وأربعة آلاف وخمسة وأربعون حرفا والكتاب المبين إنا جعلناه قرآنا عربيا لعلكم تعقلون وإنه في أم الكتاب لدينا لعلي حكيم أفنضرب عنكم الذكر صفحا أن كنتم قوما مسرفين وكم أرسلنا من نبي في الأولين وما يأتيهم من نبي إلا كانوا به يستهزؤن فأهلكنا أشد منهم بطشا ومضى مثل الأولين

الجزء ٢٥ ع ٤ خمس

الجلالين

حٰمٓ (اللهُ أعلمُ بمرادِه بذلك) وَالْكِتَابِ (القرآنِ المبينِ) المظهرِ طريقَ الهدى وما يحتاجُ إليه من الشريعةِ إنا جعلناه) أوجدنا الكتابَ (قرآنا عربيا) بلغةِ العربِ (لعلكم) يا أهلَ مكةَ (تعقلون) تفهمون معانيه (وإنه) مثبتٌ (في أم الكتاب) أصل الكتبِ أي اللوحِ المحفوظِ (لدينا) بدلَ عندنا (لعلي) على الكتبِ قبلَه (حكيم) ذو حكمةٍ بالغةٍ (أفنضرب) نمسكُ (عنكم الذكر) القرآنَ (صفحا) إمساكا فلا تؤمرون ولا تنهون لأجل (أن كنتم قوما مسرفين) مشركين لا (وكم أرسلنا من نبي في الأولين وما) كان (يأتيهم) آباءهم (من نبي إلا كانوا به يستهزؤن) كاستهزاء قومِك يا محمدُ (فأهلكنا أشد منهم) من قومِك (بطشا) قوةً (ومضى) سبق في آياتٍ (مثل الأولين) صفتهم في إهلاكِ فعاقبةُ قومِك كذلك

فتح الرحمن

آسمانها نهايت وآنچه در زمين است آگاه هست

سوى خدا بازمى گردند كار ها يعنى

سورة زخرف مكى است جز آيت است شصت و دو

بنام خداى بخشاينده مهربان

قسم بكتاب واضح

هر آينه ما

ساخته ايم اين كتاب را كلام عربى

بود كه شما بفهميد معانى او را

وهر آينه اين كتاب مثبت است در لوح محفوظ

نزديك ما هر آينه اين كتاب بلند قدر

باحكمت است

آيا ما دور داريم

از شما اين پند را اعراض كرده

براى آنكه هستيد گروهى از حد رفته

وبسيار فرستاديم از پيغامبران در

وهيچ نمى آمد ايشان را هيچ پيغامبرى الا

استهزا مى كردند

پس هلاك كرديم سخت تر از قوت

در قوت يعنى عاد وثمود كه از قريش

قوى تر بودند ما عذاب را دور داريم

موضح القرآن

آسمانون مين اور زمين مين

ستار الله هى تك پهنچ هى كا مونكى

سورت زخرف مكى هى سوا اتنى آيت كى

شروع الله كے نام سے جو بڑا مهربان نعمت دينے والا

قسم هى اس كتاب واضح كى

هم نے

كها اس كو قرآن عربى زبان كا

شايد تم بوجهو

اور يهه بڑى كتاب مين

هم پاس هے اونچى

حكم كيا پهيرديں گے هم

تمهارى طرف سے يهه سمجهوتى مؤثر اس سے

تم هو لوگ جو حد پر نهين رهتے ف

اور بهيجے هين هم نے نبى اگلوں مين

انا لوگون كو كوئى پيغام لانيوالا جس سے

ٹهٹها نهين كرتے۔

پهر كهپا ديے هم نے ان سے سخت

زور والے اور چلى انكى هى حقيقت

پهلوں كى

مرويست از زبان حضرت صلى الله عليه وسلم هر كه كه او سورة حم عسق را بخواند آن شب كه صلوة فرستند بر او

فرشتگان و مغفرت خواهند براى او و رحمت طلبند براى او ۱۲ ب

الجزء الخامس والعشرون ٢٥ ٤٣ عشر خمس ع

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ
لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذٰلِكَ
تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلٰى ظُهُورِهِ
ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا
إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝

جلالین

(وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ (سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ) حُذِفَ مِنْهُ نُونُ الرَّفْعِ لِتَوَالِي النُّوْنَاتِ وَوَلُو الضَّمِيرِ لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ (خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝) أَجَابَهُمْ أَيِ اللّٰهُ ذُو الْعِزَّةِ وَالْعِلْمِ زَادَ تَعَالٰى (الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا) فِرَاشًا كَالْمَهْدِ لِلصَّبِيِّ (وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا) طُرُقًا (لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝) إِلٰى مَقَاصِدِكُمْ فِي أَسْفَارِكُمْ (وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ) أَيْ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ إِلَيْهِ وَلَمْ يُنَزِّلْهُ طُوفَانًا (فَأَنْشَرْنَا) أَحْيَيْنَا (بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذٰلِكَ) أَيْ مِثْلَ هٰذَا الْإِحْيَاءِ (تُخْرَجُونَ) مِنْ قُبُورِكُمْ أَحْيَاءً (وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ) الْأَصْنَافَ (كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ) السُّفُنِ (وَالْأَنْعَامِ) كَالْإِبِلِ (مَا تَرْكَبُونَ ۝) حُذِفَ لِعَائِدٍ اخْتِصَارًا وَهُوَ مَجْرُورٌ فِي الْأَوَّلِ أَيْ فِيهِ مَنْصُوبٌ فِي الثَّانِي (لِتَسْتَوُوا) لِتَسْتَقِرُّوا (عَلٰى ظُهُورِهِ) ذَكَّرَ الضَّمِيرَ نَظَرًا لِلَفْظِ مَا وَمَعْنَاهَا (ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝) مُطِيقِينَ (وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝) لَمُنْصَرِفُونَ (وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا) حَيْثُ قَالُوا الْمَلَائِكَةُ بَنَاتُ اللّٰهِ لِأَنَّ الْوَلَدَ جُزْءُ الْوَالِدِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ (إِنَّ الْإِنْسَانَ) الْقَائِلَ ذٰلِكَ (لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝) بَيِّنُ الْكُفْرِ ظَاهِرُهُ

فتح الرحمن

وَاگر سوال کنی از ایشان کہ چہ کس بیافرید آسمانہا و زمین را البتہ گویند آفرید ایشانرا خدای غالب دانا

کہ ساخت برای شما زمین را بساط

برای شما در زمین راہہا بود کہ شما راہ یابید در سفرہای خود

و وی آنست کہ فرو فرستاد از آسمان آب را باندازہ ای بقدر حاجت و مصلحت

پس زندہ کردیم

بدین شہر مردہ را ہمچنین برآورده خواہید شد از قبور در آخرت

و وی آنست کہ بیافرید اصناف جملہ

و ساخت برای شما از کشتیہا و چہارپایان

چیزہا کہ بران سوار شوید

تا راست بنشینید

و بیاد کنید نعمت پروردگار خود را

و بگوئید پاکی خدائیرا کہ رام گردانید این مرکوبہا را برای ما و نبودیم ما ہر آینہ

و ما بسوی پروردگار خود

رجوع خواہیم کرد

و مقرر کردند برای خدا از بندگان او

اولاد

پس وای بحال کافران از عذاب روز عظیم

موضح القرآن

اور اگر تو انہیں پوچھے کس نے بنائے آسمان اور زمین

تو کہیں

جنائے اس زبردست خبردار نے

وہی جس نے

بنا دی تمکو زمین بچھونا اور رکھ دیں

تمکو اسمیں راہیں شاید تم راہ پاؤ

اور جس نے اتارا آسمان سے پانی

ماپ کر

پھر اٹھا رہا جس نے

اس سے لیکر جس مردہ اسی طرح

تمکو نکالیں گے

اور جس نے بنائے سب چیز کے جوڑے

اور بنا دئے تمکو کشتی اور چوپائے

جس پر سوار ہوتے ہو

تا جم کر بیٹھو

اسکی پیٹھ پر

پھر یاد کرو اپنے رب کا احسان

جب بیٹھ چکو

اسپر اور کہو پاک ذات ہے اس

جس نے کر دیا ہمارے بس میں یہ اور

ہم بس کے نہ تھے اسکے

مقابل ہونے والے اور ہم کو اپنے رب کی

طرف پھر جانا ہے

اور ٹھہرائی ہے انہوں نے اسکو

اولاد اسکے بندوں سے

صریح ناشکرا ہے

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ
كَظِيمٌ ۝ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا
خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ۝ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

ع ۲۳ — عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(أَمِ) بِمَعْنَى هَمْزَةِ الْإِنْكَارِ وَالْقَوْلُ مُقَدَّرٌ أَيِ الْقَوْلُ لِي اتَّخَذَ	آیا ۱ واگرفت خدا	کیا رکھ لیں ۱
مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ (لِنَفْسِهِ (وَأَصْفَاكُمْ) اخْلَصَكُمْ (بِالْبَنِينَ ۝	۲ ہمزہ برای انکار و تعجب است در امثال ایشان ۱۲	۲ اپنی بیدائش میں سے بیٹیاں اور تمکو دیے بیٹے
اللَّازِمِ مِنْ قَوْلِكُمُ السَّابِقِ فَهُوَ مِنْ جُمْلَةِ الْمُنْكَرِ (وَإِذَا بُشِّرَ	۳ اے مخلوقات خود دختران را و برگزیدہ است شما را بہ پسران۔	
أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا) جُعِلَ لَهُ شِبْهًا بِنِسْبَةِ	۴ یا قال مقدر ۱۲	
الْبَنَاتِ إِلَيْهِ لِأَنَّ الْوَلَدَ يُشْبِهُ الْوَالِدَ لِلْمَعْنَى إِذَا أُخْبِرَ	۵ و چون خبر داده شود	۵ اور جب
أَحَدُهُمْ بِالْبِنْتِ الَّتِي (وَلَدَهَا (ظَلَّ) صَارَ (وَجْهُهُ مُسْوَدًّا	۶ یکی از ایشان بتو لد آنچہ منسوب ساختہ است برای خدا یعنی بتولد دختر و اللہ اعلم	۶ انمیں کسیکو جو شجری طے اس حیز کی جو رحمٰن پر نام دھرا سا رے دن
مُتَغَيِّرًا تَغَيُّرَ مُغْتَمٍّ (وَهُوَ كَظِيمٌ ۝) مُمْتَلِئٌ غَمًّا فَكَيْفَ	۷ روی او سیاہ گردد	۷ رہے اسکا منہ سیاہ
يُنْسَبُ الْبَنَاتُ إِلَيْهِ تَعَالَى (أَوَ) هَمْزَةُ الْإِنْكَارِ وَوَاوُ	۸ و بیمار غم باشد	۸ اور وہ دلمیں گھٹ رہا۔
الْعَطْفِ بِجُمْلَةٍ أَيْ يَجْعَلُونَ لِلَّهِ (مَنْ يُنَشَّأُ) أَيْ يُرَبَّى	۹ حالانکہ او را گذاشتہ ۱۲	
(فِي الْحِلْيَةِ) الزِّينَةِ (وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ) مُظْهِرٍ	۱۰ آیا استفہام برای انکار پیدا کردن شدہ ۱۲	۹ اور
الْحُجَّةَ لِضَعْفِهِ عَنْهَا بِالْأُنُوثَةِ (وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ	۱۱ آنرا کہ پرورده می شود	۱۰ ایسا شخص کہ پلتا ہے
هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا) حَضَرُوا (خَلْقَهُمْ	۱۲ ای در خصومت ۱۲	
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ بِأَنَّهُمْ إِنَاثٌ (وَيُسْأَلُونَ) عَنْهَا	۱۳ در زیور و او در وصف خصومت ظاہر نمی گردد برای خدا ثابت کردہ اند ۱۲	۱۱ کھیتی میں یا جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے
فِي الْآخِرَةِ فَيُعَذَّبُ عَلَيْهَا الْعِقَابُ (وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ	۱۴ ای در خصومت ۱۲	
مَا عَبَدْنَاهُمْ) أَيِ الْمَلَائِكَةَ فَعِبَادَتُنَا إِيَّاهُمْ بِمَشِيئَتِهِ	۱۵ و در حق مقرر کردہ اند فرشتگان را کہ	۱۲ اور جھڑا یا دشمنو کو جو
فَهُوَ رَاضٍ بِهَا قَالَ تَعَالَى (مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ) الْقَوْلِ مِنَ الرِّضَا	۱۶ بندگان خدا اند ایا حاضر بودند نزدیک آفرینش ایشان استفہام انکار ۱۲	۱۳ بندے ہیں رحمن کی عورت کیا دیکھتے تھے انکا بنانا
بِعِبَادَتِهَا (مِنْ عِلْمٍ إِنْ) مَا (هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝) يَكْذِبُونَ	۱۷ نوشتہ خواہد شد این گواہی ایشان	۱۴ اب لکھ رکھینگے انکی گواہی اور انسے پوچھ ہوگی
فِيهِ فَيُعَذَّبُ عَلَيْهِمُ الْعِقَابُ بِهِ (أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ	۱۸ و گفتند کاش رحمن اگر خواستی خدا نپرستیدیم	۱۵ اور کہتے ہیں اگر چاہتا رحمن
أَيِ الْقُرْآنِ بِعِبَادَةِ غَيْرِ اللَّهِ (فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝) أَيِ الْمُتَمَسِّكُ	۱۹ پرستش می کردیم این فرشتگان را ۱۲	۱۶ ہم پوجتے انکو
ذَٰلِكَ (بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ) مِلَّةٍ (وَإِنَّا	۲۰ نیست ایشان را باین مقدمہ ای باین قول ۱۲	۱۷ کچھ خبر نہیں انکو اسکی
عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ۝)	۲۱ و گفتند ایشان ۱۲	۱۸ بھرے ہوئے ہیں دور کے بہین ۱۲
	۲۲ دانش نیستند ایشان اگر دروغ گویند	۱۹ کیا ہمنے کوئی کتاب دی ہی انکو اس سے پہلے
	۲۳ یعنی ندادہ ایم ۱۲	۲۰ بلکہ کہتے ہیں ہم نے پائے باپ دادے ایک راہ پر
	۲۴ ایا دادہ ایم ایشان را کتابی پیش از قرآن	
	۲۵ بلکہ گفتند ما یافتیم پدران خود را بر دینی و ما بر آثار ایشان راہ یافتگانیم ۱۲	
	۲۶ پس ایشان بآن کتاب چنگ زنندہ اند	
	۲۷ یعنی نہ داده ایم ۱۲	

قولہ ذکر ضعف۔ حاصل اینکہ جنس دختران را کہ پرورده می شوند در ناز و نعمت و آرایش و قابل خصومت و دعوی نیستند و در خانہ ہا ملکی ضعیف ستور اند انہا را برای خدا ثابت می کنند و میگویند کہ بنات خدا اند و برای خود پسران را کہ صفت قتال حاضر می شوند و قوت و فتور دارند باثبات میرسانند گوئی اللہ اتک و انصاف اینست کہ قوی را قوی می باید و ضعیف را ضعیف نہ اینکہ ضعیف ہر دو قوی باشد ۱۲ در تفسیر آورده کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم از ایشان پرسید کہ شما چہ دانید کہ ملائکہ اناث اند گفتند از پدران خود گواہی میدہیم کہ آبای ما دروغ نمی نمودہ اند حق تعالی فرمود کہ ستکتب الایہ ۱۲

الجزء الخامس والعشرون نصف ع خمس عشر

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا

جلالین

(عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ) بِهِمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ غَيْرَ اللّٰهِ (وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ) مُتَنَعِّمُوْهَا مِثْلُ قَوْمِكَ (اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ) مِلَّةٍ (وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ) مُتَّبِعُوْنَ (قُلْ) لَهُمْ (اَ) تَتَّبِعُوْنَ ذٰلِكَ (وَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ) اَنْتَ وَمَنْ قَبْلَكَ (كٰفِرُوْنَ) قَالَ تَعَالٰى تَخْوِيْفًا لَهُمْ (فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ) اَيْ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ لِلرُّسُلِ قَبْلَكَ (فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ) وَ (اذْكُرْ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ) اَيْ بَرِيْءٌ (اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ) خَلَقَنِيْ (فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ) يُرْشِدُنِيْ لِدِيْنِهٖ (وَجَعَلَهَا) اَيْ كَلِمَةُ التَّوْحِيْدِ الْمَفْهُوْمَةُ مِنْ قَوْلِهٖ اِنَّنِيْ اِلَى سَيَهْدِيْنِ (كَلِمَةً بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ) ذُرِّيَّتِهٖ فَلَا يَزَالُ فِيْهِمْ مَنْ يُّوَحِّدُ اللّٰهَ (لَعَلَّهُمْ) اَيْ اَهْلُ مَكَّةَ (يَرْجِعُوْنَ) عَمَّا هُمْ عَلَيْهِ اِلَى الدِّيْنِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَيْهِمْ (بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ) الْمُشْرِكِيْنَ (وَاٰبَآءَهُمْ) وَلَمْ اُعَاجِلْهُمْ بِالْعُقُوْبَةِ (حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ) الْقُرْاٰنُ (وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ) مُظْهِرٌ لَهُمْ لِاَحْكَامِ الشَّرْعِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ) الْقُرْاٰنُ (قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ) وَقَالُوْا

فتح الرحمن

بر آئین ایشان راه یافتگانیم

وہمچنین نفرستادیم پیش از تو در هیچ دیهی ترسانندهٔ را مگر گفتند متنعمان آن دیه

ما یافتیم پدران خود را بر دینی وما بر اثر ایشان متابعت کنندگانیم

گفت پیغامبر آیا بر متابعت پدران نظر مینمائید اگرچه آورده ام شما را دینی که زیاده تر راه نماینده است از آنچه بر آن یافتید پدران خود را گفتند ما بآنچه فرستاده شده اید بآن کافریم

پس انتقام کشیدیم از ایشان پس بنگر چگونه بود عاقبت کار دروغ زنان

و یاد کن چون گفت ابراهیم پدر خود را و قوم خود را بیزارم من از آنچه می پرستید

الا آن که مرا آفرید پس او راه خواهد کرد مرا و ساخت خدای تعالی کلمه توحید را

سخنی باقی ماندهٔ در فرزندان او

باشد که ایشان رجوع کنند بدین او

بلکه برخورداری دادم اینان را و پدران ایشان

و چون راست آمد پیش ایشان حق یعنی قرآن و پیغامبر ظاهر

گفتند این سحر است و ما بدان کافریم

موضح القرآن

انھیں کے قدموں پر راہ پاتے ہیں

اور اسیطرح جو بھیجا ہمنے تجھسے پہلے

اور سنانیوالا کئی گانو میں سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ

ہمنے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر اور ہم انھیں کے قدموں پر چلتے ہیں

وہ بولا اور جو میں لادوں تمکو

اس سے زیادہ سوجھ کی راہ جس پر تم نے پائے اپنے باپ دادے تو بھی کہنے لگے ہمکو

تمھارے ہاتھ بھیجا نہ مانتا

پھر ہمنے ان سے بدلا لیا

سو دیکھ آخر کیا ہوا جھٹلانے والوں کا

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو میں الگ ہوں

ان چیزوں سے جو پوجتے ہو مگر جسنے مجھکو بنایا

سو وہ راہ دیگا مجکو فی الحال اور بھی

سنتے باقی ماندہ در فرزندان او

بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں

شاید وے برجوع رہیں

کوئی نہیں پر میں نے برتنے دیا

انکے باپ دادوں کو یہاں تک کہ بھیجا انکو

دین سچا اور رسول کھلی سنانیوالا

اور بھیجا انکو

سچا دین کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اسکو نہ مانینگے اور کہتے ہیں

الزخرف ٢٥ ٤٣

لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ
اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَمَنْ يَّعْشُ

ع ٦ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَوْلَا (نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ) مِنْ اِحْدٰهُمَا (عَظِيْمٍ) اَیِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بِمَكَّةَ وَعُرْوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِيِّ بِالطَّائِفِ (اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ) النُّبُوَّةَ (نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) بِجَعْلِنَا بَعْضَهُمْ غَنِيًّا وَبَعْضَهُمْ فَقِيْرًا (وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ بِالْغِنٰى فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ) الْغَنِيُّ (بَعْضًا) الْفَقِيْرَ (سُخْرِيًّا) مُسَخَّرًا فِي الْعَمَلِ لَهُ بِاُجْرَةٍ وَالْيَاءُ لِلنِّسْبَةِ وَقُرِئَ بِكَسْرِ السِّيْنِ (وَرَحْمَةُ رَبِّكَ اَیِ الْجَنَّةُ) (خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ) فِي الدُّنْيَا (وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً عَلَى الْكُفْرِ لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ) بَدَلٌ مِّنْ لِّمَنْ (سُقُفًا) بِفَتْحِ السِّيْنِ وَسُكُوْنِ الْقَافِ وَضَمِّهِمَا جَمْعًا (مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ) كَالدَّرَجِ مِنْ فِضَّةٍ (عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ) يَعْلُوْنَ اِلَى السَّطْحِ (وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا) مِنْ فِضَّةٍ (وَّسُرُرًا) جَعَلْنَاهُمْ (سُرُرًا) مِنْ فِضَّةٍ جَمْعُ سَرِيْرٍ (عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا) ذَهَبًا لَمَعَلْنَا لَهُ الْخَوْفُ الْكُفْرَ عَلَى الْمُؤْمِنِ مِنْ اِعْطَاءِ الْكَافِرِ مَا ذُكِرَ اَعْطَيْنَاهُ ذٰلِكَ لِقِلَّةِ خَطَرِ الدُّنْيَا عِنْدَنَا وَعَدَمِ حَظْرِهَا فِي الْاٰخِرَةِ فِي نَعِيْمٍ (وَاِنْ) مُخَفَّفَةٌ مِّنَ الثَّقِيْلَةِ (كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا) بِالتَّخْفِيْفِ فَاِنْ اَلِفُهُ وَبِالتَّشْدِيْدِ بِمَعْنَى اِلَّا فَاِنْ نَافِيَةٌ (مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) يَتَمَتَّعُ بِهِ فِيْهَا ثُمَّ يَزُوْلُ (وَالْاٰخِرَةُ الْجَنَّةُ (عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَمَنْ يَّعْشُ) يُعْرِضُ	بجراز فرستادہ شد این قرآن بر مردے از بزرگ از اہل این دو دیہ یعنے یکے از معمولان مکہ و طائف واللہ اعلم ایا ایشان قسمت میکنند رحمت پروردگار تو ما قسمت کردہ ایم در میان ایشان زندگانی ایشان را در زندگانی دنیا و بلند مرتبہ ساختیم بعض ایشان را بر بعض تا مسخر گیرند بعض از ایشان بعضے را یعنے بچشم خدمت نگرند و رحمت پروردگار تو بہتر است از انچہ جمع میکنند و ذخیرہ میسازند و اگر نبودے کہ ہمہ مردمان ہمہ یک گروہ کافر شوند ہر آئینہ میدادیم مر کسانے را کہ کافر میشوند بخدائے رحمن از نقرہ و نردبانہا کہ بر آن برآیند بالا برآیند و برای خانہای ایشان درہا از نقرہ و تختہا از نقرہ کہ بر آنہا تکیہ زدہ بنشینند و ہمہ اینہا متاع زندگانی دنیا است	کیوں نہ اترا قرآن کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں کے ف۱ کیا وے بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر ہم نے روزی کی ان پر ان کے دنیا کے جینے اور اونچے کیے ہم نے درجے ایک کے ایک سے کہ ٹھہرا لیا ایک دوسرے کو کھیتی اور تیرے رب کی مہر بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں ف۲ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ لوگ ہو جاویں ایک دین پر تو ہم دیتے انکو جو منکر ہیں رحمن سے ایک گھروں کو چھت روپے کی اور سیڑھیاں جن پر چڑھیں اور انکے گھر دنکو دروازے اور تخت جن پر لگ بیٹھیں اور سونے کے اور یہ سب کچھ نہیں مگر برتنا دنیا کے جینے اور پچھلا گھر تیرے رب کے یہاں انھیں کو ہے جو ڈر رکھیں ف۳ اور جو کوئی آنکھیں چرا دے

ف۱ یہ بہت زمانوں کے منکر ہیں ان کا اصل عذر یہ تھا کہ رسالت کے لئے کوئی بڑا آدمی چاہئے تھا ولید ابن مغیرہ مکہ کا اور عروہ ابن مسعود طائف کا ان کو جواب دیا کہ رسالت کا منصب بڑا ہے اس کو وہی شخص اٹھا سکتا ہے جو بڑا متقی ہو اور دنیا کی بڑائی اس کے نزدیک ہیچ ہو سو یہ منصب تو بڑا ہے اور بڑائی دنیا کی ہیچ ہے اس کو کیونکر ملے ف۲ یعنی دنیا کی بڑائی ہیچ ہے اس کو کیونکر ملے ف۳ یعنی دنیا کی بڑائی ہیچ ہے اس کو کیونکر ملے

الجزء الخامس والعشرون ٤٣ عشر

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ
اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ

جلالین

(عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ) الْقُرْاٰنِ (نُقَيِّضْ) نُسَبِّبْ (لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ) لَا يُفَارِقُهٗ (وَاِنَّهُمْ) اَىِ الشَّيَاطِيْنَ لَيَصُدُّوْنَهُمْ
اَىِ الْعَاشِيْنَ (عَنِ السَّبِيْلِ) طَرِيْقِ الْهُدٰى (وَيَحْسَبُوْنَ) اَنَّهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ) فِى الْجَمْعِ رِعَايَةً لِمَعْنٰى مَنْ (حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا)
الْعَاشِىْ بِقَرِيْنِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (قَالَ) لَهٗ (يٰلَيْتَ) لِلتَّنْبِيْهِ
(لَيْتَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ) اَىْ مِثْلَ مَا بَيْنَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ) اَنْتَ لِىْ قَالَ تَعَالٰى (وَلَنْ
يَّنْفَعَكُمُ) اَىِ الْعَاشِيْنَ تَمَنِّيْكُمْ وَنَدَمُكُمُ (الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ)
اَىْ تَبَيَّنَ لَكُمْ ظُلْمُكُمْ بِالْاِشْرَاكِ فِى الدُّنْيَا (اَنَّكُمْ) مَعَ
قُرَنَائِكُمْ (فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ) عِلَّةٌ بِتَقْدِيْرِ اللَّامِ
لِعَدَمِ النَّفْعِ وَاِذْ بَدَلٌ مِّنَ الْيَوْمِ (اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) بَيِّنٍ اَىْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ (فَاِمَّا) فِيْهِ اِدْغَامُ نُوْنِ اِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِىْ مَا
الزَّائِدَةِ (نَذْهَبَنَّ بِكَ) بِاَنْ نُّمِيْتَكَ قَبْلَ تَعْذِيْبِهِمْ
(فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ) فِى الْاٰخِرَةِ (اَوْ نُرِيَنَّكَ) فِىْ
حَيَاتِكَ (الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ) بِهٖ مِنَ الْعَذَابِ (فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
عَلٰى مَا نُرِيْدُ بِهِمْ (مُّقْتَدِرُوْنَ) قَادِرُوْنَ (فَاسْتَمْسِكْ
بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ اِلَيْكَ) اَىِ الْقُرْاٰنِ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ طَرِيْقٍ
(مُّسْتَقِيْمٍ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّشَرَفٌ (لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ج)

نسخۂ رحمن

از یاد خدا بر گردانیم برای او شیطانی
پس مرتبہ از عذاب او تعالیٰ و امید
پس آن شیطان او را همنشین بود و هر
شیاطین باز میدارند آدمیان را
از راه و آدمیان می پندارند که ایشان
راه یافتگان اند تا آنوقت که آدمی بیاید
پیش ما در مرتبہ قیامت
گوید با شیطان خود
کاش در میان من و در میان تو مسافت
مشرق و مغرب بودی
پس بد است همنشینی تو و گوئیم برای
سود ندهد شما را امروز از بسر که ستم
کرده اید کافر شدن شما
انگه
در عذاب با هم شریک باشید
یا محمد آیا تو میتوانی شنوانید کران را
باراه راست نمودن گوران را و آن
کس را که در گمراهی آشکار است
پس اگر
ازین عالم ببریم ترا
پس البته ازین جماعه انتقام کشیم
یا این است که بنمائیم ترا
آنچ وعده داده ایم ایشان را پس
برایشان ما بر ایشان قادریم
تو انائیم پس چنگ زن

موضح القرآن

از یاد رحمن کی یاد سے ہم اس پر تعین کریں ایک شیطان
پھر وہ رہے اسکا ساتھی اور وے انکو روکتے ہیں
راہ سے اور وے سمجھتے ہیں کہ ہم
راہ پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب آوے ہم پاس
کہے
کہ شیطر مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق
مغرب کا سا
کہ کیا برا ساتھی ہی فا اور
کچھ فائدہ نہیں تمکو آج کے دن جب تم ظالم ٹھہرے
اس سے کہ تم
مار میں شامل ہوئے
سو کیا سناوے گا تو بہروں کو
یا سمجھاوے گا اندھوں کو اور صریح غلطی
میں بھلکتوں کو
پھر اگر
کبھی ہم تجکو لے گئے تو
ہمکو اسے بدلا لینا۔ یا تجکو دکھاویں
جو انکو وعدہ دیا ہے تو نے ہمارے
بس مضبوط تھام
سو تو مضبوط تھام
اوپر سیدھی راہ کے آیا۔ تو ہے بیشک سیدھی راہ پر
اور یہ ہے کورا ہوگا تیرا اور تیری قوم کا

ترجمہ

(جو شخص رحمن کی یاد سے آنکھ بند کرتا ہے) یعنی قرآن سے اعراض کرتا ہے (ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں) وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے (پس وہ اس کا ساتھی ہوتا ہے) اس سے جدا نہیں ہوتا (اور وہ شیطان ان کو) یعنی عاشین کو (راہ سے روکتے ہیں) راہ ہدایت سے (اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں) یہاں تک کہ جب عاشی اپنے قرین کے ساتھ قیامت کے دن آئے گا (تو کہے گا) اس قرین سے (کاش میرے اور تیرے درمیان) (مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا) یعنی جتنا مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ہے اتنا ہوتا (پس تو بڑا ہی برا ساتھی ہے) اَنْتَ میرے لئے (اور تمہیں) اے عاشین (آج کچھ فائدہ نہیں دے گا) تمہاری تمنا اور ندامت (جب کہ تم نے ظلم کیا) یعنی ظاہر ہو گیا تمہارا ظلم دنیا میں شرک کرنے کی وجہ سے (کہ تم) اور تمہارے ساتھی (عذاب میں شریک ہو) یہ علت ہے لِعَدَمِ النَّفْعِ کی لام مقدر مانا جائے گا اور اِذْ ظَّلَمْتُمْ بدل ہے اَلْیَوْمَ سے (کیا تو سنا سکتا ہے بہروں کو) یعنی کافروں کو (یا سوجھا سکتا ہے اندھوں کو) یعنی کافروں کو (اور ان کو جو کھلی گمراہی میں ہیں) بَیِّنٍ بمعنی ظاہر (پس اگر) اِنْ شرطیہ کا مَا زائدہ میں ادغام ہو گیا (ہم تجھ کو اٹھا لیں) یعنی تیری موت قبل ان کو عذاب دینے کے (تو ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں) آخرت میں (یا تجھ کو دکھا دیں) تیری حیات میں (وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے) پس ہم ان پر (ان پر پورا قابو رکھتے ہیں) قادر ہیں (پس تو مضبوط تھام لے) اس قرآن کو (جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے) یعنی قرآن کو (بیشک تو سیدھی راہ پر ہے) طریق مستقیم پر (اور بیشک یہ) قرآن (تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے) شرف ہے (ج)

ترتیب

(ترتیب: ۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵)

قولہ وَلَنْ یَّنْفَعَکُمُ الخ یعنی ایشان را در دنیا بر گمراهی خود کردہ اید بر تقدیر ایمان و عمل صالح در آخرت ایشان را ثواب میدادند و از عذاب نجات میدادند و امروز ایشان را ثواب نمیدہند و از عذاب نجات نمیدہند پس شما را امروز ایشان نفع نمیدہند و شما را از عذاب نجات نمیدہند آنرا کہ روز امروز شریک شما شد و شما را شریک آنرا کہ شریک شما شد یعنی شیاطین را در عذاب خدا یکسان خواهید بود و در دنیا ایشان را بر شما فضیلت نیست تا شما را از عذاب خدا نجات دہند بلکہ ایشان شما را در عذاب خدا شریک خواهند بود و شما ایشان را در دنیا گمراہ کردید و در آخرت ایشان شما را گمراہ کردند و ایشان را بر شما فضیلت نیست بلکہ شما و ایشان در عذاب خدا یکسان خواهید بود و شما ایشان را در دنیا گمراہ کردید و در آخرت ایشان شما را گمراہ کردند و ایشان را بر شما فضیلت نیست بلکہ شما و ایشان در عذاب خدا یکسان خواهید بود

وَسَوْفَ تُسْـَٔلُونَ ۝ وَسْـَٔلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ءَالِهَةً يُعْبَدُونَ ۝
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِئِهِۦ فَقَالَ إِنِّى رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُم بِـَٔايَٰتِنَآ إِذَا هُم
مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِىَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَٰهُم بِٱلْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَقَالُوا
يَٰٓأَيُّهَ ٱلسَّاحِرُ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ ٱلْعَذَابَ إِذَا هُمْ
يَنكُثُونَ ۝ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِى قَوْمِهِۦ

الجزء ٢٥ ع ١٣ — عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(اِنْزِلْهُ بِاِعْتِقَادِهِمْ (وَسْـَٔلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَآ أَجَعَلْنَا	وشما سوال کردہ خواہید شد	اور اگلے تم سے پوچھ ہوگی
(وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا هَلْ أَجَعَلْنَا	در پرسش احوال آنہا کہ فرستادہ بودیم	اور پوچھ کچھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے
مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ) أَيْ غَيْرِهِ (آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝) قِيلَ هُوَ	پیش از تو از پیغامبران خود یا امت شما	پہلے کبھی ہمنے رکھے ہیں
عَلَى ظَاهِرِهِ بِأَنْ جُمِعَ لَهُ الرُّسُلُ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ وَقِيلَ الْمُرَادُ	بجز خدا معبود دیگر کہ پرستش کردہ	رحمن کے سوا اور حاکم کہ پوجے جاویں ف
أُمَمُ مَنْ أَيْ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ وَلَمْ يُسْأَلْ عَلَى وَاحِدٍ مِنَ الْقَوْلَيْنِ	شود آنہا را	
لِأَنَّ الْمُرَادَ مِنَ الْأَمْرِ بِالسُّؤَالِ التَّقْرِيرُ لِمُشْرِكِي قُرَيْشٍ		
أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ رَسُولٌ مِنَ اللّٰهِ وَلَا كِتَابٌ بِعِبَادَةِ غَيْرِ اللّٰهِ وَلَقَدْ		
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِئِهِۦ) أَيِ الْقِبْطِ	وہمرائنیہ	اور
(فَقَالَ إِنِّى رَسُولُ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُم بِـَٔايَٰتِنَآ)	فرستادیم موسی را بآیات خود	بھیجا موسی کو اپنی نشانیاں دیکر
اللَّالَّةَ عَلَى رِسَالَتِهِ (إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا	سوی فرعون و اشراف قوم او	فرعون اور اسکے سرداروں پاس
نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ) مِنْ آيَاتِ الْعَذَابِ كَالطُّوفَانِ وَهُوَ مَا	پس گفت ہر آئینہ من پیغامبرم سرور دگار	تو کہا میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا
دَخَلَ بُيُوتَهُمْ وَصَلَ إِلَى حُلُوقِ الْجَالِسِينَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ	عالمیانرا پس آن ہنگام کہ آمد نزد ایشان	پھر جب لایا ان پاس ہماری نشانیاں
وَالْجَرَادِ (إِلَّا هِىَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا) قَرِينَتِهَا الَّتِي قَبْلَهَا	نا گہاں آنہا از آن نشانہا بخندند	دیے تو لگے انپر ہنسنے اور جو
(وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝) عَنْ كُفْرِهِمْ	وہر نشانی کہ نمودیم بایشان بیشتر نشانہا	دکھاتے گئے ہم انکو نشانی
(وَقَالُوا) لِمُوسَى لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ (يَٰٓأَيُّهَ السَّاحِرُ	مگر دیگر بزرگتر بود از قرین خود	سو دوسری سے بڑی
أَيِ الْعَالِمُ الْكَامِلُ لِأَنَّ السِّحْرَ عِنْدَهُمْ عِلْمٌ عَظِيمٌ (ادْعُ	وگرفتار کردیم ایشانرا بعقوبت بود	اور پکڑا ہمنے انکو تکلیف میں شاید وہ باز آویں
لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ) مِنْ كَشْفِ الْعَذَابِ عَنَّا (إِنَّنَا	کہ ایشان رجوع کنند	
لَمُهْتَدُونَ ۝) أَيْ مُؤْمِنُونَ (فَلَمَّا كَشَفْنَا	وگفتند ای جادوگر	اور کہنے لگے ای جادوگر
بِدُعَاءِ مُوسَى (عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝)	دعا کن	پکار
يُصِرُّونَ عَلَى كُفْرِهِمْ (وَنَادَى فِرْعَوْنُ) افْتِخَارًا فِي قَوْمِهِ	برای ما بجناب پروردگار خود بآن	ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ
	آسمانرا کہ وحی کردہ است نزد یک تو	
	ہرائنیہ ما راہ یافتگانیم یعنی مسلمانیم	ہم مقرر راہ پر آویں گے پھر جب ہمنے اٹھا لی
	از ایشان عقوبت را ناگاہ ایشان	انپر سے تکلیف تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے
	داد آواز داد فرعون در میان قوم خود	اور پکارا فرعون نے اپنی قوم میں

وجہ پکارا فرعون در نبوت آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم قبل ہجرت یا بعد آں بسیار وقوع یافتہ باشد و ہر دو احتمال جائز است فائدہ ۱۲ منہ عفی عنہ۔ قولہ علیہ السلام صعقہ الطور مخالف است ظاہرا نعرہ یا نعرہ بیہوشی کہ در اثنائے آن صعقہ واقع شدہ باشد و ہر دو صحیح است فائدہ ۱۲ منہ عفی عنہ۔ قولہ واسئل من ارسلنا الآیۃ ۱۲ منہ۔ قولہ واسئل القریۃ الآیۃ ۱۲ منہ عفی عنہ۔ قولہ (عہد الآیۃ) ۱۲ منہ عفی عنہ۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۝ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا
ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًۢا ۭ

ع ۳

جلالین

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ اَيْ مِنَ النِّيْلِ
(تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ) اَيْ تَحْتَ قَصْرِيْ (اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝) عَظَمَتِيْ
(اَمْ تُبْصِرُوْنَ وَحِيْنَئِذٍ (اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا) اَيْ مُوْسٰى
(الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ) ضَعِيْفٌ حَقِيْرٌ (وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝)
يُظْهِرُ كَلَامَهٗ لِلُثْغَةٍ بِالْجَمْرَةِ الَّتِيْ تَنَاوَلَهَا فِيْ صِغَرِهٖ (فَلَوْ
هَلَّا (اُلْقِيَ عَلَيْهِ) اِنْ كَانَ صَادِقًا (اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ) جَمْعُ
اَسْوِرَةٍ كَاَغْرِبَةٍ جَمْعُ سِوَارٍ كَعَادَتِهِمْ فِيْمَنْ يَسُوْدُوْنَهٗ اَنْ
يُلْبِسُوْهُ اَسْوِرَةً ذَهَبٍ وَيُطَوِّقُوْنَهٗ طَوْقَ ذَهَبٍ (اَوْ
جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝) مُتَتَابِعِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
بِصِدْقِهٖ (فَاسْتَخَفَّ) اِسْتَفْزَ فِرْعَوْنُ (قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ)
فِيْمَا يَزْعُمُ مِنْ تَكْذِيْبِ مُوْسٰى (اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝)
(فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا) اَغْضَبُوْنَا (انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ) كَفَّارَ مَكَّةَ (سَلَفًا) جَمْعُ سَالِفٍ كَخَادِمٍ
خَدَمٍ اَيْ سَابِقِيْنَ عِبْرَةً (وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝) بَعْدَهُمْ
يَتَمَثَّلُوْنَ بِحَالِهِمْ فَلَا يَفْعَلُوْنَ عَلٰى مِثْلِ اَفْعَالِهِمْ (وَلَمَّا
ضُرِبَ) جُعِلَ (ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا) حِيْنَ نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ
رَضِيْنَا اَنْ تَكُوْنَ اٰلِهَتُنَا مَعَ عِيْسٰى اَنَّهٗ عُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
(اِذَا قَوْمُكَ) الْمُشْرِكُوْنَ (مِنْهُ) مِنَ الْمَثَلِ (يَصِدُّوْنَ ۝) يَضِجُّوْنَ
فَرَحًا بِمَا سَمِعُوْهُ (وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ) اَيْ عِيْسٰى فَرَضُوْا
اَنْ تَكُوْنَ اٰلِهَتُنَا مَعَهٗ (مَا ضَرَبُوْهُ) اَيِ الْمَثَلَ (لَكَ اِلَّا جَدَلًا) خُصُوْمَةً

فتح الرحمن

قال اي قوم من اباميست مدست
من بادشاه اهل مصر وابن جويها زير
من روند زير كو شك من آبا مي بينيد
بلكه من بهترم ازين شخص
كه وي خوار است ونزديك نيست كه
سخن واضح گويد يعني در زبان حضرت
پس چرا
نقره آورده شد برين شخص دستوبنها
ازر قسم آن زبان جهان بود كه هركرا
مهتري دهند بپوشاني مبدادند
دستوبنها طلا در دست و
طوقها در گردن وي
سلسله زر در گردن وي
ياهمرا
ياجبرا
ياشايد همراه او فرشتگان مجتمع شده
پس بي عقل كرد قوم خود را پس قبول كردند
فرمان او را بيشك ايشان بودند گروه فاسق
هرآنه ايشان بودند گروه فاسق
پس آنهنگام كه بخشم آوردند ما را انتقام
كشيديم از ايشان پس غرق ساختيم ايشانرا
همه يكجا پس ساختيم ايشانرا پيش رو
و دستاني پسينيان را
و آنگاه
كه دستان زده شد به پسر مريم
يا گاه قوم تو ازين دستان بخنوتي
آواز بلند ميكنند
اي آيا خداي ما بهتر اند يا عيسے
دگفتند ايا معبود ما بهتر اند يا عيسے
آن حرف نزدند با تو مگر بمكاره

موضح القرآن

بولا اي قوم ميري بھلا مجھكو نہيں
حكومت مصر كي اور يہ بہتر ہيں
جلتي نہيں ميرے نيچے كہانہم نہيں
دبھتے
مجھ سے ان سے بہتر ہوں
جسكو بولنا نہيں اور صاف نہيں
بول سكتا
پھر كيوں نہ
اترے اسپر كنگن سونے كے
آئے اسكے ساتھ فرشتے باندھكر
پھر عقل كھودي اپني قوم كي پھر اسي
كہا مانا
مقرر وے تھے لوگ بے حكم
پھر انہوں كو جھوٹ بھلا دلائي تو جيسے ان سے
مدلا ليا پھر ڈبو ديا ان
سب كو پھر كر ڈالا انكو جيسے گذرے
اور كہاوت پچھلوں كے واسطے
اور جب
كہاوت لائے مريم كے بيٹے كو
تجھ قوم تيري لگتي ہي اس سے جلا
اور كہنے ميں ہار گئے كر بہتر ہيں يا وہ
يہ بات نہيں كہتے تجھ پر مگر

بل هم قوم خصمون ﴿۵۸﴾ إن هو إلا عبد أنعمنا عليه وجعلناه مثلا لبني إسرائيل ﴿۵۹﴾ ولو نشاء لجعلنا منكم
ملائكة في الأرض يخلفون ﴿۶۰﴾ وإنه لعلم للساعة فلا تمترن بها واتبعون هذا صراط مستقيم ﴿۶۱﴾ ولا
يصدنكم الشيطان إنه لكم عدو مبين ﴿۶۲﴾ ولما جاء عيسى بالبينات قال قد جئتكم بالحكمة ولأبين لكم
بعض الذي تختلفون فيه فاتقوا الله وأطيعون ﴿۶۳﴾ إن الله هو ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم ﴿۶۴﴾
فاختلف الأحزاب من بينهم فويل للذين ظلموا من عذاب يوم أليم ﴿۶۵﴾

الجزء الخامس عشر

جلالین

بالباطل لعلمهم أن مراد غير العاقل فلا تشاوا وعيسى عليه
السلام (بل هم قوم خصمون) شديد الخصومة أن هو
ما عيسى (إلا عبد أنعمنا عليه) بالنبوة (وجعلناه) أي جعلته
من غير أب (مثلا لبني إسرائيل) أي كالمثل لغرابة يستدل
به على قدرة الله تعالى على ما يشاء (ولو نشاء لجعلنا منكم)
بدلكم (ملائكة في الأرض يخلفون) بأن نهلككم ونستخلف
أي عيسى (وإنه لعلم للساعة) تعلم بنزوله (فلا تمترن بها)
حذف منه نون الرفع للجزم وواو الضمير لالتقاء
الساكنين تشكن فيها (وقل لهم اتبعون) على التوحيد
(هذا) الذي آمركم به (صراط) طريق (مستقيم ولا
يصدنكم) يصرفنكم عن دين الله (الشيطان إنه لكم
عدو مبين) بين العداوة (ولما جاء عيسى بالبينات)
بالمعجزات والشرائع (قال قد جئتكم بالحكمة) بالنبوة و
شرائع الإنجيل (ولأبين لكم بعض الذي تختلفون فيه) من
أحكام التوراة من أمر الدين وغيره فبين لهم أمر الدين
(فاتقوا الله وأطيعون إن الله هو ربي وربكم فاعبدوه
هذا صراط) طريق (مستقيم فاختلف الأحزاب من بينهم)
في عيسى (هو الله أو ابن الله أو ثالث ثلاثة (فويل
للذين ظلموا) كفروا بما
قالوه في عيسى (من عذاب يوم أليم) مؤلم

متن الرحمن

بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو وہ کہا

ایک بندہ ہی کہ ہم نے اس پر فضل کیا
اور کھڑا کیا
بنی اسرائیل کے واسطے

اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے
فرشتے رہیں زمین میں تمہاری جگہ
اور وہ

نشان ہی اس گھڑی کا سو اس
میں دھوکا نہ کرو

اور میرا کہا مانو

یہ ایک سیدھی راہ ہی

اور نہ
روکے تم کو شیطان وہ تمہارا

دشمن ہی صریح اور جب عیسیٰ آیا
نشانیاں لے کر

بولا میں لایا ہوں تمہارے

اور تمہارے کو بعضی چیز جن میں
تم جھگڑتے تھے

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو

بے شک اللہ جو ہے وہی میرا رب
اور رب تمہارا اسی کی بندگی کرو
یہ ایک سیدھی راہ ہی پھر پھٹ گئے
کئی فرقے ان کے بیچ میں سے

سو خرابی ہے

گنہگاروں کو

آفت سے دکھ والے دن کی سے

موضح القرآن

بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں

ایک بندہ کہ انعام کیا ہم نے اوپر اس کے
اور کیا اس کو نشانہ قدرت بنی اسرائیل کے واسطے

اگر ہم چاہیں تو پیدا کریں تم سے فرشتے زمین میں کہ رہیں تمہاری جگہ

یعنی نشان ہے قیامت کا پس شک نہ کرو قیامت میں

اور دغا نہ دے تم کو شیطان

اور میرا کہا مانو

یہ سیدھا رستہ ہے

روکے تم کو شیطان

دشمن ظاہر ہے

کہا اور وہ امر جس میں تم اختلاف کرتے ہو

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو

پس جدا جدا ہو گئے فرقے آپس میں

سو خرابی ہے

ظالموں کو

الجزء ۲۵ — الحم ۲۴ — خمس

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ يَا عِبَادِ
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ
الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا
يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

جلالین

(هَلْ يَنْظُرُونَ) اى كفار مكة اى ما ينتظرون (إِلَّا السَّاعَةَ) بدل من الساعة (بَغْتَةً) مجاة (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ) وقت مجيئها قبله (الْأَخِلَّاءُ) على المعصية (فِي الدُّنْيَا (يَوْمَئِذٍ) يوم القيمة متعلق بقوله (بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ) المتحابين فى الله على طاعته (يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا) القرآن (وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ) مبتدأ (وَأَزْوَاجُكُمْ) زوجاتكم (تُحْبَرُونَ) تسرون وتكرمون خبر المبتدأ (يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ) بقصاع (مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ) جمع كوب وهو اناء لا عروة له يشرب منه من حيث شاء (وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ) تلذ اذا رؤيت (وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ) نظرا (وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) اى بعضها (لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا) اى بعضها (تَأْكُلُونَ) وما يؤكل تخلف بدله (إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ) يخفف (عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ سَاكِنُونَ سُكُوتَ يَأْسٍ (وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

فتح الرحمن

انتظار نمى كنند مگر قيامت را كه بيايد بديشان ناگهان وايشان خبردار نباشند دوستان در معصيت در دنيا اين روز بعضى ايشان بعضى را در وقت نيامدن ساعت دشمن باشند مگر پرهيزگاران اى بندگان من نيست هيچ ترس بر شما امروز و نه شما اندوهگين شويد اى آن بندگان من كه ايمان آوردند بآيتهاء ما و مسلمان بودند گفته شود در آينده به بهشت شما و زنان شما چون شاخته كه مونسات انيد گردانيده شود بر ايشان كاسهاى بين دار از زر و كوزها نيز در بهشت ما شد آنچه خواهش كند در نفس و لذت گيرد از ديدن او و شما در بهشت آن بهشت است كه عطا كرده شد شما را بسبب آنچه عمل ميكرديد شما راست از آن ميوه بسيار كه از آن مى خوريد بر اينه گناهگاران در عذاب دوزخ جاويدان اند سست كرده نشود از ايشان عقوبت و ايشان دران عذاب نا اميد شده خاموش باشند و ستم نكرديم بر ايشان و ليكن ايشان بودند ستمگار و آواز دهند كه اى مالك

موضح القرآن

اب يہى راہ ديكھتے ہين اس گھڑى كى كہ گھڑى ہو اوپر اچانك اور انكو خبر نہو جتنے دوست ہين اسدن دشمن ہونگے مگر جو ہين ڈر والے فرمانبردار اى بندو تمہيں نہ ڈر ہى تم پر آج كے دن اور نہ غم كھاؤ جو يقين لائے ہماريں باتون پر اور رہے حكم بردار چلے جاؤ بہشت مين تم اور تمھارى عورتين كہ تمھارى خوشى كريں لئے پھرتے ہين اون پاس ركابيان سونے كى اور آبخورے اور وہان ہے جو دل چاہيے اور آرام پاوين جس سے آنكھين اور تمكو اين ہميشہ رہنا۔ اور يہہ وہى بہشت جو ميراث پائى تم نے بدلے ان كاموں كے جو كرتے تھے تمكو اين مين ميوے ہين بہت انمين سے كھاتے ہوگے البتہ جو گنہگار ہين دوزخ كى مار مين ہين ہميشہ رہينگے نہ ہلكى ہوگى انپر اور آسمين پڑے ہين نا اميد۔ اور ہم نے ظلم انپر نہيں كيا ليكن تھے وہى بے انصاف اور پكارينگے اى مالك

قوله تعالى الاخلاء - يعنى نضر بن حارث و امثال او بعضى از ايشان بعضى را دشمن باشند بعد از آنكه دوستى ايشان براى معاصى بود پس دوستى ايشان براى معاصى بود بر تقوى و طاعت باهم دشمن شوند و بعضى مر بعضى را لعنت كنند و ما نباشد كه محبت ايشان براى خدا بود دوستى ايشان بجا باشد تا يكديگر را شفاعت كنند و آخر

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ۝ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

الدخان ٢٥ — الزخرف ٤٣ — حشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
هُوَ خَازِنُ النَّارِ (لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ) لِيُمِتْنَا (قَالَ) بَعْدَ أَلْفِ سَنَةٍ (إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ) مُقِيمُونَ فِي الْعَذَابِ دَائِمًا قَالَ تَعَالَى (لَقَدْ جِئْنَاكُمْ) أَيْ أَهْلَ مَكَّةَ (بِالْحَقِّ) عَلَى لِسَانِ الرَّسُولِ (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ أَمْ أَبْرَمُوا) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ أَحْكَمُوا (أَمْرًا) فِي كَيْدِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝) مُحْكِمُونَ كَيْدًا فِي إِهْلَاكِهِمْ (أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ) مَا يُسِرُّونَ إِلَى غَيْرِهِمْ وَمَا يَتَنَاجَوْنَ بِهِ بَيْنَهُمْ (بَلَىٰ) نَسْمَعُ ذَٰلِكَ (وَرُسُلُنَا) الْحَفَظَةُ (لَدَيْهِمْ) عِنْدَهُمْ (يَكْتُبُونَ ۝) ذَٰلِكَ (قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ) فَرْضًا (فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ) لِلْوَلَدِ لَٰكِنْ ثَبَتَ أَنْ لَا وَلَدَ لَهُ تَعَالَى فَانْتَفَتْ عِبَادَتُهُ (سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ) الْكُرْسِيِّ (عَمَّا يَصِفُونَ ۝) يَقُولُونَ مِنَ الْكَذِبِ بِنِسْبَةِ الْوَلَدِ إِلَيْهِ (فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا) فِي بَاطِلِهِمْ (وَيَلْعَبُوا) فِي دُنْيَاهُمْ (حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ) فِيهِ الْعَذَابَ وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (وَهُوَ الَّذِي هُوَ فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِسْقَاطِ الْأُولَىٰ وَتَسْهِيلِهَا كَالْيَاءِ أَيْ مَعْبُودٌ (وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ) وَكُلُّ مَنْ نَظَرَ مُتَعَلِّقٌ بِمَا بَعْدَهُ (وَهُوَ الْحَكِيمُ) فِي تَدْبِيرِ خَلْقِهِ (الْعَلِيمُ) بِمَصَالِحِهِمْ (وَتَبَارَكَ) تَعَظَّمَ (الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	١ بایدکہ ہرگز حکم کنند بر پروردگار تو ٢ ہلاکت کردن ما را ٣ ہر آئینہ شما ہمیشہ باشندگانید ٤ ہر آئینہ آوردیم بشما سخن راست ٥ لیکن اکثر شما سخن راست را ناخوانا ٦ عزم مصمم کرده اند در کاری ٧ پس ہر آئینہ ما عزم مصمم کنندگانیم ٨ ایا می پندارند کہ ما نمی شنویم سخن پنہان ایشان را و سرگوشی ایشان را آری می شنویم ٩ و فرستادگان ما نزدیک ایشانند ١٠ می نویسند بگو اگر بفرض باشد ١١ فرزندی ١٢ پس من نخستین عبادت کنندگانم ١٣ پاک است پروردگار آسمانہا و زمین ١٤ خداوند عرش از انچہ بیان می کنند ١٥ پس بگذار ایشان را در باطل خود ١٦ تا بازی پیش گیرند تا انکہ ملاقات کنند بآن روز خود کہ ١٧ وعده داده می شود ایشان را و اوست ١٨ در آسمان فرمان رواست ١٩ و در زمین فرمان اوست ٢٠ و اوست باحکمت دانا ٢١ و بزرگ است آنکہ او راست ملک آسمانہا و زمین	کہیں ہم پر فیصل کر چکے تو برا رب (یعنی مرنا) کہیں گے ٥ تمکو رہنا ہی ف ٦ ہم تمہارے پاس سچا دین ٧ پر تم بہت لوگ سچی بات سے برا مانتے ہو کیا ٨ انھوں نے ٹھہرائی ہی ایک بات ٩ تو ہم بھی کچھ ٹھہراوینگے ف ١٠ کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے انکا بھید اور مشورہ ١١ کیوں نہیں ١٢ اور تمہارے بھیجے ہوئے ہیں انکے پاس ١٣ لکھتے ف ١٤ تو کہہ اگر ہو رحمن کو اولاد ١٥ تو میں سب سے پہلے پوجوں ١٦ پاک ذات ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا ١٧ صاحب تخت کا ان باتوں سے جو بناتے ہیں ١٨ تب چھوڑ دے انکو بک بک کریں ١٩ اور کھیلیں جب تک ملیں اپنے اس دن سے جسکا ٢٠ انکو وعدہ ہر اور وہی ہے جسکی ٢١ بندگی ہے آسمان میں ٢٢ اور اسکی بندگی زمین میں ٢٣ اور وہی ہے حکمت والا سب جاننا ٢٤ اور بڑی برکت ہے اسکی جسکا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں

ف ١ کہ ان آیات نازل شدند در شان قریشیان چنانچہ گذشت در سورۂ ف ٢ کہ واذ یمکر بک الذین کفروا الآیۃ ف ٣ خطاب رواست است بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم و مراد امت است بطریق تغلیب ف ٤ ملائکہ دختران خدایند تعالی اللہ پس نازل نشد علی الذی کفار مکہ چیزی را کہ ثابت میشد بآن نفی آنچہ ثابت است بحسب واقع و نفس الامر ف ٥ خدا تعالی مر کافران را میگوید کہ ہیچ یک از ما نیامدہ ایم بسوی شما بچیزی کہ نفی کند توحید را و اثبات کند شرک را ف ٦ یعنی ما نیز بر آنچہ شما بر آنید ف ٧ یعنی ما نیز بر آنچہ شما بر آنید ف ٨ یعنی ما نیز بر آنچہ شما بر آنید ف ٩ یعنی ما نیز بر آنچہ شما بر آنید ف

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ
شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ
هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

سورة الدخان مكية وهي بسم الله الرحمن الرحيم سبع او تسعة وخمسون اية

حٰمٓ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ

جلالین

وما بينهما وعنده علم الساعة متى تقوم (واليه ترجعون) بالتاء والياء (ولا يملك الذين يدعون) يعبدون (من دونه) اي الله (الشفاعة) لاحد (الا من شهد بالحق) اي قال لا اله الا الله (وهم يعلمون) بقلوبهم ما شهدوا به بالسنتهم وهو عيسى وعزير والملائكة فانهم يشفعون للمؤمنين (ولئن) لام قسم (سألتهم من خلقهم ليقولن الله) حذف منه نون الرفع واو الضمير (فأنى يؤفكون) يصرفون عن عبادة الله تعالى (وقيله) اي قول محمد النبي صلى الله عليه وسلم ونصبه على المصدر بفعله المقدر اي وقال (يا رب ان هؤلاء قوم لا يؤمنون) قال تعالى (فاصفح) اعرض (عنهم وقل سلام) منكم وهذا قبل ان يؤمر بقتالهم (فسوف يعلمون) بالياء والتاء تهديد لهم

سورة الدخان مكية وقيل الا انا كاشفوا العذاب الآية وهي ست وسبع او تسع وخمسون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

حٰمٓ الله اعلم بمراده به (والكتاب) القرآن (المبين) المظهر للحلال من الحرام (انا انزلناه في ليلة مباركة) هي ليلة القدر او ليلة النصف من شعبان نزل فيها من ام الكتاب من السماء السابعة الى السماء الدنيا (انا كنا منذرين) مخوفين به (فيها) اي في ليلة القدر او ليلة نصف شعبان (يفرق)

فتح الرحمن

والآنچه در میان آسمان و زمین است و نزدیک اوست علم قیامت تحقیق بسوی او رجوع کرده شوند همه دمی تواند آنانکه کفار پرستش می کنند بجز خدا شفاعت کردن لیکن کسیکه گواهی براست داده باشد بلا اله الا الله محمد رسول الله و ایشان می دانند یعنی توحید را شفاعت کنند

واگر سوال کنی ازیشان کرا آفرید آسمانها و زمین را البته خواهند گفت آفریده است ایشانرا آفریدگار غالب دانا پس از کجا برگردانیده می شوند از عبادت خدای

وسخن دعای پیغمبر صلی الله علیه وسلم

که ای پروردگار من ایشان

ایمان گرده نیستند که ایمان نمی آرند فرمودیم پس اعراض کن از ایشان

و بگو سلام وداع پس خواهند دانست

سورهٔ دخان مکی است

پنجاه و نه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بکتاب واضح

که برانیم ما فرود آوردیم این کتاب را در شب مبارک یعنی لیلة القدر

نصف شعبان

برانیم ما بودیم ترساننده

یعنی قرآن کاندران را

در شب فیصل کرده می شود

موضح القرآن

اور جو انکو پیچ ہے اور اسی پاس ہے خبر قیامت کی اور اسی تک پھیر جاویگے

اور اختیار نہیں رکھتے جنکو یہ پکارتے ہیں

سفارش کا مگر جسنے گواہی دی سچی

اور انکو خبر تھی ف

اور اگر تو انسے پوچھے کہ انکو کس نے بنایا تو کہینگے اللہ نے

پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ

اے رب

پھر لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے ف سو تو درگذر

اور کہہ سلام ہے اب آخر

معلوم کرینگے

سورت دخان مکی ہے آیت ۵۹ سات رکوع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

قسم ہے اس واضح کتاب کی

ہمنے اسکو اتارا ایک برکت کی رات میں

ہمیں کہ سنانیوالے ف۳

اس میں جدا ہوتا ہے

كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِن
كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ
بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝

الدخان ۴۴ — خمس

جلالین

يُفْصَلُ (كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ) مُحْكَمٍ مِنَ الْأَرْزَاقِ وَالْآجَالِ وَغَيْرِهَا
الَّتِي تَكُونُ فِي السَّنَةِ إِلَى مِثْلِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ (أَمْرًا) فَرْقًا (مِنْ عِنْدِنَا
إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ) الرُّسُلَ مُحَمَّدًا وَمَنْ قَبْلَهُ (رَحْمَةً) رَافِعِينَ
بِالْمُرْسَلِ إِلَيْهِمْ (مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ) لِأَقْوَالِهِمْ (الْعَلِيمُ)
بِأَفْعَالِهِمْ (رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا) بِرَفْعِ
رَبِّ خَبَرُ ثَالِثٍ وَبِجَرِّهِ بَدَلٌ مِنْ رَبِّكَ (إِنْ كُنْتُمْ) يَا أَهْلَ
مَكَّةَ (مُوقِنِينَ) بِأَنَّهُ تَعَالَى رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَاعْبُدُوهُ
بِأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُهُ (لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ) (بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ) مِنَ الْبَعْثِ (يَلْعَبُونَ)
اِسْتِهْزَاءٌ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ (اعْنِنِي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ
يُوسُفَ قَالَ تَعَالَى (فَارْتَقِبْ) لَهُمْ (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ
مُبِينٍ) فَأَجْدَبَتِ الْأَرْضُ وَاشْتَدَّ بِهِمُ الْجُوعُ إِلَى أَنْ أَكَلُوا
مِنْ شِدَّتِهِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (يَغْشَى
النَّاسَ) فَقَالُوا (هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ
إِنَّا مُؤْمِنُونَ) مُصَدِّقُونَ بِنَبِيِّكَ قَالَ تَعَالَى (أَنَّىٰ لَهُمُ
الذِّكْرَىٰ) أَيْ لَا يَنْفَعُهُمُ الْإِيمَانُ عِنْدَ نُزُولِ الْعَذَابِ
(وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ) بَيِّنُ الرِّسَالَةِ (ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَقَالُوا مُعَلَّمٌ) أَيْ يُعَلِّمُهُ الْقُرْآنَ بَشَرٌ (مَجْنُونٌ إِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ) أَيِ الْجُوعِ عَنْكُمْ زَمَنًا (قَلِيلًا إِنَّكُمْ
عَائِدُونَ) إِلَى كُفْرِكُمْ فَعَادُوا إِلَيْهِ أُذْكُرْ

فتح الرحمن

هر کار استوار

فرود آوردیم آنرا بوحی کردن از نزدیک
خویش

هرآینه ما بودیم فرستنده یعنی بعالمیان
فرود آوردیم آنرا بسبب بخشایش
از نزدیک پروردگار تو هرآینه او
شنوا دانا بحال ایشان است
پروردگار آسمانها و زمین و آنچه در میان
این هر دو است

اگر

یقین کننده آنید

نیست هیچ معبود مگر او زنده می کند
می میراند پروردگار شما و
پدران پیشین شما بلکه گمان
در شبهه اند بازی می کنند

پس منتظر باش روزیرا که بیارد آسمان
دودی

ظاهر

کافر و گبر

مردمان را این عذاب دردهنده
گویند ای پروردگار ما دور کن از ما
هرآینه ما مسلمانی شویم چگونه
پند گرفتن ای نفع خواهد داد ایشان را
بتحقیق آمده بود بر ایشان پیغامبر
ظاهر باز روی گردانیدند ازو
و گفتند این شخص آموخته شده
دیوانه است
دور کننده عذاب اندکی
هرآینه عود کننده اید در کفر
پس خواهیم گردانید

موضح القرآن

ہر کام جا بجا ہوا ف

حکم ہو کر ہمارے پاس سے

ہم بھیجنے والے ہیں تجھ کو
تیرے پروردگار کی ہی رحمت سے

رب آسمانوں اور زمین کا اور جو انکے بیچ ہے

اگر تم کو

یقین ہو

کسی کی بندگی نہیں ہو سکتی اسکے سوا نہ ہی
مارتا ہے رب تمہارا اور تمہارے اگلے

بات دو دن کی کوئی نہیں دو دن کے بیچ میں

سو تو راہ دیکھ جس دن لاوے آسمان دھواں

صریح

جو کچھ کہے

لوگوں کو یہ ہی دکھ کی مار ہے سہنا
دیے ہم سے بہت دور ہے

ہم یقین لاتے ہیں کہاں ہے انکو

سمجھنا

اور اچکا یہ ہے رسول کھول سنانے والا
پھر اسے چھوڑ بھاگے

اور کہنے لگے سکھایا ہوا کہا دیوانا ہے ہم

کھولتے ہیں عذاب تھوڑے دنوں

تم پھر وہی کرتے ہو ف

ف ہر کار استوار در اصل بندہ کو کہتے ہیں جو کسی کام پر مقرر ہو ۱۲ ف یہ رات شب قدر کی رات ہے جو رمضان میں ہوتی ہے اس رات کا نام لیلۃ القدر نازل شدہ واس نیز لیا است ہر اس کہ ہر سال از شب مبارک شب قدر است ۱۲ ف یعنی اس رات میں ہر کام کا حکم ہوتا ہے از مارزاق و آجال و حوادث این کہ در سال ۱۲ ف یعنی شب برات و شب برات از لیالی فاضلہ است کہ مہر بان است در حدیث آمدہ کہ در ہر شب بیشمار بندہ را از آتش گناہ آزاد می کند مگر کسے کہ شراب خورد یا قطع رحم کند ۱۲ ف یعنی ہر سال اول شب آب زمزم زیادہ می شود

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝
أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ وَإِنِّي
عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ۝
فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ
وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝

الجزء الخامس والعشرون — عشر ثلثه

جلالین

(يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى) هُوَ يَوْمُ بَدْرٍ (إِنَّا مُنْتَقِمُونَ) مِنْهُمْ (وَالْبَطْشُ الْأَخْذُ بِقُوَّةٍ (وَلَقَدْ فَتَنَّا) بَلَوْنَا (قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ) مَعَهُ (وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ) هُوَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (كَرِيمٌ) عَلَى اللَّهِ تَعَالَى (أَنْ) أَيْ بِأَنْ (أَدُّوا إِلَيَّ) مَا أَدْعُوكُمْ إِلَيْهِ مِنَ الْإِيمَانِ أَيْ أَظْهِرُوا إِيمَانَكُمْ بِالطَّاعَةِ لِي يَا (عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ) عَلَى مَا أُرْسِلْتُ بِهِ (وَأَنْ لَا تَعْلُوا) تَتَجَبَّرُوا (عَلَى اللَّهِ) بِتَرْكِ طَاعَتِهِ (إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ) بُرْهَانٍ (مُبِينٍ) بَيِّنٍ عَلَى رِسَالَتِي فَوَعَدُوهُ بِالرَّجْمِ فَقَالَ (وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ) بِالْحِجَارَةِ (وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي) تُصَدِّقُونِي (فَاعْتَزِلُونِ) وَاتْرُكُوا أَذَايَ فَلَمْ يَتْرُكُوهُ (فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ) أَيْ بِأَنَّ (هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ) مُشْرِكُونَ فَقَالَ تَعَالَى (فَأَسْرِ) بِقَطْعِ الْهَمْزَةِ وَوَصْلِهَا (بِعِبَادِي) بَنِي إِسْرَائِيلَ (لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ) يَتْبَعُكُمْ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ (وَاتْرُكِ الْبَحْرَ إِذَا قَطَعْتَهُ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ (رَهْوًا) سَاكِنًا مُنْفَرِجًا حَتَّى تَدْخُلَهُ الْقِبْطُ (إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ) فَلَمَّا نَفَذَ ذٰلِكَ فَأَغْرَقُوا (كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ) بَسَاتِينَ (وَعُيُونٍ) تَجْرِي (وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ) مَجْلِسٍ حَسَنٍ (وَنَعْمَةٍ) مُتْعَةٍ (كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ) نَاعِمِينَ

فتح الرحمن

روزیکه درگرفت کنیم آن درگرفت کردن بزرگ هر آئینه ما

انتقام کشنده ایم

ما امتحان کردیم پیش ازایشان قوم فرعون را و آمد بدیشان

پیغامبر بزرگوار

بآنکه تسلیم کنید بسوی من

بندگان خدا را یعنی بنی اسرائیل بمن حواله کنید و مبندید ایشان را هر آئینه من برای شما

پیغامبر باامانتم درکشتی بمن

هر آئینه من بیارم پیش شما حجت

طاهر را

و هر آئینه من پناه بردم بپروردگار خود و پروردگار شما از آنکه سنگسار کنید مرا

و اگر باور ندارید مرا پس کناره کنید از من

پس دعا کرد بجناب پروردگار خود که این

جماعه

قوم گنهکارانند پس گفتیم ببر

بندگان مرا

وقت شب هر آئینه شما تعاقب کرده شوید

و بگذار دریا را آرمیده و گشاده شده

هر آئینه آن جماعه لشکری هستند غرق

بسیار گذاشته اند از بوستانها

و چشمها و کشت و محل گرامی

و گذران بارها هیئت که دران محفوظ بودند

موضح القرآن

جس دن پکڑینگے ہم بڑی گہہ - ہم

بدلا لینے والے ہیں ف۱ اور

بیشک چکے ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اور آیا ان پاس

رسول عزت والا

کہ حوالے کردو میرے

خدا کے بندے میں تم پس آیا ہوں

بھیجا معتبر ف۲ اور یہ کہ حد سے نہ جاؤ

اللہ کے مقابل میں لایا ہوں میں پاس ایک سند

کھلی

اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی اس سے کہ مجھ کو سنگسار کرو ف۳

اور اگر تم نہیں یقین کرتے مجھ پر تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ف۴

پھر پکارا اپنے رب کو کہ یہ

لوگ گنہگار ہیں - پھر لے نکل

رات سے میرے بندوں کو

البتہ تمہارا پیچھا کرینگے فرعون لشکر چھوڑ جا

دریا کو تھما رہ

البتہ وے لشکر ڈوبنے والے ہیں

کتنے چھوڑ گئے باغ

اور چشمے اور کھیتیاں اور گھر خاصے

اور آرام جسمیں تھے باتیں بناتے

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

الدخان ٤٤ — الثلثون ٢٥ — عشر ٤

جلالین

(كَذٰلِكَ) خَبَرُ مُبْتَدَإٍ اَيْ اَلْاَمْرُ (وَاَوْرَثْنٰهَا) اَيْ اَمْوَالَهُمْ (قَوْمًا اٰخَرِيْنَ) اَيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ (فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ) بِخِلَافِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَبْكِيْ عَلَيْهِمْ مُصَلَّاهُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَمَصْعَدُ عَمَلِهِمْ مِنَ السَّمَآءِ (وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ) مُؤَخَّرِيْنَ لِلتَّوْبَةِ (وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ) اَلْقَتْلِ الْاَبْنَاءِ وَاسْتِخْدَامِ النِّسَاءِ (مِنْ فِرْعَوْنَ) قِيْلَ بَدَلٌ مِنَ الْعَذَابِ بِتَقْدِيْرِ مُضَافٍ اَيْ عَذَابِ، وَقِيْلَ حَالٌ مِنَ الْعَذَابِ (اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ) وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ (عَلٰى عِلْمٍ) مِنَّا بِحَالِهِمْ (عَلَى الْعٰلَمِيْنَ) اَيْ عَالَمِيْ زَمَانِهِمْ الْعُقَلَاءِ (وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ) نِعْمَةٌ ظَاهِرَةٌ مِنْ فَلْقِ الْبَحْرِ وَالْمَنِّ وَالسَّلْوٰى وَغَيْرِهَا (اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ) اَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (لَيَقُوْلُوْنَ اِنْ هِيَ) مَا الْمَوْتَةُ الَّتِيْ بَعْدَهَا الْحَيٰوةُ (اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى) اَيْ وَهُمْ نُطَفٌ (وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ) بِمَبْعُوْثِيْنَ اَحْيَاءً بَعْدَ الثَّانِيَةِ (فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) اَنَّا نُبْعَثُ بَعْدَ مَوْتَانَا اَيْ نُحْيٰى قَالَ تَعَالٰى (اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ) هُوَ نَبِيٌّ وَرَجُلٌ صَالِحٌ (وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ) مِنَ الْاُمَمِ (اَهْلَكْنٰهُمْ) لِكُفْرِهِمْ وَالْمَعْنٰى لَيْسُوْا اَقْوٰى مِنْهُمْ فَاهْلِكُوْا اِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِيْنَ (اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ) وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ) بَلْ خَلَقْنَاهُمَا

فتح الرحمن

۱ اینچنین بندو عطا کردیم این چنیں ہا ۲ بجز آسمان ۳ گریہ دیگر ۴ اسمان وزمین ۵ ونہ ۶ شدید مہلت داده شده وبرائیشہا خلاص نکردیم بنی ۷ اسرائیل را از عذاب خوار کننده ۸ کہ از جانب فرعون بود ۹ برائیشہ فرعون بود ۱۰ بزرگی از تعدی کنندگان وبرائیشہ برگزیدیم بنی اسرائیل را ۱۱ دانستہ بر عالمیان ۱۲ دادیم ایشان را از قسم معجزات آنچہ دراں امتحان ظاہر بود ۱۳ برائیشہ این جماعه ۱۴ میگویند کہ نیست عاقبت کار ۱۵ مگر ہمین موت نخستین ما ونیستیم ۱۶ برانگیخته شده پس بیارید پدران ما را ۱۷ اگر ہستید شما راست گوی ۱۸ ایا این جماعه بہتر اند یا قوم تبع حمیری ۱۹ وآنانکہ پیش از ایشاں بودند ہلاک ساختیم آنہا را برائیشہ آنہا گنہگار بودند ۲۰ وبیافریدیم آسمانہا وزمین را وآنچہ میان ہر دو است بازی کنان

موضح القرآن

۱ اسی طرح اور وہ سب ہاتھ لگا یا ہمنے ۲ جو قرآن ۳ ایک اور قوم کو ف پھر روما نہیں ۴ آسمان اور زمیں ۵ اور نہ ۶ ملی انکو ڈھیل ف اور ہمنے بچا نکالا بنی ۷ اسرائیل کو ذلت کی مار سے ۸ فرعون سے ۹ بیشک وہ تھا ۱۰ حد سے بڑھنے والا اور ہمنے انکو سند کیا ۱۱ جان بوجھ کر جہان کے لوگوں سے ف ۱۲ اور دیں انکو نشانیاں جن میں صریح ۱۳ یہہ لوگ ۱۴ کہتے ہیں اور کچھ نہیں ہمارا ۱۵ یہی مرنا ہی پہلا اور ہمکو ۱۶ پھر اٹھانا نہیں پہلے آدمی کا ہمارے باپ دادے ۱۷ اگر تم سچے ہو ۱۸ اب یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم ۱۹ اور جو ان سے پہلے تھے ہمنے انکو کھپا دیا ۲۰ وے تھے گنہگار ف ۲۱ اور ہمنے جو بنایا آسمان اور زمیں اور جو انکے بیچ ہے کھیل نہیں

عمرہ خاصیت دارد بنی اسرائیل را از دست قبطیان رہانید ہر کہ ہر روز بعد نماز فجر مرتبہ خواند بفضل خدا تعالیٰ ایمن شود از ہر ظالم قادر و ہر دشمن جابر انشاء اللہ تعالیٰ و ہر کہ بعد نماز عشا مرتبہ بخواند بفضل خدا تعالیٰ از شر ظالمان ایمن شود و ہر حاجت کہ دارد برآید انشاء اللہ تعالیٰ

الجزء ٢٥ الدخان ٢٤ ع ١٢

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ
يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ذٰلِكَ حَالُ (مَا خَلَقْنٰهُمَا) وَمَا بَيْنَهُمَا (اِلَّا بِالْحَقِّ) اَيْ لِتَحْقِيْقِ فِيْ ذٰلِكَ يُسْتَدَلُّ بِهٖ عَلٰى قُدْرَتِنَا وَوَحْدَانِيَّتِنَا وَغَيْرِ ذٰلِكَ	نیافریدیم ایں ہر دو را مگر بتدبیر درست ای آسمان و زمین	آنکو تو بنایا ہم نے تحقیق کام پر
(وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ) اَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (لَا يَعْلَمُوْنَ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ)	ولیکن بیشتر ایشان نمی دانند ہراینہ	پر بہت لوگ نہیں سمجھتے تحقیق فیصلے کا دن
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ اللّٰهُ فِيْهِ بَيْنَ الْعِبَادِ (مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ)	میعاد ایشان است ہمہ یکجا	وعدہ ہے ان سب کا
لِلْعَذَابِ الدَّائِمِ (يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى) بِقَرَابَةٍ اَوْ صَدَاقَةٍ اَيْ لَا يَدْفَعُ عَنْهُ (شَيْـًٔا) مِنَ الْعَذَابِ (وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ)	روز یکہ دفع نکند ہیچ دوستی از دوست دیگر	جس دن کام نہ آوے کوئی رفیق کسی رفیق کے
يَمْنَعُوْنَ مِنْهُ وَيُوْمٌ بَدَلٌ مِنْ يَوْمِ الْفَصْلِ (اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ)	چیزے را و نہ ایشان را نصرت دادہ شود ای بتاخیر عذاب او بشفاعت مؤمنان	کچھ اور نہ انکو مدد پہنچے
وَهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ فَاِنَّهٗ يَشْفَعُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ بِاِذْنِ اللّٰهِ (اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ) الْغَالِبُ فِيْ انْتِقَامِهٖ مِنَ الْكُفَّارِ (الرَّحِيْمُ) بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مگر آنکہ رحم کرد بر و خدا	مگر جس پر مہر کرے اللہ
(اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ) هِيَ مَنْ اَخْبَثُ الشَّجَرِ الْمُرِّ بِتِهَامَةَ لَهَا ثَمَرٌ	ہراینہ خدا	بیشک
اللّٰهُ فِي الْجَحِيْمِ (طَعَامُ الْاَثِيْمِ) اَيْ اَبِيْ جَهْلٍ وَاَصْحَابِهٖ وَهُوَ	غالب مہربان است	وہی ہی زبردست رحم والا
الْاَثِيْمُ الْكَثِيْرُ (كَالْمُهْلِ) اَيْ كَدُرْدِيِّ الزَّيْتِ الْاَسْوَدِ خَبَرُ اَنَّ	ہراینہ درخت زقوم	بیشک درخت تھوہڑ کا
(يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ خَبَرٌ ثَانٍ وَبِالتَّحْتَانِيَّةِ حَالٌ مِنَ الْمُهْلِ (كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ) الْمَاءِ الشَّدِيْدِ الْحَرَارَةِ (خُذُوْهُ) يُقَالُ لِلزَّبَانِيَةِ خُذُوا الْاَثِيْمَ (فَاعْتِلُوْهُ) بِكَسْرِ التَّاءِ وَضَمِّهَا جُرُّوْهُ بِغِلْظَةٍ وَشِدَّةٍ (اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ) وَسْطِ النَّارِ (ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ) اَيْ مِنَ الْحَمِيْمِ الَّذِيْ لَا يُفَارِقُهُ الْعَذَابُ فَهُوَ اَنْكَغُ مِمَّا فِيْ اٰنِيَةٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ وَيُقَالُ لَهٗ (ذُقْ) اَيِ الْعَذَابَ (اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ) بِزَعْمِكَ وَقَوْلِكَ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا اَعَزُّ	بانند چیزے مثل مس گداختہ شدہ بجوشد در شکمہا مانند جوشیدن آب گرم گوئیم ای فرشتگان بگیرید ابن گناہگار را پس سختی بکشیدش بسوی میانۂ دوزخ مباز بریزید بالای سر او از آب گرم کہ عقوبت است گوئیم بچش ہراینہ تو بزعم خود بزرگوار گرامی قدر	جیسے پگھلا تانبا کھولتا ہی پیٹوں میں جیسے کھولتا پانی پکڑو اسکو اور ڈھکیل لیجا بیچوں بیچ دوزخ کے پھر ڈالو اسکے سر پر جلتے پانی کا عذاب چکھ تو ہی بڑا عزت والا سردار تھا

إِنَّ هٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝

الدخان ٤٤ — ع ١٢

سورة الجاثية مكية وهي سبع اوست وثلثون آية

جلالين

وَأَكْرَمِنِّي وَيُقَالُ لَهُمْ (إِنَّ هٰذَا) الَّذِي تَرَوْنَ مِنَ الْعَذَابِ (مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝) فِيهِ تَشُكُّونَ (إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ) مَجْلِسٍ (أَمِينٍ ۝) يُؤْمَنُ فِيهِ الْخَوْفُ (فِي جَنَّاتٍ) بَسَاتِينَ (وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ) أَيْ مِمَّا رَقَّ مِنَ الدِّيبَاجِ وَمَا غَلُظَ مِنْهُ (مُتَقَابِلِينَ ۝) حَالٌ أَيْ لَا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى قَفَا بَعْضٍ لِدَوَرَانِ الْأَسِرَّةِ بِهِمْ (كَذٰلِكَ) يُقَدَّرُ قَبْلَهُ الْأَمْرُ (وَزَوَّجْنَاهُمْ) مِنَ التَّزْوِيجِ (أَوْ قَرَنَّاهُمْ (بِحُورٍ عِينٍ ۝) نِسَاءٍ بِيضٍ وَاسِعَاتِ الْأَعْيُنِ حِسَانِهَا (يَدْعُونَ) يَطْلُبُونَ لِخَدَمِ (فِيهَا) أَيِ الْجَنَّةِ (بِكُلِّ فَاكِهَةٍ) يَأْتُونَ (آمِنِينَ ۝) مِنِ انْقِطَاعِهَا وَمَضَرَّتِهَا وَمِنْ كُلِّ مَخُوفٍ حَالٌ (لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۝) أَيِ الَّتِي فِي الدُّنْيَا بَعْدَ حَيَاتِهِمْ فِيهَا قَالَ بَعْضُهُمْ إِلَّا بِمَعْنَى بَعْدَ (وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا) مَصْدَرٌ بِمَعْنَى تَفَضَّلَ مَنْصُوبٌ بِمُقَدَّرٍ (مِّن رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ) سَهَّلْنَا الْقُرْآنَ (بِلِسَانِكَ) بِلُغَتِكَ لِتُفْهِمَ الْعَرَبَ عَنْكَ (لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝) يَتَّعِظُونَ فَيُؤْمِنُونَ لٰكِنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (فَارْتَقِبْ) انْتَظِرْ هَلَاكَهُمْ (إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝) هَلَاكَكَ وَهٰذَا قَبْلَ نُزُولِ الْأَمْرِ بِجِهَادِهِمْ

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ إِلَّا الْآيَةَ الْأَوَّلَ إِلَى قَوْلِهِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ وَهِيَ سَبْعٌ أَوْ سَبْعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً

فتح الرحمن

ای عذاب دوزخ ۱۲ ب

ہر آئینہ ایشست

گفتہ شود الیٰ آخرہ ۱۲

آنچہ دراں شبہہ میکردید ہر آئینہ متقیان در جائیکہ

با امن باشند در بوستانہا

و چشمہا بپوشند از حریر نازک و حریر کلک ای متقابلین

دو برو دی یکدیگر شدہ

ایچنین باشد حال و کذلک خدا کنیم ایشانرا

با حور کشادہ چشم

بطلبند آنجا در رغبت ۱۲ از خادمان ۱۲

ہر میوہ را امین شدہ

نچشند آنجا

مرگ نیکان چشیدہ بود در دنیا مرگ ایشان را

و نگاہداشت ایشان را خدا

از عذاب دوزخ بسبب نجاتیش

از جانب پروردگار تو این است فیروزی بزرگ و جز این نیست

کہ آسان ساختیم قرآن را بزبان تو

تا او کہ ایشان پند پذیر شوند پس منتظر باش ای آنچہ ترا وعدہ کردہ اند

ہر آئینہ ایشان منتظر اند

سورہ جاثیہ مکی است

و آن سی و ہفت آیت است

موضح القرآن

یہ وہی ہی

جسمین تم دھوکھا رکھتے تھے یعنی ڈرو الے گھر مین ہین

چین کے باغون مین

اور چشمون مین پہنتے ہین پوشاک ریشمی پتلی اور گاڑھی

ایکدوسرے کے سامنے

اسیطرح اور بیاہ دین ہمنے انکو

گوریان بڑی انکھون والیان

منگواتے ہین وہان

ہر میوہ خاطر جمع سے

نہ چکھینگے وہان

مرنا مگر جو پہلے مر چکے

اور بچا یا انکو

دوزخ کی مار سے فضل سے

بڑے رتبے کی یہی بڑی مراد ملنی ہے

اسان کی ہمنے یہ قرآن

شاید وہ یاد رکھین اب تو راہ دیکھ

وے بھی راہ تکتے ہین

سورت جاثیہ مکی ہے سینتیس آیت کی

مرد است از ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ بخواند حم الدخان را در شب صبح کند در حالیکہ استغفار کند برای او ہفتاد ہزار فرشتہ ۱۲ بتوفیق

الجزء الخامس ٢٥ ع ١٢ خمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ
وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
حٰمٓ ۝ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ)	فرو فرستادن اين كتاب قرآن را	اتارنا کتاب کا ہی
الْقُرْاٰنِ مُبْتَدَاٌ (مِنَ اللّٰهِ) خَبَرُهٗ (الْعَزِيْزِ) فِيْ مُلْكِهٖ	از جانب خداي غالب	اللہ سے جو زبردست ہی
(الْحَكِيْمِ ۝) فِيْ صُنْعِهٖ (اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	باحكمت است در ملك و در آسمانها و زمين	حکمت والا بیشک آسمانوں اور زمین میں
اَيْ فِيْ خَلْقِهِمَا (لَاٰيٰتٍ) دَالَّةً عَلٰى قُدْرَةِ اللّٰهِ وَوَحْدَانِيَّتِهٖ	نشانهاست دلالت كننده بر قدرت و وحدانيت	بہت پتے ہین
(لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ) اَيْ خَلْقِ كُلٍّ مِّنْكُمْ مِّنْ نُّطْفَةٍ	باور دارندگان را و در آفرينش شما	ماننے والونکو۔ اور تمہارے بنانے مین
ثُمَّ عَلَقَةٍ ثُمَّ مُضْغَةٍ اِلٰى اَنْ صَارَ اِنْسَانًا (وَ) خَلْقِ	و در آفرينش	اور
(مَا يَبُثُّ) يُفَرِّقُ فِي الْاَرْضِ (مِنْ دَآبَّةٍ) هِيَ مَا يَدُبُّ	آنچه پراگنده مي سازد از جانوران	جتنے بکھیرتا ہی جانور
عَلَى الْاَرْضِ مِنَ النَّاسِ وَغَيْرِهِمْ (اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ	نشانهاست قومي را	پتے ہین ایک لوگون کو
يُّوْقِنُوْنَ ۝) بِالْبَعْثِ (وَ) فِيْ (اخْتِلَافِ الَّيْلِ	كه يقين مي كنند در آمد و شد شب	جو یقین رکھتے ہین اور بدلنے مین رات
وَالنَّهَارِ بِذَهَابِهِمَا وَمَجِيْئِهِمَا (وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ	و روز و در آنكه فرو آورد خدا از	دن کے اور جو اتاری اللہ نے
السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ) مَطَرٍ لِاَنَّهٗ سَبَبُ الرِّزْقِ (فَاَحْيَا	آسمان روزي را يعني باران را پس	آسمان سے روزی پھر جلایا
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ) تَقْلِيْبِهَا	زنده گرداند بسبب باران زمين را بعد مرده بودن	اس سے زمین کو مرگئے پیچھے اور بدلنے مین ہوا کے
مَرَّةً جَنُوْبًا وَمَرَّةً شَمَالًا وَبَارِدَةً وَحَارَّةً (اٰيٰتٌ	نشانهاست قومي را كه در مي يابند اين	پتے ہین
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝) الدَّلِيْلَ فَيُؤْمِنُوْنَ (تِلْكَ) الْاٰيَاتُ الْمَذْكُوْرَةُ		ایک لوگون کو جو بوجھتے ہین۔ یے
(اٰيٰتُ اللّٰهِ) حُجَجُهُ الدَّالَّةُ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ (نَتْلُوْهَا) نَقُصُّهَا	نشانهاي خداست مي خوانيم آنرا	باتین ہین اللہ کی ہم سناتے ہین
(عَلَيْكَ بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِنَتْلُوْا (فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ)	برلو برراستي پس بكدام سخن بعد خدا	تجکو ٹھیک۔ پھر کونسی بات کو اللہ
اَيْ حَدِيْثِهٖ وَهُوَ الْقُرْاٰنُ (وَاٰيٰتِهٖ) حُجَجِهٖ (يُؤْمِنُوْنَ ۝)	و آيات او ايمان آرند	اور اسکی باتین چھوڑ کر مانین گے
اَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ اَيْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالتَّاءِ (وَيْلٌ)	واي	خرابی ہی
كَلِمَةُ تَعْذِيْبٍ (لِّكُلِّ اَفَّاكٍ) كَذَّابٍ (اَثِيْمٍ) كَثِيْرِ الْاِثْمِ	مر دروغ گوي گنهكار را	ہر جھوٹے گنہگار کی

خود تعالی ویل کل افاک اثیم تفسیر خود این آیت باز فرمود در شان نضر بن حارث و آنچه مجرد از شخصهای اعاظم و سایر امت است سبب آن آحاد بمشابهت مرتکبان را در خور شنیده قرآن

يَسْمَعُ آيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ

الجاثية ٤٥ — عشر ع ١٥

جلالین	ترجمہ
(يَسْمَعُ آيَاتِ اللّٰهِ) الْقُرْاٰنِ (تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ) عَلٰى كُفْرِهٖ	سنتا ہے آیتیں خدا کی جو پڑھی جاتی ہیں اس پر پھر اصرار کرتا ہے
(مُسْتَكْبِرًا) مُتَكَبِّرًا عَنِ الْاِيْمَانِ (كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ	غرور سے جیسے وہ نہیں سنتا گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ ہے سو خوشخبری سنا اس کو
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ) مُؤْلِمٍ (وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا) الْقُرْاٰنِ	دکھ دینے والی مار کی اور جب خبر پاوے ہماری آیتوں میں
(شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا) اَيْ مَهْزُوْءًا بِهَا (اُولٰۗىِٕكَ) اَيْ	کسی چیز کی اس کو ٹھہرا دیتا ہے ہنسی۔ ایسوں کے
لَهُمْ (عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ذُوْ اِهَانَةٍ (مِّنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ)	واسطے ذلت کی مار ہے۔ پرے لگے
اَيْ اَمَامِهِمْ لِاَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا (جَهَنَّمُ ۭ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ	دوزخ ہی۔ اور کام نہ آوے گا انکو
مَّا كَسَبُوْا) مِنَ الْمَالِ وَالْاَفْعَالِ (شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا	جو کمایا تھا کچھ اور نہ وے جو پکڑے بیٹھے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اَيِ الْاَصْنَامِ (اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ	اللہ کے سوا رفیق اور انکو
عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا) اَيِ الْقُرْاٰنُ (هُدًى ۚ) مِنَ الضَّلَالَةِ	بڑی مار ہے۔ یہ سمجھا دیا
(وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ) حَظٌّ (مِّنْ	اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے انکو ہے
رِّجْزٍ) اَيْ عَذَابٍ (اَلِيْمٌ) مُؤْلِمٌ (اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ	ایک بلا کی دکھ دینے والی۔ اللہ وہی ہے جس نے بس میں
لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ) السُّفُنُ (فِيْهِ بِاَمْرِهٖ) بِاِذْنِهٖ	تمہارے دریا کر دیئے کہ چلیں اس میں جہاز اسکے حکم سے
(وَلِتَبْتَغُوْا) تَطْلُبُوْا بِالتِّجَارَةِ (مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ	اور تاکہ تلاش کرو اسکے فضل سے اور شاید تم
تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ) مِنْ شَمْسٍ	حق مانو اور کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمانوں
وَقَمَرٍ وَنُجُوْمٍ وَمَطَرٍ وَغَيْرِهِ (وَمَا فِي الْاَرْضِ) مِنْ دَوَابَّ	اور زمین میں
وَشَجَرٍ وَنَبَاتٍ وَاَنْهَارٍ وَغَيْرِهِ اَيْ خَلَقَ ذٰلِكَ لَنَا فَعَلَكُمْ	سب اسکی طرف سے
(جَمِيْعًا) تَاْكِيْدٌ (مِّنْهُ) حَالٌ اَيْ سَخَّرَهَا كَائِنًا ذٰلِكَ مِنْهُ	اسمیں پتے ہیں ایک لوگوں کو جو دھیان کریں
تَعَالٰى (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝) فِيْهَا	کہہ دے ایمان والوں کو معاف کریں
فَيُؤْمِنُوْنَ (قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ)	انکو جو امید نہیں رکھتے

موضح القرآن

جی شنو و آیات خدا کہ خواندہ می شود بر وی باز اصرار می کرد و کفر
بر کرده گویا نشنیده است آنرا پس مژده ده
او را بعذاب دردناک
بعد از ردّ و بهنده و چون واقف شد بر چیزے
از آیات ما فرو گیرد
بتمسخر گیرد آنرا آنجا مر
ایشان را است عذاب خوار کننده آن طرف
از پیش روی ایشان
دوزخ است دور نکند از ایشان
آنچه کسب کردند چیزے را دور نکند نیز
آنکه دوستان گرفته اند
بجز خدا و ایشان راست عذاب
بزرگ این قرآن
و آنانکه کافر شدند بآیات پروردگار ایشان
ایشان راست عذاب
فرو رنده از جنس سخت بعضی سخت
گرمی ساخت
برای شما دریا را تا روان شوند کشتیها در آن
بفرمان او
تا طلب معیشت کنید از فضل او و بود که شما
شکر گذاری کنید و مسخر کرد برای شما آنچه
در آسمانها است و آنچه در زمین است همه را از جانب خود
در این هر آینه نشانها است مر گروهے را که
تفکر می کنند
بگو مسلمانان را که درگذرند از آنان چشم
کرم توقع

الجاثیہ ۴۵

أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾
وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

جلالین	فتح الرحمن بترجمۂ قرآن	موضح القرآن
یخافون (اَیّٰمَ اللّٰهِ) وقائعه ای اغفروا للکفار ما وقع منهم من الاذی لکم وهذا قبل الامر بجهادهم (لِیَجْزِیَ) ای الله وفی قراءة بالنون (قَوْمًا بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝) من الغفر للکفار اذا هم (مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ) عمل (وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا) اساء (ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝) تصیرون فیجازی المصلح والمسیئ	روزهای خدا اند یعنی متعلق بست که حوادث جزای اعمال آن باشد تا سزا دهد خدا اگر وبی را از بدان بنیکان و اگر مراد از ایام خود ایام باشد پس معنی این خواهد شد بگو مر مسلمانان را بیامرزند کافران و اگر مراد از ایام عذاب باشد پس معنی این خواهد شد بگو مر کافران را که بیامرزند مسلمان را از آنچه کنند از ایذاء ایشان	اللہ کے دنوں کی کہ وہ سزا دے ایک لوگوں کو بدلا اس کا جو کماتے تھے سو جس نے بھلا کیا تو اپنے واسطے اور جس نے برا کیا تو اپنے حق میں پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے
(وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ) التوراة (وَالْحُکْمَ) به بین الناس (وَالنُّبُوَّةَ) لموسی وهارون منهم (وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ) الحلالات کالمن والسلوی (وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝) عالمی زمانهم العقلاء (وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ) امر الدین من الحلال والحرام وبعثة محمد علیه افضل الصلاة والسلام (فَمَا اخْتَلَفُوْٓا) فی بعثته (اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ) ای لبغی حدث بینهم حسدا له (اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝) ثم جعلناک (یٰمُحَمَّدُ عَلٰی شَرِیْعَةٍ) طریقة (مِّنَ الْاَمْرِ) امر الدین (فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝) فی عبادة غیر الله (اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْکَ مِنَ اللّٰهِ) من عذابه (شَیْـًٔا وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ) الکافرین (بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝) المؤمنین	وبدادیم بنی اسرائیل را کتاب فرو بردن داشتن میان ایشان و فرمانبرداری و پیغامبری و روزی دادیم ایشان را از نعمتهای پاکیزه و فضیلت دادیم ایشان را بر عالمیان و دادیم ایشان را آشکارها و واضح در باب دین پس اختلاف نکردند مگر از بعد آنکه آمد بدیشان دانش از روی تعدی با یکدیگر هر آینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان روز قیامت در آنچه اختلاف میکردند در آن باز ساختیم ترا بر راه ظاهر از دین پس پیروی کن آنرا و پیروی مکن خواهش آنانکه نمیدانند هرگز نه ایشان دفع کنند از تو چیزی از عقوبت خدا و هر آینه ستمگاران کارسازان یکدیگرند بعضی ایشان و خدا کارساز متقیان است	اور ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور پیغمبری اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں اور بزرگی انکو جہان پر اور دیں انکو کھلی باتیں دین کی پھر غیبت جو دانی نو بفضله آنچه بیجا انپس کی ضد سے تیرا رب چکوتی کریگا انمیں قیامت کے دن جس بات میں وے جھگڑتے تھے پھر تجھکو رکھا ہم نے ایک رستے پر اس کام کے سو تو اسی پر چل اور نہ چل نادانوں کی وے کام نہ آویں گے تیرے اللہ کے سامنے کچھ اور بے انصاف ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ رفیق ہے پرہیزگاروں کا

از صبر و تحمل ایشان ما را باید که کسب نمائیم و مراد از ایام خدا ایامی است که در آن عذاب فرستاده است بر امم سابقه و مراد از ایام خدا ایامی است که در آن نعمت فرستاده است بر امم سابقه و مراد از ایام خدا ایامی است که در آن عذاب و نعمت هر دو فرستاده است بر امم سابقه و مراد از ایام خدا ایامی است که در آن عذاب و نعمت هر دو فرستاده است بر امم سابقه و مراد از ایام خدا ایامی است که در آن عذاب و نعمت هر دو فرستاده است بر امم سابقه

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ

الجاثیۃ ۴۵ ع ۱۹

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(هٰذَا) الْقُرْاٰنُ (بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ) مَعَالِمُ يُبْصِرُوْنَ بِهَا فِيْ اَمْرِ الدِّيْنِ (وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ) بِالْبَعْثِ (اَمْ) بِمَعْنٰى هَمْزَةِ الْاِنْكَارِ (حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا) اكْتَسَبُوا (السَّيِّاٰتِ) الْكُفْرَ وَالْمَعَاصِيَ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً) مُبْتَدَاٌ وَخَبَرٌ (مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ) مُبْتَدَاٌ وَمَعْطُوْفٌ وَالْجُمْلَةُ بَدَلٌ مِنَ الْكَافِ وَالضَّمِيْرَانِ لِلْكُفَّارِ اَلْمَعْنٰى اَحَسِبُوْا اَنْ نَّجْعَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ كَالْمُؤْمِنِيْنَ اَيْ فِيْ رَغَدٍ مِّنَ الْعَيْشِ مَسَاوٍ لِّعَيْشِهِمْ فِي الدُّنْيَا حَيْثُ قَالُوْا لِلْمُؤْمِنِيْنَ لَئِنْ بُعِثْنَا لَنُعْطَيَنَّ مِنَ الْخَيْرِ مِثْلَ مَا تُعْطَوْنَ قَالَ تَعَالٰى عَلٰى وَفْقِ اِنْكَارِهٖ بِالْهَمْزَةِ (سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ) اَيْ لَيْسَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ عَلٰى خِلَافِ عَيْشِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْمُؤْمِنُوْنَ فِي الْاٰخِرَةِ فِي الثَّوَابِ بِعَمَلِهِمُ الصَّالِحَاتِ فِي الدُّنْيَا مِنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَمَا مَصْدَرِيَّةٌ اَيْ بِئْسَ حُكْمًا حُكْمُهُمْ هٰذَا (وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِخَلَقَ لِيَدُلَّ عَلٰى قُدْرَتِهٖ وَوَحْدَانِيَّتِهٖ (وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ) مِنَ الْمَعَاصِيْ وَالطَّاعَاتِ (فَلَا يُسَاوِي الْكَافِرُ الْمُؤْمِنَ (وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ) اَخْبِرْنِيْ (مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ) مَا يَهْوَاهُ مِنْ حَجَرٍ بَعْدَ حَجَرٍ رَاَيْتَ اَحْسَنَ (وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ) مِنْهُ تَعَالٰى اَيْ عَالِمًا بِاَنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الضَّلَالَةِ فَلَمْ يَخْلُقْ فِيْهِ (وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ فَلَمْ يَسْمَعْ هُدًى وَّلَمْ	اَیں قرآن دلیلہا ی واضح است مردمانرا	یہ سوجھی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے
	وہدایت است وبخشایش گروہی را کہ یقین می کنند بمبعث مردم	اور راہ کی اور مہر ہے اُن لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔
	آیا پندارند آنانکہ	کیا خیال رکھتے ہیں جنھوں نے
	کردند بدیہا کہ	کمائی ہیں بُرائیاں کہ
	کنیم ایشانرا مانند آنانکہ ایمان آوردند وکارہای شایستہ کردند در حیات و ممات	ہم کر دینگے انکو برابر اُن کے جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ایک سا اُن کا جینا اور مرنا۔
	زندگانی ایشان ومردن ایشان	
	بد حکم ایشان است این حکم	بُرے دعوے ہیں جو کرتے ہیں
	وآفرید خدا آسمانہا وزمین	اور بنائے اللہ نے آسمان اور زمین
	بجہ بر درست	جیسے چاہیں
	وتا عاقبت کار جزا داده شود ہر کسی	اور تا بدلا پاوے ہر کوئی اپنی کمائی کا
	بحسب آنچہ عمل کرده است نیکی	
	وبر آنان ستم کرده نشود در ثواب	اور اُن پر ظلم نہوگا بھلا دیکھ تو
	کسی را کہ معبود خود گرفته است خواہش نفس خود	جسنے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاہ کو
	وگمراہ کرد او را خدا باوجود دانش	اور راہ سے کھویا اُسکو اللہ نے جانتا بوجھتا
	ومہر نہاد بر گوش او ودل او	اور مُہر کی اُسکے کان پر اور دل پر

در سالہ آورده کہ نظری از مشرکان مکہ مومنان را نکشند زیرا کہ ایشان در باب تعجب وحشر منکر بودند اگر راست باشد ہمانا اجابی دیگر بر ما از سفہا بال بجاہد از دون خواہیم بود چہ بود دیں عالم ہستیم آیت آمد کہ ام حسب الذین الایہ ۱۲ منہ عفی عنہ

وجعل على بصره غشاوة فمن يهديه من بعد الله افلا تذكرون ۞ وقالوا ما هي الا حياتنا الدنيا نموت ونحيا وما يهلكنا الا الدهر وما لهم بذلك من علم ان هم الا يظنون ۞ واذا تتلى عليهم اياتنا بينات ما كان حجتهم الا ان قالوا ائتوا بآبائنا ان كنتم صادقين ۞ قل الله يحييكم ثم يميتكم ثم يجمعكم الى يوم القيمة لا ريب فيه ولكن اكثر الناس لا يعلمون ۞ ولله ملك السموات والارض ويوم تقوم الساعة يومئذ يخسر المبطلون ۞ وترى كل امة جاثية كل امة

خمس ع ۲۰

جلالین

(وجعل على بصره غشاوة م) ظلمة فلم يبصر الهدى ويقدر هنا المفعول الثاني لرأيت اي الهتدي (فمن يهديه من بعد الله ط) اي بعد اضلاله اياه اي لا يهتدي (افلا تذكرون ۞) تتعظون فيه بادغام احدى التاءين في الذال (وقالوا) اي منكرو البعث (ما هي) اي الحياة (الا حياتنا) التي في (الدنيا نموت ونحيى) اي يموت بعض ويحيى بعض بان يولدوا (وما يهلكنا الا الدهر ج) اي مرور الزمان قال تعالى (وما لهم بذلك) القول (من علم ان) ما (هم الا يظنون ۞ واذا تتلى عليهم اياتنا) من القرآن الدالة على قدرتنا على البعث (بينات) واضحات حال (ما كان حجتهم الا ان قالوا ائتوا بآبائنا) احياء (ان كنتم صادقين ۞ انا نبعث (قل الله يحييكم) حين كنتم نطفا (ثم يميتكم ثم يجمعكم) احياء (الى يوم القيمة لا ريب) شك (فيه ط ولكن اكثر الناس) وهم القائلون ما ذكر (لا يعلمون ۞ ولله ملك السموات والارض ط ويوم تقوم الساعة) يبدو له (يومئذ يخسر المبطلون ۞) الكافرون اي يظهر خسرانهم بان يصيروا الى النار (وترى كل امة) اي اهل دين (جاثية) على الركب او مجتمعة كل امة

فتح الرحمن

۱ پیدا کرد بر چشم او پرده

۲ پس کیست

۳ که راه نماید او را بعد از گمراه کردن خدا

۴ ایا پند نمیگیرید

۵ و گفتند نیست زندگانی

۶ مگر همین زندگانی این جهانی ما میریم و زنده می شویم و ما نمی میرد الا گردش روزگار

۷ و هلاک نمیکند ما را مگر

۸ زمانه و نیست ایشان را باین سخن مگر

۹ هیچ دانش نیستند ایشان مگر گمان کنند و دروغ خوانده شود

۱۰ بر ایشان آیتهای ما

۱۱ واضح آمده بود سخنهای ایشان مگر

۱۲ بیارید پدران ما را اگر هستید راست

۱۳ بگو خدا زنده میکند شما را باز می میراند شما را باز جمع کند شما را

۱۴ بروز قیامت هیچ شبهه نیست در او

۱۵ ولیکن

۱۶ اکثر مردمان نمیدانند و خدایراست

۱۷ پادشاهی آسمانها و زمین و روزیکه برپا شود قیامت

۱۸ آن روز زیان کار شوند تباهکاران

۱۹ و ببینی هر گروهی را

۲۰ برانو در آمده یعنی حاضر شده هر گروهی را

موضح القرآن

۱ اور ڈالی اسکی آنکھ پر اندھیری

۲ پھر کون

۳ راہ پر لاوے اسکو اللہ کے سوا پیچھے

۴ کیا تم سوچ نہیں کرتے

۵ اور کہتے ہیں اور نہیں

۶ یہی ہے ہمارا جینا دنیا کا ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

۷ اور ہلاک کرتا ہی ہمکو

۸ زمانہ - اور انکو کچھ

۹ خبر نہیں اسکی - یہ اٹکلیں دوڑاتے ہیں

۱۰ اول اور جتانیے

۱۱ انکو ہماری آیتیں

۱۲ کھلی اور جھگڑا نہیں انکو مگر یہی کہ کہتے ہیں

۱۳ اے اوہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو

۱۴ تم اللہ جلاتا ہے تمکو پھر مارتا ہے تمکو پھر اکٹھا کریگا تمکو

۱۵ قیامت کے دن تک اسمیں کچھ شبہ نہیں - پر

۱۶ بہت لوگ نہیں سمجھتے - اور اللہ کا

۱۷ ملک ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قایم ہوگی قیامت

۱۸ اسدن خراب ہونگے جھوٹے

۱۹ اور تو دیکھے ہر فرقے

۲۰ زانو پر بیٹھے ہوئے - ہر فرقہ

الجاثية ٤٥ عشر

تُدْعَىٰٓ إِلَىٰ كِتَٰبِهَا ۚ ٱلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ هَٰذَا كِتَٰبُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِٱلْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِى رَحْمَتِهِۦ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ
كَفَرُوٓا۟ أَفَلَمْ تَكُنْ ءَايَٰتِى تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَٱسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَٱلسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِى مَا ٱلسَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا عَمِلُوا۟
وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ ٱلْيَوْمَ نَنسَىٰكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم
مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٣٤﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ ٱتَّخَذْتُمْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ (کتاب اعمالها ویقال لهم) الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (ای جزاءه (هذا کتابنا) دیوان الحفظة (ینطق علیکم بالحق ان کنا نستنسخ) نثبت ونکتب (ما کنتم تعملون ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِىْ رَحْمَتِهٖ) جنته (ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ البين الظاهر (وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (فيقال لهم (اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ) القرآن (تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ) تكبرتم (وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝) كافرين (وَاِذَا قِيْلَ لَكُمْ اَيُّهَا الْكُفَّارُ (اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بالبعث (حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ) بالرفع والنصب (لَا رَيْبَ) شك (فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِىْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ) ما (نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا) قال المبرد اصله اِنْ نحن اِلَّا نظن ظنا (وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝) انها اتية (وَبَدَا) ظهر (لَهُمْ) فى الاخرة (سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا) فى الدنيا اى جزاؤها (وَحَاقَ) نزل (بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝) اى العذاب (وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ) نترككم فى النار (كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا) اى تركتم العمل لِلقائه (وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝) منها (ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ) القرآن	خوانده شود دبسوی نامهٔ اعمال او کویند امروز جزا داده شوید شما را بجزا آنچه میکردید کرامًا کاتبین ما بودیم و بر آن شاهد بودیم (هذا کتابنا) این نامهٔ ماست که اظهار حقیقت می کند بر شما براستی بر آنچه ما می نوشتیم (انا کنا نستنسخ) آنچه شما عمل میکردید پس ما نگاه میداشتیم آنرا و مینوشتیم (ما کنتم تعملون ۝ فاما الذین امنوا وعملوا الصالحات فیدخلهم ربهم فی رحمته) جنته (ذلک هو الفوز المبین ۝) البین الظاهر (واما الذین کفروا (فیقال لهم (افلم تکن ایاتی) القرآن (تتلی علیکم فاستکبرتم) تکبرتم (وکنتم قوما مجرمین ۝) کافرین (واذا قیل لکم ایها الکفار (ان وعد الله) بالبعث (حق والساعة) بالرفع والنصب (لا ریب) شک (فیها قلتم ما ندری ما الساعة ان) ما (نظن الا ظنا) قال المبرد اصله ان نحن الا نظن ظنا (وما نحن بمستیقنین ۝) انها اتیة (وبدا) ظهر (لهم) فی الاخرة (سیئات ما عملوا) فی الدنیا ای جزاؤها (وحاق) نزل (بهم ما کانوا به یستهزءون ۝) ای العذاب (وقیل الیوم ننسیکم) نترککم فی النار (کما نسیتم لقاء یومکم هذا) ای ترکتم العمل لِلقائه (ومأویکم النار وما لکم من ناصرین ۝) منها (ذلکم بانکم اتخذتم ایات الله) القرآن	بلایا جاتا ہی اپنے اپنے دفتر پاس آج بدلا پاؤ گے جیسے تم کرتے تھے واسطے ہمارا دفتر بیچ ہمارے یہ کام ٹھیک ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے سو جو یقین ہمارے ہیں اور جو عملے کام کئے سو انکو داخل کریگا ان کا رب اپنی مہر میں یہی جو ہی ہی صریح مراد ملنی اور جو منکر ہوئے کیا تمکو سنائی نہ جاتی تھیں باتیں میری پھر تم نے غرور کیا اور ہوئے تم لوگ گنہگار۔ اور جب کہتے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور اس کھڑیں دھوکا نہیں تم کہتے ہو ہم نہیں سمجھتے کیا ہے گھڑی ہمکو اتا ہی خیال سا اور ہمکو یقین نہیں ہوتا اور کھلیں انپر برائیاں انکے عملوں کی جو کرتے تھے اور الٹ پڑے انپر جس چیز سے ٹھٹھا کرتے تھے۔ اور حکم ہوا کہ آج ہم تمکو بھلا دینگے جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اسدن کا ملنا اور ٹھکانا تمھارا دوزخ ہی اور کوئی نہیں تمھارا مدد گار نہ تم بچا سکو گے کسی طرف سے یہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو

قول واذا قیل الخ متعلق ہے عوض حکایت از مستقبل است بصیغہ ماضی جہ واقع شدہ است بر ماضی والا در بیضاوی ہمچنین

هزوا وغرتكم الحيوة الدنيا فاليوم لا يخرجون منها ولا هم يستعتبون ۝ فلله الحمد رب السموات
ورب الارض رب العلمين ۝ وله الكبرياء في السموات والارض وهو العزيز الحكيم ۝

سورة الاحقاف مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهي اربع او خمس وثلاثون اية

حم ۝ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ۝ ما خلقنا السموات والارض وما بينهما الا بالحق واجل
مسمى والذين كفروا عما انذروا معرضون ۝ قل ارايتم ما تدعون من دون الله

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(هزوا وغرتكم الحيوة الدنيا) حتى قلتم لا بعث ولا حساب	وفريفته كرد شما را زندگاني دنيا	فريب ديا تم كو دنيا كي زندگي نے
(فاليوم لا يخرجون) بالبناء للفاعل وللمفعول (منها) الى	پس امروز بيرون كرده نشوند از دوزخ	سو آج نه نكالے جاويں وہاں سے
النار (ولا هم يستعتبون) اى لا يطلب منهم ان يرضوا	ونه ازايشان رضامندي ساخته خدا طلب كرده شود	اور نه انكے چاہيں توبه
ربهم بالتوبة والطاعة لانها لا تنفع يومئذ (فلله	پس خدا راست	سو الله كو هي
الحمد) الوصف بالجميل على وفاء وعده في المكذبين	ستايش	سب خوبي
(رب السموت ورب الارض رب العلمين) خالق ما ذكر	پروردگار آسمانها وزمين وپروردگار عالميان	جو رب هي آسمانون كا اور رب هي
والعالم ما سوى الله وجمع لاختلاف انواعه ورتبه		زمين كا رب سارے جہان كا
(وله الكبرياء العظمة (في السموت والارض) حال	واوراست بزرگي در آسمانها وزمين	اور اسي كو بڑائي هے آسمانون مين
اى كائنة فيهما (وهو العزيز الحكيم) تقدم	واوست غالب باحكمت	اور زمين مين اور وهي هے زبردست حكمت والا
سورة الاحقاف مكية الا قل ارايتم ان كان من عند	سورت احقاف مكي است	سورت احقاف مكي هے
الله الاية والا ووصينا الانسان بوالديه الثلاث		
ايات وهي اربع او خمس وثلاثون اية	وآن سي ويهج آيت است	پينتيس آيت كي
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداي بخشايندهٔ مهربان	شروع الله كے نام سے جو بڑا مهربان
حم (الله اعلم بمراده به تنزيل الكتاب) القران	فرو فرستادن كتاب	نعمت دينے والا
مبتدا (من الله) خبره (العزيز) في ملكه (الحكيم) في	از جانب خداي غالب باحكمت است	اتارا كتاب كا هي
صنعه (ما خلقنا السموت والارض وما بينهما الا		الله كي جو زبردست هے حكمت والا
خلقا (بالحق) ليدل على قدرتنا ووحدانيتنا (واجل	نيافريديم آسمانها وزمين وآنچه درميان هر دو است مگر	هم نے جو بنائے آسمان وزمين اور جو
مسمى) الى فنائها يوم القيمة (والذين كفروا عما	بتدبير درست ومعياد	ان كے بيچ هے سو
انذروا) خوفوا به من القران (معرضون) قل ارايتم	معين وانانكه كافر شدند از انچه	ايك كام پر اور ايك
اخبروني (ما تدعون) تعبدون (من دون الله)	ترسانيده شدند ايشان را روي گردانند	ٹهرے وعدے پر اور جو منكر هيں
	آنچه مي پرستيد بجز خدا	ڈر سنايا انهيں دهيان نه كرتے تو كهه
		بهلا ديكهو تو
		جنكو پكارتے هو الله كے سوا

مرويست بدان حضرت صلى الله عليه وسلم هر كه بخواند حاجت را بر سعد ضايع نمايد عورت او را دود و گند نرسد او را بر دو عذاب ۱۲

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ
غَافِلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْأَصْنَامَ مَفْعُولُ أَرَأَيْتُمْ (أَرُونِي) أَخْبِرُونِي تَأْكِيدٌ لِمَا	بنمائید مرا	دکھاؤ تو مجھکو
(أَخَلَقُوا) مَفْعُولٌ ثَانٍ (مِنَ الْأَرْضِ) بَيَانٌ لِمَا (أَمْ لَهُمْ	چہ چیز آفریدہ اند از زمین یا ایشاں را	انھوں نے کیا بنایا زمین میں یا انکی
شِرْكٌ) مُشَارَكَةٌ (فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ) مَعَ اللَّهِ وَأَمْ بِمَعْنَى	شرکتی است در آسمانہا	کچھ ساجھا ہے آسمانوں میں
هَمْزَةِ الْإِنْكَارِ (ائْتُونِي بِكِتَابٍ) مُنَزَّلٍ (مِنْ قَبْلِ هَٰذَا) الْقُرْآنِ	بیارید مرمن کتابیکہ آمدہ باشد پیش	لا تو میرے پاس کوئی کتاب اس سے
(أَوْ أَثَارَةٍ) بَقِيَّةٍ (مِنْ عِلْمٍ) يُؤْثَرُ عَنِ الْأَوَّلِينَ بِصِحَّةِ دَعْوَاكُمْ	یا بقیہ از علم	پہلے کی یا کچھ اثر کوئی علم
فِي عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ أَنَّهَا تُقَرِّبُكُمْ إِلَى اللَّهِ (إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ	اگر ہستید راست گوی	اگر ہو تم سچے
فِي دَعْوَاكُمْ (وَمَنْ) اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى النَّفْيِ أَيْ لَا أَحَدَ أَضَلُّ	و کیست گمراہ تر	اور اس سے بہکا کون
مِمَّنْ يَدْعُو) يَعْبُدُ (مِنْ دُونِ اللَّهِ) أَيْ غَيْرَ مَنْ لَا	آنکسیکہ پرستد بجز خدا چیز یرا کہ	جو پکارے اللہ کے سوائے ایسے کو
يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمُ الْأَصْنَامُ لَا يُجِيبُونَ	قبول کند خواندنش تا روز قیامت	سنے اسکی پکار کو قیامت کے دن تک
عَابِدِيهِمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْأَلُونَهُ أَبَدًا (وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ)	و این معبودان باطل از خواندن ایشاں	اور انکو خبر نہیں اُن کے پکارنے کی
عِبَادَتِهِمْ (غَافِلُونَ) لِأَنَّهُمْ جَمَادٌ لَا يَعْقِلُونَ (وَإِذَا	غافل اند و چون	اور جب
حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا) أَيِ الْأَصْنَامُ (لَهُمْ) لِعَابِدِيهِمْ (أَعْدَاءً	جمع کردہ شوند مردمان باشند این معبودان	لوگ جمع ہو گئے وے ہونگے
وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ) بِعِبَادَةِ عَابِدِيهِمْ (كَافِرِينَ ۝ حب)	ایشاں را دشمن و باشند عبادت ایشاں را منکر	اُن کے دشمن اور ہونگے اُن کے پوجنے سے منکر
جَاحِدِينَ (وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ) أَيْ أَهْلَ مَكَّةَ (آيَاتُنَا	و چون خوانده شود بر ایشاں آیات ما	اور جب سنائے اُن کو ہماری
الْقُرْآنُ (بَيِّنَاتٍ) ظَاهِرَاتٍ حَالٌ (قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا	واضح آمده گویند این کافران	کھلی کہتے ہیں منکر
مِنْهُمْ لِلْحَقِّ) أَيِ الْقُرْآنِ (لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا	سخن درست را چون بیامد بدیشان	سچی بات کو جب اُن تک آپہنچی
سِحْرٌ مُبِينٌ ۝) ظَاهِرٌ (أَمْ) بِمَعْنَى بَلْ وَهَمْزَةُ الْإِنْكَارِ	سحر ظاہر است بلکہ	یہ جادو ہی صریح ہے کہا
(يَقُولُونَ افْتَرَاهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ	میگویند بربستہ است قرآن را پیغمبر بگو	کہتے ہیں یہ بنا لایا تو کہہ اگر میں
فَرْضًا (فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ) مِنْ عَذَابِهِ (شَيْئًا	اگر بربستہ ام آنرا	یہ بنا لایا میں تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے اللہ
أَيْ لَا تَقْدِرُونَ عَلَى دَفْعِهِ عَنِّي إِنْ عَذَّبَنِي اللَّهُ	پس نمیتوانید شما برای من از خدا	کے سامنے مجھ
	چیزی یعنی قادر نباشید بر دفع چیزی از عذاب خدا	

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفٰى بِهٖ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ
وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ
لَمْ يَهْتَدُوا بِهٖ فَسَيَقُولُونَ

جم احقاف ۴۶ ع ۲

جلالین

(هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ) تَقُولُونَ فِي الْقُرْآنِ
(كَفٰى بِهٖ) تَعَالٰى (شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ
لِمَنْ تَابَ (الرَّحِيمُ ۝) بِهٖ فَلَمْ يُعَاجِلْكُمْ بِالْعُقُوبَةِ (قُلْ مَا
كُنْتُ بِدْعًا) بِالْكَسْرِ مِنَ الرُّسُلِ أَيْ أَوَّلَ مُرْسَلٍ قَدْ سَبَقَ
مِثْلِي كَثِيرٌ مِنْهُمْ فَكَيْفَ تُكَذِّبُونِي (وَمَا أَدْرِي مَا
يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ) فِي الدُّنْيَا أَتُخْرَجُ مِنْ بَلَدِي أَمْ أُقْتَلُ
كَمَا فُعِلَ بِالْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي أَوْ تَرْمُونَ بِالْحِجَارَةِ أَمْ يُخْسَفُ
بِكُمْ كَالْمُكَذِّبِينَ قَبْلَكُمْ (إِنْ) مَا (أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰى إِلَيَّ)
أَيِ الْقُرْآنَ وَلَا أَبْتَدِعُ مِنْ عِنْدِي شَيْئًا (وَمَا أَنَا إِلَّا
نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝) بَيِّنُ الْإِنْذَارِ (قُلْ أَرَأَيْتُمْ) أَخْبِرُونِي
مَاذَا حَالُكُمْ (إِنْ كَانَ) أَيِ الْقُرْآنُ (مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ
كَفَرْتُمْ بِهٖ) جُمْلَةٌ حَالِيَّةٌ (وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ) هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ (عَلٰى مِثْلِهٖ) أَيْ عَلَيْهِ
أَنَّهُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (فَآمَنَ) الشَّاهِدُ (وَاسْتَكْبَرْتُمْ)
تَكَبَّرْتُمْ عَنِ الْإِيمَانِ وَجَوَابُ الشَّرْطِ مَا عُطِفَ عَلَيْهِ
أَلَسْتُمْ ظَالِمِينَ دَلَّ عَلَيْهِ (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝)
(وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا) أَيْ فِي حَقِّهِمْ (لَوْ كَانَ
الْإِيمَانُ (خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا) أَيِ
الْقَائِلُونَ (بِهٖ) أَيْ بِالْقُرْآنِ (فَسَيَقُولُونَ) أَيِ الْقُرْآنُ

فتح الرحمن

خدا داناتر است بگفتگوی شما در حق قرآن
بس است خدا اظهار حق کننده در میان من و در میان شما و اوست آمرزنده مهربان
مهربان مگو
نیستم من نو آمده از پیغامبران
و نمی دانم هم
کرده خواهد شد با من و با شما یعنی در دنیا
یا آنکه نبوت در حق من و حق شما ثابت خواهد بود
پیروی نمی کنم الا آنچه وحی فرستاده می شود سوی من
و نیستم من مگر
ترساننده آشکارا بگوایا دیدید
که اگر باشد قرآن از نزدیک خدا و
منکر شوید بآن و گواهی داده باشد گواهی
از بنی
اسرائیل بر قرآن
یعنی عبد الله بن سلام رضی الله عنه
پس ایمان آورد و سرکشی کردید شما
البته ستمگارید شما
این جزای شرط است که بتقدیر عبارت ازین ترجمه
هرآینه خدا راه نمی نماید قوم ستمگاران را
بگفتند کافران در حق مسلمانان اگر این
یعنی اسلام
بهتر بودی سبقت نکردندی بر ما بسوی
آن و چون راه نیافتند
بآن خواهند گفت

موضح القرآن

اسکو خوب خبر ہی جس بات پر نہیں لگے ہو
وہ بس ہے مجھ میں بتانیوالا برسے تمھارے بیچ
اور وہی ہے گناہ بخشنا
مہربان ف تو کہہ
میں کچھ نیا رسول نہیں آیا
اور مجھکو معلوم نہیں کیا
ہونا ہی مجھسے اور تم سے
اور جسکو دھتکار دیا قرآن نے اور
میں اسی پر چلتا ہوں جو حکم آتا ہے مجھکو
اور میرا کام یہی ہے
ڈر سنا دینا کھول کر تو کہہ بھلا دیکھو تو
اگر یہہ ہو اللہ کے یہاں سے اور
تم نے اسکو نہیں مانا اور گواہی دے چکا ایک
گواہ بنی
اسرائیل ایک ایسی کتاب کی
پھر وہ یقین لایا اور تم نے غرور کیا
بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گنہگار لوگوں کو ۲
اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو اگر یہہ کچھ
بہتر ہوتا تو یہہ نہ دوڑتے اس پر پہلے ہمارے
جب راہ پر نہیں آتے
اسکے بتانے سے تو اب کہینگے

قولہ تعالٰی قل الخ۔ در معالم آورده که بعد از نزول این آیت مشرکان مکه گفتند ما و محمد بر حق ایم اگر ما بر حق نبودیم خدا ما را بمحمد و دین او راه نمی نمود چنانچه با محمد و دینش راه نمود پس این آیت نازل شد که بگو ای محمد مرا و شما را خدا بر حق نموده است و ما بر باطل نیستیم و ما را بر شما فضیلت نیست و ما و شما هر دو بر حق ایم و بر هدایت و خدا بر حال ما و شما داناتر است و بر هر که ایمان آورد و بر هر که کافر شد و بر هر که ضلالت و هدایت آورد و بر هر که ضلالت و هدایت خواهد و بر هر که ایمان و هدایت خواه

هٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا
وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ

جم احقاف ٢٦ ٤٥

جلالین

(هٰذَا إِفْكٌ) كَذِبٌ (قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ) أَيِ الْقُرْآنِ
(كِتَابُ مُوسَىٰ) أَيِ التَّوْرَاةُ (إِمَامًا وَرَحْمَةً) لِلْمُؤْمِنِينَ
بِهِ حَالَانِ (وَهَٰذَا) أَيِ الْقُرْآنُ (كِتَابٌ مُصَدِّقٌ) لِلْكُتُبِ
قَبْلَهُ (لِسَانًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مِنَ الضَّمِيرِ فِي مُصَدِّقٍ لِيُنْذِرَ
الَّذِينَ ظَلَمُوا) مُشْرِكِي مَكَّةَ (وَ) هُوَ (بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝
لِلْمُؤْمِنِينَ (إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا)
عَلَى الطَّاعَةِ (فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا) حَالٌ
(جَزَاءً) مَنْصُوبٌ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلٍ مِنْ لَفْظِهِ أَيْ
يُجْزَوْنَ (بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ
بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) وَفِي قِرَاءَةٍ إِحْسَانًا أَيْ أَمَرْنَاهُ أَنْ
يُحْسِنَ إِلَيْهِمَا فَنُصِبَ إِحْسَانًا عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلٍ
مُقَدَّرٍ وَمِثْلُهُ حُسْنًا (حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ
كُرْهًا) أَيْ عَلَى مَشَقَّةٍ (وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ) مِنَ الرَّضَاعِ
(ثَلَاثُونَ شَهْرًا) سِتَّةُ أَشْهُرٍ أَقَلُّ مُدَّةِ الْحَمْلِ وَالْبَاقِي
أَكْثَرُ مُدَّةِ الرَّضَاعِ وَقِيلَ إِنْ حَمَلَتْ بِهِ سِتَّةً أَوْ تِسْعَةً
أَرْضَعَتْهُ الْبَاقِيَ (حَتَّىٰ) غَايَةٌ لِلْجُمْلَةِ مُقَدَّرَةٍ أَيْ
وَعَاشَ حَتَّىٰ (إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ) هُوَ كَمَالُ قُوَّتِهِ وَعَقْلِهِ
وَأَدْنَى أَقَلُّهُ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ سَنَةً (وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ
سَنَةً) أَيْ تَمَامَهَا وَهُوَ أَكْثَرُ الْأَشُدِّ (قَالَ رَبِّ) الخ

فتح الرحمن

این دروغی است قدیم و پیش از این
کتاب موسی بود پیشوا و رحمت بنی
و این کتابی است باور دارنده
بزبان عربی آمده برای آنکه بترساند
ستمکاران را و مژده باد نیکوکاران را
هر آینه آنانکه گفتند پروردگار ما خدا است
باز قائم ماندند
پس هیچ ترس نیست بر ایشان و نه ایشان
اندوه خورند
این جماعه اهل بهشت جاویدان آنجا
پاداش داده شوند
بجز آنچه میکردند و امر کردیم آدمی را
در حق مادر و پدر او به نیکوکاری
در شکم برداشت او را مادر او به رنج و زاد او را به رنج
بدشواری و افتادن بار گرفتن او
و از شیر باز کردن او
سی ماه است
و زنده ماند تا
و قتیکه رسید بکمال قوت خود
و رسید بکمال
سال گفت ای پروردگار من

موضح القرآن

یہ جھوٹھ ہی مدت کا ہے اور بہت پہلے
کتاب موسیٰ کی پیشوا رہنما نے والی اور رحمت
اور یہ کتاب ہے اسکو سچا کرتی
عربی زبان میں کہ ڈر سناوے
گنہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو
مقر ہوئے انھوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہی پھر ثابت رہے
تو نہ ڈر ہے اوپر ان کے غم کھاویں گے
وے ہیں بہشت کے لوگ سدا رہیں گے اس میں
بدلا اسکا
جو کرتے تھے وہ بدلہ دیا ہے نیکو کاری کا
اپنے ماں باپ سے بھلائی کا
پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے اور جنا اس کو تکلیف سے اور مدت میں رہنا اسکا اور دودھ چھوٹنا
تیس مہینے میں ہے
یہاں تک کہ
جب پہنچا اپنی قوت کو
اور پہنچا چالیس
برس کو کہنے لگا اے رب میرے

حٰمٓ الاحقاف ٢٦ ٥ خمس

أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا۟ هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا ٱسْتَعْجَلْتُم بِهِۦ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىْءٍۭ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا۟ لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَٰكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْقَوْمَ ٱلْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّٰهُمْ فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمْ

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ) وَحْدَهٗ وَقَدْ خُلِقْتُ مُعْتَرِضَةً (اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ اِنْ عَبَدْتُّمْ غَيْرَ اللّٰهِ (عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا) لِتَصْرِفَنَا (عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ) مِنَ الْعَذَابِ عَلٰى عِبَادَتِهَا (اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ) هُوْدٌ (اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ) مَتٰى يَاْتِيْكُمُ الْعَذَابُ (وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝) بِاسْتِعْجَالِكُمُ الْعَذَابَ (فَلَمَّا رَاَوْهُ) اَيْ مَا هُوَ الْعَذَابُ (عَارِضًا) سَحَابًا عَرَضَ فِيْ اُفُقِ السَّمَآءِ (مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا) اَيْ مَا قَالَ تَعَالٰى (بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ) مِنَ الْعَذَابِ (رِيْحٌ) بَدَلٌ مِمَّا (فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ) هُوَ (تُدَمِّرُ) تُهْلِكُ (كُلَّ شَيْءٍ) مَرَّتْ عَلَيْهِ (بِاَمْرِ رَبِّهَا) بِاِرَادَتِهٖ اَيْ كُلَّ شَيْءٍ اَرَادَ اِهْلَاكَهَا فَاَهْلَكَتْهُ رِجَالَهُمْ وَنِسَآءَهُمْ وَصِغَارَهُمْ وَكِبَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنْ طَارَتْ بِذٰلِكَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَهِيَ قَرْيَةٌ وَبَقِيَ هُوْدٌ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ (فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ) كَذٰلِكَ (كَذٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمْ (نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝) غَيْرَهُمْ (وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ) يَا اَهْلَ مَكَّةَ (فِيْمَآ اِنْ) نَافِيَةٌ اَوْ زَائِدَةٌ (مَكَّنّٰكُمْ) يَا اَهْلَ	١ یعنی مضمون کہ عبادت مکنید مگر خدا را ٢ ہر آئینہ من می ترسم بر شما از عقوبت روز ٣ مزرگ گفتند آیا آمدہ پیش ما تا بازداری ما را از پرستش معبودان ما ٤ پس بیار آنچہ وعدہ می دہی ما را بر ٥ اگر راست گویانی در ٦ گفت جز این نیست کہ علم نزد یکشد ٧ و میرسانم بشما آنچہ فرستادہ شدم ٨ لیکن می بینم کہ شما گروہی ہستید نہ نادانی میکنید ٩ پس چون دیدند آن عقوبت را بصورت ١٠ روی آورده بمیدانہا و ایشان گفتند این ابر ہست ١١ بارانندہ بر ما بلکہ حقیقت آن ابر چیست ١٢ آنرا بادی است کہ در وی ١٣ در رونده است بر ہم زنندہ ہر چیز را ١٤ بفرمان پروردگار خویش	١ کہ بندگی نکرو کسی کی اللہ کے سوائے ٢ میں ڈرتا ہوں تم پر آفت سے ایک ٣ برے دن کی ٤ سو بولے کیا تو آیا ہے کہ پھیرے ہمارے ٥ سو لے آ ہم پر جو وعدہ دیتا ہے ٦ اگر سچا ہے تو ٧ کہا یہ خبر تو اللہ کو ہے ٨ اور میں پہنچا دیتا ہوں جو کہ بھیجا ہے میرے ہاتھ ٩ لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کرتے ہو ١٠ پھر جب دیکھا اس کو ابر ١١ سامنے آیا ان کے جنگلوں کے بولے یہ ابر ١٢ ہم پر برسیگا کوئی نہیں یہ وہ ہے ١٣ جلدی تم شتابی کرتے تھے ١٤ باد ہے جس میں ١٥ دکھ کی مار ہے اپنے ہر چیز کو ١٦ اپنے رب کے حکم سے
فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

	١٣ پس گفتند باین صفت کہ دیده نمی شد ١٤ بجز خانہای ایشان ١٥ گروہ ١٦ گنہگار لوگ ان را و ایشان ہای دادہ بودیم قوم عاد را در آنچہ ١٧ سانیدہ ایم شما را	١٣ پھر کل کو رہ گئے کوئی نظر نہیں آتا ١٤ سوائے ان کے گھروں کے یوں ہم سزا دیتے ہیں ١٥ گنہگار لوگوں کو اور ہم نے مقدور دی تھی ان کو جو ١٦ مقدور نہیں دی تمکو

قولہ بر ہیچ چیز کہ ملاکہ بسیار ساخت مردان ایشان را و زنان ایشان را و اموال ایشان را و ہیچ چیز نساختند ہمچو دادہ ایم شما را و ما نساختہ ایم مر شما را و باد باران نساخت مر او را مانند آنچہ ساختہ ایم مر شما را و باد باران نساخت مر او را مانند آنچہ ساختہ ایم مر شما را

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ
إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ
وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا
عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ

سب جزو ۲۶ الاحقاف ۴۶ ع ۴

جلالین

مکنّہ (فِیہِ) مِنَ الْقُوَّۃِ وَالْمَالِ (وَجَعَلْنَا لَہُمْ سَمْعًا) بِمَعْنَی اِسْمَاعًا (وَاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَۃً) قُلُوْبًا (فَمَا اَغْنٰی عَنْہُمْ سَمْعُہُمْ وَلَآ اَبْصَارُہُمْ وَلَآ اَفْئِدَتُہُمْ مِّنْ شَیْءٍ) اَیْ شَیْئًا مِّنَ الْاِغْنَاءِ وَمِنْ زَائِدَۃٌ (اِذْ) مَعْمُوْلُہٗ لِاَغْنٰی وَاَشْرَبْتَ مَعْنَی التَّعْلِیْلِ (کَانُوْا یَجْحَدُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ) بِحُجَجِہِ الْبَیِّنَۃِ (وَحَاقَ) نَزَلَ (بِہِمْ مَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَہْزِءُوْنَ) اَیِ الْعَذَابُ (وَلَقَدْ اَہْلَکْنَا مَا حَوْلَکُمْ مِّنَ الْقُرٰی) اَیْ اَہْلَ مَکَّۃَ وَثَمُوْدَ وَعَادٍ وَقُرَی قَوْمِ لُوْطٍ (وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ) نُرَدِّدُ الْحُجَجَ الْبَیِّنَاتِ (لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَوْلَا) ہَلَّا (نَصَرَہُمُ) رَفْعُ الذِّکْرِ (الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ) اَیْ غَیْرِہٖ (قُرْبَانًا) تَقَرَّبُوْا اِلَی اللّٰہِ (اٰلِہَۃً) مَعْبُوْدَۃً لَہُمُ الْاَصْنَامُ وَ مَفْعُوْلُ اتَّخَذَ الْاَوَّلُ ضَمِیْرٌ مَحْذُوْفٌ یَعُوْدُ عَلَی الْمَوْصُوْلِ اَیْ ہُمْ وَقُرْبَانًا الثَّانِیْ وَاٰلِہَۃً بَدَلٌ مِّنْہُ (بَلْ ضَلُّوْا) غَابُوْا (عَنْہُمْ) عِنْدَ نُزُوْلِ الْعَذَابِ (وَذٰلِکَ) اَیِ اتِّخَاذُہُمُ الْاَصْنَامَ اٰلِہَۃً قُرْبَانًا (اِفْکُہُمْ) کِذْبُہُمْ (وَمَا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝) یَکْذِبُوْنَ وَمَا مَصْدَرِیَّۃٌ اَیْ مَصْحُوْبَۃً لِّلْکَذِبِ وَالْعَائِدُ مَحْذُوْفٌ فِیْ اَیْ بِہٖ (وَ) اذْکُرْ (اِذْ صَرَفْنَا) اَمَلْنَا (اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ) جِنِّ نَصِیْبِیْنَ الْاَبْیَنَ وَجِنِّ نَیْنَوٰی وَکَانُوْا سَبْعَۃً اَوْ تِسْعَۃً وَکَانَ

فتح الرحمن

در آن و مساختہ بودیم برای قوم عاد کہ از قوت دل آلود
و چشمہا و دلہا پس نیست
دفع نکرد از ایشان گوش ایشان و چشمہای ایشان و دلہای ایشان
چیزی را از انکہ
انکار میکردند بہ نشانہای خدا و فرا گرفت
بایت آنچہ آنہا بہ آن استہزا میکردند
و ہر آینہ ہلاک کردیم آنچہ حوالی شما است از دیہ
و گردانیدیم بیان
ہر آینہ حجتہا
پس چرا
یاری کردند ایشان را
خدایان
بلکہ گم شدند
از نظر ایشان
و دروغ ایشان
و آنچہ بر می بافتند
و باد کن چون
متوجہ ساختیم بسوی تو گروہی از جنیان

موضح القرآن

اور انکو دئے تھے کان
اور آنکھیں اور دل بھر
کام نہ آئے انکو کان انکے نہ آنکھیں انکی نہ دل انکے
کسی چیز میں بھید
انکار کرتے تھے اللہ کی باتوں سے اور اس پر
اور جس بات سے ٹھٹھا کرتے تھے
اور ہم کھپا چکے ہیں جتنے تمہارے آس
بھیجے
بھراؤں پھر لوٹیں نہ
جن پکڑا انکا اللہ سے
بیچ دور جانے کے
کوئی نہیں کام آنے
اس سے اور بھی
جھوٹھ تھا انکا
اور جو باندھتے تھے
اور جب
متوجہ کر دئے ہمنے تیری طرف کئے لوگ جنوں

يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۝ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا
كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ
اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ
لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ

جلالین

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَطْنِ نَخْلَةَ يُصَلِّي أَصْحَابُ الْفَجْرِ
رَوَاهُ الشَّيْخَانِ (يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا
أَيْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ (أَنْصِتُوا) اصْغَوْا لِاسْتِمَاعِهِ
(فَلَمَّا قُضِيَ) فُرِغَ مِنْ قِرَاءَتِهِ (وَلَّوْا) رَجَعُوا (إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
مُنْذِرِينَ) مُحَذِّرِينَ قَوْمَهُمْ بِالْعَذَابِ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا
(وَكَانُوا يَهُودًا (قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا) هُوَ الْقُرْآنُ
(أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ) أَيْ تَقَدَّمَهُ
كَالتَّوْرَاةِ (يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ) الْإِسْلَامِ (وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ)
أَيْ طَرِيقَةٍ (يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ) مُحَمَّدًا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِيمَانِ (وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ
اللّٰهُ مِنْ ذُنُوبِكُمْ) أَيْ بَعْضَهَا لِأَنَّ مِنْهَا الْمَظَالِمَ وَلَا
تُغْفَرُ إِلَّا بِرِضَا أَرْبَابِهَا (وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ)
مُؤْلِمٍ (وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ)
أَيْ لَا يُعْجِزُ اللّٰهَ بِالْهَرَبِ مِنْهُ فَيَفُوتُهُ (وَلَيْسَ لَهُ)
لِمَنْ لَا يُجِيبُ (مِنْ دُونِهِ) أَيِ اللّٰهِ (أَوْلِيَاءُ) أَنْصَارٌ
يَدْفَعُونَ عَنْهُ الْعَذَابَ (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ
يُجِيبُوا (فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ) بَيِّنٍ ظَاهِرٍ (أَوَلَمْ
يَرَوْا) يَعْلَمُوا أَيْ مُنْكِرُو الْبَعْثِ (أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ) لَمْ
يَعْجِزْ عَنْهُ (بِقَادِرٍ) خَبَرُ أَنَّ وَزِيدَتِ الْبَاءُ فِيهِ

فتح الرحمن

(۱) شنیدند قرآن پس چون حاضر شدند پیغامبر را یکدیگر گفتند خاموش باشید برین مقدار تفسیر

(۲) پس چون تمام کرده شد بازگشتند سوی قوم خود بیم کنان ایشان را بعذاب خدا اگر ایمان نیارند

(۳) گفتند ای قوم ما بدرستیکه ما شنیدیم کتابی

(۴) فرود آورده شد بعد از موسی باور دارنده آنچه پیش از وی بود

(۵) راه می نماید سوی دین راست و براه راست

(۶) ای قوم ما قبول کنید سخن دعوت کننده را

(۷) و ایمان آرید بوی تا بیامرزد خدا برای شما

(۸) بعض گناهان شما را

(۹) و پناه دهد شما را از عذاب دردناک

(۱۰) و هر که قبول نکند گفته خواننده بخدا پس نیست عاجز کننده در زمین

(۱۱) و نیست او را

(۱۲) بجز خدا دوستان

(۱۳) آن جماعه

(۱۴) در گمراهی ظاهر اند آیا نه

(۱۵) دیدند حق آنکه

(۱۶) آفریده است آسمانها و زمین و نمانده در آفریدن ایشان

(۱۷) توانا است

موضح القرآن

(۱) سنے لگے قرآن پھر جب وہاں پہنچے بولے

(۲) چپ رہو

(۳) پھر جب تمام ہوا آئے پھرے اپنی قوم کو

(۴) ڈر سنانے ف

(۵) بولے اے قوم ہماری ہم نے سنی ایک کتاب

(۶) جو اتری ہے موسیٰ کے پیچھے سچا کرتی اپنے اگلوں کو

(۷) سمجھاتی سچا دین اور راہ سیدھی ف

(۸) اے قوم ہماری مانو اللہ کے بلانے والے کو

(۹) اور سپرد لیں لاوے تم کو بخشے تم کو

(۱۰) کچھ تمہارے گناہ

(۱۱) اور بچاوے تمکو ایک دکھ کی مار سے

(۱۲) اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو تو وہ نہ تھکا سکیگا بھاگ کر زمین میں

(۱۳) اور کوئی نہیں اسکو

(۱۴) اسکے سوا مددگار

(۱۵) دیے لوگ

(۱۶) بھٹکتے ہیں صریح فرق کیا نہیں

(۱۷) دیکھتے کہ وہ اللہ

(۱۸) جسنے بنائے آسمان اور زمین اور نہ تھکا اُن کے بنانے میں

(۱۹) وہ کر سکتا ہے

خواندہ گرامی ظاہر است کہ علماء را در حکم مرتدان جز اصطلاح ہست یعنی ایشان را بکفر مورد دیگر حکم من عذاب الیم واز سفیان ثوری رحمۃ اللہ منقول است کہ جواب جن آنست کہ از آسمان بر سند بس الف سزا خاک سازند مر سوال بہائم والمام العظم رحمۃ اللہ بن رفضہ والمام مالک باجھی برانند کہ ایشان را بجواب حاجت نیست چنانچہ مر اساءت عقاب خواہد بود ۱۲ عارف وحیبے وغیرہ

حٰمٓ الاحقاف ۴۶

عشر ع ۴

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

سورۃ محمد علیہ السلام مدنیۃ وقیل مکیۃ ثمان وثلثون اٰیۃ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لِاَنَّ الْكَلَامَ فِيْ قُوَّةِ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى بَلٰى هُوَ قَادِرٌ عَلٰٓى اِحْيَاءِ الْمَوْتٰى (اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ) بِاَنْ يُّعَذَّبُوْا وَيُقَالُ لَهُمْ (اَلَيْسَ هٰذَا) اَلْعَذَابُ (بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ عَلٰٓى اَذٰى قَوْمِكَ (كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ ذُوُوا الثَّبَاتِ وَالصَّبْرِ عَلَى الشَّدَائِدِ (مِنَ الرُّسُلِ) قَبْلَكَ فَتَكُوْنُ ذَا عَزْمٍ وَمِنَ لِلْبَيَانِ فَكُلُّهُمْ ذُوْ عَزْمٍ وَقِيْلَ لِلتَّبْعِيْضِ فَلَيْسَ مِنْهُمْ اٰدَمُ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا وَلَا يُوْنُسُ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ (وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ) لِقَوْمِكَ نُزُوْلَ الْعَذَابِ بِهِمْ قِيْلَ كَاَنَّهٗ ضَجِرَ مِنْهُمْ فَاَحَبَّ نُزُوْلَ الْعَذَابِ بِهِمْ فَاُمِرَ بِالصَّبْرِ وَتُرِكَ الْاِسْتِعْجَالُ لِلْعَذَابِ فَاِنَّهٗ نَازِلٌ بِهِمْ لَا مَحَالَةَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ (مِنَ الْعَذَابِ فِي الْاٰخِرَةِ لِطُوْلِهٖ (لَمْ يَلْبَثُوْٓا) فِي الدُّنْيَا فِيْ ظَنِّهِمْ (اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ) هٰذَا الْقُرْاٰنُ (بَلٰغٌ) تَبْلِيْغٌ مِّنَ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ (فَهَلْ) اَيْ لَا (يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ) اَيِ الْكَافِرُوْنَ

سُوْرَةُ الْقِتَالِ مَدَنِيَّةٌ اِلَّا وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَى الْاٰخِرَةِ اَوْ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ اَوْ تِسْعٌ وَثَلَاثُوْنَ اٰيَةً

برانگیزنده کند — کہ جلاوے

مردگان را آری چہ باشد آنچه بر انگیزنده او — مردے کیون نہیں وہ ہر چیز

چیزے نوانا است و روز دیگر بیش آورده شود کافران بر آتش عرضه شوند — کسکو چاہے اور جسدن سامنے لاوے منکرون کو آگ کے

آیا نیست این وعده — آپ یہہ

درست گفتید آری قسم بپروردگار ما درست است عذاب بسبب آنکه خدا را انکار میکردند — ٹھیک نہیں کہینگے کیون نہیں قسم ہمارے رب کی کہا تو چکھ مار بدلا اسکا

کافری بودید پس صبر کن چنانچه صبر کردند بزرگان پیغمبران — تم منکر تو تھے سو تو ٹھہرا رہ جیسے ٹھہرے ہیں

حذاوندان همت عالی — ہمت والے

از پیغامبران — رسول

و شتاب مطلب کن عقوبت را برای ایشان — اور شتابی نکر انکے واسطے

روزیکه به بینند — جسدن یہ لوگ دیکھینگے

آنچه وعده داده می شوند ایشان را چنان پنداری که درنگ نکرده اند — جس چیز کا ان سے وعدہ ہے

ایشان نه مانده بودند یعنی در دنیا مگر یک ساعت از روز — جیل بتائی تھی مگر ایک گھڑی دن

این بیغام رسانیدن است بر ایشان — پہنچا دینا اب تو ہی ہلاک ہوئے

مگر قوم بدکاران — جو لوگ بے حکم ہیں

سوره محمد صلی الله علیه وسلم — سورت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

مکی است و آن سی و هشت آیت است — مدینے میں نازل ہوئی انچیس آیت کی

نخوا ہند

بسم الله الرحمن الرحيم

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا
نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم

(الذين كفروا) من أهل مكة (وصدوا) غيرهم (عن سبيل
الله) أي الإيمان (أضل) أحبط (أعمالهم) كإطعام
الطعام وصلة الأرحام فلا يرون لها في الآخرة ثوابا
ويجزون بها في الدنيا من فضله تعالى (والذين
آمنوا) كالمهاجرين والأنصار وغيرهم (وعملوا الصالحات وآمنوا
بما نزل على محمد) أي القرآن (وهو الحق من) عند (ربهم
كفر عنهم) غفر لهم (سيئاتهم وأصلح بالهم) أي
حالهم فلا يهتمون به (ذلك) أي إضلال الأعمال وتكفير
السيئات (بأن) بسبب أن (الذين كفروا اتبعوا
الباطل) الشيطان (وأن الذين آمنوا اتبعوا الحق)
القرآن (من ربهم كذلك) أي مثل ذلك البيان
(يضرب الله للناس أمثالهم) يبين أحوالهم أي
فالكافر تحبط أعماله والمؤمن يغفر له (فإذا لقيتم
الذين كفروا فضرب الرقاب) مصدر بدل من اللفظ
بفعله أي فاضربوا رقابهم أي اقتلوهم وعبر بضرب
الرقاب لكون الغالب في القتال أن يكون بضرب
الرقبة (حتى إذا أثخنتموهم) أي أكثرتم قتلهم (فشدوا
أي فأمسكوا عنه وأسروهم وشدوا (الوثاق) مايوثق

فتح الرحمن

بنام خداي بخشاينده مهربان

آنانكه كافر شدند وباز داشتند مردمان
از راه (اباطل كه اسلام است) كاهش داد
خدا بحبط كردن اعمال الشان را
(از طعام دادن وصله رحم كردن)
وآنانكه ايمان آوردند وكردند كارهاي شايسته
وبگرويدند بدانچه فرو فرستاده شد
بر محمد صلعم (قرآن) وآن راست
از جانب پروردگار ايشان جرم
(اعمال) ايشان بپوشانيد
بسبب آنست كه كافران پيروي
راست كردند دروغ مشان پيروي دادند
(قرآن) كه راست
بيان مي كند حال اسراي امر دنيا را
پس چون مقاصف كنيد

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

جو لوگ منکر ہوئے اور روکا انہوں نے اللہ
کی راہ سے
کھو دیئے اپنے کئے

یا اسے آگے کہ بھلا کام اور یا
سے اور ایمان لائے
طرف سے
سے اور ایمان لائے
حال ٹھیک کر دیا
بسبب
یہ کہ جو منکر ہیں وے چلے
جھوٹی بات پر اور جو یقین لائے انہوں نے
اپنے رب کی طرف سے یوں
بتاتا ہے اللہ لوگوں کو انکے احوال
سو جب تم بھڑو
منکروں سے تو مارنی ہیں گردنیں
یہاں تک کہ دبا لو اور قید کر لیکے
باندھو بیڑی

فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ

الجزء ٢٦ — الحزب ٤٧ — خمسة

جملہ الفاظ	ترجمہ الرحمن	موضح القرآن
بِهِ الْأَسْرِ (فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ) مَفْعُولٌ بِهِ لِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ أَيْ تَمُنُّونَ عَلَيْهِمْ مَنًّا إِطْلَاقُهُمْ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	یا باحسان خلاص کردن بعد ازین اسیران را بے عوض	پھر یا احسان کر دیجئے
(وَإِمَّا فِدَاءً) أَيْ تُفَادُونَهُمْ مَالًا وَأَسْرَى مُسْلِمِينَ	و یا بمال عوض گرفتن	اور یا چھڑوائی کیجئے
(حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ) أَيْ أَهْلُهَا (أَوْزَارَهَا) أَثْقَالَهَا مِنَ السِّلَاحِ وَغَيْرِهِ بِأَنْ يُسْلِمَ الْكُفَّارُ وَيَدْخُلُوا فِي الْعَهْدِ وَهَذِهِ غَايَةٌ لِلْقَتْلِ وَالْأَسْرِ ذَٰلِكَ خَبَرٌ مُبْتَدَأٌ مُقَدَّرٌ أَيِ الْأَمْرُ فِيهِمْ مَا ذُكِرَ (وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ) بِغَيْرِ قِتَالٍ (وَلَٰكِنْ) أَمَرَكُمْ بِهِ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ) مِنْهُمْ فِي الْقِتَالِ فَيُصِيبُ مِنْ قَتَلَ مِنْكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَمِنْهُمْ إِلَى النَّارِ (وَالَّذِينَ قُتِلُوا) وَفِي قِرَاءَةٍ قَاتَلُوا الْآيَةَ نَزَلَتْ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ فَشَا فِي الْمُسْلِمِينَ الْقَتْلُ وَالْجِرَاحَاتُ (فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ) يُحْبِطَ (أَعْمَالَهُمْ) سَيَهْدِيهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَى مَا يَنْفَعُهُمْ (وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ) حَالَهُمْ فِيهِمَا وَمَا فِي الدُّنْيَا لِمَنْ لَمْ يُقْتَلْ وَأُدْرِجُوا فِي قَتْلَى تَغْلِيبًا (وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا) بَيَّنَهَا (لَهُمْ) فَيَهْتَدُونَ إِلَى مَسَاكِنِهِمْ مِنْهَا وَأَزْوَاجِهِمْ وَخَدَمِهِمْ مِنْ غَيْرِ اسْتِدْلَالٍ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ) أَيْ دِينَهُ وَرُسُلَهُ (يَنْصُرْكُمْ) عَلَى عَدُوِّكُمْ (وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ) يُثَبِّتُكُمْ فِي الْمَعْرَكَةِ (وَالَّذِينَ كَفَرُوا) مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ تَعْسًا وَيُدَلُّ عَلَيْهِ (فَتَعْسًا لَهُمْ) أَيْ هَلَاكًا وَخَيْبَةً مِنَ اللَّهِ (وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ) عَطْفٌ	یا باحسان خلاص کردن بعد ازین اسیران را بے عوض	پھر یا احسان کر دیجئے
	و یا بمال عوض گرفتن	اور یا چھڑوائی کیجئے
	تا آنکہ بنہد جنگ سلاح خود را یعنے جنگ موقوف شود و احتیاج بسلاح نماند واللہ اعلم	جنگ کر رکھدے لڑائی اپنے بوجھ
	این است حکم در حق کافران	بہ سن چکے
	اگر خواستے خدا	اور اگر چاہے اللہ
	خود انتقام کشیدی از ایشان و لیکن	تو بدلا لے ان سے پر جانچے کو
	بعضے را از شما بعضے	تمہارے ایک سے دوسرے کو
	و آنانکہ کشتہ شدند	اور جو لوگ مارے گئے
	در راہ خدا پس ضائع نخواہد کرد	اللہ کی راہ میں تو نکھو دیگا وہ
	عمل ایشان را راہ خواہد نمود ایشان را	انکے کئے انکو راہ دیگا
	و نیک خواہد کرد حال ایشان را	اور سنوار یگا انکا حال
	و خواہد در آورد ایشان را بہ بہشت	اور داخل کریگا انکو بہشت میں معلوم کر دیا ہی انکو
	ای مسلمانان اگر نصرت دہید دین خدا را	اے ایمان والو اگر تم مدد کرو گے اللہ کی
	نصرت دہد خدا شما را و ثابت کند	تو وہ تمہاری کریگا اور جما دیگا
	قدمہاے شما را و آنانکہ کافر شدند	تمہارے پانوں اور جو لوگ منکر ہوئے
	ہلاک باد	انکو لگی ٹھوکر
	این نزد و حبط کرد خدا اعمال ایشان را	اور کھو دیئے انکے کئے

قولہ جنگ سلاح خود را۔ یعنے جس اسلام پہنچا رسد و حکم قتال نماند و آن سر دیدہ نزول عیسیٰ علیہ السلام خواہد بود کہ در ضمن آمدہ کہ آخر زمان امت من بادجال است بعد ازاں فرماید کہ امام محمد است میان قتل و استرقاق و اطلاق و مفاد آں باید کہ سپہ سالار اسلام حکم مسترقی داشتہ باشد یا مخیر باشد بر آنچہ صلاح وقت بداند و ہمچنیں امام اعظم سفیان ثوری و امام مالک و امام شافعی و امام احمد و اسحاق و ابو عبید و ابو ثور و داؤد و طبری و جمہور علماء رحمہم اللہ تعالیٰ ہمیں مذہب دارند و حنفیہ ہمیں مذہب دارند کہ اختیار قتل و استرقاق و اطلاق و مفاد آں بامام مسلمان مفوض است و ہمیں مذہب اختیار کردہ اند شیخ ابو منصور ماتریدی و شیخ ابو الحسن کرخی و شیخ ابو بکر جصاص و شیخ ابو الیسر بزدوی و شیخ ابو المعین نسفی و شیخ ابو اللیث سمرقندی و شیخ ابو جعفر طحاوی و شیخ ابو بکر رازی و شیخ ابو الحسن قدوری و شیخ ابو محمد بغدادی و شیخ ابو الوفاء بغدادی و شیخ ابو الحسن سغدی و شیخ ابو الحسن طبری و شیخ ابو حفص کبیر بخاری و شیخ ابو حفص صغیر بخاری و شیخ ابو عبد اللہ جرجانی و شیخ ابو بکر اسکاف و شیخ ابو بکر اعمش و شیخ ابو بکر حامد و شیخ ابو بکر فارسی و شیخ ابو بکر وراق و شیخ ابو بکر طوسی و شیخ ابو بکر دامغانی و شیخ ابو بکر سرخسی و شیخ ابو بکر اسبیجابی و شیخ ابو بکر کاسانی و شیخ ابو بکر ترجمانی و شیخ ابو بکر سمرقندی و شیخ ابو بکر بلخی و شیخ ابو بکر ہندوانی و شیخ ابو بکر زرنجری و شیخ ابو بکر ہمدانی و شیخ ابو بکر ہمدانی و شیخ ابو بکر ہمدانی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝

جم القتال ٢٦ ع

الربع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَلَى تَعْسُوا (ذٰلِكَ) اَيِ التَّعْسُ وَالْاِضْلَالُ (بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ) مِنَ الْقُرْاٰنِ الْمُشْتَمِلِ عَلَى التَّكَالِيْفِ (فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) اَهْلَكَ (اَنْفُسَهُمْ وَاَوْلَادَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ (وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا) اَمْثَالُ عَاقِبَةِ مَنْ قَبْلَهُمْ (ذٰلِكَ) اَيْ نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَهْرُ الْكَافِرِيْنَ (بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى) وَلِيُّ وَنَاصِرُ (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ) فِي الدُّنْيَا (وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ) اَيْ لَيْسَ هَمُّهُمْ اِلَّا بُطُوْنَهُمْ وَفُرُوْجَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلَى الْاٰخِرَةِ (وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ) مَنْزِلٌ وَمَقَامٌ وَمَصِيْرٌ (وَكَاَيِّنْ) وَكَمْ (مِّنْ قَرْيَةٍ) اَيْ اَهْلِهَا (هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ) مَكَّةَ اَيْ اَهْلِهَا (الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ) رُوْعِيَ لَفْظُ قَرْيَةٍ (اَهْلَكْنٰهُمْ) رُوْعِيَ مَعْنٰى قَرْيَةٍ الْاُوْلٰى (فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝) مِنْ اَهْلِ كُلٍّ (اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ) حُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ (مِّنْ رَّبِّهٖ) وَهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ (كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ) فَرَاٰهُ حَسَنًا وَهُمُ الْكُفَّارُ (وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ) فِي عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ اَيْ لَا	عَلَى تعسوا (ذٰلِكَ) اَيِ التَّعْسُ وَالْاِضْلَالُ (بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ) مِنَ الْقُرْاٰنِ الْمُشْتَمِلِ عَلَى التَّكَالِيْفِ (فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) اَهْلَكَ (اَنْفُسَهُمْ وَاَوْلَادَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ (وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا) اَمْثَالُ عَاقِبَةِ مَنْ قَبْلَهُمْ (ذٰلِكَ) اَيْ نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَهْرُ الْكَافِرِيْنَ (بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى) وَلِيُّ وَنَاصِرُ (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ) فِي الدُّنْيَا (وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ) اَيْ لَيْسَ هَمُّهُمْ اِلَّا بُطُوْنَهُمْ وَفُرُوْجَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلَى الْاٰخِرَةِ (وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ) مَنْزِلٌ وَمَقَامٌ وَمَصِيْرٌ (وَكَاَيِّنْ) وَكَمْ (مِّنْ قَرْيَةٍ) اَيْ اَهْلِهَا (هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ) مَكَّةَ اَيْ اَهْلِهَا (الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ) رُوْعِيَ لَفْظُ قَرْيَةٍ (اَهْلَكْنٰهُمْ) رُوْعِيَ مَعْنٰى قَرْيَةٍ الْاُوْلٰى (فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝) مِنْ اَهْلِ كُلٍّ (اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ) حُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ (مِّنْ رَّبِّهٖ) وَهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ (كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ) فَرَاٰهُ حَسَنًا وَهُمُ الْكُفَّارُ (وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ) فِي عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ اَيْ لَا	١ اين بسبب آنست كه ايشان ناپسند كردند آنچه فرو آورد خدا در قرآن ٢ ناپسند كردند چيزيرا كه فرود آورده است خدا ٣ پس حبط كرد عملهاى ايشان را يا ناچيز گردانيد ثوابهاى آن ٤ آيا سير نكردند در زمين تا بنگرند چگونه ٥ بود سرانجام آنانكه پيش از ايشان بودند ٦ هلاك كرد خدا بر ايشان ٧ و كافران را مانند اين عقوبتها ٨ اين بسبب آنست كه خدا يار مسلمانان است ٩ و بسبب آنست كه كافران را يار نيست ١٠ بدرستيكه خدا در آرد آنانرا كه ايمان آوردند و كردند كارهاى شايسته ١١ و آنانكه كافر شدند بهره مى گيرند و مى خورند ١٢ چنانكه مى خورند چهارپايان ١٣ و آتش جاى ايشان است ١٤ و بسيار دهيم ١٥ كه قوى تر بود مردم از دهيم تو را كه بيرون كردند ترا اهل مكه ١٦ هلاك كرديم ايشان را ١٧ پس نيست هيچ نصرت دهنده مر ايشان را ١٨ آيا هر كه باشد بر حجتى روشن از جانب پروردگار خود ١٩ مانند آنست كه آراسته شد مر او را بدى كردارى كه مى كند و پيروى كردند خواهشهاى خود را	١ يہ اس سبب كہ انھوں نے ٢ ناپسند كرجانا اللہ نے ٣ پھر اكارت كر دئے ان كے كئے كرائے ٤ كيا نہيں ملك ميں چلے پھرے كہ ديكھتے ٥ ہوا انكا جو پہلے تھے ان سے انكو مارا اللہ نے ٦ اور منكروں كو ملتى ہيں ايسى چيزيں ٧ يہ ٨ اسليے كہ اللہ ہى رفيق انكا جو يقين لائے ٩ اور يہ كہ جو منكر ہيں انكا رفيق نہيں كوئى ١٠ مقرر اللہ داخل كريگا انكو جو يقين لائے ١١ اور جنكے بھلے كام باغوں ميں نيچے بہتى ہيں ان كے نہريں اور ١٢ جو منكر ہيں برتتے ہيں اور كھاتے ہيں جيسے كھاويں ١٣ دوزخ ١٤ اور آگ ہى انكا گھر ہے ١٥ اور كتنى تھيں بستياں ١٦ جو زيادہ تھيں زور ميں اس بستى سے ١٧ جس ١٨ تجھكو نكالا ہمنے انكو كھپا ديا ١٩ پھر كوئى نہيں انكا مددگار ٢٠ بھلا ايك جو چلتا ہى سوجھى راہ پر اپنے رب كى ٢١ برابر ہے كسكے جسكو بھلا دكھايا اسكو برا كام ٢٢ اور چلتے ہيں اپنے جاؤں پر

نوٹ: ہذا کا ساری مسلمانوں کا ہے۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینا اللہ سے لڑنا ہے اور وہ والی اللہ ہو الحی الخ ہی شود نیز اس سے معلوم ہوا کہ ... وب ... ہے ازاں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... جنگ دیدہ ... بود در حالیکہ ... آمدہ ... در مسلمانان ... دران مقام امور ... نازل شدہ ... باو ... ملک ... کہ دیکھتے ... نہیں ... ہوا انکا جو پہلے تھے ان سے انکو مارا اللہ نے ... ہمنے انکو کھپا دیا ... ہے ... ہے ... ہے

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

حم القتال ٤٧ — خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِثَالُ بَيَانِهَا (مَثَلُ) أَيْ صِفَةُ (الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط) الْمُشْتَرَكُ بَيْنَ دَاخِلِيهَا مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ (فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ كَضَارٍّ وَحَذِرٍ أَيْ غَيْرُ مُتَغَيِّرٍ بِخِلَافِ مَاءِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ لِعَارِضٍ (وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ) بِخِلَافِ لَبَنِ الدُّنْيَا لِخُرُوجِهِ مِنَ الضَّرْعِ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ (لِلشَّارِبِينَ ة) بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا كَرِيهَةٌ عِنْدَ الشُّرْبِ (وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ط) بِخِلَافِ عَسَلِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ لَخْرُوجِهِ مِنْ بُطُونِ النَّحْلِ يُخَالِطُهُ الشَّمْعُ وَغَيْرُهُ (وَلَهُمْ فِيهَا) أَصْنَافٌ (مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ) فَهُوَ رَاضٍ عَنْهُمْ مَعَ إِحْسَانِهِ إِلَيْهِمْ بِمَا ذُكِرَ بِخِلَافِ سَيِّدِ الْعَبِيدِ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّهُ قَدْ يَكُونُ مَعَ إِحْسَانِهِ إِلَيْهِمْ سَاخِطًا عَلَيْهِمْ (كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ خَبَرٌ مُبْتَدَأٌ مُقَدَّرٌ أَيْ أَمَنْ هُوَ فِي هٰذَا النَّعِيمِ (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا) أَيْ شَدِيدَ الْحَرَارَةِ (فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ة) أَيْ مَصَارِينَهُمْ فَخَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهِمْ وَهُوَ جَمْعُ مِعًى بِالْقَصْرِ وَأَلِفُهُ عَنْ يَاءٍ لِقَوْلِهِمْ مِعْيَانٌ (وَمِنْهُمْ) أَيِ الْكُفَّارِ (مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ج) فِي خُطْبَتِهِ بِالْجُمُعَةِ وَهُمُ الْمُنَافِقُونَ (حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ)	صفت بہشتی کہ وعدہ دادہ شدہ — متقیان را در آن بہشت — جوئہا است از شیر کہ مزہ او بر گشتہ — وجوئہا است — از می لذت دہندہ آشامندگان را — وجوئہا است — از شہد صاف کردہ شدہ — وایشانرا است — ایشان را است از هر جنس میوہ وایشان را آمرزش از — پروردگار ایشان — مانند آن است کہ ہمیشہ — در آتش — و نوشانیدہ شوند آب گرم — پس پارہ پارہ ساخت روده‌ای ایشان را — واز مردمان کسی ہست — کہ گوش می نہد بسوی تو — تا وقتیکہ بیرون روند از نزد تو — علم	احوال آن بہشت کہ وعدہ یہ — متقیان کو آن ہیں — نہرین ہیں پانی کی جو بو نہیں کر گیا — اور نہرین ہیں دودھ کی جو مزا — اور نہرین — شراب کی جو ہیں مزہ ہی پینے والوں کو — اور نہریں ہیں — شہد کی جو صاف اتارا ہوا — اور انکو — واں سب طرح کے میوے اور معافی ہے — اُن کے رب سے — برابر اُس کے جو رہا ہی — آگ میں — اور پلایا ہی کھولتا پانی — تو کاٹ نکالا اُنکی آنتوں کو — اور بعضے اُنمیں ہیں — کہ کان رکھتے ہیں تیری طرف — یہاں تک کہ جب نکلیں تیرے پاس سے کہتے ہیں انکو جن کو ملا علم

اور وہ آنا کہ بیچ میں بیٹھ خطبہ جمعہ کے منافقان را طلب کردی جمعی ازاہل نفاق بیرون آمدہ از مسجد بطریق تمسخر از علماء صحابہ چون ابن مسعودی پرسید مذاہی مرد خاصی چہ میگفت حق سبحانہ از حال ایشان اخبار میفرماید کہ و منہم من یستمع الایۃ ۱۲ النبوی وحسینی

ماذا قال انفا اولئك الذين طبع الله على قلوبهم واتبعوا اهواءهم ۝ والذين اهتدوا زادهم هدى واتاهم
تقويهم فهل ينظرون الا الساعة ان تاتيهم بغتة فقد جاء اشراطها فانى لهم اذا جاءتهم ذكريهم
فاعلم انه لا اله الا الله واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات والله يعلم متقلبكم ومثويكم ۝

جلالین

(اعلماء الصحابة منهم ابن مسعود وابن عباس استفهم
وسخريه (ماذا قال انفا) بالمد والقصر اى الساعة
اى لم نرجع اليه (اولئك الذين طبع الله على قلوبهم)
بالكفر (واتبعوا اهواءهم) فى النفاق (والذين
اهتدوا) وهم المؤمنون (زادهم هدى واتاهم
تقويهم) الهمهم ما يتقون به النار (فهل ينظرون)
ما ينتظرون اى كفار مكة (الا الساعة ان تاتيهم)
بدل اشتمال من الساعة اى ليس الامر الا ان تاتيهم
(بغتة) فجاة (فقد جاء اشراطها) علاماتها
منها بعث النبى صلى الله عليه وسلم والشقاق القمر
والدخان (فانى لهم اذا جاءتهم) الساعة (ذكريهم)
تذكرهم اى لا تنفعهم (فاعلم انه لا اله الا الله)
اى دم يا محمد على علمك بذلك لتدفع فى القيمة
(واستغفر لذنبك) لاجله قيل له ذلك مع
عصمته لتستن به امته وقد فعله صلى الله عليه
وسلم قال صلى الله عليه وسلم انى لاستغفر الله فى
كل يوم مائة مرة (وللمؤمنين والمؤمنات) فيثير
اكرامهم بامر نبيهم بالاستغفار لهم (والله يعلم
متقلبكم) متصرفكم لاشتغالكم بالنهار (ومثويكم)
مأواكم فى مضاجعكم بالليل اى هو عالم بجميع احوالكم
لا يخفى عليه شىء منها فاحذروه وخطاب للمؤمنين

فتح رحمن

چہ چیز گفت بجا مبر رجال الخ
ای در روز قیامت
این جماعه آنان اند که مهر نهاده است
خدا بدلهای ایشان
و پیروی کردند خواهشهای نفس خود را
و آنانکه راه یاب شدند زیاده کرد خدا ایشان
را هدایت و عطا کرد بدیشان
تقوی ایشان را
ای کافران مکه
مگر قیامت را که بیاید بدیشان
ناگهان پس هر آینه آمده است علامات
قیامت
فرود آمدن عیسی و شق القمر و دخان و غیر ذلک
پس از کجا باشد برای ایشان پند گرفتن
ایشان را وقتیکه بیاید قیامت ایشان
پس یقین کن که نیست هیچ معبود
بحق مگر خدا
الخطاب وان کان للنبی صلی الله علیه وسلم
فالمراد امته
و آمرزش طلب کن مر گناهان خود را
ودر حق مردان مسلمان و زنان مسلمانان
و خدا می داند

موضح القرآن

کیا کہا تھا اس شخص نے ابھی
وہی ہیں جنکے دل پر مہر رکھی اللہ نے
اور چلے ہیں اپنے چاؤں پر اور جو لوگ
راہ پر آئے ہیں اللہ اور بڑی اس سے سمجھ
اور اگاہی اس سے بلا
بھگتنا چلنا اب یہی راہ دیکھتے ہیں
اس گھڑی کی کہ آ کھڑی ہو اچنبھ
اچانک کیونکہ اچکی ہیں اسکی نشانیاں
سو کہاں ملیگی ان کو جب وہ آ پہنچی تجھ
بندگی
سو جان رکھ کہ کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے
اور معافی مانگ اپنے گناہ کیواسطے
اور ایماندار مردوں اور عورتوں کے لیے
اور اللہ کو معلوم ہے
گشت تمہاری اور گھر تمہارا

چہل القیاس عشر

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ ۚ
فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا
أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ
أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَعَنِيَهِمْ (وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا) طَلَبًا لِلْجِهَادِ (لَوْلَا	ومیگویند مسلمانان چرا	اور کہتے ہیں ایمان والے کیوں نہ
هَلَّا نُزِّلَتْ سُورَةٌ) فِيهَا ذِكْرُ الْجِهَادِ (فَإِذَا أُنْزِلَتْ	فرود فرستادہ نمیشد سورتی پس چون	اتری ایک سورت پھر جب اتری
سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ) أَيْ لَمْ يُنْسَخْ مِنْهَا شَيْءٌ (وَذُكِرَ فِيهَا	سورتی واضح المعنی وذکر کردہ شود در آن	ایک سورت جانچی ہوئی اور اس میں ہو ذکر
الْقِتَالُ) أَيْ طَلَبُهُ (رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ)	قتال یعنی امر کہ در دل ایشان	لڑائی کا تو تو دیکھتا ہر جنکے دلوں میں روگ ہے
أَيْ شَكٌّ وَهُمُ الْمُنَافِقُونَ (يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ	بیماری است از شک و نفاق	تیری طرف تکتے ہیں جیسے تکتا ہی
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ) خَوْفًا مِنْهُ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَيْ	می نگرند بسوی تو مانند نظر کردن	کوئی بیہوش پڑا مرنے کے وقت
فَهُمْ يُحَانُونَ مِنَ الْقِتَالِ وَيَكْرَهُونَهُ (فَأَوْلَىٰ لَهُمْ)	کسی را بر ابیہوشی رسیدہ باشد بسبب	سو خرابی ہی انکی ف
مُبْتَدَأٌ أُخْبِرَ (طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ) خَيْرٌ لَهُمْ	حضور موت	حکم مانا ہی اور بھلی بات کہنی
(فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ) أَيْ فُرِضَ الْقِتَالُ (فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ	پس نگہ بر ای ایشان	پھر جب تاکید ہو کام کی تو اگر سچے رہیں اللہ سے
فِي الْإِيمَانِ وَالطَّاعَةِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ) وَرُبَّمَا لَوْحُوا	فرمان بردار ی است و سخن بیکو گفتن	تو ان کا بھلا ہی ف
إِذَا (فَهَلْ عَسَيْتُمْ) بِكَسْرِ السِّينِ وَفَتْحِهَا فِيهِ الْتِفَاتٌ	پس چون مصمم شود کار اگر وعدہ خود	پھر تم سے یہی توقع ہی
عَنِ الْغَيْبَةِ إِلَى الْخِطَابِ أَيْ لَعَلَّكُمْ (إِنْ تَوَلَّيْتُمْ)	راست کردانید با خدا	کہ اگر تم کو حکومت ہو
أَعْرَضْتُمْ عَنِ الْإِيمَانِ (أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ	بہر بودی ایشان را	کہ خرابی ڈالو ملک میں اور
تُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ) أَيْ تَعُودُوا إِلَى أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ	پس ای ضعیف ایمان	توڑو اپنے ناتے ف
مِنَ الْبَغْيِ وَالْقَتْلِ (أُولَٰئِكَ) أَيِ الْمُفْسِدُونَ (الَّذِينَ	اگر متولی امور مردمان شوید	ایسے لوگ وہی ہیں جن کو
لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ) عَنِ اسْتِمَاعِ الْحَقِّ (وَأَعْمَىٰ	نزدیک اید از انکہ تباہ کاری کنید	لعنت کی اللہ نے پھر کر دیا انکو بہرا اور
أَبْصَارَهُمْ) عَنْ طَرِيقِ الْهِدَايَةِ (أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ)	در زمین و	اندھا کر دیا انکی آنکھیں ف کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں
فَيَعْرِفُونَ الْحَقَّ (أَمْ) بَلْ (عَلَىٰ قُلُوبٍ) لَهُمْ (أَقْفَالُهَا)	قطع قبیلہ داری نمائید	یا دلوں پر لگ رہے ہیں انکے قفل
فَلَا يَفْهَمُونَهُ (إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا) بِالنِّفَاقِ (عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ	این جماعہ آنانند	جو لوگ الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر
	کہ لعنت کردایشان را اللہ پس کر ساخت	
	ایشان را و کور کرد	
	چشم ہای ایشان را	
	یا بر دلہا قفل آن دلہا	
	ہر آئینہ آنانکہ برگشتند بر جائے پشت خویش	

ف بدان آورده که یہود صفت حضرت رسالت را صلی اللہ علیہ وسلم در تورية خواندہ بودند و صحبت سورت او معلوم کرده و قبل از بعثت صفت آن حضرت بسیار گفتند فلما ظهر او خبر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث شد و مدینہ آمد ایشان با او گرفتند از روی دشمنی آیت فرستاد کان الذین ارتدوا الآیہ یعنی حاسد و ضحاک و سدی گفتہ کہ این منافقان اند

جم السجدة ٢٦ ٢٩ ع

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

جلالین

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ) زَيَّنَ (لَهُمْ ۚ وَأَمْلَى لَهُمْ ۝ بِضَمِّ أَوَّلِهِ وَبِفَتْحِهِ وَاللَّامِ وَالْمُمْلِي الشَّيْطَانُ بِإِرَادَةِ تَعَالَى فَهُوَ يُضِلُّ لَهُمْ (ذَٰلِكَ) أَيْ إِضْلَالُهُمْ (بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ) أَيِ الْمُشْرِكِينَ (سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ) أَمْرِ الْمُعَاوَنَةِ عَلَى عَدَاوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَثْبِيطِ النَّاسِ عَنِ الْجِهَادِ مَعَهُ قَالُوا ذَٰلِكَ سِرًّا فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى (وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ جَمْعُ سِرٍّ وَبِكَسْرِهَا مَصْدَرُ (فَكَيْفَ) حَالُهُمْ (إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ) حَالٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ (وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ) ظُهُورَهُمْ بِمَقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ (ذَٰلِكَ) أَيِ التَّوَفِّي عَلَى الْحَالَةِ الْمَذْكُورَةِ (بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ) أَيِ الْعَمَلَ بِمَا يُرْضِيهِ (فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝) يُظْهِرُ أَحْقَادَهُمْ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِينَ (وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ) عَرَّفْنَاكَهُمْ وَكَرَّرَتِ اللَّامُ فِي (فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ) عَلَامَتِهِمْ (وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ) لَوْ وَاللَّهِ لَتَعْرِفَنَّهُمْ مَحْذُوفٌ وَمَا بَعْدَهَا جَوَابُهُ (فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ) أَيْ مَعْنَاهُ إِذَا تَكَلَّمُوا عِنْدَكَ بِأَنْ يُعَرِّضُوا بِمَا فِيهِ تَهْجِينُ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ

فتح الرحمن

پس از انکه ظاهر شد ایشانرا راه هدایت شیطان آنرا در نظر ایشان مزین کرده است

برای ایشان مهلت داده است

این همه بسبب آنست که ایشان

ناشنیده انداختند

وخدای میداند

سخن پنهان گفتن ایشانرا

پس چه حال باشد وقتیکه قبض ارواح ایشان کنند فرشتگان

هر شدت بر رویهای ایشان و پشتهای ایشان

این عقوبت بسبب آنست که ایشان پیروی چیزی کردند

وناپسند کردند خوشنودی او را

پس خدا حبط ساخت اعمال ایشانرا

ایا پنداشتند

در دل ایشان بیماری است

ظاهر نخواهد کرد خدا کینهای ایشانرا

واگر میخواستیم می نمودیم ایشانرا

پس میشناختی ایشانرا بقیافه

والبته بشناسی ایشانرا

در اسلوب سخن

وخدای داند

موضح القرآن

پہنچے اس سے کہ کھل چکی ان پر راہ شیطان نے باتیں بنائی

ان کے دل میں اور دیر کے دیتا ہے

یہ اس واسطے کہ انھوں نے کہا

بیزار ہیں اللہ کے اتارے سے ہم تمھاری بات بھی مانینگے

بعضے کام میں

اور اللہ جانتا ہے

انکا مشورہ کرنا

پھر کیا ہوگا جب کہ فرشتے جان لینگے انکی

مارتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور پیچھے پر

یہ اسیر کہ وے چلے اس راہ جس سے اللہ بیزار

اور نہ پسند کی اسکی خوشی پھر اس نے اکارت کردئے

ان کے کئے کیا خیال رکھتے ہیں جن کے دل میں دو رخی ہے کہ

اللہ نکھولیگا انکے جیون کی میز

اور اگر ہم چاہیں تجھکو دکھا دیں انکو

سو پہچان تو چکا ہے انکو چہرے سے

اور آگے پہچان لیگا

بات کی ڈھب سے

اور اللہ کو معلوم ہیں

أَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَ اَخْبَارَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا
وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۠ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

جلالین

اَعْمَالَكُمْ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ نُخْتَبِرَنَّكُمْ بِالْجِهَادِ وَغَيْرِهِ حَتّٰى نَعْلَمَ عِلْمَ ظُهُوْرٍ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ فِي الْجِهَادِ وَغَيْرِهِ (وَنَبْلُوَ نُظْهِرَ اَخْبَارَكُمْ ۝ مِنْ طَاعَتِكُمْ وَعِصْيَانِكُمْ فِي الْجِهَادِ وَغَيْرِهِ بِالْيَاءِ وَالنُّوْنِ فِي الْاَفْعَالِ الثَّلَاثَةِ (اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طَرِيْقِ الْحَقِّ (وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ) خَالَفُوْهُ (مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى) هُوَ مَعْنٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ (لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝) يُبْطِلُهَا مِنْ صَدَقَةٍ وَنَحْوِهَا فَلَا يَرَوْنَ لَهَا فِي الْاٰخِرَةِ ثَوَابًا نَزَلَتْ فِي الْمُطْعَمِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ بَدْرٍ وَفِي قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيْرِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ بِالْمَعَاصِيْ مَثَلًا (اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طَرِيْقِ الْحَقِّ (وَهُوَ الْهُدٰى ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝) نَزَلَتْ فِيْ اَصْحَابِ الْقَلِيْبِ (فَلَا تَهِنُوْا) تَضْعُفُوْا (وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۠) بِفَتْحِ السِّيْنِ وَكَسْرِهَا اَيِ الصُّلْحِ مَعَ الْكُفَّارِ اِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ (وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۝) حُذِفَتْ مِنْهُ وَاَلِفُ الْفِعْلِ الْاَغْلَبُوْنَ الْقَاهِرُوْنَ (وَاللّٰهُ مَعَكُمْ) بِالْعَوْنِ وَالنَّصْرِ (وَلَنْ يَّتِرَكُمْ) يَنْقُصْكُمْ (اَعْمَالَكُمْ ۝) اَيْ ثَوَابَهَا (اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) اَيِ الْاِشْتِغَالُ فِيْهَا (لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

فتح الرحمٰن

اعمالهای شما را - پس هر آینه بیازمائیم شما را بامر جهاد و غیر آن تا
بشناسیم مجاهدان را از شما و صابران را
و بیازمائیم احوال شما را
هر آینه آنانکه کافر شدند و باز داشتند
و مخالفت کردند با پیغمبر بعد از آنکه واضح شد
ایشان هرگز راه هدایت بهیچ زیان نرسانند
و حبط خواهد کرد خدا اعمالهای ایشان را
ای مسلمانان
زنهار بر هدر خدارا و زنهار بر هدر پیغامبر را
و باطل نکنید عملهای خود را بمعاصی یا بمنت نهادن
هر آینه آنانکه کافر شدند و باز داشتند
از راه خدا
باز مرد و ایشان کافر بودند پس هرگز
نخواهد آمرزید خدا ایشان را
پس سستی مکنید و بسوی صلح مخوانید
و شما بلند غالب
و خدا با شما است و
و هرگز نخواهد داد شما را اجرهای اعمال شما
جز این نیست که زندگانی دنیا
بازی است و بیهوده و گیست و اگر ایمان
آرید و بپرهیزگاری کنید

موضح القرآن

تمہارے کام اور البتہ تمکو جانچینگے تا
معلوم کریں جو تم میں لڑائی والے
ہیں اور صبر کرنے والے
اور تحقیق کریں تمہاری خبریں
جو لوگ منکر ہوے اور روکا
اللہ کی راہ سے
اور خلاف کیا رسول سے پیچھے
اس کے کہ کھل چکی
ان پر راہ نہ بگاڑینگے اللہ کا
کچھ اور وہ اکارت کردیگا ان کے
اے ایمان والو
حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو
رسول کے اور ضائع نکرا ؤ اپنے
جو لوگ منکر ہوے اور روکا اللہ کی
راہ سے
پھر مرگئے اور وے منکر ہی رہے تو ہرگز
نہ بخشیگا اللہ انکو
پس تم بودے نہو جاؤ اور پکارنے لگو
صلح
اور تمہیں ہو گے اوپر
اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور
نہ گھٹا دیگا تمکو تمہارے کاموں میں
یہ دنیا تو اتنا ہی ہے

وضائع نکرا ؤ اپنے عملوں کو

يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ
تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ
الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

سورۃ الفتح مدنیۃ وھی تسع وعشرون آیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اللہ وذلک من امور الاخرۃ (یؤتکم اجورکم ولا یسالکم اموالکم) جمیعھا بل الزکاۃ المفروضۃ فیھا (ان یسالکموھا فیحفکم) یبالغ فی طلبھا (تبخلوا ویخرج) البخل (اضغانکم) لدین الاسلام (ھا انتم) یا (ھؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ) مما فرض علیکم (فمنکم من یبخل ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ ط) یقال بخل علیہ وعنہ (واللہ الغنی) عن نفقتکم (وانتم الفقراء الیہ) (وان تتولوا) عن طاعتہ (یستبدل قوما غیرکم) ای یجعلھم بدلکم (ثم لا یکونوا امثالکم) فی التولی عن طاعتہ بل مطیعین للہ عز وجل	بدہد شمارا نزد شما ونہ در آخرت ۱۲ طلبد از شما مال شمارا یعنی جمیع مال را ۱۲ اگر بطلبد از شما مال شمارا پس مبالغہ کند در سوال آن ۱۲ آنگاہ بخل کند وبرزوی کینہ ہای شما را ۱۲ آنگاہ میخوانند شما را ای جماعہ کہ خوانندہ شمی شمارا تا خرج کنید در راہ خدا پس از شما کسانی ہست کہ بخل میکند وہر کہ بخل میکند پس جز این نیست کہ بخل میکند از خویش یعنی سود انفاق از خود باز می دارد وخدا تعالی انگار است شما را ۱۲ وشما محتاج اید واگر روی گردان شوید ۱۲ بدل آرد گروہی دیگر را غیر شما ۱۲ باز نباشند مانند شما ۱۲	وہ دیکھا تم کو تمہارے مانگے کام سے تمہارے مال ف۱ اگر مانگے تم سے وہ مال پھر تنگ کرے تو بخیل ہو جاؤ اور نکال دے تمہارا دلی کھوٹ سنتے ہو تم لوگ تمکو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پھر تم میں کوئی ہیں دیتا اور جو کوئی دیتا ہے سو دیتا ہے اپنے جی کو اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے بدل لیگا لوگ سوائے تمہارے پھر ویسے نہوں گے تمہاری طرح کے ف۲

سورۃ فتح مدنی ہے اور اٹھائیس آیتیں ہیں کے ف۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھکو اللہ جو اگلے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے ای بعد ۱۲

اور پورا کرے تجھ پر احسان اپنا

سورۃ الفتح ٤٨ — رکوع ٢٦ — خمس

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

جلالین

(وَيَهْدِيَكَ) بِهٖ (صِرَاطًا) طَرِيْقًا (مُّسْتَقِيْمًا) بِثَبَاتِكَ عَلَيْهِ وَهُوَ دِيْنُ الْاِسْلَامِ (وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ) بِهٖ (نَصْرًا عَزِيْزًا) طَرِيْقًا ذَا عِزٍّ لَا ذُلَّ مَعَهُ (هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ) الطُّمَأْنِيْنَةَ (فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ) بِشَرَائِعِ الدِّيْنِ كُلَّمَا نَزَلَ وَاحِدَةٌ مِّنْهَا اِلْجَهَادُ (وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) فَلَوْ اَرَادَ نَصْرَ دِيْنِهٖ بِغَيْرِكُمْ لَفَعَلَ (وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا) بِخَلْقِهٖ (حَكِيْمًا) فِيْ صُنْعِهٖ اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ (لِيُدْخِلَ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوْفٍ اَيْ اَمَرَ بِالْجِهَادِ (الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ) بِفَتْحِ السِّيْنِ وَضَمِّهَا فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ ظَنُّوْٓا اَنَّهُ لَا يَنْصُرُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ (عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ) بِالذُّلِّ وَالْعَذَابِ (وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا) مَرْجِعًا (وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا) فِيْ مُلْكِهٖ (حَكِيْمًا) فِيْ صُنْعِهٖ اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ

فتح الرحمن

وتا بنماید ترا راه راست — وتا نصرت دهد ترا نصرت قوی — قوی آنست که فرود آورد در دلها یقین را — بر دل مسلمانان تا زیاده شود ایمان ایشان با ایمان ایشان پیش ازین که بر شرع عقیده دارند — ایمان سابق ایشان — وخدا راست لشکر آسمانها وزمین — وهست خدا دانا وباحکمت — عاقبت نزول سکینه آنست که در آرد — مردان مسلمانان وزنان مسلمانان را بهوستانها — میرود زیر آن جویها جاوید دران آنجا — وزائل کند از ایشان — هم میهای ایشان را وهست این نزد یک خدا فیروزی بزرگ — عذاب کند مردان منافق ومنافقان را ومردان مشرک ومشرکان را آن گمان کنندگان اند بر خدا گمان بد — بر ایشان باد مصیبت بد — وبخشم آمد خدا بر ایشان ولعنت کرد ایشانرا — وآماده ساخت برای ایشان دوزخ را وبد جائیست دوزخ — وخدا راست لشکر آسمانها وزمین وهست خدا غالب باحکمت —

موضح القرآن

اور چلاوے تجھکو سیدھی راہ — اور مدد کرے تجھکو اللہ زبردست مدد — وہی جس نے اتارا چین — دل میں ایمانداروں کے کہ اور بڑھے ان کا ایمان — ان کے ایمان کے ساتھ — اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے — اور ہے اللہ خبردار حکمت والا — تا پہنچاوے — ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو باغوں میں — جنکے نیچے بہتی ہیں نہریں رہا کریں ان میں ہمیشہ — اور اتار دے ان سے — ان کی برائیاں اور یہ ہے اللہ کے یہاں بڑی مراد ملنی فتح اور — تا عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور دغاباز عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو — جو اٹکلتے ہیں اللہ پر بری اٹکلیں — انہیں پر پڑے پھیر مصیبت کا — اور غصہ ہوا اللہ ان پر اور انکو بھگا — اور موجود کیا ان کے واسطے دوزخ — اور بری جگہ پہنچنے کی — اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ زبردست حکمت والا —

قولہ برخدا گمان بد — یعنی اسد وطعیمان واز اہل بشرک وبعضے منافقان کہ گمان می بردند کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ بمدینہ میرود کشتہ خواہد شد یا اسیر بمدینہ کہ باید آمد واسلحہ ما ہمہ شد یا اسیر پس حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم مع غانم بمدینہ باز آمد وحضرت حق سبحانہ فرمود کہ علیہم دائرۃ السوء یعنی وکذا فی الدر المنثور

حم ۲۶ ۴۸ الفتح ع عشر

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

جلالین

(إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا) عَلَى أُمَّتِكَ فِي الْقِيَامَةِ (وَمُبَشِّرًا) لَهُمْ فِي الدُّنْيَا بِالْجَنَّةِ (وَنَذِيرًا) مُنْذِرًا نَحْوِفُ فِيهَا (مِنْ عَمَلِ سُوءٍ بِالنَّارِ (لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ فِيهِ وَفِي الثَّلَاثَةِ بَعْدَهُ (وَتُعَزِّرُوهُ) يُنَصِّرُوهُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِزَايَيْنِ مَعَ الْفَوْقَانِيَّةِ (وَتُوَقِّرُوهُ) يُعَظِّمُوهُ وَضَمِيرُهُمَا لِلَّهِ أَوْ لِرَسُولِهِ (وَتُسَبِّحُوهُ) أَيِ اللَّهَ (بُكْرَةً وَأَصِيلًا) بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ) بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ بِالْحُدَيْبِيَةِ (إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ) هُوَ نَحْوُ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ) الَّتِي بَايَعُوا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ هُوَ تَعَالَى مُطَّلِعٌ عَلَى مُبَايَعَتِهِمْ فَيُجَازِيهِمْ عَلَيْهَا (فَمَنْ نَكَثَ) نَقَضَ الْبَيْعَةَ (فَإِنَّمَا يَنْكُثُ) يَرْجِعُ وَبَالُ النَّقْضِ (عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ) بِالْيَاءِ وَالنُّونِ (أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ) حَوْلَ الْمَدِينَةِ أَيِ الَّذِينَ خَلَّفَهُمُ اللَّهُ عَنْ صُحْبَتِكَ لَمَّا طَلَبْتَهُمْ لِيَخْرُجُوا مَعَكَ إِلَى مَكَّةَ خَوْفًا مِنْ تَعَرُّضِ قُرَيْشٍ لَكَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ إِذَا رَجَعْتَ مِنْهَا (شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا) عَنِ الْخُرُوجِ مَعَكَ (فَاسْتَغْفِرْ لَنَا) اللَّهَ مِنْ تَرْكِ الْخُرُوجِ مَعَكَ قَالَ تَعَالَى رَدًّا لِكَذِبِهِمْ (يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ) أَيْ مِنْ طَلَبِ الِاسْتِغْفَارِ وَمَا قَبْلَهُ (مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ) فَهُمْ كَاذِبُونَ فِي اعْتِذَارِهِمْ

فتح الرحمن

۱ هر آینه ما فرستادیم ترا ظاهر حق کننده ۲ بشارت دهنده ۳ و بیم کننده ۴ ب ۵ تا ایمان آرید ای مسلمانان بخدا و رسول او ۶ و تا نصرت دهید دین خدا را ۷ و بزرگی اعتقاد کنید او را ۸ و یاد کنید او را بامداد ۹ و شبگاه - هر آینه آنانکه بیعت میکنند با تو ۱۰ جز این نیست که بیعت می کنند با خدا ۱۱ دست خدا بالای ۱۲ دست ایشان ۱۳ پس هر که ۱۴ عهد بشکند پس جز این نیست که می شکند ۱۵ بقدر نفس خود و هر که تمام کند آنچه بر آن با خدا عهد کرده است خواهد داد او را مزد بزرگ - خواهند گفت با تو پس ۱۶ شغل کرد ما را اموال ما و فرزندان ما پس طلب آمرزش کن ۱۷ برای ما ۱۸ میگویند بزبان خود ۱۹ آنچه نیست در دل ایشان

موضح القرآن

۱ ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا اور ۲ خوشی ۳ اور ڈر سنانے والا ۴ تو تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر ۵ اور اسکی مدد کرو ۶ اور اسکا ادب رکھو ۷ اور اسکی پاکی بولو صبح ۸ اور شام - جو لوگ ہاتھ ملاتے ہیں تجھ سے ۹ وے ہاتھ ملاتے ہیں اللہ سے ۱۰ اللہ کا ہاتھ اوپر ہے ۱۱ اُن کے ہاتھ کے ۱۲ پھر جو کوئی ۱۳ قول توڑے سو توڑے ۱۴ اپنے برے کو اور جو کوئی پورا کرے جس قرار کیا اللہ سے وہ دیگا اسکو ۱۵ نیک ثواب ۱۶ اب کہیں گے پیچھے رہنے والے ۱۷ گنوار ۱۸ ہم لگے رہینگے اپنے مالوں میں اور گھر والوں میں تو ہمارا گناہ بخشوا

۱۹ کہنے ہیں اپنی زبان سے ۲۰ جو نہیں اُن کے دل میں

جس بیان فرمود خدا تعالیٰ که آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرسل الہست بسیار فرمود که حضرت حق تعالیٰ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم را شاہد و مبشر و نذیر گردانید تا ہر مومن بیعت او را بداند که بیعت با آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیعت با خدا است و دست او دست خدا است و عهد کردن با او عهد کردن با خدا است و ثواب آن بهشت است و عذاب نکث آن دوزخ است و ہر که وفا کند بعهد خدا ثواب بهشت یابد و ہر که نکث کند عذاب دوزخ بیند و ہر که بیعت کرد با آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیعت با خدا کرد در حقیقت لیس فوق الذی الایدی الا ایدیهم و خطاب قولہ ما لای دست ایشان - یعنی عهد ایشان با رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عهد ایشان با خدا است و ہر که عهد خدا را وفا کند ثواب بهشت یابد و ہر که نکث کند عذاب دوزخ بیند و در سبب نزول قول او تعالیٰ من یبایع الرسول فقد بایع اللہ آورده اند که چون حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم متوجه بعمره گردید با صحابه خود جمعیه

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۡ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ

جلالین

(قُلْ فَمَنْ) اِستفہام بمعنی النفی ای لا احد (یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا) بِفَتْحِ الضَّادِ وَضَمِّهَا (اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝) ای لم یزل متصفا بذلک (بَلْ) فی الموضعین للانتقال من غرض الی اٰخر (ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ) ای انهم یستأصلون بالقتل فلا یرجعون (وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ) هلاکا وغیرہ (وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝) جمع بائر ای هالکین (عِنْدَ اللّٰهِ) هذا الظن (وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝) نارا شدیدۃ (وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝) ای لم یزل متصفا بما ذکر (سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ) الْمَذْكُوْرُوْنَ (اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ) هِیَ مَغَانِمُ خَيْبَرَ (لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا) اُتْرُكُوْنَا (نَتَّبِعْكُمْ ۚ) لِنَاْخُذَ مَعَكُمْ (يُرِيْدُوْنَ) بِذٰلِكَ (اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ) وَفِیْ قِرَاءَۃٍ كَلِمَ بِكَسْرِ اللَّامِ ای مَوَاعِيْدَهُ بِغَنَائِمِ خَيْبَرَ لِاَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ خَاصَّةً (قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ) ای قبل عودنا (فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ)

فتح الرحمٰن

بگو کہ مستولی اند برای شما

از خدا چیزی اگر خواہد زیان رساند شما را

خواہد در حق شما سود دادن بلکہ خدا باآنچہ می کنید خبردار

بل بلکہ

ظن کردید کہ باز نخواہد گشت پیغمبر و مسلمان

اہل خانہ خویش ہرگز و اراستہ شد

این ظن در دل شما

وظن کردید ظن بد

و گشتید قومی ہلاک شدہ

و ہرکہ ایمان نیارد بخدا و پیغامبر او پس

ہر آئینہ ما آمادہ کردیم

برای این کافران آتشی را و خدا ئراست

بادشاہی آسمانہا و زمین می آمرزد ہرکرا خواہد

و عذاب می کند

ہرکرا خواہد و ہست خدا آمرزگار مہربان

خواہند گفت باز پس گذاشتگان

ہرگاہ کہ روانہ شوید بسوی غنیمتہا

یعنی غنیمتہای خیبر

تا بدشت آریم آنرا بگذارید ما را تا نماز

بلی شما رویم با شما

خواہند کہ مخالف کنند وعدہ

خدا را سخن خدا را

بگو ہرگز نخواہید رفت با ما

پیش ازین پس خواہند گفت بلکہ

موضح القرآن

تو کہہ کسی کا چلتا ہے کچھ تمہارے واسطے

اللہ سے اگر وہ چاہے تم پر تکلیف یا

چاہے تمہارا فائدہ بلکہ اللہ بھی تمہارے کام سے خبردار

کوئی نہیں

تم نے خیال کیا کہ پھر کر نہ آویں گے رسول اور مسلمان

اپنے گھر کبھی اور بھلا نظر آتا تمہارے دل میں

اور یہ خیال کی تمنے بری الخیال

اور تم لوگ تھے ہلاک ہونے والے

اور جو کوئی یقین نہ لاوے اللہ پر اور اسکے رسول پر تو ہمنے رکھی ہے

منکروں کے واسطے دہکتی آگ

اور اللہ کا راج

آسمانوں کا اور زمین کا بخشے جسکو چاہے اور مار ڈالے

تو کو چاہے اور یہی اللہ بخشنے والا مہربان

اب کہینگے پیچھے رہ گئے ہوئے

جب چلوگے غنیمتیں لینے کو

چھوڑو ہم چلیں تمہارے ساتھ

چاہتے ہیں کہ بدلیں اللہ کا کہا

تو کہہ تم ہمارے ساتھ نہ چلوگے

یوں نہیں کہتا اللہ نے

پہلے سے پھر اب کہینگے نہیں تم

نقط ط برای انتقال است از غرض سوی غرض دیگر پس انتقال گاہی از جہان بطلان است مانند بل لہم ارجل یمشون بہا و گاہی از جہان اثبات مانند انہا لابل ہی شر مستطیر و گاہی از جہان ترک مانند ام یقولون بہ جنۃ بل جاءہم بالحق و گاہی از جہان انتقال از مطلوب سابق بسوی مطلوب لاحق مانند بل ظننتم الخ و ای ہذا الاحتمال الاخیر ہہنا و ہو الظاہر ۱۲ منہ

اوست آنکہ فرستاد رسول خود را محمد صلی اللہ علیہ وسلم در ذی الحجہ سنہ ست از ہجرت بہ راہ نمائی و دین حق تا غالب گرداند آن را بر دین ہمہ کافران و بس است خدا گواہ بر راستی رسول خود و بر صدق وعدہ او و ہمچنین

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ
يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي
قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

نصفہ

جلالین

أَنْ نُصِيبَ مَعَكُمْ مِنَ الْغَنَائِمِ فَقُلْتُمْ ذٰلِكَ (بَلْ كَانُوا
لَا يَفْقَهُونَ) مِنَ الدِّينِ (إِلَّا قَلِيلًا ۝) مِنْهُمْ (قُلْ
لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ) الْمَذْكُورِينَ إِخْبَارًا (سَتُدْعَوْنَ
إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي) أَصْحَابِ (بَأْسٍ شَدِيدٍ) قِيلَ هُمْ
بَنُو حَنِيفَةَ أَصْحَابُ الْيَمَامَةِ وَقِيلَ فَارِسُ الرُّومِ (تُقَاتِلُونَهُمْ
حَالٌ مُقَدَّرَةٌ هِيَ الْمَدْعُوُّ إِلَيْهَا فِي الْمَعْنَى (أَوْ) هُمْ (يُسْلِمُونَ)
فَلَا يُقَاتِلُونَ (فَإِنْ تُطِيعُوا) إِلَى قِتَالِهِمْ (يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا) مُؤْلِمًا (لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ) فِي تَرْكِ الْجِهَادِ (وَمَنْ يُطِعِ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ) بِالْيَاءِ وَالنُّونِ (جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ) بِالْيَاءِ وَالنُّونِ
عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
بِالْحُدَيْبِيَةِ (تَحْتَ الشَّجَرَةِ هِيَ سَمُرَةٌ وَهُمْ أَلْفٌ وَ
ثَلَاثُمِائَةٍ أَوْ أَكْثَرُ ثُمَّ بَايَعَهُمْ عَلَى أَنْ يُنَاجِزُوا قُرَيْشًا وَأَنْ
لَا يَفِرُّوا عَلَى الْمَوْتِ (فَعَلِمَ اللَّهُ (مَا فِي قُلُوبِهِمْ) مِنَ الْوَفَاءِ
وَالصِّدْقِ (فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝) هُوَ فَتْحُ خَيْبَرَ بَعْدَ انْصِرَافِهِمْ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ (وَ
مَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ) مِنْ خَيْبَرَ (وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

فتح الرحمٰن

بلکہ ہمیشہ
فہم نمیکردند مگر اندکی بگو یا محمد
پس گذاشتگان را از اعراب کہ شما
خواہید شد
قسمی کہ از زور قوی خداوند کار زار
یعنے فارس و روم و این معنی در زمان
کہ جنگ کنید با ایشان
تا آنکہ مسلمان شوند
پس اگر فرمانبرداری کنید بدہد خدا
مزد
نیک و اگر روگردان شوید چنانکہ
روی گردان شدید بود پیش ازین
درد دہندہ۔ نیست بر نابینا گناہی
و نہ بر لنگ
گناہی و نہ بر بیمار گناہی یعنے در تخلف از
مثل این ستر داشتہ اند علم و حکمت فرمان
خدا و رسول اورا در آرد بہشتہا میرود
زیر آن جویہا و ہر کہ روی گردان شود
عذابت درد دہندہ۔ بدرستیکہ راضی شد خدا از مسلمانان وقتیکہ بیعت میکردند
زیر درخت
پس دانست آنچہ در دلہای ایشان است
پس فرود آورد اطمینان دل بر ایشان
و ثواب داد ایشان را فتحی
نزدیک
غنیمتہای بسیار کہ بدست آرند اشرا
یعنے غنائم خیبر و ہست خدا غالب

موضح القرآن

کوئی نہیں پروے
نہیں سمجھتے ہیں مگر تھوڑے اس کہنے سے
پیچھے رہ گئے گنواروں کو آگے تم کو
بلاویں گے
ایک لوگوں پر بڑی سخت لڑائی
تمہاں سے لڑو گے
یا وے مسلمان ہونگے
پھر اگر حکم مانو گے دیگا اللہ نیک
اچھا اور اگر پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے
پہلی بار مار دیگا تمکو ایک
دکھ کی مار جو اندھے پر تکلیف
نہیں اور نہ لنگڑے پر
تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف اور جو کوئی
مانے حکم
اللہ کا اور اسکے رسول کا داخل کرے
باغوں میں
جنکے نیچے بہتی ندیاں اور جو کوئی
پلٹ جاوے اسکو مار دے
دکھ کی مار۔ اللہ خوش ہوا
ایمان والوں سے جب تجھ سے لگے
اس درخت کے نیچے
پھر جانا جو ان کے جی میں تھا
پھر اتارا ان پر چین اور انعام دیا نزدیک
ایک فتح
نزدیک
اور
بہت غنیمتیں جو ان کو لینگے اور
ہے اللہ زبردست

حكيما ۝ وعدكم الله مغانم كثيرة تأخذونها فعجل لكم هذه وكف أيدي الناس عنكم ولتكون آية للمؤمنين
ويهديكم صراطا مستقيما ۝ وأخرى لم تقدروا عليها قد أحاط الله بها وكان الله على كل شيء قديرا ۝ ولو قاتلكم
الذين كفروا لولوا الأدبار ثم لا يجدون وليا ولا نصيرا ۝ سنة الله التي قد خلت من قبل ولن تجد
لسنة الله تبديلا ۝ وهو الذي كف أيديهم عنكم وأيديكم عنهم ببطن مكة من بعد أن أظفركم عليهم

الفتح ٢٦ حم عشر

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
حكيما ۝ أي لم يزل متصفا بذلك (وعدكم الله مغانم	باحكمت وعده داده است شما	١ حکمت والا اور وہ وعدہ دیا ہی تمکو اللہ
كثيرة تأخذونها) من الفتوحات (فعجل لكم هذه)	خدا غنيمتهاي	٢ نے بہت لوٹوں کا
غنيمة خيبر (وكف أيدي الناس عنكم) في عيالكم	بسيار كه بدست آريد آنهارا پس	٣ تم لوگے سو شتاب بلا دے تمکو یہ
لما خرجتم وهمت بهم اليهود فقد الله في	زود بعطا كرد شما اين غنيمتها را	٤ اور روکے ہاتھ لوگون کے تم سے
قلوبهم الرعب (ولتكون) أي المعجلة عطف على	وباز داشت دستهاي مردم را از شما	٥ اور تاکہ ہو نشانہ ہو قدرتمکا
مقدر أي لتشكروه (آية للمؤمنين) في نصرهم	يعني در حديبيه چون دست مشركان را از شما	٦ مومنون کے واسطے
(ويهديكم صراطا مستقيما ۝) أي طريق التوكل عليه	وتا باشد اين مقدمه نشانه مومنان را	٧ اور چلاوے تمکو راہ سیدھی اوپر
وتفويض الأمر إليه تعالى (وأخرى) صفة مغانم	وتا بنمايد شمارا خداراه راست	٨ اور دوسری فتح
مقدر مبتدأ (لم تقدروا عليها) هي من فارس والروم	وعده داد خدا غنيمتهاي ديگر نيز	٩ جو تمہاری مقدور نہ آئی
(قد أحاط الله بها) علما أنها ستكون لكم (وكان الله	كه هنوز دست نيافته ايد بران	١٠ وہ اللہ کے قابو میں ہی اور ہے اللہ
على كل شيء قديرا ۝) أي لم يزل متصفا بذلك (ولو	دانسته است خدا آنرا وهست خدا	١١ سب چیز کر سکن ف ١٢ اور اگر
قاتلكم الذين كفروا) بالحديبية (لولوا الأدبار ثم	زهمه چيز توانا بيني فتايم فارس وروم	١٣ لڑینگے تم سے کافر تو پھیر دینگے پیٹھ پھر
لا يجدون وليا) يحرسهم (ولا نصيرا ۝ سنة الله) مصدر	وأكر جنك ميكردند با شما كافران البته	١٤ پاوینگے کوئی حمایتی مددگار رسم پڑی ہی اللہ کی
مؤكد مضمون الجملة قبله من هزيمة الكافرين ونصر	نبودي شما را ميگريختند پشتها بدرستيكه	١٥ جو چلتی آئی ہی
المؤمنين أي سن الله ذلك سنة (التي قد خلت من	يافتند مددكاري وحمايتي
قبل ولن تجد لسنة الله تبديلا ۝) منه (وهو الذي	كه گذشته است
كف أيديهم عنكم وأيديكم عنهم ببطن مكة بالحديبية	پيش ازين ودخواهي يافت آئين
(من بعد أن أظفركم عليهم) فإن ثمانين منهم طافوا	خداراهرگز تبديلي وادست آنكه
بعسكركم ليصيبوا منكم فأخذوا وأتي بهم إلى رسول	بازداشت دست كافران را از شما
صلى الله عليه وسلم فعفى عنهم وخلى سبيلهم فكان	ودست شمارا از كافران در ميان مكه
	بعد از انكه فيروز ساخت شمارا
	برايشان

فيروز مند

سنت نهاده است خدا سنت نهادني آنرا كه گذشته است پيش ازين در امتان ديگر كه هميشه يابند پيغمبران خالب بوده اند ١٢ الحمد وكشاف اورده اند كه بعد فتح آن حضرت صلى الله عليه وسلم در حديبيه بود بضعه وثمانين رجلا كه آنحضرت صلى الله عليه وسلم نماز صبح ادا كرد بر جبل تنعيم فرو آمدند وخواستند كه بيخبر آورده ورمتا صحابه را قتل رسانند يا ران رسول الله صلى الله عليه وسلم بر ده الخ فائز گرفتند وپيش حضرت آوردند وحضرت ايشان را عفو فرمود وايشان نازل شدند كه وهو الذي كف الآية ١٢ الحوي وحسي

پ ۲۶ سورۃ الفتح ع ۱۶ خمس

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
ذٰلِكَ سَبَبُ الصُّلْحِ (وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ (هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) اَيْ عَنِ الْوُصُوْلِ اِلَيْهِ (وَالْهَدْيَ) مَعْطُوْفٌ عَلٰى كُمْ (مَعْكُوْفًا) مَحْبُوْسًا حَالٌ (اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ) اَيْ مَكَانَهُ الَّذِيْ يُنْحَرُ فِيْهِ عَادَةً وَهُوَ الْحَرَمُ بَدَلُ اشْتِمَالٍ (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ) مَوْجُوْدُوْنَ بِمَكَّةَ مَعَ الْكُفَّارِ (لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ) بِصِفَةِ الْاِيْمَانِ (اَنْ تَطَــــُٔوْهُمْ) اَيْ تَقْتُلُوْهُمْ مَعَ الْكُفَّارِ (لَوْ اَذِنَّا لَكُمْ فِي الْفَتْحِ بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنْهُمْ (فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ) اِثْمٌ (بِغَيْرِ عِلْمٍ) مِنْكُمْ بِهِمْ وَضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ لِلصِّنْفَيْنِ بِتَغْلِيْبِ الذُّكُوْرِ وَجَوَابُ لَوْ مَحْذُوْفٌ اَيْ لَاَذِنَّا لَكُمْ فِي الْفَتْحِ لٰكِنْ لَمْ يُؤْذَنْ فَيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ كَالْمُؤْمِنِيْنَ الْمَذْكُوْرِيْنَ (لَوْ تَزَيَّلُوْا) تَمَيَّزُوْا عَنِ الْكُفَّارِ (لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ) مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ حِيْنَئِذٍ بِاَنْ نَّاْذَنَ لَكُمْ فِيْهَا (عَذَابًا اَلِيْمًا) مُؤْلِمًا (اِذْ جَعَلَ) مُتَعَلِّقٌ بِعَذَّبْنَا (الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاعِلٌ (فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ) اَلْاَنَفَةَ مِنَ الشَّيْءِ (حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ) بَدَلٌ مِّنَ الْحَمِيَّةِ وَهِيَ صَدُّهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) فَصَالَحُوْهُمْ عَلٰى اَنْ يَّعُوْدُوْا	وبہست خدا آنچہ میکنید بینا ۱۲	اور ہے اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ۱۲
	این کفار قریش آمانند	وہی ہیں جنھوں نے
	انکہ کافر شدند وبازداشتند شما را از مسجد حرام	انکار کیا اور روکا تم کو ادب والی مسجد سے
	وبازداشتند قربانی را موقوف داشت	اور نیاز کی قربانی کو بند پڑے
	از انکہ برسد بجای خود بروز شود	پہنچے اپنی جگہ تک
	واگر نبودندی مردان مسلمان مستور شدہ اند	اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے
	وزنان مسلمان کہ نمی دانید ایشان را	اور کتنی عورتیں ایماں والیاں تم کو معلوم نہیں
	اگر نبودی خوف آنکہ بی سر کنید ایشان را	یہ خطرہ کہ انکو پیس ڈالتے
	پس پدید نمیشد	پھر تم پر
	از ایشان گناہی بغیر دانست تصدیق رویا یا التفعل متحقق شدی وفتح عاجلا میسر گشت واللہ اعلم	خرابی بے پڑتی بے خبری سے
	فتح را مقدر کرد خدا تا در آرد	کہ اللہ داخل کرتا ہے
	ہر کرا خواہد برحمت خود چون مؤمنان مذکور ۱۲	اپنی مہر میں جسکو چاہے
	اگر از ہم جدا می بودند این ہر دو فریق البتہ عقوبت میکردیم کافران را از ایشان عقوبت در دہندہ	اگر وے لوگ ایکطرف ہو جاتے تو ہم آفت ڈالتے منکروں پر
	آنگاہ کہ معلوم کردند کافران	دکھ کی مار ۲
	در دل خویش غیرت را از جنس غیرت جاہلیت۔	جب رکھی منکروں نے
		اپنے دلمیں پیچ کہ مادافی کی ضد سے
	پس فرود آورد خدا اطمینان خود را	پھر اتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین
	بر پیغامبر خود و بر مسلمانان	اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر

ذکر سلوک بندہ مردان گزیدہ و زنان پاکدامن آوردہ در مکہ کہ شما نمیدانید ایشان را و ہمچنان دو مرد و دو زن مومن در مکہ کہ کفار ایمان ایشان نمیدانند ۱۲ حسینی یعنی اگر نبودی خوف ایں مردان مؤمنہ و زنان مؤمنات کہ مکہ میں اللہ نے تمکو دست دیا ہے انکو مار ڈالنے کا اگر ایسا ہوتا تو ہم تمکو اجازت دیتے لڑنے کی لیکن ایسا نہ کیا کہ ایسے مسلمان مکہ میں تھے کہ تم نہیں جانتے کہ یہ مسلمان ہیں اگر ایسا ہوتا تو ہم تمکو اجازت دیتے لڑنے کی لیکن ایسا نہ کیا کہ ایسے مسلمان مکہ میں تھے کہ تم نہیں جانتے کہ یہ مسلمان ہیں بیخبری سے کہیں ان پر پڑ جاؤ پھر تم کو بیخبری سے ان کا مارنا تم پر تاوان ہوتا یا یاران او دیدہ بکری گرایم صد ابران مارکت شناسند ۱۲ منہ وعدی کہ در مقابل ایں عصمت بیکس آورد بسیار است ۱۲ منہ ۔ وعلم ان اقدام بر چنیں کنند وفعہ تصلح والی مشدہ ۱۲ منہ ۔ فرود بر مسلمانان ۔ پس ملہم کرد ایشان را کہ کافران ہمیشہ بر باطل اند و مسلمان بر حق ۔ کافران را بیکدرسال آمدہ بار آمدہ بکند و فاحش تر از اینہا مراعات آنچہ فاحش تر ۔ کافران را

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ

الفتح ٢٦ حم

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِنْ قَابِلٍ وَلَمْ يَكُفَّهُمْ مِنَ الْحَمِيَّةِ مَا لَحِقَ الْكُفَّارَ حَتّٰى يُقَاتِلُوْهُمْ (وَاَلْزَمَهُمْ) اَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ (كَلِمَةَ التَّقْوٰى) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاُضِيْفَتْ اِلَى التَّقْوٰى لِاَنَّهَا سَبَبُهَا (وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا) بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْكُفَّارِ (وَاَهْلَهَا) عَطْفُ تَفْسِيْرٍ (وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا) اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ وَمِنْ مَعْلُوْمِهٖ تَعَالٰى اَنَّهُمْ اَهْلُهَا (لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ) رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ خُرُوْجِهٖ اَنَّهٗ يَدْخُلُ مَكَّةَ هُوَ وَاَصْحَابُهٗ اٰمِنِيْنَ وَيَحْلِقُوْنَ وَيُقَصِّرُوْنَ فَاَخْبَرَ بِذٰلِكَ اَصْحَابَهٗ فَفَرِحُوْا فَلَمَّا خَرَجُوْا مَعَهٗ وَصَدَّهُمُ الْكُفَّارُ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَرَجَعُوْا وَشَقَّ عَلَيْهِمْ ذٰلِكَ وَرَابَ بَعْضَ الْمُنَافِقِيْنَ نَزَلَتِ الْاٰيَةُ وَقَوْلُهٗ بِالْحَقِّ مُتَعَلِّقٌ بِصَدَقَ اَوْ حَالٌ مِنَ الرُّءْيَا وَمَا بَعْدَهَا تَفْسِيْرٌ لَهَا (لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ) لِلتَّبَرُّكِ (اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ) اَيْ جَمِيْعِ شَعْرِهَا (وَمُقَصِّرِيْنَ) اَيْ بَعْضَ شُعُوْرِهَا وَهُمَا حَالَانِ مُقَدَّرَانِ (لَا تَخَافُوْنَ) اَبَدًا (فَعَلِمَ) فِي الصُّلْحِ (مَا لَمْ تَعْلَمُوْا) مِنَ الصَّلَاحِ (فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ) اَيِ الدُّخُوْلِ (فَتْحًا قَرِيْبًا) هُوَ فَتْحُ خَيْبَرَ وَتَحَقَّقَتِ الرُّءْيَا فِي الْعَامِ الْقَابِلِ (هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ) اَيْ دِيْنَ الْحَقِّ (عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ) عَلٰى جَمِيْعِ بَاقِي الْاَدْيَانِ	وثابت کرد بر راستی ان سخن پیغمبر خود را (لقد صدق الله رسوله الرؤيا بالحق) ... لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله آمنين محلقين رؤوسكم ومقصرين لا تخافون ... وبود وند سزاوار آن تو	اور رکھا انکو ادب کی بات پر ... اور وہی تھے اسکے لایق ... اور کام کے اور جانتا تھا ہر چیز سے خبردار ... اللہ نے سچا کیا اپنے رسول کو خواب کا سچ تھا ... تم داخل ہو رہو گے ادب سے مسجد حرام میں اگر اللہ نے چاہا چین سے بال مونڈھے اپنے سر کے اور کترے ... بے خطرہ پھر جانا جو تم نہیں جانتے ... پھر بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اسکو ... ہر دین سے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ اَنَّكَ مُرْسَلٌ بِمَا ذُكِرَ كَمَا قَالَ (مُحَمَّدٌ) مُبْتَدَأٌ (رَسُوْلُ اللّٰهِ ۭ) خَبَرُهٗ (وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ) اَيْ اَصْحَابُهٗ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ مُبْتَدَأٌ خَبَرُهٗ (اَشِدَّاۗءُ غِلَاظٌ (عَلَى الْكُفَّارِ يَحْنُوْنَ كَالْوَالِدِ مَعَ الْوَلَدِ (رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ) خَبَرٌ ثَانٍ اَيْ مُتَعَاطِفُوْنَ مُتَوَادُّوْنَ كَالْوَالِدِ مَعَ الْوَلَدِ (تَرٰىهُمْ) تُبْصِرُهُمْ (رُكَّعًا سُجَّدًا) حَالَانِ (يَبْتَغُوْنَ) مُسْتَأْنَفٌ يَطْلُبُوْنَ (فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ) عَلَامَتُهُمْ مُبْتَدَأٌ (فِيْ وُجُوْهِهِمْ) خَبَرُهٗ وَهِيَ نُوْرٌ يَبْيَاضُ يُعْرَفُوْنَ بِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ اَنَّهُمْ سَجَدُوْا فِي الدُّنْيَا (مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ) مُتَعَلِّقٌ بِمَا تَعَلَّقَ بِهِ الْخَبَرُ اَيْ كَائِنَةٌ وَاُعْرِبَ حَالًا مِّنْ ضَمِيْرِهِ الْمُنْتَقِلِ اِلَى الْخَبَرِ (ذٰلِكَ) اَيِ الْوَصْفُ الْمَذْكُوْرُ (مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ) صِفَتُهُمْ مُبْتَدَأٌ وَخَبَرُهٗ (وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ) مُبْتَدَأٌ خَبَرُهٗ (كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ) بِسُكُوْنِ الطَّاءِ وَفَتْحِهَا فَرَاخَهٗ (فَاٰزَرَهٗ) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ قَوَّاهُ وَاَعَانَهٗ (فَاسْتَغْلَظَ) غَلُظَ (فَاسْتَوٰى) قَوِيَ وَاسْتَقَامَ (عَلٰى سُوْقِهٖ) اُصُوْلِهٖ جَمْعُ سَاقٍ (يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ) اَيْ زِرَاعَتُهٗ لِحُسْنِهٖ مَثَلُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ بِذٰلِكَ لِاَنَّهُمْ بَدَؤُا فِيْ قِلَّةٍ وَضُعْفٍ فَكَثُرُوْا وَقَوُوْا عَلَى اَحْسَنِ الْوُجُوْهِ (لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوْفٍ دَلَّ عَلَيْهِ مَا قَبْلَهٗ اَيْ شَبَّهُوْا بِذٰلِكَ (وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	(وبس است خدا اظہار حق کنندہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغامبر خدا است و آنانکہ همراه او اند سخت اند بر کافران مہربانند در میان خود تا می بینی ایشان را رکوع کنندہ و سجدہ نمایندہ می طلبند فضل را از خدای و خوشنودی او نشانہ صلاح ایشان در روی ایشان است از اثر سجدہ	اور بس ہے اللہ حق ثابت کرنیوالا محمد رسول اللہ کا اور جو اسکے ساتھ ہیں زور آور ہیں کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو دیکھے انکو رکوع میں اور سجدہ میں ڈھونڈتے ہیں اللہ کا فضل اور اسکی خوشی پائیں ان کا نشان انکے منہ پر ہے سجدہ کے اثر سے

	انجیل می شود	یہ
	داستان ایشان است در توریت و داستان ایشان است	کہاوت ہے انکی توراتین اور کہاوت ہے انکی
	در انجیل ایشان مانند زراعتی هستند کہ برآرد گیاہ سبز خود را	انجیل میں جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا
	پس قوی کرد آنرا پس گردید ستبر	پھر اسکی کمر مضبوط کی
	پس راست شد پس ایستاد	موٹا ہوا پھر کھڑا ہوا
	برسر پاهای خود شگفت می برد زراعت کنندگان را تا حاصل شود امت کہ اسلام در اول حال ضعیف بود و مسلمانان کم بودند رفته رفته غالب و بسیار گشتند واللہ اعلم	اپنی نال پر خوش لگتا کھیتی والوں کو
	عاقبت حال غلبۂ اسلام است کہ بخشم آرد خدا ایشان را بسبب دیدن افزونی کافران	
	وعدہ داده است خدا آنرا	

آمنوا وعملوا الصالحات منهم مغفرة وأجر عظيم

سورة الحجرات مدنية وهي ثمان عشرة بسم الله الرحمن الرحيم آية وثلثمائة وثلث واربعون كلمة
يا أيها الذين آمنوا لا تقدموا بين يدي الله ورسوله واتقوا الله إن الله سميع عليم يا أيها الذين آمنوا
لا ترفعوا أصواتكم فوق صوت النبي ولا تجهروا له بالقول كجهر بعضكم لبعض أن تحبط أعمالكم وأنتم
لا تشعرون إن الذين يغضون أصواتهم عند رسول الله أولئك الذين امتحن الله

جزء الحجرات ۲۶

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
آمنوا وعملوا الصالحات منهم) أي الصحابة ليبان الجنس لا للتبعيض لأن كلهم بالصفة المذكورة (مغفرة وأجر عظيم) الجنة وهما لمن بعدهم إيضاً في آيات	کہ ایمان آوردہ اند و کارہای شایستہ کردہ اند ازیشان آمرزش و مزد بزرگ	جو یقین لائے اور کئے بھلے کام آمرزش اور بڑے نیگ کام
سورة الحجرات ثمانی عشرة آیة مدنیة	سورہ حجرات مدنی است و آن هجده آیت است	سورت حجرات مدینے میں نازل ہوئی اٹھارہ آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
(يا أيها الذين آمنوا لا تقدموا) من قدم بمعنى تقدم أي لا تتقدموا بقول أو فعل (بين يدي الله) أي	ای مسلمانان پیش دستی مکنید	اے ایمان والو آگے نہ بڑھو
ورسوله) المبلغ عنه أي بغير إذنهما (واتقوا الله)	وبروی خدای و رسول او و بترسید از خدا	اللہ سے
إن الله سميع) لقولكم (عليم) بفعلكم نزلت في مجادلة	ورسول او و بترسید از خدا	اور اسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے
أبي بكر وعمر رضي الله تعالى عنهما على النبي صلى الله	ہر آئینہ خدا شنوا دانا است	اللہ سنتا ہے جانتا ہے
عليه وسلم في تأمير الأقرع ابن حابس والقعقاع بن		
معبد وتيل فيمن رفع صوته عند النبي صلى الله عليه		
وسلم (يا أيها الذين آمنوا لا ترفعوا أصواتكم) إذا نطقتم	ای مسلمانان بلند مکنید آوازهای	ای ایمان والو اونچی نکرو اپنی آوازیں
فوق صوت النبي) إذا نطق (ولا تجهروا له بالقول)	خود را	نبی کی آواز سے اوپر اور اس سے
إن أن تجهروه (كجهر بعضكم لبعض) بل دون ذلك إجلالا	بالای آواز پیغامبر و بلند مگوئید با او سخن را	مو کو کہکر
له (أن تحبط أعمالكم وأنتم لا تشعرون) أي خشية	مانند بلند گفتن بعضی شما با بعضے	جیسے کہتے ہو ایک دوسرے پر
ذلك بالرفع والجهر إليه من كان يخفض	برای آنکه از انکار نابود شود عمل شما	کہیں اکارت نہو جاویں تمہارے
صوته عند النبي صلى الله عليه وسلم كأبي بكر وعمر	و شما خبردار نباشید	کئے اور تم کو خبر نہو
وغيرهما رضي الله عنهم (إن الذين يغضون أصواتهم	هر آئینه آنانکه پست می کنند آواز	جو لوگ دبے آواز بولتے ہیں
عند رسول الله أولئك الذين امتحن الله) اختبر	خود را نزد رسول خدا آنانند	رسول اللہ کے پاس وہی ہیں جنکے
	آزموده است	دل پرہیزگاری کے لئے پرکھ لئے ہیں اللہ نے

قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ
اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى) ای لتظهر منهم (لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ) لِلْجَنَّةِ وَنَزَلَ فِيْ قَوْمٍ جَاءُوْا وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنْزِلِهٖ فَنَادَوْهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ) حُجُرَاتِ نِسَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعُ حُجْرَةٍ وَهِيَ مَا يُحْجَرُ مِنَ الْاَرْضِ بِحَائِطٍ وَنَحْوِهٖ كَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ نَادٰى خَلْفَ حُجْرَةٍ لِاَنَّهُمْ لَمْ يَعْلَمُوْا فِيْ اَيِّهَا مُنَادَاةُ الْاَعْرَابِ بِغِلْظَةٍ وَّجَفَاءٍ (اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ) فَمَا فَعَلُوْهُ بِحَالٍ لِلرَّفْعِ وَمَا يُنَاسِبُ مِنَ التَّعْظِيْمِ (وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا) اَنَّهُمْ فِيْ مَحَلِّ رَفْعٍ بِالْاِبْتِدَاءِ وَقِيْلَ فَاعِلُ لِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ اَيْ ثَبَتَ (حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) لِمَنْ تَابَ مِنْهُمْ وَنَزَلَ فِي الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ وَقَدْ بَعَثَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ مُصَدِّقًا فَخَافَهُمْ لِبَغْرَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَجَعَ وَقَالَ اِنَّهُمْ مَنَعُوا الصَّدَقَةَ وَهَمُّوْا بِقَتْلِهٖ فَهَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزْوِهِمْ فَجَاءُوْا مُنْكِرِيْنَ مَا قَالَ عَنْهُمْ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ) خَبَرٍ (فَتَبَيَّنُوْٓا) صِدْقَهُ مِنْ كَذِبِهٖ وَفِيْ قِرَاءَةٍ فَتَثَبَّتُوْا مِنَ الثَّبَاتِ (اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا) مَفْعُوْلٌ لَهُ اَيْ خَشْيَةَ ذٰلِكَ (بِجَهَالَةٍ) حَالٌ مِنَ الْفَاعِلِ اَيْ جَاهِلِيْنَ (فَتُصْبِحُوْا) فَتَصِيْرُوْا (عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ) مِنَ الْخَطَاءِ بِالْقَوْمِ (نٰدِمِيْنَ)	دل ایشان را برای ظهور تقوی ایشان راست گردانیدن بسیار۔ / و مغفرت بزرگ۔ / هر آئینه / آنانکه بآواز می دهند ترا از پس حجرها ای بیرون خانه / اکثر ایشان / فهم نمی کنند ای عاجلا بوجه یعقلون اند / واگر ایشان صبر کردندی ای بطلعتک / تا که / وتفسیر / پیرون آئی بسوی ایشان بنهادی ایشان را وضع کردی ای لتعرفهم / مترجم گوید این تعریف است نه ترجمه / ز نبی کریم بجهت فهمی پیش آن حضرت صلی الله علیه وسلم آمدند نحو تجوں در مسجد نبا فتند و می آنانستند که در کدام حجره باشد چون شریف دارند نزدیک حجره ها آواز بلند نداکردن شروع کردند والله اعلم / ای مسلمانان اگر بیارد پیش شما فاسق / خبر بر / پس تفحص کنید صدق او را از کذب او و نه / برای احتراز از انکه ضرر رسانید قومی را / بنادانی / پس پشیمان شوید بر آنچه عمل کردید	وے اکثر / عقل نہیں رکھتے ف / اور اگر صبر کرتے / جب تک / تو نکلتا انکی طرف تو انکو بہتر تھا اور اللہ بخشنا ہی مہربان / لعدوہ / ای مسلمانو اگر آوے تمہارے پاس کوئی بدکار خبر لیکر / تو تحقیق کرو / کہیں نجا پڑو کسی قوم پر / نادانی سے / پھر کل کو لگو اپنے کئے پر پچھتانے ف

اورده الله في حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم در سال نهم هجرت و ولید در فقه رأنه نبی المصطفی و ستاده تا صدقات ایشان را فراگیرد و میان ایشان و ولید در جاهلیت عداوتی بوده چون ولید بسیاری از مردم را آماده و مسلح دید پنداشت که ایشان قصد او دارند و بازگشت و آمد و گفت که ایشان از ادای صدقه امتناع نمودند و خواستند که مرا بکشند چون این خبر بشنید آهنگ غزو ایشان کرد و ایشان چون از آمدن او خبر یافتند بسیار شدند و سلاح پوشیدند و استقبال او کردند و چون او ایشان را بدید بترسید و بازگشت و بر رسالت ایشان دروغ بست و ایشان از آن کس دیدند که او گفته بود پیغامبر صلی الله علیه وسلم را خبر دادند و این آیت فرود آمد

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۭ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ

الحجرات ۴۹ — رکوع ۳۶

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فَاَرْسَلَ لَيْهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ عَوْدِهِمْ اِلٰى بِلَادِهِمْ خَالِدًا فَلَمْ يَرَ فِيْهِمْ اِلَّا الطَّاعَةَ وَالْخَيْرَ فَاَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ (وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ فَلَا تَقُوْلُوا الْبَاطِلَ فَاِنَّ اللّٰهَ يُخْبِرُهٗ بِالْحَالِ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ الَّذِيْ تُخْبِرُوْنَ بِهٖ عَلٰى خِلَافِ الْوَاقِعِ فَتُرَتَّبُ عَلٰى ذٰلِكَ مَفْسَدَةٌ (لَعَنِتُّمْ) لَاَثِمْتُمْ دُوْنَهٗ اَيِ التَّسَبُّبَ اِلَى الْمُرَتَّبِ (وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ) حَسَّنَهٗ (فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ) اِسْتَدْرَكَ مِنْ حَيْثُ الْمَعْنٰى دُوْنَ اللَّفْظِ لِاَنَّ مَنْ حَبَّبَ لَيْهِ الْاِيْمَانَ اِلٰخْ غَايَرَتْ صِفَتُهٗ صِفَةَ مَنْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهٗ (اُولٰۗىِٕكَ هُمُ) فَيْهِ اِلْتِفَاتٌ عَنِ الْخِطَابِ (الرّٰشِدُوْنَ) الثَّابِتُوْنَ عَلٰى دِيْنِهِمْ (فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ) مَصْدَرٌ مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ اَيْ فَضَّلَ (وَنِعْمَةً ۭ) مِنْهُ (وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ) بِهِمْ (حَكِيْمٌ ۝) فِيْ اِنْعَامِهٖ عَلَيْهِمْ (وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) اَلْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ قِصَّةٍ هِيَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا وَمَرَّ عَلٰى ابْنِ اُبَيٍّ فَمَالَ الْحِمَارُ فَسَدَّ ابْنُ اُبَيٍّ اَنْفَهٗ فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ وَاللّٰهِ لَبَوْلُ حِمَارِهٖ اَطْيَبُ رِيْحًا مِنْ مِسْكِكَ فَكَانَ بَيْنَ قَوْمَيْهِمَا ضَرْبٌ بِالْاَيْدِيْ وَالنِّعَالِ وَالسَّعَفِ فَاقْتَتَلُوْا جَمَعَ نَظَرًا اِلَى الْمَعْنٰى لِاَنَّ كُلَّ طَائِفَةٍ جَمَاعَةٌ وَقُرِئَ اقْتَتَلَتَا (فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا) بِنَيِّ نَظَرًا اِلَى اللَّفْظِ (فَاِنْ بَغَتْ) تَعَدَّتْ (اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ) تَرْجِعَ	وبداند که در میان شما رسول خداست اگر فرمان برد شما را در بسیاری از کارها ای اطلاعت کند ازات برنج در افتید ولیکن خدا دوست گرداند نزدیک شما ایمان را و آراسته گرداند در دلهای شما و ناخوش گرداند پیش شما کفر را و فسق را و نافرمانی را ای پوشیده یعنی ظاهر جمع ایجاد عه الیانند ای آن گروه که تحقیق انصاف کنند راه یافتگان باحسان از نزدیک خدا و بعلم خدا دانا و باحکمت ست و اگر دو گروه از مسلمان بایکدیگر جنگ کنند پس صلح کنید میان ایشان پس اگر تعدی کند یکی از ایشان بر دیگری پس جنگ کنید با گروه که تعدی می کند تا آنکه رجوع کنند	اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ کا ہے اگر وہ تمہاری بات مانا کرے بہت کام میں تو پر مشکل پڑے پر اللہ نے محبت ڈالی تمہارے دل میں ایمان کی اور اچھا دکھایا اس کو تمہارے دل کو اور برا کر دیا تم کو کفر اور گناہ اور بے حکمی ہوئے لوگ وہی ہیں نیک چال پر اللہ کے فضل سے اور اللہ جان اور اللہ بہت جانتا ہے حکمتوں والا اور اگر دو فرقے مسلمانوں کے لڑ پڑیں تو ان میں ملاپ کرا دو پھر اگر چھیڑ جاوے ایک ان میں دوسرے پر تو سب لڑو اس چڑھائی والے سے جبتک پھر آوے

آوردہ اند کہ میان عبداللہ رواحہ رضی اللہ عنہ و ابن ابی مجلسے حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم مجادلہ رفت عبدان انجا میگوید کہ از قوم ہر یک جماعتی بمدد آمدند و ہم از شما ہست بحسب وحسب مخلوط بسیاری انہ آنست فرستاد کہ وان طائفتان الایہ ۱۲ منہ ۔ وحسبے قدری ثانی ۔ وحسبے قدری ایشاں عبداللہ بن ابی کہ از قبیلہ خزرج بود و عبداللہ بن رواحہ کہ از قبیلہ اوس بود بخدا کہ بوی حمار آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم از بوی مشک خوشتر است ازبوی مشک تو پس میان ہر دو قبیلہ جنگ درازشد چنانکہ میان ہر دو تا بہ کشتن رسید و شمشیر کار دادند و زدند یکدیگر را و پیاپی آمد بخدمت آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم افضل است از تو و نگذشت عبداللہ بن ابی بمجلس آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم در راز شدہ تا آنکہ میان ہر دو طائفہ صلح کرد و باہم آشتی کردند و فرود آمد وحی بر آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بتمامی آن و گفتہ شد عبداللہ بن ابی را بعد از آن بسبب تقصیر کہ از و صادر شدہ بود در حق عبداللہ بن رواحہ و بعضے اصحاب او کہ ہمچنان بر کفر خود باقی ماندہ بودند و بعضے اصحاب او کہ ایمان آوردہ بودند و ہمچنان بر کفر خود باقی ماندہ بودند

إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن
قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا
أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن
لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ) لِلْحَقِّ (فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ) بِالْإِنْصَافِ (وَأَقْسِطُوا ۖ) اعْدِلُوا (إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ) فِي الدِّينِ (فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ) إِذَا تَنَازَعَا وَقَرِئَ إِخْوَتِكُمْ (بِالْفَوْقَانِيَّةِ (وَاتَّقُوا اللَّهَ) فِي الْإِصْلَاحِ (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ) الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي وَفْدِ تَمِيمٍ حِينَ سَخِرُوا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ كَعَمَّارٍ وَصُهَيْبٍ وَالتَّخْرِيَةُ الِازْدِرَاءُ وَالِاحْتِقَارُ (قَوْمٌ) أَيْ رِجَالٌ مِنْكُمْ (مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ) عِنْدَ اللَّهِ (وَلَا نِسَاءٌ) مِنْكُمْ (مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ) لَا يَعِبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ لَا تَدْعُوا بَعْضَكُمْ بَعْضًا بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ وَمِنْهُ يَا فَاسِقُ يَا كَافِرُ (بِئْسَ الِاسْمُ) أَيِ الذِّكْرُ مِنَ التَّنَابُزِ (الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ) بَدَلٌ مِنَ الْأَوَّلِ لِإِفَادَةِ أَنَّهُ فِسْقٌ لِتَكَرُّرِهِ عَادَةً (وَمَن لَّمْ يَتُبْ) مِنْ ذَٰلِكَ (فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ) أَيْ مُؤَثِّمٌ (وَهُوَ ظَنُّ سُوءٍ بِأَهْلِ الْخَيْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَهُمْ	سپس اگر رجوع کرد یکی از آن دو گروه بسوی حکم خدا پس اگر رجوع کرد یکی از آن دو گروه بسوی حکم خدا (پس صلح کنید میان دو برادر خویش) (و بترسید از خدا تا رحم کرده شوید در مخالفت او تعالی) ای مسلمانان تمسخر نکنند (گروهی) باگروهی احتمال است که آن گروه بهتر باشند از زنان در نفس الامر (و نه زنان از زنان احتمال است که آنها بهتر باشند از آنها در نفس الامر) (و عیب مکنید یکدیگر را) (و یکدیگر را بلقبهای بد مخوانید) (بد نامی است) (بعد از ایمان آوردن) (و هر که توبه نکرد) (پس آن جماعه اینانند ستمکاران) (بر مسلمانان) (اجتناب کنید بسیاری گمان بد بردن را) (بعضی بد گمانی گناه است)	اللہ کے حکم پر پھر اگر پھر آیا تو ملاپ کرو ان میں (برابر انصاف کرو بیشک اللہ کو خوش آتے ہیں انصاف والے (مسلمان جو ہیں وے بھائی ہیں سو ملاؤ اپنے دو بھائیوں کو اور ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم پر رحم ہو ای ایمان والو ٹھٹھا نکریں ایک لوگ دوسروں سے شاید وے بہتر ہوں ان سے اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے شاید وے بہتر ہوں ان سے اپنے اور عیب لگاؤ ایک دوسرے کو اور نام نہ دالو چڑ ایک دوسرے کو برا نام ہے گنہگاری ہے بعد ایمان کے اور جو کوئی توبہ نہ کرے وہی لوگ ہیں بے انصاف ای ایمان والو بہت گمانوں سے بچتے رہو کئی گمان گناہ ہے

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا

حجرات ٤٩ — ٣٦

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
كثيرٌ يخالفه بالفساق منهم فلا إثم فيه في نحو ما يظهر منهم (ولا تجسسوا) حذف منه إحدى التاءين لا تتبعوا عورات المسلمين ومعايبهم بالبحث عنها (ولا يغتب بعضكم بعضاً) لا يذكر هو شيئاً يكرهه وإن كان فيه (أيحب أحدكم أن يأكل لحم أخيه ميتاً) بالتخفيف والتشديد لا يحسن به (فكرهتموه) أي فاغتيابه في حياته كأكل لحمه بعد مماته وقد عرض عليكم الثاني فكرهتموه فاكرهوا الأول (واتقوا الله) أي عقابه في الاغتياب بأن تتوبوا منه (إن الله تواب) قابل توبة التائبين (رحيم) بهم (يا أيها الناس إنا خلقناكم من ذكر وأنثى) آدم وحواء (وجعلناكم شعوباً) جمع شعب بفتح الشين وهو أعلى طبقات النسب (وقبائل) هي دون الشعوب وبعدها العمائر ثم البطون ثم الأفخاذ ثم الفصائل أخرها مثال خزيمة شعب كنانة قبيلة قريش عمارة بكسر العين فصي بطنها هاشم فخذ العباس فصيلة (لتعارفوا) فيه حذف منه إحدى التاءين أي ليعرف بعضكم بعضاً لا لتفاخروا بعلو النسب وإنما الفخر بالتقوى (إن أكرمكم عند الله أتقاكم إن الله عليم) بكم (خبير) ببواطنكم (قالت الأعراب) نفر من بني أسد (آمنا) بمحمد بألسنتنا (قل) لهم (لم تؤمنوا)	وجاسوسی مکنید وغیبت مکند بعض شما بعض را آیا دوست می دارد کسی از شما که بخورد گوشت برادر خود که مرده باشد پس متنفر شوید ازوی وبترسید از خدا هر آئینه خدا توبه پذیرنده مهربان است ای مردمان هر آئینه ما آفریدیم شما را از یک مرد و یک زن وساختیم شما را جماعتها وقبیلها تا بایکدیگر شناسا شوید هر آئینه گرامی ترین شما نزد یک پرهیزگارترین شماست خبردار است گفتند اعراب ایمان آوردیم بگو ایمان بحقیقت	اور بھید نہ ٹٹولو کسیکا اور بدگمانی پیچھے ایک دوسرے کو بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسیکو کہ کھاوے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو گھن آئے تم کو اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ معاف کرنیوالا مہربان ہے اے لوگو ہم نے تمکو بنایا ایک مرد ایک عورت سے اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور گوتیں تا پس کی پہچان ہو معتبر عزت اللہ کی یہاں اسیکی بڑی جسکو اللہ سب جانتا ہے خبردار رہو کہتے ہیں گنوار ہم ایمان لائے تو کہہ تم ایمان نہیں لائے

اور یہ آیت نازل ہوئی اس قوم کے حق میں جو آئے تھے آنحضرت صلعم کے پاس مدینہ میں اور کہتے تھے ہم مسلمان ہوئے ہیں اور لڑائی کی تھی بہت قبیلوں نے آنحضرت سے اور ہر قبیلہ کہتا تھا ہم مسلمان ہوئے ہیں ہم سے لڑائی نہ کرو اور ہم کو کچھ دو اور ہمارا ملک نہ لو اور ہمارے بال بچے قید نہ کرو اور ہم کو مال غنیمت دو اور ہمارے ساتھ عہد کرو اور ہم کو امان دو اور ہمارے ساتھ صلح کرو اور ہم کو اپنا حلیف بناؤ اور ہم کو اپنا ہمسایہ بناؤ اور ہم کو اپنا ہمدرد بناؤ اور ہم کو اپنا ہمراز بناؤ اور ہم کو اپنا ہمدم بناؤ اور ہم کو اپنا ہمراہی بناؤ اور ہم کو اپنا ہمسفر بناؤ اور ہم کو اپنا ہمنشین بناؤ اور ہم کو اپنا ہمکلام بناؤ اور ہم کو اپنا ہمدرد بناؤ اور ہم کو اپنا ہمراز بناؤ اور ہم کو اپنا ہمدم بناؤ اور ہم کو اپنا ہمراہی بناؤ اور ہم کو اپنا ہمسفر بناؤ اور ہم کو اپنا ہمنشین بناؤ اور ہم کو اپنا ہمکلام بناؤ

حجرات ۲۶ — خمس — ع ثلثہ

وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

جلالین

(وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا) اَیْ اَظْهَرْنَا (وَلَمَّا) اَیْ لَمْ (يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ اِلَى الْاٰنَ لِاَنَّهٗ يَقَعُ مِنْكُمْ (وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) بِالْاِيْمَانِ وَغَيْرِهٖ (لَا يَلِتْكُمْ) بِالْهَمْزَةِ وَتُرْكِهَا وَاِبْدَالِهَا اَلِفًا لَا يَنْقُصْكُمْ (مِّنْ اَعْمَالِكُمْ) اَیْ مِنْ ثَوَابِهَا شَيْـــًٔا (اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ) لِلْمُؤْمِنِيْنَ (رَّحِيْمٌ) بِهِمْ (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ) اَیِ الصَّادِقُوْنَ اِيْمَانُهُمْ كَمَا صَرَّحَ بِهٖ بَعْدُ (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا) لَمْ يَشُكُّوْا فِي الْاِيْمَانِ (وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) بِجِهَادِهِمْ يَظْهَرُ صِدْقُ اِيْمَانِهِمْ (اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ) فِيْ اِيْمَانِهِمْ لَا مَنْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَلَمْ يُوْجَدْ مِنْهُمْ غَيْرُ الْاِسْلَامِ (قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ) مُضَعَّفُ عَلِمَ بِمَعْنَى شَعَرَ اَیْ اَتُشْعِرُوْنَهٗ بِمَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ فِيْ قَوْلِكُمْ اٰمَنَّا (وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا) مِنْ غَيْرِ قِتَالٍ بِخِلَافِ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ اَسْلَمَ بَعْدَ قِتَالٍ مِّنْهُمْ (قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ) مَنْصُوْبٌ بِنَزْعِ الْخَافِضِ اَیْ بِاِسْلَامِكُمْ وَيُقَدَّرُ قَبْلَ اَنْ فِي الْمَوْضِعَيْنِ (بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) فِيْ قَوْلِكُمْ اٰمَنَّا (اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اَیْ مَا غَابَ فِيْهِمَا (وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ مِّنْهُ

فتح الرحمن

ولیکن بگوئید منقاد شدیم و هنوز در نیامده است یقین در دلهای شما و اگر فرمان بردارید خدا و رسول او کمتر نکند بدهد شما را از جزای اعمال شما چیزی هر آینه خدا آمرزنده مهربان است جز این نیست که مومنان بحقیقت آنانند که ایمان آوردند بخدا و پیغامبر او باز شبهه نکردند و جهاد نمودند باموال خود و جان خود در راه خدا آن جماعه ایشانند راست گویان بگو آیا خبرداری میکنید خدا را باطن شما و ظاهر شما و خدا بهر چیز داناست منت مینهند بر تو باسلام خود بلکه خدا منت مینهد بر شما باینکه هدایت کرد شما را بایمان اگر راست گوئید در دعوی خود و خدای راست پنهان آسمانها و زمین و خدا بینا است بآنچه می کنید

موضح القرآن

یہ تم کہو کہ ہم مسلمان ہوئے اور ابھی ایمان نہیں پہنچا ایمان تمہارے دلوں میں اور اگر حکم پر چلو گے اللہ کے اور اسکے رسول کے کمائی نہ رکھیگا تمہارے کاموں سے کچھ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ایمان والے وہی ہیں جو یقین لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر پھر شک نہ لائے اور لڑے اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں وے جو ہیں وہی ہیں سچے تو کہہ کیا جتاتے ہو اللہ کو اپنی دین داری اللہ کو خبر ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور اللہ ہر چیز جانتا ہے تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوئے تو کہہ مجھ پر احسان نہ رکھو اپنی مسلمانی کا بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر کہ تمکو راہ دی ایمان کی اگر سچے ہو اللہ جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں کے اور زمین کے اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہو

سورۃ ق مکیۃ وھی خمس وادبعون ایۃ ق ۲۶ خمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۚ
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۚ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۚ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سورۃ ق مکیۃ الا ولقد خلقنا السموٰت الایۃ وھی خمس واربعون ایۃ وھی	سورۂ ق مکی است و آن چل و پنج آیت است	سورت ق مکی ہے بیتالیس آیت کی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بنام خدای بخشایندۂ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
قٓ اللہ اعلم بمرادہ بہ (والقرآن المجید) الکریم ما امر	قسم بقرآن باارزش گرانمایہ کہ تو پیغامبر خدائی	قسم ہے اس قرآن بزرگی شان والے کی
کفار مکۃ بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم (بل عجبوا ان جاءھم	بلکہ تعجب کردند کافران از انکہ آمد بدیشان	بلکہ انکو تعجب ہوا کہ آیا ان پاس
منذر منھم) رسول من انفسھم ینذرھم یخوفھم النار	ترساننده از قوم ایشان رسولی از جنس ایشان	ڈر سنانے والا انھیں میں کا
بعد البعث (فقال الکافرون) ھذا لانذار شیء عجیب	پس گفتند آن کافران این چیزیست عجیب	تو کہنے لگے منکر یہ تعجب کی چیز ہے
اءذا (بتحقیق الھمزتین وتسھیل الثانیۃ وادخال	ایا چون	کیا جب ہم
بینھما علی الوجھین (متنا وکنا ترابا) نرجع (ذلک رجع	بمیریم وخاک شویم خبر کرده شدیم	مرگئے اور ہوگئے مٹی یہ پھر آنا
بعید) فی غایۃ البعد (قد علمنا ما تنقص الارض)	دور از عقل ہر آئینه دانسته ایم آنچه	بہت دور ہے سمجھ سے معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین
تاکل (منھم وعندنا کتاب حفیظ) ھو اللوح المحفوظ فیہ	از ایشان بخورد آنچه میخورد از جثه ایشان	انسے اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں یاد ہر ایک
جمیع الاشیاء المقدرۃ (بل کذبوا بالحق بالقرآن (لما جاءھم	بلکہ دروغ شمردند راست را قرآن	کو لوہ محفوظ میں پر جھٹلاتے لگے ہیں سچے دین
فھم فی شان النبی والقرآن (فی امر مریج) مضطرب قالوا	پس ایشان در کار نبی شوریده اند	جب ان تک پہنچا سو وے پڑے ہیں الجھی بات میں
مرۃ ساحر وسنح ومرۃ شاعر وشعر ومرۃ کاھن وکھانۃ	یکبار ساحر وسخن او ومرۃ شاعر وسخن او	
(افلم ینظروا) بعیونھم معتبرین بعقولھم حین انکروا	ایا ندیده اند	کیا نگاہ نہیں کرتے
البعث (الی السماء) کائنۃ (فوقھم کیف بنیناھا) بلا	بسوی آسمان بالای خود چگونه بنا	آسمان کی طرف کیسا بنایا ہمنے اسکو اوپر
عمد (وزیناھا) بالکواکب (وما لھا من فروج) شقوق	وآراسته ایم آنرا وشیب ندارد آن هیچ	اور رونق دی اور درست نہیں کوئی سوراخ
تعیبھا (والارض) معطوف علی موضع الی السماء	وزمین را	اور زمین
کیف (مددناھا) دحوناھا علی وجه الماء	گسترده ایم	پھیلا دیا ہم نے ایسے
(والقینا فیھا رواسی) جبالا کتبتھا (وانبتنا فیھا	واوفکنده ایم در آن کوهها ورویانیدیم در آن	اور ڈالے اسمیں بوجھ اور اگائی ہیں اس میں

فوائد: انچه گاهی گفته میشود در بعضی از نسخ که در آن مقدار بر آسمان افزوده شده است و وجه مقدار که گفته شده است گرد آنده است قوله تعالی والارض مددناها الخ عطف است بر محل انبتنا الخ

ق ۲۶ عشر

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا
بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ اَفَعَيِيْنَا

جلالین

(مِنْ كُلِّ زَوْجٍ) صِنْفٍ (بَهِيجٍ ۝) يُبْهِجُ بِهِ لِحُسْنِهِ (تَبْصِرَةً) مَفْعُوْلٌ لَهُ اَيْ فَعَلْنَا ذٰلِكَ تَبْصِيْرًا مِّنَّا وَّتَذْكِيْرًا
(لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝) رَجَّاعٍ اِلَى الطَّاعَةِ (وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً مُّبٰرَكًا) كَثِيْرَ الْبَرَكَةِ (فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ بَّسَاتِيْنَ
(وَّحَبَّ) الزَّرْعَ (الْحَصِيْدِ ۝) الْمَحْصُوْدَ (وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ
طِوَالًا حَالٌ مُّقَدَّرَةٌ (لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝) مَّنْضُوْدٌ
بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ (رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ) مَفْعُوْلٌ لَهُ (وَ
اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ) يَسْتَوِيْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ
(كَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ هٰذَا الْاِحْيَآءِ (الْخُرُوْجُ ۝) مِنَ الْقُبُوْرِ
فَكَيْفَ تُنْكِرُوْنَهُ وَالْاِسْتِفْهَامُ لِلتَّقْرِيْرِ وَالْمَعْنٰى اَنَّهُمْ
نَظَرُوْا وَعَلِمُوْا مَا ذُكِرَ (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ) تَاْنِيْثُ
الْفِعْلِ لِمَعْنٰى قَوْمٍ (وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ) هِيَ بِئْرٌ كَانُوْا
مُقِيْمِيْنَ عَلَيْهَا مَوَاشِيْهِمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَصْنَامَ وَنَبِيُّهُمْ
قِيْلَ حَنْظَلَةُ بْنُ صَفْوَانَ وَقِيْلَ غَيْرُهُ (وَثَمُوْدُ ۝) قَوْمُ
صَالِحٍ (وَعَادٌ) قَوْمُ هُوْدٍ (وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ اَيِ الْغَيْضَةِ قَوْمُ شُعَيْبٍ (وَقَوْمُ
تُبَّعٍ ؕ) هُوَ مَلِكٌ كَانَ بِالْيَمَنِ اَسْلَمَ وَدَعَا قَوْمَهُ اِلَى الْاِسْلَامِ
فَكَذَّبُوْهُ (كُلٌّ) مِنَ الْمَذْكُوْرِيْنَ (كَذَّبَ الرُّسُلَ) لِاَنَّ مَنْ كَذَّبَ رَسُوْلًا كَفَرَ بِالْكُلِّ
(فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝) وَجَبَ مُرَادُهُ الْعَذَابُ عَلَى الْجَمِيْعِ
(اَفَعَيِيْنَا) اَلَا يَبْعُدُ صُدُوْرُ ذٰلِكَ مِنْ كَفَرَةِ قُرَيْشٍ بِكَ

فتح الرحمن

۱ از هر نوع خوش آینده ۲ برای راه نمودن ۳ و پند دادن
۴ بهره ده ۵ رجوع کننده را و فرود آوردیم از آسمان ۶ آب بابرکت پس رویانیدیم بسبب آن بوستانها
۷ و دانه‌ها که درو میکنند ۸ آنرا و درختان خرما را بلند و بال برآمده ۹ آنرا میوه است تو بر تو
۱۰ روزی برای بندگان ۱۱ و زنده ساختیم بآن شهر مرده را ۱۲ همچنین باشد برآمدن از گور
۱۳ بدروغ نسبت کردند پیش از اینها ۱۴ قوم نوح ۱۵ و اهل رس ۱۶ و ثمود ۱۷ و عاد و فرعون و برادران لوط ۱۸ و اهل ایکه و قوم ۱۹ تبع ۲۰ هر یکی بدروغ نسبت کردند پیغامبران را ۲۱ پس ثابت شد وعده عذاب من ۲۲ آیا عاجز شده بودیم

موضح القرآن

۱ ہر قسم رونق کی چیز ۲ سمجھانے کو ۳ اور یاد دلانے کو
۴ اس بندے کو جو رجوع رکھے ۵ اور اتارا ہم نے آسمان سے ۶ پانی برکت کا پھر اگائے ہم نے اس سے باغ
۷ اور اناج کہ کٹتی کا ہے ۸ اور کھجور بیچ ۹ اونچا کہ گتھا ہوا ۱۰ اگا گابھا ہی تہ پر تہ
۱۱ روزی دینے کو بندوں کے ۱۲ اور ۱۳ جلایا ہم اس سے ایک دیس مردہ ۱۴ یوں ہی نکل کھڑے ہونا ہے
۱۵ جھٹلا چکے ہیں اس سے پہلے نوح کی قوم ۱۶ اور کوئی والے
۱۷ اور ثمود ۱۸ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ۱۹ اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم
۲۰ سب نے جھٹلایا رسولوں کو ۲۱ پھر ٹھیک پڑا میرا کہا اب ۲۲ کیا ہم تھک گئے

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِیْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝ اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ۝ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ۝
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ ۝ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْوَعِیْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِیْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

ق ۲۶ ع ۱۶ — عشر

جلالین

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ اَیْ لَمْ نَعْیَ بِهٖ فَلَا نَعْیِیْ بِالْاِعَادَةِ (بَلْ هُمْ فِیْ لَبْسٍ) شَكٍّ (مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝) وَهُوَ الْبَعْثُ
(وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ) حَالٌ بِتَقْدِیْرِ نَحْنُ (مَا) مَصْدَرِیَّةٌ (تُوَسْوِسُ) تُحَدِّثُ (بِهٖ) الْبَاءُ زَائِدَةٌ
اَوْ لِلتَّعْدِیَةِ وَالضَّمِیْرُ لِلْاِنْسَانِ (نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَیْهِ) بِالْعِلْمِ (مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝) اَلْاِضَافَةُ لِلْبَیَانِ
وَالْوَرِیْدَانِ عِرْقَانِ بِصَفْحَتَیِ الْعُنُقِ (اِذْ) نَاصِبُهُ اُذْكُرْ
مُقَدَّرٌ (یَتَلَقَّی) یَاْخُذُ وَیُثْبِتُ (الْمُتَلَقِّیٰنِ) الْمَلَكَانِ
الْمُوَكَّلَانِ بِالْاِنْسَانِ مَا یَعْمَلُهٗ (عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
مِنْهُ (قَعِیْدٌ ۝) اَیْ قَاعِدَانِ وَهُوَ مُبْتَدَاٌ خَبَرُهٗ مَا قَبْلَهٗ
(مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ) حَافِظٌ (عَتِیْدٌ ۝)
حَاضِرٌ وَكُلٌّ مِّنْهُمَا بِمَعْنَی الْمُثَنّٰی (وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ
غَمَرَاتُهٗ وَشِدَّتُهٗ (بِالْحَقِّ) مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ حَتّٰی یَرَاهُ
الْمُنْكِرُ لَهَا عِیَانًا وَهُوَ نَفْسُ الشِّدَّةِ (ذٰلِكَ) اَیِ الْمَوْتُ
(مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ ۝) تَهْرُبُ وَتَفِرُّ (وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ)
لِلْبَعْثِ (ذٰلِكَ) اَیْ یَوْمُ النَّفْخِ (یَوْمُ الْوَعِیْدِ ۝) لِلْكُفَّارِ
بِالْعَذَابِ (وَجَآءَتْ) فِیْهِ (كُلُّ نَفْسٍ) اِلَی الْمَحْشَرِ (مَّعَهَا
سَآئِقٌ) مَلَكٌ یَسُوْقُهَا اِلَیْهِ (وَّشَهِیْدٌ) یَشْهَدُ عَلَیْهَا
بِعَمَلِهَا وَهُوَ الْاَیْدِیْ وَالْاَرْجُلُ وَغَیْرُهَا وَیُقَالُ لِلْكَافِرِ
(لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا) النَّازِلِ بِكَ

فتح الرحمن

آفرینش نخستین بلکه اثبات کنند آفرینش نو

و شبهه انداز آفرینش نو بعد از مرگ بر اعاده

و هر اینه آفریدیم آدمی را و دانیم چیزی که

نخاطر میگذراند او

نفس او و ما نزدیک تر ایم

به آدمی از رگ جان بعلم

آنگاه

که یاد میگیرند دو یاد گیرنده بر اعمال

بهلوی راست نویسنده و بر پهلوی چپ

نویسنده یعنی کرام الکاتبین

بزبان نمی آرد آدمی سخنی مگر نزدیک او

نگهبانی است مهیا

و بیاید سختی موت

براستی

این است

آنچه از آن کناره میکردی و در شک بودی

و در صور یعنی نفخه ثانیه

این است روز وعده عذاب

و بیاید هر شخصی همراه او

رونده کننده هست و گواهی دهنده

مراد جنس رونده کننده و گواهی دهنده

گوییم هر آینه بودی در بیخبری از این

موضح القرآن

پہلی بار سے کر کوئی نہیں

انکو دھوکا ہی ایک نئے بنتے ہیں

اور ہم نے بنایا انسان کو اور ہم جانتے ہیں جو

باتیں آتی ہیں

اسکے جی میں اور ہم زیادہ نزدیک ہیں

اسکی طرف دھڑکتی رگ سی فی

جب

لیتے جاتے ہیں دو لینے والے

داہنے بیٹھے اور بائیں

بیٹھے فی

نہیں بولتا ایک بات مگر اسکے پاس ہی تیار

دیکھتا تیار فی

اور آئی بیہوشی موت کی

تحقیق

وہ ہی

جس سے تو نول رہا کرتا تھا اب کھول کا گیا تجھ

یہ ہی دن ڈرکے کا

اور آیا ہر ایک جی اسکے ساتھ ہی

ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا

تو سے بھرہ اسدار ہے ب

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ
اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ
هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ

ع ۲ خمس ۲۶ ق

جلالین

اَلتَّازِيْكُ الْيَوْمَ (فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ) اَزَلْنَا غَفْلَتَكَ
بِمَا تُشَاهِدُهُ الْيَوْمَ (فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝) حَادٌّ
تُدْرِكُ بِهٖ مَا اَنْكَرْتَهٗ فِي الدُّنْيَا (وَقَالَ قَرِيْنُهٗ) الْمَلَكُ
الْمُوَكَّلُ بِهٖ (هٰذَا مَا) اَيِ الَّذِيْ (لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝) حَاضِرٌ مُهَيَّاً
لِلْمَالِكِ (اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ) اَيِ اَلْقِ اَلْقِ وَاَلْقَيْنِ وَبِهٖ قَرَاَ
الْحَسَنُ فَاُبْدِلَتِ النُّوْنُ اَلِفًا (كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝) مُعَانِدٍ
لِلْحَقِّ (مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ) كَالزَّكَاةِ (مُعْتَدٍ) ظَالِمٍ (مُّرِيْبِ ۝) شَاكٍّ
فِيْ دِيْنِهٖ (الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ) مُبْتَدَاٌ ضُمِّنَ مَعْنَى
الشَّرْطِ خَبَرُهٗ (فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝) تَفْسِيْرُهٗ
مِثْلُ مَا تَقَدَّمَ (قَالَ قَرِيْنُهٗ) الشَّيْطَانُ (رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ
اَضْلَلْتُهٗ (وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝) فَدَعَوْتُهٗ فَاسْتَجَابَ
لِيْ وَقَالَ هُوَ اَطْغَانِيْ بِدُعَائِهٖ اِيَّايَ (قَالَ) تَعَالٰى (لَا تَخْتَصِمُوْا
لَدَيَّ) اَيْ مَا يَنْفَعُ اخْتِصَامُكُمْ هُنَا (وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ
فِي الدُّنْيَا (بِالْوَعِيْدِ ۝) بِالْعَذَابِ فِي الْاٰخِرَةِ لَوْ لَمْ تُؤْمِنُوْا
لَا يُبَدَّلُ مِنْهُ (مَا يُبَدَّلُ) يُغَيَّرُ (الْقَوْلُ لَدَيَّ) فِيْ ذٰلِكَ (وَمَآ
اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝) فَاُعَذِّبُهُمْ بِغَيْرِ جُرْمٍ وَظَلَّامٍ بِمَعْنٰى
ذِيْ ظُلْمٍ لِقَوْلِهٖ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ وَلَا مَفْهُوْمَ لَهٗ (يَوْمَ) نَاصِبُهُ
ظَلَّامٍ (نَقُوْلُ) بِالْيَآءِ وَالنُّوْنِ (لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ) اِسْتِفْهَامُ
تَحَقُّقٍ لِوَعْدِهٖ بِمَلْاِهَا (وَتَقُوْلُ) بِصُوْرَةِ الْاِسْتِفْهَامِ كَالَّتِيْ

موضح القرآن

۱ پس ہم نے اٹھا لیا تجھ پر سے تیرا پردہ تو تیری نگاہ آج تیز ہے
۲ پس تو اور تیرا ساتھی آج تیز ہیں
۳ اور بولا اس کے ساتھ
۴ یہ ہی جو تھا میرے پاس حاضر
۵ ڈالو تم دونوں دوزخ میں
۶ ہر ناشکر مخالف کو
۷ نیکی سے انکار کرنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا
۸ جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی جنا
۹ تو ڈالو اس کو سخت مار میں
۱۰ بولا اس کا ساتھی اے ہمارے رب میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا
۱۱ یہ تھا بھولا راہ سے دور ف
۱۲ فرمایا جھگڑا نہ کرو
۱۳ حالانکہ میرے پاس اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو
۱۴ ڈر کا
۱۵ بدلتی نہیں بات میرے پاس اور
۱۶ میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر ف
۱۷ جس دن
۱۸ ہم کہیں دوزخ کو تو بھر چکی
۱۹ اور وہ بولے

جلالین

پس ہم نے اٹھا لیا تجھ سے تیرا پردہ تو تیری نگاہ آج تیز ہے
پس تو اور تیرا ساتھی آج تیز ہیں
وگفت فرشتہ ہمنشین او
ایں است آنکہ نزد یک من بود حاضر کردہ
گویم بفگنید ای دو فرشتہ در دوزخ
ہر ناسپاس سرکش را
ہر امساک کنندہ مال را در گذرندہ از حد
آنکہ مقرر کرد با خدا معبودی دیگر
پس بفگنید این ہر یک را در عذاب سخت
گفت ہمنشین او یعنی از شیاطین
الانس یا جن شخص ای پروردگار ما من گمراه
کردم این شخص را
لیکن وی بود در گمراہی دور
فرمود خصومت مکنید
نزد یک من و بیش ازین فرستادہ بودم
بسوی شما جانب
وعدۂ عذاب بسیر
تغیر داده نمی شود وعدۂ نزدیک من
و نیستم
من ستم کنندہ بر بندگان
روز یکہ
گویم دوزخ را آیا پر شدی
و دوزخ گوید

موضح القرآن

اب کھولا ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ تو تیری آج نگاہ تیز ہے
اور بولا اسکے ساتھ
یہ ہی جو تھا میرے پاس حاضر
ڈالو تم دونوں دوزخ میں
ہر ناشکر مخالف کو
نیکی سے انکار کرنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا
جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی جنا
تو ڈالو اس کو سخت مار میں
بولا اس کا ساتھی اے ہمارے رب میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا
یہ تھا بھولا راہ سے دور ف
فرمایا جھگڑا نہ کرو
حالانکہ میرے پاس اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو
ڈر کا
بدلتی نہیں بات میرے پاس اور
میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر ف
جس دن
ہم کہیں دوزخ کو تو بھر چکی
اور وہ بولے

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُّمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ
قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

حٰمٓ ق ۵۰ | ۲۶
خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝) اَیْ فِیَّ لَا اَسَعُ غَیْرَ مَا امْتَلَاْتُ بِهٖ اَیْ قَدِ امْتَلَاْتُ (وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ) قُرِّبَتْ (لِلْمُتَّقِيْنَ) مَكَانًا (غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝) مِنْهُمْ فَيَرَوْنَهَا وَيُقَالُ لَهُمْ (هٰذَا) اَلَّذِیْ (مَا تُوْعَدُوْنَ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ فِي الدُّنْيَا وَيُبْدَلُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ قَوْلُهٗ (لِكُلِّ اَوَّابٍ) رَجَّاعٍ اِلَى الطَّاعَةِ اللّٰهِ (حَفِيْظٍ ۝) حَافِظٍ لِحُدُوْدِهٖ (مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ) خَافَهٗ وَلَمْ يَرَهٗ (وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝) مُقْبِلٍ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَيُقَالُ لِلْمُتَّقِيْنَ اَيْضًا (اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۝) اَیْ سَالِمِيْنَ مِنْ كُلِّ مَخُوْفٍ وَمَعَ سَلَامٍ اَوْ سَلِّمُوْا (وَادْخُلُوْا ذٰلِكَ) اَلْيَوْمَ الَّذِیْ حَصَلَ فِيْهِ الدُّخُوْلُ (يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝) اَلدَّوَامِ فِي الْجَنَّةِ (لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا) دَائِمًا (وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝) زِيَادَةٌ عَلٰى مَا عَمِلُوْا وَطَلَبُوْا (وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ) اَیْ اَهْلَكْنَا قَبْلَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قُرُوْنًا اُمَمًا كَثِيْرَةً مِّنَ الْكُفَّارِ (هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا) قُوَّةً (فَنَقَّبُوْا) فَتَشُّوْا (فِي الْبِلَادِ هَلْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝) لَهُمْ اَوْ لِغَيْرِهِمْ مِّنَ الْمَوْتِ فَلَمْ يَجِدُوْا (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ (لَذِكْرٰى) لَعِظَةً (لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ) عَقْلٌ (اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ) اِسْتَمَعَ الْوَعْظَ (وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝) حَاضِرٌ بِالْقَلْبِ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۝) اَوَّلُهَا الْاَحَدُ وَاٰخِرُهَا الْجُمُعَةُ (وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝) تَعَبٍ نَزَلَ رَدًّا عَلَى الْيَهُوْدِ	۱ اَیْ ہیچ زیادہ ازیں ہست جنت ہر چند ۲ وعدہ شدہ اند مزید زیادہ طلب کنند فاما ۳ و نزدیک گردانیدہ شود بہشت برائے متقیان نہ دور ماندہ ۴ دور ماندہ گویند ایں است آنچہ وعدہ داده می شد شما را ۵ نزدیک کردہ شد برای ہر ۶ رجوع کنندہ آواب مگاہدارندہ ۷ برای ہر کسیکہ ترسید ۸ و بیش آمد بدل ۹ متوجہ ۱۰ ہمراہ سلامتی ۱۱ این است روز ۱۲ ہمیشہ باشیدن ۱۳ آنچہ خواہند در بہشت ۱۴ و نزدیک ما زیادہ است از ان و بسیار ۱۵ پیش ازین امتہا ۱۶ کہ قوتہا بودند از ما ۱۷ در شہرہا گریزگاہی ہست ۱۸ ہر آئینہ در یعنی مذہب ہند است ۱۹ کسی را کہ قلبی دارد یا گوش ۲۰ متوجہ شدہ ۲۱ و ہر آئینہ آفریدیم آسمانہا و زمین و آنچہ در میان ہر دو است ۲۲ در شش روز ۲۳ و نرسید ما را ہیچ ماندگی	۱ کچھ اور بھی ہی فل ۲ اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے واسطے ۳ دور نہیں یہ ہی جسکا وعدہ تھا تمکو ۴ ہر ایک ۵ رجوع رہنے یاد رکھنے والے کو ۶ جو ڈرا رحمن سے بن دیکھے اور لایا دل ۷ جسمیں رجوع ہی چلے جاؤ اسمیں ۸ سلامت ۹ یہ ہی دن ۱۰ ہمیشہ رہنے کا وہ انکے لئے جو چاہیں وہاں ہی ۱۱ اور ہمارے پاس ہی کچھ زیادہ بھی ۱۲ اور کتنی کھپا چکے ہم ۱۳ ان سے پہلے سنگتین ۱۴ زبردست تھے ان قومیں پھر لگے کریدنے ۱۵ شہروں میں کہیں ہی بھاگنے کو ٹھکانہ ۱۶ اسمیں سوچنے کی جگہ ہی ۱۷ اسکو جسکے اندر دل ہی یا لگاوے کان ۱۸ دل لگاکر ۱۹ اور بنائے ہم نے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہی ۲۰ چھ دن میں ۲۱ اور ہم کو ذرا سی کچھ ماندگی

فوائد: ایا ہیچ زیادہ ازیں۔ استفہام برای سوال و طلب زیادہ است ای زیادہ کن در بعضے روایات آمدہ کہ جہنم طلب زیادہ کند تا اینکہ رب العزت قدم خود در و بنہد انگاہ گوید دوزخ قط قط ای بس بس و از طلب زیادہ باز ماند ۱۲ خطیب و جمل تو دانی این است۔ و مثل را لیہ لفظ ہذا در حق او تعالیٰ بلا اتا توہم و بے حسن ست و مذہب کبر کہ لفظ ہذا با ما جنبا ظہر است ۱۲ کذا فی ابی السعود عود جہان و مسعود خدا تعالیٰ در اول سورہ مکذبہ بہم سابقہ را بجا ذکر فرمود بدیں ساختن خود ہم ما بقول خود ہم ملک الالہ ۱۲ خطیب

فوائد: اور نزدیک ثابت زیادہ ازاں ہی۔ فتح الرحمن۔ فی بعض الروایات۔ ۹۔۸۔۱۲ منہ

قولہ تعالیٰ ولقد خلقنا السموات۔ عطف ہست بر قول او تعالیٰ ولقد خلق الانسان الآیہ ۱۲

جم ق ۲۶ عشر

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي قَوْلِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ اسْتَرَاحَ يَوْمَ السَّبْتِ وَاسْتَلْقٰى عَلَى الْعَرْشِ وَاَنَّهُ تَعِبَ عَنْهُ لِتَنَزُّهِهٖ تَعَالٰى عَنْ صِفَاتِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَلِعَدَمِ الْمُجَانَسَةِ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ غَيْرِهٖ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (فَاصْبِرْ) خِطَابٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ) اَيِ الْيَهُوْدُ وَغَيْرُهُمْ مِنَ التَّشْبِيْهِ وَالتَّكْذِيْبِ (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ) صَلِّ حَامِدًا (قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ) اَيْ صَلَاةَ الصُّبْحِ (وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝) اَيْ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ) اَيْ صَلِّ الْعِشَائَيْنِ (وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ جَمْعُ دُبُرٍ وَبِكَسْرِهَا مَصْدَرُ اَدْبَرَ اَيْ صَلِّ النَّوَافِلَ الْمَسْنُوْنَةَ عَقِبَ الْفَرَائِضِ وَقِيْلَ الْمُرَادُ حَقِيْقَةُ التَّسْبِيْحِ فِيْ هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ مُلَابِسًا لِلْحَمْدِ (وَاسْتَمِعْ) يَا مُخَاطَبُ مَقُوْلِيْ (يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ) هُوَ اِسْرَافِيْلُ (مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝) مِنَ السَّمَاءِ وَهُوَ صَخْرَةُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ اَقْرَبُ مَوْضِعٍ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى السَّمَاءِ يَقُوْلُ اَيَّتُهَا الْعِظَامُ الْبَالِيَةُ وَالْاَوْصَالُ الْمُنْقَطِعَةُ وَاللُّحُوْمُ الْمُتَمَزِّقَةُ وَالشُّعُوْرُ الْمُتَفَرِّقَةُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُنَّ اَنْ تَجْتَمِعْنَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ (يَوْمَ) بَدَلٌ مِنْ يَوْمِ قَبْلَهُ (يَسْمَعُوْنَ) اَيِ الْخَلْقُ كُلُّهُمُ (الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۝) بِالْبَعْثِ وَهِيَ النَّفْخَةُ الثَّانِيَةُ مِنْ اِسْرَافِيْلَ وَيَحْتَمِلُ اَنْ تَكُوْنَ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ وَبَعْدَهٗ (ذٰلِكَ) اَيْ يَوْمَ

پس صبر کن ۱ — سو تو سہارہ ۱
برانچہ میگویند ۲ — اس پر جو کہتے ہیں ۲
وبیہائی یاد کن ۳ — اور بیہودگی بول ۳
ہمہ ستایش پروردگار خود بیش از برآمدن آفتاب بفجر نماز بامداد است ۴ — خوبیاں اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے سے ۴
وپیش از فرو شدن وی نماز پیشین و دیگر ۵ — اور پہلے ڈوبنے سے ۵ و
ودر بعضے اوقات شب بیہائی یاد کن خدای را و نماز ۶ — اور کچھ رات میں بول اسکی بیہائی اور پیچھے
نماز نیمشب نماز نوافل و سنن مکملہ الفرائض ۷ — سجدے کے ف ۳

وبشنو این قصہ روز یکہ آواز دہد ۸ — اور کان رکھ جس دن پکارے ۸
آواز دہندہ از جای نزدیک و این تصویر است آنرا کہ ہمہ در استماع ندا مساوی باشند ۹ — پکارنیوالا نزدیک کی جگہ سے ف ۳
روز یکہ بیرون روند ۱۰
بدل از روز یکہ بیرون روند ۱۱ — جس دن ۱۰
بشنوند نفخہ اولی را ۱۲ — سب کے سب نکلیں گے ۱۱
ان ہم خلق ۱۳ — بیشک ۱۲
بغیر تردد ۱۴ — تحقیق ۱۳
آن روز ۱۵ — وہی دن ہے ۱۴

آورد و امانند کہ بعثت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم بعد از استماع چار تکبیر آواز یوم الخروج میکنی و شہادت آوا ... صبر الا بہ ... هو ... بعث ... بیت المقدس ... عدد اسلام مالک ... تفسیر ... الا برای تفصیل کردن قضا ...

يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝

سورة الذاريات مكية وهي ستون آية وثلثمائة وستون كلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ۝ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ۝

جم الذاريات ۲۶ ع ۱ خمس ۱۸

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
النِّدَاءُ وَالسَّمَاعُ (يَوْمَ الْخُرُوجِ) مِنَ الْقُبُورِ وَنَاصِبُ يَوْمَ يُنَادِي مُقَدَّرٌ أَيْ يَعْلَمُونَ عَاقِبَةَ تَكْذِيبِهِمْ (إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ) يَوْمَ بَدَلٌ مِنْ يَوْمَ قَبْلَهُ (وَمَا بَيْنَهُمَا اعْتِرَاضٌ (تَشَقَّقُ) بِتَخْفِيفِ الشِّينِ وَتَشْدِيدِهَا بِإِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْأَصْلِ فِيهِمَا (الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا) جَمْعُ سَرِيعٍ حَالٌ مِنْ مُقَدَّرٍ أَيْ فَيَخْرُجُونَ مُسْرِعِينَ (ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ) فِيهِ فَصْلٌ بَيْنَ الْمَوْصُوفِ وَالصِّفَةِ بِمُتَعَلِّقِهَا لِلِاخْتِصَارِ وَهُوَ لَا يَضُرُّ وَذَلِكَ إِشَارَةٌ إِلَى مَعْنَى الْحَشْرِ الْمُخْبَرِ بِهِ عَنْهُ وَهُوَ الْإِحْيَاءُ بَعْدَ الْفَنَاءِ وَالْجَمْعُ لِلْعَرْضِ وَالْحِسَابِ	روز بر آمدن ایشان است از قبور الله بر ایشان ما زنده می کنیم و می میرانیم و بسوی ماست بازگشت آن روز که بشکافد زمین از سر ایشان بیرون آیند شتابان این بر انگیختن است آسان بر ما	بحل پڑنے کا ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہمیں تک پہنچنا جسدان پھٹ زمین پھٹکر نکل پڑیں بے دوڑتے بہر کیف یہ ہم کو آسان ہی
(نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ) أَيْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ (وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ) تُجْبِرُهُمْ عَلَى الْإِيمَانِ وَهَذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْجِهَادِ (فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ) سُورَةُ الذَّارِيَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً	ما دانیم آنچه میگویند و بستی تو بر ایشان قهر کننده پس پند ده بقرآن هر که ازیم رسید از وعده عذاب من	ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وے کہتے ہیں اور تو نہیں ان پر زور کرنے والا سو تو سمجھا قرآن سے اسکو جو ڈرتا ہے میرے ڈر کے سے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ		
(وَالذَّارِيَاتِ) الرِّيَاحُ تَذْرُو التُّرَابَ وَغَيْرَهُ (ذَرْوًا) مَصْدَرٌ وَيُقَالُ تَذْرِيَةً ذَرَّتْهُ بِهِ (فَالْحَامِلَاتِ) السُّحُبِ تَحْمِلُ الْمَاءَ (وِقْرًا) ثِقْلًا مَفْعُولُ الْحَامِلَاتِ (فَالْجَارِيَاتِ) السُّفُنِ تَجْرِي عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ (يُسْرًا) سَهْلَةً مَصْدَرٌ فِي مَوْضِعِ الْحَالِ أَيْ مُيَسَّرَةً (فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا)	سورت ذاریات مکی ہے اور ان شصت آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان قسم بباد ہای برانگیزنده و خاک وجز آن را برانگنده پس قسم بابر ہای بردارنده بار آب	سورت ذاریات مکی ہے ساٹھ آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم ہے بکھیرنے والوں کی ازار کر پھر اٹھانے والیاں بوجھ کو
	پس قسم بکشتی ہای روان بر روی آب پس قسم بفرشتگان تقسیم کننده کار ہا بفرمان خدا رزق و باران را	پھر چلنے والیاں نرمی سے پھر بانٹنے والیاں حکم سے ف

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝ يُؤْفَكُ عَنْهُ
مَنْ أُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ
يُفْتَنُونَ ۝ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ آخِذِينَ
مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝

جلالین

لِلْمَلَكِ تَقْسِيمُ الْأَرْزَاقِ وَالْأَمْطَارِ وَغَيْرِهَا بَيْنَ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ (إِنَّمَا تُوعَدُونَ) مَا مَصْدَرِيَّةٌ أَيْ إِنَّ وَعْدَهُمْ بِالْبَعْثِ وَغَيْرِهِ (لَصَادِقٌ ۝) لَوَعْدٌ صَادِقٌ (وَإِنَّ الدِّينَ) الْجَزَاءَ بَعْدَ الْحِسَابِ (لَوَاقِعٌ ۝) لَا مَحَالَةَ (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝) جَمْعُ حِبَاكٍ كَطَرِيقَةٍ وَطُرُقٍ أَيْ صَاحِبَةِ الطُّرُقِ فِي الْخِلْقَةِ كَالطُّرُقِ فِي الرَّمْلِ (إِنَّكُمْ) يَا أَهْلَ مَكَّةَ فِي شَأْنِ النَّبِيِّ وَالْقُرْآنِ (لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝) قِيلَ شَاعِرٌ سَاحِرٌ كَاهِنٌ شِعْرٌ كَهَانَةٌ (يُؤْفَكُ) يُصْرَفُ (عَنْهُ) عَنِ النَّبِيِّ وَالْقُرْآنِ أَيْ عَنِ الْإِيمَانِ بِهِ (مَنْ أُفِكَ ۝) صُرِفَ عَنِ الْهِدَايَةِ فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى (قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝) لُعِنَ الْكَذَّابُونَ أَصْحَابُ الْقَوْلِ الْمُخْتَلِفِ (الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ) جَهْلٍ يَغْمُرُهُمْ (سَاهُونَ ۝) غَافِلُونَ عَنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ (يَسْأَلُونَ) النَّبِيَّ اسْتِهْزَاءً (أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝) أَيْ مَتَى يَجِيءُ وَجَوَابُهُمْ يَجِيءُ (يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ) أَيْ يُعَذَّبُونَ فِيهَا وَيُقَالُ لَهُمْ حِينَ التَّعْذِيبِ (ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ) تَعْذِيبَكُمْ (هَٰذَا) الْعَذَابُ (الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝) فِي الدُّنْيَا اسْتِهْزَاءً (إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ) بَسَاتِينَ (وَعُيُونٍ ۝) تَجْرِي فِيهَا (آخِذِينَ) حَالٌ مِنَ الضَّمِيرِ فِي خَبَرِ إِنَّ (مَا آتَاهُمْ) أَعْطَاهُمْ (رَبُّهُمْ ۚ) مِنَ الثَّوَابِ (إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ) أَيْ دُخُولِهِمُ الْجَنَّةَ (مُحْسِنِينَ ۝)

فتح الرحمن

هر آئینہ وعدہ کردہ می شود دلشما
راست است وہر آئینہ
جزای اعمال بودنی است
قسم بآسمان خدا لوند راہہا یعنی صورتہای مختلف دارد مانند شبر و شکل برد و شکل عقرب
ہر آئینہ شما
در سخنی باہم اختلاف دارندہ ہستید
باز گردانیدہ می شود از قرآن
ہر کہ در علم الٰہی از حق منصرف است
تصنع کردہ شد دروغ گویان را
آنانکہ در بخاری
فراموش کنندہ اند
کی خواہد بود روز جزا
آری امروز کہ ایشان را در آتش عذاب کردہ شود
بگو تیم کنید این عقوبت خود را
این است آنچہ از استعجال طلب میکردید
ہر آئینہ متقیان در بوستانہا
و چشمہا باشند بدست آرندہ
آنچہ داد ایشان را پروردگارشان
ہر آئینہ ایشان بودند پیش ازین نیکوکار

موضح القرآن

بیشک جو تمکو وعدہ دیا
سو سچ ہی اور بے شک
انصاف ہونا ہی
قسم ہی آسمان جالی دار کی
تم
پڑے ہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں
اس سے باز رہے وہی
جو پھیر گیا اس سے
مارے گئے اٹکل دوڑانے والے
وے جو غفلت میں ہیں
بھول رہے ہیں پوچھتے ہیں
کب ہی دن انصاف کا
جس دن وے آگ پر ڈالے جاویں گے
چکھو مزا اپنی شرارت کا
یہ ہی جسکی تم شتابی کرتے تھے
البتہ ڈر والے باغوں میں
اور چشموں میں پاتے ہیں
جو دیا انکو اُن کے رب نے
وے تھے اس سے پہلے نیکی والے

قولہ باہم اختلاف یعنی در سخن رسول می گویند ساحر است و گاہی میگویند شاعر است و گاہی میگویند کاہن است در قرآن میگویند شعر است و گاہی میگویند سحر است و گاہی میگویند کہانت ہست ۱۲

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ
لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ
تَنطِقُونَ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝

الذاریات ۲۶ — ع خمس ۱۹

جلالین

فِي الدُّنْيَا (كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝) مَا زَائِدَةٌ
وَيَهْجَعُونَ خَبَرُ كَانَ وَقَلِيلًا ظَرْفٌ أَيْ يَنَامُونَ فِي زَمَنٍ
يَسِيرٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَيُصَلُّونَ أَكْثَرَهُ (وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ)
يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا (وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ۝) الَّذِي لَا يَسْأَلُ لِتَعَفُّفِهِ (وَفِي الْأَرْضِ مِنَ
الْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالْأَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَالنَّبَاتِ وَغَيْرِهَا
(آيَاتٌ) دَلَالَاتٌ قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَوَحْدَانِيَّتِهِ
(لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ) آيَاتٌ يَصِرْنَ مِنْ مُبْتَدَإِ خَلْقِكُمْ
إِلَى الْمُنْتَهَاهُ وَمَا فِي تَرْكِيبِ خَلْقِكُمْ مِّنَ الْعَجَائِبِ (أَفَلَا
تُبْصِرُونَ ۝) ذَلِكَ فَتَسْتَدِلُّونَ بِهِ عَلَى صَانِعِهِ وَقُدْرَتِهِ
(وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ) أَيِ الْمَطَرُ الْمُسَبَّبُ عَنْهُ النَّبَاتُ
الَّذِي هُوَ رِزْقٌ (وَمَا تُوعَدُونَ ۝) مِنَ الثَّوَابِ
وَالْعِقَابِ أَيْ مَكْتُوبٌ ذَلِكَ فِي السَّمَاءِ (فَوَرَبِّ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ إِنَّهُ) أَيْ مَا تُوعَدُونَ (لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ
تَنْطِقُونَ ۝) بِرَفْعِ مِثْلَ صِفَةً وَمَا مَزِيدَةٌ وَبِفَتْحِ اللَّامِ
مَرْكَبَةً مَعَ مَا الْمَعْنَى مِثْلَ نُطْقِكُمْ فِي حَقِّيَّتِهِ أَيْ مَعْلُومٌ مُّتَيَقَّنٌ
عِنْدَكُمْ ضَرُورَةَ صُدُورِهِ عَنْكُمْ (هَلْ أَتَاكَ) خِطَابٌ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ
الْمُكْرَمِينَ ۝) وَهُمْ مَلَائِكَةٌ اثْنَا عَشَرَ أَوْ عَشَرَةٌ أَوْ ثَلَاثَةٌ
مِنْهُمْ جِبْرِيلُ (إِذْ) ظَرْفٌ لِّحَدِيثِ ضَيْفٍ (دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا
سَلَامًا) أَيْ هَذَا اللَّفْظَ (قَالَ سَلَامٌ) أَيْ هَذَا اللَّفْظُ (قَوْمٌ مُّنكَرُونَ)

فتح الرحمن

بودند باین صفت کہ اندکی از شب خواب
کردند بقیہ آنرا بعبادت مشغول شدند

وقت سحر ایشان طلب آمرزش
میکردند۔

در اموال ایشان حصہ مقرر بود برائے
سوال کنندہ۔

و برائے تنگدست کم سوال و در زمین
نشانہاست بجہت محققان از بحار و انہار و اشجار و
نباتات و جواناتِ گوناگون

روایت کنندہ بر وحدانیت و قدرت
او تعالیٰ

یقین کنندگان را و در ذات شما
نشانہاست از ابتدا تا انتہا کہ چگونہ از نطفہ
بیجان پیدا میشوید و زندہ میگردید و بعد از
انقراض عالم دوباره زندہ میشوید

آیا نمی فہمید

و آسمان

نگریدہ

در نسخہ نظر عبرت

و در آسمانہاست رزق شما

و آنچہ وعدہ داده می شود شما را

بحق نزول و وقوع

پس قسم بپروردگار آسمان

و زمین بر آنچہ این خبر راست است
مانند آنکہ شما

سخن میگوئید بحق بایں خبر در گفتن خود
یقین می دارید کہ ما النطق می گوئیم چنین
این خبر یقینا باید آورد واللہ اعلم

آیا آمده است پیش تو

خبر مہمانان گرامی ابراہیم

این بصیغہ مؤنث بتاویل جماعت آمده
و مکرمان بصیغہ مذکر بتاویل لفظ
جبریل بود علیہ السلام

چون در آمدند بر ابراہیم پس

سلام گفتند جواب سلام داد بر
گفت ایشان سخنی ہستند ناشناس

موضح القرآن

وے تھے رات کو تھوڑا سوتے

اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے

اور اُن کے مال میں حصہ تھا مانگنے کا
بودی

اور ہمارے کام — اور زمین میں

نشانیاں ہیں

یقین لانے والوں کو اور خود
تمہارے اندر

کیا

تمکو سوجھ نہیں

اور آسمان میں ہے روزی تمہاری

اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا ہے

سو قسم ہے رب کی آسمان

اور زمین کے یہہ بات تحقیق ہے
جیسا کہ تم

بولتے ہو ؏

پہنچی ہے تجھے

بات ابراہیم کے مہمانوں کی

جو عزت والے تھے

جب اندر آئے اُسکے پاس تو بولے

سلام — وہ بولا سلام ہے —
تم لوگ ہیں اپرے —

داد و بدل

قال فما الذاريات ۱۱ عشر الأول ۱۱ خمس

فراغ الى اهله فجاء بعجل سمين ۝ فقربه اليهم قال الا تاكلون ۝ فاوجس منهم خيفة ط قالوا لا تخف وبشروه بغلام عليم ۝ فاقبلت امراته في صرة فصكت وجهها وقالت عجوز عقيم ۝ قالوا كذلك قال ربك ط انه هو الحكيم العليم ۝ قال فما خطبكم ايها المرسلون ۝ قالوا انا ارسلنا الى قوم مجرمين ۝ لنرسل عليهم حجارة من طين ۝ مسومة عند ربك للمسرفين ۝ فاخرجنا من كان فيها من المؤمنين ۝ فما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لا نعرفهم قال ذلك في نفسه وهو خبر مبتدإ مقدر	پس متوجه شد بسوی اهل خانه خود	پھر دوڑا اپنے گھر کو تو لے آیا ایک بچھڑا
اي هؤلاء (فراغ) مال (الى اهله) سرا (فجاء بعجل	پس آورد کباب گوساله	فربہ
سمين ۝ لا) وفي سورة هود بعجل حنيذ اي مشوي (فقربه	فربه پس نزديک ساخت آنرا	کھی مینڈھا پھر انکے پاس رکھا
اليهم قال الا تاكلون ۝) عرض عليهم اكلا فلم يجيبوا	بانها گفت ايا نميخوريد	کہا کھا کیوں کھانے ہو نہیں
(فاوجس) اضمر في نفسه (منهم خيفة ط قالوا لا	پس چون نخوردند در خاطر خود دانست	پھر جی میں ہر برا یا انکے ڈر سے بولے
تخف) فارسل ربك (وبشروه بغلام عليم ۝) ذي علم	از زبان ایشان ترسی گفتند	تو نہ ڈر اور جو خوشخبری دی ایک لڑکے پوشیدہ کی
كثير هو اسحاق كما ذكر في سورة هود (فاقبلت امراته	فرستادگان خدا نام ۱۲	
سارة (في صرة) صيحة حال اي جاءت صائحة (فصكت	پس پیش آمد زن ابراهیم	پھر سامنے سے آئی انکی عورت
وجهها) لطمته (وقالت عجوز عقيم ۝) لم تلد قط	بانگ زد	بولتی پھر پیٹا
وعمرها تسع وتسعون سنة وعمر ابراهيم مائة سنة	روی خود را بمعنی سخت و گفت ایا بزاید	اپنا ماتھا اور کہا کیا بڑھیا بانجھ ف
او عمره مائة وعشرون سنة وعمرها تسعون سنة	پیر زنی نازا ینده و گاهی بچه زاینده بود	
(قالوا كذلك) اي مثل قولنا في البشارة (قال ربك	فرستادگان گفتند همچنین فرمود پروردگار تو	دیے بولے کہ یوں ہی کہا تیرے رب نے
انه هو الحكيم) في صنعه (العليم ۝) بخلقه (قال فما	پرانیده اوست باحکمت دانا ابراهیم	وہ جو ہے وہی ہر حکمت والا جردار بولا پھر کیا
خطبكم) شانكم (ايها المرسلون ۝ قالوا انا	گفت پس چیست	مطلب تمہارا ایسے بھیجے ہو وے بولے
ارسلنا الى قوم مجرمين ۝) كافرين اي قوم لوط (لنرسل	مقصد شما اي فرستادگان گفتند	ہمکو بھیجا ہے گنہگار لوگوں پر کہ چھوڑیں ہم
عليهم حجارة من طين ۝) يطبخ بالنار (مسومة) معلمة	فرستاده شدیم بسوی گروهی	انپر پتھر مٹی کے نشان پڑے
عليها اسم من يرمي بها (عند ربك) ظرف لها	گناهکاران تا فرو باریم	تیرے رب کے یہاں سے
(للمسرفين ۝) باتيانهم الذكور مع كفرهم (فاخرجنا	بر سرایشان سنگواری از گل	بے حد چلنے والوں کے لئے پھر بچا نکالا ہمنے
من كان فيها) اي قرية قوم لوط (من المؤمنين ۝)	نزدیک پروردگار تو	جو تھا وہاں ایماندارون سے
لاهلاك الكافرين (فما وجدنا فيها غير بيت من	برای آنانکه از حد بیرون شده	پھر نپایا ہمنے اس بستی سوا ایک گھر
المسلمين ۝) وهم لوط وابنتاه وصفوا بالايمان	اند پس برآوردیم	مسلمانون کا
	هر گرا بودند ران دیر از مومنان	
	پس نیافتیم آنجا غیر یک خانه از	
	مسلمانان	

پس بیش آمد ۔ پس روی آورد بر زنان ابراهیم ساره با ولوله و واویلا و سخت پس بهر دو دست چهار زخم زد چنانکه عادت زنان ماتمزده از مفتضح و عجایب ۱۲ حقیقت و چون اراده فرمود خدای تعالی با هلاک ساختن زنان ماتم ساخت مومنان را بقول خود ما خرجنا الا بیت المسلمین

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ

قال فما الدارياتہ ۱۵ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَالْاِسْلَامِ اَیْ هُمْ مُصِدِّقُوْنَ بِقُلُوْبِهِمْ عَامِلُوْنَ بِجَوَارِحِهِمُ الطَّاعَاتِ (وَتَرَكْنَا فِيْهَا) بَعْدَ اِهْلَاكِ الْكَافِرِيْنَ (اٰيَةً) عَلَامَةً عَلٰى اِهْلَاكِهِمْ (لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝) فَلَا يَفْعَلُوْنَ مِثْلَ فِعْلِهِمْ (وَفِيْ مُوْسٰى) مَعْطُوْفٌ عَلٰى فِيْهَا الْمَعْنٰى وَجَعَلْنَا فِيْ قِصَّةِ مُوْسٰى اٰيَةً (اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ) مُتَلَبِّسًا (بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝) بِحُجَّةٍ وَاضِحَةٍ (فَتَوَلّٰى) اَعْرَضَ عَنِ الْاِيْمَانِ (بِرُكْنِهٖ) مَعَ جُنُوْدِهٖ اَیْ تَبِعَهُمْ لَمَّا كَالرُّكْنِ (وَقَالَ لِمُوْسٰى هُوَ سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ) طَرَحْنٰهُمْ (فِي الْيَمِّ) الْبَحْرِ فَغَرِقُوْا (وَهُوَ) اَیْ فِرْعَوْنُ (مُلِيْمٌ ۝) اٰتٍ بِمَا يُلَامُ عَلَيْهِ مِنْ تَكْذِيْبِ الرُّسُلِ وَدَعْوَى الرُّبُوْبِيَّةِ (وَفِيْ اِهْلَاكِ (عَادٍ) اٰيَةٌ (اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۝) هِيَ الَّتِيْ لَا خَيْرَ فِيْهَا لِاَنَّهَا لَا تَحْمِلُ الْمَطَرَ وَلَا تُلَقِّحُ الشَّجَرَ وَهِيَ الدَّبُوْرُ (مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ) نَفْسٍ وَمَالٍ (اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۝) كَالْبَالِيْ الْمُتَفَتِّتِ (وَفِيْ اِهْلَاكِ (ثَمُوْدَ) اٰيَةٌ (اِذْ قِيْلَ لَهُمْ) بَعْدَ عَقْرِ النَّاقَةِ (تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝) اَیْ اِلٰى انْقِضَاءِ اٰجَالِكُمْ كَمَا فِيْ اٰيَةٍ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ (فَعَتَوْا) تَكَبَّرُوْا (عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ) اَیْ عَنِ امْتِثَالِهٖ (فَاَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ) بَعْدَ مُضِيِّ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اَیِ الصَّيْحَةُ الْمُهْلِكَةُ (وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝) اَیْ اِلَى النَّهَارِ (فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ) اَیْ فَمَا قَدَرُوْا عَلَى النُّهُوْضِ	وگذاشتیم دران وسے نشانہ برای آنانکہ می ترسند از عذاب دردہندہ یعنے آثار آن سنگ باران موجود است واللہ اعلم و در قصہ موسی چون فرستادیمش بسوی فرعون بدلیل واضح پس روی گردان شد بقوت خود لشکر خود وگفت جادوگری یا دیوانہ است پس گرفتیم او را ولشکر او پس افکندیم ایشان را در دریا و او کننده بود کار پر کہ موجب ملامت بود از تکذیب رسول و دعوی خدائی و در قصہ عادیان نہ است چون فرستادیم بر ایشان بادی کہ ہیچ نگذارد ہیچ چیز را کہ برسد بوی مگر سازد آنرا مانند استخوان پوسیدہ و در قصہ ثمودیان نہ است چون گفتہ شد ایشان را بہرہ مند باشید تا مدتی پس سرکشیدند از فرمان پروردگار خود پس مدگرفت ایشان را صیحہ کہ ہلاک کند ایشان را و ایشان می دیدند پس نتوانستند برخاستن	اور رکھا اسمیں نشان ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں دکھ کی مار سے اور نشان ہے موسیٰ کے حال میں جب بھیجا ہمنے اسکو فرعون پاس دیکر سند کھلی پھر اسنے منہ موڑا اپنے زور پر اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ پھر پکڑا ہمنے اسکو اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا اُن کو دریا میں۔ اسپر پڑا الاٹھنا اور نشانی ہے عاد میں جب بھیجی ہمنے اُن پر باد بے خیر نہیں چھوڑتی ہے کوئی چیز جس پر گذرے مگر کر ڈالے اسکو جیسے چورا ہوا نشانی ہے ثمود میں جب کہا اُن کو برتو ایک وقت تک پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے پھر پکڑا اُنکو کڑاکے نے۔ اور وے دیکھتے تھے۔ پھر نہ سکے کہ اُٹھیں۔

ہمراہ قوت

فتح الرحمن: فتولی برکنہ ساحر او مجنون ۔ کنایہ از کبر الیان است یعنے قارون در تمرد و تکبر مانند فرعون است و از عذاب نجات نیابد ۔ پس نتوانستند برخاستن ۔ یعنے قادر نباشند بر برخیزند و از عذاب بگریزند یا طاقت آن نداشتند کہ قیام نمایند یا خود را از عذاب بجنگ و دفع خود نگہ دارند

قال فما خطبكم ايها المرسلون ع ۳

وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءَ
بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝
كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
حِينَ نُزُولِ الْعَذَابِ (وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝) عَلَى مَنْ أَهْلَكَهُمْ (وَقَوْمَ نُوحٍ) بِالْجَرِّ عَطْفٌ عَلَى ثَمُودَ أَيْ وَفِي إِهْلَاكِهِمْ بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ آيَةٌ وَبِالنَّصْبِ أَيْ وَأَهْلَكَ قَوْمَ نُوحٍ (مِنْ قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ إِهْلَاكِ هَؤُلَاءِ الْمَذْكُورِينَ (إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ) بِقُوَّةٍ (وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝) لَهَا قَادِرُونَ يُقَالُ آدَ الرَّجُلُ يَئِيدُ قَوِيَ وَأَوْسَعَ الرَّجُلُ صَارَ ذَا سَعَةٍ وَقُدْرَةٍ (وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا) مَهَّدْنَاهَا (فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝) نَحْنُ (وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ) مُتَعَلِّقٌ بِقَوْلِهِ (خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ) صِنْفَيْنِ كَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالسَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالسَّهْلِ وَالْجَبَلِ وَالصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ وَالْحُلْوِ وَالْحَامِضِ وَالنُّورِ وَالظُّلْمَةِ (لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝) بِخَلْقِ أَحَدِ الثَّانِيَيْنِ مِنَ الْأَوَّلِ فَتَعْلَمُونَ أَنَّ خَالِقَ الْأَزْوَاجِ فَرْدٌ فَتَعْبُدُونَهُ (فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ) أَيْ إِلَى ثَوَابِهِ مِنْ عِقَابِهِ بِأَنْ تُطِيعُوهُ وَلَا تَعْصُوهُ (إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝) بَيِّنُ الْإِنْذَارِ (وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝) بِقَدَرٍ وَبَصَرٍ فَفَرُّوا قَالَ لَهُمْ (كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا هُوَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝) أَيْ مِثْلَ تَكْذِيبِهِمْ لَكَ يُكَذِّبُكَ قَوْمُكَ (أَتَوَاصَوْا بِهِ) اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى النَّفْيِ أَيْ لَمْ يُوصِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِالتَّكْذِيبِ (بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝) جَمَعَهُمُ

۱ وبنبود انتقام کشنده	۱	اور نہ سکے کہ بدلا لیں
۲ وہلاک ساختیم قوم نوح را	۲	اور نوح کی قوم کو
۳ پیش از ین	۳	اس سے پہلے
۴ بدرستیکہ ایشان بودند گروہی بدکار و آسمان را بساختیم بقوت	۴	بیشک وے لوگ تھے بے حکم اور آسمان بنایا ہمنے ہاتھ بل سے
۵ و بدرستیکہ ما توانائیم	۵	اور ہمکو سب مقدور ہے
۶ و	۶	اور
۷ زمین را گستردیم پس نیکو گسترنده	۷	زمین کو بچھایا ہمنے سو کیا خوب بچھانا جاننے ہیں
۸ و از ہر چیزی آفریدیم دو قسم	۸	اور ہر چیز کے بنائے ہمنے جوڑے
۹ تا پند پذیر شوید یعنے اعلی و ادنی	۹	شائد کہ تم دھیان کرو
۱۰ پیغامبر گویند گریزید سوی خدا تعالی	۱۰	سو بھاگو اللہ کی طرف
۱۱ بدرستیکہ من ہر ای شما از جانب او ترساننده ام	۱۱	میں تمکو ڈر سناتا ہوں کھول کر
۱۲ و مقرر مکنید با خدا معبودی دیگر را ہر ایئنه من ہر ای شما از جانب او ترساننده آشکارم	۱۲	اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود میں تمکو اسی کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر
۱۳ همچنین نیامد ہیچ پیغامبری از آنان که پیش از ایشان بودند نزدیک آنانکه پیش از ایشان بودند	۱۳	اسی طرح انسے پہلوں کے پاس جو رسول
۱۴ مگر گفتند جادوگری یا دیوانه است	۱۴	آیا رسول یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ
۱۵ آیا یکدیگر وصیت کرده آمده اند بانکار بلکه ایشان گروہی سرکش اند	۱۵	کہا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو یہ کہنا نہیں بیشک یہ لوگ سرکش ہیں

قولہ مجیئہم الخ اشارہ بآنکہ قوم نوح بجر و مجنون نسبت می کنند مجیئہم نیامده الخ ۱۲ منہ وحینئذ قولہ وصیت کرده آمده اند پیشینیان مر پسینیان را بدین سخن ما ہمہ ہمین گفتند استفہام بمعنی الی آخرہ

فتولّ عنهم فما انت بملوم ۝ وذكّر فان الذكرى تنفع المؤمنين ۝ وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون ۝ ما اريد منهم من رزق وما اريد ان يطعمون ۝ ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين ۝ فان للذين ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم فلا يستعجلون ۝ فويل للذين كفروا من يومهم الذي يوعدون ۝

قال ابن الطيب ع عشر

سورة الطور مكية وهي سبع او تسع واربعون اية وتلثمائة واثنى عشر كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ والطور ۝ وكتاب مسطور ۝ في رق منشور ۝ والبيت المعمور ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
على هذا القول طغيانهم (فتولّ) اعرض (عنهم فما انت بملوم) لانك بلغتهم الرسالة (وذكّر) عظ بالقرآن (فان الذكرى تنفع المؤمنين) من علم الله تعالى انه يؤمن (وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون) الى ذلك عدم عبادة الكافرين لان لغاية لا ينافي وجودها كما في قولك بريت هذا القلم لاكتب به فانك قد لا تكتب به (ما اريد منهم من رزق) لانفسهم وغيرهم (وما اريد ان يطعمون) وكلا انفسهم وغيرهم (ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين) الشديد (فان للذين ظلموا) انفسهم بالكفر من اهل مكة وغيرهم (ذنوبا) نصيبا من العذاب (مثل ذنوب) نصيب (اصحابهم) الهالكين قبلهم (فلا يستعجلون) بالعذاب (ان اخرتهم الى يوم القيمة (فويل) شدة عذاب (للذين كفروا من) في (يومهم الذي يوعدون) اي يوم القيامة	پس روی باز کش از ایشان پس نیستی تو ملامت کرده شده و بیندده هر اینه بند دادن سود دهد مؤمنان را و نیافریدیم جن و انس را مگر برای انکه پرستند مرا نمی خواهم از ایشان رزق را و نمی خواهم که مرا طعام دهند هر اینه خدا همین است رزق دهنده خداوند توانائی زور آور پس مر ستمکاران را بهره عذاب مانند بهره یاران گذشته ایشان پس نباید که شتاب طلب کنند از من پس وای کافران را از ان روز ایشان که وعده داده می شوند	سو تو نہیں آنکی طرف سے اب تجھ پر نہیں الزام اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو اور میں نے بنائے جن اور آدمی سو اپنی بندگی کو۔ میں نہیں چاہتا اُن سے روزی نہ اور نہیں چاہتا کہ مجھکو کھلاویں اللہ جو ہے وہی بھاری روزی دینے والا زور آور مضبوط۔ سو اُن گنہگاروں کا یہی دول ہے جیسے دول پر اُن کے ساتھیوں کا سو اب مجھ سے شتابی نہ کریں۔ سو خرابی ہے منکروں کو اُن کے اُس دن سے جسکا اُن سے وعدہ ہے

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ تِسْعٌ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(والطور) اي الجبل الذي كلم الله عليه موسى (وكتاب مسطور في رق منشور) اي التوراة او القرآن (والبيت المعمور)

سورہ طور مکی است و آن چهل و نه آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان قسم بکوه طور و قسم بکتاب نوشته شده در کاغذ کشاده یعنی توریت یا قرآن و قسم بخانه معمور یعنی کعبه که در هر روز هفتاد هزار فرشته طواف آن می کنند و نماز می گذارند هفتاد هزار فرشته که نوبت عبادت ایشان بار دیگر نمی رسد تا قیامت

سورت طور مکی ہے اُنچاس آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا قسم ہے طور کی اور لکھی کتاب کی کشادہ ورق میں اور آباد گھر کی

قولہ یعنی توریت یا قرآن۔ یا مراد از کتاب الخ در لوح محفوظ نوشته شده و بر تقدیر منشور مجاز نوید جبریل از زمرهٔ سفرهٔ است الخ قولہ یعنی نور در آسمان سوم یا در آسمان ششم یا هفتم مقابلهٔ کعبه هر روز طواف آن می کنند و نماز می گذارند هفتاد هزار فرشته که نوبت ایشان بار دیگر نمی رسد تا قیامت

قال فما الطور ۲۷ والسقف المرفوع ۵ والبحر المسجور ۶ ان عذاب ربك لواقع ۷ ما له من دافع ۸ يوم تمور السماء موراً ۹ و تسير الجبال سيراً ۱۰ فويل يومئذ للمكذبين ۱۱ الذين هم في خوض يلعبون ۱۲ يوم يدعون الى نار جهنم دعاً ۱۳ هذه النار التي كنتم بها تكذبون ۱۴ افسحر هذا ام انتم لا تبصرون ۱۵ اصلوها فاصبروا او لا تصبروا سواء عليكم انما تجزون ما كنتم تعملون ۱۶ ان المتقين في جنات ونعيم ۱۷ فاكهين بما اتيهم ربهم ووقيهم ربهم عذاب الجحيم ۱۸

عشر

خمس

جلالین

هو في السماء الثالثة او السادسة او السابعة بحيال الكعبة يزوره في كل يوم سبعون الف ملك بالطور والصلاة كما يعودون اليه ابداً (والسقف المرفوع) اي السماء (والبحر المسجور) اي المملوء (ان عذاب ربك لواقع) لنازل بمستحقه (ما له من دافع) عنه (يوم) معمول لواقع (تمور السماء موراً) تتحرك و تدور (وتسير الجبال سيراً) تصير هباءً منبثاً او تزول عن وجه الارض (فويل) شدة عذاب (يومئذ للمكذبين) الرسل (الذين هم في خوض) باطل (يلعبون) اي يتشاغلون بكفرهم (يوم يدعون الى نار جهنم دعاً) يدفعون بعنف بدل من يوم تمور ويقال لهم تبكيتاً (هذه النار التي كنتم بها تكذبون افسحر هذا) العذاب الذي ترون كما كنتم تقولون في الوحي هذا سحر (ام انتم لا تبصرون اصلوها فاصبروا) عليها (او لا تصبروا) صبركم وجزعكم (سواء عليكم انما تجزون) لان صبر لا ينفعكم (انما تجزون ما كنتم تعملون) اي جزاءه (ان المتقين في جنات ونعيم فاكهين) مسلمة ذين (بما) مصدرية (اتاهم) اعطاهم (ربهم ووقاهم ربهم عذاب الجحيم) عطف على اتاهم اي باتيانهم ووقايتهم

فتح الرحمن

وقسم بسقف برافراشته شده يعني آسمان۔

وقسم بدريا پر كرده شده هر آينه عذاب پروردگار تو بودني است نيست جداوند كه دفع كننده روز يكه جنبش كند آسمان جنبش كردني و روان شود كوهها روان شدني

پس واي آن روز بر تكذيب كنندگان پيغمبران كه ايشان در فروع شغل باطل اند آنانكه ايشان به بيهودگي باز ميگردند روز يكه رانده شوند بسوي آتش دوزخ رانده شدني سوي آتش دوزخ

اين است آتشي كه شما بآن دروغ مي شمرديد آيا اين سحر است يا شما نمي بينيد

يا نكنيد برابر است بر شما

جز اين نيست كه جزا داده خواهيد شد بسبب آنچه بوديد كه مي كرديد متقيان در بوستانها و نعمت ها خوشحال شده بسبب آنكه

نعمت داد ايشان را پروردگار ايشان و بسبب آنكه نگاه داشت ايشان را پروردگار ايشان از عذاب دوزخ

موضح القرآن

اور اونچي چھت كي قسم

اور ابلتے دريا كي قسم بيشك عذاب تيرے رب كا ہونا ہي اسكو كوئي نہيں ہٹانے والا

جس دن لرزے آسمان كپكپا كر

اور پھريں پہاڑ چل كر

سو خرابي ہي اس دن

جھٹلانے والوں كو جو باتيں بناتے ہيں كھيلتے

جس دن دھكيلے جاويں دوزخ كو دھكيل كر

يہ ہي وہ آگ جسكو تم جھوٹھ جانتے تھے اب بھلا يہ جادو ہے

يا تم كو نہيں سوجھتا پيٹھو اس ميں پھر صبر كرو يا نكرو تمكو برابر ہي

وہي بدلا پاؤ گے جو تم كرتے تھے جو

ڈر والے ہيں باغوں ميں ہيں ہاتھ ميں ادا نعمت ميں ميوے كھاتے جو

دے ہے اُن كے رب نے اور بچا ديا اُن كے رب نے

دوزخ كي مار سے

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ

قال فما الطور ۲۷ ۵۲

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَيُقَالُ لَهُمْ (كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا) حَالٌ أَيْ مُهَنَّئِينَ	بخورید و بنوشید گوارا	کھاؤ اور پیو ہو کر
(بِمَا) الْبَاءُ سَبَبِيَّةٌ (كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ مُتَّكِئِينَ) حَالٌ	بسبب آنچہ میکردید تکیہ زدہ	بدلا اسکا جو کرتے تھے بیٹھے
مِنَ الضَّمِيرِ الْمُسْتَكِنِّ فِي قَوْلِهِ فِي جَنَّاتٍ (عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ) بَعْضُهَا إِلَى جَنْبِ بَعْضٍ (وَزَوَّجْنَاهُمْ) عُطِفَ عَلَى مَعْنَى جَنَّاتٍ أَيْ قَرَنَّاهُمْ (بِحُورٍ عِينٍ) عِظَامِ الْأَعْيُنِ حِسَانِهَا	برختہا برابر یکدیگر تکیہ زدہ ای مختبین و دادیم ایشانرا	تختوں پر برابر بچھی قطار اور بیاہ دیں ہم نے انکو گوریاں بڑی آنکھوں والیاں
(وَالَّذِينَ آمَنُوا) مُبْتَدَأٌ (وَاتَّبَعَتْهُمْ) مَعْطُوفٌ عَلَى آمَنُوا (ذُرِّيَّتُهُمْ) الصِّغَارُ وَالْكِبَارُ (بِإِيمَانٍ) مِنَ الْكِبَارِ وَمِنَ الْآبَاءِ فِي الصِّغَارِ وَالْخَبَرُ (أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمُ) الْمَذْكُورِينَ (فِي الْجَنَّةِ فَيَكُونُونَ فِي دَرَجَتِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَعْمَلُوا بِعَمَلِهِمْ تَكْرِمَةً لِلْآبَاءِ بِاجْتِمَاعِ الْأَوْلَادِ إِلَيْهِمْ (وَمَا أَلَتْنَاهُمْ) بِفَتْحِ اللَّامِ وَكَسْرِهَا نَقَصْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ (زَائِدَةٌ شَيْءٍ) نُزَادُ فِي عَمَلِ الْأُصُولِ (كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ) عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ (رَهِينٌ) مَرْهُونٌ يُؤْخَذُ بِالشَّرِّ وَيُجَازَى بِالْخَيْرِ (وَأَمْدَدْنَاهُمْ) زِدْنَاهُمْ فِي وَقْتٍ بَعْدَ وَقْتٍ (بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ) وَإِنْ لَمْ يَصِرْ حَوَالَيْهِ (يَتَنَازَعُونَ يَتَعَاطَوْنَ بَيْنَهُمْ (فِيهَا) أَيِ الْجَنَّةِ (كَأْسًا) خَمْرًا (لَا لَغْوٌ فِيهَا) أَيْ بِسَبَبِ شُرْبِهَا يَقَعُ بَيْنَهُمْ (وَلَا تَأْثِيمٌ) بِهِ يُلْحِقُهُمْ بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْيَا (وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ لِلْخِدْمَةِ (غِلْمَانٌ) أَرِقَّاءُ (لَهُمْ كَأَنَّهُمْ) حُسْنًا وَنَظَافَةً (لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ) مَصُونٌ فِي الصَّدَفِ لِأَنَّهُ فِيهَا أَحْسَنُ مِنْهُ فِي غَيْرِهَا (وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ) يَسْأَلُ بَعْضُهُمْ	وگوشتی از هر جنسی که طلب کنند از آنجا ساله شراب	اور گوشت جس جنس کا جی چاہے چھٹے ہیں

خوشه چیده بیهان الله بن سعد عالم از نفحات رحمة الله علیه که گفت یارسول الله خادم جنان است محمد دوم چنو خواهد بود آن حضرت صلی الله علیه وسلم فرمود که فضل محمد دوم بر خادم چون فضل ماه نهد بر ستاره بر سما کوکب ادنی چنین

قال ابن الطيب ع ۲ ۳ ع عشر

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ
تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بَعْضًا مِمَّا كَانُوْا عَلَيْهِ وَمَا وَصَلُوْا اِلَيْهِ تَلَذُّذًا وَاعْتِرَافًا		
بِالنِّعْمَةِ (قَالُوْٓا) اِيْمَاءٌ اِلٰى عِلَّةِ الْوُصُوْلِ (اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا)		
فِي الدُّنْيَا (مُشْفِقِيْنَ ۝) خَائِفِيْنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ (فَمَنَّ اللّٰهُ		
عَلَيْنَا) بِالْمَغْفِرَةِ (وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝) اَيِ النَّارِ		
نَدْخُلُهَا فِي الْمُسْتَقْبَلِ وَقَالُوْٓا اِيْمَاءً اَيْضًا (اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ		
اَيْ فِي الدُّنْيَا (نَدْعُوْهُ ۭ) اَيْ نَعْبُدُهٗ مُوَحِّدِيْنَ (اِنَّهٗ		
بِالْكَسْرِ اسْتِئْنَافًا وَاِنْ كَانَ تَعْلِيْلًا لَمَعْنًى وَبِالْفَتْحِ		
تَعْلِيْلًا لَفْظًا (هُوَ الْبَرُّ) الْمُحْسِنُ الصَّادِقُ فِيْ وَعْدِهٖ (الرَّحِيْمُ		
الْعَظِيْمُ الرَّحْمَةِ (فَذَكِّرْ) دُمْ عَلٰى تَذْكِيْرِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلَا تَرْجِعْ		
عَنْهُ بِقَوْلِهِمْ لَكَ كَاهِنٌ مَجْنُوْنٌ (فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ		
اَيْ بِاِنْعَامِهٖ عَلَيْكَ (بِكَاهِنٍ) خَبَرُ مَا (وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝)		
مَعْطُوْفٌ عَلَيْهِ (اَمْ) بَلْ (يَقُوْلُوْنَ) هُوَ (شَاعِرٌ		
نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝) حَوَادِثَ الدَّهْرِ فَيَهْلِكَ كَغَيْرِهِ		
مِنَ الشُّعَرَاءِ (قُلْ تَرَبَّصُوْا) هَلَاكِيْ (فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ		
هَلَاكَكُمْ فَعَاجَلَهُمُ اللّٰهُ بِالسَّيْفِ يَوْمَ بَدْرٍ وَالتَّرَبُّصُ اِنْتِظَارٌ		
(اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ) عُقُوْلُهُمْ (بِهٰذَآ) اَيْ قَوْلِهِمْ		
لَهُ سَاحِرٌ كَاهِنٌ شَاعِرٌ مَجْنُوْنٌ اَيْ لَا تَاْمُرُهُمْ بِذٰلِكَ		
(اَمْ) بَلْ (هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝) بِعِنَادِهِمْ (اَمْ يَقُوْلُوْنَ		
تَقَوَّلَهٗ ۚ) اِخْتَلَقَ الْقُرْاٰنَ لَمْ يَخْتَلِقْهُ (بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ)		
اِسْتِكْبَارًا فَاِنْ قَالُوا اخْتَلَقَهُ (فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ)		

آوردہ اند کہ جماعت قریشیاں بر عقبات مکہ حضرت پیغامبر صلوات اللہ علیہ بگذشت و مجنون اندو بشاعر می خواندند آنحضرت فرمود کہ قدر اللہ ۱۲ منہ

ایشان بجہول بین اللہ علیہ وسلم چنانچہ در سورہ ۱۲ منہ

مِثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

تمت فی الطور ۵۲

عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مختلق (مِثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝) فِي قَوْلِهِمْ (اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ) اَيْ خَالِقٍ (اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝) اَنْفُسَهُمْ وَلَا يَعْقِلُ مَخْلُوْقٌ بِدُوْنِ خَالِقٍ وَلَا مُعَدُّوْا بِخَالِقٍ فَلَا بُدَّ لَهُمْ مِنْ خَالِقٍ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ فَلِمَ لَا يُوَحِّدُوْنَ وَيُؤْمِنُوْنَ بِرَسُوْلِهٖ وَكِتَابِهٖ (اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ) وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى خَلْقِهِمَا اِلَّا اللّٰهُ الْخَالِقُ فَلِمَ لَا يَعْبُدُوْنَهٗ (بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝) بِهٖ وَلَوْ كَانُوْا بِنَبِيِّهِمْ (اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ) مِنَ النُّبُوَّةِ وَالرِّزْقِ وَغَيْرِهِمَا فَيَخُصُّوْنَ مَنْ شَآءُوْا بِمَا شَآءُوْا (اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝) الْمُسَلَّطُوْنَ الْجَبَّارُوْنَ وَفِعْلُهٗ سَيْطَرَ وَمِثْلُهٗ بَيْطَرَ وَبَيْقَرَ (اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ سَرَقِيٌّ اِلَى السَّمَآءِ (يَسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ) اَيْ عَلَيْهِ كَلَامَ الْمَلٰٓئِكَةِ حَتّٰى يُمَكِّنَهُمْ مُنَازَعَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَعْمِهِمْ اِنْ اَدَّعٰى ذٰلِكَ (فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ) اَيْ مُدَّعِي الْاِسْتِمَاعِ عَلَيْهِ (بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝) بِحُجَّةٍ بَيِّنَةٍ وَاضِحَةٍ وَلْيُشْبِهْ هٰذَا الزَّعْمَ بِزَعْمِهِمْ اَنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً بَنَاتُ اللّٰهِ قَالَ تَعَالٰى (اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ) اَيْ بِزَعْمِكُمْ (وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝) تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يَزْعُمُوْنَ (اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا) عَلٰى مَا جِئْتَهُمْ بِهٖ مِنَ الدِّيْنِ (فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ) غُرْمِ ذٰلِكَ (مُّثْقَلُوْنَ ۝) فَلَا يُسْلِمُوْنَ (اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ) اَيْ عِلْمُهٗ (فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝) ذٰلِكَ حَتّٰى يُمَكِّنَهُمْ مُنَازَعَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَعْثِ وَاَمْرِ الْاٰخِرَةِ بِزَعْمِهِمْ		

تمسعید

قال فما خطبكم ۵۲ خمس ع ۴

أم يريدون كيدا فالذين كفروا هم المكيدون ۴۲ أم لهم إله غير الله سبحان الله عما يشركون ۴۳ وإن يروا كسفا من السماء ساقطا يقولوا سحاب مركوم ۴۴ فذرهم حتى يلاقوا يومهم الذي فيه يصعقون ۴۵ يوم لا يغني عنهم كيدهم شيئا ولا هم ينصرون ۴۶ وإن للذين ظلموا عذابا دون ذلك ولكن أكثرهم لا يعلمون ۴۷ واصبر لحكم ربك فإنك بأعيننا وسبح بحمد ربك حين تقوم ۴۸ ومن الليل فسبحه وإدبار النجوم ۴۹

سورة النجم مكية غير آية نزلت بالمدينة وهي اثنتان وستون آية

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(أم يريدون كيدا) بك ليهلكوك في دار الندوة (فالذين كفروا هم المكيدون) المغلوبون المهلكون في محفظ		
الله منهم ثم أهلكهم ببدر (أم لهم إله غير الله)		
سبحان الله عما يشركون (به من الآلهة ولا استفهام		
بأم في موضعها للتقبيح والتوبيخ (وإن يروا كسفا) بعضا		
(من السماء ساقطا) عليهم كما قالوا فأسقط علينا كسفا		
من السماء أي تعذيبا لهم (يقولوا هذا سحاب مركوم)		
متراكب يرتوي به ولا يؤمنون (فذرهم حتى يلاقوا		
يومهم الذي فيه يصعقون) يموتون (يوم لا		
يغني) بدل من يومهم (عنهم كيدهم شيئا ولا هم		
ينصرون) يمنعون من العذاب في الآخرة (وإن للذين		
ظلموا بكفرهم (عذابا دون ذلك) أي في الدنيا		
قبل موتهم فعذبوا بالجوع والقحط سبع سنين وبالقتل		
يوم بدر (ولكن أكثرهم لا يعلمون) أن العذاب		
نزل بهم (واصبر لحكم ربك) بإمهالهم (فإنك		
بأعيننا) بمرأى منا نراك ونحفظك (وسبح		
ملتبسا (بحمد ربك) أي قل سبحان الله وبحمده (حين		
تقوم) من منامك أو من مجلسك (ومن الليل فسبحه)		
خفيفة أيضا (وإدبار النجوم) مصدر أي عقب غروبها سبحه أيضا		
أو صل في الأولى العشاءين وفي الثانية سنة الفجر وقيل الصبح		
سورة النجم مكية إلا آيتان وستون آية		

قولہ پس کیا خیال ایشان اند مطلوب ہے ہلاک کردہ شدہ پس بگاہداشت خدا تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از بد اندیشے ایشان ہلاک ساخت ایشان را بروز بدر الخ

قد افلح المؤمنون ۱۸ خمس عشر

بسم الله الرحمن الرحيم

والنجم اذا هوى ۱ ما ضل صاحبكم وما غوى ۲ وما ينطق عن الهوى ۳ ان هو الا وحي يوحى ۴ علمه
شديد القوى ۵ ذو مرة فاستوى ۶ وهو بالافق الاعلى ۷ ثم دنا فتدلى ۸ فكان قاب قوسين او ادنى ۹
فاوحى الى عبده ما اوحى ۱۰ ما كذب الفؤاد ما رأى ۱۱ افتمارونه على ما يرى ۱۲

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداى بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
والنجم الثريا (اذا هوى) غاب (ما ضل صاحبكم) محمد	وقسم بستاره چون فرود شد گواه	قسم ہے تارے کی جب کہ ڈوبے کہ نہیں بہکا تمہارا رفیق
عليه الصلاة والسلام عن طريق الهداية (وما غوى)	ن شد اين يار شما محمد صلى الله عليه وسلم	
ما لابس الغي وهو جهل من اعتقاد فاسد (وما ينطق	وعظ كمرد راه را الله اعلم	اور بہکا نہیں چلا
بما يأتيكم به (عن الهوى) هوى نفسه (ان) ما (هو	وسخن نمى گويد	اور نہیں بولتا اپنی چاہ سے یہ تو
الا وحي يوحى) اليه (علمه) اياه ملك (شديد القوى	از خواهش نفس بست قرآن	حکم ہے جو بھیجا ہے اس کو سکھایا سخت
ذو مرة) قوة وشدة او منظر حسن اى جبريل عليه	مگر وحيى كه بسوى او فرستاده مى شود	قوتوں والے نے
السلام (فاستوى) استقر (وهو بالافق الاعلى) افق	آموخته است او را بزرگ توانا جبريل	زور اور نے
الشمس اى عند مطلعها على صورته التي خلق عليها	پس راست بايستاد آن فرشته	پھر سیدھا کھڑا ہوا اور وہ تھا اونچے
فراه النبي صلى الله عليه وسلم وكان لجبرائيل ستمائة	واو بكنارهٔ بلند آسمان بود	کنارے آسمان کے
اجنحة قد سد الافق الى المغرب فخر مغشيا عليه وكان قد سأله ان		
يريه نفسه على صورته التي خلق عليها فواعده بحراء		
فنزل جبريل عليه السلام له في صورة الآدميين (ثم	پس	پھر
دنى) قرب منه (فتدلى) زاد في القرب (فكان) منه	نزديك شد و فرود آمد بسوى محمد صلى الله عليه وسلم	نزدیک ہوا اور لٹک آیا پھر رہ گیا
(قاب) قدر (قوسين او ادنى) من ذلك حتى افاق وسكن	بمسافت دو كمان يا نزديكتر از آن	قدر دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک
روعه (فاوحى) تعالى (الى عبده) جبريل (ما اوحى)	پس وحى رسانيد بسوى بنده خدا	پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر جو بھیجا
جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكر الموحى تفخيما لشأنه	محمد	
(ما كذب) بالتخفيف والتشديد انكر الفؤاد) فؤاد النبي	دروغ داشت نگرد دل پيغامبر	جھوٹ نہیں کہا دل نے
صلى الله عليه وسلم (ما رأى) ببصره من صورة جبريل	از آنچه معاينه كرد	جو دیکھا
(افتمارونه) تجادلونه وتغلبونه (على ما يرى)	ايا با او گفتگو ميكنيد با پيغمبر در آنچه مى بيند	اب کیا تم جھگڑتے ہو اس سے اس پر جو دیکھا

چوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوت اسلام کرد اہل شہر را و ظاہر کرد ایشان را معجزات خود را شق القمر و غیر آں و ایشاں ہمہ را انکار کردند و گفتند محمد گمراہ شد از دین ما و دین پدران خود و ایشاں را بسوئے بت پرستی دعوت کرد و ایشاں را از عبادت خدائے تعالیٰ منع نمود و ایشاں را بسوئے عبادت بتاں خواند

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝

جلالین ۱	فتح الرحمن	موضح القرآن
خِطَابٌ لِلْمُشْرِكِيْنَ الْمُنْكِرِيْنَ رُؤْيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ (وَلَقَدْ رَاٰهُ) عَلٰى صُوْرَتِهٖ (نَزْلَةً) مَرَّةً (اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ لِمَا اُسْرِيَ بِهٖ فِي السَّمٰوٰتِ وَهِيَ شَجَرَةُ نَبِقٍ عَنْ يَمِيْنِ الْعَرْشِ يَاْتِيْهَا وَنَرَاهَا اَحَدٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَغَيْرِهِمْ (عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝) تَاْوِيْ اِلَيْهَا الْمَلَائِكَةُ اَوْ اَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ اَوِ الْمُتَّقُوْنَ (اِذْ) حِيْنَ (يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝) مِنْ طَيْرٍ وَغَيْرِهٖ وَاِذْ مَعْمُوْلُهُ لَرَاٰهُ (مَا زَاغَ الْبَصَرُ) عَنِ النَّبِيِّ (وَمَا طَغٰى ۝) اَيْ مَا مَالَ بَصَرُهُ عَنْ مَرْئِيِّهِ الْمَقْصُوْدِ لَهُ وَلَا جَاوَزَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ (لَقَدْ رَاٰى) فِيْهَا (مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝) اَيِ الْعِظَامِ اَيْ بَعْضَهَا فَرَاٰى مِنْ عَجَائِبِ الْمَلَكُوْتِ رَفْرَفًا اَخْضَرَ اَمْلَاَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَجِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَهُ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ (اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ) اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا (الْاُخْرٰى ۝) صِفَةُ ذَمٍّ لِلثَّالِثَةِ وَهِيَ اَصْنَامٌ مِنْ حِجَارَةٍ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَعْبُدُوْنَهَا وَيَزْعُمُوْنَ اَنَّهَا تَشْفَعُ لَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَفْعُوْلُ اَرَاَيْتُمُ الْاَوَّلُ اللّٰتَ وَمَا عُطِفَ عَلَيْهِ وَالثَّانِيْ مَحْذُوْفٌ وَالْمَعْنٰى اَخْبِرُوْنِيْ اَلِهٰذِهِ الْاَصْنَامِ قُدْرَةٌ عَلٰى شَيْءٍ مَّا فَتَعْبُدُوْنَهَا دُوْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْقَادِرِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ وَلِمَا زَعَمُوْا اَيْضًا اَنَّ الْمَلَائِكَةَ بَنَاتُ اللّٰهِ مَعَ كَرَاهَتِهِمُ الْبَنَاتِ نَزَلَ (اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝) جَائِرَةٌ مِنْ ضَازَهُ يَضِيْزُهُ اِذَا ضَامَ	۱ وہر آئینہ دیدہ بود او این فرستادہ را بر صورت اصلی ۲ یکبار دیگر نزدیک سدرۃ المنتہی ۳ نزدیک آن سدرہ است ۴ بہشت آرامگاہ ۵ فرستادہ را دید وقتیکہ بپوشید سدرہ را آنچہ بپوشید ۶ کج روی نکرد چشم پیغامبر ۷ واز مقصد تجاوز نمود ۸ ہر آئینہ معاینہ کرد بعض نشانہای ۹ بزرگ پروردگار خود ۱۰ ایا دیدید لات وعزی را ۱۱ ومنات سیوم ۱۲ ایا شما را فرزندان باشد و خدا را دختران این قسمت بیانصافی باشد	۱ اور اسکو دیکھا ہے اسنے ۲ ایک دوسرے اتار پر بیحد کی بیری کے پاس ۳ اسی کے پاس ۴ بہشت رہنے کی ۵ جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا ۶ بہکی نہیں نگاہ ۷ اور حد سے نہیں بڑھی ۸ بیشک دیکھے اسنے ۹ اپنے رب کے بڑے نمونے ۱۰ بھلا تم دیکھو تو لات اور عزا ۱۱ اور منات تیسرا اچھلا ۱۲ کیا تمکو بیٹے اور اسکو بیٹیاں تو تو ۱۳ مانتا بھوندا

۱ اور دیدہ بود او را فرود آمدن دیگر ۲ یعنی در شب معراج ۳ یعنی در شب معراج ۴ یعنی در شب معراج ۵ یعنی در شب معراج ۶ یعنی در شب معراج ۷ یعنی در شب معراج ۸ یعنی در شب معراج ۹ یعنی در شب معراج ۱۰ یعنی در شب معراج ۱۱ یعنی در شب معراج ۱۲ یعنی در شب معراج ۱۳ یعنی در شب معراج

قال فما خطبكم ايها المرسلون ۵۳ ع خمس

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّىٰ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

جلالین

وَجَارَ عَلَيْهِ (إِنْ هِيَ) مَا الْمَذْكُورَاتُ (إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا) أَيْ سَمَّيْتُمْ بِهَا (أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ أَصْنَامًا تَعْبُدُونَهَا (مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا) أَيْ بِعِبَادَتِهَا (مِنْ سُلْطَانٍ) حُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ (إِنْ) مَا (يَتَّبِعُونَ) فِي عِبَادَتِهَا (إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ) مِمَّا زَيَّنَهُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مِنْ أَنَّهَا تَشْفَعُ لَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ (وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى) عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ فَلَمْ يَرْجِعُوا عَمَّا هُمْ عَلَيْهِ (أَمْ لِلْإِنْسَانِ) أَيْ الْكَافِرِ مِنْهُمْ (مَا تَمَنَّى) مِنْ أَنَّ الْأَصْنَامَ تَشْفَعُ لَهُمْ لَيْسَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ (فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى) أَيْ الدُّنْيَا فَلَا يُعْطِي فِيهِمَا إِلَّا مَا يُرِيدُهُ تَعَالَى (وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ) أَيْ وَكَثِيرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ (فِي السَّمَاوَاتِ) وَمَا أَكْرَمَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ (لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ) لَهُمْ فِيهَا (لِمَنْ يَشَاءُ) مِنْ عِبَادِهِ (وَيَرْضَى) عَنْهُ لِقَوْلِهِ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَمَعْلُومٌ أَنَّهَا لَا تُوجَدُ مِنْهُمْ إِلَّا بَعْدَ الْإِذْنِ فِيهَا مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ (إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى) حَيْثُ قَالُوا هُمْ بَنَاتُ اللَّهِ (وَمَا لَهُمْ بِهِ) بِهَذَا الْقَوْلِ (مِنْ عِلْمٍ إِنْ) مَا (يَتَّبِعُونَ) فِيهِ (إِلَّا الظَّنَّ) الَّذِي يُخَيَّلُهُ

فتح الرحمن

نیست این مگر نامہای چند — ۱
کہ مقرر کردہ اید آنرا شما و پدران شما — ۲
و فرو نفرستاده است خدا بر ثبوت آن — ۳
هیچ دلیلی و آن گمان باطل است — ۴
پیروی نمی کنند مگر — ۵
و هم فاسد راه چیزیکه خواهش می کند — ۶
و بدرستیکه آمده است ایشان را — ۷
هدایت — ۸
یا هست آدمی را — ۹
آنچه آرزو می کند — ۱۰
پس خدا ئیراست آن جهان و این جهان — ۱۱
و بسیار فرشتگان — ۱۲
در آسمانها — ۱۳
که نفع نمیکند شفاعت ایشان — ۱۴
چیزی مگر بعد از آنکه دستوری دهد — ۱۵
خدا و راضی شود برای هر که خواهد — ۱۶
هر آینه آنانکه — ۱۷
باور نمی آرند آخرت را نامیدن می کنند — ۱۸
فرشتگان را بنام دختران — ۱۹
و نیست ایشان را بآن هیچ دانش پیروی می کنند مگر گمان را — ۲۰

موضح القرآن

یہ تو سب نام ہیں — ۱
جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے — ۲
اللہ نے نہیں اتاری انکی کوئی سند — ۳
نری اٹکل پر چلتے ہیں — ۴
اور جو جیوں کی جاؤ ہیں — ۵
اور پہنچی انکو اون کے رب سے — ۶
راہ کی سوجھ — ۷
کہیں آدمی کو ملتا ہے — ۸
جو چاہے — ۹
سو اللہ کے ہاتھ ہی پچھے اور پہلے — ۱۰
اور بہت فرشتے ہیں — ۱۱
آسمانوں میں — ۱۲
کام نہیں آتی انکی سفارش کچھ مگر جب حکم دے — ۱۳
اللہ جسکے واسطے چاہے اور پسند کرے — ۱۴
جو لوگ — ۱۵
یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا نام رکھتے ہیں فرشتوں کے زنانے نام — ۱۶
اور انکو اسکی — ۱۷
کچھ خبر نہیں نری اٹکل پر چلتے ہیں — ۱۸

قال الله النجم عشر

وَاَنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ

جلالین

(وَاَنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا) اَیْ عَنِ الْعِلْمِ فِیْمَا الْمَطْلُوْبُ فِیْهِ الْعِلْمُ (فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا) اَیِ الْقُرْاٰنِ (وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) وَهٰذَا قَبْلَ الْاَمْرِ بِالْجِهَادِ (ذٰلِكَ) اَیْ طَلَبُ الدُّنْیَا (مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ) اَیْ نِهَایَةُ عِلْمِهِمْ اِنْ اٰثَرُوا الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ (اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى) اَیْ عَالِمٌ بِهِمَا فَیُجَازِیْهِمَا (وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) اَیْ هُوَ مَالِكُ ذٰلِكَ وَمِنْهُ الضَّالُّ وَالْمُهْتَدِیْ (لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا) مِنَ الشِّرْكِ وَغَیْرِهِ (وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا) بِالتَّوْحِیْدِ وَغَیْرِهِ مِنَ الطَّاعَاتِ (بِالْحُسْنٰى) اَیِ الْجَنَّةَ وَبَیَّنَ الْمُحْسِنِیْنَ بِقَوْلِهٖ (الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ) هُوَ صِغَارُ الذُّنُوْبِ كَالنَّظْرَةِ وَالْقُبْلَةِ وَاللَّمْسَةِ فَهُوَ اِسْتِثْنَاءٌ مُنْقَطِعٌ وَالْمَعْنٰی لٰكِنَّ اللَّمَمَ يُغْفَرُ بِاجْتِنَابِ الْكَبَائِرِ (اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ) بِذٰلِكَ وَبِقَوْلِ التَّوْبَةِ وَنَزَلَ فِیْ مَنْ كَانَ يَقُوْلُ صَلَاتُنَا وَصِيَامُنَا وَحَجُّنَا (هُوَ اَعْلَمُ) اَیْ عَالِمٌ (بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ) اَیْ خَلَقَ اٰبَاءَكُمْ اٰدَمَ مِنَ التُّرَابِ (وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ) جَمْعُ جَنِیْنٍ (فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ) لَا تَمْدَحُوْهَا

فتح الرحمٰن

اور نہیں کام آتا گمان یقین کے مقابلہ میں کچھ حقیقت اصل چیز کی

پس اعراض کر اس سے جو روگردان ہوا ہماری یاد سے اور نہیں چاہتا مگر دنیا کی زندگانی

اور طلب کرد مگر زندگانی این جہان را

این است نہایت دانش ایشان از روے علم الٰہی ان

ہر آئینہ پروردگار تو

دانا تر است بہر کہ غلط کرد از راہ خدا و داناست بہر کہ راہ یافت

مر اوراست آنچہ در آسمانہا است و آنچہ در زمین است

عاقبت کار جزا دہد آنانرا کہ بد کاری کردہ بجسب آنچہ عمل نمودند و جزا دہد آنانرا کہ نیکو کاری کردند

بحسنہ نیک

آنانکہ پرہیز میکنند از کبائر گناہان و بیحیائی صغیرہ

ہر آئینہ پروردگار تو

جسنک تیرے رب کی بخشش میں وسعت ہے

او دست داد ما

باجوال شما وقتیکہ پیدا کرد شما را از زمین

و وقتیکہ شما بچہ بودید در شکم

مادران خویش پس ستایش مکنید خویشتن را

موضح القرآن

اور نہیں کام آتی گمان بات میں کچھ

سو جہاں پھر کر سر جو منہ موڑے ہماری یاد سے

اور کچھ نہ چاہے مگر دنیا کی زندگانی

یہاں تک پہنچی انکی سمجھ

تیرا رب

بہتر جانتا ہے جو بہکا اسکی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے جو پایا راہ پر

اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

تا وہ بدلا دیوے برائی والوں کو ان کے کیے کا

اور بدلا دے بھلائی والوں کو

بھلائی سے

جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بیحیائی کے کاموں سے مگر کچھ لوڈ گی

بیشک تیرے رب کی بخشش میں وسعت ہے

وہ تم کو خوب جانتا ہے

جب تم کو نکالا زمین سے

اور جب تم بچے تھے ماؤں کے پیٹ میں

سو تم ہو اپنی ستھرائیاں

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ
صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ
سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝

قال فما خطبكم ع ١٣ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اَیْ عَلٰی سَبِیْلِ الْاِعْجَابِ اَمَا عَلٰی سَبِیْلِ الْاِعْتِرَافِ بِالنِّعْمَةِ فَحَسَنٌ (هُوَ اَعْلَمُ) اَیْ عَالِمٌ (بِمَنِ اتَّقٰی ۝ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ۝) عَنِ الْاِیْمَانِ اَیِ ارْتَدَّ لَمَّا عَیَّرَهٗ وَقَالَ اِنِّیْ خَشِیْتُ عِقَابَ اللّٰهِ فَضَمِنَ لَهُ الْمُعَیِّرُ اِنْ تَحَمَّلَ عَنْهُ عَذَابَ اللّٰهِ اِنْ رَجَعَ اِلٰی تَعْیِیْرِهٖ وَاَعْطٰی مِنْ مَالِهٖ وَكَذَا فَرَجَعَ (وَاَعْطٰی قَلِیْلًا مِّنَ الْمَالِ الْمُسَمّٰی وَاَكْدٰی ۝) مَنَعَ الْبَاقِیَ مَأْخُوْذٌ مِنَ الْكُدْیَةِ اَرْضٍ صُلْبَةٍ كَالصَّخْرَةِ وَتَمْنَعُ حَافِرَ الْبِئْرِ اِذَا وَصَلَ اِلَیْهَا مِنْ اَكْدَیْتُهُ (اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ۝) مِنْ جُمْلَتِهٖ اَنَّ غَیْرَهٗ یَتَحَمَّلُ عَنْهُ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ لَا وَهُوَ الْوَلِیْدُ مِنَ الْمُغِیْرَةِ اَوْ غَیْرُهٗ وَجُمْلَةُ اَعِنْدَهٗ الْمَفْعُوْلُ الثَّانِیْ لِرَاَیْتَ بِمَعْنَی اَخْبِرْنِیْ (اَمْ) بَلْ (لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ۝) اَسْفَارِ التَّوْرٰیةِ اَوْ صُحُفٍ فِیْهَا (وَ) صُحُفِ (اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی ۝) تَمَّمَ مَا اُمِرَ بِهٖ نَحْوَ وَاِذِ ابْتَلٰی اِبْرٰهِیْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ وَبَیَانُ مَا (اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝) اِلٰی (وَاَنْ) خُفِّفَتْ مِنَ الثَّقِیْلَةِ اَیْ اَنَّهٗ لَا تَحْمِلُ نَفْسٌ ذَنْبَ غَیْرِهَا (وَاَنْ) اَیْ اَنَّهٗ (لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۝) مِنْ خَیْرٍ فَلَیْسَ لَهٗ مِنْ سَعْیِ غَیْرِهٖ الْخَیْرَ شَیْءٌ (وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی ۝) اَیْ یُبْصَرُ فِی الْاٰخِرَةِ (ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ۝) اَیْ یُكْمَلُ یُقَالُ جَزَیْتُهٗ سَعْیَهٗ وَبِسَعْیِهٖ (وَاَنَّ) بِالْفَتْحِ عَطْفًا وَبِالْكَسْرِ اِسْتِئْنَافًا وَكَذَا مَا بَعْدَهَا فَلَا یَكُوْنُ مَضْمُوْنُهَا مِنَ الْجُمَلِ فِی الصُّحُفِ عَلَی الثَّانِیْ (اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ۝) الْمَرْجِعُ	خدا دانا تر است بکسی که سر بر تافت از حق و روی گردان آمد و دیگری را بر سر نعمت گذاری کرد و آورده اند که این آیت در حق ولید بن مغیره نازل شد و او مسلمان شده بود و از اسلام برگشت و سبب آن بود که مردی از اصحاب رسول صلی الله علیه وسلم او را گفت که تو مسلمان شده بودی و از عذاب خدای تعالی ترسیدی و باز گشتی ولید گفت که از عذاب خدای ترسیدم و باز گشتم و از عذاب خدای ایمن شدم و مرا بیم آن است که عذاب بر من فرود آید و مرد مسلمان گفت که اگر تو بعضی از مال خود را بمن دهی من عذاب خدای را بر خود گیرم ولید گفت که چه مقدار دهی گفت صد شتر ولید صد شتر بداد و باز گشت و بعضی از مال خود را بمن داد و باز گشت و بعضی از مال خود را بمن داد و باز گشت و بعضی از مال خود را بمن دا

قال ابنا النجم عشر

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَالْمَصِيرُ بَعْدَ الْمَوْتِ فَيُجَازِيهِمْ (وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ) مَنْ شَاءَ أَفْرَحَهُ (وَأَبْكَىٰ ۝) مَنْ شَاءَ أَحْزَنَهُ (وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ) فِي الدُّنْيَا (وَأَحْيَىٰ ۝) لِلْبَعْثِ (وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الصِّنْفَيْنِ (الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ) مَنِيٍّ (إِذَا تُمْنَىٰ ۝) تُصَبُّ فِي الرَّحِمِ (وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ (الْأُخْرَىٰ ۝) الْخَلْقَةَ الْآخِرَةَ لِلْبَعْثِ بَعْدَ الْخَلْقَةِ الْأُولَى (وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى) النَّاسَ بِالْكِفَايَةِ بِالْأَمْوَالِ (وَأَقْنَىٰ ۝) أَعْطَى الْمَالَ لِمُتَّخَذِهِ قِنْيَةً (وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝) هِيَ كَوْكَبٌ خَلْفَ الْجَوْزَاءِ كَانَتْ تُعْبَدُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ (وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝) وَفِي قِرَاءَةٍ بِإِدْغَامِ التَّنْوِينِ فِي اللَّامِ وَضَمِّهَا بِلَا هَمْزَةٍ هِيَ قَوْمُ هُودٍ وَالْأُخْرَىٰ قَوْمُ صَالِحٍ (وَثَمُودَ) بِالصَّرْفِ إِسْمٌ لِلْأَبِ وَبِلَا صَرْفٍ إِسْمٌ لِلْقَبِيلَةِ وَهُوَ مَعْطُوفٌ عَلَى عَادٍ (فَمَا أَبْقَىٰ ۝) مِنْهُمْ أَحَدًا (وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ عَادٍ وَثَمُودَ أَهْلَكْنَاهُمْ (إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝) مِنْ عَادٍ وَثَمُودَ لِطُولِ لُبْثِ نُوحٍ فِيهِمْ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا وَهُمْ مَعَ عِظَمِ أَبْدَانِهِمْ بِهِ يُؤْذُونَهُ وَيَضْرِبُونَهُ (وَالْمُؤْتَفِكَةَ) وَهِيَ مُدُنُ قَوْمِ لُوطٍ (أَهْوَىٰ ۝) أَسْقَطَهَا بَعْدَ رَفْعِهَا إِلَى السَّمَاءِ مَقْلُوبَةً إِلَى الْأَرْضِ بِأَمْرِهِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِذَلِكَ (فَغَشَّاهَا) مِنَ الْحِجَارَةِ بَعْدَ ذَلِكَ (مَا غَشَّىٰ ۝) بِهِمْ تَهْوِيلًا (وَفِي هُودٍ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا	وَآنکہ اوخنداند ۱ وآنکہ اوبگریاند ۲ وآنکہ اومیراند ۳ وزندہ کرد ۴ وآنکہ خدآفرید دو قسم ۵ نر و مادہ را ۶ از نطفہ چون ریختہ شود ۷ وآنکہ برخدا لازم است آن پیدا کردن ۸ وآنکہ او ۹ وآنکہ او ۱۰ تونگر ساخت ۱۱ وسیر بادو ۱۲ وآنکہ ہمون است آفریدگار ستارۂ شعری ۱۳ وآنکہ او ہلاک ساخت ۱۴ عاد نخستین را ۱۵ دہلاک کرد ثمود را ۱۶ پس ہیچ کس را باقی نگذاشت ۱۷ وپیش ازین ۱۸ قوم نوح را ۱۹ از ہمہ گذشتہ تر ۲۰ وستمگار تر و ۲۱ وشہر مؤتفکہ را ۲۲ برزمین افکند ۲۳ پس پوشانید بروی آنچہ پوشانید ۲۴ یعنی سنگباران کرد	اور یہہ کہ وہی ہنساتا ۱ اور رلاتا ۲ اور جلاتا اور یہہ کہ اسنے بنایا جوڑا ۳ نر اور مادہ ایک بوند سے جب ٹپکائی ۴ اور یہہ کہ اسپر لازم ہی دوسرا اٹھانا ۵ اور یہہ کہ اسنے ۶ دولت دی اور پونجی ۷ اور یہہ کہ وہی رب شعریٰ کا ۸ اور یہہ کہ اسنے کھپا دئے ۹ عاد اگلے ۱۰ اور ثمود ۱۱ پھر باقی نہ رکھا ۱۲ اور نوح کی قوم اس سے پہلے ۱۳ وے تو تھے اور بھی ظالم اور ۱۴ سرکش ۱۵ اور الٹی بستی کو ۱۶ پھر اسپر چھایا جو چھایا ۱۷

لفظ اضحک و ابکی و اماتہ و احیا ہمہ جا ماضی کردہ ہمہ ایں دیگر صیغ ماضیہ کہ در ایں چہار واقع اند ۱۲ شعری بالکسر دو ستارہ روشن کہ بعد از جوزا بر آید یکی را شعرای عبور خوانند و دیگری را شعرای غمیصاء و مشہور نزد ایں عبور است و او کوکب جد مادری حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم بود و در جاہلیت پرستیدہ ی و ما در قریش و دیگر عرب ہم اصنام را مخالفت خود در ایں جہت حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم را قریش بعد از ظہور رسالت ایذا ہا کردند و بعضے مخالفت او در پرستش اصنام ۱۲ از فتحائی و تفسیر حسینی وغیرہ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا

سورۃ القمر مکیۃ وھی خمس وخمسون آیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ

قالہ القمر ۳۴ سجدۃ ۱۲ الثانی عشر وھی واجبۃ عندنا امامیۃ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
حجارۃ من سجیل (فبأی آلاء ربک) أنعمہ الدالۃ علی تعذیبہم (تتمار ی) وقدرتہ (تتمار ی ۝) تشک أیہا الإنسان وتکذب (ھذا) محمد صلی اللہ علیہ وسلم (نذیر من النذر الأولی ۝) من جنسہم أی رسول کالرسل قبلہ أرسل إلیکم کما أرسلوا إلی قومہم (أزفت الآزفۃ ۝) قربت القیامۃ (لیس لہا من دون اللہ) نفس (کاشفۃ ۝) أی لا یکشفہا ویظہرہا إلا ہو کقولہ لا یجلیہا لوقتہا إلا ہو (أفمن ھذا الحدیث) أی القرآن (تعجبون ۝) تکذیبا (وتضحکون) استہزاء (ولا تبکون ۝) لسماع وعدہ ووعیدہ (وأنتم سامدون) لاھون غافلون عما یطلب منکم (فاسجدوا للہ) الذی خلقکم (واعبدوا ۝) ولا تسجدوا للأصنام ولا تعبدوہا	تپس کدام یک از نعمتہای پروردگار خود را شک میکنی کہ او ترا نعمت داد یا قدرت او تو را عذاب نکرد ۱۲ منہ ای آدمی شبہ میکنی ۱۲ منہ ایں ہمہ بیانہا ساندہ است از جنس ترسانندگان پیشینان ۱۲ منہ نزدیک آمد قیامت بشت اورا سوا خدا ہیچ ظاہر کنندہ او را ۱۲ منہ آیا از ایں سخن عجب میکنید ۱۲ منہ تعجب می کنید وخندہ می نمائید بجہت ۱۲ منہ وہی گریید وشما بازی کنندگان ہستید از شنیدن وعید ۱۲ منہ پس سجدہ کنید خدائرا ۱۲ منہ وپرستش کنید او را ۱۲ منہ	اب تو کیا کہ تو تم اپنے رب کی جھٹلاوے گا ۱۲ بہر ایک در رسانے وڈرانے والے آگے پہلے رسانے والوں میں۔ آپہنچی آنے والی کوئی نہیں اسکو اللہ کے سوا کھول دکھانے والا کیا تم اس بات سے اچنبھا کرتے ہو اور ہنستے ہو اور نہیں روتے اور تم کھلاریاں کرتے ہو سو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور بندگی
سورۃ القمر مکیۃ إلا سیہزم الجمع الآیۃ وہی خمس وخمسون آیۃ	سورۂ قمر مکی است وآن پنجاہ وپنج آیت است	سورت قمر مکی ہے پچپن آیت کی
بسم اللہ الرحمن الرحیم	بنام خدای بخشایندۂ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے
اقتربت الساعۃ) قربت القیامۃ (وانشق القمر ۝) انفلق فلقتین علی أبی قبیس وقعیقعان آیۃ له صلی اللہ علیہ وسلم وقد سئلہا فقال اشہدوا ورآہ الشیخان (وإن یروا) أی کفار قریش (آیۃ) معجزۃ له صلی اللہ علیہ وسلم کانشقاق القمر (یعرضوا ویقولوا) ہذا (سحر مستمر ۝) قوی من المرۃ القوۃ أو دائم (وکذبوا) النبی صلی اللہ علیہ وسلم (واتبعوا أہواءہم) فی الباطل (وکل أمر) من الخیر والشر	نزدیک آمد قیامت وبشکافت ماہ بدو نیم شد وعلامت است بآن قصہ کہ مکرر آمدہ از حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم معجزہ طلب کردند خدا بتعالی ماہ را دو تقطعہ ساخت یکی بر کوہ ابو قبیس واگر بہ بینند کافران نشانی روی گردانند وگویند کہ کفار قریش ۱۲ منہ اعراض کنند وگویند سحر است قوی از ایشان ۱۲ منہ ودر روغ شمردند پیغمبر را ۱۲ منہ وپیروی خواہشہای خود کردند در ہر چیزی	اور اگر دیکھیں کوئی نشانی ٹال دیں اور کہیں یہ جادو ہے جلا آتا ہے اور جھٹلایا اور چلے اپنے جاؤں پر اور ہر کام

خطیب از عبد اللہ بن مسعود آورده که اول سوره که نزول آمد در روی سجده بود ان سوره است وحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم همه اصحاب خود را امر باین سجده کرد وحسن وجن وانس همه سجده کردند مگر پیری از قریش که مشت خاک برداشت پیشانی خود پس سجده کرد ۱۲ منہ این قدر از کفایت می آید عبد اللہ ابن مسعود میگوید که من بعد ازین اگر خواهم سجده کنم بر خود واین امید بود ۱۲ منہ خلف مودود ۱۲ منہ روایت از ابی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم که مرقوم است که بخوانید از سوره والنجم را عطا فرماید او را خدای تعالی ده حسنات بعدد هر که تصدیق کرده محمد صلی اللہ علیہ وسلم وانکار کرده او را ۱۲ منہ مسروق از عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت می کند که در عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منی فرو افتاد پس گفت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ای ابا بکر بیا

کردہ اگر مسافر ہیں پر سیدہ خود حقیقت حال معلوم خواہد شد ۱۲

قال فیما انزل علیہ

مُسْتَقِرٌّ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ
إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ
الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(مُسْتَقِرٌّ) بِأَهْلِهِ فِي الْجَنَّةِ أَوِ النَّارِ (وَلَقَدْ جَاءَهُمْ		
مِنَ الْأَنْبَاءِ) أَخْبَارِ هَلَاكِ الْأُمَمِ الْمُكَذِّبَةِ بِآيَاتِ رُسُلِهِمْ		
مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ) لَهُمْ اسْمٌ مَصْدَرٌ أَوِ اسْمُ مَكَانٍ		
وَالدَّالُ بَدَلٌ مِنْ تَاءِ الِافْتِعَالِ وَازْدَجَرَ بِهِ وَزَجَرَهُ		
عَيَّنَهُ بِغَلَطَةٍ وَمَا مَوْصُولَةٌ أَوْ مَوْصُوفَةٌ (حِكْمَةٌ) خَبَرُ		
مُبْتَدَإٍ مَحْذُوفٍ أَوْ بَدَلٌ مِنْ مَا أَوْ مِنْ مُزْدَجَرٍ (بَالِغَةٌ)		
تَامَّةٌ (فَمَا تُغْنِ) تَنْفَعُ فِيهِمُ (النُّذُرُ) جَمْعُ نَذِيرٍ		
بِمَعْنَى مُنْذِرٍ أَيِ الْأُمُورُ الْمُنْذِرَةُ لَهُمْ وَمَا لِلنَّفْيِ أَوِ		
لِلِاسْتِفْهَامِ لِإِنْكَارِيٍّ وَهِيَ عَلَى الثَّانِي مَفْعُولٌ مُقَدَّمٌ		
(فَتَوَلَّ عَنْهُمْ) هُوَ فَائِدَةُ مَا قَبْلَهُ وَبِهِ تَمَّ الْكَلَامُ		
(يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ) هُوَ إِسْرَافِيلُ وَنَاصِبُ يَوْمَ يَخْرُجُونَ		
بَعْدُ (إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ) بِضَمِّ الْكَافِ وَسُكُونِهَا أَيْ مُنْكَرٍ		
تُنْكِرُهُ النُّفُوسُ لِشِدَّتِهِ وَهُوَ الْحِسَابُ (خَاشِعًا)		
ذَلِيلًا وَفِي قِرَاءَةٍ خُشَّعًا بِضَمِّ الْخَاءِ وَفَتْحِ الشِّينِ مُشَدَّدَةً		
(أَبْصَارُهُمْ) حَالٌ مِنْ فَاعِلِ (يَخْرُجُونَ) أَيِ النَّاسُ (مِنَ		
الْأَجْدَاثِ) الْقُبُورِ (كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ) لَا يَدْرُونَ		
أَيْنَ يَذْهَبُونَ مِنَ الْخَوْفِ وَالْحَيْرَةِ وَالْجُمْلَةُ حَالٌ مِنْ		
فَاعِلِ يَخْرُجُونَ وَكَذَا قَوْلُهُ (مُهْطِعِينَ) أَيْ مُسْرِعِينَ مَادِّي		
أَعْنَاقِهِمْ (إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ) مِنْهُمْ (هَذَا		
يَوْمٌ عَسِرٌ) أَيْ صَعْبٌ عَلَى الْكَافِرِينَ كَمَا فِي الْمُدَّثِّرِ		
يَوْمٌ عَسِيرٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ) قَبْلَ قَوْمِ		

قولہ قرار گرفتہ ستعلق اینجا از شقاوت کافران و سعادت مومنان مقرر شدہ بدیشان خواہد رسید آئینہ وحیدی

قوم نوح فكذبوا عبدنا وقالوا مجنون وازدجر فدعا ربه أني مغلوب فانتصر ففتحنا أبواب السماء بماء منهمر وفجرنا الأرض عيونا فالتقى الماء على أمر قد قدر وحملناه على ذات ألواح ودسر تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر ولقد تركناها آية فهل من مدكر فكيف كان عذابي ونذر ولقد يسرنا القرآن للذكر

القمر

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(قوم نوح) تأنيث الفعل لمعنى قوم (فكذبوا عبدنا) نوحا (وقالوا مجنون وازدجر) أي استهروه بالسب وغيره	قوم نوح پس دروغ داشتند بنده ما را وگفتند دیوانه است وباو سخن در شت گفتند وزجر کردند	نوح کی قوم پھر جھوٹھا کیا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے اور جھڑک دیا
(فدعا ربه أني) بالفتح أي بأني (مغلوب فانتصر ففتحنا) بالتخفيف والتشديد (أبواب السماء بماء منهمر) منصب (وفجرنا الأرض عيونا) تنبع (فالتقى الماء) ماء السماء والأرض (على أمر) حال (قد قدر) قضي به في الأزل وهو هلاكهم غرقا (وحملناه) أي نوحا (على) سفينة (ذات ألواح ودسر) وهي ما تشد به الألواح من المسامير وغيرها واحد ساد مسار كتاب (تجري بأعيننا) بمرأى منا أي محفوظة بحفظنا (جزاء) منصوب بفعل مقدر أي أغرقوا انتصارا (لمن كان كفر) وهو نوح صلى الله عليه وسلم وقرئ كفر بناء للفاعل أي أغرقوا عقابا لهم (ولقد تركناها) أي أبقينا هذه الفعلة (آية) لمن يعتبر بها أي شاع خبرها واستمر (فهل من مدكر) معتبر ومتعظ بها وأصله مذتكر أبدلت التاء دالا مهملة وأدغمت فيها (فكيف كان عذابي ونذر) أي إنذاري استفهام تقرير وكيف خبر كان وهي للسؤال والمعنى حمل المخاطبين على الإقرار بوقوع عذابه تعالى بالمكذبين لنوح قومه (ولقد ييسرنا القرآن للذكر) سهلناه للحفظ أو هيأناه للتذكر	وگذاشتیم ایشان را ای امید ی حضرت نوح علیه السلام از ایمان قوم خود بعد از ناامیدی حضرت نوح علیه السلام از ایمان قوم خود بعد از ناامیدی	نوح کی قوم پھر جھوٹھا کیا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے اور جھڑک دیا پھر اپنے بچارے رب کو کہ میں دب گیا ہوں تو بدلا لے پھر کھول دیئے آسمان کے پانی کی ریل سے اور پھاڑ دیئے زمین سے چشمے پھر مل گیا پانی ایک کام پر جو ٹھہرا رہا اور سوار کیا اسکو ایک تختوں اور کیلوں والی پر بہتی ہماری آنکھوں کے سامنے بدلا اسکی طرف سے جسنے قدر نہ جانی تھی ف اور اسکو ہم نے رہنے دیا نشانی کو پھر کوئی ہے سوچنے والا ف۲ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈر کا اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو

قولہ پس انتقام بکش۔ از ایشان برای من وایمن دہا بعد از نا امیدی حضرت نوح علیہ السلام از ایمان قوم خود بود زیرا کہ مروی است کہ ہیچ نبی از قوم خود چندان صبر نکرد و از نا ایمنی ہیچ قوم چندان نومید نشد کہ نوح از قوم خود شد و چون نومیدیش غلبہ کرد و از نا ایمنی بر ایشان بہوش شد دعا کرد و چون بافاقہ می آمد میگفت خدایا بیامرز قوم مرا کہ ایشان نمی دانستند و روایت از قتادہ رضی اللہ عنہ کہ باقی داشتہ خدا تعالیٰ آن کشتی را بر زمین جزیرہ و بعضے گفتہ کہ کوہ جودی تا روز قیامت۔ قولہ تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن۔ سہل ساختیم قرآن را برای یاد کردن و پند گرفتن یا سبک گردانیدیم قرآن را برای حفظ و اعانت کردن بر خواندن و بعضے گفتہ قرآن را از مواعظ و زواجر و غیر آن و بار دیگر ساختیم یعنی پیچیدہ نیست و بعضے گفتہ ہر آئینہ سہل گردانیدیم قرآن را برای حفظ و اعانت کردن بر خواندن و بعضے گفتہ قرآن را از مواعظ و زواجر و غیر آن و بار دیگر ساختیم یعنی پیچیدہ نیست و بعضے گفتہ ہر آئینہ سہل گردانیدیم قرآن را برای حفظ و اعانت کردن بر خواندن مر حفظ کردنی را کہ ارادہ حفظ کند یعنی طلب کنندہ حفظ او ہست تا اعانت کردہ شود بر حفظ آن و در روایت کہ گفت تا یاد دہیان۔ ابقہ جون نوشت

قال ابنا الثمر عشر ع

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝

جلالین		موضح القرآن
(فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ) مُتَّعِظٍ بِهٖ وَحَافِظٍ لَهٗ وَالِاسْتِفْهَامُ بِمَعْنَى الْاَمْرِ اَیْ اِحْفَظُوْهُ وَاتَّعِظُوْا بِهٖ وَلَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ مِنْ كُتُبِ اللّٰهِ عَنْ ظَهْرِ الْقَلْبِ غَيْرُهٗ (كَذَّبَتْ عَادٌ) نَبِيَّهُمْ هُوْدًا فَعُذِّبُوْا فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ اِنْذَارِيْ لَهُمْ بِالْعَذَابِ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ اَیْ وَقْعِ مَوْقِعِهٖ وَبَيَانُهٗ بِقَوْلِهٖ (اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا) اَیْ شَدِيْدَةَ الصَّوْتِ (فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ) دَائِمِ الشُّؤْمِ اَوْ قَوِيٍّ وَكَانَ يَوْمًا اَرْبِعَاءَ اٰخِرَ الشَّهْرِ (تَنْزِعُ النَّاسَ) تَقْلَعُهُمْ مِنْ حُفَرِهِمْ اَوْ اَرْضِ الْمُنْدَسِّيْنَ فِيْهَا وَتَصْرَعُهُمْ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ فَتَدُقُّ رِقَابَهُمْ فَتَبِيْنُ الرَّاْسُ عَنِ الْجَسَدِ (كَاَنَّهُمْ وَحَالُهُمْ مَا ذُكِرَ) اَعْجَازُ اُصُوْلِ (نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ) مُنْقَلِعٍ سَاقِطٍ عَلَى الْاَرْضِ شَبَّهُوْا بِالنَّخْلِ لِطُوْلِهِمْ وَذُكِّرَ اَنَّثَ فِي الْحَاقَّةِ نَخْلٌ خَاوِيَةٌ مُرَاعَاةً لِلْفَوَاصِلِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝) جَمْعُ نَذِيْرٍ بِمَعْنَى مُنْذِرٍ اَیْ بِالْاُمُوْرِ الَّتِيْ نَذَرَهُمْ بِهَا نَبِيُّهُمْ صَالِحٌ اِنْ لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖ وَيَتَّبِعُوْهُ (فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا) مَنْصُوْبٌ عَلَى الْاِشْتِغَالِ (مِّنَّا وَاحِدًا) صِفَتَانِ لِبَشَرًا (نَّتَّبِعُهٗٓ) مُفَسِّرٌ لِلْفِعْلِ النَّاصِبِ لَهٗ وَالِاسْتِفْهَامُ بِمَعْنَى النَّفْيِ اَیْ كَيْفَ نَتَّبِعُهٗ وَنَحْنُ جَمَاعَةٌ كَثِيْرَةٌ وَهُوَ وَاحِدٌ مِنَّا وَلَيْسَ بِمَلَكٍ اَیْ لَا نَتَّبِعُهٗ (اِنَّآ اِذًا) اَیْ اِنِ اتَّبَعْنَاهُ (لَّفِيْ ضَلٰلٍ) ذَهَابٍ عَنِ الصَّوَابِ (وَّسُعُرٍ) جُنُوْنٍ	پس ایا ہیچ پند پذیرندہ ہست	پھر کوئی ہے سوچنے والا
	در دوغ شمرد پند قوم عاد	جھٹلایا عاد نے
	پس چگونہ بود عذاب من و ترسانیدن من	پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکانا
	ہر آئینہ ما فرستادیم بر ایشان بادی	ہم نے بھیجی ان پر باد سناٹے کی
	در روز نحس دائم الشوم	ایک نحوست کے دن جو چلی گئی فلک
	بر میکند مردمان را	اکھاڑ مارتی لوگوں کو
	گویا ایشان تنہ ہای درختان خرما	جیسے وے جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑے پڑے
	پس چگونہ بود عقوبت من و ترسانیدن من	پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکانا
	من سہل گردانیدیم قرآن را	ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو
	پس آیا ہست ہیچ پند پذیرندہ	پھر ہے کوئی سوچنے والا
	در دروغ شمرد قوم صالح	جھٹلایا ثمود نے
	پس گفتند آیا یک آدمی را	پھر کہنے لگے کیا ایک آدمی ہے
	از قوم خویش پیروی کنیم	ہم میں کا اکیلا ہم اسکے کہنے پر چلینگے
	ہر آئینہ ما انگاہ گمراہی و دیوانگی باشیم	نوٹ ۱۲
	در گمراہی و دیوانگی باشیم	غلطی میں پڑے اور سودا میں

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

ءَاُنْزِلَ الْقَمَر ٢٧

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(ءَاُلْقِيَ) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيْلِ الثَّانِيَةِ وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ وَتَرْكِهِ (الذِّكْرُ الْوَحْيُ) (عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا) اَيْ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ (بَلْ هُوَ كَذَّابٌ) فِيْ قَوْلِهِ اِنَّهُ اُوْحِيَ اِلَيَّ (اَشِرٌ) مُتَكَبِّرٌ بِطَرٍ قَالَ تَعَالٰى (سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا) اَيْ فِي الْاٰخِرَةِ (مَنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ) وَهُمْ بِاَنْ يُعَذَّبُوْا عَلٰى تَكْذِيْبِهِمْ (لِنَبِيِّهِمْ صَالِحٍ (اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ) مُخْرِجُوْهَا (مِنَ الْهَضْبَةِ الصَّخْرَةِ كَمَا سَاَلُوْا (فِتْنَةً) مِحْنَةً (لَّهُمْ) لِنَخْتَبِرَهُمْ (فَارْتَقِبْهُمْ) يَا صَالِحُ اَيْ اِنْتَظِرْ مَا هُمْ صَانِعُوْنَ وَمَا يُصْنَعُ بِهِمْ (وَاصْطَبِرْ) الطَّاءُ بَدَلٌ مِنْ تَاءِ الْاِفْتِعَالِ اَيِ اصْبِرْ عَلٰى اَذَاهُمْ (وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ) مَقْسُوْمٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّاقَةِ فَيَوْمٌ لَهُمْ وَيَوْمٌ لَهَا (كُلُّ شِرْبٍ) نَصِيْبٍ مِنَ الْمَآءِ (مُّحْتَضَرٌ) يَحْضُرُهُ الْقَوْمُ يَوْمَهُمْ وَالنَّاقَةُ يَوْمَهَا (فَنَادَوْا) عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ مَلُّوْهُ فَهَمُّوْا بِقَتْلِ النَّاقَةِ (فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ) قِدَارَ بْنَ سَالِفٍ لِيَقْتُلَهَا (فَتَعَاطٰى) تَنَاوَلَ السَّيْفَ (فَعَقَرَ) بِهِ النَّاقَةَ اَيْ قَتَلَهَا مُوَافَقَةً لَّهُمْ (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ) اَيْ اِنْذَارِيْ لَهُمْ بِالْعَذَابِ قَبْلَ نُزُوْلِهِ اَيْ وَقْعِ مَوْقِعِهِ وَبَيَّنَهُ بِقَوْلِهِ (اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ) هُوَ الَّذِيْ يَجْعَلُ لِغَنَمِهِ حَظِيْرَةً مِنْ يَابِسِ الشَّجَرِ وَالشَّوْكِ يَحْفَظُ بِهَا مِنَ الذِّئْبِ وَالسِّبَاعِ وَمَا سَقَطَ مِنْ ذٰلِكَ (فَذَاسَتْهُ) هُوَ اَفْتَعَلَ (لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ	١ اَيا نازل کردہ شد ٢ بروی وحی از میان ما ٣ بلکہ او دروغگوی ٤ خود پسند است خواہند دانست فردا ٥ کیست دروغگوی خود پسند است ٦ ہر آئینہ ما خواہیم فرستاد ماده شتر را ٧ بجہت ازمایش ایشان ٨ پس اے صالح منتظر ایشان باش ٩ وخبر بایشں گیر ١٠ وخبر دار کن ایشان را کہ آب قسمت ١١ بہر یک حصہ از آب ١٢ حاضر شود صاحب نوبت ١٣ پس آواز دادند ١٤ یار خود را پس دست درازی کرد ١٥ و مجروح ساخت پس چگونہ بود ١٦ عقوبت من و ترسانیدنہای من ١٧ ہر آئینہ ما فرستادیم بر ایشان ١٨ یک نعره شدند پس شدند مانند ١٩ و بدرستیکہ آسان ساختیم قرآن را	١ کیا اتری ایسے پر ٢ سمجھوتی ہم سب میں سے ٣ کوئی نہیں یہہ جھوٹا ہے ٤ بڑائی مارتا اب جان لینگے کل کو ٥ کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا ٦ بھیجتے ہیں اونٹنی ٧ انکے جانچنے کو ٨ سو دیکھتا رہ انکو ٩ اور ٹھہرا رہ ١٠ اور بتا دے انکو کہ پانی کا بانٹنا ہے ١١ ہر باری پر ١٢ پہنچا ہے ف ١ ١٣ پھر بلا لئے انہوں نے ١٤ اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا ١٥ اور کاٹا ف ٢ پھر کیا ہوا ١٦ مرا عذاب اور ڈر سنانا میرا ١٧ ہم نے بھیجی ایک ١٨ ایک چنگھاڑ پھر رہ گئے جیسے روندھی باڑ کانٹوں کی ١٩ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو

ف ١ اور ہم نے ان کو خبر دی کہ پانی بانٹا ہے ان کے اور اونٹنی کے باری باری سے ف ٢ اونٹنی کا نام قدار تھا بڑا زبردست شخص تھا

قال فما الخطبكم ايها المرسلون

مُدَّكِرٍ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مُدَّكِرٍ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ (أَيْ بِالْأُمُورِ الْمُنْذِرَةِ لَهُمْ عَلَى لِسَانِهِ (إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا) رِيحًا تَرْمِيهِمْ بِالْحَصْبَاءِ وَهِيَ صِغَارُ الْحِجَارَةِ الْوَاحِدِ دُونَ مِلْءِ الْكَفِّ فَهَلَكُوا (إِلَّا آلَ لُوطٍ) وَهُمْ ابْنَتَاهُ مَعَهُ (نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ) مِنَ الْأَسْحَارِ أَيْ وَقْتِ الصُّبْحِ مِنْ يَوْمٍ (غَيْرِ مُعَيَّنٍ وَلَوْ أُرِيدَ مِنْ يَوْمٍ مُعَيَّنٍ لَمُنِعَ الصَّرْفُ لِأَنَّهُ مَعْرِفَةٌ مَعْدُولٌ عَنِ السَّحَرِ لِأَنَّ حَقَّهُ أَنْ يُسْتَعْمَلَ فِي الْمَعْرِفَةِ بِأَلْ وَهَلْ أُرْسِلَ الْحَاصِبُ عَلَى آلِ لُوطٍ أَوْ كَانُوا وَعَبَّرَ عَنِ الِاسْتِثْنَاءِ عَلَى الْأَوَّلِ بِأَنَّهُ مُتَّصِلٌ وَعَلَى الثَّانِي بِأَنَّهُ مُنْقَطِعٌ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْجِنْسِ نَجَّيْنَاهُمْ (نِعْمَةً) مَصْدَرٌ أَيْ إِنْعَامًا (مِنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ) أَيْ مِثْلَ ذَٰلِكَ الْجَزَاءِ (نَجْزِي مَنْ شَكَرَ) آمَنَ (وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَآمَنَ بِاللَّهِ تَعَالَى وَبِرُسُلِهِ وَأَطَاعَهُمْ (وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ) خَوَّفَهُمْ لُوطٌ (بَطْشَتَنَا) أَخْذَتَنَا إِيَّاهُمْ بِالْعَذَابِ (فَتَمَارَوْا) تَجَادَلُوا وَكَذَّبُوا (بِالنُّذُرِ) بِإِنْذَارِهِ (وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ) طَلَبُوا (عَنْ ضَيْفِهِ) أَنْ يُخَلِّيَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ أَتَوْهُ فِي صُورَةِ الْأَضْيَافِ لِيَخْبُثُوا لَهُمْ وَكَانُوا مَلَائِكَةً (فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ) عَمَّيْنَاهَا وَجَعَلْنَاهَا بِلَا شَقٍّ كَبَاقِي الْأَوْجُهِ بِأَنْ صَفَقَهَا جِبْرِيلُ بِجَنَاحِهِ (فَذُوقُوا فَقُلْنَا لَهُمْ ذُوقُوا (عَذَابِي وَنُذُرِ) أَيْ إِنْذَارِي وَتَخْوِيفِي أَيْ ثَمَرَتَهُ وَفَائِدَتَهُ (وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً) وَقْتَ الصُّبْحِ	١ پیغمبر گیرنده است دروغ شمردند قوم لوط پیغمبران را ٢ فرستادیم بر ایشان باد سنگبار ٣ مگر اهل خانه لوط یعنی دختران و زن او ٤ که خلاص ساختیم ایشان را وقت سحر ای اهل خانه لوط را ٥ بمهربانی ٦ از نزدیک خویش بچنین جزا انعام کردیم بر لوط و متابعان او ٧ جزا دهیم هر که را که شکرگذاری کرد خدای را بایمان ٨ و هر آینه لوط ترسانیده بود ایشان را ٩ از عقوبت ما پس مکابره کردند در انذار ١٠ ترسانیدنها و هر آینه سخن گفتند تا وهمه لوط را ١١ از حفظ مهمانان او قوم خواستند که لوط مهمانان را ١٢ پس محو کردیم چشمهای ایشان را ١٣ گفتیم بچشید ١٤ عذاب مرا و ترسانیدنهای مرا ١٥ و هر آینه غارت کرد ایشان را یک بگاه	١ کوئی سرحد نہ تھا اس لئے قوم لوط کی تعمیر بستیاں ٢ بھیجی اُن پر پانی پتھراؤ کی ٣ سوائے لوط کے گھر کے ٤ نکالا بچا دیا پچھلی رات سے ٥ فضل سے ٦ اپنی طرف کے ہم یوں ٧ بدلا دیتے ہیں اسکو جو حق مانے ٨ اور ڈرا چکا ان کو ٩ ہماری پکڑ سے پھرنے لگے کرانے ١٠ ڈر کا اور اس سے لینے لگے ١١ اسکے مہمان ١٢ پھر ہم کھو دیں انکی آنکھیں ١٣ اب چکھو ١٤ میرا عذاب اور ڈر کا ١٥ اور پڑا اوپر صبح کو سو پڑے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ
النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝
اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

قال فما خطبكم ع عشر خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِنْ يَوْمٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ (عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ) دَائِمٌ مُّتَّصِلٌ بِعَذَابِ الْاٰخِرَةِ (فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ) قَوْمَهُ مَعَهُ (النُّذُرُ ۝ اَلْاِنْذَارُ عَلٰى لِسَانِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ فَلَمْ يُؤْمِنُوْا بَلْ (كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا) اَيِ النِّسَعِ الَّتِيْ اُيِّدَ بِهَا مُوْسٰى (فَاَخَذْنٰهُمْ) بِالْعَذَابِ (اَخْذَ عَزِيْزٍ) قَوِيٍّ (مُّقْتَدِرٍ ۝) قَادِرٍ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ (اَكُفَّارُكُمْ يَا قُرَيْشُ (خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمُ) الْمَذْكُوْرِيْنَ مِنْ قَوْمِ نُوْحٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ فَلَمْ يُعَذَّبُوْا (اَمْ لَكُمْ) يَا كُفَّارَ قُرَيْشٍ (بَرَآءَةٌ) مِنَ الْعَذَابِ (فِي الزُّبُرِ ۝) الْكُتُبِ وَالِاسْتِفْهَامُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ بِمَعْنَى النَّفْيِ اَيْ لَيْسَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ (اَمْ يَقُوْلُوْنَ) اَيْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ (نَحْنُ جَمِيْعٌ) اَيْ جَمْعٌ (مُّنْتَصِرٌ ۝) عَلٰى مُحَمَّدٍ وَمَا قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ نَحْنُ جَمْعٌ مُّنْتَصِرٌ نَّ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝) فَهُزِمُوْا بِبَدْرٍ وَنَصَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بَلِ السَّاعَةُ) يَعْنِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (مَوْعِدُهُمْ) بِالْعَذَابِ (وَالسَّاعَةُ) اَيْ عَذَابُهَا (اَدْهٰى) اَعْظَمُ بَلِيَّةً (وَاَمَرُّ ۝) اَشَدُّ مَرَارَةً مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا (اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ) هَلَاكٍ بِالْقَتْلِ فِي الدُّنْيَا (وَّسُعُرٍ) نَارٍ مُّسَعَّرَةٍ بِالتَّشْدِيْدِ اَيْ مُهَيَّجَةٍ فِي الْاٰخِرَةِ (يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ) اَيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ (ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝) اِصَابَةَ جَهَنَّمَ لَكُمْ (اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ) مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ يُفَسِّرُهُ	عقوبتہا جاری گیرندہ بے انقطاع دائم بدوام عقوبت متصل	عذاب جو ٹھہر رہا تھا
	پس گرفتیم بچشید عذاب مرادر ترسانیدنہا مراد بر السنۂ ایشاں ساختیم	ہر چکھو میرا عذاب میرا ڈر کا ہم نے ان کو سنایا
	قرآن را برای آنکہ پند گیرند بسبب ایسر چنگر بخواندن یا حفظ کردن یا عمل بآن آسان گردانیدیم	قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی سمجھنے والا اور سمجھے فرعون والوں پاس ڈر کے
	دروغی شمردند نشانہاء ما را ہمہ	جتلائیں ہماری نشانیاں ساری
	پس گرفتیم ایشاں را مانند گرفتن غالب	پھر پکڑی ہم نے انکو پکڑ زبردست کے
	آیا ایمنند کافران شما ای قریش از ہلاک شدن	کیا یہ لوگ تم میں جو منکر ہیں کچھ بہتر ہیں
	این جماعتہا بہتر نہ ہستند از قوم نوح و فرعون	ان سے
	آیا شما را حکم خلاصی است در کتابہای پیشین بمعنی استفہام بمعنی نفی است	یا تم کو فارغ خطی لکھی گئی ہے کتابوں میں
	ما جمعیتیم	کیا کہتے ہیں کہ ہم سب کا میل ہے
	انتقام کنندہ ایم	بدلا لینے والے
	شکست دادہ خواہد شد این جماعت را و دیگر پشت ہا خواہند داد یعنی آن پشت را	اور شکست کھا دیگا میدان اور بھاگیگا پیٹھ
	بلکہ قیامت موعد ایشان است	بلکہ وہ گھڑی ہے
	وعدہ گاہ ایشان است وقیامت	اور وہ گھڑی بڑی خرابی کی ہے
	وتلخ تر است بر ایشان گناہگاران	اور بہت کڑوی جو لوگ گنہگار ہیں
	در گمراہی و جہالت اند	غلطی میں ہیں اور سودا میں
	آنروز کہ کشیدہ شوند ایشان بر روی خود در آتش دوزخ	جلنا منہ کے بل آگ میں
	روی ہای ایشان گویند بچشید دست رسانیدن دوزخ را	اوندھے منہ چکھو مزہ آگ کا
	ہر آئینہ ما ہر چیزیرا	ہمنے ہر چیز

قولہ بمعنی نفی است - گردد مرد و این آیت را در ہر قصہ برای تعجب مکذبان مکہ بیاورد رسول صلی اللہ علیہ وسلم مقصد است برای مرد و اعتبار و بندگرفتن و بیندگرفتن و بسیار تر از مرد و برای اعتبار گرفتن و از بسیار تر بیرون آمدن حاصل تمام رہا ہے یا مرد ترسانیدن سبب ہلاکت و عذاب است و حجت گرفتن بر رسول و مغلوب گردانیدن او تعالیٰ مر رسولان خود را و ہلاک گردانیدن دشمنان او و ہر یکرا قول او تعالیٰ و ما انذار ان ہا و اند ذار ان ہا کند بی السنۃ او کند بی علی السنۃ او قولہ ترسانیدنہا - یعنی موسیٰ و ہارون علیہما السلام را آنجا تا بگفتہ موسیٰ علیہ السلام را ندانہا علم کردہ آن نہ آیت بود و ہا یعنی جنس نہ مخصوص نہ آوردہ شد مروایت کہ ابو جہل پدر را سعید خود را بدر بدر رسید پیش آمد و عرضہ کرد امروز ما انتقام نگیرد ما را محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا نہ گفت آری امروز ما انتقام نگیرد ما را محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا نہ گفت آری امروز ما انتقام نگیرد ما را محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا نہ گفت آری

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ
فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ۝

سورة الرحمن مكية او مدنية ست وسبعون اية وثلثمائة واحدى وتسعون كلمة

قال الفقير نصف خمس ع ١١

جلالين

(خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) بِتَقْدِيرٍ حَالٌ مِنْ كُلِّ أَيْ مُقَدَّرًا وَقُرِئَ
كُلَّ بِالرَّفْعِ مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ خَلَقْنَاهُ (وَمَا أَمْرُنَا) لِشَيْءٍ نُرِيدُ
وُجُودَهُ (إِلَّا) مَرَّةً (وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ) فِي السُّرْعَةِ
وَهِيَ كُنْ فَيُوجَدُ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ (وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ) أَشْبَاهَكُمْ فِي الْكُفْرِ
مِنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) اِسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى
الْأَمْرِ أَيْ اُذْكُرُوا وَاتَّعِظُوا (وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ) أَيِ الْعِبَادُ
مَكْتُوبٌ (فِي الزُّبُرِ) كُتُبِ الْحَفَظَةِ (وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ)
مِنَ الذَّنْبِ وَالْعَمَلِ (مُسْتَطَرٌ) مَكْتُوبٌ فِي اللَّوْحِ
الْمَحْفُوظِ (إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ) بَسَاتِينَ (وَنَهَرٍ) أَيْ
بِالْجِنْسِ وَقُرِئَ بِضَمِّ النُّونِ وَالْهَاءِ جَمْعًا كَأَسَدٍ
وَأُسُدٍ بِمَعْنَى أَنَّهُمْ يَتَنَزَّهُونَ مِنْ أَنْهَارِهَا الْمَاءِ وَاللَّبَنِ
وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرِ (فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ) مَجَالِسَ لَا لَغْوَ فِيهَا
وَلَا تَأْثِيمَ وَأُرِيدَ بِهِ الْجِنْسُ وَقُرِئَ مَقَاعِدَ لِلْمَعْنَى
أَنَّهُمْ فِي مَجَالِسَ مِنْ جَنَّاتٍ سَالِمَةٍ مِنَ اللَّغْوِ وَالتَّأْثِيمِ
بِخِلَافِ مَجَالِسِ الدُّنْيَا فَقُلْ إِنْ تَسْلَمْ مِنْ ذَلِكَ وَاغْرَبْ
هَذَا خَبَرٌ ثَانٍ وَبَدَلٌ أَوْ وَهُوَ صَادِقٌ بِبَدَلِ الْبَعْضِ وَغَيْرِهِ
(عِنْدَ مَلِيكٍ) مِثَالُ مُبَالَغَةٍ أَيْ عَزِيزِ الْمُلْكِ وَاسِعِهِ لَا يُقْدَرُ
قَادِرٌ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ وَهُوَ اللَّهُ تَعَالَى وَعِنْدَ إِشَارَةٌ إِلَى الرُّتْبَةِ
سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ وَالْقُدْرَةِ مِنْ فَضْلِهِ تَعَالَى لِأَنَّهُ لَا يُسْأَلُ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آيَةٌ مِنْهَا وَهِيَ سِتٌّ أَوْ ثَمَانٍ وَسَبْعُونَ آيَةً

فتح الرحمن

پیدا کردیم باندازهٔ مقرر

وَنیست حکم ما

مگر یک کلمه مانند گردانیدن چشم یعنی

در سرعت وجود مراد آسان بودن

وهر آینه هلاک ساختیم امثال شما را

پس آیا هیچ پند گیرنده هست

وهر چیز یکه کرده اند نوشته است یعنی نامه اعمال

نوشته شده است یعنی در لوح محفوظ

هر آینه پرهیزگاران در بوستانها و

بر تخت نشسته باشند

نزدیک پادشاه توانا

سورهٔ رحمن مکی است

و آن هفتاد و هشت آیت است

موضح القرآن

بنائی پہلے ٹھہرا کر

ہمارا کام

یعنی ایک دم کی بات ہی جیسے لپک جھپک کی

اور ہم کھپا چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو

پھر ہے کوئی سوچنے والا

اور جو چیز انہوں نے کی ہے لکھی گئی

اور قومیں اور ہر چھوٹے اور بڑے

لکھے میں آچکے

جو لوگ ڈر والے ہیں باغوں میں اور نہروں میں

بیٹھے سیجوں پر تکیہ لگائے

بادشاہ پاس جس کا سب پر قبضہ

سورت رحمن

مدینے میں نازل ہوئی اٹھترآیت کی

فائدہ فرمان حق تعالیٰ را امرنا - چون بیان فرمود وحدانیت خود تعالیٰ کہ ہمہ چیزہا پیدا کردن او تعالیٰ موجود ہا شوند پس بیان کرد بسہولت و آسانی پیدا کردن و بیرون آوردن را امرنا ۱۲ منه - حدیث مروی است از حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ قمر را یک روز در میان دادہ شود بہشت تا زود او را اللہ تعالیٰ در روز قیامت در حالیکہ روی او چون ماہ در شب بدر باشد ۱۲ منه

قال انا الرحمن ٢٤

بسم الله الرحمن الرحيم

الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمه البيان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر يسجدان والسماء رفعها ووضع الميزان الا تطغوا في الميزان واقيموا الوزن بالقسط ولا تخسروا الميزان والارض وضعها للانام فيها فاكهة والنخل ذات الاكمام والحب ذو العصف والريحان فبأي آلاء ربكما تكذبان خلق الانسان من صلصال

جلالين	فتح الرحمن	مشكوة مع القرآن
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع الله کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
الرحمن علم (من شاء) القرآن (خلق الانسان) اي الجنس (علمه البيان) النطق (الشمس والقمر بحسبان) بحساب يجريان (والنجم) ما لا ساق له من النبات (والشجر) ما له ساق (يسجدان) يخضعان لما يراد منهما (والسماء رفعها ووضع الميزان) اثبت العدل (ان لا تطغوا) كي لا تجوروا (في الميزان) ما يوزن به (واقيموا الوزن بالقسط) بالعدل (ولا تخسروا الميزان) تنقصوا الموزون (والارض وضعها) اثبتها (للانام) للخلق الانس والجن وغيرهم (فيها فاكهة والنخل) المعهود (ذات الاكمام) اوعية طلعها (والحب) كالحنطة والشعير (ذو العصف) التبن (والريحان) الورق او المشموم (فبأي آلاء) نعم (ربكما) ايها الانس والجن (تكذبان) ذكرت احدى وثلاثين مرة والاستفهام فيها للتقرير لما روى الحاكم عن جابر قال قرأ علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم سورة الرحمن حتى ختمها ثم قال مالي اراكم سكوتا للجن كانوا احسن منكم ردا ما قرأت عليهم هذه الآية من مرة فبأي آلاء ربكما تكذبان الا قالوا ولا بشيء من نعمائك ربنا نكذب فلك الحمد (خلق الانسان) آدم (من صلصال) طين يابس يسمع له صلصلة اي صوت اذا نقر	خداوند آفريدآدمي را آموخت قرآن را آفريد آدمي را آموخت او را بيان گفتن آفتاب وماه بحساب مقرري روند وبيخاره ودرخت سجده مي كنند واسمان را بلند ساخت ونهاد ترازو براي آنكه راست بسنجيد بانصاف ونقصان مكنيد در ترازو وزمين را گسترد براي آدميان دران زمين ميوه است ودرختان خرما است خداوند غلافها ودركان زمين دانه خداوند مبرگست وگل خوشبوي است پس كدام يك از نعمتهاي پروردگار اي جن وانس دروغ مي شمريد	بنام خدا كه نام سب سے بڑا مہربان نعمت دینے والا رحمن نے سکھایا قرآن بنایا آدمی بیان سکھایا اسکو بات سورج اور چاند کو ایک حساب ہی اور جھاڑ اور درخت لگے ہیں سجدہ میں اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو کہ مت زیادتی کرو ترازو میں اور سیدھی تولو ترازو تو انصاف سے اور مت گھٹاؤ تول اور زمین بچھائی خلق کے واسطے اسمیں میوہ ہے اور کھجوریں جنکے میوے پر غلاف اور اناج جنکے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبو پھر کس کس نعمت اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں بنایا آدمی کو کھنکھناتی مٹی سے

ہرگاہ کہ حق سبحانہ ذکر خلقت انسان و شرف وی بلغت بیان فرمود ذکر دولت دیگر کہ تعلیم قرآن و بیان است عقیب

قل يا ايها الثقلين ٢٦ عشر ع ١٣

كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿٢٩﴾

جلالین

(كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾) وَهُوَ مَا طُبِخَ مِنَ الطِّيْنِ (وَخَلَقَ الْجَآنَّ) اَبَا الْجِنِّ وَهُوَ اِبْلِيْسُ (مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾) هُوَ لَهَبُهَا الْخَالِصُ مِنَ الدُّخَانِ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ) مَشْرِقِ الشِّتَآءِ وَمَشْرِقِ الصَّيْفِ (وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾) كَذٰلِكَ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ) اَرْسَلَ الْعَذْبَ وَالْمِلْحَ (يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾) فِي رَأْيِ الْعَيْنِ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ) حَاجِزٌ مِنْ قُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى (لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾) لَا يَبْغِي وَاحِدٌ مِنْهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَيَخْتَلِطُ بِهٖ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ) بِالْيَآءِ لِلْفَاعِلِ وَالْمَفْعُوْلِ (مِنْهُمَا) مِنْ مَّجْمُوْعِهِمَا الصَّادِقِ بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ لِلْمِلْحِ (اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾) حَجَرٌ اَحْمَرُ وَصِغَارُ اللُّؤْلُؤِ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ) السُّفُنُ (الْمُنْشَاٰتُ) الْمُحْدَثَاتُ (فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾) كَالْجِبَالِ عِظَمًا وَارْتِفَاعًا (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا) اَيِ الْاَرْضِ مِنَ الْحَيَوَانِ (فَانٍ ﴿٢٦﴾) هَالِكٌ وَعَبَّرَ مِنْ تَغْلِيْبًا لِلْعُقَلَآءِ (وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ) ذَاتُهٗ (ذُو الْجَلٰلِ) الْعَظَمَةِ (وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾) لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِاِنْعَامِهٖ عَلَيْهِمْ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) بِنُطْقٍ وَحَالٍ مَا يَحْتَاجُوْنَ اِلَيْهِ مِنَ الْقُوَّةِ عَلَى الْعِبَادَةِ وَالرِّزْقِ وَالْمَغْفِرَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ (كُلَّ يَوْمٍ) وَقْتٍ (هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿٢٩﴾) اَمْرٍ يُظْهِرُهٗ فِي الْعَالَمِ عَلٰى

شیخ الرحمن

(مانند سفال شدہ و آفرید جن را) (اے مانند سفال پختہ کہ دستور بودی زمی) (آواز کند آتش) (از شعلۂ آتش) (پس کدام از نعمتہای پروردگار دو ثقلین را) (ای پروردگار دو مشرق و دو مغرب است پس کدام یک را از نعمتہای صیفی و شتوی) (پروردگار خویش دو دریا را) (روان می شمریدہ بہم میرسند) (کہ آب شور است دو دریا را) (تا بہم جمع شوند میان این ہر دو جا) (دریا بجشم) (کہ کمی بر دیگری قصدی نمیکند) (پس کدام یک را از نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید) (از این دو دریا) (مروارید و مرجان پس کدام یک را) (از نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید) (و جہاز ہای برافراشتہ روان شونده در دریا مانند کوہہا) (پس کدام یک را از نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید) (فانی شود و باقی ماند) (روی پروردگار تو جلالت و بزرگی و انعام) (پس کدام یک را از نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید) (سوال میکند او را ہر کہ در آسمانہا و زمین است) (ہر روز کاری خدا در حالتی است یعنی تقدیر یا تعلیم اشخاص یا اغنا یا افقار یا احیا یا اماتہ و غیر ذلک)

موضح القرآن

(جیسے ٹھیکرا اور بنایا جان کو) (آگ کی دیگ سے) (پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں مالک دو مشرق کا) (اور مالک دو مغرب کا) (پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں چلائے دو دریا) (پھر چلے آپس میں ہر ایک پردہ) (زیادتی نہیں کرتے) (پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں نکلتا ہے) (ان سے) (موتی اور مونگا پھر کیا کیا) (نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں اور اسی کے ہیں جہاز اونچے کھڑے) (دریا میں جیسے پہاڑ) (پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں جو کوئی ہے زمین پر) (سب جانیوالا ہے اور رہیگا) (منہ تیرے رب کا بزرگی اور تعظیم والا) (پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں) (سبھی مانگتے ہیں جو کوئی ہے آسمانوں اور زمین میں) (ہر روز ایک دھندے میں کاہی)

قال فیہا الرحمٰن — خمس — عشر

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
وَفِیْ مَا قَدَّرَهٗ فِی الْاَرْضِ مِنْ اِحْیَآءٍ وَّاِمَاتَةٍ وَّاِعْزَازٍ وَّاِذْلَالٍ وَّاِغْنَآءٍ وَّاِعْدَامٍ وَّاِجَابَةِ دَاعٍ وَّاِعْطَآءِ سَائِلٍ وَّغَیْرِ ذٰلِکَ (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝) اَلْاِنْسُ وَالْجِنُّ (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا) تَخْرُجُوْا (مِنْ اَقْطَارِ) نَوَاحِیْ (السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا) اَمْرُ تَعْجِیْزٍ (لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝) بِقُوَّةٍ وَلَا قُوَّةَ لَکُمْ عَلٰی ذٰلِکَ (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ) هُوَ لَهَبُهَا الْخَالِصُ مِنَ الدُّخَانِ (وَّنُحَاسٌ) اَیْ دُخَانٌ لَا لَهَبَ فِیْهِ (فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝) تَمْتَنِعَانِ مِنْ ذٰلِکَ بَلْ یَسُوْقُکُمْ اِلَی الْمَحْشَرِ (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ) اِنْفَرَجَتْ اَبْوَابًا لِنُزُوْلِ الْمَلٰٓئِکَةِ (فَکَانَتْ وَرْدَةً) اَیْ مِثْلَ لَوْنِهَا مُحْمَرَّةً (کَالدِّهَانِ ۝) کَالْاَدِیْمِ الْاَحْمَرِ عَلٰی خِلَافِ الْعَهْدِ بِهَا وَجَوَابُ اِذَا مَا اَعْظَمُ هُوْلَ (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝) عَنْ ذَنْۢبِهٖ وَیُسْئَلُوْنَ فِیْ وَقْتٍ اٰخَرَ فَوَرَبِّکَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ وَالْجَانُّ هُنَا رَفِیْمَا سَیَاْتِیْ بِمَعْنَی الْجِنِّیِّ وَالْاِنْسُ فِیْهِمَا بِمَعْنَی الْاِنْسِیِّ (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ) اَیْ سَوَادِ الْوُجُوْهِ

---

۱ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں
۲ ہم جلد فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف
۳ اے دو بوجھل قافلو! پھر کیا کیا نعمتیں
۴ اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں اے فرقے
جنوں کے اور انسانوں کے اگر تم سے ہو سکے کہ
۵ نکل بھاگو کناروں سے آسمانوں اور زمین کے
۶ تو نکل بھاگو نہیں نکل سکتے مگر زور سے
۷ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں چھوٹتے ہیں
۸ ہم پر شعلے آگ کے صاف
۹ اور دھواں ملے پھر تم بدلا نہیں لے سکتے
۱۰ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں
۱۱ پھر جب پھٹ جاوے آسمان
۱۲ اور ہو جاوے گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ
۱۳ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں
۱۴ پھر نہ پوچھا جاوے گناہ کی
۱۵ کسی آدمی سے نہ جن سے
۱۶ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
۱۷ جھٹلاؤ گے تم دونوں پہچانے پڑیں گے گنہگار
اپنے چہرے سے

---

۱ پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش ۲ بزودی فارغ میشویم بسوی شما ۳ ای جن و انس پس کدام یک از نعمتہای
۴ پروردگار خویش دروغ می شمرید ۵ ای قوم جن و انس اگر می توانید که بیرون روید از کنارہای آسمانہا و زمین
۶ بیرون روید از کنارہای آسمانہا و زمین نمی روید مگر بقوتی ۷ پس بکدام یک از نعمتہای پروردگار خویش
۸ دروغ می شمرید ۹ بر شما شعلہ از آتش ۱۰ و دود بی شعلہ ۱۱ پس نمی توانید مقابلہ نمود
۱۲ پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید ۱۳ پس چون بشگافد آسمان ۱۴ پس شود مثل گل سرخ مانند ادیم سرخ
۱۵ پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید پس آن روز سوال نکند
۱۶ از گناہ خود ۱۷ نه پرسند آدمی و نه جنی ۱۸ پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش
۱۹ دروغ می شمرید شناختہ شوند گناہگاران بقیافہ خود

سورۃ الرحمٰن ع ۳ خمس عشر خمس

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ ۝

جلالین

وَمَرْفَقَةُ الْعُيُونِ (فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝) أَيْ تَضُمُّ نَاصِيَةَ كُلٍّ مِنْهُمْ إِلَى قَدَمِهِ مِنْ خَلْفِ وَقُدَّامٍ وَيُلْقَى فِي النَّارِ وَيُقَالُ لَهُمْ (هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ) يَسْعَوْنَ (بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ) مَاءٍ حَارٍّ (آنٍ ۝) شَدِيدِ الْحَرَارَةِ يَسْقُونَهُ إِذَا اسْتَغَاثُوا مِنْ حَرِّ النَّارِ وَهُوَ مَنْقُوصٌ كَقَاضٍ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ) أَيْ لِكُلِّ مِنْهُمَا أَوْ لِمَجْمُوعِهِمْ (مَقَامَ رَبِّهِ) قِيَامَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِلْحِسَابِ فَتَرَكَ مَعْصِيَتَهُ (جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا) تَثْنِيَةُ ذَوَاتٍ عَلَى أَنَّ أَصْلَهَا ذَوَوَاتٌ قُلِبَتِ الْوَاوُ أَلِفًا (أَفْنَانٍ ۝) أَغْصَانٍ جَمْعُ فَنَنٍ كَطَلٍ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ) فِي الدُّنْيَا أَوْ كُلِّ مَا يُتَفَكَّهُ بِهِ (زَوْجَانِ ۝) نَوْعَانِ رَطْبٌ وَيَابِسٌ وَلَذَّتُهُمَا فِي الدُّنْيَا كَالْحَنْظَلِ حُلْوٌ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ) حَالٌ عَامِلُهُ مَحْذُوفٌ أَيْ يَتَنَعَّمُونَ (عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ) مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيبَاجِ وَحَسُنَ وَالظَّاهِرُ مِنَ السُّنْدُسِ (وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ) ثَمَرُهُمَا (دَانٍ ۝) قَرِيبٌ يَنَالُهُ الْقَائِمُ وَالْقَاعِدُ وَالْمُضْطَجِعُ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ) فِي الْجَنَّتَيْنِ (وَمَا اشْتَمَلَتَا عَلَيْهِ مِنَ الْعَلَالِيِّ وَالْقُصُورِ (قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ) الْعَيْنِ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ الْمُتَّكِئِينَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ

فتح الرحمٰن

پس گرفته شود موی پیشانی و پایها پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

این است آن دوزخ که دروغ شمرده بودند از آن گناهگاران آمد و شد کنند میان آن آتش و در میان آب گرم جوشنده

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

و کسی را که ترسیده است از استادن بحضور پروردگار خویش دو بوستان باشد پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

دو بوستان خداوند

شاخهای بسیار پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش

دروغ می شمرید در آن دو بوستان دو چشمه می روند پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

در آن دو بوستان از هر میوه

دو قسم باشد

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

بر فرشهائی که استر آن از حریر لک باشد

و

میوه های آن دو بوستان نزدیک باشد چنانچه بسهولت توانند گرفت

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

در آن کوشکها حوران باشند فرو اندازنده

جنس

موضح القرآن

پھر کس کو جاوے گا ماتھے کے بال سے اور پاؤں سے۔ پھر کونسا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

یہ ہے دوزخ جسکو

جھوٹھ سمجھاتے تھے گنہگار پھرتے ہیں اسکے بیچ اور

کھولتے پانی میں

پھر کونسا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے

اسکے لئے دو باغ ہیں پھر کونسا نعمتیں

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے جس میں بہت

پھر کونسا نعمتیں اپنے

جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے ہیں

پھر کونسا نعمتیں اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوے سے

دوسرا قسم

پھر کونسا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

بچھونوں پر جن کے استر ناقتے کے

اور

میوہ ان باغوں کا جھک رہا

پھر کونسا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

حور نیچی ہیں

پھر کونسا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

نیچی نگاہ والیاں۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ

قال الله الرحمٰن

خمس

عشر

خمس

(لَمْ يَطْمِثْهُنَّ) يَفْتَضَّهُنَّ وَهُنَّ مِنَ الْحُوْرِ (قَبْلَهُمْ) مِنْ نِّسَاءِ الدُّنْيَا (اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ) صَفَاءً (وَالْمَرْجَانُ) اَيِ اللُّؤْلُؤُ بَيَاضًا (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ) مَا (جَزَآءُ الْاِحْسَانِ) بِالطَّاعَةِ (اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝) بِالنَّعِيْمِ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا) اَيِ الْجَنَّتَيْنِ الْمَذْكُوْرَتَيْنِ (جَنَّتٰنِ ۝) اَيْضًا لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَآمَّتٰنِ) سَوْدَاوَانِ مِنْ شِدَّةِ خُضْرَتِهِمَا (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝) فَوَّارَتَانِ بِالْمَآءِ لَا يَنْقَطِعَانِ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝) هُمَا مِنْهَا وَقِيْلَ غَيْرُهَا (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ) اَيِ الْجَنَّتَيْنِ وَقُصُوْرِهِمَا (خَيْرٰتٌ) اَخْلَاقًا (حِسَانٌ ۝) وُجُوْهًا (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ) شَدِيْدَاتُ سَوَادِ الْعُيُوْنِ وَبَيَاضِهَا (مَّقْصُوْرٰتٌ) مَسْتُوْرَاتٌ (فِي الْخِيَامِ ۝) مِنْ دُرٍّ مُّجَوَّفٍ مُّضَافَةٌ اِلَى الْقُصُوْرِ شَبِيْهَةٌ بِالْحُدُوْرِ (فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ) قَبْلَ اَزْوَاجِهِنَّ (وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ)

جماع نکردہ است بانہا

ہیچ آدمی ہیچ جن از ایشاں آں دوسیم

پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش

می شمرید گروہ گروہ

گویا ایشاں حوران یاقوت و مرجانند

پس کدام یک از

از نعمتہای پروردگار خویش دروغ

می شمرید پس ہست جزای نیکوکار

بگانعام بسیار پس کدام یک از

نعمتہای پروردگار خویش دروغ می شمرید

بجز این دو بوستان دو بوستان دیگر

باشند

پس کدام یک از نعمتہای پروردگار

خویش دروغ می شمرید دو بوستان

سبز رنگ سیاہی مائل

پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش

دروغ می شمرید دران دو بوستان دو

چشمہ جوشندہ باشند

پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خویش

دروغ می شمرید دران دو بوستان میوہ

وعدہ ضیان خرما و انار باشند پس کدام

یک از نعمتہای پروردگار خویش

دروغ می شمرید دران کوشکہا نیکو

برگزیدہ

باجمال باشند پس کدام یک از نعمتہای

پروردگار خویش دروغ می شمرید

حوران نگاہداشتہ شدہ

در خیمہا

پس کدام یک

از نعمتہای پروردگار خویش دروغ

می شمرید جماع نکردہ

پیش از ایشاں و نہ ہیچ جن پس کدام

یک از

از نعمتہای پروردگار خویش دروغ

می شمرید تکیہ زدہ

ہنوز کسی آدمی نے انسے پہلے نہ کسی جن نے

پھر کیا کیا نعمتوں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

وے ہیں جیسے لال اور مونگا پھر

کیا کیا

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

بھلی کما بدلا نہیں ہے

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے

رب کی جھٹلاؤ گے اور

ان دو کے سوا اور دو باغ ہیں

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

گہری سبز رنگ سیاہی مائل

پھر کیا نعمتیں اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

بہتے ہوئے

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

ان میں میوے

اور کھجوریں اور انار۔ پھر کیا کیا نعمتیں

اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے سب باغوں میں نیک

عورتیں ہیں

خوبصورت پھر کیا کیا نعمتیں اپنے

رب کی جھٹلاؤ گے

حوریں روکی ہوئیں ہیں

خیموں میں

پھر کیا کیا

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

نہیں چھوا ان کو کسی آدمی نے

انسے پہلے نہ کسی جن نے۔ پھر کیا کیا

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

تکیہ لگائے۔

قال الی الواقعة ۵۶ ع ۱۴ خمس

عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ

سورۃ الواقعۃ مکیۃ وھی سبع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وتسعون اٰیۃ ثلثمائۃ وثمان وسبعون کلمۃ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۝ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ

جلالین

ای ازواجھن واعرابہ کما تقدم (علی رفرف خضر) جمع رفرفۃ ای بساط او وسائد (وعبقری حسان) جمع عبقریۃ ای طنافس (فبای آلاء ربکما تکذبان) تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام) تقدم لفظ اسم زائد

سورۃ الواقعۃ مکیۃ الا ان فیھا ھذا الحدیث الآیۃ وثلثمائۃ وثمان وسبعون اٰیۃ وھی ست او سبع او تسع وتسعون اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(اذا وقعت الواقعۃ) قامت القیامۃ (لیس لوقعتھا) نفس تکذب بان تنفیھا کما نفتھا فی الدنیا (خافضۃ رافعۃ) ھی مظھرۃ لخفض اقوام بدخولھم النار ورفع اخرین بدخولھم الجنۃ (اذا رجت الارض رجا) حرکت حرکۃ شدیدۃ (وبست الجبال بسا) فتتت (فکانت ھباء) غبارا (منبثا) منتشرا واذا الثانیۃ بدل من الاولی (وکنتم) فی القیامۃ (ازواجا) اصنافا (ثلاثۃ) فاصحاب المیمنۃ) وھم الذین یؤتون کتبھم بایمانھم مبتدا خبرہ (ما اصحاب المیمنۃ) تعظیم لشانھم بدخولھم الجنۃ (واصحاب المشئمۃ) الشمال بان یؤتی کل منھم کتابہ بشمالہ (ما اصحاب المشئمۃ) تحقیر لشانھم بدخولھم النار (والسابقون) الی الخیر

فتح الرحمٰن

۱ برنگ طوطیای سبز — وطوطیای سبز مرادشان ہمان سبز چغہ است کہ بر طوطیان میباشد

۲ و نشستہای نیک

۳ پس کدام یک از نعمتہای پروردگار خود را ای جن و انس انکار میکنید

۴ بابرکت است نام پروردگار تو خداوند بزرگی و انعام

مروت ایران حضرت صلعم سورۃ الرحمن را بر جن خواند ایشان گفتند کہ ما بہتر از جواب این سورہ نمیدانیم ہر نعمتی را کہ ذکر کردی ما منکر آنیم ترا حمد باد

۱ سورۃ واقعہ مکی است

۲ نود و شش آیت است

۳ بنام خدای بخشاینده مهربان

۴ یاد کن آنگاه که متحقق شود قیامت نیست وقت بودن آن

۵ هیچ نفس دروغ گوینده بعیسی نباشد که نگوید انچه باید گفت

۶ پست کننده است جماعتی را و بلند کننده است طائفه را

۷ آنگاه که جنبانیده شود زمین بجنبانیدنی

۸ و جنبانیده شود کوهها جنبانیدنی سخت

۹ و ریزه ریزه کرده شوند کوهها ریزه ریزه کردنی بسیار

۱۰ پس شوند مانند غبار پراگنده

۱۱ و شمرده شوید شمردنی

۱۲ پس اہل سعادت

۱۳ چه حال دارند اہل سعادت

۱۴ و اہل شقاوت

۱۵ چه حال دارند اہل شقاوت

۱۶ و پیش روندگان پیش روندگان

۱۷ ایشان نزدیکان اند

موضح القرآن

۱ سبز چاندیون پر

۲ اور قیمتی بچھونے خوش طرح

۳ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں

۴ بڑی برکت ہی تیرے رب کے نام کو جو بزرگی رکھتا ہی تعظیم والا

۱ سورت واقعہ کی ہی

۲ چھیانوے آیت کی

۳ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

۴ جب ہو بڑی ہونے والی قیامت کے ہونے والی

۵ جھوٹھ

۶ اتارنے ہی جڑ اتی ف۲

۷ جب لرزے زمین

۸ کپکپا کر اور ٹکڑے ہوں پہاڑ ٹوٹ کر

۹ پھر ہو جاویں گرد اڑتے

۱۰ اور تم ہو جاؤ

۱۱ تین قسم پھر جانے والے

۱۲ کیسے داہنے والے

۱۳ اور بائیں والے

۱۴ کیسے بائیں والے

۱۵ اور اگلے ہی والے

حاشیہ: جب قیامت ہوگی کوئی نفس جھوٹ نہ بولے گا کہ دروغ بیہودہ در وقت اضطرار ہم ترک کند چنانچہ دروغ گبر در نفی عبادت بتان گوید یا دروغ بندہ در عرصہ اضطرار ہم ترک کند چنانچہ دروغ گبر در نفی عبادت بتان گوید یا دروغ بیہودہ در دنیا ۱۲ پس اصحاب چہ اند اصحاب دست راست تعظیم کنندہ اینجا اصحاب دست راست را چنانچہ گوئی فلان قوم بر سر گاہ ۱۲ منہ جمع بر سر گاہ ۱۲ منہ کذا فی الفتح جمع نشست ہمہ ۱۲ برہان

السابقون ۝ اولئك المقربون ۝ في جنات النعيم ۝ ثلة من الاولين ۝ وقليل من الاخرين ۝ على سرر موضونة ۝ قال فما الواقعة ٥٦
متكئين عليها متقابلين ۝ يطوف عليهم ولدان مخلدون ۝ بأكواب وأباريق ۝ وكأس من معين ۝ لا
يصدعون عنها ولا ينزفون ۝ وفاكهة مما يتخيرون ۝ ولحم طير مما يشتهون ۝ وحور عين ۝ كأمثال
اللؤلؤ المكنون ۝ جزاء بما كانوا يعملون ۝ لا يسمعون فيها لغوا ولا تأثيما ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وهم الانبياء مبتدأ (السابقون) تأكيد لتعظم شأنهم	خود ایشان اند ہم پیش روندگان	سو اگلے ہی والے وہ
والخبر (اولئك المقربون) في جنات النعيم (ثلة) جماعة	ایشان اند پیش روندگان ایشان اند نزدیک کردہ خدا ایشان بوستانہا و نعمت باشند ساکن	وہ لوگ ہیں پاس والے وہ باغوں میں نعمت کے اترے ہیں
(من الاولين) مبتدأ اي جماعة من الامم الماضية (وقليل)	پیشینیان یعنے از امم سابقہ و اند اي از وقت آدم تا وقت محمد	پہلوں میں اور تھوڑے ہیں
من الاخرين) من امة محمد صلى الله عليه وسلم وهم	از پسینیان یعنے از امت محمد	پچھلوں میں سے
السابقون من الامم الماضية وهذه الامة والخبر على	بر	
سرر موضونة) منسوجة بقضبان الذهب والجواهر	تختہا و زربافتہ نشستہ باشند	بیٹھے ہیں جڑاؤ تختوں پر
(متكئين عليها متقابلين) حالان من الضمير في الخبر	تکیہ زدہ بر آن روبروی یکدیگر نشستہ باشند	تکیہ دئے اپنے ایک دوسرے کے سامنے
(يطوف عليهم) للخدمة (ولدان مخلدون) على شكل	آمد و شد می کنند بر ایشان نوجوانان جاوید	پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے
الاولاد لا يهرمون (بأكواب) اقداح لا عرى لها (وأباريق)	با آبخورہا و ابریقہا	آبخورے اور ٹونٹیدار
لها عرى وخراطيم (وكأس) اناء شرب الخمر (من معين)	و پیالہا از شراب جاری	اور پیالہ ستھری شراب کا
اي خمر جارية من منبع لا ينقطع ابدا (لا يصدعون عنها	نہ دردسر زاید شود ایشان را از آن	سر نہ دکھے جس سے
ولا ينزفون) بفتح الزاي وكسرها من نزف الشارب	و نہ بیہوش شوند	اور نہ بکنا لگے
وانزف اي لا يحصل لهم منها صداع ولا ذهاب عقل		
بخلاف خمر الدنيا (وفاكهة مما يتخيرون ۝ ولحم طير	و آمد و رفت میکنند با میوہا از ہر جنس کہ پسند کنند و با گوشت	اور میوے جن سا چن لیویں اور گوشت اڑتے جانوروں کا
مما يشتهون ۝ ولهم للاستمتاع (حور) نساء شديدات	از آنچہ آرزو کنند و با نیز راحوران	جس قسم کو جی چاہے اور گوریاں
سواد العيون وبياضها (عين) ضخام العيون كسرت	کلان چشم	بڑی آنکھوں والیاں
عينه بدل ضمها لمجانسة الياء ومفرده عيناء كحمراء		
وفي قراءة بجر حور عين (كأمثال اللؤلؤ المكنون) المصون	مانند مروارید پوشیدہ کردہ شدہ	برابر جیسے موتی کے ڈبے
(جزاء) مفعول له او مصدر والعامل مقدر اي جعلنا	پاداش و سزای ایشان را	بدلا
لهم ما ذكر للجزاء او جزيناهم (بما كانوا يعملون ۝ لا يسمعون	بحسب آنچہ میکردند نشنوند	انکا جو کرتے تھے نہیں سنیں
فيها) في الجنة (لغوا) فاحشا من الكلام (ولا تأثيما) مأثوما	در بہشت سخن بیہودہ و نہ حرفی کہ گناہ باشد	وہاں بکنا اور نہ جھوٹھ لگانا

وبراءت اول یعنے السابقون الاولون قليل من الاخرين حق سبحانہ امت محمدیہ را بطفیل آنحضرت در آیت ثانیہ ثلة من الاولين و ثلة من الاخرين مکرر ساخت و مراد از اولین و آخرین امم ماضیہ است و مراد از اولین و آخرین امت محمدیہ است و مراد از اولین و آخرین امم ماضیہ است و مراد از اولین و آخرین امت محمدیہ است

قالوا الواقعة ٥٦ ٣٤

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ۝
وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِأَصْحَابِ
الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۝
لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ ۝

ع ١٥ خمس

جلالین		موضح القرآن
(إِلَّا) لٰكِن (قِيلًا) قَوْلًا (سَلَامًا سَلَامًا) بَدَل مِن قِيلًا أَيْ يُسَلِّمُونَ (وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ) شَجَرِ النَّبْقِ (مَخْضُودٍ) لَا شَوْكَ فِيهِ (وَطَلْحٍ) شَجَرِ الْمَوْزِ (مَنْضُودٍ) بِالْحَمْلِ مِن أَسْفَلِهِ إِلَى أَعْلَاهُ (وَظِلٍّ مَمْدُودٍ) دَائِمٍ (وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ) جَارٍ دَائِمًا (وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَا مَقْطُوعَةٍ فِي زَمَنٍ (وَلَا مَمْنُوعَةٍ) بِثَمَنٍ (وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ عَلَى السُّرُرِ (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً) أَيِ الْحُورَ الْعِينَ مِن غَيْرِ وِلَادَةٍ (فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا) عُذَارَى كُلَّمَا أَتَاهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ وَجَدُوهُنَّ عُذَارَى (عُرُبًا) بِضَمِّ الرَّاءِ أَوْ سُكُونِهَا جَمْعُ عَرُوبٍ وَهِيَ الْمُتَحَبِّبَةُ إِلَى زَوْجِهَا عِشْقًا لَهُ (أَتْرَابًا) جَمْعُ رَبٍّ مُسْتَوِيَاتٍ فِي السِّنِّ (لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ) صِلَةُ أَنْشَأْنَاهُنَّ أَوْ جَعَلْنَاهُنَّ وَهُمْ (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ فِي سَمُومٍ رِيحٍ حَارَّةٍ مِنَ النَّارِ تَنْفُذُ فِي الْمَسَامِّ (وَحَمِيمٍ) مَاءٍ شَدِيدِ الْحَرَارَةِ (وَظِلٍّ مِن يَحْمُومٍ) دُخَانٍ شَدِيدِ السَّوَادِ (لَا بَارِدٍ) لِغَيْرِهِ مِنَ الظِّلَالِ (وَلَا كَرِيمٍ) حَسَنِ الْمَنْظَرِ (إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ) فِي الدُّنْيَا (مُتْرَفِينَ) مُنَعَّمِينَ لَا يَتُوبُونَ فِي الطَّاعَةِ (وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ	صحیح الرحمن	
(إِلَّا) لٰکِن (قِیلًا) قَولًا (سَلَامًا سَلَامًا) بدل من قیلًا أی یسلمون (وَأَصْحَابُ الْیَمِینِ مَا أَصْحَابُ الْیَمِینِ) شجر النبق (مَخْضُودٍ) لا شوک فیہ (وَطَلْحٍ) شجر الموز (مَنْضُودٍ) بالحمل من أسفلہ إلی أعلاہ (وَظِلٍّ مَمْدُودٍ) دائم (وَمَاءٍ مَسْکُوبٍ) جار دائما (وَفَاکِهَةٍ کَثِیرَةٍ لَا مَقْطُوعَةٍ فِي زَمَنٍ (وَلَا مَمْنُوعَةٍ) بثمن (وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ عَلَى السُّرُرِ (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً) أی الحور العین من غیر ولادة (فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا) عذاری کلما أتاهن أزواجهن وجدوهن عذاری (عُرُبًا) بضم الراء أو سکونها جمع عروب وهی المتحببة إلی زوجها عشقا له (أَتْرَابًا) جمع رب مستویات فِي السِّنِّ (لِأَصْحَابِ الْیَمِینِ) صلة أنشأناهن أو جعلناهن وهم (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِینَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِینَ) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ فِي سَمُومٍ رِيحٍ حَارَّةٍ مِنَ النَّارِ تَنْفُذُ فِي الْمَسَامِّ (وَحَمِیمٍ) مَاءٍ شَدِیدِ الْحَرَارَةِ (وَظِلٍّ مِن یَحْمُومٍ) دُخَانٍ شَدِیدِ السَّوَادِ (لَا بَارِدٍ) لغیره من الظلال (وَلَا کَرِیمٍ) حسن المنظر (إِنَّهُمْ کَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ) فِي الدُّنْیَا (مُتْرَفِینَ) منعمین لا یتوبون فِي الطَّاعَةِ (وَکَانُوا یُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ	لیکن بشنوند این سخن کہ ہر یکی سلام یعنی گویند و اہل سعادت چہ حال دارند	بگر ایک بولنا سلام سلام
	اہل سعادت در درختان کنار بے خار	اور داہنے والے کیسے
	و در خنان موز تو بر تو ثمرہ لن	داہنے والے رہنے بیری کے بے خار کانٹے چھاڑے ہوئے ہیں
	و در سایہ دراز و در آب	اور کیلے تہ بر تہ
	ریختہ شدہ۔ و در میوہ بسیار نہ باطل	اور چھاؤں لمبی۔ اور پانی بہتا ہوا اور میوہ بہت نہ توڑنا
	و نہ ازان منع کردہ شود و در سہایہ	اور اونچے اور بچھونے اونچے
	برابر اشتہ	جیسے وے عورتیں۔ اٹھانیں ایک اٹھان پر
	برابر آفریدیم حوران را یکنوع آفریدن	پھر کیا انکو کوار پن
	پس ساختیم ایشان را دوشیزہ	پیار دلاتیاں
	محبوب شوندہ نزدیک شوہر معنے بفتح و ضم	ایک عمر کیساں
	ہم عمر باہمدگر	واسطے داہنے والوں کے
	ہمہ مرد ہفتاد سالہ شوند ہر ان نیز	انبوہ بھی پہلوں میں اور انبوہ پچھلوں میں
	برای اہل سعادت	اور بائیں والے کیسے بائیں والے
	اصحاب یمین جماعتی بسیار اند از پیشینیان و جماعتی بسیار اند از پسینیان	آگ کی لپٹ کی بھاپ میں۔
	و اہل شقاوت چہ حال دارند اہل شقاوت در باد گرم از آتش کہ حرارت و آب گرم باشند آنی نقوذ کند	اور جلنے پانی میں۔
	و در سایہ دود سیاہ	اور چھاؤں دھوئیں کی
	کہ نہ خنک باشد روندہ باعزت بود	نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی
	ہر ایشان ازین پیش ازین بناز بروزگار دراز و مداومت میکردند بر گناہ	وے لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ
		اور ضد کرتے تھے اس بڑے گناہ پر

جزاء ما وعد اللہ سبحانہ حال سابقان را شروع فرمود در بیان حال اصحاب شمال بس مرموز شد سبحانہ و تعالی و اصحاب الیمین ما اصحاب الیمین تحقیق ۱۲ الا بہ خطیب فرمانہا رسی را آوردہ اند یسلمانان نظر بروضع ایشان و وی است از لطائف مستعمل در رخصای سدر گفتہ اند مودی کنار است کہ اہل عرب راسدر بسیار است بجاز ۱۲ جوزی و حسبے قولہ تعالی بسدر مخضود یعنی درخت سدر کہ بار بسیار دہد و بیطل شاخہ ہا بسیار دہد و بسبب بسیاری بار شاخہ ہا بزمین فرو آیند و بسبب بسیاری میوہ ہای دنیا بار نیاور

الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ
الْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ۝
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ
خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا

قال في الواقعة ٥٦ ٢٧ عشر ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الذنب (العظيم) أي الشرك (وكانوا يقولون أإذا متنا وكنا ترابا وعظاما أإنا لمبعوثون) في الهمزتين في الموضعين التحقيق وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين (أو آباؤنا الأولون) بفتح الواو للعطف والهمزة للاستفهام وهو في ذلك وفيما قبله للاستفهام وفي قراءة بسكون الواو عطفا بأو والمعطوف عليه محل أن واسمها (قل إن الأولين والآخرين لمجموعون إلى ميقات) لوقت (يوم معلوم) أي يوم القيامة (ثم إنكم أيها الضالون المكذبون لآكلون من شجر من زقوم) بيان للشجر (فمالئون منها) من الشجر البطون (فشاربون عليه) أي الزقوم المأكول (من الحميم فشاربون شرب) بفتح الشين وضمها مصدر (الهيم) الإبل العطاش جمع هيمان للمذكر وهيمى للأنثى كعطشان وعطشى (هذا نزلهم) ما أعد لهم (يوم الدين) يوم القيامة (نحن خلقناكم) أوجدناكم عن عدم (فلولا) هلا (تصدقون) بالبعث إذ القادر على الإنشاء قادر على الإعادة (أفرأيتم ما تمنون) تريقون المني في أرحام النساء (أأنتم) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ألفا وتسهيلها وإدخال ألف بين المسهلة والأخرى وتركه في المواضع الأربعة (تخلقونه أم نحن الخالقون) أي المنشئون له (نحن قدرنا) بالتشديد	بزرگ یعنے شرک۔ ومیگفتند ایا چون بمیریم وخاک شویم واستخوانہا چند باشیم ایا ما برانگیختہ شویم یا پدران نخستین ما برانگیختہ شوند بگو هر اینہ پیشینیان وپسینیان جمع کردہ شوند در میعاد روز مقرر ما در رحم زنان میریزید آنرا آیا شما میآفرینید آنرا یا ما آفرینندہ ایم	اور کہتے تھے کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو پھر اٹھانا ہے کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی اگلے تو کہہ اگلے اور پچھلے سب اکٹھے ہوتے ہیں ایک دن مقرر کے وقت پر پھر تم جو ہو اے ہٹکے ہوئے جھٹلانے والے البتہ کھاؤ گے ایک درخت سے پیٹ بھریگے اسی سے پھر بھرو گے اسپر ایک جلتا پانی پیو گے جیسے پیوس اونٹ نوسنی ایسا ہے مہمانی انکی انصاف کے دن ہم نے تمکو بنایا پھر کیوں نہیں مانتے اچھا دیکھو جو پانی ٹپکاتے ہو اب تم اسکو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ہیں ہم نے ٹھہرایا

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝
أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝

جلالین

وَالتَّخْفِيفِ (بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝) بِعَاجِزِينَ
(عَلَىٰ) عَنْ (أَنْ نُبَدِّلَ) نَجْعَلَ (أَمْثَالَكُمْ) مَكَانَكُمْ (وَ
نُنْشِئَكُمْ) نَخْلُقَكُمْ (فِيمَا لَا تَعْلَمُونَ) مِنَ الصُّوَرِ كَالْقِرَدَةِ
وَالْخَنَازِيرِ (وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ) وَفِي قِرَاءَةٍ
بِسُكُونِ الشِّينِ (فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝) فِيهِ إِدْغَامُ التَّاءِ
الثَّانِيَةِ فِي الْأَصْلِ فِي الذَّالِ (أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝)
تُثِيرُونَ الْأَرْضَ وَتُلْقُونَ الْبَذْرَ فِيهَا (أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ
تُنْبِتُونَهُ (أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ حُطَامًا
نَبَاتًا يَابِسًا لَا حَبَّ فِيهِ (فَظَلْتُمْ) أَصْلُهُ ظَلِلْتُمْ بِكَسْرِ
اللَّامِ حُذِفَتْ تَخْفِيفًا أَيْ أَقَمْتُمْ نَهَارًا (تَفَكَّهُونَ ۝)
حُذِفَ مِنْهُ إِحْدَى التَّاءَيْنِ فِي الْأَصْلِ تَعْجَبُونَ مِنْ
ذَلِكَ وَتَقُولُونَ (إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝) نَفَقَةَ زَرْعِنَا (بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ۝) مَمْنُوعُونَ رِزْقَنَا (أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي
تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ) السَّحَابِ جَمْعُ مُزْنَةٍ
(أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا) مِلْحًا
لَا يُمْكِنُ شُرْبُهُ (فَلَوْلَا) فَهَلَّا (تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ
الَّتِي تُورُونَ ۝) تَسْتَخْرِجُونَ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ (أَأَنْتُمْ
أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا) كَالْمَرْخِ وَالْعِفَارِ (أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ نَحْنُ
جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً) لِنَارِ جَهَنَّمَ (وَمَتَاعًا) بُلْغَةً (لِلْمُقْوِينَ ۝)
لِلْمُسَافِرِينَ مِنَ الْقِوَى الْقَوْمِ صَارُوا بِالْقِوَى بِالْقَصْرِ وَالْمَدِّ

فتح الرحمن

در میانشما مرگ را نیستیم ما عاجز شده
آرائنده موقوف نمانده ایم قوی مانند شما را و
بیافرینیم شما را در شکلی که نمی دانید
دریافتید دانسته اید بار نخستین پس چرا پند نمی گیرید
ایا دیدید آنچه میکارید
ایا شما می رویانید آنرا
یا ما رویانیده ایم اگر خواهیم گردانیم
آن زراعت را گیاهی درهم شکسته
پس
تعجب نمائید
این و همچو این بر انکار
هر اینه ما غرامت کشندگانیم بلکه ما
محروم ماندگانیم آیا دیدید آن آب را
که می آشامید آیا شما فرود آوردید اید
آنرا از ابر تیره گی ایم اگر خواهیم شور گردانیم
یا ما فرود آرندگانیم اگر خواهیم شور
آنرا
پس چرا نه شکری می کنید آیا دیدید آن آتش را
که از میان شاخ درخت سبزی اورید آیا شما
آفریده اید درخت آنرا یا ما آفریننده ایم
ساختیم آن درخت را پند و منفعت

موضح القرآن

تم بین مرنا اور ہم ہار نہیں رہے
اس سے کہ بدلا دیں تمہاری طرح کے اور
اتھا کھڑا کریں تمکو جہان تم نہیں جانتے وا
اور جانا چکے ہو اتھان پہلا
پھر کیوں نہیں یاد کرتے
بھلا دیکھو تو جو بوتے ہو
کیا تم اسکو کرتے ہو کھیتی
یا ہم کھیتی کرنے والے اگر ہم چاہیں کر دالیں
اسکو روندوں
پھر تم سارہے دن
رہو باتیں بناتے
ہم قرضدار رہ گئے بلکہ ہم
بے نصیب ہوئے وا بھلا دیکھو تو پانی جو
تم پیتے ہو کیا تمنے اتارا اسکو بادل سے
یا ہم ہیں اتارنے والے اگر ہم چاہیں کر دیں
ایسے کھارا
پھر کیوں نہیں جی جانتے بھلا دیکھو تو آگ
جو سلگاتے ہو کیا تم نے
پیدا کیا اسکا درخت یا ہم ہیں پیدا کرنے
والے وا ہم نے
دیے بنانے یاد دلانے کو اور برتنے کو
چٹیل والوں کے وا

ف (وَمَا نَحْنُ - وَمَغْلُوبِينَ) التَّعَاجُزُ مِنَ الْجَانِبَيْنِ أَيْ لَا يَعْجِزُنَا شَيْءٌ نُرِيدُهُ بِكُمْ وَلَا تَعْجِزُونَ عَنْ ضِدِّهِ وَهُوَ مَا نُرِيدُ بِكُمْ فَلَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مُرَادِنَا بِكُمْ حَائِلٌ وَلَا يَفُوتُنَا مِنْكُمْ فَائِتٌ وَلَا سَابِقٌ وَلَا مَسْبُوقٌ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنَّا عَلَيْهِمْ لَقَادِرُونَ ۝ وَمَعْنَى الْآيَةِ نَحْنُ قَدَّرْنَا الْمَوْتَ عَلَيْكُمْ وَلَا يَسْبِقُنَا أَحَدٌ فَنَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَا يَفُوتُنَا أَحَدٌ فَنَعْجِزُ عَنْ إِمَاتَتِهِ وَإِنَّمَا نُمِيتُكُمْ بِالْمَوْتِ لِنَخْلُقَ خَلْقًا آخَرَ مِنْكُمْ وَمِنْ غَيْرِكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ مِنَ الصُّوَرِ كَالْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَالْعَاهَاتِ وَالْأَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْأَمْرَاضِ وَالْأَوْجَاعِ وَالْأَحْزَانِ وَالْأَفْرَاحِ وَالْأَتْرَاحِ وَالْأَشْج

سبح باسم ربك العظيم ۝ فلا أقسم بمواقع النجوم ۝ وإنه لقسم لو تعلمون عظيم ۝ إنه لقرآن كريم ۝ في كتاب
مكنون ۝ لا يمسه إلا المطهرون ۝ تنزيل من رب العالمين ۝ أفبهذا الحديث أنتم مدهنون ۝ وتجعلون رزقكم
أنكم تكذبون ۝ فلولا إذا بلغت الحلقوم ۝ وأنتم حينئذ تنظرون ۝ ونحن أقرب إليه منكم ولكن لا تبصرون ۝
فلولا إن كنتم غير مدينين ۝ ترجعونها إن كنتم صادقين ۝

قال أيها الواقعة ٥٦ — خمس

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
أي القرآن وهو مفارة لما نبات فيها ولا ماء (سبح) نزه (باسم) زائدة (ربك العظيم) ۝ أي الله (فلا أقسم) لا زائدة (بمواقع النجوم) ۝ بمساقطها لغروبها (وإنه) أي القسم بها (لقسم لو تعلمون عظيم) ۝ أي لو كنتم من ذوي العلم لعلمتم عظم هذا القسم (إنه) أي المتلو عليكم (لقرآن كريم) ۝ في كتاب) مكتوب (مكنون) ۝ مصون وهو المصحف (لا يمسه) خبر بمعنى النهي (إلا المطهرون) ۝ أي الذين طهروا أنفسهم من الأحداث هو (تنزيل) منزل (من رب العالمين) ۝ أفبهذا الحديث) القرآن (أنتم مدهنون) ۝ منه ونون مكذبون (وتجعلون رزقكم) من المطر أي شكره (أنكم تكذبون) ۝ يسقيا الله حيث قلتم مطرنا بنوء كذا (فلولا) فهلا (إذا بلغت) الروح وقت النزع (الحلقوم) ۝ وهو مجرى الطعام (وأنتم) يا حاضري الميت (حينئذ تنظرون) ۝ إليه (ونحن أقرب إليه منكم) بالعلم (ولكن لا تبصرون) ۝ من البصيرة أي لا تعلمون ذلك (فلولا) فهلا (إن كنتم غير مدينين) ۝ مجزيين بأن تبعثوا أي غير مبعوثين بزعمكم (ترجعونها) تردون الروح إلى الجسد بعد بلوغ الحلقوم (إن كنتم صادقين) ۝ فيما زعمتم فلولا الثانية تأكيد للأولى وإذا ظرف لترجعون المتعلق به الشرطان والمعنى هلا	پس پاکی یاد کن ۱ — بر پروردگار بزرگ خود را پس سوگند یخورم ۲ — باقامت دن ستارها یعنی وقت شب و الله اعلم ۳ — و این سوگند خورد سوگند بزرگ اگر بدانید ۴ — قسمی است بزرگ ۵ — این سوگند جواب قسم است ۶ — قرآنی است گرامی قدر نوشته شده ۷ — در کتاب پوشیده ۸ — که دست نمی رسانند آن مگر پاک کرده گان ۹ — یعنی در لوح محفوظ ۱۰ — فرستاده شده است ۱۱ — از پروردگار عالمها ایا باین سخن شما ۱۲ — انکار کننده اید و می سازید نصیب خود را ۱۳ — انکه شما بدروغ نسبت می کنید ۱۴ — پس انگاه که رسد روح بحلقوم ۱۵ — به ای گلو و سر ۱۶ — انگاه می بینید و ما نزدیکتریم ۱۷ — باو به نسبت شما ولیکن نمی نگرید ۱۸ — پس اگر هستید غیر مقهور حکم الهی ۱۹ — چرا نه باز گردانید روح را ۲۰ — اگر ۲۱ — راست گوئید مترجم گوید لفظ ان زائد است تاکید است بر رجعونها و اعاده آن بواسطه	سوگند پاکی ۱ — سوگند میخورم ۲ — اپنے بڑے نام کی جو سب سے بڑا سوگند ہے کھانا ۳ — تارے ڈوبنے کی قسم ۴ — قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی قسم ۵ — بیشک ۶ — قرآن ہے عزت والا اچھی کتاب میں ۷ — کہ چھوتے ہیں اس کو وہی جو پاک ہیں ۸ — اتارا ہوا ہے اللہ سارے جہان کے صاحب سے ایسی باتوں ۹ — سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو ۱۰ — کہ جھٹلاتے ہو ۱۱ — پھر کیوں نہ جب جان پہنچے ۱۲ — حلق کو اور تم ۱۳ — اسوقت دیکھتے ہو اور ہم اسکے پاس ہیں زیادہ ۱۴ — تم سے پر تم نہیں دیکھتے ۱۵ — پھر کیوں اگر ہم نہیں کسیکے حکم میں ۱۶ — کیوں نہیں پھیر لیتے ۱۷ — اگر ہو تم ۱۸ — سچے ۱۹ — اگر ہو تم سچ

قولہ ما فارقہ ای ما زائدہ ۔ یا بجای افادن ستارگان بعضے جای دیگر خصوصی مغارب بر آنجا ۔ ۔ ۔ در وقت غروب ستارگان زوال قرآن نازل شدہ و دلالت بر آنچہ مذکور شد کند کہ تالیف و براعۃ الاستہلال آیات بتفصیل معنی آنست لا فعل المنظور فیہ ایکہ در اثناء نماز خواندہ و اتصال آنچہ اندیکی اکثر راجح آنست کہ سوی قرآن و دیگر اعلم و اجل سوی آنست کہ تالیف و براعۃ الاستہلال آیات بتفصیل معنی آنست لا فعل المنظور فیہ ایکہ در اثناء نماز خواندہ و اتصال آنچہ اندیکی اکثر راجح آنست کہ سوی قرآن و دیگر اعلم و اجل سوی آنست ازیرا لوح محفوظ ۔ بر تقدیر اول معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر عاشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع عشر معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع عشرین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ثلاثین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع اربعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع خمسین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ستین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع سبعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ثمانین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع تسعین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع مائتین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ثلاثمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع اربعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع خمسمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ستمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع سبعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ثمانمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع تسعمائة معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع الف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع الفین معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع ثلاثة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سابع اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثامن اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر تاسع اربعة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خمسة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر حادی خمسة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثانی خمسة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر ثالث خمسة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر رابع خمسة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر خامس خمسة الاف معنی آن باشد کہ دست نمی رساند بقرآن مگر پاک کردگان یعنی ملائکہ و بر تقدیر سادس خمسة الاف معنی آن با

قال انا الحمد لله ۵۷ ۳۷ ثلثہ خمس ع

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ
سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَمٰنٍ وَّاَرْبَعُوْنَ كَلِمَةً
الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

جلالین

تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ لِلْبَعْثِ صٰدِقِيْنَ فِيْ نَفْيِهٖ اَيْ لِيَنْتَفِيَ
عَنْ مَحَلِّهَا الْمَوْتُ كَالْبَعْثِ (فَاَمَّآ اِنْ كَانَ) الْمَيِّتُ (مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ فَرَوْحٌ) اَيْ فَلَهٗ اِسْتِرَاحَةٌ (وَّرَيْحَانٌ) رِزْقٌ حَسَنٌ
(وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ) وَهٰذَا الْجَوَابُ لِاَمَّا اَوْ اِنْ اَوْ لَهُمَا اَقْوَالٌ
(وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ) اَيْ لَهٗ مِنَ
الْعَذَابِ (مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ) مِنْ جِهَةِ اَنَّهٗ مِنْهُمْ
(وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّ
تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝) مِنْ اِضَافَةِ
الْمَوْصُوْفِ اِلٰى صِفَتِهٖ (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝) تَقَدَّمَ
سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اَيْ نَزَّهَهٗ كُلُّ شَيْءٍ
بِاللَّامِ مَزِيْدَةٌ وَجِيْءَ بِمَا دُوْنَ مَنْ تَغْلِيْبًا لِلْاَكْثَرِ (وَهُوَ
الْعَزِيْزُ فِيْ مُلْكِهٖ (الْحَكِيْمُ) فِيْ صُنْعِهٖ (لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يُحْيٖ بِالْاِنْشَاءِ (وَيُمِيْتُ) بَعْدَهٗ (وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ بِلَا بِدَايَةٍ (وَالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ
شَيْءٍ بِلَا نِهَايَةٍ (وَالظَّاهِرُ بِالْاَدِلَّةِ عَلَيْهِ (وَالْبَاطِنُ) عَنْ
اِدْرَاكِ الْحَوَاسِّ (وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ) مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَوَّلُهَا

شیخ الرحمن

پس اما اگر باشد مرده از
نزدیک کردگان بارگاه الهی پس راحت
و گل خوشبو
و بوستان نعمت
و اما اگر باشد از اهل سعادت پس سلامت
است ای ای صاحب حاضر ترا
از اهل سعادت
و اما اگر باشد از دروغ زنان راه گمراهان پس او راست مهمانی از آب گرم
و راست در آوردن بدوزخ - این همه
درست ثابت است
پس پاکی یاد کن پروردگار بزرگ خود را

سورۂ حدید مکی است و آن بست و نه
آیت است

نام خدای بخشاینده مهربان
پیاکی یاد کرد خدای را هر چه در آسمانهاست
و آنچه در زمین است
و اوست
غالب و او راست پادشاهی آسمانها
و زمین زنده می کند و می میراند و او
بر همه چیز زنده و احیا و حاضر آگاه
تو او راست اول و نخستین همه او
آخرین همه بهاست
و او دست آشکار او دست نهان
و او بهمه چیز داناست او آنکه آفرید

آسمانها و زمین را در شش روز

موضح القرآن

پس جو اگروہ ہوا

نزدیک اللہ والوں میں تو راحت ہے اور روزی
اور باغ نعمت کا

اور جو ہوا وہ داہنے والوں میں
سو سلامتی پہنچے تجھکو
داہنے والوں سے تو

اور جو اگروہ ہوا جھٹلانے والوں
گمراہوں میں سے تو مہمانی ہے جلتا پانی
اور
پیٹھنا آگ میں بے شک یہ بات
یہی ہے لائق یقین کے
سو تو پاکی بول اپنے رب کے نام سے
جو سب سے بڑا ہے

سورت حدید مدینے میں نازل ہوئی
انتیس آیت کی۔

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان
نعمت فضل کرنے والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں
میں اور زمین میں

اور وہی ہے
زبردست حکمت والا۔ اسی کو راج ہے
آسمانوں
اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے
اور وہ سب چیز
کر سکتا ہے وہی ہے پہلا اور پچھلا

اور ظاہر اور اندر
اور وہ سب چیز جانتا ہے وہی ہے
جس نے بنائے
آسمان اور زمین چھ دن میں۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

الحمد في الجمعة

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الحمد وآخرها الجمعة (ثم استوى على العرش) الكرسي (استواء يليق به (يعلم ما يلج) يدخل (في الأرض كالمطر والأموات (وما يخرج منها) كالنبات والمعادن (وما ينزل من السماء) كالرحمة والعذاب (وما يعرج فيها) يصعد (فيهما) كالأعمال الصالحة والسيئة (وهو معكم) بعلمه (أين ما كنتم والله بما تعملون بصير له ملك السموات والأرض وإلى الله ترجع الأمور) الموجود جميعها (يولج الليل) يدخله فيزيد (وينقص الليل في النهار) ويولج النهار في الليل) فيزيد وينقص النهار (وهو عليم بذات الصدور) بما فيها من الأسرار والمعتقدات (آمنوا) دوموا على الإيمان (بالله ورسوله وأنفقوا) في سبيل الله (مما جعلكم مستخلفين فيه) من مال من تقدمكم ويستخلفكم فيه من بعدكم نزلت في غزوة العسرة وهي غزوة تبوك (فالذين آمنوا منكم وأنفقوا) إشارة إلى عثمان رضي الله تعالى عنه (لهم أجر كبير) وما لكم لا تؤمنون) خطاب للكفار أي لا مانع لكم من الإيمان (بالله والرسول يدعوكم لتؤمنوا بربكم وقد أخذ) بضم الهمزة وكسر الخاء وفتحها ونصب (ميثاقكم) عليه أي أخذه الله في عالم الذر حين أشهدهم على أنفسهم ألست بربكم قالوا بلى (إن كنتم مؤمنين)	باز مستقر شد بر عرش	پھر بیٹھا تخت پر
	می داند آنچه درمی آید بزمین	جانتا ہی جو پیٹھتا ہی زمین میں
	وآنچه برمی آید از ان وآنچه	اور جو نکلتا ہی اس سے اور جو
	فرومی آید از آسمان وآنچه بالا میرود	اترتا ہی آسمان سے اور چڑھتا ہی
	اندران واو باشما است	آسمان اور وہ تمہارے ساتھ ہی
	هرجا که باشید وخدا بانچه می کنید	ہی جہاں کہیں تم ہو اور اللہ جو کرتے ہو
	وزمین رسوی خدا باز گردانیده	اور زمین کا اور اللہ ہی تک پہنچے
	درمی آرد شب را در روز وبدرمی آرد روز را در شب	داخل کرتا ہی رات کو دن میں
	ودرمی آرد روز را در شب واو	اور داخل کرتا ہی دن کو رات میں
	دانا است بمکنونهای سینها	خبر ہی جیوں کی بات کی
	ایمان آرید بخدا ورسول او وخرج کنید	یقین لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور خرچ کرو
	از جمله آن مال که ساخته است شما را	مجھ جو تمہارے ہاتھ دیا اپنا
	جانشین دیگران در وی	نائب کرکر
	پس آنانکه ایمان آورده اند وخرج کرده	جو لوگ یقین لائے ہیں تم میں سے
		اور خرچ کرتے ہیں
	الف مزد است مزد بزرگ	انکو نیگ بدلا ہی
	وچیست شما را که ایمان نیارید	اور تمکو کیا ہوا کہ یقین نہیں لاتے
	بخدا ورسول دعوت می کند شما را	اللہ پر اور رسول بلاتا ہی تمکو کہ یقین
	که ایمان آرید به پروردگار خویش	لاؤ اپنے رب پر اور لیچکا ہی
	واهمان گرفته است از شما یعنی روز	تم سے تمہارا اقرار
	اگر هستید باور دارندگان	اگر تم مانتے ہو حق

قولہ ایمان آرید بخدا۔ ای واضح ساختہ ایم دلایل بر یگانہ عزت حق وحدت شریعت کسی بر سند برا و ایمان آرید ورسول او ایمان آرید بآنچہ جبری دیدہ شما بآن ازمن ودین امر دہ حق تعالیٰ مسلمان حکم است بر مداومت بودن الشان بر ایمان خود یعنی کار دین کار جان حقاست ۱۲ قولہ ایمان وانکار ایشان بتقدیر الہی خود یعنی کار ایمان آورند۔ نازل شد در غزوہ عسرت یعنی غزوہ تبوک نام موضعی است برطرف شام کہ میان او ومیان مدینہ مدت چہل روز راہ است ودراین غزوہ در سنہ نہم بعد از مراجعت آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم از طائف واین غزوہ آخر غزوات است جز غزوہ الوداع ومقاتلہ نفرمودہ بلکہ جنگہا دیگران خود کردند وسنہ وسنت رفتہ کہ اگر مسلمانان بر دشمن حرب کنند بر مسلمانان واجب است کہ بجنگ بیرون روند وامر سنہ بہ ادنیٰ قائم شد امر فرمود (حد ابتغاء باتما) کودر سبیل او وجہاد او کنند ۱۲ قولہ انفسہم الست بربکم (حد ابتغاء باتما) کودر سبیل او وجہاد او کنند ۱۲ قولہ انفسہم الست بربکم

قال انا الحدید ٢٧

ع ١٨ عشر

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَيْ مُرِيدِينَ الْإِيمَانَ فَبَادَرُوا إِلَيْهِ (هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ) الْقُرْآنَ (لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ) الْكُفْرِ (إِلَى النُّورِ) الْإِيمَانِ (وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ) فِي إِخْرَاجِكُم (مِّنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِيمَانِ (لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ) بَعْدَ إِيمَانِكُم (أَلَّا) فِيهِ إِدْغَامُ نُونِ إِنَّ فِي لَامِ لَا (تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) بِمَا فِيهِمَا فَيُصِيرُ إِلَيْهِ أَمْوَالُكُمْ مِنْ غَيْرِ أَجْرٍ لِانْتِفَاقٍ بِخِلَافِ مَا لَوْ أَنْفَقْتُمْ فَتُؤْجَرُونَ (لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ) لِمَكَّةَ (وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا) مِنَ الْفَرِيقَيْنِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ مُبْتَدَأٌ (وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ) الْجَنَّةَ (وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝) فَيُجَازِيكُم بِهِ (مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ) بِأَنْ يُنْفِقَ (مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (قَرْضًا حَسَنًا) بِأَنْ يُنْفِقَهُ لِلَّهِ تَعَالَى (فَيُضَاعِفَهُ لَهُ) وَفِي قِرَاءَةٍ فَيُضَعِّفَهُ بِالتَّشْدِيدِ بِدَلِيلِ عَشْرٍ إِلَى أَكْثَرَ مِن سَبْعِ مِائَةٍ كَمَا ذُكِرَ فِي الْبَقَرَةِ (وَلَهُ) مَعَ الْمُضَاعَفَةِ (أَجْرٌ كَرِيمٌ) مُقْتَرِنٌ بِهِ رِضًا وَإِقْبَالٌ (اُذْكُرْ) لِيَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ (أَمَامَهُمْ (وَ) يَكُونُ (بِأَيْمَانِهِم) وَيُقَالُ لَهُم (بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ) أَيْ دُخُولُهَا (تَجْرِي مِن تَحْتِهَا	١ اوست آنکه فرومی فرستد بر ٢ بنده خود آیات واضح تا بیرون آرد شما را از تاریکیها بسوی روشنی و هرآینه خدا بشما ٣ نرم و مهربان است و چیست شما را ٤ که خرج نمی کنید در راه خدا ٥ و خدا را است وراثت آسمانها و زمین یعنی هر چه در آنست بمیرد آنچه نگذارد ملک خدا باشد پس بآن تحمل کردن نهایت مستبعد است و الله اعلم ٦ برابر نیست از شما آنکه خرچ کرد پیش از فتح مکه و قتال کرد ٧ و وعده داده است خدا حالت نیک و خدا بآنچه می کنید ٨ خبردار است کیست آنکه قرض دهد خدا را ٩ قرض دادن نیک و بسیار و بخالص دل و بطیب نفس و بنیت ایمان ١٠ پس دوچند ادا کند آن قرض را برای او ١١ و او راست ١٢ مزد بزرگ ١٣ یاد کن روزیکه به بینی مردان مسلمان را و زنان مسلمان را نابینی صفت ایشان را ١٤ پیش دست ایشان و بجانب راست ایشان ١٥ گفته شود ایشان را امروز شما را بشارت بوستانهاست می رود زیر آن	١ وہی ہے جو اتارتا ہے ٢ اپنے بندوں پر آیتیں صاف کہ نکال لاوے تمکو اندھیروں سے ٣ اجالے کی طرف اور اللہ تم پر نرمی رکھتا ہے مہربانی اور تمکو کیا ہوا ہے ٤ کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں ٥ اور اللہ ہی کو رہتا ہے ہر کچھ آسمانوں اور زمین میں ٦ برابر نہیں تم میں جسنے خرچ کیا فتح سے پہلے ٧ اور لڑائی کی ان لوگوں کا درجہ بڑا ہے ان سے جو خرچ کریں پیچھے اور لڑیں اور سب کو ٨ وعدہ دیا ہے اللہ نے خوبی کا اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو ٩ کون ہے ایسا کہ قرض دے اللہ کو ١٠ اچھی طرح قرض پھر وہ اسکو دونا کرے اسکے واسطے ١١ اور اسکو ملے ١٢ نیک عزت کا ف ١٣ جسدن تو دیکھے ایمان والے مرد اور عورتیں کو دوڑتی جاتی ہے انکی روشنی ١٤ کے انکے آگے اور داہنے ان کے ١٥ خوشخبری ہے تمکو آج کے دن باغ ہیں نیچے بہتی جنکے

فوائد قرض دادن نیک و اس مقید ارجحان آورده بعضے علما گفته اند که قرض حسن می شود که مقرون باشد باین صفت که صدقه باشد یعنی صدقه نیز باشد و بعضی گفته اند که صدقه از مال جید مرغوب باشد که صدقه کنی و ما دامیکه مال خود را دوست میداری صدقه نمیکنی و قرض حسن آنست که صدقه نیز باشد و بعضی گفته اند که

الحديد ٥٧

أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ	جوہا جاوید باشند آنجا ابیت مطلب یابی بزرگ روز رستخیز ۱۲ مردان وزنان منافقان با مسلمانان سیطلب شعفت نگریه بسوی ما تاروشنی گیریم ۱۲ از نور شما گفته شود ۱۲ بازگردید پس پشت خود نور محمد روشنی را التماس کنید پس میان ایشان در میان ایشان دیواری ۱۲ آنرا دروازه باشد اندرون آن رحمت و بیرون آن عذاب آواز دهند منافقان مسلمانان را آیا ما با شما نبودیم ۱۲ بلا افگندید خویشتن را ۱۲ واستظار کردید یعنی سر بمسلمانان وشک آوردید ۱۲ فریفته کرد شما را آرزوها ۱۲ تا آنکه برسید فرمان خدا یعنی اجل وفریب داد شما را در فرمانبرداری خدا شیطان فریبنده پس امروز گرفته نشود از شما فدا وته از آنان که کافر شدند شود جای شما آتش است همان آتش لایق شماست بازگشت ایست وی آنرا دوست ۱۲ مسلمانان را استهزا کنید ۱۲ کریا یش کند دل ایشان وقت یاد کردن خدا و وقت یاد آوردن آنچه آمده است از وحی الهی ۱۲ دیبا شند آنانکه داده شده اند کتاب ایشان را کتاب ۱۲ پیش ازین پس دراز گشت بر ایشان	نہریں سردار ہیں انکی ۱۲ یعنی بجی جڑی مراد ملنی مسلمانوں سے ۱۲ دعا مانگیں اور عورتیں ایمان والوں کو ہماری راہ دیکھو ہم بھی سلگالیں ۱۲ تمہاری روشنی سے کسی نے کہا الٹے جاؤ پیچھے پھر دھونڈھو اور روشنی پھر کوئی گزرتی ۱۲ ان کے بیچ ایک دیوار ۱۲ جسکا ایک دروازہ اسکے اندر وہاں رحمت اور باہر کی طرف عذاب سے انکو پکارتے ہیں کیا نہیں تھے تمہارے ساتھ وے بولے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے مجھ میں آپ کو اور راہ دیکھتے رہے اور دھوکے میں پڑے اور بہکے خیالوں پر جب تک آ پہنچا حکم اللہ کا اور دھوکہ پہنچایا اللہ سے نام سے اس دغاباز شیطان نے تم سے جگہ والی نہیں تم سے بھی نہ دینی اور نہ کافروں سے تم سب کا گھر دوزخ ہے وہ تمہارے لائق ہے اور بری جگہ پہنچے کیا نہیں پہنچا ایمان والوں کو کہ نرم ہو ادھر ان کے دل اللہ کی یاد سے اور جو اترا سچا دین ۱۲ اور نہوں ایسے جن کو کتاب ملی اس سے پہلے پھر لمبی گذری ان پر مدت

بدان بیان فرمود در ابطال حال منافقان و ایشان را در روز قیامت بیان کرد و حال مؤمنان فرمود و بقول حق دوم قول الیه المصیر قوله تعالیٰ الم یأن الذین آمنوا الآیة سبب نزول این آیت چنان شود که صحابه رضی الله عنهم بسبب استماع قرآن و مواعظ رسول صلی الله علیه وسلم رقت و خشوع بسیار داشتند و بعضی از ایشان بر بعضی از احکام قرآن عمل نمی کردند و بعضی از ایشان بر بعضی از احکام عمل می کردند و بعضی از ایشان بر بعضی از احکام

قال انا الجلالین ع خمس

وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ
بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللّٰهَ
قَوِيٌّ عَزِيْزٌ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا وَإِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيْرٌ
مِنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنٰهُ الْإِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ۟ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(ومن يتولّ) عما يجب عليه (فإن الله هو غنيّ فصل وفي قراءة سقوطه (الغنيّ) عن غيره (الحميد) لأوليائه (لقد أرسلنا رسلنا) الملائكة إلى الأنبياء (بالبيّنات) بالحجج القواطع (وأنزلنا معهم الكتاب) يعني الكتب (والميزان) العدل (ليقوم الناس بالقسط وأنزلنا الحديد) أخرجناه من المعادن (فيه بأس شديد) يقاتل به (ومنافع للناس وليعلم الله) علم مشاهدة معطوف على ليقوم الناس (من ينصره) بأن ينصر دينه بالآلات الحرب من الحديد وغيره (ورسله بالغيب) حال من هاء ينصره أي غائبًا عنهم في الدنيا قال ابن عباس رضي الله عنه ينصرونه (إن الله قوي عزيز) لا حاجة له إلى النصرة لكنها تنفع من يأتي بها (ولقد أرسلنا نوحًا وإبراهيم وجعلنا في ذريتهما النبوة والكتاب) يعني الكتب الأربعة التوراة والإنجيل والزبور والقرآن (فمنهم مهتدٍ وكثير منهم فاسقون ثم قفينا على آثارهم برسلنا وقفينا بعيسى ابن مريم وآتيناه الإنجيل وجعلنا في قلوب الذين اتبعوه رأفة ورحمة ورهبانية) هي رفض النساء (ابتدعوها) من قبل أنفسهم (ما كتبناها	وہر کہ روی گرداند شود ہر اینہ خدا ہمون است بے نیاز ستودہ ہر اینہ فرستادیم بیغامبران خود را بہ نشانہا ہای واضح و فرو آوردیم ہمراہ ایشان کتاب و ترازو تا بعدل کنند مردمان بانصاف و آوردیم آہن را کہ در وی ہر بیرا ست و سودہا ست مردمان را و تا بداند خدا کہ کسی یاری میکند خدا را و پیغامبران او را بہ پنہان ہر اینہ خدا توانا غالب است ہر اینہ فرستادیم نوح را و ابراہیم را و نہادیم در اولاد ایشان پیغامبری و کتاب پس بعضی از ایشان راہ یافتند و بسیاری از ایشان نافرمان اند پس پے در پے فرستادیم از پی ایشان پیغامبران خود را و پے در پے آوردیم عیسیٰ پسر مریم را و دادیم اورا انجیل و نہادیم در دل ہای آنان کہ پیروی کردند اورا مہربانی و ترحم بر خلق خدا و ترک دنیا و رہبانیت را کہ خود پیدا کردہ بودند ما فرض نساختہ بودیم	اگر جو کوئی منہ موڑے تو اللہ آپ ہی بے پروا خوبیوں سراہا ہم نے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر اور اتاری ہے اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو کہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر اور ہم نے آتارا لوہا اس میں سخت لڑائی ہے اور کام آتے ہیں لوگوں کے اور تا معلوم کرے اللہ کون مدد کرتا ہے اُسکی اور اُسکے رسولوں کی بن دیکھے بے شک اللہ زور آور ہے زبردست اور بھیجا ہے نوح کو اور ابراہیم کو اور رکھی دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب پھر کوئی اُنمیں راہ پر ہے اور بہت اُن میں نافرمان ہیں پھر بھیجے اُن کے پیچھے ہم اپنے رسول اور پیچھے بھیجا مریم کے بیٹے عیسیٰ کو اور اُسکو دی انجیل اور رکھی اُسکے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اور مہر اور ایک دنیا چھوڑنا انھوں نے نیا نکالا ہمنے نہیں لکھا تھا یہ

وہر کہ روی گرداند شود ہر اینہ خدا ہمون است ۔ بے نیاز ستودہ ہر اینہ فرستادیم ۔ بیغامبران خود را ۔ بنشانہا ہای واضح و فرو آوردیم ہمراہ ایشان کتاب ۔ و ترازو تا بعدل کنند مردمان بانصاف و آوردیم آہن را کہ در وی ہر بیرا ست و سودہا ست مردمان را و تا بداند خدا کہ کسی یاری میکند خدا را و پیغامبران او را بہ پنہان ہر اینہ خدا توانا غالب است ۔ ہر اینہ فرستادیم نوح را ۔ و ابراہیم را و نہادیم در اولاد ایشان پیغامبری و کتاب ۔ پس بعضی از ایشان راہ یافتند و بسیاری از ایشان نافرمان اند ۔ پس پے در پے فرستادیم از پی ایشان پیغامبران خود را و پے در پے آوردیم عیسیٰ پسر مریم را و دادیم اورا انجیل و نہادیم در دل ہای آنان کہ پیروی کردند اورا مہربانی و ترحم بر خلق خدا و ترک دنیا و رہبانیت را کہ خود پیدا کردہ بودند ما فرض نساختہ بودیم

اگر جو کوئی منہ موڑے تو اللہ آپ ہی بے پروا خوبیوں سراہا ۔ ہمنے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر ۔ اور اتاری ہے اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو کہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر اور ہمنے آتارا لوہا ۔ اس میں سخت لڑائی ہے اور کام آتے ہیں لوگوں کے اور تا معلوم کرے اللہ کون مدد کرتا ہے اُسکی اور اُسکے رسولوں کی بن دیکھے ۔ بے شک اللہ زور آور ہے زبردست ۔ اور بھیجا ہے نوح کو اور ابراہیم کو اور رکھی دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب ۔ پھر کوئی اُنمیں راہ پر ہے اور بہت اُن میں نافرمان ہیں ۔ پھر بھیجے اُن کے پیچھے ہم اپنے رسول اور پیچھے بھیجا مریم کے بیٹے عیسیٰ کو اور اُسکو دی انجیل اور رکھی اُسکے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اور مہر اور ایک دنیا چھوڑنا ۔ انھوں نے نیا نکالا ہمنے نہیں لکھا تھا یہ

فرو خواندہ شود ۔ مادر وی مزدہ کہ جون آدم علیہ السلام از بہشت بہ ہند آمد سرندیپ بود ۔ و صد و اند پیغمبر از بنی اسرائیل بہ ہند بودند ۔ و ہمہ مسلمان بودند ۔ و ہفت ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار تابعی بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار ولی بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار عالم بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار حافظ بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار محدث بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مفسر بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار فقیہ بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مجتہد بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مفتی بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مدرس بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مصنف بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مؤلف بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مترجم بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مبلغ بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مجاہد بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار شہید بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار غازی بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار صالح بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار متقی بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار پرہیزگار بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار عابد بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار زاہد بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار ورع بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار تائب بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مخلص بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مخلص بہ ہند بودند ۔ و ہفت ہزار مخلص

عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ
مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ
نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ
اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

ع

سورۃ المجادلۃ مدنیۃ . وقیل بسم اللہ الرحمن الرحیم العشر الاولی والباقی مدنی وھی عشرون

قال انا المجاہد

جلالین

عَلَيْهِمْ) مَا أَمَرْنَاهُمْ بِهَا (إِلَّا) لَكِنْ فَعَلُوهَا (ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ) مَرْضَاتِ (اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا) إِذْ تَرَكَهَا كَثِيرٌ
مِنْهُمْ وَكَفَرُوا بِدِينِ عِيسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ
دَخَلُوا فِي دِينِ مَلِكِهِمْ وَبَقِيَ عَلَى دِينِ عِيسَى كَثِيرٌ مِنْهُمْ
فَآمَنُوا بِنَبِيِّنَا (فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا) بِهِ (مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا) بِعِيسَى (اتَّقُوا
اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَلَى (يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ) نَصِيبَيْنِ (مِنْ رَحْمَتِهِ) لِإِيمَانِكُمْ
بِالنَّبِيَّيْنِ (وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ) عَلَى الصِّرَاطِ (وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لِئَلَّا يَعْلَمَ) أَيْ اعْلَمْكُمْ
بِذَلِكَ لِيَعْلَمَ (أَهْلُ الْكِتَابِ) التَّوْرَاةِ الَّذِينَ لَمْ يُؤْمِنُوا
بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (أَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ
وَاسْمُهَا ضَمِيرُ الشَّأْنِ وَالْمَعْنَى أَنَّهُمْ (لَا يَقْدِرُونَ عَلَى
شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ) خِلَافَ مَا فِي زَعْمِهِمْ أَنَّهُمْ أَحِبَّاءُ
اللَّهِ وَأَهْلُ رِضْوَانِهِ (وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ) بِعْطِيهِ
(مَنْ يَشَاءُ) فَأَنَا كُلُّ مُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ كَمَا
تَقَدَّمَ (وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

فتح الرحمن

بر ایشان لیکن ایشان اختراع کردند بطلب
خوشنودی

خدا پس نگاہ داشت آن را درست
نگاہ داشتن آن

پس عطا کردیم آنانرا که ایمان آوردند
از ایشان یعنی بر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
و بسیاری ایشان یعنی از ایشان بدکارانند ای
آنانکه ایمان

ای اے کسانیکہ ایمان آوردید بعیسیٰ
ای اے کسانیکہ ایمان آوردید بہ پیغامبر
او یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

تا بدہد شمارا دو حصہ از رحمت خود

و بدہد شما نوری که راه روید بآن

تا بیامرزد شمارا و خدا آمرزگار مہربانست

ای اعلمکم

اہل کتاب

که ایشان

قادر نیستند بر

چیزی از فضل خدا

و بدانند که فضل بدست خداست

می دہد آنرا

بہر که خواہد

و خدا صاحب فضل بزرگ است

سورہ مجادلہ مدنی است و آن
بیست و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

اپنے مگر اللہ کی خوشنودی چاہنے کو

پھر نہ نباہا اسکو جیسا چاہئے نبھانا

پھر ہم نے انکو جو ایمان دار تھے انپر
انکا بدلہ

اور بہت انمیں بے حکم ہیں ہم نے ایمان والو

ڈرتے رہو اللہ سے اور یقین لاؤ اسکے رسول پر

دونا تمکو دیوے اپنی مہر سے

اور رکھ دے تم میں روشنی جسکو
لئے پھرو اور

تمکو معاف کرے اور اللہ معاف
کرنے والا اپنے مہربان

کتاب والے

کہ

پا نہیں سکتے

کچھ اللہ کا فضل

اور یہ کہ بزرگی اللہ کے ہاتھ ہے
دیتا ہے

جسکو چاہے

اور اللہ کا فضل بڑا ہے

سورت مجادلہ مدینے میں نازل
ہوئی بائیس آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت
مہربان نعمت دینے والا

تو بدہد حصہ از رحمت خود یعنی از اہل کتاب یا آورند و نگروند کافران ایشان بر رحمت جمعی از اہل کتاب یا بر رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حسد برند که چرا نبوت نازل نشد بغیر ایشان یا بر رحمت آنکه ایمان آورد بر پیغمبر خود و بر پیغمبر ما صلی اللہ علیہ وسلم و بر کتاب خود و بر کتاب ما و بر ہمہ پیغمبران و کتابہا از رحمت خود و مغفرت می بخشد بہ بخشیدن بہشت و دخول آن و تعالی لئلا یعلم جائے صریح نیز در ترجمہ لئلا یعلم گفتیم تا بدانند اہل کتاب الخ و در بعضی نسخہا و فیہ نیز بزیادۃ حروف لا التصریح بر نفی است ۱۲ تمت ترجمت ایشان حفظہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہر کہ سورہ مجادلہ را بخواند نسوزد در آتش جہنم و بعد از توبہ آنکہ ایمان آورد و بخدا و پیغمبران او موسوم

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ
يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ
الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

جلالین

(قد سمع الله قول التي تجادلك) تراجعك أيها النبي
(في زوجها) المظاهر منها كان قال لها أنت علي كظهر
أمي وقد سألته لنبي عن ذلك فأجابها بأنها حرمت
عليه على ما هو المعهود عندهم من أن الظهار موجبة
فرقة مؤبدة وهي خولة بنت ثعلبة وهو أوس ابن
الصامت (وتشتكي إلى الله ق) وحدتها وفاقتها وصبية
صغار إن ضمتهم إليه ضاعوا وإليها جاعوا والله
يسمع تحاوركما) تراجعكما (إن الله سميع بصير ۝ عالم
(الذين يظهرون) أصله يتظهرون أدغمت التاء
في الظاء وفي قراءة بألف بين الظاء والهاء لخفيفة
وفي أخرى كيقاتلون وللموضع الثاني كذلك (منكم
من نسائهم ما هن أمهاتهم إن أمهاتهم إلا اللائي)
بهمزة وياء وبلا ياء (ولدنهم وإنهم) بالظهار (ليقولون
منكرا من القول وزورا ۝) كذبا (وإن الله لعفو غفور)
للمظاهر بالكفارة (والذين يظهرون من نسائهم ثم يعودون
لما قالوا) أي فيه بأن يخالفوه بإمساك المظاهر منها
الذي هو خلاف مقصود الظهار من وصف المرأة
بالتحريم (فتحرير رقبة) أي إعتاقها عليه (من قبل أن
يتماسا) بالوطء (ذلكم توعظون به ط والله بما تعملون
خبير ۝ فمن لم يجد) رقبة (فصيام شهرين متتابعين

فتح الرحمن

مترجم گوید بدرستیکه شنید خدا سخن آن زن را که گفتگو میکرد با تو

در باب شوهر خود

وشکایت میکرد پیش خدا

وحدا

حال از مفعول

می شنید گفتگو کردن شما را بدرستیکه خدا شنوا و بیناست

آنانکه از شما ظهار می کنند

از زنان خود یعنی تشبیه می دهند زنان خود را به پشت مادر یعنی مستند ایشان زنان ایشان را بمادران ایشان در حرمت و ایشان نیستند مادران ایشان زنان ایشان را الا مانند زنان مادران ایشان در حرمت و لیکن ظهار کنندگان زاده اند ایشان را و بدرستیکه ایشان میگویند سخنی ناپسندیده و دروغ و بدرستیکه خدا عفو کننده است ایشان را و آمرزگار است

وآنانکه ظهار می کنند از زنان خود

باز رجوع می کنند

در مخالفت آنچه گفتند

پس واجب است آزاد کردن بنده پیش

از آنکه

زن و مرد با یکدیگر دست رسانند این

حکم بنده دارد می شود مثل او

وضدا با آنچه می کنید

خبردار است - پس هر که نیابد بنده را

پس بر وی واجب است روزه

دو ماه پی در پی

موضح القرآن

سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی ہی تجھ سے

اپنے خاوند کے حق میں۔

دراب مظاہر خود۔

وہی اظہار سمجھتے ہیں طلاق کو وہ

وجہ کہتی ہی اللہ کے آگے

اور اللہ

سنتا ہی سوال جواب تم دونوں کا بیشک اللہ سنتا ہی دیکھتا ہی

جو لوگ ماکھ بیٹھتے ہیں۔

تم میں سے

اپنی عورتوں کو وے نہیں انکی مائیں

وہی ہیں انکی جنھوں نے

انکو جنا اور وے بولتے ہیں

ایک ناپسند بات اور جھوٹ تحقیق اللہ

معاف کرنا ہی بخشنے والا۔

اور جو لوگ کہہ بیٹھے اپنی عورتوں کو پھر

وہی کام چاہیں

جو کہا ہی

تو آزاد کرنا ایک بردہ پہلے سے

کہ ہاتھ لگاویں اس سے تم کو نصیحت

ہوتی ہی اور اللہ خبردار ہے جو تم کرتے ہو

پھر جو کوئی نہ پاوے تو روزے دو

مہینے کے لگاتار

نوٹ: وھو فی مخالفت الخ کہنے سے غرض کہنے والے کی یہ ہے کہ امام اعظم کا مذہب ہے کہ ظہار سے حرمت ابد ثابت نہیں ہوتی بلکہ ظہار سے طلاق واقع ہوتی ہے اور امام شافعی کا مذہب ہے کہ ظہار سے حرمت ابد ثابت ہوتی ہے اور طلاق واقع نہیں ہوتی اور امام مالک کا مذہب ہے کہ ظہار سے طلاق واقع ہوتی ہے اور حرمت ابد ثابت نہیں ہوتی اور امام احمد کا مذہب ہے کہ ظہار سے حرمت ابد ثابت ہوتی ہے اور طلاق واقع نہیں ہوتی اور امام اعظم کا مذہب ہے کہ ظہار سے طلاق واقع ہوتی ہے اور حرمت ابد ثابت نہیں ہوتی اور امام شافعی کا مذہب ہے کہ ظہار سے حرمت ابد ثابت ہوتی ہے اور طلاق واقع نہیں ہوتی اور امام مالک کا مذہب ہے کہ ظہار سے طلاق واقع ہوتی ہے اور حرمت ابد ثابت نہیں ہوتی اور امام احمد کا مذہب ہے کہ ظہار سے حرمت ابد ثابت ہوتی ہے اور طلاق واقع نہیں ہوتی

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّمَسَّا ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

خمس ع

فاذا سمع التجاة

جلالین

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا (مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا) اَيِ الصِّيَامِ (فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا) عَلَيْهِ اَيْ مَنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا حَمْلًا لِلْمُطْلَقِ عَلَى الْمُقَيَّدِ لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ مُدٌّ مِنْ غَالِبِ قُوْتِ الْبَلَدِ (ذٰلِكَ) اَيِ التَّخْفِيْفُ فِي الْكَفَّارَةِ (لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْكَ) اَيِ الْاَحْكَامُ الْمَذْكُوْرَةُ (حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِيْنَ بِهَا (عَذَابٌ اَلِيْمٌ) مُؤْلِمٌ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ) يُخَالِفُوْنَ (اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا) اُذِلُّوْا (كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ) فِيْ مُخَالَفَتِهِمْ رُسُلَهُمْ (وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ) دَالَّاتٍ عَلٰى صِدْقِ الرَّسُوْلِ (وَلِلْكٰفِرِيْنَ) بِهَا (عَذَابٌ مُّهِيْنٌ) ذُوْ اِهَانَةٍ (يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اَحْصَاهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ (اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ) بِعِلْمِهٖ (وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ) هُمُ الْيَهُوْدُ نَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَفْعَلُوْنَ

فتح الرحمن

پیش از انکه هر دو بیکدیگر دست رسانند پس هر که خواهد این را پس طعام دادن

شصت فقیر

این حکم برای آنست که بگروید خدا را و رسول او را و این احکام حدهائی مقرر کرده خدا است

عذاب دردهنده باشد هر آنینه آنانکه مخالفت می کنند

با خدا و رسول او خوار کرده شدند آن را چنانکه خوار کرده شدند پیش از ایشان بودند و هر آینه فرو فرستادیم آیات واضح

و کافران را عذاب خوار کننده است

روز یکه برانگیزد ایشان را خدا جمیعا پس خبر دهد ایشان را بآنچه کرده بودند

یاد داشت آنرا خدای و ایشان فراموش کردند و خدا بر همه چیز مطلع است

آیا ندیدی آنرا که خدای داند آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است نیست هیچ سخن سه کس با یکدیگر راز گفتن مگر او چهارم ایشان است و نه پنج کس مگر او ششم ایشان است و نه کمتر از ین و نه بیشتر مگر او با ایشان است هر جا که باشند باز خبر دهد ایشان را بآنچه کرده اند روز قیامت هر آینه خدا بهر چیز داناست

آیا ندیدی بسوی آنانکه منع کرده شدند از راز گفتن باز میگردند بآنچه منع کرده شدند از آن و راز گویند بگناه و دشمنی و نافرمانبرداری پیغامبر

موضح القرآن

پہلے اس سے کہ آپس میں جورو جورو چھوئیں پھر جو کوئی نہ مقدور رکھے تو کھانا دینا

ساٹھ محتاج کو

اور یہ حد بندی ہے کہ حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا

اور جو حد بندی باندھی ہیں اللہ کی اور منکرون کو

دکھ کی مار ہے ان کو جو لوگ مخالف ہوتے ہیں

اللہ سے اور اسکے رسول سے وے رد ہوئے جیسے رد ہوئے ہیں

اللہ سے پہلے اور ہم نے اتاری ہیں آیتیں صاف

اور منکرون کو دولت کی مار ہے

جس دن اٹھا دیگا اللہ ان سب کو پھر جتا دیگا ان کو وہ کام کہ کئے تھے

اللہ نے وے گن رکھے اور وے بھول گئے اور اللہ سامنے ہے ہر چیز کے

اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمان اور جو کچھ ہے زمین میں نہیں ہوتا

مشورہ تین کا جہاں وہ نہیں ان میں چوتھا اور نہ پانچ کا جہاں وہ نہیں

انمیں چھٹا اور نہ اس سے کم نہ زیادہ جہاں وہ نہیں ان کے ساتھ

پھر جتا دیگا ان کو جو کچھ کیا قیامت کے دن بیشک اللہ کو

معلوم ہے ہر چیز تو نے نہ دیکھا جن کو منع ہوئے تھے کانا پھوسی پھر وہی کرتے ہیں

جو منع ہوئے تھے اور آپس میں بات کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی

وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ
يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ
بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ
لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمنوا اذا ناجيتم الرسول	جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
	من تناجيهم ای تحدثهم سرا باطن الی المؤمنين ليوقعوا في قلوبهم الريبة (وإذا جاؤك حيوك بما لم يحيك به الله) وهو قولهم السام عليك ای الموت (ويقولون في أنفسهم لولا) هلا (يعذبنا الله بما نقول) من التحية وانه ليس نبيا ان كان نبيا (حسبهم جهنم يصلونها فبئس المصير) هي	وچون بیایند پیش تو دعا کنند ترا بآن کلمه که دعا نکرده است ترا خدا بآن کلمه یعنی تحیت یا علیک السلام علیک ای الموت گویند در دل خویش چرا نه عذاب میکند ما را خدا بسبب آنچه میگوئیم یعنی اگر پیغامبر راست است بآنچه ما را عذاب میکند پس بس است ایشان را دوزخ درآیند آنجا پس بد جائی است دوزخ	اور جب آویں تیرے پاس بجھکو دعا نہیں دی بجھکو اللہ نے جو آپہنیں دی اور کہتے ہیں اپنے دل میں کیوں نہیں کرتا اللہ عذاب ہم کو اسپر جو ہم کہتے ہیں بس ہے انکو دوزخ پہنچینگے سو بری جگہ آ پہنچے
يا أيها الذين آمنوا إذا تناجيتم فلا تتناجوا بالإثم والعدوان ومعصيت الرسول وتناجوا بالبر والتقوى واتقوا الله الذي إليه تحشرون ۝ إنما النجوى من الشيطان ليحزن الذين آمنوا وليس هو بضارهم شيئا إلا بإذن الله ای ارادته	ای ایشان چون با یکدیگر راز گویند پس نباید که بگویند در باب گناه و دشمنی پیغامبر و نافرمانی او و نجنبند در باب نیکوکاری و پرهیزگاری و بترسید از خدای که بسوی او خواهید رفت و خواهید شد جز این نیست راز گفتن بد کار شیطان است تا اندوهگین گرداند مسلمانان را و نیست بهیچ زیان رساننده بایشان مگر بارادهٔ خدای	اے ایمان والو جب تم آپس میں بات کرو تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی اور بات کرو احسان کی اور ادب کی اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس جمع ہوگے سو شیطان کا کام ہے یہ کہ دلگیر کرے ایمان والوں کو اور وہ انکا کچھ نہ بگاڑ سکے بن حکم اللہ کے
وعلى الله فليتوكل المؤمنون ۝ يا أيها الذين آمنوا إذا قيل لكم تفسحوا في المجالس فافسحوا يفسح الله لكم وإذا قيل انشزوا فانشزوا يرفع الله الذين آمنوا منكم بالطاعة في ذلك والذين أوتوا العلم خاصة درجات في الجنة والله بما تعملون خبير ۝ يا أيها الذين آمنوا إذا ناجيتم الرسول	بر خدا باید که توکل کنند مسلمانان ای مسلمانان چون گفته شود شما را که کشاده شوید در مجلسها فراخ شوید تا فراخ کند خدا برای شما در بهشت و چون گفته شود برخیزید برخیزید	اور اللہ پر چاہیے بھروسا کریں ایمان والے اے ایمان والو جب تمکو کہئے کھل بیٹھو مجلسوں میں تو کھل بیٹھو کشادگی دے اللہ تمکو اور جب کہئے اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اللہ اونچے کرے ان کے جو ایمان رکھتے ہیں تم میں سے اور جنہیں دیا گیا علم درجے اور اللہ جو کرتے ہو خبر رکھتا ہے اے ایمان والو جب تم کان میں بات کہو رسول سے

تمت اول خود از ترجمهٔ حسین موصلی رحمه الله گفت از راز گفتن طریق ایشان و باید دانست که آیت مذکور در حق جماعتی از منافقان است که جای بر خود نشستند و دزدیده سخن میگفتند و بر مؤمنان طعن میکردند و میگفتند که محمد میپندارد که ما مؤمنانیم و با اهل کتاب جنگ میکند و ایشان را مغلوب میگرداند و ما را با ایشان طاقت نیست و ما را بر ایشان ظفر نخواهد بود و ما را بر ایشان ظفر نخواهد بود و ما را بر ایشان ظفر نخواهد بود

فقدموا بين يدي نجواكم صدقة ذلك خير لكم وأطهر فإن لم تجدوا فإن الله غفور رحيم ءأشفقتم
أن تقدموا بين يدي نجواكم صدقات فإذ لم تفعلوا وتاب الله عليكم فأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة و
أطيعوا الله ورسوله والله خبير بما تعملون ۝ ألم تر إلى الذين تولوا قوما غضب الله عليهم ما هم منكم ولا
منهم ويحلفون على الكذب وهم يعلمون ۝ أعد الله لهم عذابا شديدا إنهم ساء ما كانوا يعملون ۝
اتخذوا أيمانهم جنة فصدوا عن سبيل الله فلهم عذاب مهين ۝ لن تغني عنهم أموالهم ولا

ع خمس

جلالین

منجاتكم (فقدموا بين يدي نجواكم) قبلها (صدقة ذلك خير لكم وأطهر لذنوبكم (فإن لم تجدوا) ما
تتصدقون به (فإن الله غفور لما أتاكم (رحيم) بكم يعني فلا عليكم في المناجات من غير صدقة ثم نسخ
ذلك بقوله (أأشفقتم) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية
ألفا وتسهيلها وإدخال ألف بين المسهلة والأخرى وتركه
أي أخفيتم من (أن تقدموا بين يدي نجواكم صدقات) (فإذ لم تفعلوا) الصدقة (وتاب الله عليكم
فرجع بكم عنها (فأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة وأطيعوا
الله ورسوله) أي دوموا على ذلك (والله خبير بما تعملون
ألم تر) تنظر (إلى الذين تولوا) هم المنافقون (قوما) هم
اليهود (غضب الله عليهم ما هم) أي المنافقون (منكم
من المؤمنين (ولا منهم) من اليهود بل هم مذبذبون
(ويحلفون على الكذب) أي قولهم إنهم مؤمنون (وهم
يعلمون ۝ أنهم كاذبون فيه (أعد الله لهم عذابا شديدا
إنهم ساء ما كانوا يعملون ۝ من المعاصي (اتخذوا أيمانهم
جنة) سترا عن أنفسهم وأموالهم (فصدوا) بها المؤمنين
عن سبيل الله) أي الجهاد فهم بقتلهم وأخذ أموالهم
(فلهم عذاب مهين) ذو إهانة (لن تغني عنهم أموالهم ولا

مع الرحمن

پس نخست بدهید پیش از راز گفتن خود خیرات را

پس چون نکردید و درگذرانید خدا از شما

پس باری بر دارید نماز را و بدهید زکوة را و فرمان برداری کنید

خدا را و رسول او را و خدا خبردار است

به آنچه می کنید

آیا ندیدی بسوی آنانکه دوستی کردند با قومیکه

غضب کرده است خدا بر ایشان نه

منافقان یا یهود و سوگند می خورند و الله اعلم

هستند این منافقان از شما

و نه از یهود

و سوگند میخورند بر دروغ و ایشان

می دانند آماده ساخته است خدا برای

ایشان عذاب سخت

هر آینه بد است آنچه میکردند سر گرفته

اند سوگندان خود را از اسلام

پس باز داشتند مردم را

از راه خدا

پس ایشان راست عذاب خوار کننده

رفع نخواهد کرد از ایشان مال ایشان و نه

موضح القرآن

تو آگے دھر لو اپنی بات کہنے سے
پہلے خیرات

یہ بہتر ہے تمہارے واسطے اور
ستھرا پھر اگر نہ پاؤ تو

اللہ بخشنے والا ہے مہربان سا

کیا تم ڈر گئے

کہ آگے رکھا کرو دان کی بات کہنے
سے پہلے خیرات

سو جب تم نے نہ کی اور معاف کیا
اللہ نے تم کو

تو اب رکھا کرو نماز اور دیتے
رہو زکوۃ اور حکم پر چلو

اللہ کے اور اسکے رسول کے اور
اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو

تو نے نہیں دیکھے وے جو رفیق
ہو گئے ہیں ایک لوگوں کے

جس پر غصہ ہوا ہے اللہ نہ وے
تم میں سے

نہ ان میں

اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹھ
پر اور وے

خبر رکھتے ہیں تم کو لے کر رکھی ہے
اللہ نے ان کے لئے سخت مار

بے شک بہت برے کام ہیں جو
کرتے ہیں بنا یا ہے اپنی قسموں کو

ڈھال پھر روکتے ہیں

اللہ کی راہ سے

تو ان کو ذلت کا عذاب ہے کام
نہ آوینگے انکو ان کے مال نہ

فوائد راز گفتن خود خیرات و مروست از امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کہ درگذشت کہ یکی از جہتی نزد من دینار یا درم بود پس بفرمود تا بدرویشان دہند پس راز سیگفتند ان را حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یک درہم صدقہ کردم و این امر را تقدیر مبرم دانستند برای وجوب خرج می کردند درویشان دیگر صحابہ پس شاید کہ اتفاق مناجات نیفتاد برای اعتنا بہ وصیت بقای نزہ کار مروست کہ ان حکم باقی ماند کہ مرد و زن نیافتند کہ کرامی امید ظ درج نہ تعظیم رسول است صلی اللہ علیہ وسلم منسوخ کردن است برای تخفیف کردن است از کثرت سوال و صدقہ آوردن است میان مخلص و منافق و میان محبت و ادب و علا الاطلاق کردہ اند در شرح این امر را ی ادب است یا برای وجوب و ہر کدام کہ باشد ہمین قدر نسخ است قولہ ءاشفقتم الآیہ ۱۲ ب در خبر است کہ عبد اللہ بن سلام منافق بود نزد رسول خدا آمد و گفت یا رسول اللہ ما یہود ان گفتہ حضرت کہ

قد سمع الله

المجادلة ۲۸

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ
أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ
أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

ع

جلالین

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ (مِنْ عَذَابِهِ شَيْئًا ۚ) مِنَ الْإِغْنَاءِ (أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝) اذْكُرْ (يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ) أَنَّهُمْ مُؤْمِنُونَ (كَمَا يَحْلِفُونَ
لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ) مِنْ نَفْعِ حَلِفِهِمْ فِي
الْآخِرَةِ كَالدُّنْيَا (أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ اسْتَحْوَذَ
اسْتَوْلَى (عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ) بِطَاعَتِهِمْ لَهُ (فَأَنْسَاهُمْ
ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ) أَتْبَاعُهُ (أَلَا إِنَّ
حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
يُحَادُّونَ (اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ) الْمَغْلُوبِينَ
(كَتَبَ اللَّهُ) فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ أَوْ قَضَى (لَأَغْلِبَنَّ أَنَا
وَرُسُلِي ۚ) بِالْحُجَّةِ أَوِ السَّيْفِ (إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ لَا تَجِدُ
قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ) يُصَادِقُونَ
(مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا) أَيِ الْمُحَادُّونَ (آبَاءَهُمْ
أَيِ الْمُؤْمِنِينَ (أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ) بَلْ
يَقْصِدُونَهُمْ بِالسُّوءِ وَيُقَاتِلُونَهُمْ عَلَى الْإِيمَانِ كَمَا وَقَعَ
بِجَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ (أُولَٰئِكَ) الَّذِينَ لَا يُوَادُّونَهُمْ (كَتَبَ) أَثْبَتَ (فِي
قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ) بِنُورٍ (مِنْهُ) تَعَالَى (وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ بِطَاعَتِهِمْ (وَرَضُوا
عَنْهُ بِثَوَابِهِ (أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ) يَتَّبِعُونَ أَمْرَهُ وَ
يَجْتَنِبُونَ نَهْيَهُ (أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝) الْفَائِزُونَ

فتح الرحمن

اولادایشان ازعذاب خدا چیزی را
این جماعه
اہل دوزخ اند ایشان آنجا جاوید ان باشند
خدا همه یکجا پس سوگند خورند بحضور او
چنانکه سوگند میخورند
بحضور شما همی پندارند که ایشان بر
چیزی هستند آگاه شو ایشانند دروغ گوی
غالب آمد بایشان شیطان پس فراموش
ساخت از خاطر ایشان
یاد کرد خدا را این جماعه لشکر شیطان
است آگاه شو بر اینکه
لشکر شیطان ایشانند زیان کاران
بر اینکه آنانکه خلاف می کنند
با خدا و رسول او این جماعه در جمله
خوار ترین مردم اند
حکم کرد خدا که بر اینکه غالب شوم من
الالواح المحفوظ
و غالب شوند بمجاهدان من بر اینکه
خدا توانا غالب است
قوی را که ایمان دارند بخدا و روز آخر
باین صفت که دوستی کنند
با کسی که خلاف کرده است با خدا
و رسول او و اگرچه آن جماعه باشند پدران
ایشان
یا پسران ایشان یا برادران ایشان
یا خویشاوندان ایشان

آن مومنانند که با کافران دوستی ندارند
نوشته است خدا در
دل ایشان ایمان را و قوت داده است
ایشان را بفیضی عیسی از جانب خود
و در آورد ایشان را بهشتها که
میرود زیر آن جویها جاوید ان آنجا خوشنود شد
خدا از ایشان و خوشنود شدند ایشان
از خدا ایشانند لشکر خدا
بر اینکه لشکر خدا ایشانند رستگاران

موضح القرآن

انکی اولاد اللہ کے ہاتھ سے کچھ دے
لوگ ہین دوزخ کے دیے آسین رہینگے
جسدن جمع کریگا
اللہ انکو سارے پھر قسمین کھاوینگے اسکے
آگے جیسا کھاتے ہین
تمھارے آگے اور خیال رکھتے ہین دے کچھ
بھلی راہ پر ہین
سستی وہی ہین اصل مجھوٹھے قابو کر لیا
اوپر شیطان کے پھر بھلائی انکو
اللہ کی یاد دے لوگ ہین جتھے شیطانکے سنا
جتھا ہے شیطان کا وہی خراب ہونے ہین
جو لوگ مخالف ہوتے ہین
اللہ سے اور اسکے رسول سے وے لوگ ہین
سب سے بیقدر لوگون مین
اللہ لکھ چکا کہ مین زبردست ہون گا
اور میرے رسول غالب آوینگے اللہ زور آور ہے
قوی لوگ جو یقین رکھتے ہون اللہ پر
اور پچھلے دن پر دوستی کرن
ایسون سے جو مخالف ہوا اللہ کے اور اسکے
رسول کے پر سے وے اپنے باپ ہون
یا اپنے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے

ان کے دلون مین لکھ دیا ہے
ایمان اور انکو مدد کی اپنے غیب کے فیض سے
اور داخل کریگا انکو ان کے باغون مین
جنکے نیچے بہتی نہرین رہا کرین ہمیشہ
ان سے راضی اور وے اس سے راضی
وے ہین جتھے اللہ کے
سستا ہی جو جتھا ہی اللہ کا وہی مراد
کو پہنچے ف

سورة الحشر مكية وهي مائة واربع وعشرون اية وثلاث ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

سبح لله ما في السموات وما في الارض وهو العزيز الحكيم ۝ هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل
الكتاب من ديارهم لاول الحشر ما ظننتم ان يخرجوا وظنوا انهم مانعتهم حصونهم
من الله فاتيهم الله من حيث لم يحتسبوا وقذف في قلوبهم الرعب يخربون بيوتهم
بايديهم وايدي المؤمنين فاعتبروا يا اولي الابصار ۝ ولولا ان كتب الله عليهم الجلاء لعذبهم
في الدنيا ولهم في الاخرة عذاب النار ۝ ذلك بانهم

قد سمع الله ٢٨ الحشر ٥٩

جلالين

سورة الحشر مدنية اربع وعشرون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

سبح لله ما في السموات وما في الارض ننزهه قالوا سبحان الله (وهو العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل الكتاب) هم بنو النضير من اليهود (من ديارهم) مساكنهم بالمدينة (لاول الحشر) هو حشرهم الى الشام وهو اول حشر اخرجوا في الدنيا (ما ظننتم) ايها المؤمنون (ان يخرجوا وظنوا انهم مانعتهم) خبر ان (حصونهم) فاعله به تم الخبر (من الله) من عذابه (فاتيهم الله) امره وعذابه (من حيث لم يحتسبوا) لم يخطر ببالهم من جهة المؤمنين (وقذف) القى (في قلوبهم الرعب) بسكون العين وضمها الخوف بقتل سيدهم كعب بن الاشرف (يخربون) بالتشديد والتخفيف من خرب (بيوتهم) لينقلوا ما استحسنوه منها من خشب وغيره (بايديهم وايدي المؤمنين) فاعتبروا يا اولي الابصار ولولا ان كتب الله (عليهم الجلاء) الخروج من اوطانهم (لعذبهم في الدنيا بالسبي والقتل كما فعل بقريظة من اليهود) وقد سبى نساءهم وذراريهم وقتل رجالهم (ولهم في الاخرة عذاب النار ذلك بانهم)

فتح الرحمن

سورهٔ حشر مدنی است و آن بست و چهار آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

بپاکی یاد کرد خدا ایرا آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است

او است غالب باحکمت

او است آنکه برآورد آنانرا که کافر شدند از اهل کتاب از خانهای ایشان در اول جمع کردن لشکر

گمان نداشتید شما ای مسلمانان که برآیند و گمان میکردند کافران که نگاهدارندهٔ ایشان باشند قلعهای ایشان

از عقوبت خدا پس میاید بدیشان عقوبت خدا از آنجا که نمی دانستند

و افگند در دلهای ایشان ترس را

خراب میکردند

خانهای خود را بدست خویش و بدست

مسلمانان نیز خراب می شد پس عبرت گیرید ای خداوندان دیدها و نگهرنه ان بود که بر ایشان جلا وطنی بر اینه عذاب میکرد ایشان را در دنیا

و ایشانرا است در آخرت عذاب آتش دوزخ

موضح القرآن

سورت حشر مدینے میں نازل ہوئی چوبیس آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھ ہی آسمانوں میں اور زمین میں

اور وہی ہی زبردست حکمت والا

وہی ہی جس نے نکالا دیا جو منکر ہیں کتاب والوں میں

ان کے گھروں سے

پہلے ہی بھیڑ ہوتے

تم نہ نکلتے تھے کہ وے نکلینگے اور وے خیال کھتے تھے کہ انکو

بچاوینگے انکے قلعے

اللہ کے ہاتھ سے پھر پہنچا اوپر اللہ

جہاں سے انکو خیال نہ تھا

اور ڈالی انکے دل میں دھاک

اجاڑنے لگے

اپنے گھر

اپنے ہاتھوں اور

مسلمانوں کے ہاتھوں سے دست مانوا

انکو دلوا اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تھا اللہ

انپر جلا وطنی دنیا میں

اور آخرت میں ہی انکو آگ کا عذاب

یہ بدلہ اسپر کہ وے

٣ جلا عین را بمقام مستاد نه گفتند و در جانب اسواری و ریدند تا ریشی شما تمام شود و در اول حشر کردن لشکر بر خلاف ارادهٔ منافقان در اول حشر کردن لشکر رعب بر دل یهود افتاد تا حاضر آمدند و جلا وطنی اختیار کردند و سخن اهل نفاق را نشنیدند و بقتال و نکرار جمع حال اغتنام ۵ فتح ۶ انتقام و اموال ایشان فی شدند و بعضی گویند مراد از اول حشر اخراج یهود است از مدینه بسوی شام و این قول ضعیف است ۷ بعضی مسلمانان بر خانهای یهود رفتند تا آنرا خراب کنند و از چوب و سنگ آن چیزی بگیرند ۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۲۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۳۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۴۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۵۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۶۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۷۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۸۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۱ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۲ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۳ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۴ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۵ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۶ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۷ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۸ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۹۹ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند ۱۰۰ یعنی بسبب آنکه ایشان با خدا و رسول مخالفت کردند

قولہ بجز دوزخ — یعنی سوای عذاب جلا وطنی کہ در دنیا بر ایشان زد شد ۱۲۵

پ ۲۸ الحشر

شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى
اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

جلالین

شَآقُّوا خَالَفُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ لَهٗ (مَا قَطَعْتُمْ يَا مُسْلِمُوْنَ (مِّنْ لِّيْنَةٍ
نَخْلَةٍ (اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ) اَيْ
خَيَّرَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ (وَلِيُخْزِيَ بِالْاِذْنِ فِي الْقَطْعِ (الْفٰسِقِيْنَ)
الْيَهُوْدَ فِيْ اِغَاظَتِهِمْ بِاَنَّ قَطْعَ الشَّجَرِ لِلْمَ فَسَادٌ (وَمَآ
اَفَآءَ (رَدَّ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ مَّآ اَوْجَفْتُمْ (اَسْرَعْتُمْ يَا
مُسْلِمُوْنَ (عَلَيْهِ مِنْ زَائِدَةٌ (خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ) اِبِلٍ اَيْ
فَمَا سُقْتُمْ اِلَيْهِ مَشَقَّةً (وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) فَلَا حَقَّ لَكُمْ فِيْهِ وَالْمُخْتَصُّ
بِهٖ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ ذُكِرَ مَعَهٗ فِي الْاٰيَةِ الَّتِيْ
بَعْدَهَا فَاِنَّهٗ كَانَ يَقْسِمُهٗ عَلٰى مَا كَانَ يَقْسِمُ مِنْ اَنَّ لِكُلٍّ مِّنْهُمْ
خُمُسَ الْخُمُسِ وَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاقِيْ يَفْعَلُ فِيْهِ
مَا شَآءَ فَاَعْطٰى مِنْهُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَثَلَاثَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ
لِفَقْرِهِمْ (مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى)
كَالصَّفْرَاءِ وَادِي الْقُرٰى وَيَنْبُعَ (فَلِلّٰهِ) يَاْمُرُ فِيْهِ بِمَا يَشَآءُ
(وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي) صَاحِبِ (الْقُرْبٰى) قَرَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ (وَالْيَتٰمٰى)
اَطْفَالِ الْمُسْلِمِيْنَ الَّذِيْنَ هَلَكَتْ اٰبَآؤُهُمْ وَهُمْ فُقَرَآءُ
(وَالْمَسٰكِيْنِ) ذَوِي الْحَاجَةِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (وَابْنِ السَّبِيْلِ)
الْمُنْقَطِعِ فِيْ سَفَرٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَيْ يَسْتَحِقُّهٗ النَّبِيُّ فَلَا اَصْنَافٌ

فتح الرحمن

مخالفت کردند با خدا و رسول او و هر که
مخالفت کند با خدا پس بر اینه خدا
سخت کننده عقوبت است آنچه بریدید
از درخت خرما
یا گذاشتید آنرا ایستاده بر بیخ خود
پس بفرمان خدا بوده
و تا خوار کند بدکاران را یعنی قطع درخت
سبب خواری و خشت جهاد است
و ترک آن نیز جایز و الله اعلم
و آنچه
عاید گردانید خدا آنرا بجانب خود از اموال
بنی نضیر پس تاخته نبودید بدان
بر آن اسبان را و نه شتران
لیکن خدا مسلط میگرداند پیغامبران خود را
بر هر که
خواهد و خدا بر هر چیز تواناست

آنچه عاید گردانید خدا بقالی بر پیغامبر خود
از اموال ساکنان دیهها
پس خدا ایراست و رسول را
و خویشاوندان را یعنی خویشاوندان
پیغامبر را از بنی هاشم و بنی مطلب
و یتیمان را
مسلمانان را
و فقیران را و بیگدریی را
مسلمانان را

موضح القرآن

مخالفت ہوئے اللہ سے اور اسکے رسول
سے اور جو کوئی مخالف ہو اللہ سے
تو اللہ کی
مار سخت ہے جو کھات والا تم نے کھجور کا
پیڑ
یا رہنے دیا کھڑا اسکی جڑ پر سو اللہ کے
حکم سے
اور تا رسوا کرے بدکاروں کو
اور جو
ہاتھ لگا یا اللہ نے اپنے رسول کو
ان سے تم نے نہیں دوڑائے
اسپ گھوڑے اور نہ اونٹ
لیکن اللہ جما دیتا ہے اپنے رسولوں کو
جس پر چاہے اور اللہ سب چیز کر سکتا ہے
جو ہاتھ لگا دی اللہ اپنے رسول کو
بستیوں والوں سے
سو اللہ کے واسطے
اور رسول کے اور ناتے والے کے
اور بن باپ کے لڑکوں کے
اور محتاجوں کے اور مسافر کے

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

فَلِلّٰهِ الْحَشْرُ

جلالین

الْأَرْبَعَةُ عَلَىٰ مَا كَانَ يَقْسِمُهُ مِنْ أَنَّ لِكُلٍّ مِنَ الْأَرْبَعَةِ خُمُسَ الْخُمُسِ وَلَهُ الْبَاقِي (كَيْلَا) كَيْ بِمَعْنَى اللَّامِ وَأَنْ مُقَدَّرَةٌ بَعْدَهَا (يَكُونَ) عَلَيْهِ الْقِسْمَةُ كَذٰلِكَ (دُولَةً) مُبْتَدَأٌ وَلَا (بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ) أَعْطَاكُمُ (الرَّسُولُ) مِنَ الْفَيْءِ وَغَيْرِهِ (فَخُذُوهُ ۗ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوفٍ أَيِ اعْجَبُوا لِلْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝) فِي إِيمَانِهِمْ (وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ) الْمَدِينَةَ (وَالْإِيمَانَ) أَيْ أَلْفَوْهُ وَهُمُ الْأَنْصَارُ (مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً) حَسَدًا (مِمَّا أُوتُوا) أَيْ أُتِيَ النَّبِيُّ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ الْمُخْتَصَّةِ بِهِ (وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) حَاجَةٌ إِلَى مَا يُؤْثِرُونَ بِهِ (وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ) حِرْصَهَا عَلَى الْمَالِ (فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ) مِنْ بَعْدِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا) حِقْدًا (لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

نهج الرحمن

بیان فرمودیم تا نه

باشد آن فی دست گردان میان

تو انگران از شما و هر چه بدهد شما را پیغامبر

بگیرید آنرا و هر چه منع کند شما را از آن باز ایستید و بترسید از خدا

بدرستی که خدا سخت کننده عقوبت است

آن فی فقیران

تحقیق کشنده راست آنانکه بیرون کرده شدند از خانهای ایشان و از مالهای ایشان

می طلبند فضلی از پروردگار خویش و خوشنودی را و نصرت می دهند خدا را و

پیغامبر او ایشانند راست

وعده و بسیار آنانند

و جای گرفتند دار الاسلام یعنی مدینه

و جای گرفتند در ایمان

پیش از مهاجران دوست می دارند

هر که هجرت کند بسوی ایشان و

خاطر خود و عذر نیابند در سینه های خود حاجتی از طرف آنچه داده شد

مهاجران را و دیگران را

و اختیاری کنند

برخویشتن اگرچه باشد ایشان را حاجتی

و هر که نگاهداشته شد از حرص

نفس خود

پس آن جماعت ایشانند رستگاران

و بسیار آنانند که آمدند بعد از مهاجر و انصار

میگویند

ای پروردگار ما بیامرز ما را و برادران

ما را که سبقت گرفتند بر ما بایمان

و

بیدا مکن در دلهای ما هیچ کینه نسبت

بآنانکه ایمان آوردند ای پروردگار ما

موضح القرآن

تاکہ

آوے لینے دینے میں

دولتمندوں کے تم میں سے اور

جو دے تمکو رسول

سو لے لو اور جس سے منع کرے

سو چھوڑ دو اور ڈرتے رہو اللہ

بیشک اللہ کی مار سخت ہے

واسطے ان مفلسوں

وطن چھوڑنے والوں کے جو نکالے

ہوئے آئے ہیں اپنے گھروں

اور مالوں سے

ڈھونڈھتے آئے ہیں اللہ کا

فضل اور اسکی رضامندی اور مدد

کرتے اللہ کے

اسکے رسول کے وے لوگ وہی ہیں

سچے۔ اور جو

جگہ پکڑ رہے ہیں اس گھر میں

اور ایمان میں

اُن سے آگے محبت کرتے ہیں

اس کے پاس اور نہیں پاتے

اپنے دل میں غرض اس چیز سے

جو اُن کو ملا

اور اوّل رکھتے ہیں

اپنی جانوں سے اور اگرچہ ہو

اُن کو بھوکھ

اور جو بچا گیا اپنی حرص کی لالچ سے

تو وہی لوگ ہیں مراد پانے

والے۔ اور اُن کے

واسطے جو آئے اُن کے پیچھے

کہتے ہوئے

اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائی

جو ہم سے آگے گئے ہیں ایمان

میں اور نہ رکھ ہمارے دل میں بیر ایمان

والوں کا اے رب تو ہی ہے

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ
لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

جلالین

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَهُمْ بَنُوالنَّضِيْرِ
وَاِخْوَانُهُمْ فِي الْكُفْرِ لَئِنْ لَامُ قَسَمٍ فِي الْاَرْبَعَةِ اُخْرِجْتُمْ مِنَ
الْمَدِيْنَةِ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ فِيْ حَقِّكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ حُذِفَتْ عَنْهُ اللَّامُ الْمُوَطِّئَةُ
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
نَّصَرُوْهُمْ جَاؤُا لِنَصْرِهِمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ وَاسْتُغْنِيَ بِجَوَابِ
الْقَسَمِ الْمُقَدَّرِ عَنْ جَوَابِ الشَّرْطِ فِي الْمَوَاضِعِ الْخَمْسَةِ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ اَيِ الْيَهُوْدُ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً خَوْفًا
فِيْ صُدُوْرِهِمْ اَيِ الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ اللّٰهِ بِتَاخِيْرِ عَذَابِهِ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ اَيِ الْيَهُوْدُ
جَمِيْعًا مُّجْتَمِعِيْنَ اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ
سُوْرٍ وَفِيْ قِرَاءَةٍ جُدُرِ بَاْسُهُمْ حَرْبُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا مُّجْتَمِعِيْنَ وَقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى مُتَفَرِّقَةٌ حَذْفُ
الْخَبَرَيْنِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ مَثَلُهُمْ فِيْ
تَرْكِ الْاِيْمَانِ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا بِزَمَنٍ قَرِيْبٍ
وَهُمْ اَهْلُ بَدْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ عُقُوْبَةَ كُفْرِهِمْ

فتح الرحمن

بخشاینده مهربانی ۝ آیا ندیدی
بسوی آنانکه منافق شدند میگویند
ان برادران خود را که کافر اند از اهل کتاب
اگر جلاوطن کرده شوید
البته بیرون شویم با شما
قبول نکنیم در باره شما
هیچ کس را هرگز و اگر قتال کرده شود با شما
البته نصرت دهیم شما را و خدا گواهی می دهد
که ایشان دروغگویان اند
جلاوطن نشوند همراه ایشان
و اگر جنگ کرده شوند با اهل کتاب
نصرت نه دهند ایشان را
البته باز گردانند
پشت خود را

بعد ازان مدد کرده نشوند ایشان را
شما ای مسلمانان
در خاطر ایشان از خدا
این بسبب آنست که ایشان قومی
نیستند که
با یکدیگر
مگر در دیههای
که بر ایشان حصار
باشد یا از پس دیوار
جنگ ایشان در میانهٔ خویش سخت تر است
می پندارد ایشان را
دلهای ایشان پراگنده است
این بسبب آنست که ایشان قومی
نیستند که
مثل ایشان مانند داستان اند
که نزدیک
چشیدند وبال کار خود را

موضح القرآن

تو نے نہ دیکھے
اپنے بھائیوں کو جو منکر ہیں کتاب والوں میں سے
اگر تمکو کوئی نکال دیگا
تو ہم بھی نکلینگے تمہارے ساتھ اور کہا
کسی کا تمہارے حق میں کبھی اور اگر تم سے
لڑائی ہوگی
تو ہم تمہاری مدد کرینگے اللہ گواہی
دیتا ہے جو تم جھوٹے ہیں
ساتھ جاویں گے
یہ نہ نکلینگے اُن کے ساتھ اور اگر
اُن سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد کرینگے
بھی اور اگر
مدد کریں گے تو آگا گیننگے پیٹھ دے کر
پھر کہیں مدد پاویں گے البتہ تمہارا اور
زیادہ ہے
اُن کے دل میں اللہ سے
اس سے کہ وے لوگ بوجھ نہیں
رکھتے
سب مل کر بستیوں کی یا کوٹ میں یا
دیوار اوٹ کی اوٹ میں۔
آپس کی لڑائی البتہ سخت ہے
تو جانے وے اکٹھے ہیں اور اُن کے
دل پھوٹ رہے ہیں
اس سے کہ وے لوگ عقل نہیں
رکھتے
جیسے کہاوت اگلی جو ہو چکے ہیں
اُنسے پہلے پاس ہیں
چکھیں سزا اپنے کام کی

بقدر ذرہ خیانتی را رسانند منافقان بقول خود لئن اخرجوا الآیه و حاصلش آنست که قول ایشان بسبب ظاهر شدن کفر و ریا سبب نصرت نخواهد شد بلکه تا آن وقت که ایشان را خدا عذاب نفرماید نصرت منافقان ایشان را نخواهد شد

ولهم عذاب أليم ۝ كمثل الشيطان إذ قال للإنسان اكفر فلما كفر قال إني بريء منك إني أخاف الله رب العالمين ۝
فكان عاقبتهما أنهما في النار خالدين فيها وذلك جزاء الظالمين ۝ يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله ولتنظر
نفس ما قدمت لغد واتقوا الله إن الله خبير بما تعملون ۝ ولا تكونوا كالذين نسوا الله فأنساهم
أنفسهم أولئك هم الفاسقون ۝ لا يستوي أصحاب النار وأصحاب الجنة أصحاب الجنة
هم الفائزون ۝ لو أنزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعا متصدعا من خشية الله
وتلك الأمثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون ۝ هو الله الذي لا إله إلا هو عالم الغيب
والشهادة هو الرحمن الرحيم ۝ هو الله الذي لا إله

قد سمع الحشر ٥٩ ع عشر

جلالین

في الدنيا من الفقر وغيره ولهم عذاب أليم مؤلم في الآخرة
مثلهم أيضا في سماعهم من المنافقين وتخلفهم عنهم
(كمثل الشيطان إذ قال للإنسان اكفر فلما كفر قال إني بريء
منك إني أخاف الله رب العالمين ۝ كذب منه ومريا
(فكان عاقبتهما) أي الغاوي والمغوى وقرئ بالرفع اسم
كان (أنهما في النار خالدين فيها وذلك جزاء الظالمين ۝)
الكافرين (يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله ولتنظر نفس ما
قدمت لغد) ليوم القيامة (واتقوا الله إن الله خبير
بما تعملون ۝ ولا تكونوا كالذين نسوا الله) تركوا طاعته
(فأنساهم أنفسهم) أن يقدموا لها خيرا (أولئك
هم الفاسقون ۝ لا يستوي أصحاب النار وأصحاب
الجنة أصحاب الجنة هم الفائزون ۝ لو أنزلنا هذا
القرآن على جبل) وجعل فيه تمييزا كالإنسان (لرأيته
خاشعا متصدعا) متشققا (من خشية الله وتلك
الأمثال المذكورة (نضربها للناس لعلهم يتفكرون) فيؤمنوا
(هو الله الذي لا إله إلا هو عالم الغيب والشهادة) السر
والعلانية (هو الرحمن الرحيم ۝ هو الله الذي لا إله

فتح الرحمن

والشان نزاست عذاب دردناک
یعنے جہنم کہ اہل مدد مغلوب و ملہزم شدند

دستان منافقین با اہل کتاب از نبدستان
شیطان است چون گفت او بانسان کافر شو
پس چون کافر شد گفت من بیزارم از تو
لانی اخاف الله رب العالمین
لذ تو ہر شبہ من محترسم از خدای پروردگار
عالمہا۔

پس شد عاقبت کار ایں شیطان و ایں آدمی
آنکہ ایشان در آتش باشند جاوید ایشان
انجا و ایست جزاء ستمگاران
ای ظلمہ انفس بانفسہ کافران

ای مسلمانان برسید از خدا و باید کہ
تامل کند ہر شخص کہ چہ چیز ہر مہمات و عجائب
پیش خود ستادہ است برای فردا یعنے برای
روز قیامت و برسید از خدا یعنے بترسید از خدا
خدا واز است
باہنچہ می کنید و میباشید دانندہ است
کردند جزا دہندہ ایشان
پس خدا فراموش کردند از خاطرہا ایشان
تدبیر حال ایشان را ایشان جاہل شدند
ایشان بدکاران برابر نیستند اہل
دوزخ و اہل

بہشت اہل بہشت ایشان مند عطلب
رستگاران اند ہر فرودمی آورد ایں
قرآن را بر کوہی ہر آئینہ می دیدی آنرا
شکافتہ از خوف خدا
و ایں
دستانہا بیان میکنیم برای مردمان تا
ایشان تامل کنند
ایست آن خدا کہ نیست ہیچ معبود مگر
او دانندہ نہان و آشکارا ہیچ
اوست بخشایندہ مہربان

موضح القرآن

اور انکو مار ہی رکھی ہے

جیسے کہا دوست شیطان کی خبر کہ
انسان کو تو منکر ہو پھر جب وہ منکر
ہوا کہنے لگا میں الگ ہوں
تجھ سے میں ڈرتا ہوں اللہ سے
جو رب سارے جہان کا ہے

پھر آخر ان دونوں کا

یہی کہ دونو ہیں آگ میں
ہمیشہ رہیں گے یہی آخر یہی ہے سزا
کافروں کی

اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے
اور چاہئے کہ دیکھے لے ہر کوئی جی کیا
بھیجا ہے کل کے واسطے اور ڈرتے
رہو اللہ سے بے شک اللہ
خبردار ہے

جو کرتے ہو۔ اور مت ہو ویسے جنہوں
نے بھلا دیا اللہ کو
پھر اپنے بھلا دئے ان کو ان کے
جی دے لوگ۔

یہی ہیں بے حکم برابر نہیں
لوگ دوزخ کے اور لوگ

بہشت کے لوگ یہی
ہیں مراد کو پہنچے اگر ہم اتارتے یہ
قرآن ایک پہاڑ پر تو دیکھتا

وہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے
ڈر سے اور ڈر سے

کہا ویسی مثالیں ہم لوگوں
کو سنا دیتے ہیں تاکہ دھیان کریں وہ

وہ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی
بندگی نہیں جانتا ہے چھپا اور کھلا

وہی ہے مہربان رحم والا۔ وہ اللہ ہے
جسکے سوا بندگی نہیں

فائدہ اہل بہشت ۔ ۱۲ منہ و دیا وند راست خوار است قوم اسکندر ال کی کہ سد بر سلطان یاجوج و ماجوج کشت ۱۲ ابہ عطیب و ابو سعید در تفسیر خود گفتہ کہ این اسکندر ال ذوالقرنین نیست
لیکن مراد از ذکر او در احکام اخروی است جہانے خدا تعالیٰ ہر دو را یکجا و نہان آنس و بخدا و نہان بہشت تغیر فرمود ۱۲ وہ تامل کنند مطلب آنہ ہر سخن کلام خود بیان کنند
بر فرشتہ کتاب او وقت مختلف و جمع او نزد ملائکہ و آن دہم ندہ سراو در آیات زاجرہ و زجار او باز در ذکر خدا تعالیٰ مقرری ساز ندہ و الہ الہی را کہ ہم
خلوقا او ہی بندہ را بس فرمود ہو اللہ الذی الخ ۱۲ ہدایت کنندہ مہربان ۔ گفتہ اند کہ لفظ رحمن دلالت می کند بر مبالغہ در زیادت لفظ رحیم و ایں مناسبت کہ گفتہ اند کہ او
تعالیٰ محسن دنیا و رحیم آخرت است بہ احسان او تعالیٰ در دنیا شامل است مر ہمہ مومن و کافر را و در آخرت انعام و احسان او مخصوص بمومنان خواہد بود ۱۲ منہ

قد سمع الله
الممتحنة
۵۹
ع ۲

الَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
سورۃ الممتحنۃ مدنیۃ ثلاث عشرۃ آیۃ وثلثمائۃ کلمۃ والف وخمسۃ وثمانون حرفا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(الَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ) الطَّاهِرُ عَمَّا لَا يَلِيقُ بِهِ (السَّلَامُ) ذُو السَّلَامَةِ مِنَ النَّقَائِصِ (الْمُؤْمِنُ) الْمُصَدِّقُ رُسُلَهُ بِخَلْقِ الْمُعْجِزَةِ لَهُمْ (الْمُهَيْمِنُ) مِنْ هَيْمَنَ إِذَا كَانَ رَقِيبًا عَلَى الشَّيْءِ أَيِ الشَّهِيدُ عَلَى عِبَادِهِ بِأَعْمَالِهِمْ (الْعَزِيزُ) الْقَوِيُّ (الْجَبَّارُ) جَبَرَ خَلْقَهُ عَلَى مَا أَرَادَ (الْمُتَكَبِّرُ) عَمَّا لَا يَلِيقُ بِهِ (سُبْحَانَ اللّٰهِ) تَنْزِيهٌ لِنَفْسِهِ (عَمَّا يُشْرِكُونَ) بِهِ (هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ) الْمُنْشِئُ مِنَ الْعَدَمِ (الْمُصَوِّرُ) لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى) التِّسْعَةُ وَالتِّسْعُونَ الْوَارِدُ بِهَا الْحَدِيثُ وَالْحُسْنَى مُؤَنَّثُ الْأَحْسَنِ (يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) تَقَدَّمَ أَوَّلُهَا سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ثَلَاثَ عَشْرَةَ آيَةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ) أَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ) تُوصِلُونَ (إِلَيْهِمْ) قَصْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَهُمُ الَّذِي سَرَّهُ إِلَيْكُمْ وَدَرْيِ بِخَبَرِ (بِالْمَوَدَّةِ) بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ كَتَبَ حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَيْهِمْ كِتَابًا يَدُلُّكُمْ لِمَا لَهُ عِنْدَهُمْ مِنَ الْأَوْلَادِ وَالْأَهْلِ الْمُشْرِكِينَ فَاسْتَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَرْسَلَهُ مَعَهُ بِأَعْلَامِ اللّٰهِ تَعَالَى لَهُ بِذٰلِكَ وَقِيلَ عَذَرَ حَاطِبٌ فِيهِ (وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ)	بگو او بادشاہ نہایت پاک سلامت از ہمہ عیبہا امن دہندہ نگاہبان غالب خود اختیار بزرگوار پاکی خدائراست از شریک مقرر کردن ایشان اوست خدای آفریندۂ پدید آرندۂ صورت بخشندہ اور است نامہای نیک پاکی یاد میکند او را آنچہ در آسمانہا و زمین است و او غالب باحکمت است۔ سورۂ ممتحنہ مدنی است و آن سیزدہ آیت است بنام خدای بخشایندۂ مہربان مترجم گوید شان نزول این آیت آنست کہ ای مسلمانان دوست مگیرید دشمنان مرا و دشمنان خود را می افگنید بسوی ایشان پیغام بسبب دوستی و بدرستیکہ بیرون آمدند بدانچہ آمدہ است نفسہا از دین راست	اور کہی وہ بادشاہ ہی پاک ذات امان دینا پناہ میں لینا زبردست زبردست والا صاحب برائی کا پاک ہی اللہ اُس سے جو شریک بتاتے ہیں وہ اللہ جانے والا انکال کر اکرنا صورت کھینچنا اُسکے ہیں سب نام خاصے پاکی بولتا ہی جو کچھ ہی آسمانوں میں اور زمین اور وہی ہی زبردست حکمت والا سورت ممتحنہ مدینے میں نازل ہوی تیرہ آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا اے ایمان والو نہ پکڑو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست اُن کو پیغام بھیجتے ہو دوستی سے اے حاطب بن ابی بلتعہ آخر تک اور جو منکر ہوے ہیں اُس سے جو تمکو آیا سچا دین۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت پناہ کے نقرئی احقاء عرب کو حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ مکتوبی بقریش نوشتہ اند ان عزم اعلام نمود حسب ارشاد رسالت پناہ کہ حضرت علی مرتضیٰ و مقداد را رضی اللہ عنہما فرستادہ مکتوب را از سارہ کہ مولات ابی عمرو بن صیفی بود بستدہ کہ درو بہ حضرت رسالت پناہ علیہ صلوات اللہ حاطب بطلب خود حاضر ساخت گفت یا رسول اللہ خدا را و رسول او را و مسلمانان را دوست میدارم و ہیچ کس نیست از مہاجران کہ او را در مکہ قوم و قبیلہ نباشد کہ حمایت اہل و مال من کند و من بے قوم و قبیلہ ام در میان ایشان و اہل و مال من در میان ایشان ہستند خواستم کہ بایشان نیکی کنم تا حمایت اہل و مال من کنند حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمود راست گفت و ہمچنین است کہ او گفت و ہمچنین است کہ او گفت عمر رضی اللہ عنہ گفت یا رسول اللہ مرا دستوری دہ تا گردن این منافق بزنم حضرت رسالت پناہ فرمود کہ او از اہل بدر است و ترا چہ دانی شاید کہ خدای تعالیٰ بر اہل بدر مطلع شدہ باشد و گفتہ باشد کہ ہر چہ خواہید کنید کہ شما را آمرزیدہ ام و بہشت واجب کردہ ام شما را۔

حلیف

مولات

قد رکوعہ العشر الممتحنہ

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
أَيْ دِينِ الْإِسْلَامِ وَالْقُرْآنِ (يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ مِنْ مَكَّةَ تَضْيِيقًا عَلَيْكُمْ (أَنْ) أَيْ لِأَجْلِ أَنْ (تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا) لِلْجِهَادِ (فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي) وَجَوَابُ الشَّرْطِ دَلَّ عَلَيْهِ مَا قَبْلَهُ أَيْ فَلَا تَتَّخِذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ (تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ أَيْ إِسْرَارَ خَبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ (فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ) أَخْطَأَ طَرِيقَ الْهُدَى وَالسَّوَاءُ فِي الْأَصْلِ الْوَسَطُ (إِنْ يَثْقَفُوكُمْ) يَظْفَرُوا بِكُمْ (يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ) بِالْقَتْلِ وَالضَّرْبِ (وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ) بِالسَّبِّ وَالشَّتْمِ (وَوَدُّوا) تَمَنَّوْا (لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ) قَرَابَاتُكُمْ (وَلَا أَوْلَادُكُمُ) الْمُشْرِكُونَ (الَّذِينَ لِأَجْلِهِمْ أَسَرَرْتُمُ الْخَبَرَ مِنَ الْعَذَابِ فِي الْآخِرَةِ) (يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ) بِالْبِنَاءِ لِلْمَفْعُولِ وَلِلْفَاعِلِ (بَيْنَكُمْ) فَتَكُونُونَ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ فِي جُمْلَةِ الْكُفَّارِ فِي النَّارِ (وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ) بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ وَضَمِّهَا فِي الْمَوْضِعَيْنِ قُدْوَةٌ (حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ) أَيْ بِهِ قَوْلًا وَفِعْلًا (وَالَّذِينَ مَعَهُ) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ) جَمْعُ بَرِيءٍ كَظَرِيفٍ (مِنْكُمْ	جلاوطن می کنند پیغامبر را و شما را نیز ۔ برای آنکه ایمان آوردید بخدای پروردگار خویش ۔ دوستی محمد اگر برآمده اید از اوطان خود برای جهاد و در راه من و بطلب خشنودی من ۔ پنهان می فرستید بسوی ایشان پیغام سبب دوستی و من میدانم آنچه پنهان می کنید و آنچه آشکارا می نمائید و هر کس از شما بکند این کار هر آینه غلط کرد راه ۔ راه راست گم کرد اگر بیابند شما را دشمن باشند و دست و زبان خود را بسوی شما دراز کنند بقتل و بدگوئی و دوست دارند آنکه کافر شوید سود نخواهد داد شما را خویشان و فرزندان شما روز قیامت فیصل خواهد کرد در میان شما ۔ و هر آینه بیکست برای شما پیروی در ابراهیم و آنانکه همراه او بودند ۔ چون گفتند قوم خود را ما بیزاریم از شما	بلاتے ہیں رسول کو اور تم کو اس پر کہ تم مانتے ہو اللہ اپنے رب کو اگر تم نکلے ہو لڑائی کے واسطے میری راہ میں اور میری رضامندی چاہ کر چھپے پیغام بھیجتے ہو انکو دوستی سے اور مجھکو خوب معلوم ہے جو چھپاتے ہو اور جو ظاہر کیا اور جو کوئی یہ کام کرے تم میں سے وہ بھولا سیدھی راہ سے اگر تمکو پاویں ہو جاویں تمھارے دشمن اور سرتھاویں اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمکو اور چاہیں کسی طرح تم منکر ہو جاؤ کام نہ آوینگے تمکو تمھارے ناتے اور نہ تمھارے اولاد قیامت کے دن وہ فیصلہ کریگا تم میں اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے ۔ تمکو حال چلنی ہے اچھی ابراہیم کی اور جو اسکے ساتھ تھے جب کہا اپنی قوم کو ہم الگ ہیں تم سے

جو خدا تعالیٰ نہی فرمود از موالات کفار ان بعول حوالہ بہ الذین اٰمنوا الخ و ذکر فرمود قصۂ ابراہیم را و اتباع سیرت او و سیرت امت او و سیرابی نمود ان کہ کفار ان پس سزاوار است شما را ای امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اقتدا کنید بسیرت ابراہیم و امت او پس ابطال کلام قریب است بخطاب مر ایشان را و از انکہ موالات با کفار ان موجودہ کو دند اس عظیم و خطیب

بسم الله الرحمن الرحيم

وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

ع ۴

جلالین

وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ) اَنْكَرْنَاكُمْ (وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِبْدَالِ الثَّانِيَةِ وَاوًا (حَتّٰى تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ) مُسْتَثْنًى مِنْ أُسْوَةٍ أَيْ فَلَيْسَ لَكُمُ التَّأَسِّي بِهِ فِي ذٰلِكَ بِأَنْ تَسْتَغْفِرُوا لِلْكُفَّارِ وَقَوْلُهُ (وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ) أَيْ مِنْ عَذَابِهِ وَقَوْلُهُ (مِنْ شَيْءٍ) كَنَّى بِهِ عَنْ أَنَّهُ لَا يَمْلِكُ لَهُ غَيْرَ الِاسْتِغْفَارِ فَهُوَ مَبْنِيٌّ عَلَيْهِ مُسْتَثْنًى مِنْ حَيْثُ الْمُرَادُ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ حَيْثُ ظَاهِرُهُ مِمَّا يُتَأَسّٰى فِيهِ قُلْ لَهُمْ مَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَاسْتِغْفَارُهُ قَبْلَ أَنْ يَتَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ كَمَا ذُكِرَ فِي بَرَاءَةٍ (رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) مِنْ مَقُولِ الْخَلِيلِ وَمَنْ مَعَهُ أَيْ وَقَالُوا (رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا) أَيْ لَا تُظْهِرْهُمْ عَلَيْنَا فَيَظُنُّوا أَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ فَيَفْتِنُوا أَيْ تَذْهَبُ عُقُولُهُمْ بِنَا (وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) فِي مُلْكِكَ وَصُنْعِكَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ) يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ جَوَابُ قَسَمٍ مُقَدَّرٍ (فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ) بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنْ كُمْ بِإِعَادَةِ الْجَارِّ (يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ) أَيْ يَخَافُهُمَا أَوْ يَظُنُّ الثَّوَابَ وَالْعِقَابَ (وَمَنْ يَتَوَلَّ) بِأَنْ يُوَالِيَ الْكُفَّارَ (فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ) عَنْ خَلْقِهِ (الْحَمِيدُ) لِأَهْلِ

فتح الرحمن

وازانجمی پرسید بخدا ما معتقد شدیم بشما و دیدنداد میان ما و میان شما دشمنی و ناخوشی همیشه تا وقتیکه ایمان آرید بخدا تنها بی شریک او مگر این سخن ابراهیم پدر خود را که البته آمرزش طلب خواهم کرد برای تو

وهی توانم برای تو از خدا

از جزی یعنی در دین قول آقتدا بابراهیم در استغفار برای کافر درست نیست والله اعلم

آنچه با او بود نه از امور دنیا

گفت ابراهیم ای پروردگار ما بر تو توکل کردیم و بسوی تو رجوع نمودیم

وبسوی تست بازگشت

ای پروردگار ما مکن ما را زیردست کافران

از جمله قول ابراهیم و مؤمنان می باشد

ودعا میرود برای ما ای پروردگار ما بر ما آزمایش مده تو ما را غالب باکفار

همه آنچه هست شمارا اقتدا بابراهیم و اصحاب او صلی الله علیه وسلم

یعنی اقتدا و نیک کسی را از شما

امید دارد ملاقات خدا را و روز آخرت

هر که روی گردان شود زنهار ضرر نمی کند مگر نفس خود را

پس هر آئینه خدا بی نیاز ستوده کار است

موضح القرآن

اور جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا ہم نے تمسے انکار کیا ہم میں تمہارے اور کھل پڑی

ہم میں اور تم میں دشمنی اور بیر ہمیشہ کو جب تک تم یقین نہ لاؤ اللہ ایکہ پر مگر ایک کہنا ابراہیم کا اپنے باپ کو میں مانگوں گا معافی تیری

اور مالک نہیں میں تیرے بھلے کو اللہ کے ہاتھ سے کسی چیز کا

اے رب ہمارے تجھ پر بھروسہ کیا ہم نے اور تیری طرف رجوع ہوئے

اور تیری طرف پھرا ہے

اے رب ہمارے نہ کر ہم کو پرکافروں کو

اور بخش دے ہمکو معاف کر اے رب ہمارے تو ہی ہے زبردست حکمت والا

البتہ تم کو

بھلی چال چلنی ہے انکی جو کوئی

امید رکھتا ہو اللہ کی اور پچھلے دن کی

اور جو کوئی منہ پھیرے

تو اللہ وہی ہے بے پروا جگ میں سراہا

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا
يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا
عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ
الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

جلالین

طَاعَتِهٖ (عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ
مِّنْهُمْ) مِنْ كُفَّارِ مَكَّةَ طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالٰى (مَّوَدَّةً ۭ) بِاَنْ هَدٰىكُمْ
لِلْاِيْمَانِ فَصِرْتُمْ وَاِيَّاهُمْ اَوْلِيَاءَ (وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ) عَلٰى ذٰلِكَ
وَقَدْ فَعَلَهُ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ (وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) لَهُمْ مَا سَلَفَ
(رَّحِيْمٌ ۝) بِهِمْ (لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
مِّنَ الْكُفَّارِ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ
تَبَرُّوْهُمْ) بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِّنَ الَّذِيْنَ (وَتُقْسِطُوْٓا) تَعْدِلُوْا
(اِلَيْهِمْ) بِالْقِسْطِ اَيِ الْعَدْلِ وَهٰذَا قَبْلَ الْاَمْرِ بِالْجِهَادِ
(اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝) الْعَادِلِيْنَ (اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ
عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
وَظٰهَرُوْا) عَاوَنُوْا (عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ) بَدَلُ
اشْتِمَالٍ مِّنَ الَّذِيْنَ اَيْ تَتَّخِذُوْهُمْ اَوْلِيَاءَ (وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
بِاَلْسِنَتِهِنَّ (مُهٰجِرٰتٍ) مِنَ الْكُفَّارِ بَعْدَ الصُّلْحِ مَعَهُمْ فِي
الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰٓى اَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْهُمْ اِلَى الْمُؤْمِنِيْنَ يُرَدُّ
(فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ) بِالْحَلْفِ اَنَّهُنَّ مَا خَرَجْنَ اِلَّا رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ
لَا بُغْضًا لِّاَزْوَاجِهِنَّ الْكُفَّارِ وَلَا عِشْقًا لِّرِجَالٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِيْنَ كَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَحْلِفُهُنَّ (اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

فتح الرحمن

تو دوست است خدا از انکه بیدا کند درمیان
شما و درمیان آنانکه دشمنی داشتید
با ایشان دوستی را بعضی ایشانرا توفیق اسلام
دهد پیش ازانکه فرصت بگذرد
وخدا توانا است
وبظهور آورد این معنی را روز فتح مکه
وخدا آمرزگار
مهربان است منع نمیکند خدا شمارا
از موالات آنانکه جنگ کرده اند شما را
در مقدمهٔ دین و بیرون کرده اند شما را
از خانهای شما منع نمی کند شمارا از آنکه
احسان کنید بایشان و انصاف کنید
در حق ایشان و این حکم قبل از امر جهاد بود
خدا دوست میدارد انصاف کنندگان را
و جز این نیست که منع میکند خدا شما را
از دوستی آنانکه جنگ کرده اند با شما
در مقدمهٔ دین و بیرون کرده اند شما را از
جاهای شما
و معاونت دیگران کرده اند در بیرون کردن شما
منع می کند از آنکه دوستی دارید بایشان را
و هر که دوستی دارد بایشان پس آن
ایشان ستمگاران اند
چون بیایند پیش شما زنان مسلمان
هجرت کرده
پس امتحان کنید ایشانرا بقسم
که سبب ناخوشی شوهران خود یا بهیچ
چیز دیگر نیامده اند و خدا داناتر است
خدا دانا تر است بایمان ایشان
پس اگر مسلمان دانید ایشانرا

موضح القرآن

امید ہے کہ اللہ کردے تم میں اور جو دشمن ہیں ان میں دوستی
اور اللہ بخشنے والا ہے ان
مہربان ہے اللہ تم کو منع نہیں کرتا ان سے
جو لڑے نہیں تم سے
دین پر اور نکالا نہیں تم کو تمہارے گھروں سے کہ
ان سے کرو بھلائی اور انصاف کا سلوک
اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو تم
اللہ تو منع کرتا ہے تم کو
ان سے جو لڑے تم سے دین پر اور نکالا تم کو
تمہارے گھروں سے
اور سب مل باندھا تمہارے نکالنے پر کہ ان
سے دوستی کرو
اور جو کوئی ان سے دوستی کرے
سو وے لوگ وہی ہیں گنہگار اوپر اپنے ایمان
والو جب آویں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں
وطن چھوڑ کر
تو انکو جانچ لو
اللہ بہتر جانتا ہے ان کا ایمان پھر
اگر جانو کہ دے

اگر وہ لوگ جو ہمارے درمیان اور ان کے درمیان صلح ہوئی تھی حدیبیہ میں ۶ھ ہجری میں مسلمان ہو کر آویں تو ان کو واپس کر دیا جائے گا۔ یہ حکم اس وقت تھا جب کہ مسلمان کمزور تھے اور کفار کا زور تھا۔ اب یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ اب ایسی عورتیں واپس نہیں کی جاتیں۔ ابن کثیر۔ ۱۲ منہ

قدیم نمونہ بھیجا ہے حضرت نے اسماء بنت یزید انصاری رضی اللہ عنہا کے ہاتھ۔ ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں۔ پس قبول نہ کیا ان کا اور واپس کر دیا ان کے باپ کو۔ اور یہ آیت نازل ہوئی۔ ابن کثیر۔ ۱۲ منہ

اور وہ اللہ کہ جس نے نازل کی ہے یہ آیت اس نے نازل کی ہے یہ آیت بھی۔ اور اللہ کہ قوم حنا عہ را نا حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وسلم بعد دو بار گزشت سیان بکر و عدد و سیان در یاری مذہ بر عہد حق سبحانہ و تعالیٰ بایشان فرمود تا بیکبار ۱۲ منہ
کہ ای حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعد از صلح حدیبیہ بود کہ بیا بد بایشان ہر چہ از الخ و اصحت آنرا مخرجہ بود کہ بیا بد بایشان ہر چہ از الخ
طلب نور سیہ بن ایں آیت نازل شد پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سوگند یاد کرد کہ ہر چند کہ بیا بد بایشان ہر چہ از الخ

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا
مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ
فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا
جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ظَنَنْتُمُوْهُنَّ بِالْحَلْفِ (مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ) تَرُدُّوْهُنَّ (اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ) اَیْ اَعْطُوا الْكُفَّارَ اَزْوَاجَهُنَّ (مَّآ اَنْفَقُوْا) عَلَيْهِنَّ مِنَ الْمُهُوْرِ (وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) بِشَرْطِهٖ (اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ) مُهُوْرَهُنَّ (وَلَا تُمْسِكُوْا) بِالتَّشْدِيْدِ وَالتَّخْفِيْفِ (بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ) زَوْجَاتِكُمْ لِقَطْعِ اِسْلَامِكُمْ لَهَا بِشَرْطِهٖ اَوِ اللَّاحِقَاتُ بِالْمُشْرِكِيْنَ مُرْتَدَّاتٍ لِقَطْعِ اِرْتِدَادِهِنَّ نِكَاحَكُمْ بِشَرْطِهٖ (وَسْـَٔـلُوْا) اُطْلُبُوْا (مَآ اَنْفَقْتُمْ) عَلَيْهِنَّ مِنَ الْمُهُوْرِ فِيْ صُوْرَةِ الْاِرْتِدَادِ مِمَّنْ تَزَوَّجَهُنَّ مِنَ الْكُفَّارِ (وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا) عَلَى الْمُهَاجِرَاتِ كَمَا تَقَدَّمَ اَنْ تُمْ يُؤْتُوْنَهُنَّ (ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ بِهٖ (وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اَیْ وَلَحِقَهُ فَاكْتَسَبْنَ وَشَيْءٌ مِّنْ مُهُوْرِهِنَّ الَّذِيْ اَدَّيْتُمُوْهُ (اِلَى الْكُفَّارِ) مُرْتَدَّاتٍ (فَعَاقَبْتُمْ) غَزَوْتُمْ وَغَنِمْتُمْ (فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ) مِنَ الْغَنِيْمَةِ (مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا) لِنَوَائِبِهٖ عَلَيْهِمْ مِنْ جُمْلَةِ الْكُفَّارِ (وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝) وَقَدْ فَعَلَ الْمُؤْمِنُوْنَ مَا اُمِرُوْا بِهٖ فَاَدَّوْا لِلْكُفَّارِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ثُمَّ اُرْتُفِعَ هٰذَا الْحُكْمُ	ظننتموهن بالحلف مؤمنات فلا ترجعوهن ترددوهن الى الكفار لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن واتوهم اى اعطوا الكفار ازواجهن ما انفقوا عليهن من المهور ولا جناح عليكم ان تنكحوهن بشرطه اذا اتيتموهن اجورهن مهورهن ولا تمسكوا بالتشديد والتخفيف بعصم الكوافر زوجاتكم لقطع اسلامكم لها بشرطه او اللاحقات بالمشركين مرتدات لقطع ارتدادهن نكاحكم بشرطه وسئلوا اطلبوا ما انفقتم عليهن من المهور فى صورة الارتداد ممن تزوجهن من الكفار وليسئلوا ما انفقوا على المهاجرات كما تقدم ان تم يؤتوهن ذلكم حكم الله يحكم بينكم به والله عليم حكيم وان فاتكم شىء من ازواجكم اى ولحقه فاكتسبن وشىء من مهورهن الذى ادهيتموه الى الكفار مرتدات فعاقبتم غزوتم وغنمتم فاتوا الذين ذهبت ازواجهم من الغنيمة مثل ما انفقوا لنوائبه عليهم من جملة الكفار واتقوا الله الذى انتم به مؤمنون وقد فعل المؤمنون ما امروا به فاعطوا الكفار والمؤمنين ثم ارتفع هذا الحكم	مسلمان دانید ایشانرا باز نفرستید ایشان را جمعی از مشرکان نه این زنان حلال کافران و نه آن کافران حلال این زنان را و بدهید بشوهران ایشان آنچه خرج کردند بایشان از مهر و نیست گناه بر شما آنکه نکاح کنید با ایشان چون بدهید ایشانرا مهرهای ایشان و نگاه ندارید دست آویز زنان نامسلمانان را یعنی بر نکاح کافران اقامت ننمایید و طلب کنید آنچه شما خرج کردید و باید که بپرسند کافران طلب کنند آنچه خرج کرده اند بقیه اگر نزد مرتد شده باشد از زنان شما و اگر زنی از زنان شما مرتد گردد و برود بسوی کافران و بگیرید غنیمت پس بدهید بآنانکه زنان ایشان رفته باشند خرج کردند و بترسید از خدا که شما باو باور دارنده اید	ایمان پیدا ہیں تو نہ پھیرو ان کو کافروں کی طرف نہ ہیں وے عورتیں حلال ان مردوں کو نہ وے مرد حلال ان عورتوں کو اور دے دو ان مردوں کو جو خرچ ہوا اور گناہ نہیں تم پر نکاح کر لو ان سے جب ان کو دو ان کے مہر اور نہ رکھو قبضے میں ناموس کافر عورتوں کے اور مانگ لو جو تم نے خرچ کیا اور وے کافر مانگ لیں جو انھوں نے خرچ کیا یہ ہے فیصلہ یہی اللہ کا فیصلہ کرتا ہے میں تمکو اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا اور اگر جاتی رہیں تمہاری کوئی عورتیں کافروں کی طرف پھر تم کو ہاتھ تو دو ان کو جن کی عورتیں جاتی رہیں جتنا انھوں نے خرچ کیا تھا اور ڈرتے رہو اللہ جس پر تمکو یقین ہے

اَیْ بِبُطْلَانِ حُكْمِ بَيْنُوْنَةِ مَنْ ذَكَرَ بِاِسْلَامِ زَوْجِهَا الْكَافِرِ وَاِقَامَتِهَا عَلَى نِكَاحِهٖ وَاِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا اَكْثَرُ مِنْ مُدَّةِ الْعِدَّةِ وَاِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِهٖ مَا ذُكِرَ فِيْ قَوْلِهٖ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاهُ فَاَبَتْ اَنْ تُسْلِمَ فَاِنَّهَا تَبِيْنُ مِنْهُ بِاِبَائِهَا الْاِسْلَامَ وَاِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا اَكْثَرُ مِنْ مُدَّةِ الْعِدَّةِ

اَیِ الْمُهَاجِرَاتُ اِلَيْكُمْ مِنْ دَارِ الْحَرْبِ اِلَى دَارِ الْاِسْلَامِ

اَیْ اَسْلَمْنَ وَهَاجَرْنَ اِلَيْكُمْ

اَیْ بِاِسْلَامِهِنَّ وَهِجْرَتِهِنَّ اِلَيْكُمْ

اَیْ بِاِسْلَامِهِنَّ وَهِجْرَتِهِنَّ اِلَيْكُمْ

اَیْ اَسْلَمْنَ وَهَاجَرْنَ

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ
اَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

فاتحة الصف ٦١

ع ٩

سورة الصف مكية وهي اربع عشرة اية وسبعمائة وثلاث واربعون كلمة وسبعمائة وثلاثة وثلاثون حرفا

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُمِائَةٍ وَّثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ كَلِمَةً وَّسَبْعُمِائَةٍ وَّثَلٰثَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ حَرْفًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عشر اية وسبعمائة واحدى وعشرون كلمة

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ وَّاْدِ الْبَنَاتِ اَيْ دَفْنِهِنَّ اَحْيَاءً خَوْفَ الْعَارِ وَالْفَقْرِ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ اَيْ يَلْقُطْنَهٗ مِلْقُوْطِ يَنْسُبْنَهٗ اِلَى الزَّوْجِ وَوُصِفَ بِصِفَةِ الْوَلَدِ الْحَقِيْقِيِّ فَاِنَّ الْاُمَّ اِذَا وَضَعَتْهُ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهَا وَرِجْلَيْهَا وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ هُوَ مَا وَافَقَ طَاعَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى كَنَوْحٍ وَخَمْشِ الْوَجْهِ وَتَمْزِيْقِ الثِّيَابِ وَجَزِّ الشَّعْرِ وَسَوْقِ الْهَدْيِ وَخَمْشِ الْوَجْهِ فَبَايِعْهُنَّ فَعَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ بِالْقَوْلِ وَلَمْ يُصَافِحْ وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ هُمُ الْيَهُوْدُ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ اَيْ مِنْ ثَوَابِهَا مَعَ اِيْقَانِهِمْ بِهَا لِعِنَادِهِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عِلْمِهِمْ بِصِدْقِهٖ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ الْكَائِنُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ اَيِ الْمَقْبُوْرُوْنَ مِنْ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ اِذْ يُعْرَضُ عَلَيْهِمْ مَقَاعِدُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ كَانُوْا اٰمَنُوْا وَمَا يَصِيْرُوْنَ اِلَيْهِ مِنَ النَّارِ	سورت صف مکیہ ہے اور مدنیہ چار رکوع عشر آیت ہیں	سورت صف مدینہ میں نازل ہوئی چودہ آیت کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَيْ نَزَّهَهٗ	تسبیح کرد خدای را آنچه در آسمانها و آنچه در زمین است	اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

شرک مقرر نکنند باخدا چیزی را و ندزدند نکنند و زنا نکنند و نکشند

اولاد خود را

و بهتان نیارند مکن و دروغ

بگویند باشند آنرا در میان دستها و پاهای خویش

و تقصیر نکنند تو را در کار نیک

پس بیعت قبول کن از ایشان

و طلب آمرزش کن برای ایشان از خدا

هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است ایشان را

شما مان دوستی دارید با گروهی که خشم گرفته است خدا بر ایشان

انجا عاجز نا امید شده اند از ثواب آخرة

چنانکه نا امید شده اند آن کافران که از اهل گورند یعنی خدا تعالی حکم عذاب ایشان کرده است یا هر دو خان نیارند و ثواب نیابند چنانکه کافران بعد مردن کز توقع ثواب ندارند و الله اعلم

سورت صف مدنی است و آن چهارده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

الله کی یاد کرد خدا را آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین است

قد سمع الصيحة

خمس

وهو العزيز الحكيم ۝ يا أيها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون ۝ كبر مقتا عند الله أن تقولوا ما لا تفعلون
إن الله يحب الذين يقاتلون في سبيله صفا كأنهم بنيان مرصوص ۝ وإذ قال موسى لقومه يا قوم لم
تؤذونني وقد تعلمون أني رسول الله إليكم فلما زاغوا أزاغ الله قلوبهم والله لا يهدي القوم الفاسقين ۝
وإذ قال عيسى ابن مريم يا بني إسرائيل إني رسول الله إليكم مصدقا لما بين يدي من التوراة ومبشرا
برسول يأتي من بعدي اسمه أحمد فلما جاءهم بالبينات قالوا هذا سحر مبين ۝ ومن أظلم

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فاللام مزيدة وحي تمادون من تغليب الأكثر وهو العزيز	ولوست غالب	اور وہی بھی زبردست
في ملكه الحكيم ۝ في صنعه (يا أيها الذين آمنوا لم تقولون)	باحکمت است ای مسلمانان چرا گوئید	حکمتوں والا۔ اے ایمان والو کیوں کہتے ہو منہ سے
في طلب الجهاد (ما لا تفعلون ۝ إذا أنكر منكم بأحد (كبر	انچہ نمی کنید۔ بسیار	جو نہیں کرتے۔ بڑی
عظم (مقتا) تمييز (عند الله أن تقولوا) فاعل (كبر (ما لا	نالیسندیدہ نزدیک خدا آنکہ بگوئید	بیزاری ہے اللہ کے یہاں کہ کہو
تفعلون ۝ إن الله يحب) يثيب (يقاتلون في	چیزے کہ	وہ چیز جو
سبيله صفا) حال أي صافين (كأنهم بنيان مرصوص	کنید در جنگ بجہاد کنید و بوفا نسازید	کرتے۔ اللہ چاہتا ہے اس کو جو
ملزق بعضه إلى بعض ثابت (و) اذكر (إذ قال موسى لقومه	واللہ اعلم بمراد خود دوست می دارد آنانرا	لڑتے ہیں
يا قوم لم تؤذونني) قالوا إنه أذى أي مستفاد الحصر لتبين	کہ جنگ می کنند در	اس کی راہ میں قطار باندھ کر جیسے
كذبك وكذبوه (وقد) للتحقيق (تعلمون أني رسول الله	راہ خدا صف زدہ گویا ایشان عمارتی	وہ دیوار ہے سیسہ پلائی
إليكم) الجملة حال والرسول محترم (فلما زاغوا عدلوا	استوار محکم بایدیکر چسپیدہ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو
عن الحق بإذنه (أزاغ الله قلوبهم) أمالها عن الهدى	وياد کن چون گفت موسیٰ قوم خود را	اے قوم کیوں ستاتے ہو مجھکو
على وفق ما قدره في الأزل والله لا يهدي القوم الفاسقين ۝	اے قوم من چرا ایذا میدہید مرا	اور جانتے ہو کہ میں اللہ کا بھیجا
الكافرين في علمه (و) اذكر (إذ قال عيسى ابن مريم يا بني	و یقین می دانید کہ من فرستادہ خدایم	تمہارے پاس جب وے پھر گئے
إسرائيل) لم يقل يا قوم لأنه لم يكن له فيهم قرابة (إني	بسوی شما پس وقتیکہ کجروی کردند	پھیر دئے اللہ نے ان کے دل
رسول الله إليكم مصدقا لما بين يدي) تبلى (من التوراة	کج ساخت خدا دلہای ایشان را	اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں
ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه أحمد) قال الله تعالى	وخدا راہ نمی نماید قوم بکاران را	اور جب کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے
(فلما جاءهم) جاء أحمد (للكفار (بالبينات) الآيات و	وياد کن چون گفت عیسی پسر مریم ای	نے اے بنی
العلامات (قالوا هذا) أي المجيء به (سحر) وفي قراءة سار	اسرائیل	اسرائیل میں
أي الجائي به (مبين) بين (ومن) لا أحد (أظلم ممن افترى	اسرائیل من	بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف
	پیغمبر خدایم بسوی شما باورارندہ آنچہ	سچا کرنا اسکو جو مجھسے آگے ہے اور
	پیش روی کتاب من است از توریت	اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی
	وبشارت دہندہ بہ پیغامبری کہ بیاید	جو آویگا پھر سے بھیجے اسکا نام ہے
	بعد از من کہ نام او احمد باشد	پھر جب آیا انکے پاس کھلی نشانی بولے
	پس چون آمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم بیش	یہہ جادو ہے
	ایشان معجزہ	کون
	گفتند این سحر است	اور اس سے بے انصاف
	ظاہر و کہنہ شدنی	

مزید ہے مسلمانان کہ نمی کنید آنرا کہ دعوی میکنید و دعوی دروغ است و ایمانہای خود را باطل میسازید بسبب آنکہ دوست میدارید خلاف آنرا پس نازل شد ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ الآیہ یعنی بدرستیکہ خدا دوست میدارد کسانی را کہ جنگ میکنند در راہ او صف زدہ گویا ایشان عمارتی استوار محکم بایدیکر چسپیدہ و یاد کن چون گفت موسیٰ قوم خود را اے قوم من چرا ایذا میدہید مرا و یقین می دانید کہ من فرستادہ خدایم بسوی شما پس وقتیکہ کجروی کردند کج ساخت خدا دلہای ایشان را و خدا راہ نمی نماید قوم بکاران را و یاد کن چون گفت عیسی پسر مریم ای بنی اسرائیل من پیغمبر خدایم بسوی شما باورارندہ آنچہ پیش روی کتاب من است از توریت و بشارت دہندہ بہ پیغامبری کہ بیاید بعد از من کہ نام او احمد باشد پس چون آمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم بیش ایشان معجزہ گفتند این سحر است ظاہر و کہنہ شدنی

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا
نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ
عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

سبح لله ما في السموات وما في الارض وهو العزيز الحكيم ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

سورة الصف

ع عشر

جلالین

(مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ) بِنِسْبَةِ الشَّرِيْكِ وَالْوَلَدِ
اِلَيْهِ وَوَصْفِ اٰيَاتِهِ بِالسِّحْرِ (وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ) الْكَافِرِيْنَ (يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا
مَنْصُوْبٌ بِاَنْ مُقَدَّرَةً وَاللَّامُ مَزِيْدَةٌ (نُوْرَ اللّٰهِ) شَرْعَهُ
وَبَرَاهِيْنَهُ (بِاَفْوَاهِهِمْ) بِاَقْوَالِهِمْ اَنَّهُ سِحْرٌ وَشِعْرٌ وَكِهَانَةٌ
(وَاللّٰهُ مُتِمُّ) مُظْهِرُ (نُوْرِهٖ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالْاِضَافَةِ (وَلَوْ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ) ذٰلِكَ (هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ يُعْلِيَهُ (عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ) جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ
الْمُخَالِفَةِ لَهُ (وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ) ذٰلِكَ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ) مُؤْلِمٍ فَكَانَهُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَقَالَ (تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَتُجَاهِدُوْنَ عَلَى الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ) اَنَّهُ خَيْرٌ فَافْعَلُوْهُ (يَغْفِرْ) جَوَابُ شَرْطٍ مُقَدَّرٍ
اَيْ اِنْ تَفْعَلُوْهُ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ اِقَامَةٍ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ (نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ) بِالنَّصْرِ وَالْفَتْحِ

فتح الرحمن

از کسیکہ بر نسبت پسر خدا او وصفی را
واو خواندہ می شود بسوی اسلام و خدا
راہ نمی نماید گروہ ستمگاران را میخواہند
این کافران کہ خاموش کنند
نور خدا را
بدہن خویش
و خدا تمام کنندہ نور خود است اگرچہ
ناخوش دارند کافران او دست آنکہ فرستاد
پیغامبر خود را بہدایت و دین راست
و دین راست تا غالب کند آنرا بر
ادیان ہمہ اگرچہ ناخوش دارند مشرکان انتہی
مسلمانان ایا دلالت کنم شما را بآن
سودا کہ کہ برہاند شما را
از عذاب دردہندہ ایمان آرید بر
و در راہ جہاد کنید در
راہ خدا با مال خود و جان خود این
بہتر است برای شما اگر
می دانید اگر این چنین کنید شما مرزد
برای شما گناہان شما را و در آرد شما را
بہشتہائی میرود
زیر آن جویہا و بجاہای پاکیزہ در
بہشت پاکیزہ
این است فیروزی بزرگ و چیز دیگر
کہ دوست می دارید شما آن را نصرت
از جانب خدا است و فتحی قریب
است و مژدہ دہ مسلمانان را

موضح القرآن

جو باندھے اللہ پر جھوٹھ
اور اسکو بلاتے ہیں مسلمان ہونے
کو اور اللہ
راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں
کو چاہتے ہیں کہ بجھاویں
اللہ کی روشنی
اپنے منہ سے
اور اللہ کو پوری کرنی اپنی روشنی
اور برے
برا مانیں مشرک ہی جسنے بھیجا
اپنا رسول راہ کی سو سمجھ لے کر
اور سچا دین کہ اسکو اوپر کرے
دینوں سے سب
اور برے برا مانیں شرک کرنے
والے انتہی
ایمان والو میں بتاؤں تمکو ایک
سودا کہ بچاوے تمکو
دکھ کی مار سے ایمان لاؤ
اللہ پر اور اسکے رسول پر اور لڑو
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور
اپنے جان سے یہ بہتر ہے تمھارے حق میں
اگر تم سمجھ رکھتے ہو بخشے وہ
تمھارے گناہ اور داخل کرے تمکو
باغوں میں
جسکے نیچے بہتی ہیں نہریں اور ستھرے
گھروں میں بسنے کے باغوں میں
یہ ہی بڑی مراد ملنی اور لینا اور
جھٹ ملی خوشخبری چاہتے ہو مدد
اللہ کی طرف سے اور فتح نزدیک
اور خوشی سنا ایمان والوں کو

در لباب آوردہ کہ چند روز پس از ہجرت رسالت پناہ علیہ الصلوات اللہ جماعت صحابہ بآنحضرت گفتند یا رسول اللہ دوست داریم کہ بدانیم کہ نزد خدای عزوجل کدام عمل دوست تر است تا بآن عمل کنیم و در روایتی گفتند کہ دلالت کند ما را بر عملی کہ بآن عمل کنیم تا خدای عزوجل دوست دارد ما را و ثواب تمام بما دہد پس خدای تعالی این سورت را فرستاد و ہمہ را بر آن عرضہ کرد و بخواند بر ایشان و بعضی گویند کہ سبب نزول این سورت آن بود کہ صحابہ رضی اللہ عنہم در جہاد اختلاف کردند و بعضی گفتند کہ ما مال و جان خود را فدا کردیم در راہ خدا و ہجرت کردیم و از وطن و اہل و فرزند جدا شدیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را کشتیم و اسیر گرفتیم و غنیمت بردیم و بعضی گفتند کہ ما بر دشمن ظفر یافتیم و ایشان را ہزیمت کردیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را مجروح کردیم و خون ریختیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را اسیر گرفتیم و بند کردیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را بکشتیم و ہلاک کردیم و ہیچ کس نماند کہ ما را از خود باز داند و ہیچ کس نماند کہ ما را اسیر گیرد و ہیچ کس نماند کہ ما را بند کند و ہیچ کس نماند کہ ما را بکشد و ہلاک کند پس خدای تعالی این سورت را فرستاد و ہمہ را بر آن عرضہ کرد و بخواند بر ایشان و بعضی گویند کہ سبب نزول این سورت آن بود کہ صحابہ رضی اللہ عنہم در جہاد اختلاف کردند و بعضی گفتند کہ ما مال و جان خود را فدا کردیم در راہ خدا و ہجرت کردیم و از وطن و اہل و فرزند جدا شدیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را کشتیم و اسیر گرفتیم و غنیمت بردیم و بعضی گفتند کہ ما بر دشمن ظفر یافتیم و ایشان را ہزیمت کردیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را مجروح کردیم و خون ریختیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را اسیر گرفتیم و بند کردیم و بعضی گفتند کہ ما ہمہ را بکشتیم و ہلاک کردیم و ہیچ کس نماند کہ ما را از خود باز داند و ہیچ کس نماند کہ ما را اسیر گیرد و ہیچ کس نماند کہ ما را بند کند و ہیچ کس نماند کہ ما را بکشد و ہلاک کند

قال الله الجمعة ۲۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع نصف

سورۃ الجمعۃ مدنیۃ — عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ — وھی احدی عشرۃ

ومائۃ وثمانون کلمۃ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — سبعمائۃ وثمان والف حرف

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ) لِدِيْنِهٖ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالْاِضَافَةِ (كَمَا قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ كَذٰلِكَ الْاَمْرُ	۱ ای مسلمانان باشید نصرت دہندۂ خدا	۱ اے ایمان والو تم ہو مددگار اللہ کے
۲ عَلَيْهِ (قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ) اَيْ مَنْ الْاَنْصَارُ الَّذِيْنَ يَكُوْنُوْنَ مَعِيْ مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى	۲ چنانچہ	۲ جیسے
۳ نُصْرَةِ اللّٰهِ (قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ) وَالْحَوَارِيُّوْنَ اَصْفِيَاءُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُمْ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَكَانُوْا اِثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ حَوَرٍ وَهُوَ الْبَيَاضُ الْخَالِصُ وَقِيْلَ كَانُوْا قَصَّارِيْنَ يَحُوْرُوْنَ الثِّيَابَ اَيْ يُبَيِّضُوْنَهَا (فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ بِعِيْسٰى وَقَالُوْٓا اِنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَفَعَهُ اِلَى السَّمَاءِ (وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ) بِقَوْلِهِمْ اِنَّهٗ ابْنُ اللّٰهِ وَرَفَعَهُ اِلَيْهِ فَاقْتَتَلَتِ الطَّائِفَتَانِ (فَاَيَّدْنَا) قَوَّيْنَا (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ (عَلٰي عَدُوِّهِمْ) الطَّائِفَةِ الْكَافِرَةِ (فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ) غَالِبِيْنَ	۳ کہ گفت عیسیٰ پسر مریم یاران خاص خود را کیست کہ نصرت دہندگان من باشد بسوی خدا	۳ کہ کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے نے یاروں کو کون ہے کہ مدد کرے میری
سورۃ الجمعۃ مدنیۃ احدی عشرۃ	۴ گفت حواریان ما ایم نصرت دہندگان خدا	۴ اللہ کی راہ میں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	۵ پس ایمان آوردند	۵ بولے یار ہم ہیں مددگار اللہ کے
۵ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ) يُنَزِّهُهُ فَاللَّامُ زَائِدَةٌ (مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) فِيْ ذِكْرِ مَا تَغْلِيْبٌ لِلْاَكْثَرِ (الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) الْمُنَزَّهِ عَمَّا لَا يَلِيْقُ بِهٖ (الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ) فِيْ مُلْكِهٖ وَصُنْعِهٖ	۶ جمعی از بنی اسرائیل	۶ پھر ایمان لایا
۶ (هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ) الْعَرَبِ وَالْاُمِّيُّ مَنْ لَا يَكْتُبُ	۷ و کافر شدند جمعی	۷ ایک فرقہ بنی اسرائیل میں سے
	۸ پس قوت دادیم	۸ اور منکر ہوا ایک فرقہ
	۹ مومنان را بر دشمنان ایشان	۹ پھر زور دیا ہم نے انکو جو
	۱۰ پس شدند غالب	۱۰ یقین لائے تھے انکے دشمنوں پر
	سورۂ جمعہ مدنی است و آن یازده آیت است	۱۱ پھر ہو رہے غالب فرقہ
	بنام خدای بخشاینده مهربان	۱۲ سورت جمعہ مدینے میں نازل ہوئی گیارہ آیت کی
	۱۳ بپاکی یاد می کند خدا را آنچه در آسمانهاست	۱۳ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
	۱۴ و آنچه در زمین است خدای پادشاه نهایت	۱۴ اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور
	پاک	۱۵ زمین میں بادشاہ پاک ذات
	غالب باحکمت	۱۶ زبردست حکمت والا
	۱۷ اوست آنکه برانگیخت در ناخواندگان	۱۷ وہی ہے جس نے اٹھایا ان پڑھوں میں

ای مسلمانان باشید یاران خدا چنانچه گفت عیسی پسر مریم حواریان را کیست که یار من باشد بسوی خدا گفتند حواریان ما ایم یاران خدا پس ایمان آوردند جمعی از بنی اسرائیل بعیسی و کافر شدند گروهی دیگر پس قوت دادیم مومنان را بر دشمنان ایشان تا غالب شدند بر ایشان

نصرت دهندگان خدا ایم پس ایمان آوردند جمعی از بنی اسرائیل بعیسی و کافر شدند گروهی دیگر پس قوت دادیم مومنان را بر دشمنان ایشان تا غالب شدند بر ایشان

خداست بود و باشد همیشه ستوده بحق

ازوست ابتدا و بسوی اوست انتها

صلوات خدا بر او باد و بر برادران او از پیغمبران و فرشتگان مقربان و بر همه بندگان صالح او در آسمان و زمین

ما را و همه مسلمانان را بیامرز و رحمت کن ای خداوند جهانیان

رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

خمیسع جمعہ ۶۱

خمس

جلالین

لَمَّا يَقْرَأْ كِتَابًا (رَسُوْلًا مِّنْهُمْ) هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ (يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ) الْقُرْاٰنَ (وَيُزَكِّيْهِمْ) يُطَهِّرُهُمْ مِنَ الشِّرْكِ (وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ) الْقُرْاٰنَ (وَالْحِكْمَةَ) مَا فِيْهِ مِنَ الْاَحْكَامِ (وَاِنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ وَاسْمُهَا مَحْذُوْفٌ اَيْ وَاِنَّهُمْ (كَانُوْا مِنْ قَبْلُ) قَبْلَ مَجِيْئِهِ (لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) بَيِّنٍ (وَّاٰخَرِيْنَ) عَطْفٌ عَلَى الْاُمِّيِّيْنَ اَيِ الْمَوْجُوْدِيْنَ (مِنْهُمْ) وَالْاٰيَاتُ (لَمَّا) لَمْ (يَلْحَقُوْا بِهِمْ) فِي السَّابِقَةِ وَالْفَضْلِ (وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) فِيْ مُلْكِهِ وَصُنْعِهِ وَهُمُ التَّابِعُوْنَ وَلَا اِقْتِصَارَ عَلَيْهِمْ كَمَا فِيْ بَيَانِ فَضْلِ الصَّحَابَةِ الْمَبْعُوْثِ فِيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَنْ عَدَاهُمْ مِمَّنْ بُعِثَ اِلَيْهِمْ وَاَسْلَمُوْا بِهٖ مِنْ جَمِيْعِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لِاَنَّ كُلَّ قَرْنٍ خَيْرٌ مِّمَّنْ يَلِيْهِ (ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ) النَّبِيَّ وَمَنْ ذُكِرَ مَعَهُ (وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ) كُلِّفُوا الْعَمَلَ بِهَا (ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا) لَمْ يَعْمَلُوْا بِمَا فِيْهَا مِنْ نَعْتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖ (كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا) اَيْ كُتُبًا فِيْ عِلْمٍ يَنْتَفِعُ بِهَا (بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ) الْمُصَدِّقَةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٍ وَالْمَخْصُوْصُ بِالذَّمِّ مَحْذُوْفٌ وَتَقْدِيْرُ هٰذَا الْمَثَلِ (وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ) الْكَافِرِيْنَ

فتح الرحمن

۱ وہ محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۲ پیغامبری از قوم ایشان

۳ پیغمبر اندر ایشان آیات او و بیان میکند

۴ و می آموزد ایشان را کتاب و قرآن

۵ و بر انچہ

۶ و ایشان بودند پیش ازین در گمراہی ظاہر

۷ و دیگر جماعت

۸ از بنی آدم کہ ہنوز نیستند در اسلام

۹ یعنی عرب و عجم

۱۰ و اوست غالب باحکمت

۱۱ این است فضل خدا

۱۲ می دہد بہر کہ خواہد و خداوند فضل

۱۳ بزرگ است داستان آنانکہ نہادہ شدند

۱۴ بر ایشان تورات

۱۵ باز بر داشتند نیز یعنی بر وفق آن

۱۶ عمل نکردند

۱۷ مانند داستان خراست کہ بر دارد

۱۸ کتابہا را مداست داستان

۱۹ قومیکہ بدروغ آیات خدا را

۲۰ و خدا راہ نمی نماید گروہ ستمکاران را

موضح القرآن

ایک رسول انہیں میں کا

پڑھتا ان پر اسکی آیتیں اور ستھرا کرتا ان کو اور سکھاتا کتاب اور سمجھ اور بیشک وے پہلے پڑے تھے صریح بھلاوے میں

اور ایک اوروں کے واسطے انہیں میں سے جو ابھی نہیں ملے انمیں

اور وہی ہے زبردست حکمت والا

یہہ بڑائی اللہ کی ہے

دیتا ہے جسکو چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے

جنکو لادی تورات پھر نہ اٹھائی انھوں نے

ایسی جیسے کہاوت گدھے کی پیٹھ پر لدے جاتا ہے

کیا بری کہاوت ہے

ان لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا اللہ کی باتیں

اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو

قد سمع الله

ع ۱۲

عشر

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا
يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ ۔

جلالین

(قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ
النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) تَعْلُوْنَ بِتَمَنِّيْهِ السُّرُرَ
عَلَى اَنَّ لَامَ لِيَقِيْدَنِيْ الثَّانِيَ اَنْ صَدَقْتُمْ فِيْ زَعْمِكُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاءُ
وَالْوَلِيُّ يُؤْثِرُ الْاٰخِرَةَ وَسَبَبُهَا الْمَوْتُ فَتَمَنَّوْهُ (وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ
اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ مِنَ الْكُفْرِ بِالنَّبِيِّ الْمُسْتَلْزِمِ لِكَذِبِهِمْ
(وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ) الْكَافِرِيْنَ (قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ
مِنْهُ فَاِنَّهٗ) اَلْفَاءُ زَائِدَةٌ (مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ (فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ)
فَيُجَازِيْكُمْ بِهٖ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ
يَّوْمِ الْجُمُعَةِ) بِمَعْنًى فِيْ (يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا) فَامْضُوْا (اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ)
الصَّلٰوةِ (وَذَرُوا الْبَيْعَ) اَيْ اُتْرُكُوْا عُقُوْدَهٗ (ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ) اَنَّهٗ خَيْرٌ فَافْعَلُوْهُ (فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ) اَمْرُ اِبَاحَةٍ (وَابْتَغُوْا) اَيْ اُطْلُبُوا الرِّزْقَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ) ذِكْرًا كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ) تَفُوْزُوْنَ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَدِمَتْ
غِيْرُ صُرَيْفٍ لَهَا وَصَوْتٌ بِالطَّبْلِ عَلَى الْعَادَةِ فَخَرَجَ لَهَا النَّاسُ مِنَ الْمَسْجِدِ
غَيْرَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا وَنَزَلَ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا
اِلَيْهَا اَيِ التِّجَارَةِ لِاَنَّهَا مَطْلُوْبُهُمْ دُوْنَ اللَّهْوِ وَتَرَكُوْكَ) فِي الْخُطْبَةِ

فتح الرحمن

بگو ای جہود اگر گمان دارید کہ شما دوستان خدا اید نہ دیگران

پس آرزو کنید مرگ را اگر راست می گویان اید در دعوی خود

و آرزو نخواہند کرد آنرا

بآنچہ پیش فرستادہ است دستہای ایشان

و خدا داناست بستمگاران بگو بدرستیکہ مرگی کہ بدی می گریزید از آن البتہ وی رسندہ است شما را باز رجوع کردہ خواہید شد بسوی دانندہ نہان و آشکار پس خبر دہد شما را بآنچہ میکردید

ای مسلمانان چون اذان دادہ شود در روز آدینہ برای نماز در روز جمعہ پس سعی کنید بسوی یاد کردن خدا

و بگذارید خرید و فروخت را این بہتر است شما را اگر ہستید می دانید پس چون تمام کردہ شود نماز را

متفرق شوید در زمین و طلب کنید از فضل خدا و یاد کنید خدا را بسیار تا شما رستگار شوید

و چون ایشان مسلمانان چون بہ بینند کاروانی را یا بازی را متفرق شدہ متوجہ شوند بسوی آن

و بگذارند ترا

موضح القرآن

تو کہہ اے یہود ہونے والو اگر دعوا کرتے ہو کہ تم دوست ہو اللہ کے سب لوگوں کے سوا تو مانگو موت اگر تم سچے ہو

اور کبھی نہ مانگیں گے موت

بہ جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ

اور اللہ کو خوب معلوم ہیں گنہگار

کہہ موت وہ بھی جس سے تم بھاگتے ہو

سو وہ تم سے ملنی ہے پھر پھیرے جاؤ گے اس کی طرف

اور کھلا جاننے والے باہیں چھپا دیگا وہ تمکو جو کرتے تھے

اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی

جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کی یاد کو

اور چھوڑو بیچنا یہ بہتر ہے تمھارے حق میں اگر

نماز

تم کو سمجھ ہے پھر جب تمام ہو چکے

تو پھیل پڑو زمین میں اور ڈھونڈو

فضل اللہ کا اور یاد کرو اللہ کو بہت کہ بنا دے تمھارا بھلا ہو

اور جب دیکھیں سودا کہنا یا کچھ تماشا کھڑے جاویں

اسکی طرف اور تجھکو چھوڑ جاویں

زیر اکرم

وجوں ایں مسلمانان

حوالہ ہو دعای فضیلت خود بر غیر کہ مالہ بران حد انیم باذل شد قول او تعالی قل یا ایہا الذین ہادوا الایہ و استشہاب بامر خدا ایشان را بتحدی بقول خود و قولا یتمنوہ الایہ کہ ایشان آرزوی موت در ماں بستقبال نیز نخواہند کرد و استشہاد بہمین دعوی کہ مالہ بران حد او بحبوب او تعالی مستقیم و دعوی میکند کہ در آخرت برای ایشان خالص خواہد بود دون جز ہمین دنیا کہ ایشان را بآن حد ایقانی ہست کہ بسوء اختیار خود ہا بآن میگریزند و ہا بآن میچسپند و ہمین امر دلیل است بر صدق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم و ہا کہ مجو بالذات نہ ایشان اند و ہا سعود مرویت از معاذ تا انس رضی اللہ عنہم کہ خطبہ بجمعہ عیدین تا اینکم و در روز جمعہ کہ خطبہ می خواند آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بعد از گذاردن نماز جمعہ پس می نشست بقدر آنکہ بگوید الحمد للہ و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس و بعد ازاں بر می خاست و خطبہ می خواند و ہمچنیں بود در عہد ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم و در عہد معاویہ رضی اللہ عنہ ہم چنیں بود تا آنکہ در خلافت او بسبب کثرت جمعیت و ازدحام مردم آواز دف شنیدہ از مسجد بیرون رفتند و ہیچ نشستند کہ در ترک خطبہ حرجی ثابت شود پس نازل شد قولہ تعالی و اذا رأوا تجارۃ او لہوا انفضوا الیہا و ترکوک قائما و در صحیحین از جابر رضی اللہ عنہ روایت است کہ در روز جمعہ عیر تجارت تمام او در مدینہ آمد پیش از آنکہ بمدینہ رسد دوازدہ کس از صحابہ ماندند و ہمہ ایشان فقیر بودند و جز ایشان ہیچ کس نماند و ہمین دوازدہ کس بودند کہ در حق ایشان نازل شد و اذا رأوا تجارۃ او لہوا انفضوا الیہا و ترکوک قائما و در صحیحین از ابن مسعود مرویست کہ ہمراہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دوازدہ مرد بودند از جملہ ایشان ابوبکر و عمر و علی و عثمان رضی اللہ عنہم

قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

سورۃ المنافقون مدنیۃ وھی احدی عشرۃ ایۃ ومائتان وثمانون کلمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ

ترجمہ اللہ للمنافقون ۶۳ ع ۲

جلالین

(قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ) مِنَ الثَّوَابِ (خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ) يُقَالُ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى مَا يَلِيْقُ بِهِ

سورۃ المنافقون مدنیۃ وھی احدی عشرۃ ایۃ تعالٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ عَلٰى خِلَافِ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ (نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ) يَعْلَمُ (اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ) يَعْلَمُ (اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝) فِيْمَا اَضْمَرُوْهُ مُخَالِفًا (قَالُوْهُ (اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً) سُتْرَةً عَنْ اَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ (فَصَدُّوْا) بِهَا (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) اَيْ عَنِ الْجِهَادِ فِيْهِمْ (اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ) اَيْ سُوْءُ عَمَلِهِمْ (بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا) بِاللِّسَانِ (ثُمَّ كَفَرُوْا) بِالْقَلْبِ اَيِ اسْتَمَرُّوْا عَلٰى كُفْرِهِمْ بِهٖ (فَطُبِعَ) خُتِمَ (عَلٰى قُلُوْبِهِمْ) بِالْكُفْرِ (فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ) الْاِيْمَانَ (وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ لِحُسْنِهَا (وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ لِفَصَاحَتِهٖ (كَاَنَّهُمْ) مِنْ عَظْمِ اَجْسَامِهِمْ فِيْ تَرْكِ التَّفَهُّمِ (خُشُبٌ) بِسُكُوْنِ الشِّيْنِ وَضَمِّهَا (مُّسَنَّدَةٌ ۭ مَالَةٌ اِلَى الْجِدَارِ (يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ) تَصَاحُ كَنِدَاءٍ فِي الْعَسْكَرِ وَاِنْشَادِ ضَالَّةٍ (عَلَيْهِمْ ۭ) لِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ مِنَ الرُّعْبِ اَنْ يَّنْزِلَ فِيْهِمْ مَا يُبِيْحُ دِمَاءَهُمْ (هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ فَاِنَّهُمْ يَغْشَوْنَ سِرَّكَ الْكُفَّارَ

فتح الرحمن

ایستادہ بحضرت خطیب بگو آنچہ نزد خدا است بہتر است از لغو و از تجارت و خدا بہترین روزی دہندگان است

سورہ منافقون مدنی است و آن یازده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

چون بیایند پیش تو منافقان گویند

گواہی می دہیم کہ تو پیغمبر خدائی و خدا می داند کہ تو پیغمبر اوئی و خدا گواہی می دہد کہ منافقان در دروغ گوئی

سپر گرفته اند قسمهای خود را

پس باز ماندند از راه خدا بدرستی ایشان را بد است

آنچہ میکنند این بسبب آنست کہ ایشان ایمان آوردند پس کافر شدند پس مہر کرده شد

بر دلهای ایشان پس ایشان نمی فهمند و چون به بینی ایشان را اندامهای ایشان متعجب کند ترا و اگر بگویند گوش نهی بسخن ایشان

گویا ایشان

چوبها اند بدیوار باز نهاده

می پندارند هر آواز بندرا

بالای بر خود

ایشان اند

دشمنان پس بترس از ایشان

موضح القرآن

کہدو اسوا جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے

تماشے سے اور سوداگری سے اور اللہ بہتر ہے روزی دینے والا ہے

سورت منافقون مدینے میں نازل ہوئی گیارہ آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت دینے والا

جب آویں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل ہیں تو رسول ہے اللہ کا اور اللہ جانتا ہے کہ تو اسکا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں

رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال سا کر

پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے ایسے لوگ جو کرتے ہیں برے کام ہیں یہ اسی سبب کہ وے ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پھر مہر ہو گئی

ان کے دل پر اب وے نہیں بوجھتے اور جب تو دیکھے ان کو خوش لگیں تجھکو انکے ڈیل اور اگر بات کہیں سنے تو انکی بات کیسے ہیں جیسے

لکڑی لگا دیتے دیوار سے

جانتے ہیں کہ ہر یک بلا آئی انہیں پر

وہی ہیں دشمن اُن سے بچتا رہ

قد سمع الله
المنافقون
٦٣

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

ع

جلالین

(قاتلهم الله) اهلكهم (انى يؤفكون ۝) كيف يصرفون
عن الايمان بعد قيام البرهان (واذا قيل لهم تعالوا)
متعدين (يستغفر لكم رسول الله لووا) بالتشديد
والتخفيف عطفوا (رؤسهم ورايتهم يصدون)
يعرضون عن ذلك (وهم مستكبرون ۝ سواء عليهم
استغفرت لهم) استغنى بهمزة الاستفهام عن همزة
الوصل (ام لم تستغفر لهم لن يغفر الله لهم ان الله
لا يهدى القوم الفاسقين ۝ هم الذين يقولون لا تنفقوا
من الانصار (على من عند رسول الله) من
المهاجرين (حتى ينفضوا) يفرقوا عنه (ولله خزائن
السموات والارض) بالرزق فهو الرزاق للمهاجرين
وغيرهم (ولكن المنافقين لا يفقهون ۝ يقولون لئن
رجعنا) اى من غزوة بنى المصطلق (الى المدينة
ليخرجن الاعز) عنوا به انفسهم (منها الاذل) عنوا
به المؤمنين (ولله العزة) الغلبة (ولرسوله و
للمؤمنين ولكن المنافقين لا يعلمون) ذلك (يا ايها
الذين امنوا لا تلهكم تشغلكم (اموالكم ولا اولادكم
عن ذكر الله) الصلوات الخمس (ومن يفعل ذلك فاولئك
هم الخاسرون) (وانفقوا) فى الزكوة (مما رزقناكم من قبل

فتح الرحمن

لعنت کرد ایشان را خدا از کجا گردانیده شده‌اند
و چون گفته شود منافقان را بیایید
بخدمت پیغمبر تا استغفار کند
تا طلب آمرزش کند برای شما پیغامبر
خدا بر پیچانند
سرهای خود را و ببینی ایشان را که روی
میگردانند
تکبر کنان یکسان است در حق ایشان
که آمرزش طلب کنی برای ایشان
یا آمرزش نطلبی بر ایشان (ام) و (لم) همزه آمرست
خدا ایشان را هرگز نیامرزد بدرستیکه
راه نمی‌یابد گروه فاسقان را بایشان
آنانکه می‌گویند یاران خود را
خرج مکنید بر جماعه که نزد رسول خدا اند
تا برآگنده شوند و خدا راست خزانهای
آسمانها و زمین
ولیکن منافقان نمی دانند میگویند اگر
باز رسیم بمدینه
البته برآرد بزرگتر خوارتر را از مدینه
یعنی تو نگران اهل نفاق خدا و مسلمین را
و خدا راست بزرگی و شیعاء او را
و مسلمانان را ولیکن منافقان نمیدانند
مسلمانان مشغول نگرداند شما را
یا بیرون شما و فرزندان شما
از یاد کرد خدا و هر که بکند این کار پس
آن جماعه
ان بتقدیر زیان کاران و خرم کنندگان
از ثواب بجز روزی که دیدار شما را بینند از

موضح القرآن

کردون ہارے ان کو اللہ کہاں سے پھرے
جاتے ہیں ف
اور جب کہیے ان کو آؤ
معافی کرواوے تمکو رسول اللہ کا مانگتے
ہیں
اپنے سر اور تو دیکھے کہ وہ منہ پھیر
لیتے ہیں
اور غرور کرتے ہیں برابر ہی
انکی تو معافی چاہے
یا معافی چاہے ہرگز نہ معاف کریگا
ان کو اللہ مقرر اللہ
راہ نہیں دیتا بیحکم لوگوں کو وہی ہیں
جو کہتے ہیں
مت خرچ کرو ان پر جو پاس رہتے ہیں
رسول اللہ کے
جب تک کہ کھسک جاویں اور اللہ کے
ہیں خزانے
آسمانوں کے اور زمین کے
لیکن منافق نہیں بوجھتے کہتے ہیں
البتہ اگر
ہم پھر گئے مدینے کو
تو نکال دیگا جس کا زور ہی وہاں سے
بیعزت لوگوں کو
اور زور اللہ کا ہی اور اسکے رسول کا
اور
مومنوں کا لیکن منافق نہیں سمجھتے
اچھے
ایمان والو نہ غافل کریں تمکو تمہارے
مال اور نہ تمہاری اولاد
اللہ کی یاد سے اور جو کوئی ایسا کام
کرے تو وہی لوگ ہیں
تو نے ہمیں اتنے اور خرچ کر دیا ہوتا
ہمیں سے اس سے

قول او تعالی وانفقوا
عطف بر قول او
قریبا فاتلهم الله

در حقانیت آن و دعوت بسوی ایمان است قوم اعرابی در گذشتند که این ایشان را فرا گرفت و فرا گرفتند که این ایشان را فرا گرفت و فرا گرفتند که این ایشان را فرا گرفت
مراکشیدند که ایمان آرید تا آمرزش کند برای شما رسول خدا که مخصوص است که محمد را سجده می باید کرد و آنست آمد و اذا قیل لهم الخ مرویست از حسن بن علی رضی الله عنهما که مردی گفت
اورا که آمدن تو نزد ما نمی فهمد و تو نمی فهمی آنست و مرو آنست که او را می باید آنست آیه که الی الله ادرک یعنی فرستاده خدا فقال در مخلفت

ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الی اجل قریب فاصدق واکن من الصالحین ۝ ولن یؤخر

سورۃ التغابن مدنیۃ وقیل مکیۃ الا اللہ نفسا اذا جاء اجلھا واللہ خبیر بما تعملون وھی ثمانی عشرۃ وماتان واحدی ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یسبح للہ ما فی السموات وما فی الارض لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ۝ ھو الذی خلقکم فمنکم کافر ومنکم مؤمن واللہ بما تعملون بصیر ۝ خلق السموات والارض بالحق وصورکم فاحسن صورکم والیہ المصیر ۝ یعلم ما فی السموات والارض ویعلم ما تسرون وما تعلنون واللہ علیم بذات الصدور ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا (ھلا) یمعنی ھلا لولا زائدۃ ولو للتمنی (اخرتنی الی اجل قریب فاصدق) بادغام التاء فی الاصل فی الصاد اتصدق بالزکاۃ (واکن من الصالحین ۝) بان احج قال ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ ما فصر احد فی الزکوۃ والحج الا سال الرجعۃ عند الموت (ولن یؤخر اللہ نفسا اذا جاء اجلھا واللہ خبیر بما تعملون ۝) بالتاء والیاء	بیاید کسی را از شما مرگ پس گوید ای پروردگار من چرا نگذاشتی مرا تا مدتی اندک تا صدقہ دادمی وشدمی از صالحان ومرگز مہلت نمی دہد خدا ہیچکس را چون بیاید اجل او و خدا خبردار است باآنچہ می کنید	کر جبکہ کسیکو تم میں موت آوے کہے اے رب کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھکو ایک تھوڑی مدت کہ میں خیرات کرتا اور ہوتا نیک لوگون میں اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو جب پہنچیگا اسکا وعدہ اور اللہ کو خبر ہی ہو کرتے ہو
سورۃ التغابن مکیۃ او مدنیۃ ثمانی عشرۃ ایۃ	سورۃ تغابن مدنی است وآیت است	سورت تغابن مدینے میں نازل ہوئی اٹھارہ آیت کی
بسم اللہ الرحمن الرحیم	بنام خدای بخشاینده مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
یسبح للہ ما فی السموات وما فی الارض (یذکرہ فالام زائدۃ والی یعبدون من تغلیبا للاکثر) لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ۝ ھو الذی خلقکم فمنکم کافر ومنکم مؤمن ۝ (فی اصل الخلقۃ ثم یمیتکم ویعیدکم علی ذلک (واللہ بما تعملون بصیر ۝ خلق السموات والارض بالحق وصورکم فاحسن صورکم (اذ جعل شکل الادمی احسن الاشکال (والیہ المصیر ۝ یعلم ما فی السموات والارض ویعلم ما تسرون وما تعلنون واللہ علیم بذات الصدور ۝ بما فیھا	بپاکی یاد می کند خدای را آنچہ در آسمانہا و آنچہ در زمین است او راست پادشاہی و او راست ستایش و او بر ہمہ چیز تواناست اوست آفریدہ شما پس بعضے از شما کافر است و بعضے از شما مومن وخدا بآنچہ می کنید بینا است آفریدہ آسمانہا و زمین بحق و صورت بست شما پس نیکو ساخت صورتہای شما و بسوی اوست بازگشت می داند آنچہ در آسمانہا و زمین است و می داند آنچہ پنہان می دارید و آشکارا می کنید و خدا داناست بآنکہ در سینہا است	کر اللہ کی پاکی بولتا ہی اللہ کی جو کچھ ہی آسمانون اور زمین میں اسیکا راج ہی اور اسیکی تعریف ہی اور وہ ہر چیز کر سکتا ہی وہی ہی جسنے تمکو بنایا پھر کوئی تم میں منکر ہی اور کوئی ایماندار اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہی بنائے آسمان اور زمین تدبیر سے اور صورت کھینچی تمہاری پھر اچھی بنائی تمہاری صورت اور اسیطرف پھر جانا ہی تو جانتا ہی جو کچھ ہی آسمانونمیں اور زمین میں اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو اور اللہ کو معلوم ہی جی کی بات

مروی است از ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہر سورہ کہ بخواند سورہ منافقون را بروز شنبہ از نفاق کہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ تغابن را بروز دوشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ طلاق را بروز سہشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ تحریم را بروز چہارشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ملک را بروز پنجشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ قل اعوذ برب الفلق را بروز آدینہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ قل اعوذ برب الناس را بروز شنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز یکشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ کافرون را بروز دوشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز سہشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز چہارشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز پنجشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز آدینہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز شنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز یکشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز دوشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز سہشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز چہارشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز پنجشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز آدینہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز شنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز یکشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز دوشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز سہشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز چہارشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز پنجشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز آدینہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز شنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز یکشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز دوشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز سہشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز چہارشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص را بروز پنجشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فاتحہ را بروز آدینہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ فلق را بروز شنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ ناس را بروز یکشنبہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ اخلاص

قد سمع الله التغابن

الَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ

ع عشر

جلالین

مِنَ الْاَسْرَارِ وَالْمُعْتَقَدَاتِ (اَلَمْ يَاْتِكُمْ) يَا كُفَّارَ مَكَّةَ (نَبَؤُا) خَبَرُ (الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ) عُقُوْبَةَ
كُفْرِهِمْ فِي الدُّنْيَا (وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (عَذَابٌ اَلِيْمٌ) مُؤْلِمٌ
(ذٰلِكَ) اَيْ عَذَابُ الدُّنْيَا (بِاَنَّهٗ) ضَمِيْرُ الشَّاْنِ (كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ) الْحُجَجِ الظَّاهِرَاتِ عَلَى الْاِيْمَانِ (فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ
يَّهْدُوْنَنَا) اَيْ لَا يَهْدُوْنَنَا (فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا) عَنِ الْاِيْمَانِ
(وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ) عَنْ اِيْمَانِهِمْ (وَاللّٰهُ غَنِيٌّ) عَنْ خَلْقِهٖ
(حَمِيْدٌ) مَحْمُوْدٌ فِيْ اَفْعَالِهٖ (زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ) مُخَفَّفَةٌ
وَاسْمُهَا ضَمِيْرُ الشَّاْنِ مَحْذُوْفٌ اَيْ اَنَّهُمْ (لَنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى
وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ) الْقُرْاٰنِ (الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اُذْكُرْ (يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ
الْجَمْعِ) يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ) يَغْبَنُ الْمُؤْمِنُوْنَ
الْكَافِرِيْنَ بِاَخْذِ مَنَازِلِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ فِي الْجَنَّةِ لَوْ اٰمَنُوْا
(وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ
وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالنُّوْنِ فِي الْفِعْلَيْنِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا) الْقُرْاٰنِ (اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ) هِيَ (مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ

فتح الرحمٰن

اَيَا بِنَامِدَه اَسْت بِنَهَا خبر

اَنَانَكَه كَافِر بُودَند پِيش اَزِين بِس خَشِيدَند وَبَال كَارِ خُود اَنَا نَافِرَه وَدَرَاز وَدَرد دِهَنْدَه وَاَيْنَ نِز اَسْت عَذَاب وَرد دِهَنْدَه

اِيْن عَذَاب بِسَبَب اَنْسَت كَه مِي اَمَدَنْد پِيش اِيْشَان پَيْغَامبَران اِيْشَان بَا مُعْجِزَه نَا پِس گُفتَنْد

اَيَا آدَمِيَان مَا اِيْشَان رَا رَاه نَامِيدَه مَا پِس كَافِر شُدَنْد وَرُوي گَردَانِيدَنْد

وَبِي نِيَاز اَسْت خُدَاو خُدَاوَنْدِ گَار

سَتُوده اَسْت پَنْدَاشْتَنْد كَافِرَان

بَر اِنْگِيخْتَه خُوَاهَنْد شُد بِگُو آرِي بَر اِنْگِيخْتَه شَوِيد

قَسَم بَرُورْدِگَار مَن اَلْبَتَّه بَر اِنْگِيخْتَه شَوِيد بَازْخَبَر دَادَه شَوِيد سِتَادَه اَنْچِه كِرْدِيد

اِيْن بَر خُدَا اَسْت پَس اِيمَان آرِيد بِخُدَا وَبِرَسُول اُو وَبِنُور كِه

رُوزِ سِتَادَه اَيم يَعْنِي قُرْآن وُجُود اَنْچِه مِي كُنِيد هَمِه بَر مَا آشْكَارَا اَسْت خَبَر دَادَه شَوِيد شُمَا رَا دَر رُوزِ

قِيَامَت اَن رُوز رُوز ظُهُور غَبْن بَعْض بَاشَد

وَهَر كِه اِيمَان آرَد بِخُدَا وَبِكُنَد كَارِ نِيكُو دُور كُنَد اَز وِي بَدِي هَا اَو رَا دَر آرَد بِي

بِه بُوسْتَانْهَا مِيرَوَد زِيرِ آن

جَوِيبَا جَاوِيدَان آنْجَا هَمِيشَه بُوَد بَهْت فَيرُوزِي بُزُرگ وَاِنَانَكَه

كَافِر شُدَنْد وَدِرُوغ نِسْبَت كَرد مَا رَا بِ آيَت مَا رَا آنْجَا كَه اَهْل دُوزَخ اَنْد اَبَدِيَان

اَنْجَا وَبَد جَايِيسْت دُوزَخ نِيكُو رَسِيد جَاي بَازْگَشْت

موضح القرآن

کیا پہنچا نہیں تمکو احوال

ان لوگوں کا جو منکر ہو چکے ہیں پہلے پھر چکھے سزا اپنے کام کی اور انکو ہی دکھ کی مار

یہ اسپر کہ لاتے تھے ان پاس

ان کے رسول نشانیاں پھر کہتے کہ آدمی ہمکو راہ سجھا دینگے پھر منکر ہوئے اور منہ موڑا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ ہے بے پروا بھی

بہت خوبیوں سراہا دعوا کرتے ہیں منکر ہوں

ہر گز انکو اٹھانا نہیں تو کہہ کیوں نہیں بیشک اٹھانا ہے پھر تمکو جتانا ہے جو تم نے کیا اور یہ اللہ پر آسان ہے سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر جو

یعنے آنا را اور اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے جسدن تمکو اکٹھا کریگا جمع ہونے کے دن وہ دن ہے تار جیت ہار کا

اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کام بھلا اتار دے اسکی برائیاں اور داخل کرے اسکو باغوں میں جنکے نیچے بہتی

بدیاں رہا کرینگے ان میں ہمیشہ یہی بڑی مراد ملنی اور جو

منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وے ہیں دوزخ والے رہا کرینگے اس میں اور بری جگہ پہنچے سا نہیں

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ

التغابن ١٤ — خمس

جلالین	فتح الرحمن	فتح الرحمن
(إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ) بِقَضَائِهِ (وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ) فِي قَوْلِهِ إِنَّ الْمُصِيبَةَ بِقَضَائِهِ (يَهْدِ قَلْبَهُ) لِلصَّبْرِ عَلَيْهَا (وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ)	مگر بحکم خدا و هر که ایمان آرد بخدا راه نماید دل او را و خدا بهر چیز داناست	مگر حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر راہ بتاوے اسکے دل کو اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے
(وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ) الْبَيِّنُ (اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ)	وفرمان برداری کنید خدا را و فرمان بردارید رسول را پس اگر روگردان شوید پس جز این نیست که بر رسول ما رسانیدن پیغام است آشکارا راست خدا یکتا که نیست معبودی بحق مگر او و بر خدا باید که توکل کنند	اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر اعراض کرو تو ہمارے رسول کا کام پہنچا دینا کھول کر اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ پر چاہئے بھروسہ کریں
(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ) بِأَنْ تُطِيعُوهُمْ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْخَيْرِ كَالْجِهَادِ وَالْهِجْرَةِ فَإِنَّ سَبَبَ نُزُولِ الْآيَةِ الْأَطَاعَةُ فِي ذَلِكَ (وَإِنْ تَعْفُوا) عَنْهُمْ فِي تَثْبِيطِهِمْ إِيَّاكُمْ عَنْ ذَلِكَ لِلْخَيْرِ مُعْتَلِّينَ بِمَشَقَّةِ فِرَاقِكُمْ عَلَيْهِمْ أَوْ تَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ لَكُمْ شَاغِلَةٌ عَنْ أُمُورِ الْآخِرَةِ (وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ) فَلَا تَفْتُنُوهُ بِاشْتِغَالِكُمْ بِالْمَوَالِ وَالْأَوْلَادِ (فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ) نَاسِخَةٌ لِقَوْلِهِ اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ (وَاسْمَعُوا) مَا أُمِرْتُمْ بِهِ سَمَاعَ قَبُولٍ (وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا) فِي الطَّاعَةِ (خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ) خَبَرٌ يَكُنْ مُقَدَّرٌ وَجَوَابُ الْأَمْرِ (وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) الْفَائِزُونَ (إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا) بِأَنْ تَتَصَدَّقُوا عَلَى طَيِّبِ قَلْبٍ (يُضَاعِفْهُ لَكُمْ) وَفِي قِرَاءَةٍ يُضَعِّفْهُ بِالتَّشْدِيدِ بِالْوَاوِ الْجَزْمِ	واگر وام دهید خدا را وامی نیکو که باز دهد شما را	اور اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا دونا کر دے وہ تمکو

زمان عباس رضی اللہ عنہما منقول است کہ چند از صحابہ بحضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آمدند اما زنان و فرزندان ایشان مانع شدند از هجرت و ایشان را گفتند که ما شما را نمی گذاریم که بروید و شما را بسیار منع کردند تا نرفتند و چون بحضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم رسیدند دیدند که دیگران فقیه شده اند در دین و ایشان را ملامت کردند و گفتند که ما را نگذاشتند و ما بسبب ایشان از شرف صحبت تو محروم ماندیم و ایشان قصد کردند که بیایند و ایشان را بسیار زدند و گفتند که ما بسبب شما از شرف صحبت پیغمبر محروم ماندیم و ایشان عذر خواستند و گفتند که ما را بسبب زن و فرزند از هجرت منع کردند و ما را از شرف صحبت محروم گردانیدند پس حق تعالی این آیت فرستاد که یا ایها الذین آمنوا ان من ازواجکم و اولادکم عدوا لکم فاحذروهم یعنی بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان و بعضی از زنان و فرزندان شما دشمن شمایند در حق دین شما پس بترسید از ایشان یعنی از آنکه هر بخیلی که کنند و هر مانعی که شوند از طاعت خدا و از هجرت بسبب محبت ایشان و دوستی ایشان

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

سورة الطلاق مكية وهي اثنتا عشرة آية بسم الله الرحمن الرحيم وماءتان وسبع وثمانون كلمة والف ومئتان وتسعة وسبعون حرفا

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عشر الى سبعمائة واكثر وهو التصدق عن طيب قلب (ويغفر لكم ما يشاء والله شكور) مجاز على الطاعة (حليم) لا يعاجل بالعقاب على المعصية (عالم الغيب) السر (و) الشهادة العلانية (العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه	وبیامرزد شمارا و عذاب قدر شناس (بردبار) راست مانند پنهان و آشکارا غالب باحکمت	اور بخشے تم کو اور اللہ قدردان ہے تحمل والا جاننے والا پیچھے اور کھلے کا زبردست حکمت والا
سورة الطلاق مدنية وقيل الا اية واحدة وهي واسئلوا الآية وقيل الا ثلاث آيات وهي واللائي يئسن الآية وقيل الا آيتين وهي واللائي لم يحضن الآية وهي ثلاث عشرة آية	سورة طلاق مدنی است و آن سیزده آیت است	سورت طلاق مدینے میں نازل ہوئی اور آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
يا ايها النبي المراد وامته بقرينة ما بعده او قل	ای پیغامبر بگو امت خود را	اے نبی
لهم (اذا طلقتم النساء) اردتم الطلاق (فطلقوهن لعدتهن) لاوائلها بان يكون الطلاق في طهر لم تمس فيه لتفسيره صلى الله عليه وسلم بذلك رواه الشيخان (واحصوا العدة) احفظوها لتراجعوا قبل فراغها (واتقوا الله ربكم) اطيعوه في امره ونهيه (لا تخرجوهن من بيوتهن ولا يخرجن) منها حتى تنقضي عدتهن (الا ان يأتين بفاحشة) زنا (مبينة) بفتح الياء وكسرها اي بينت او بينة فيخرجن لاقامة الحد عليهن (وتلك) المذكورات (حدود الله ومن يتعد حدود الله فقد ظلم نفسه لا تدري لعل الله يحدث بعد ذلك) الطلاق (امرا) مراجعة فيما اذا كان واحدا او اثنين	چون اراده کنید طلاق دادن زنان پس طلاق دهید ایشانرا در حال عدت ایشان یعنی در اول طهر یکه مساس نکرده باشید و شمار کنید عدة را تا مراجعت کنید پیش از انقضاء عدت و بترسید از خدای پروردگار خویش بیرون مکنید ایشانرا از خانهای ایشان و نباید که ایشان بیرون روند مگر آنکه بعمل آرند کار بیحیائی آشکارا این حدها مقرر کرده خداست و هر که تجاوز کند از حدهای خدا پس بر انفس خود ستم کرده است نمیدانی شاید خدا پدید آرد بعد از طلاق کار را یعنی موافقت پدید آید و مراجعت کنند و الله اعلم	اور نکالو ان کو گھروں سے اور وے بھی نکلیں مگر جو کریں صریح بیحیائی یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور جو کوئی بڑھے اللہ کی حدوں سے تو اپنے برا کیا اس کو خبر نہیں شاید اللہ پیدا کرے اس پیچھے کچھ کام فرق

مرویست از ابن مسعود رضی الله عنه که مراد بمردم که ای امت سوره نقاب را برداشته شود از روی مرگ حاجات ارب قوله بگو امت خود را آورده اند که عبد الله بن عمر زن خود را در حال حیض طلاق داد حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم فرمود تا رجوع کند و انگاه که از حیض پاک شود اگر خواهد طلاق دهد پس این آیت آمد ۱۲ بتوفیق و حسن توفیق قوله بیرون نباید از مسکن خود تا انکه عدت ایشان تمام شود اگر زوج مراجعت زن کند بر خروج آن وقت نیز بیرون رفتن نمی شاید و حاکم را رسد که منع کند از خروج زن را که در عدت حق الله است و عدت در سه قرء کسی واجب شده است ۱۲ الخطیب

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَفَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

جلالین

(فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ) قَارَبْنَ انْقِضَاءَ عِدَّتِهِنَّ (فَأَمْسِكُوهُنَّ) بِأَنْ تُرَاجِعُوهُنَّ (بِمَعْرُوفٍ) مِنْ غَيْرِ ضِرَارٍ (أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ) اُتْرُكُوهُنَّ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهُنَّ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ بِالْمُرَاجَعَةِ (وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ) عَلَى الرَّجْعَةِ أَوِ الْفِرَاقِ (وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ) لَا لِلْمَشْهُودِ عَلَيْهِ أَوْ لَهُ (ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) مِنْ كَرْبِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) يَخْطُرُ بِبَالِهِ (وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ) فِي أُمُورِهِ (فَهُوَ حَسْبُهُ) كَافِيهِ (إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ) مُرَادَهُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالْإِضَافَةِ (قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ) مِنَ الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ (قَدْرًا) مِيقَاتًا (وَاللَّائِي) بِهَمْزَةٍ وَيَاءٍ وَبِلَا يَاءٍ فِي الْمَوْضِعَيْنِ (يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ) بِمَعْنَى الْحَيْضِ (مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ) شَكَكْتُمْ فِي عِدَّتِهِنَّ (فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ) لِصِغَرِهِنَّ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالْمَسْأَلَتَانِ فِي غَيْرِ الْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ لِمَا هُنَّ فَعِدَّتُهُنَّ مَا فِي آيَةِ الْبَقَرَةِ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ) انْقِضَاءُ عِدَّتِهِنَّ مُطَلَّقَاتٍ وَمُتَوَفًّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ لَمَّا وَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا) فِي الدُّنْيَا

فتح الرحمن

پس چون نزدیک رسند مطلقات بمعاد خود پس نگاه دارید ایشانرا بوجه پسندیده یا جدا شوید از ایشان بوجه پسندیده

وگواه گیرید دو کس صاحب تقوی را از قوم خود و راست ادا کنید شهادت را برای خدا این حکم پند داده می شود بآن هر کس را که مؤمن باشد بخدا و روز آخر

و هر که بترسد از خدا پیدا آرد برای او مخلصی و روزی دهد او را از جائی که گمان ندارد

و هر که توکل کند بر خدا پس او بس است او را

هر آینه خدا رساننده است امر خود را هر آینه ساخته است خدا هر چیز را باندازه

و آنانکه نومید شدند

از حیض از جهة زنان خود یعنی از معلوم شدن حال ایشان اگر بشبهه افتاده اید

پس عدت ایشان سه ماه است

و آنانکه پسران حیض نرسیده اند نیز عدت ایشان سه ماه است

و خداوندان حمل عدت ایشان آنست

که بنهند بار حمل خود را

و هر که بترسد از خدا پدید آرد برای او از دیدن کار او آسانی را

موضح القرآن

پھر جب پہنچیں اپنے وعدے کو تو رکھ لو انکو دستور سے یا چھوڑ دو انکو دستور سے

اور گواہ کر لو دو معتبر اپنے میں کے اور سیدھی کہو گواہی اللہ کے واسطے یہہ بات جو ہی اس سے سمجھایا جاوے جو کوئی یقین رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن اور جو کوئی ڈرتا ہی اللہ سے وہ کرے اسکے کام میں آسانی

اور روزی دیوے اسکو جہاں سے اسکو خیال نہو

اور جو کوئی بھروسا رکھے اللہ پر تو وہ اسکو بس ہی

مقرر پورا کر لیتا ہی اللہ اپنا کام

اللہ نے رکھا ہی ہر چیز کا اندازہ

اور جو عورتیں ناامید ہوئیں

حیض سے تمہاری عورتوں میں اگر تمکو شبہہ رہ گیا ہو

تو انکی عدت ہی تین مہینے

اور ایسی ہی جن کو حیض نہیں آیا

اور جنکے پیٹ میں بچہ ہی انکی عدت

یہہ کہ جن لیں

پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا ہی اللہ سے کرے دے وہ اسکے کام میں آسانی

ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرٰى ۝
لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا
مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

ع ۱۲

جلالین

وَالْآخِرَةِ (ذٰلِكَ) الْمَذْكُورُ فِي الْعِدَّةِ (أَمْرُ اللّٰهِ) حُكْمُهُ
(أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ
لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ) أَيِ الْمُطَلَّقَاتِ (مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ)
أَيْ بَعْضَ مَسَاكِنِكُمْ (مِنْ وُجْدِكُمْ) أَيْ سَعَتِكُمْ عَطْفُ
بَيَانٍ وَبَدَلُ مِمَّا قَبْلَهُ بِإِعَادَةِ الْجَارِّ وَتَقْدِيرِ مُضَافٍ
أَيْ أَمْكِنَةِ سَعَتِكُمْ لَمَّا دُونَهَا (وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ) بِالْمَسَاكِنِ فَيَخْرُجْنَ إِلَى الْخُرُوجِ أَوِ النَّفَقَةِ فَيَفْتَدِينَ
مِنْكُمْ (وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ أَوْلَادَكُمْ مِنْهُنَّ (فَآتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ) عَلَى الْإِرْضَاعِ (وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ) وَلْيَأْمُرْ بَعْضُكُمْ
(بِمَعْرُوفٍ) بِجَمِيلٍ فِي حَقِّ الْأَوْلَادِ بِالتَّوَافُقِ عَلَى أَجْرٍ
مَعْلُومٍ لِلْإِرْضَاعِ (وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ) تَضَايَقْتُمْ فِي
الْإِرْضَاعِ فَامْتَنَعَ الْأَبُ مِنَ الْأُجْرَةِ وَالْأُمُّ مِنْ فِعْلِهِ
(فَسَتُرْضِعُ لَهُ) لِلْأَبِ (أُخْرٰى ۝) وَلَا تُكْرَهُ الْأُمُّ عَلَى الْإِرْضَاعِ
(لِيُنْفِقْ) عَلَى الْمُطَلَّقَاتِ وَالْمُرْضِعَاتِ (ذُو سَعَةٍ مِنْ
سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ) ضُيِّقَ (عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ)
أَعْطَاهُ (اللّٰهُ ۚ) أَيْ عَلَى قَدْرِهِ (لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا
آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝) وَقَدْ جَعَلَهُ
بِالْفَتْحِ (وَكَأَيِّنْ) هِيَ كَافُ الْجَرِّ دَخَلَتْ عَلَى أَيِّ بِمَعْنَى
كَمْ (مِنْ قَرْيَةٍ) أَيْ كَثِيرٍ مِنَ الْقُرَى (عَتَتْ) عَصَتْ تَعْنِي

موضح القرآن

یہ حکم خدا کا ہے اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اتارا اس نے تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اتارے اس پر اس کی برائیاں اور بڑا ثواب دے اس کو

اسکو بیٹھنے کو دو انکو ویسے جہاں تم آپ رہو

اپنے مقدور کے موافق

اور ایذا نہ چاہو انکی تا تنگ پڑ جاویں

انکو

اور اگر رکھتے ہوں پیٹ میں بچہ تو خرچ کرو
انپر جب تک جنمیں

پیٹ کا بچہ پھر اگر دودھ پلاویں تمہارے واسطے تو دو انکے نیگ اور سکھاؤ آپس میں

نیکی

اور اگر آپس میں ضد کرو

تو دودھ پلاوے کسی اور عورت کو

چاہئے خرچ کرے وسعت والا
اپنی وسعت کے موافق اور جو کہ تنگ ہو اسکی روزی تو خرچ کرے جیسا دیا ہے اسکو

اللہ نے اور اوپر کسی کے تکلیف نہیں دی مگر جتنا
اسکو دیا اب کے پیچھا اللہ بھیجے گا پیچھے ایکا آسانی

اور کتنی

بستیاں اچھل چلیں

عن امر ربها ورسله فحاسبناها حسابا شديدا وعذبناها عذابا نكرا ۝ فذاقت وبال امرها وكان عاقبة امرها
خسرا ۝ اعد الله لهم عذابا شديدا فاتقوا الله يا اولي الالباب الذين امنوا قد انزل الله اليكم ذكرا ۝ رسولا
يتلوا عليكم ايات الله مبينات ليخرج الذين امنوا وعملوا الصالحات من الظلمات الى النور ومن يؤمن
بالله ويعمل صالحا يدخله جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا قد احسن الله له رزقا ۝ الله الذي
خلق سبع سموات ومن الارض مثلهن يتنزل الامر بينهن لتعلموا

جلالین

فحاسبناها (عن امر ربها ورسله فحاسبناها) في الآخرة وان لم
يجئ يتحقق وقوعها (حسابا شديدا وعذبناها عذابا
نكرا) بسكون الكاف وضمها فظيعا وهو عذاب النار
(فذاقت وبال امرها) عقوبته (وكان عاقبة امرها خسرا)
خسارا وهلاكا (اعد الله لهم عذابا شديدا) تكرير
للوعيد تاكيد (فاتقوا الله يا اولي الالباب) يا اصحاب
العقول (الذين امنوا) نعت للمنادى او بيان له (قد
انزل الله اليكم ذكرا) هو القرآن (رسولا) اي محمدا
منصوب بفعل مقدر اي وارسل (يتلوا عليكم ايات
الله مبينات) بفتح الياء وكسرها كما تقدم (ليخرج الذين
امنوا وعملوا الصالحات) بعد مجيء الذكر والرسول
(من الظلمات) الكفر الذين كانوا عليه (الى النور)
الايمان الذي قادهم بعد الكفر (ومن يؤمن بالله
ويعمل صالحا يدخله) وفي قراءة بالنون (جنات تجري من تحتها
الانهار خالدين فيها ابدا قد احسن الله له رزقا) هو رزق
الجنة الذي لا ينقطع نعيمها (الله الذي خلق سبع سموات ومن
الارض مثلهن) اي سبع ارضين (يتنزل الامر) الوحي (بينهن
بان تعلموا ان الله على كل شيء قدير وان الله قد احاط بكل شيء علما) متعلق بمحذوف اي اعلمكم بذلك لتعلموا

فتح الرحمن

اما ما ان پروردگار خویش را در زمان پیغامبر او پس حساب کردیم او را
حسابی سخت وعقوبت کردیم او را عقوبتی
دشوار
پس چشید وبال کار خود را وشد سرانجام کار او زیان کاری
مهیا کرده است خدا برای او عذاب
پس بترسید از خدای ای خداوندان خرد
ای مسلمانان یا ایشان
فرو آورده است خدا بسوی شما کتابی
میخواند بر شما آیات
خدا را واضح آمده تا بر آرد آنانرا
که ایمان آوردند وکارهای شایسته
از تاریکیها بسوی روشنی
وهر که ایمان آرد بخدا
وبکند کارهای شایسته در آرد ش بوستانها
میرود زیر آن
جاویدان آنجا همیشه برای او
نیک ساخته است خدا برای او
خدای آنست که آفرید هفت آسمان
از زمین مانند آن فرود می آید حکم
در میان آسمانها و زمین

موضح القرآن

اپنے رب کے حکم سے اور اسکے رسولوں کے
پھر ہم نے حساب میں پکڑا انکو
سخت حساب میں اور آفت والی انپر
ان نے بھگتی آفت
پھر بھگتی اسنے سزا اپنے کام کی اور آخر انکے
کام میں تو ٹا آیا
رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے سخت مار
سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو
جنکو یقین ہے
اللہ نے اتاری ہے تمہیں سمجھوتی رسول ہے
جو پڑھتا ہے تم پاس
اللہ کی آیتیں کھلی سنانے والی کہ نکالے انکو جو
ایمان لائے اور کئے بھلے کام
اندھیروں سے اجالے میں
اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر
اور کرے کچھ بھلائی داخل کرے وہ اسکو
باغوں میں بیچے بہتی جنکے
نہر ہیں رہا رہیں انمیں ہمیشہ خوب جی
اللہ نے اسکو روزی
اللہ وہ ہے جسنے بنائے سات آسمان اور
زمین بھی اتنی اترتا ہے حکم انکے بیچ

تو جان لے کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نو جب الی سخت۔ یا مراد حساب آخرت است وعذاب آن وتعبیر بلفظ ماضی برای تحقق است یعنی چون حساب وعذاب در علم الٰہی ثابت است وحصول آن ضروری است پس گویا واقع شده است
قولہ السماء الخ ۱۲ منہ وکذا الی الارض۔ بخلق ۱۲ منہ اذ ذات حکم اوامر طبقہ از طبقات ارض وسما امریت وخلق وجملہ دلیلہ فرید تا بدانید کہ خدا الخ ۱۲ اب وکذا فی ۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

سورۃ التحریم مدنیۃ وھی اثنتی عشرۃ اٰیۃ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم وماٰتان وتسع واربعون کلمۃ

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ
لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا
نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
والتنزیل (اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ)		کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ کے علم میں ہر چیز احاطہ کئے ہوئے ہے
سورۃ التحریم مدنیۃ (بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا) وھی (اثنتا عشرۃ اٰیۃ)		ہر چیز کی سورت تحریم مدینہ میں نازل ہوئی بارہ آیتیں
بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم		شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا
یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ مِنْ اَمَتِكَ مَارِیَةَ الْقِبْطِیَّةِ لَمَّا وَاقَعَهَا فِیْ بَیْتِ حَفْصَةَ وَكَانَتْ غَابَتْ فَجَاءَتْ وَشَقَّ عَلَیْهَا كَوْنُ ذٰلِكَ فِیْ بَیْتِهَا وَعَلٰى فِرَاشِهَا حَیْثُ قُلْتَ هِیَ حَرَامٌ عَلَیَّ (تَبْتَغِیْ) بِتَحْرِیْمِهَا (مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ) اَیْ رِضَاهُنَّ (وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ) غَفَرَ لَكَ هٰذَا التَّحْرِیْمَ (قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ) شَرَعَ لَكُمْ (لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ) تَحْلِیْلَهَا بِالْكَفَّارَةِ الْمَذْكُوْرَةِ فِیْ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ مِنْ اَیْمَانِ تَحْرِیْمِ الْاَمَةِ وَهَلْ كَفَّرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُقَاتِلٌ اَعْتَقَ رَقَبَةً فِیْ تَحْرِیْمِ مَارِیَةَ وَقَالَ الْحَسَنُ لَمْ یُكَفِّرْ لِاَنَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَهٗ (وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ) نَاصِرُكُمْ (وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ وَاذْكُرْ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ) هِیَ حَفْصَةُ (حَدِیْثًا) هُوَ تَحْرِیْمُ مَارِیَةَ (وَقَالَ لَهَا لَا تُفْشِیْهِ (فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ) عَائِشَةَ ظَنًّا مِنْهَا اَنْ لَا حَرَجَ فِیْ ذٰلِكَ (وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ) اَطْلَعَهُ (عَلَیْهِ) عَلَى الْمُنَبِّاَةِ (عَرَّفَ بَعْضَهٗ) لِحَفْصَةَ (وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ) تَكَرُّمًا مِنْهُ (فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ بِ (هٰذَا)	خدائے بخشندہ مہربان ۔ ۔ ۔

قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

سورۃ التحریم ۶۶ — خمس

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اَيِ اللّٰهُ (اِنْ تَتُوْبَآ) اَيْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ (اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ) مَالَتْ اِلٰى تَحْرِيْمِ مَارِيَةَ اَيْ سِرُّكُمَا ذٰلِكَ مَعَ كَرَاهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٗ وَذٰلِكَ ذَنْبٌ وَجَوَابُ اِنْ مَحْذُوْفٌ اَيْ تُقْبَلَا وَاُطْلِقَ قُلُوْبٌ عَلٰى قَلْبَيْنِ وَلَمْ يُعَبِّرْ بِهٖ لِاسْتِثْقَالِ الْجَمْعِ بَيْنَ تَثْنِيَتَيْنِ فِيْمَا هُوَ كَالْكَلِمَةِ الْوَاحِدَةِ (وَاِنْ تَظٰهَرَا) بِاِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْاَصْلِ فِي الظَّاءِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِحَذْفِهَا فَتَعَاوَنَا (عَلَيْهِ) اَيِ النَّبِيِّ فِيْمَا يَكْرَهُهٗ (فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ) فَضْلُ (مَوْلٰىهُ) نَاصِرُهٗ (وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ) اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ مَعْطُوْفٌ عَلٰى مَحَلِّ اِسْمِ اِنَّ فَيَكُوْنُوْنَ نَاصِرِيْهِ (وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ) بَعْدَ نَصْرِ اللّٰهِ وَالْمَذْكُوْرِيْنَ (ظَهِيْرٌ ۝) اَعْوَانٌ لَهٗ فِيْ نَصْرِهٖ عَلَيْكُمَا (عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ) اَيْ طَلَّقَ النَّبِيُّ اَزْوَاجَهٗ (اَنْ يُّبْدِلَهٗ) بِالتَّشْدِيْدِ وَالتَّخْفِيْفِ (اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ) خَبَرُ عَسٰى وَالْجُمْلَةُ جَوَابُ الشَّرْطِ وَلَمْ يَقَعِ التَّبْدِيْلُ لِعَدَمِ وُقُوْعِ الشَّرْطِ (مُسْلِمٰتٍ) مُقِرَّاتٍ بِالْاِسْلَامِ مُؤْمِنٰتٍ) مُخْلِصَاتٍ (قٰنِتٰتٍ) مُطِيْعَاتٍ (تٰٓئِبٰتٍ) نَاٰتِبَاتٍ (عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ) صَائِمَاتٍ اَوْ مُهَاجِرَاتٍ (ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ) بِالْحَمْلِ عَلٰى طَاعَةِ	بیغامبر فرمود خبر داد مرا دانا خبردار ای دوزخ بیغامبر خدا صلعم و تعالی اعلم بقرأتی اگر رجوع شنوی ضد اخوین اشتد بهر ایشه کجی شده است دل شما از صواب کجی نظر صحبت رسیدن کما فی از صواب کجی نظر صحبت رسیدن کما فی غیبت کردن از آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم واجب گشته ۱۲ منه	کہا مجکو بتایا اس خبردار واقف کار نے فلک اگر تم توبہ کرو تمہارے دل تو جھک پڑے ہیں تمہارے دل
	واگر باهم متفق شوید	اور اگر تم دونوں چڑھائی کرو گی ان
	بر رسانیدن بیغامبر	اسپر
	پس همانا خدا کارساز اوست	تو اللہ ہی اسکا رفیق
	وجبرئیل و مردمان شایسته از مسلمانان	اور جبرئیل اور نیک ایمان والے
	و نیز فرشتگان بعد	اور فرشتے اسکے پیچھے
	ازین مددگارند	مددگار ہیں نبی
	اگر طلاق دهد پیغامبر شما را ترو یک آنکه بر وردگار او	ابھی اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو اسکا
	عوض دهد برای او	بدلے میں دے اسکو
	زنان دیگر بهتر از شما	عورتیں تم سے بہتر
	گردن نهادگان باورداشتگان	حکم بردار یقین رکھتیان
	دعا کنندگان توبه نمایندگان عبادت بجا آرندگان روزه دارندگان	فرمانبردار کھڑی ہوتیان توبہ کرتیان بندگی بجالاتیاں روزہ دار
	شوهر دیدگان و شوهر نادیدگان ایضاً	بیاہیاں اور کنوار ایضاً
	مسلمانان نگاهدارید خویشتن را و اهل خانه خود را	ایمان والو بچاؤ اپنے

نوٹہ عمدات ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمودہ کہ نام آسیہ زن فرعون است و مکرم مادر عیسیٰ علیہ السلام و حق سبحانہ و تعالیٰ وعدہ فرمودہ ۱۲ منہ
حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم در حدیث صحیح فرمودہ کہ مطہرہ ۱۲ منہ
موعظہ عالمہ را برای ہمہ موعظہ نمودن ۱۲ منہ

قد سمع الله الخ ۲۸ ع ۲۰

نارًا وقودها الناس والحجارة عليها ملائكة غلاظ شداد لا يعصون الله ما أمرهم ويفعلون ما يؤمرون ۝ يا أيها الذين كفروا لا تعتذروا اليوم إنما تجزون ما كنتم تعملون ۝ يا أيها الذين آمنوا توبوا إلى الله توبة نصوحا عسى ربكم أن يكفر عنكم سيئاتكم ويدخلكم جنات تجري من تحتها الأنهار يوم لا يخزي الله النبي والذين آمنوا معه نورهم يسعى بين أيديهم وبأيمانهم يقولون ربنا أتمم لنا نورنا واغفر لنا إنك على كل

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الله تعالى (نارا وقودها الناس) الكفار والحجارة هي كأصنامهم منها يعني أنهم لمفرطة الحرارة يعذبون بما ذكر كنار الدنيا تتقد بالحطب ونحوه (عليها ملائكة) خزنتها عدتهم تسعة عشر كما سيأتي في المدثر (غلاظ) من غلظ القلب (شداد) في البطش (لا يعصون الله ما أمرهم) بكسر الميم لغة أي لا يعصون ما أمر الله (ويفعلون ما يؤمرون) تأكيد والآية تخويف للمؤمنين عن الارتداد وللمنافقين المؤمنين بألسنتهم دون قلوبهم (يا أيها الذين كفروا لا تعتذروا اليوم) يقال لهم ذلك عند دخولهم النار أي لأنه لا ينفعكم (إنما تجزون ما كنتم تعملون ۝) أي جزاءه (يا أيها الذين آمنوا توبوا إلى الله توبة نصوحا) بفتح النون وضمها صادقة بأن لا يعاد إلى الذنب ولا يراد العود إليه (عسى ربكم) ترجية تقع (أن يكفر عنكم سيئاتكم ويدخلكم جنات) بساتين (تجري من تحتها الأنهار يوم لا يخزي الله) بإدخال النار النبي والذين آمنوا معه نورهم يسعى بين أيديهم أمامهم (و) يكون (بأيمانهم) يقولون) مستأنف (ربنا أتمم لنا نورنا إلى الجنة والمنافقون يطفأ نورهم (واغفر لنا) ربنا (إنك على كل	از آتش که آدمیان و سنگها ایشان اند بر دوزخ گماشته اند نوزده فرشته اند بجنب و ماندن ایشان بر دوزخ بر آن آتش فرشتگان اند فرشته خو سخت رو نافرمانی نمیکنند در آنچه فرموده است خدای ایشان را و میکنند هر چه حکم می شود ایشان را امروز مگویید امید است کافران عذر پیش میارید امروز جزای آنست که میکردید ای مسلمانان رجوع کنید بسوی خدا رجوع خالص امید است از پروردگار شما که زایل کند از شما عقوبتهای شما و در آرد شما را بهشتهای که میرود زیر آن جویها روزیکه رسوا نکند خدا پیغامبر را و آنانرا که ایمان آوردند اند همراه او نور ایشان میرود در میان روبروی ایشان و بجانب راست ایشان و میگویند ای پروردگار ما تمام ده برای ما نور ما را و بیامرز ما را	اس آگ سے جسکی جلانیوالیاں بیشمار آدمی اور پتھر اسپر مقرر ہیں فرشتے تند خو زبردست بے حکمی نہیں کرتے اللہ کی جو بات انکو فرماوے اور وہی کرتے ہیں جو حکم ہو ملے انجیے منکر ہونے والو مت بہانے بناؤ آج کے دن۔ دیئے بدلا پاؤ گے جو تم کرتے تھے اے ایمان والو توبہ کرو اللہ کی طرف صاف دلکی توبہ شاید تمہارا رب اتارے تم پر سے تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمکو باغوں میں جنکے نیچے بہتی ہیں نہریں جس دن اللہ شرمندہ نہ کریگا نبی کو اور جو لوگ ایمان لائے اسکے تساتھ انکی روشنی دوڑتی ہے انکے آگے اور انکے داہنے کہتے ہیں اے رب ہمارے پوری کر دے ہم کو ہماری روشنی۔ اور معاف کر ہمکو تو ہر

چونکہ یہاں بر وجود حق تعالیٰ در روز قیامت حقیقت سوگند یاد کردہ امر بتوبہ کردہ تا بگوید در دنیا بقول خود یا ایہا الذین آمنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا کہ نبی المخلص خود بجمیع مخلص۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ مرفوعہ کہ توبہ تصحیح آنست کہ بد خود نکند معصیت چنانچہ شیر خود نمیکند۔ بستان کاتوبی وسعدی

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ
رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْ

عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
شَيْءٍ قَدِيْرٌ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ بِالسَّيْفِ	چیز توانائی ای پیغامبر جہاد کن بکفار	چیز کر سکتا ہے اے نبی لڑ
(وَالْمُنٰفِقِيْنَ) بِاللِّسَانِ وَالْحُجَّةِ (وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ) بِالْاِنْتِهَارِ	ومنافقان نیز ودرشت شو بر ایشان بمحجت	کافروں سے اور دیکھا منافقوں سے اور سختی کر ان پر
وَالْكَفِّ (وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ) هِيَ	وجای ایشان دوزخ است وبد جائی	اور انکا گھر دوزخ ہے اور بری جگہ
اَضَرَّ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَةَ نُوْحٍ وَّامْرَاَةَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا	خدا دستانی را برای آنانکہ کافر شدند	اللہ نے بتائی ایک کہاوت منکروں کے واسطے
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا) فِي	زن نوح وزن لوط را بودند زیر نکاح دو بندہ شایستہ از بندگان	نوح کی عورت اور لوط کی عورت دونوں ہمارے نیک بندوں کے پھر انھوں نے چوری کی
الدِّيْنِ (اِذْ كَفَرَتَا وَكَانَتِ امْرَاَةُ نُوْحٍ وَّاسْمُهَا وَاهِلَةُ تَقُوْلُ	پس دغا نکردند ایشان از دین دوزن	
لِقَوْمِهٖ اِنَّهٗ مَجْنُوْنٌ وَّامْرَاَةُ لُوْطٍ وَّاسْمُهَا وَاعِلَةُ تَدُلُّ قَوْمَهٗ		
عَلٰى اَضْيَافِهٖ اِذَا نَزَلُوْا بِهٖ لَيْلًا بِاِيْقَادِ النَّارِ وَنَهَارًا بِالتُّرَابِ		
(فَلَمْ يُغْنِيَا) اَيْ نُوْحٌ وَلُوْطٌ (عَنْهُمَا) اَيْ عَنِ امْرَاَتَيْهِمَا (مِنَ اللّٰهِ)	پس دفع نکردند ایشان از زن دوزن	پھر وہ کام نہ آئی انکو اللہ کے ہاتھ سے
شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ لَهُمَا (اُدْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ) مِنْ كُفَّارِ	چیز بر از عذاب خدا و گفتہ شود در آیید	کچھ اور حکم ہوا کہ چلی جاؤ دوزخ میں
قَوْمِ نُوْحٍ وَّقَوْمِ لُوْطٍ (وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	در دوزخ با در آیندگان داخل شوید	جانے والوں کے ساتھ
امْرَاَةَ فِرْعَوْنَ) اٰمَنَتْ بِمُوْسٰى وَاسْمُهَا اٰسِيَةُ فَعَذَّبَهَا	وبدبید آور دخدا دستانی را برای آنانکہ ایمان آوردند	اور اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایمان والوں کے واسطے
فِرْعَوْنُ بِاَنْ وَتَّدَ يَدَيْهَا وَرِجْلَيْهَا وَاَلْقٰى عَلٰى صَدْرِهَا	زن فرعون را	عورت فرعون کی
رَحًى عَظِيْمَةً وَّاسْتَقْبَلَهَا الشَّمْسَ فَكَانَتْ اِذَا تَفَرَّقَ عَنْهَا		
مِنْ وَكْزِهَا ظَلَّلَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ (اِذْ قَالَتْ) فِيْ حَالِ التَّعْذِيْبِ	چون گفت	جب بولی
(رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ) فَكَشَفَهَا فَرَاَتْهُ	ای بر وردگار من بنا کن برای من نزدیک خود خانہ در بہشت	اے رب بنا میرے واسطے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں
فَسَهَّلَ عَلَيْهَا الْعَذَابَ (وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَ	وخلاص کن مرا از فرعون و از کار او	اور بچا نکال مجھکو فرعون سے اور اسکے کام سے
تَعْذِيْبِهٖ (وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ) اَهْلِ دِيْنِهٖ فَبَصَرُ	وخلاصی دہ مرا از قوم ستمگاران	اور بچا نکال مجھکو ظالم لوگوں سے
اللّٰهُ رُوْحَهَا وَالْاٰنَ كَذٰلِكَ يَرَاهَا اَهْلُ الْجَنَّةِ وَتُبَشِّرُ		
(وَمَرْيَمَ) عَطْفٌ عَلٰى اِمْرَاَةَ فِرْعَوْنَ (ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْ	ومریم دختر عمران را کہ	اور مریم بیٹی عمران کی جسنے

فرمایا اللہ مثال جو بتائی کفار رہیم میکردند مگر حراب اہل اسلام را مضر نخواہد بود مسلمان اگر در دار الحرب باشد و در دل کفار رود حق سبحانہ مثل پیدا میکند کہ از شر کفار ایمن شود چنانکہ در اول اسلام کفار را ضعف بحث بدلی رو داد و زوجہ نوح و زوجہ لوط را در حبالہ پیغمبران بودن مضر نشد کفار را بل مضرت ساعد کہ آسیہ زوجہ فرعون گشت و مؤمن شد و ایضاً خطاب زن پیغمبر با پیغمبر نیست بلکہ با امت است یعنی تمام امت او را کہ خود بد باشند و بد کنند و بد گویند پیغمبر را بل ممکن است زن پیغمبر بد باشد و بد کند و بد گوید پیغمبر را و پیغمبر بد نباشد و بد نکند و بد نگوید زن را و ممکن است زن پیغمبر بد نباشد و بد نکند و بد گوید پیغمبر را و پیغمبر بد باشد و بد کند و بد گوید زن را و ممکن است زن پیغمبر بد باشد و بد کند و بد گوید پیغمبر را و پیغمبر بد باشد و بد کند و بد گوید زن را و ممکن است زن پیغمبر بد نباشد و بد نکند و بد گوید پیغمبر را و پیغمبر بد نباشد و بد نکند و بد گوید زن را

تبارك الملك ۲۹ ۲۶ ع

أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ

سورة الملك مكية وهي ثلاثون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وثلثمائة وخمس وثلاثون كلمة

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا) حفظته (فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا) أي جبريل حيث نفخ في جيب درعها بخلق الله فعله الواصل إلى فرجها فحملت بعيسى (وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا) بشرائعه (وَكُتُبِهِ) المنزلة (وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ) سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ مِنَ الْقَوْمِ الْمُطِيعِينَ ثَلَاثُونَ آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ تَبَارَكَ تَنَزَّهَ عَنْ صِفَاتِ الْمُحْدَثِينَ (الَّذِي بِيَدِهِ) فِي تَصَرُّفِهِ (الْمُلْكُ) السُّلْطَانُ وَالْقُدْرَةُ (وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ) فِي الدُّنْيَا (وَالْحَيَوٰةَ) فِي الْآخِرَةِ أَوْ هُمَا فِي الدُّنْيَا فَالنُّطْفَةُ تَعْرِضُ لَهَا الْحَيَاةُ وَهِيَ مَا بِهِ الْإِحْسَاسُ وَالْمَوْتُ ضِدُّهَا أَوْ عَدَمُهَا قَوْلَانِ وَالْخَلْقُ عَلَى الثَّانِي بِمَعْنَى التَّقْدِيرِ (لِيَبْلُوَكُمْ) لِيَخْتَبِرَكُمْ فِي الْحَيَاةِ (أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا) أَطْوَعُ لِلَّهِ (وَهُوَ الْعَزِيزُ) فِي انْتِقَامِهِ مِمَّنْ عَصَاهُ (الْغَفُورُ) لِمَنْ تَابَ إِلَيْهِ (الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا) بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ مِنْ غَيْرِ مُمَاسَّةٍ (مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ) لَهُنَّ وَلَا لِغَيْرِهِنَّ (مِنْ تَفَاوُتٍ) تَبَايُنٍ وَعَدَمِ تَنَاسُبٍ (فَارْجِعِ الْبَصَرَ) إِعَادَةً فِي السَّمَاءِ (هَلْ تَرَىٰ فِيهَا) (مِنْ فُطُورٍ) صُدُوعٍ وَشُقُوقٍ	۱ نگاہ داشت فرج خود را پس دمیدیم در فرج او روح خود را ۲ و باور داشت سخنان ۳ پروردگار خود را و کتابہای او را و بود از فرمانبردارن یعنی از قوم مطیعین ۴ سورہ ملک مکی است و آن سی آیت است ۵ بنام خدای بخشایندۂ مہربان ۶ بزرگ است آن خدا کہ بدست ۷ پادشاہی و او بر ۸ ہر چیز تواناست آن خدا کہ آفرید مرگ و حیات را ۹ تا بیازماید شما را کہ کدام یک از شما نیکوتر است در عمل ۱۰ و او ست غالب ۱۱ آمرزگار آن خدای کہ آفرید ہفت آسمان را ۱۲ تو بر تو نہ بینی ای بیننده ۱۳ در آفرینش خدای بیچون ضابطگی ۱۴ پس باز گردان چشم خود را	روحی کی اپنی شہوت کی جگہ پھر پھونک دی ہم نے اسمیں ایک اپنی طرف سے جان ۳ اور سچ جانیں اپنے رب کی باتیں ۴ اور اسکی کتابیں اور وہ حکمی بندگی کرنے والوں میں ۵ سورت ملک کی ہی تیس آیت کی ۶ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا ۷ بڑی برکت ہی اسکی جسکے ہاتھ ہی ۸ راج اور وہ ۹ سب چیز کر سکتا ہی جسنے بنایا مرنا اور جینا ۱۰ کہ تم کو جانچے کون تم میں اچھا کرتا ہی کام ۱۱ اور وہ زبردست ہی ۱۲ بخشنیوالا اسنے بنائے تہ آسمان ۱۳ تہ پر تہ کیا دیکھتا ہی تو ۱۴ رحمن کے بنائے میں کچھ فرق ۱۵ پھر دہرا کر نگاہ کر ۱۶ کہیں دیکھتا ہی درار

۱ ز ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
صُدُوْعٍ وَشُقُوْقٍ (ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ) كَرَّةً بَعْدَ كَرَّةٍ (يَنْقَلِبْ) يَرْجِعْ (إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا) ذَلِيْلًا لِعَدَمِ إِدْرَاكِ خَلَلٍ (وَهُوَ حَسِيْرٌ) مُنْقَطِعٌ عَنْ رُؤْيَةِ خَلَلٍ (وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا) الْقُرْبَى إِلَى الْأَرْضِ (بِمَصَابِيْحَ) بِنُجُوْمٍ (وَجَعَلْنَاهَا رُجُوْمًا) مَرَامِيَ (لِلشَّيَاطِيْنِ) إِذَا اسْتَرَقُوا السَّمْعَ بِأَنْ يَنْفَصِلَ شُهُبٌ عَنِ الْكَوَاكِبِ كَالْقَبَسِ يُؤْخَذُ مِنَ النَّارِ فَيُقْتَلُ الْجِنِّيَّ أَوْ يُخْبَلُهُ لَا أَنَّ الْكَوْكَبَ يَزُوْلُ عَنْ مَكَانِهِ (وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ) النَّارِ الْمُوْقَدَةِ (وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ) هِيَ (إِذَا أُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا) صَوْتًا مُنْكَرًا كَصَوْتِ الْحِمَارِ (وَهِيَ تَفُوْرُ) تَغْلِي (تَكَادُ تَمَيَّزُ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ تَتَمَيَّزُ (مِنَ الْغَيْظِ ط) غَضَبًا عَلَى الْكُفَّارِ (كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ) جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ (سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا) سُؤَالَ تَوْبِيْخٍ (أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ) رَسُوْلٌ يُنْذِرُكُمْ عَذَابَ اللّٰهِ تَعَالَى (قَالُوْا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيْرٌ ط فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِيْ ضَلَالٍ كَبِيْرٍ) يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُوْنَ مِنْ كَلَامِ الْمَلَائِكَةِ لِلْكُفَّارِ حِيْنَ أَخْبَرُوْا بِالتَّكْذِيْبِ (وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ أَصْحٰبِ السَّعِيْرِ) وَأَنْ يَكُوْنَ مِنْ كَلَامِ الْكُفَّارِ لِلنُّذُرِ (وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا	پس باز گردان چشم را دوباره تا باز آید چشم بجانب تو خوار شده ماندہ گشته و هم آنیه زینت دادیم آسمان نزدیک را بچراغها یعنی ستارها ساختیم آن را جهت رانیدن شیاطین دلاده کرده ایم برای شیاطین عذاب دوزخ و برای آنانکه کافر شدند بدین و جحد آن بد برورد گار خود عذاب دوزخ است و آن بد جائی است فرو شدنگاه آنرا شود در آن دوزخ بشنوند آواز آوازی مانند آواز خر و آن دوزخ جوشنده زند نزدیک است پاره پاره شود از خشم بر گناه که افکنده شود بدوزخ گروهی را سؤال کنند ازان گروه نگاهبانان دوزخ آیا نیامده بود نزد شما هیچ پیغامبر ترسانند؟ گویند آری آمده بود ما را ترسانند؟ پس دروغ داشتیم و گفتیم فرو نرود آورده است خدا هیچ چیز را نیستید شما مگر در گمراهی بزرگ و گویند اگر ما	پھر دہرا کر نگاہ کو دو دو بار الٹی آوے تیری نگاہ رد ہو کر تھک کر اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو چراغوں سے اور رکھی ان سے پھینک مار شیطانوں کی اور رکھی انکے لئے مار دہکتی آگ کی اور انکے واسطے جو منکر ہوئے اپنے رب سے عذاب ہے دوزخ کا اور بری جگہ پہنچنے کی ڈالے جاویں اسمیں سنیں اسکا دھاڑنا اور وہ اچھلتی ہے بھی الگ ہو کر پھٹ پڑے جوش سے جس بار پڑا اسمیں ایک دل پوچھا ان سے انکے داروغوں نے کیا نہ پہنچا تھا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانیوالا وہ بولے کیوں نہیں ہمارے پاس تو پہنچا تھا ڈر سنانیوالا تو ہم نے جھٹلا دیا اور کہا نہیں اتارا چیز بدنما پڑے تم ہو بڑے بہکے دین اور بولے اگر ہم سنتے

قولہ۔ ولقد۔ باز ذکر فرمود خدا بتعالی دلایل دیگر بر تمام مدعا سابقہ کہ دلالت کند بر تمام ربوبیت او تعالی و گفت و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ الخ۔ قولہ رجما لشیاطین۔ چون گوشی می دانی بہمانی سخن پرشتگان بایشان رکه هر دم آواز شود ستاره از کواکب مثل پاره آتش گرفته می شود از آتش پس می ستد جنی را یا مسخ کند عقل او را یا عضو او را۔ اینکه ستاره او را جای خود زائل و جدا می شود و گاه

تبارك ٢٩ الملك ٦٧

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۝ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي
مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ

ع ٢

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
نَسْمَعُ) سِمَاعَ تَفَهُّمٍ (أَوْ نَعْقِلُ) عَقْلَ تَدَبُّرٍ (مَا كُنَّا	١ ی شنیدیم ہم یا ہی فہمیدیم ہی ٢ شدیم داخل	١ سنتے اور بوجھتے نہ ہوتے
فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا) حَيْثُ لَا يَنْفَعُ	٣ در زمرۂ اہل دوزخ پس اقرار کردند	٢ دوزخ والوں میں سو قائل ہوئے
الِاعْتِرَافُ (بِذَنْبِهِمْ ۚ وَهُوَ تَكْذِيبُ النُّذُرِ	٤ گناہ خویش ٥ نقیض عہدہ اقرار ١٢	٣ اپنے گناہ کے
(فَسُحْقًا) بِسُكُونِ الْحَاءِ وَضَمِّهَا (لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ	٦ پس لعنت باد اہل دوزخ را	٤ اب دفع ہوں دوزخ والے
فَبُعْدًا لَهُمْ عَنْ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى (إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ	٧ ہر آئینہ آنانکہ میترسند	٥ جو لوگ ڈرتے ہیں
رَبَّهُمْ) يَخَافُونَهُ (بِالْغَيْبِ) فِي غَيْبَتِهِمْ عَنْ أَعْيُنِ النَّاسِ	٨ از پروردگار خویش غایبانہ	٦ اپنے رب کو بن دیکھے
فَيُطِيعُونَهُ سِرًّا فَيَكُونُ عَلَانِيَةً أُولَى (لَهُمْ مَغْفِرَةٌ	٩ اینہا راست آمرزش	٧ انکو معافی ہی
وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝) أَيِ الْجَنَّةُ (وَأَسِرُّوا) أَيُّهَا النَّاسُ	١٠ و مزد بزرگ ١١ و پنہان کنید یا آشکارا	٨ اور تم چپکی کہو
(قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۚ إِنَّهُ) تَعَالَى (عَلِيمٌ بِذَاتِ	١٢ سخن خود را یا آشکارا گوئید آمرزگار است ١٣ بآنچہ	٩ اپنی بات یا کھول کر وہ جانتا ہی
الصُّدُورِ ۝) مِمَّا فِيهَا فَكَيْفَ بِمَا نَطَقْتُمْ بِهِ وَسَبَبُ	١٤ در سینہا باشد	١٠ دلوں کے بھید
نُزُولِ ذَلِكَ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَسِرُّوا		
قَوْلَكُمْ لَا يَسْمَعْكُمْ إِلَهُ مُحَمَّدٍ (أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۝	١٥ ایا نداند کسی کہ آفریدہ ١٦ بنہفتہا ١٧ و آشکارہ ١٨ و انکار نفی اثبات بعد نفی	١١ بھلا وہ بنانے جسنے بنایا
مَا تُسِرُّونَ أَنِّي يَنْفِي عِلْمُهُ بِذَلِكَ (وَهُوَ اللَّطِيفُ	١٩ و اوست باریک بین	١٢ اور وہی ہی بھید جانتا
فِي عِلْمِهِ (الْخَبِيرُ ۝) فِيهِ لَا (هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ	٢٠ خبردار اوست آنکہ رام ساخت	١٣ خبردار وہی ہی جسنے کیا تمہارے آگے
الْأَرْضَ ذَلُولًا) سَهْلَةً لِلْمَشْيِ فِيهَا (فَامْشُوا فِي	٢١ زمین را ٢٢ تا راہ روید در	١٤ زمین کو پست پھرو
مَنَاكِبِهَا) جَوَانِبِهَا (وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ) الْمَخْلُوقِ لَكُمْ	٢٣ برانچہ بخشید ہمہ اہید ازان چون مشی بران ٢٤ نواحی آن و بخورید از رزق خدا	١٥ اسکے کندھوں پر اور کھاؤ کچھ دی ہوئی اسکی روزی
(وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝) مِنَ الْقُبُورِ لِلْجَزَاءِ (أَأَمِنْتُمْ) تَحَقَّقَ	٢٥ و سوی اوست برانگیختن ایا ایمن شدہ اید	١٦ اور اسکی طرف جی اٹھنا ہی کیا نڈر ہوئے
الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيلُ الثَّانِيَةِ وَإِدْخَالُ أَلِفٍ بَيْنَهَا		
وَبَيْنَ الْأُخْرَى وَتَرْكُهُ وَإِبْدَالُهَا أَلِفًا (مَنْ فِي السَّمَاءِ	٢٦ آنکسی کہ در آسمان است	١٧ اس سے جو آسمان میں ہی
سُلْطَانُهُ وَقُدْرَتُهُ (أَنْ يَخْسِفَ) بَدَلٌ مِنْ مَنْ	٢٧ از انکہ فرو برد	١٨ کہ دھاوے

قولہ عاجانہ یعنی سپرد اند از عذاب خدا و حاصل آنکہ این عذاب غایب است از ایشان و بهر زمان ازان معاینہ آن عذاب خدا در حالیکہ عاجز اند از خدا یا عاجز اند از خدا یا عاجز اند از جستجوی مردم جمع آنکہ خرف از صفی بچسپند در خلوت تا مالوف گردد کمند با میتر سند کہ مبادا بگریزد کہ مخلی است ادیشان و دران ایشان تعجیز بدل اینہ سند پس دهند بصورت مرفوز از عیب دل است ١٢ منہ

قولہ وپنہان کنید سپس سزاوار حق این آنست کہ ازستران باہم گفتہ پنہان کنید سخن خود را تا نشنود سخن شما را محمد صلی اللہ علیہ وسلم ١٢ منہ

بکم الارض فاذا هی تمور ام امنتم من فی السماء ان یرسل علیکم حاصبا فستعلمون کیف نذیر ولقد کذب
الذین من قبلهم فکیف کان نکیر اولم یروا الی الطیر فوقهم صافات ویقبضن ما یمسکهن الا
الرحمن انه بکل شیء بصیر امن هذا الذی هو جند لکم ینصرکم من دون الرحمن ان الکافرون الا
فی غرور امن هذا الذی یرزقکم ان امسک رزقه بل لجوا فی عتو ونفور

تبارک الذی

عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(بکم الارض فاذا هی تمور) تتحرک بکم وترتفع فوقکم	شمارا بزمین پس ناگهان زمین جنبش کند	تم کو زمین میں پھر تبھی وہ لرزتی ہے
(ام امنتم من فی السماء ان یرسل) بدل من من	یا ایمن شده اید از کسیکه در آسمان است	یا نڈر ہوئے اس سے جو آسمان میں ہے
(علیکم حاصبا) ریحا ترمیکم بالحصباء (فستعلمون	برشما باد سنگبار پس خواهید دانست	کہ پھر آوے باؤ کا سو تب جانو گے
عند معاینة العذاب (کیف نذیر) انذاری	چگونه است ترسانیدن من عذاب را	کیسی ہی میرا ڈر کا
بالعذاب ای انه حق (ولقد کذب الذین من قبلهم	ودر آینه دروغ داشتند آنانکه پیش از	اور جھٹلا چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے
من الامم (فکیف کان نکیر) انکاری علیهم بالتدمیر	پس چگونه بود عقوبت من	پھر کیسے ہوا میرا انکار
عند اهلاکهم ای انه حق (اولم یروا وینظروا الی	آیا ندیده اند بسوی	اور کیا نہیں دیکھتے
الطیر فوقهم) فی الهوی (صافات) باسطات	مرغان بالای خود گشاینده بازوی	اڑتے جانور اپنے اوپر پر کھولے
اجنحتهن (ویقبضن) اجنحتهن بعد البسط ای و	وگاه گاهی فراهم می آرند	اور جھپکتے
قابضات (ما یمسکهن) عن الوقوع فی حال البسط	نگاه نمیدارد ایشان را	کوئی نہیں تھام رہا ان کو
والقبض (الا الرحمن) بقدرته (انه بکل شیء	مگر خدای رحمن او هر چیز	رحمن کے سوائے اسکی نگاہ میں ہے ہر چیز
بصیر) المعنی لم یستدلوا بثبوت الطیر فی هو	بینا است	
ای قدرتنا ان نفعل بهم ما تقدم وغیره من العذاب		
(ام من) مبتدأ (هذا) خبره (الذی) بدل من هذا	ایا کیست آنکه	بھلا وہ کون ہی جو
(هو جند) اعوان (لکم) صلة الذی (ینصرکم) صفة	وی لشکر است برای شما نصرت دهنده	فوج ہی تمہارے مدد کرے تمہاری
جند (من دون الرحمن) ای غیره یدفع عنکم عذابه	بجز خدا دفع کند از شما عذاب خدا را	رحمن کے سوائے
ای لا ناصر لکم (ان) ما (الکافرون الا فی غرور) غرهم	نیستند کافران مگر در فریب	منکر پڑے ہیں نرے بہکاوے میں
الشیطان بان العذاب لا ینزل بهم (ام من هذا الذی	ایا کیست آنکه	بھلا وہ کون ہی جو
یرزقکم ان امسک) الرحمن (رزقه) ای المطر عنکم وجواب	روزی دهد شما اگر باز گیرد خدا روزی	روزی دیوے تم کو اگر روکھ چھوڑے
الشرط محذوف دل علیه ما قبله ای فمن یرزقکم ای لا رازق لکم غیره		اپنی روزی
(بل لجوا) تمادوا (فی عتو) تکبر (ونفور) تباعد عن الحق	لجاج کردند در سرکشی ونفرت گرفتند از حق	کوئی نہیں پر اڑ رہے ہیں سرکشی اور بدکنے پر

چونکہ سابق میں مخلوق میں اپنی قدرت خود دلیل توحید اور ہم پر کمال قدرت خود دلیل توحید اور ہم پر کمال قدرت خود دلیل توحید اور ہم پر کمال

تبارك الملك ۲۹ ۶۶

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ

جلالین

(أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا) واقعا (عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا) معتدلا (عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ) وشبر من الثانية محذوف دل عليه خبر الأولى أي هذا والمشبه المؤمن والكافر أي يهما على هلكي (قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ) خلقكم (وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ) القلوب (قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ) ما مزيدة والجملة مستأنفة مخبر بقلة شكرهم جدا على هذه النعم (قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ) خلقكم (فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ) للحساب (وَيَقُولُونَ) للمؤمنين (مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بالعذاب (إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ) فيه (قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ) بمجيئه (عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ) بأن لا أنذر (فَلَمَّا رَأَوْهُ) أي العذاب بعد الحشر (زُلْفَةً) قريبا (سِيئَتْ) اسودت (وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ) أي قال الخزنة لهم (هَٰذَا) أي العذاب (الَّذِي كُنتُم بِهِ) بإنذاره (تَدَّعُونَ) أنكم لا تبعثون وهذه حكاية حال تأتي عبر عنها بطريق المضي لتحقق وقوعها (قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ) من المؤمنين بعذابه كما تقصدون (أَوْ رَحِمَنَا) فلم يعذبنا (فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ) أي لا مجير لهم منه (قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا)

طریق ۲

پیر جلالی

فتح الرحیم

اَیا کسیکہ بروید بگونسار افتادہ برروی خود راہ یافتہ تر است یا کسیکہ بی روید راست ایستادہ برراہ راست مترجم گوید این مثل است کافر و مؤمن را واللہ اعلم

بگو اوست آنکہ شمارا پدید آورد و برای شما گوشہا و چشمہا و دلہا آفرید اندکی شکر می کنید

بگو اوست آنکہ

بر اگندہ ساخت شمارا در زمین و بسوی او بر انگیختہ خواہید شد

و می گویند کافران کی باشد این وعدہ اگر راست گویید بگویید جز این نیست

و علم نزد یک خدا است و جز این نیست کہ من بیم کنندہ آشکارم و آنگاہ کہ ببینند آنرا نزدیک شدہ ناخوش کردہ شود چہرہ آنانکہ کافر شدند و گفتہ شود این است آنچہ او می طلبیدید

بگو آیا دیدید اگر ہلاک کند مرا خدا و آنانرا کہ ہمراہ من اند یا رحمت کند ما را پناہ دہنده کافران را از عذاب دردناک

بگو اوست بخشاینده بوی ایمان آوردیم و بر وی توکل نمودیم

موضع القرآن

بھلا ایک جو چلے اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ جو چلے سیدھا ایک سیدھی راہ پر

تو کہہ وہی ہے جس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل

تم تھوڑا حق مانتے ہو

تو کہہ وہی ہے جس نے

تم کو اٹھا کھڑا کیا زمین میں اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ

اگر تم سچے ہو تو کہو خبر تو ہو اللہ ہی پاس اور میں تو یہی ڈر سناتا ہوں اعلانیہ

جب دیکھینگے وہ

پاس اکٹھا برے بن جاوینگے

منہ منکروں کے اور کہیگا یہی ہے

جسکو تم مانگتے تھے

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر کھپا دے مجھکو اللہ اور میرے ساتھ والوں کو یا ہم پر مہر کرے

پھر وہ کون ہے جو بچا دے منکروں کو دکھ کی مار سے

تو کہہ وہی رحمن ہے ہم نے اسکو مانا اور اسی پر بھروسہ کیا

تبارک ۲۹ ع عشر

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝

سورۃ القلم مکیۃ وھی اثنان وخمسون اٰیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ونونتماکلمۃ والف دست وخمسون حرف

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّيكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فَسَتَعْلَمُونَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ عِنْدَ مُعَايَنَةِ الْعَذَابِ	پس خواهید دانست هنگام معاینه عذاب ۲۱۲	سو اب تم جان لوگے
مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ) بَيِّنٍ أَنَحْنُ أَمْ أَنْتُمْ أَمْ هُمْ (قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا) غَائِرًا فِي الْأَرْضِ (فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ) جَارٍ تَنَالُهُ الْأَيْدِي وَالدِّلَاءُ فَمَا يَأْتِيكُمْ أَيْ لَا يَأْتِي بِهِ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَكَيْفَ تُنْكِرُونَ أَنْ يَبْعَثَكُمْ وَيَسْتَحِبُّ أَنْ يَقُولَ لِقَارِئِهِ عَقِبَ مَعِينٍ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ كَمَا وَرَدَ فِي الْحَدِيثِ وَتَلَبَّثَ هَذِهِ الْآيَةُ عِنْدَ بَعْضِ الْمُتَجَرِّئِينَ فَقَالَ تَأْتِي بِهِ الْفُؤُوسُ وَالْمَعَاوِلُ فَذَهَبَ مَاءُ عَيْنَيْهِ وَعَمِيَ فَنَعُوذُ مِنَ الْجُرْأَةِ عَلَى اللَّهِ وَعَلَى آيَاتِهِ	کہ کیست دستگیر ای ظاہر بگو ۲۱۳ / آیا دیدہ اید اگر شود آب شما فرو رفتہ پس کیست کہ بیارد شما را آب آشامیدنی روان ۲۱۴ / آب روان را دست تا طویش نرسد ۲۱۵	کون پرائی چیز پر ہکا دے ہیں / تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر ہو رہے صبح کو پانی تمہارا خشک پھر کون ہے جو ملا دے تم پر پانی / پانی نتھرا
سُورَةُ نٓ مَكِّيَّةٌ ثِنْتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً	سورہ قلم مکی است و آن پنجاہ و دو آیت است	سورت قلم کی ہے باون آیت کی
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خدای بخشایندہ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بخشنے والا
نٓ) أَحَدُ حُرُوفٍ الْهِجَاءِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِهِ (وَالْقَلَمِ) الَّذِي كُتِبَ بِهِ الْكَائِنَاتُ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ (وَمَا يَسْطُرُونَ) أَيِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ (مَا أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ) أَيْ انْتَفَى الْجُنُونُ عَنْكَ بِسَبَبِ إِنْعَامِ رَبِّكَ عَلَيْكَ بِالنُّبُوَّةِ وَغَيْرِهَا وَهَذَا رَدٌّ لِقَوْلِهِمْ إِنَّهُ مَجْنُونٌ (وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ) مَقْطُوعٍ (وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ) دِينٍ (عَظِيمٍ) وَقَدْ فَعَلَ (فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّيكُمُ الْمَفْتُونُ) مَصْدَرٌ كَالْمَفْعُولِ أَيِ الْمَفْتُونُ بِمَعْنَى الْجُنُونِ أَيْ بِأَيِّكُمْ مِنْ جُنُونٍ (إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ) لَهُ أَعْلَمُ	سورہ قلم مکی است و آن پنجاہ و دو آیت است / بنام خدای بخشایندہ مہربان / قسم قلم کی / وہ جو کچھ لکھتے ہیں فرشتگان نیستی تو بفضل پروردگار خود دیوانہ / اور تجھ کو نیک ہی بے انتہا / اور تو بیدا ہوا ہی بڑے خلق پر سو اب تجھ کو دیکھ لینگے / اور وے بھی دیکھ لینگے کون ہے تم میں کہ پھرا رہا ہے / تیرا رب وہی بہتر جانتا ہے جو بہکا اسکے راہ سے اور وہی بہتر جانتا ہے راہ پانے والوں کو	

قولہ جلالین (الخ) مراد از اداب (الخ) است (الخ) سجانہ وتعالی (الخ) ارحم الراحمین (الخ) صلی اللہ علیہ وسلم (الخ) جلوتی (الخ) مسعود کہ خلق (الخ) مفسر شدہ بود

قولہ فہرائینہ پروردگار تو دانا ست بہر کسی کہ گمراہ شود از راہ او و او ست دانا بہ راہ یافتگان ۱۲

تبارک ۲۹ جزء خمس

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بمعنی عالم (فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا) تمنوا لو (مَصْدَرِيَّةٌ (تُدْهِنُ) تلين لهم (فَيُدْهِنُونَ) يلينون لك وهو معطوف على تدهن وإن جعل جواب التمني للمفهوم من ودوا قدر قبله بعد الفاء هم (وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ) كثير الحلف بالباطل (مَّهِينٍ ۝) حقير (هَمَّازٍ) عياب (مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝) ساع بالكلام بين الناس على وجه الإفساد بينهم (مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ) يخل بالمال عن الحقوق (مُعْتَدٍ) ظالم (أَثِيمٍ ۝) اثم (عُتُلٍّ) غليظ جاف (بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝) دعي في قريش وهو الوليد بن المغيرة إذ عاه أبوه بعد ثمانية عشر سنة قال ابن عباس رضي الله تعالى عنه لا تعلم أن الله سبحانه وتعالى وصف أحدا بما وصفه به من العيوب فألحق به عارا لا يفارقه أبدا وتعلق بزنيم الظرف قبله (أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝) أي لأن وهو متعلق بما دل عليه (إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا) القرآن (قَالَ) هي (أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝) أي كذب بها لإنعامنا عليه بما ذكر وفي قراءة آن بهمزتين ممدودتين (سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝) سنجعل على أنفه علامة يعير بها ما عاش فخطم أنفه بالسيف يوم بدر (إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ) امتحنا أهل مكة بالقحط والجوع	پس فرمان مبر مرو مخالفان را آزمودیم	سو تو کہا مان جھٹلانیوالوں کی جو یہ چاہتے ہیں
	طاعت کنی تا ایشان نیز طاعت کنند	وہ چاہتا ہے تو بھی ڈھیلا ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں
	و فرمان قبول مکن هر بسیار سوگند	اور کہا مان کسی قسمیں کھانے والے کا
	محقر را، هر عیب کننده را	بیقدر کا طعنہ دیتا
	هر روزنده را بسخن چینی	چغلی کرتا پھرتا
	هر بخل کننده بمال	بھلے کام سے روکتا
	از حد گذشته گنهکار را	حد سے بڑھا گنہگار
	هر سخت روی را بعد ازین همه	بدخو اس سب کے پیچھے بدنام ہے
	بسبب آنکه بسیار صاحب مال و فرزند است تکذیب کرد	اس سے کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے
	چون خوانده شود بروی آیات ما	جب سنائے اس کو ہماری آیتیں
	گوید افسانه پیشینیان است	کہے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی
	داغ خواهیم نهاد او را بر بینی	داغ دینگے ہم اسکو سونڈ پر
	هر آینه ما آزمودیم ایشان را	ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے

كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ
وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ۝ فَانْطَلَقُوا
وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهَا
قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا
إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ) الْبُسْتَانِ (إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا) يَقْطَعُونَ ثَمَرَهَا (مُصْبِحِينَ) ۝ وَقْتَ الصَّبَاحِ كَيْلَا يَشْعُرَ بِهِمُ الْمَسَاكِينُ فَلَا يُعْطُوهُمْ مِنْهَا مَا كَانَ لَوْ عَلِمَ بِهِ يَتَصَدَّقُ بِهِ عَلَيْهِمْ مِنْهَا (وَلَا يَسْتَثْنُونَ) ۝ فِي يَمِينِهِمْ مَشِيئَةَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْجُمْلَةُ مُسْتَأْنَفَةٌ أَيْ وَسَانَّهُمْ ذَلِكَ (فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ) نَارٌ حَرَقَتْهَا لَيْلًا (وَهُمْ نَائِمُونَ) ۝ (فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ) ۝ كَاللَّيْلِ الشَّدِيدِ الظُّلْمَةِ أَيْ سَوْدَاءَ (فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ) ۝ (أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ) عَلَّمَكُمْ تَفْسِيرَ التَّنَادِي (أَنِ) مَصْدَرِيَّةٌ أَيْ بِأَنْ (إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ) مُرِيدِينَ الْقَطْعَ وَجَوَابُ الشَّرْطِ دَلَّ عَلَيْهِ مَا قَبْلَهُ (فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ) يَتَسَارُّونَ (أَنْ) أَيْ (لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ) ۝ تَفْسِيرٌ لِمَا قَبْلَهُ (وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ) مَنْعٍ لِلْفُقَرَاءِ (قَادِرِينَ) ۝ عَلَيْهِ فِي ظَنِّهِمْ (فَلَمَّا رَأَوْهَا) سَوْدَاءَ مُحْتَرِقَةً (قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ) ۝ عَنْهَا أَيْ لَيْسَتْ هَذِهِ ثُمَّ قَالُوا لَمَّا عَلِمُوهَا (بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ) ثَمَرَهَا بِمَنْعِنَا الْفُقَرَاءَ مِنْهَا (قَالَ أَوْسَطُهُمْ خَيْرُهُمْ (أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا) هَلَّا (تُسَبِّحُونَ) ۝ اللَّهَ تَائِبِينَ (قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ) ۝ بِمَنْعِ الْفُقَرَاءِ حَقَّهُمْ (فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ) ۝ قَالُوا يَا (وَيْلَنَا) هَلَاكُنَا (إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ) ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ	چنانچہ آزمودہ ایم صاحبان باغ را کہ چون قسم خوردند کہ البتہ ببرند میوہ بوستان را صباح کنان والشاء اللہ نمی گفتند پس بگرد آمد بر آن بوستان بلائی از جانب پروردگار یعنی آتش در گرفت و آن در شب خفتہ بودند پس شد مانند زراعت بریدہ شدہ پس بانگ بگرد آواز دادند صباح کنان کہ بگاہ روید بسوی کشت خود اگر درو کنندہ اید پس برفتند بانگ بگر سخن پنہان گویان۔ باید کہ در اندرون بوستان امروز نرسانید بہیچ درویش و بگاہ رسید مدت نہیت بخل و آنانرا بر خود پس آنگاہ کہ دیدند آن بوستان را سوختہ گفتند بیراہ شدہ ایم ما این بوستان دیگر است بوستان را نیست نہ بلکہ محروم کردہ ایم ما میوہ را بہترین ایشان آنانکہ تسبیح می گوئید یعنی شما را نباید کہ بخل کنید گفتند پاکی یاد میکنیم پروردگار خود را پس روی آورد بعضی ایشان بر بعض دیگر ملامت کنان گفتند ای وای ما را ہلاکت ما بودیم از حد گذشتہ	صبح کو اور انشاء اللہ نہ کہا ف پھر پھر آ گیا پروردگار کی بھیجنے والا اس رات کو اور وے سوتے رہے ف پھر صبح تک ہو رہا جیسے توت چکا پھر آپس میں بولے صبح ہوئی کہ سو بیٹھے رہو اپنے کھیت اگر تم کو توڑنا ہی پھر چلے آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے کہ اندر نہ آنے پاوے آپس میں آج تمہارے پاس کوئی محتاج اور سویرے بیٹھے پلکنے زور پر پھر جب انکو دیکھا بولے ہم راہ بھولے نہیں ہماری قسمت پھوٹی ہے بولا بھلا انہوں نکہا تھا میں نے تم کو کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی ف

اندوہ اند کہ در نواحی صنعا از ولایت یمن مردم صالحی بودند و در روز میوہ چیدن در ویشان را الحاح نمی کردند بلکہ در وقت چیدن میوہ کہ دست بدادن نرسید بچیدن یا بدادن دعوت نمی کردند بلکہ در وقت بری

تبارك ع ۲ خمس عشر

خَيْرٌ مِّنْهَا وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ
لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ
شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ

جلالین

(خَيْرٌ مِّنْهَا) أَيْ مِنْ جَنَّتِنَا (وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ) لِيَقْبَلَ تَوْبَتَنَا وَيَرُدَّ
عَلَيْنَا خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِنَا رَوَى أَنَّهُمْ أُبْدِلُوا خَيْرًا مِّنْهَا
(كَذَٰلِكَ) أَيْ مِثْلُ (الْعَذَابِ) لِهَؤُلَاءِ الْعَذَابُ لِمَنْ خَالَفَ
لِمَنْ آمَنَ مِنْ كُفَّارِ مَكَّةَ وَغَيْرِهِمْ (وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ) عَذَابَهَا مَا خَالَفُوا آمَنَّا وَنَزَلَ لَمَّا قَالُوا
إِنْ بُعِثْنَا نُعْطَى أَفْضَلَ مِنْكُمْ (إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ) أَيْ بَلْ نُعْطِيهِمْ
لَهُمْ فِي الْعَطَاءِ (مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ) هَذَا الْحُكْمَ
الْفَاسِدَ (أَمْ) بَلْ (لَكُمْ كِتَابٌ) مُنَزَّلٌ (فِيهِ تَدْرُسُونَ)
تَقْرَءُونَ (إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ) تَخْتَارُونَ (أَمْ لَكُمْ
أَيْمَانٌ) عُهُودٌ (عَلَيْنَا بَالِغَةٌ) وَاثِقَةٌ (إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ) صِفَةٌ
مُتَعَلِّقٌ مَعْنًى بِعَلَيْنَا وَفِي هَذَا الْكَلَامِ بِمَعْنَى الْقَسَمِ أَيْ أَقْسَمْنَا
لَكُمْ وَجَوَابُهُ (إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ) بِهِ لِأَنْفُسِكُمْ (سَلْهُمْ
أَيُّهُم بِذَٰلِكَ) الْحُكْمِ الَّذِينَ يَحْكُمُونَ بِهِ لِأَنْفُسِهِمْ مِنْ أَنَّهُمْ
يُعْطَوْنَ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (زَعِيمٌ) كَفِيلٌ
لَهُمْ (أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ) يَزْعُمُونَهُمْ وَهِيَ الْأَصْنَامُ مُوَافِقُونَ لَهُمْ
فِي هَذَا الْقَوْلِ يَكْفُلُونَ لَهُمْ بِهِ فَإِنْ كَانَ كَذَٰلِكَ (فَلْيَأْتُوا
بِشُرَكَائِهِمْ) الْكَافِلِينَ لَهُمْ بِهِ (إِن كَانُوا صَادِقِينَ) أَنَّ
(يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ) هُوَ عِبَارَةٌ عَنْ شِدَّةِ الْأَمْرِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ يُقَالُ كَشَفَتِ الْحَرْبُ عَنْ سَاقٍ

فتح الرحمن

بہتر ازیں ہر آئینہ مالیوی پروردگار خود
توفیق دادہ گان ما
قبول کنندہ توبہ ما را در موقف
بہتر از بہشت ما ۱۲

ہمچنیں است عذاب
یعنی مانند عذاب دنیا عذاب
ہر آئینہ عذاب آخرت بزرگتر است از عذاب دنیا
کاش می دانستند

ہر آئینہ متقیان را نزدیک پروردگار خود
اضافہ بیزیدہ شان را نزد خود
ایشاں را بہشتہا و نعمت باشد
را مانند مومنان در آخرت
ایشاں را
آیا گردانیم مسلمانان را مانند گناہگاران در آخرت
چیست شما را چگونہ مقرر می کنید
ای حکم می کنید
آیا نزد شما کتابی ہست کہ در وی
تلاوت می کنید
این مضمون کہ ہر آئینہ شما را باشد در معاد
آنچہ اختیار می کنید
عہدہا بر ما محکم است
باقی ماندہ

ہر آئینہ شما را است آنچہ
بہتر از مسلمانان
کدام یک از ایشان باین مقدمہ
متعہد است
وکفیل اند
آیا این شرکاء را شریکان ہستند
در قول خود
پس باید کہ بیارند
شریکان خود را اگر راست گوی اند
روزیکہ جامہ برداشتہ شود از ساق
بہ قیامت

موضح القرآن

اس سے بہتر ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں

یوں آن ہی ہے
اور آخرت کی آفت تو سب سے بڑی ہے

اگر انکو سمجھ ہوتی

البتہ ڈر والوں کو انکے رب کے پاس
باغ ہیں نعمت کے کیا ہم کریں حکم برابر
کو برابر گنہگاروں کے

کیا ہوا تم کو کیسے بات ٹھہراتے ہو
کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جسمیں پڑھ لیتے ہو

اسمیں جو تمکو پسند کرو کیا تم نے

ہم سے قسمیں لیں ہیں پوری رہیں قیامت
یکدن تک

کہ تم کو ملیگا جو تم ٹھہراؤ اپنے کہ پوچھ آؤ

کون سا انمیں اسکا

ذمہ لیتا ہے

کیا ان کے کوئی شریک ہیں

تو چاہئے لے آویں

اپنے شریکوں کو اگر وے سچے ہیں

جسدن کھولی جاوے پنڈلی

جو وعدہ متعلق ذکر مرحوم حال ہوا ہل نار را وبنی آں ذکر مرحوم دحال صلحا را القول خود ان للمتقین الخ اسوا بلغ الی علیہ ایذ کرہ کہ گفتہ بودند کہ ما را ہدایت خواہد داد و ما را بر شما در آخرت نیز بیت آں چنیں کہ گفتہ بودند کہ خدا تعالیٰ ما را بر شما تفضیل داد و ما را بر شما در آخرت تفضیل خواہد داد و ما را بر شما در آخرت روزی ما نخواہد بود پس در بیت آں چنیں کہ گفتہ بودند کہ خدا تعالیٰ ما را بر شما تفضیل داد و ما را بر شما در آخرت روزی ما نخواہد بود پس کم از کم ما را بر شما تفضیل خواہد

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

تبارک الذی ۲۹ پ خمس عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
إِذَا اشْتَدَّ الْأَمْرُ فِيهَا (وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ امْتِحَانًا لِإِيمَانِهِمْ (فَلَا يَسْتَطِيعُونَ) تَصِيرُ ظُهُورُهُمْ طَبَقًا وَاحِدًا (خَاشِعَةً) حَالٌ مِنْ ضَمِيرِ يُدْعَوْنَ أَيْ ذَلِيلَةً (أَبْصَارُهُمْ) لَا يَرْفَعُونَهَا (تَرْهَقُهُمْ) تَغْشَاهُمْ (ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ) فِي الدُّنْيَا إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ فَلَا يُؤْتَوْنَ بِهِ بِأَنْ لَا يُصَلُّوا (فَذَرْنِي) دَعْنِي (وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ) الْقُرْآنِ (سَنَسْتَدْرِجُهُمْ) فَنَأْخُذُهُمْ قَلِيلًا قَلِيلًا (مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ وَأُمْلِي لَهُمْ) أُمْهِلُهُمْ (إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ) شَدِيدٌ لَا يُطَاقُ (أَمْ) بَلْ (تَسْأَلُهُمْ عَلَى تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ (أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ) مِمَّا يُعْطُونَهُ (مُثْقَلُونَ) خَبَرٌ فَلَا يُؤْمِنُونَ لِذَلِكَ (أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ) أَيِ اللَّوْحُ الَّذِي فِيهِ الْغَيْبُ (فَهُمْ يَكْتُبُونَ) مِنْهُ مَا يَقُولُونَ (فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) فِيهِمْ بِمَا شِئْتَ (وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ) فِي الضَّجَرِ وَالْعَجَلَةِ وَهُوَ يُونُسُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (إِذْ نَادَى) دَعَا رَبَّهُ (وَهُوَ مَكْظُومٌ) مَمْلُوءٌ غَمًّا فِي بَطْنِ الْحُوتِ (لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ) أَدْرَكَهُ (نِعْمَةٌ) رَحْمَةٌ (مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ) مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ (بِالْعَرَاءِ) بِالْأَرْضِ الْفَضَاءِ (وَهُوَ مَذْمُومٌ) لَكِنَّهُ رُحِمَ فَنُبِذَ غَيْرَ مَذْمُومٍ (فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ) بِالنُّبُوَّةِ (فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ) الْأَنْبِيَاءِ	۱ وخواندہ شود ایشان را بسجود ۲ پس نمی‌توانند ۳ سجود ۴ پس خواهند شد ۵ ترسان ۶ ایشان را ۷ خواری ۸ و بدرستی که ۹ بودند ۱۰ خوانده می‌شدند ایشان ۱۱ بسجود ۱۲ پس بگذار مرا با کسی که دروغ می‌گیرد ۱۳ این سخن را پایه پایه خواهیم کشید ۱۴ از آن راه که نمی‌دانند و مهلت خواهم داد ایشان را ۱۵ بدرستی که ۱۶ تبلیغ رسالت ۱۷ مزدی پس ایشان ۱۸ تاوان ۱۹ نعوذ باللہ ۲۰ گران بار اند ایشان نزدیک ایشان ۲۱ علم غیب ۲۲ پس ایشان می نویسند ۲۳ پس صبر کن بانتظار حکم پروردگار خود ۲۴ ماند صاحب ماہی یعنی یونس علیہ السلام ۲۵ چون دعا کرد و او پر از غم شده بود ۲۶ اگر نه آنست که دریافت او را نعمتی ۲۷ از جانب پروردگار او البته ۲۸ می‌افگندند بزمین بے گیاه ۲۹ و او در حال بودی یعنی لیکن رحمت او رسید و بحال نشد ۳۰ پس برگزیدش پروردگار او پس ساخت او را از جمله صالحان	اور بلائے جاویں سجدے کو ۲ پھر نہ کر سکیں ۳ نوے ہیں ۴ انکی آنکھیں چھتی آتی ہیں انپر ذلت اور ۵ پہلے انکو بلاتے تھے سجدے کو اور وے ۶ اب چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانے والوں کو ۷ اس بات کے اب سیر ہی سیر ہی انکو ۸ جہان سے وے بچا سینگے اور انکو ڈھیل دیتا ہوں ۹ بیشک میرا داؤ بھی بیتابی کیا تو مانگتا ہی ان سے ۱۰ کچھ بیگ ہوئیں پر چٹی ۱۱ بوجھ چیتری ہی کیا اُن کے پاس ۱۲ خبر ہی جو وے لکھ لاتے ہیں ۱۳ اب ٹھہر راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی ۱۴ اور مت ہو جیسا مچھلی والا ۱۵ جب پکارا اُسنے اور وہ غصے میں بھرا تھا ۱۶ اگر نہ سنبھالتی اُسکو احسان ۱۷ تیرے رب کا تو پھینکا گیا ہی جنگل میدان میں ۱۸ الزام کھا کر ۱۹ پھر نوازا اُسکو اُسکے رب نے پھر کر دیا اُسکو نیکوں میں

چونکہ حق سبحانہ از مخلصان روز قیامت کفار را ترسانیدہ الحال زیادت میکند در تخویف بلفظ ذرنی و من یکذب الخ و مخاطب ظاہر نظم قرآنی دلالت می کند بر آنکہ آیت در حق کافہ خود پیغمبر باید فذرنی و من یکذب الخ و بعضی گویند خطاب مخصوص است بآنحضرت و مراد از من یکذب مشرکان اند و بعضی گویند مراد از من یکذب مؤمنان اند چنانچہ در روایات آمدہ کہ مراد مؤمنان اند و بعضی گویند مراد از من یکذب منافقان اند و بعضی گویند مراد از من یکذب یہود اند و بعضی گویند مراد از من یکذب جمیع مکذبان اند و ہمین است و سعید بن جبیر گوید کہ ہر کہ در قرآن سورۂ ن القلم شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ حاقہ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ سأل سائل شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ نوح شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ جن شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ مدثر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ قیامت شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ دہر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ مرسلات شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ نبأ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ نازعات شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ عبس شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ تکویر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ انفطار شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ انشقاق شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ بروج شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ طارق شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ اعلیٰ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ غاشیہ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ فجر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ بلد شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ شمس شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ لیل شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ ضحیٰ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ الم نشرح شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ تین شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ علق شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ قدر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ بینہ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ زلزال شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ عادیات شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ قارعہ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ تکاثر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ عصر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ ہمزہ شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ فیل شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ قریش شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ ماعون شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ کوثر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ کافرون شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ نصر شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ تبت شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ اخلاص شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ فلق شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن و ہر کہ در قرآن سورۂ ناس شنید نباید کہ بجز خیر نگوید تا ایمن شود از شر آن

قولہ چون دعا کرد بلا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین الخ و پس برگزیدش پروردگار او یونس یعنی ساخت او را پیغمبر و بعضی گویند یعنی پذیرفت توبہ او را و ہمین صحیح است و بعضی گویند یعنی ساخت او را از جملہ صالحان و ہمین صحیح است

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى وَاثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَمِائَتَانِ وَسِتٌّ وَخَمْسُوْنَ كَلِمَةً

الحاقة ۶۹ ع ۱

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ

جلالین

(وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ) بِضَمِّ الْيَاءِ وَفَتْحِهَا (بِاَبْصَارِهِمْ) اَيْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ شَدِيْدٍ يَكَادُ اَنْ يَصْرَعَكَ وَيُسْقِطَكَ عَنْ مَكَانِكَ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ الْقُرْاٰنَ (وَيَقُوْلُوْنَ) حَسَدًا (اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ) بِسَبَبِ الْقُرْاٰنِ الَّذِيْ جَاءَ بِهٖ (وَمَا هُوَ) اَيِ الْقُرْاٰنُ (اِلَّا ذِكْرٌ مَّوْعِظَةٌ (لِّلْعٰلَمِيْنَ) اَلْاِنْسِ وَالْجِنِّ كَيْفَ يُحْدِثُ بِسَبَبِهٖ جُنُوْنٌ

سورة الحاقة مكية احدى واثنتان وخمسون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اَلْحَاقَّةُ) اَلْقِيٰمَةُ الَّتِيْ يَحِقُّ فِيْهَا مَا اَنْكَرُوْا مِنَ الْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ اَوِ الْمُظْهِرَةُ لِذٰلِكَ (مَا الْحَاقَّةُ) تَعْظِيْمٌ لِشَاْنِهَا وَهُمَا مُبْتَدَاٌ وَخَبَرُ الْحَاقَّةِ (وَمَآ اَدْرٰىكَ) اَعْلَمَكَ (مَا الْحَاقَّةُ) زِيَادَةُ تَعْظِيْمٍ لِشَاْنِهَا فَمَا الْاُوْلٰى مُبْتَدَاٌ وَمَا بَعْدَهُ خَبَرُهُ وَمَا الثَّانِيَةُ وَخَبَرُهَا فِيْ مَحَلِّ الْمَفْعُوْلِ الثَّانِيْ لِاَدْرٰى (كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ) اَلْقِيٰمَةِ لِاَنَّهَا تَقْرَعُ الْقُلُوْبَ بِاَهْوَالِهَا (فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ) بِالصَّيْحَةِ الْمُجَاوِزَةِ لِلْحَدِّ فِي الشِّدَّةِ (وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ) شَدِيْدَةِ الصَّوْتِ (عَاتِيَةٍ) قَوِيَّةٍ شَدِيْدَةٍ عَلٰى عَادٍ مَعَ قُوَّتِهِمْ وَشِدَّتِهِمْ (سَخَّرَهَا) اَرْسَلَهَا بِالْقَهْرِ (عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ) اَوَّلُهَا مِنْ صُبْحِ يَوْمِ اَرْبِعَاءَ اِلٰى ثَمَانٍ بَقِيْنَ مِنْ شَوَّالٍ وَكَانَتْ

ضوح القرآن

اور بیشک نزدیک ہیں کہ کافر جو انکار کرتے ہیں کہ ذکر دین تجھکو

بچشم خود تیر خود

جب سنتے ہیں

اور کہتے ہیں وہ باؤلا ہی ہے

اور یہ تو

یہی ہے جو نصیحت ہے سارے جہان والوں کو

سورت حاقہ مکی ہے باون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

ثابت ہو چکی

ثابت ہو چکی

اور

ثابت ہو چکی

جھٹلایا ثمود اور عاد نے

اس کھڑکھڑانے والی کو

سو جو ثمود تھے سو کھپا دیئے گئے اچھال سے

اور جو عاد تھے سو کھپا دیئے گئے تھمتی ہوئی

سنسناہٹ کی باد سے

برابر کاٹ دیئے

ترجمہ

اور نزدیک ہے کہ کافر جب سنتے ہیں قرآن کو

بچشم خود تیر خود

جب سنتے ہیں

اور کہتے ہیں وہ باؤلا ہی ہے

اور یہ تو

یہی ہے جو نصیحت ہے سارے جہان والوں کو

سورۂ حاقہ مکی ہے اس میں آیت باون ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

قیامت

چیست آن قیامت

وچہ چیز

خبردار کرد ترا کہ چیست آن قیامت

درغ شمرد قبیلۂ ثمود و عاد

قیامت را

اما ثمود پس ہلاک کردہ شدند

و اما عاد پس ہلاک کردہ شدند

از حد گذشتہ

خود ابر گماشت آن باد را بر عاد سخت

موضح القرآن

اور بیشک نزدیک ہیں کہ کافر جو انکار کرتے ہیں کہ ذکر دین تجھکو

بچشم خود تیر خود

جب سنتے ہیں

اور کہتے ہیں وہ باؤلا ہی ہے

اور یہ تو

یہی ہے جو نصیحت ہے سارے جہان والوں کو

سورت حاقہ مکی ہے باون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

ثابت ہو چکی

ثابت ہو چکی

اور

ثابت ہو چکی

جھٹلایا ثمود اور عاد نے

اس کھڑکھڑانے والی کو

سو جو ثمود تھے سو کھپا دیئے گئے اچھال سے

اور جو عاد تھے سو کھپا دیئے گئے تھمتی ہوئی

سنسناہٹ کی باد سے

برابر کاٹ دیئے

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي هُبُوبِ الشِّتَاءِ (حُسُومًا) مُتَتَابِعَاتٍ شَبَّهَتْ بِتَتَابُعِ فِعْلِ الْحَاسِمِ فِي إِعَادَةِ الْكَيِّ عَلَى الدَّاءِ كُرَّةً بَعْدَ أُخْرَى حَتَّى يَحْسِمَ (فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى) مَطْرُوحِينَ هَالِكِينَ (كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ أُصُولِ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ) سَاقِطَةٍ فَارِغَةٍ (فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ) صِفَةُ نَفْسٍ مُسْتَدِّ وَالتَّاءُ لِلْمُبَالَغَةِ أَيْ بَاقِيًا (وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ) أَتْبَاعُهُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ الْقَافِ وَسُكُونِ الْبَاءِ أَيْ مَنْ تَقَدَّمَهُ مِنَ الْأُمَمِ الْكَافِرَةِ (وَالْمُؤْتَفِكَاتُ) أَيْ أَهْلُهَا وَهِيَ قُرَى قَوْمِ لُوطٍ (بِالْخَاطِئَةِ) بِالْفِعْلَاتِ ذَاتِ الْخَطَإِ (فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ) أَيْ لُوطًا وَغَيْرُهُ (فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً) زَائِدَةً فِي الشِّدَّةِ عَلَى غَيْرِهَا (إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ) عَلَا فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْجِبَالِ وَغَيْرِهَا مِنَ الطُّوفَانِ (حَمَلْنَاكُمْ) يَعْنِي آبَاءَكُمْ إِذْ أَنْتُمْ فِي أَصْلَابِهِمْ (فِي الْجَارِيَةِ) السَّفِينَةِ الَّتِي عَمِلَهَا نُوحٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَنَجَا هُوَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ فِيهَا وَغَرِقَ الْبَاقُونَ (لِنَجْعَلَهَا) أَيْ هَذِهِ الْفِعْلَةَ وَهِيَ إِنْجَاءُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِهْلَاكُ الْكَافِرِينَ (لَكُمْ تَذْكِرَةً) عِظَةً (وَتَعِيَهَا) لِتَحْفَظَهَا (أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) حَافِظَةٌ لِمَا تَسْمَعُ (فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ) لِلْفَصْلِ بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَهِيَ الثَّانِيَةُ (وَحُمِلَتِ) رُفِعَتِ (الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا) دُقَّتَا (دَكَّةً وَاحِدَةً) فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ أَيْ قَامَتِ الْقِيَامَةُ	نہایت نحس پس می بینی ای بیننده آن قوم را بزمین افتاده گویا ایشان تنه های درخت خرمای کهنه پوچ اند پس آیا می بینی مر ایشان را هیچ بقیه و آمد فرعون و آنکه پیش از وی بود از کافران امت ای قوم لوط علیه السلام و اهل مؤتفکات نافرمانی کردند	کٹنے دن پھر تو دیکھے انمیں کسی کا بچ رہنا جیسے کھجور کے کھوکھلے ہیں پھر تو دیکھتا ہے کوئی انکا بچ رہا اور جو اسکے پیچھے تھے اور الٹی بستیاں
(بِالْخَاطِئَةِ) بِالْفِعْلَاتِ ذَاتِ الْخَطَإِ (فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ) أَيْ لُوطًا وَغَيْرُهُ (فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً) زَائِدَةً فِي الشِّدَّةِ عَلَى غَيْرِهَا (إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ) عَلَا فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْجِبَالِ وَغَيْرِهَا مِنَ الطُّوفَانِ (حَمَلْنَاكُمْ) يَعْنِي آبَاءَكُمْ إِذْ أَنْتُمْ فِي أَصْلَابِهِمْ (فِي الْجَارِيَةِ) السَّفِينَةِ الَّتِي عَمِلَهَا نُوحٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَنَجَا هُوَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ فِيهَا وَغَرِقَ الْبَاقُونَ (لِنَجْعَلَهَا) أَيْ هَذِهِ الْفِعْلَةَ وَهِيَ إِنْجَاءُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِهْلَاكُ الْكَافِرِينَ (لَكُمْ تَذْكِرَةً) عِظَةً (وَتَعِيَهَا) لِتَحْفَظَهَا (أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) حَافِظَةٌ لِمَا تَسْمَعُ (فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ) لِلْفَصْلِ بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَهِيَ الثَّانِيَةُ (وَحُمِلَتِ) رُفِعَتِ (الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا) دُقَّتَا (دَكَّةً وَاحِدَةً) فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ أَيْ قَامَتِ الْقِيَامَةُ	تنبیہ کرنی پھر حکم نہ مانا اپنے رب کے رسول کا پھر پکڑا انکو بڑی پکڑ ہم نے جب پانی بڑھا طوفان نوح تاکہ بنائیں اس معاملہ کو یاد رکھنے والے اسکو تمہاری یاد رکھنے والا کان سننے والا پھر جب پھونکا جائے ایک پھونک اور اٹھائی زمین پہاڑ اور پھر ٹکرا دیں ایک چوٹ پھر اس روز ہونے والی قیامت پھر اس روز ہونے والی قیامت

ذکر فرمودن ایقای قیامت را و تقریر نمودن آنرا بقدرت و حکمت و ذکر بعضی از احوال و مشاهد آن پس ذکر کرد آیات سه گانه اول فاذا النفخ الآیه

تبٰرك الذي ٢٩ ٩١ خمس

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۝ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
ثَمٰنِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا
كِتٰبِيَهْ ۝ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ
اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ ۝

جلالین

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝ ضَعِيْفَةٌ
(وَالْمَلَكُ) يَعْنِي الْمَلَائِكَةَ (عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا) جَوَانِبِ السَّمَآءِ
(وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ) اَيِ الْمَلَائِكَةِ الْمَذْكُوْرِيْنَ
(يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝) مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَوْ مِنْ صُفُوْفِهِمْ يَوْمَئِذٍ
تُعْرَضُوْنَ) لِلْحِسَابِ (لَا تَخْفٰى) بِالتَّآءِ وَالْيَآءِ (مِنْكُمْ خَافِيَةٌ)
مِنَ السَّرَآئِرِ (فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ) خِطَابًا
لِجَمَاعَتِهِ لِمَسَرَّتِهٖ (هَآؤُمُ) هَاتُوْا (اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ)
تَنَازَعَ فِيْهِ هَآؤُمُ وَاقْرَءُوْا (اِنِّيْ ظَنَنْتُ) تَيَقَّنْتُ (اَنِّيْ
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ مَّرْضِيَّةٍ
(فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا) ثِمَارُهَا (دَانِيَةٌ ۝) قَرِيْبَةٌ يَنَالُ
مِنْهَا الْقَآئِمُ وَالْقَاعِدُ وَالْمُضْطَجِعُ فَيُقَالُ لَهُمْ (كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا) حَالٌ اَيْ مُتَهَنِّئِيْنَ (بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ
الْخَالِيَةِ ۝) الْمَاضِيَةِ فِي الدُّنْيَا (وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ
بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ) لِلتَّنْبِيْهِ (يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا) اَيِ الْمَوْتَةُ فِي الدُّنْيَا (كَانَتِ
الْقَاضِيَةَ ۝) الْقَاطِعَةَ لِحَيَاتِيْ بِاَنْ لَا اُبْعَثَ (مَآ اَغْنٰى
عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ ۝) قُوَّتِيْ وَحُجَّتِيْ
وَهٰذَا كِتَابِيَهْ وَحِسَابِيَهْ وَمَالِيَهْ وَسُلْطَانِيَهْ لِلسَّكْتِ تَثَبَّتْ
وَقِفًا وَوَصْلًا اِتِّبَاعًا لِلْمُصْحَفِ لِلْاِمَامِ وَالنَّقْلِ وَمِنْهُمْ

فتح الرحمن

وشگافته آسمان پس آسمان آنروز سست
شده باشد
وفرشتگان بر کنار های آسمان باشند
وبردارند عرش پروردگار ترا بالای
خویش
آن روز هشت کس آن روز
پیش آورده شوند شما را بجهان نما
از حال شما هیچ سری پنهان نماند
اما آنکه داده شد نامه اعمال او
بدست راست او گوید
بگیرید بخوانید نامه اعمال مرا
هر آینه من معتقد بودم که من هم
بخواهم رسید بحساب خود پس آن شخص
در زندگانی پسندیده باشد
در بهشتی بلند که میوه آن قریب
التحصیل است
گفته شود بخورید
وبیاشامید خورندگان وشادمیدان
گوارا باشد بسبب آنچه فرستاده بودید در
روزهای
گذشته واما آنکه داده شد نامه
اعمال او بشمال او گوید
ای کاش جواب او نمی
داده شدم مرا نامه اعمال من
ای کاش مرگ
آخر کننده کار بود
از من مال من زائل شد از من پادشاهی
من

موضح القرآن

اور پھٹ جاوے آسمان پھر وہ اس دن
بکس رہا ہی
اور فرشتے ہوں اس کے کنارہ پر
اور اٹھا رہے ہوں تخت تیرے رب کا
اپنے اوپر
اس دن آٹھ شخص ہوں اس دن
سامنے جاؤ گے چھپ نہ رہیگا تم میں
کوئی چھپنے والا
جسکو ملا اسکا لکھا داہنے ہاتھ
میں وہ کہتا ہی
لیجو پڑھیو میرا لکھا
میں نے خیال رکھا کہ مجھکو
ملنا ہی میرا حساب سو وہ ہی بات
گذران میں
اور نیچے باغ میں جسکے میوے جھک رہے
ہوں
کھاؤ
اور بیتے دنوں میں اور جسکو ملا اسکا
کھلیتا
بائیں ہاتھ میں کہنا ہی کسی طرح
مجھکو ملتا میرا لکھا
اور مجھکو خبر نہ ہوتی کہ حساب ہی میرا
کسی طرح دینا ہی موت
بتر جانی کچھ کام نہ آیا
مجھکو میرا مال کھپ گیا مجھسے میری
حکومت

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝
لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا
هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ

تبارك الحاقة خمس ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مِنْ حَدِّ فِيهَا وَصْلًا (خُذُوهُ) خِطَابٌ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ (فَغُلُّوهُ) اِجْمَعُوا يَدَيْهِ إِلَى عُنُقِهِ فِي الْغُلِّ (ثُمَّ الْجَحِيمَ) النَّارَ الْمُحْرِقَةَ (صَلُّوهُ) أَدْخِلُوهُ (ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا بِذِرَاعِ الْمَلَكِ (فَاسْلُكُوهُ) أَيْ أَدْخِلُوهُ فِيهَا بَعْدَ إِدْخَالِهِ النَّارَ وَلَمْ تَمْنَعِ الْفَاءُ مِنْ تَعَلُّقِ الْفِعْلِ بِالظَّرْفِ الْمُتَقَدِّمِ (إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ قَرِيبٌ يَنْتَفِعُ بِهِ (وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝) صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ أَوْ شَجَرٍ فِيهَا (لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝) الْكَافِرُونَ (فَلَا أُقْسِمُ زَائِدَةٌ (أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝) مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ (وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝) مِنْهَا أَيْ بِكُلِّ مَخْلُوقٍ (إِنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝) أَيْ قَالَهُ رِسَالَةً عَنِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى (وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ فِي الْفِعْلَيْنِ وَمَا زَائِدَةٌ مُؤَكِّدَةٌ وَالْمَعْنَى أَنَّهُمْ آمَنُوا بِأَشْيَاءَ يَسِيرَةٍ وَتَذَكَّرُوهَا مِمَّا أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْرِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ فَلَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ شَيْئًا بَلْ هُوَ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ) أَيِ النَّبِيُّ (عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ) بِأَنْ قَالَ عَنَّا مَا لَمْ نَقُلْهُ (لَأَخَذْنَا) لَنَلْنَا (مِنْهُ) عِقَابًا	گفتہ شود ای دشمنگان بگیرید ش بس طوق کنید ش	اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو
	باز در دوزخ	پھر آگ کی دھکیریں
	داخل کنید ش باز در زنجیر یکہ مساحت آن ہفتاد	اسکو پیتھا و پھر ایک زنجیر میں جسکا ناپ ہے ستر
	گز باشد در آرید ش	گز کا - اسکو جکڑ دو
	ہر آئینہ این شخص ایمان نمی داشت بخدای بزرگ و رغبت نمی داد مردمان را	وہ یقین نہ لاتا تھا اللہ پر جو سب سے بڑا اور تاکید یہ کرتا تھا
	طعام از دون فقیر نیست این شخص را امروز اینجا خویش و دوستی که	کھانے پر فقیر کے سو کوئی نہیں آج اسکا یہاں نہ دوستدار
	و نیست این شخص را هیچ طعامی مگر	اور نہ کچھ کھانا مگر زخموں کا دھوون
	کہ خورند آنرا مگر گناہگاران پس	کوئی کھاوے اسکو مگر وہی گنہگار
	قسم میخورم بآنچہ می بینید و بآنچہ نمی بینید	قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو اور جو نہیں دیکھتے تم
	تلاوت فرشتہ بزرگوار است	کہا ہی ایک پیغام لانے والے سردار کا
	و نیست آن گفتار شاعر اندکی ایمان می آرید و نیست آن گفتار کاہن اندکی پند پذیرید	اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا تم تھوڑا یقین کرتے ہو اور نہ کہا ہوا پروہت والے کا تھوڑا دھیان کرتے ہو
	فرود آورده شده است	یہ اتارا ہی
	از جانب پروردگار عالمیان و اگر می بست بر ما بعض اقاویل بعض سخنہا را	جہان کے رب کا اور اگر یہ بنا لاتا ہم پر کوئی بات
	هر آئینہ میگرفتیم از	تو ہم پکڑتے اسکا

ذکر بعض سخنہا را - و اگر افترا کند محمد چیزی بخدا ما زود دست قوت و توانائی را پس بیریم از و رگ دل او یعنی هلاک سازیم او را

تبارك المعارج ۲۹

بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ
أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ۵۲

سورة المعارج مكية وهي اربع واربعون اية ومائتان وستة عشر كلما

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(بِالْيَمِينِ ۝) بِالْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ (ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝) نِيَاطَ الْقَلْبِ وَهُوَ عِرْقٌ مُتَّصِلٌ بِهِ إِذَا انْقَطَعَ مَاتَ صَاحِبُهُ (فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ) هُوَ اسْمُ مَا وَمِنْ زَائِدَةٌ (عَنْهُ حَاجِزِينَ) مَانِعِينَ خَبَرُ مَا وَجُمِعَ لِأَنَّ أَحَدًا فِي سِيَاقِ النَّفْيِ بِمَعْنَى الْجَمْعِ وَضَمِيرُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ لَمَا مَنَعَ لَنَا عَنْهُ مِنْ حَيْثُ لِعِقَابٍ (وَإِنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝) وَإِنَّا لَنَعْلَمُ إِنَّ مِنكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ (مُّكَذِّبِينَ ۝) بِالْقُرْآنِ (وَمُصَدِّقِينَ) (وَإِنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝) إِذَا رَأَوْا ثَوَابَ الْمُصَدِّقِينَ وَعِقَابَ الْمُكَذِّبِينَ (وَإِنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝) أَيِ الْيَقِينِ حَقٌّ (فَسَبِّحْ) نَزِّهْ (بِاسْمِ) زَائِدَةٌ (رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝)

سورة المعارج مكية اربع واربعون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ دُعَاءٌ (بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝) هُوَ النَّضْرُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ الْآيَةَ (مِّنَ اللَّهِ) مُتَّصِلٌ بِوَاقِعٍ (ذِي الْمَعَارِجِ ۝) مَصَاعِدِ الْمَلَائِكَةِ وَهِيَ السَّمَوَاتُ (تَعْرُجُ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ) جِبْرِيلُ (إِلَيْهِ) إِلَى مَهْبِطِ أَمْرِهِ مِنَ السَّمَاءِ (فِي يَوْمٍ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوفٍ أَيْ يَقَعُ الْعَذَابُ

فتح الرحمن	موضح القرآن
۱ بزدست راست اورا بازمی بریدیم	۱ داہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالتے اسکی
۲ رگ دل اورا وعلت	۲ نالہ
۳ پس نیست از شما ہیچ کس	۳ پھر تم میں کوئی نہیں
۴ از و باز دارندہ یعنے عقوبت مارا	۴ اس سے روکنے والا
۵ وہر اینہ قرآن پند است	۵ اور یہہ جو ہی سمجھوتی ہی
۶ پرہیزگاران را وہر اینہ بامید ایشم کہ بعضی	۶ ڈر والوں کو اور ہمکو معلوم ہی کہ
۷ نشانہ دروغ دارندہ	۷ تم میں بعضے جھٹلانے ہیں
۸ وہر اینہ قرآن حسرت است بر	۸ اور وہ جو ہی بیجا واہی
۹ کافران	۹ کافرون پر
۱۰ وہر اینہ قرآن راست درست است	۱۰ اور وہ جو ہی قابل یقین کرنے کے
۱۱ پس بیاکی یاد کن پروردگار بزرگ خودرا	۱۱ آپ پاکی بول اپنے رب کے نام کی
۱۲ سورۂ معارج مکی است وآن چہل وچہار	جو سب سے بڑا
آیت است	سورت معارج مکی ہی چوالیس آیت کی
۱۳ بنام خدای بخشایندۂ مہربان	۱۳ شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان
۱۴ طلب کرد طلب کنندۂ عقوبتی بر کافران	نہایت رحم والا
فرود آیندۂ نیست	۱۴ مانگا ایک مانگنے والے نے عذاب
۱۵ اورا ہیچ باز دارندہ یعنے گفتند متی ہذا	پڑنے والا منکرون کے واسطے کوئی نہیں
الوعد شما اگر ہستہ صادقین	۱۵ اسکو ہٹانے والا
۱۶ فرود آیندہ از جانب خداوند معارج	۱۶ اللہ کی طرف کا جو چڑھنے کے درجون کا
کہ بران صعود کنند ملائکہ بامر او یا راہہا	صاحب
بالامر او	۱۷ چڑھینگے
۱۷ فرشتگان و روح نیز یعنے جبرئیل	۱۸ اسکی طرف فرشتے اور روح
بسوی خدای	۱۹ اسدن میں
عقوبتی فرود آیندہ بر کافران	

فرود از دست راست اورا میکرفتیم باندازہ بریدن رگ او از دست راست خود و او از دست راست قوت وطلبا صعود زیرا کہ قوت ہر چیز بجور است او بسبب شدای میگیرند تیم
بیشتر بر صورت بر بستی او و بقوت وطلبم خود ۱۲ خطیب ترویت از ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ خاقہ راحساب کند او خدا بتعالی حساب آسان ۱۲
قولہ ظفر بنی بر کافران — کہ قتل وحبست در دنیا یا عذاب الیم در آخرت یا سائل الوجہل بود کہ گفت خاسقط علینا کسفا من السماء او قولی امت کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
واستحمال محمد بعد اسالہ اللہ ۱۲ ہر چند قدیر ست اورا بہیچ چیز عاجز نیست آورد انکہ نظر جا فارث بر در مسجد ایستادہ گفت عذابا کہ محمد بر حق است واز کجا می آید عذاب نیست پس او گفت
باران حسرتا ما را بعذابی الیم مثلا کن آنگہ فرستاد سائل را و گفت سائل الیک وحیے

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۝ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝

تبارك المعارج ٢٩ ٥٠ خمس

جلالين

يَوْمَ الْقِيَامَةِ (كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ) بِالنِّسْبَةِ اِلَى الْكَافِرِ لِمَا يَلْقٰى فِيْهِ مِنَ الشَّدَائِدِ وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَكُوْنُ عَلَيْهِ اَخَفَّ مِنْ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ يُصَلِّيْهَا فِي الدُّنْيَا كَمَا جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ (فَاصْبِرْ) هٰذَا قَبْلَ اَنْ يُّؤْمَرَ بِالْقِتَالِ (صَبْرًا جَمِيْلًا) اَيْ لَا جَزَعَ فِيْهِ (اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ) اَيِ الْعَذَابَ (بَعِيْدًا) غَيْرَ وَاقِعٍ (وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا) وَاقِعًا لَا مَحَالَةَ (يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوْفٍ اَيْ يَقَعُ (كَالْمُهْلِ) كَدُرْدِيِّ الْفِضَّةِ (وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ) كَالصُّوْفِ فِي الْخِفَّةِ وَالطَّيَرَانِ بِالرِّيْحِ (وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا) قَرِيْبٌ قَرِيْبَهٗ لِاشْتِغَالِ كُلٍّ بِحَالِهٖ (يُّبَصَّرُوْنَهُمْ) يُبْصِرُ الْاَحِمَّاءُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَتَعَارَفُوْنَ وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ وَلِكُلٍّ مِنْهُمْ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ (يَوَدُّ الْمُجْرِمُ) يَتَمَنَّى الْكَافِرُ (لَوْ يَفْتَدِيْ) بِمَعْنَى اَنْ (مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ) بِكَسْرِ الْمِيْمِ وَفَتْحِهَا (بِبَنِيْهِ) (وَصَاحِبَتِهٖ) زَوْجَتِهٖ (وَاَخِيْهِ) (وَفَصِيْلَتِهِ) عَشِيْرَتِهِ الْاَدْنَيْنَ مِنْهَا (الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ) تَضُمُّهُ (وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ) ذٰلِكَ الِافْتِدَاءُ عَطْفٌ عَلَى يَفْتَدِيْ (كَلَّا) رَدْعٌ لِمَا يَوَدُّهُ (اِنَّهَا) اَيِ النَّارُ (لَظٰى) اِسْمٌ لِجَهَنَّمَ لِاَنَّهَا تَتَلَظّٰى عَلَى الْكُفَّارِ (نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى) جَمْعُ شَوَاةٍ وَهِيَ جِلْدَةُ الرَّاْسِ (تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى)

فتح الرحمن

ہست مقدار آن پنجاہ ہزار سال

پس صبر کن صبر نیکو - ہر آئینہ کافران

دور می بینند آنروز را و ما

نزدیک می بینیم روزیکہ شود آسمان

مانند مس گداختہ

و شود کوہہا مانند پشم رنگین

و نہ پرسد ہیچ خویشاوند

خویشان و دیگران را

نمودہ شوند بایشان تا ایشان

آرزو کند

گناہگار کہ عوض دہد از عذاب

امروز فرزندان خود را و نیز زن خود را

و برادر خود را و نیز قبیلہ کہ جای میداد

او را

و نیز کسانی کہ در روی زمین اند ہمہ یکجا پس

بر ہانند این عوض دادن خویش را

حقا کہ آتش دوزخ آنستی است شعلہ

پوست سر را کندہ

میخواند ہر کرا اعراض کرد و روی گردان شد

موضح القرآن

جسکا لمبا و پچاس ہزار برس ہی

سو تو صبر کر

بھلی طرح کا صبر دے

دیکھتے ہیں اسکو دور اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک

نزدیک جنبدن ہوگا آسمان

جیسے تانبا پکھلا

اور ہونگے پہاڑ جیسے رنگے اون

اور نہ پوچھیگا دوستدار

دوستدار کو

سب نظر آجاوینگے

تمنا وگا

گنہگار کسی طرح چھڑوائی میں دے

اپنے بیٹے کو اور ساتھ والے

اور بھائی کو اور اپنے گھرانے کو جس میں رہتا تھا

اور جتنے ہیں برہان سارے پھر اب کو بچاوے وے

کوئی نہیں وہ تیتی آگ ہے

کھینچ لیوے والی کلجا

بلاتی ہے اسکو جسنے پیٹھ دی اور پھر گیا

تبارك المعارج ۲۹ خمس عشر

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُم
مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ
أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ
لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

جلالین

عَنِ الْإِيمَانِ بِأَنْ تَقُولَ إِلَيَّ إِلَيَّ (وَجَمَعَ) الْمَالَ (فَأَوْعَىٰ) أَمْسَكَهُ فِي وِعَائِهِ وَلَمْ يُؤَدِّ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَىٰ مِنْهُ (إِنَّ الْإِنسَانَ
خُلِقَ هَلُوعًا) حَالٌ مُقَدَّرَةٌ وَتَفْسِيرُهُ (إِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ جَزُوعًا) وَقْتَ مَسِّ الشَّرِّ (وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ
مَنُوعًا) وَقْتَ مَسِّ الْخَيْرِ إِلَى الْمَالِ لِحَقِّ اللَّهِ تَعَالَىٰ مِنْهُ
(إِلَّا الْمُصَلِّينَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ (الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
دَائِمُونَ) مُوَاظِبُونَ (وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ)
هُوَ الزَّكَاةُ (لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) الْمُتَعَفِّفِ عَنِ السُّؤَالِ
فَيُحْرَمُ (وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ) الْجَزَاءِ (وَالَّذِينَ
هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ) خَائِفُونَ
(إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرَ مَأْمُونٍ) نُزُولُهُ (وَالَّذِينَ هُمْ
لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ مِنَ الْإِمَاءِ (فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ
وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ) الْمُتَجَاوِزُونَ
الْحَلَالَ إِلَى الْحَرَامِ (وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ) وَفِي قِرَاءَةٍ
بِالْإِفْرَادِ مَا يُتَمَنَّوْا عَلَيْهِ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا
(وَعَهْدِهِمْ) الْمَأْخُوذِ عَلَيْهِمْ فِي ذَٰلِكَ (رَاعُونَ)
حَافِظُونَ (وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالْجَمْعِ
(قَائِمُونَ) يُقِيمُونَهَا وَلَا يَكْتُمُونَهَا (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

فتح الرحمن

وجمع مال بمنود پس در آورد بدنگاه داشت
از روی حرص و امید سب
هراسنده آدمی
آفریده شده است ناشکیبنده جزع
بر وزن علی الصبر الجزع و بضم نقیضه
ضرر رسی جزع کننده است وچون
بر وزن علی کرم فاهیت بسیار دادن سب
بخیل کننده نمایندگان است
مگر نمازگذاران آنانکه ایشان بر نماز
خود پیشی
همیشه پاینده گانند و آنانکه در اموال
ایشان حصه بهت مقرر
برای سائل بی مایه کم سوال
والذین هم علی صلاتهم دائمون اولئک فی جنات مکرمون
و آنانکه باور می دارند روز جزا را
و آنانکه ایشان از عذاب پروردگار
خود ترسنده گانند
هراسیده عذاب پروردگار ایشان
چنان است که از زمان ایمن نتوان
و آنانکه ایشان
شرمگاهای خود را نگاهدارنده گانند
مگر بر زنان خود یا کنیزگانیکه مالک ایشان
شده است
دست ایشان پس هراسیده این فرق
ملامت کرده شدنده نیستند پس هر طلب کننده
سوای این پس آن جماعه ایشان
از حد گذشتگان
و آنانکه ایشان امانتهای خود را

وعدهای خود را رعایت کنندگانند
و آنانکه ایشان بگواهی های خود
مستقیم شوندگانند و آنانکه ایشان

موضح القرآن

اور اکٹھا کیا اور سمیٹا
تنگ دل آدمی
بنایا ہے جی کا کچا جب لگے اسکو
برائی تو گھبرا اور لگی اسکو بھلائی
تو آن دیوا
مگر وے نمازی جو اپنی نماز پر
قائم ہیں اور جنکے مال میں حصہ
ٹھہرا ہا ہے۔
مانگتے اور ہارے کا
اور جو یقین کرتے ہیں انصاف کے
دن کو
اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے
ہیں
بے شک اُن کے رب کے عذاب سے
نڈر نہ ہوا جاے اور جو
اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں
مگر اپنی جوروں سے یا اپنے
ہاتھ کے مال سے سو اُن پر نہیں الزام
پھر جو کوئی ڈھونڈھے
اسکے سوا سو وہی ہیں حد سے
بڑھے۔
اور جو کوئی اپنے دھرے پر رہیں

اور اپنا قول نباہتے ہیں
اور جو اپنی گواہیوں پر
سیدھے ہیں اور جو

قول او خلق این عذاب را بهم الایم محمد و معتصم است الهای رسنده بر بنگه سزاوار نیست مر کسی را الجز ایشان باستقامت بر طاعت حسنه او امر است که فرمان باشد سیمان خوف جهاد ۱۲ منه سعود وکذلک فی المدارک ۱۲ منه قوله بگواهی های خود - ازابن عباس رضی الله عنهما مروی است که مراد از گواهی گواهی دادن است او تعالی گواهی خود را بیگانگی خود و بگواهی فرشتگان خود و بگواهی مومنان بر وحدانیت خود و رسالت محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲ منه قوله متعهد شوندگانند المتعهد بمعنی الذی یتعهد غیره ای یامره بالقیام بالشهادة کذا فی المدارک کن مراد از ما بین بشهادة که در حکم برای قریب و بعید شهادت دهند و کتمان نکنند تا اتلاف حقوق نشود منه

صلاتهم يحافظون ۝ اولئك في جنات مكرمون ۝ فمال الذين كفروا قبلك مهطعين ۝ عن اليمين
وعن الشمال عزين ۝ ايطمع كل امرئ منهم ان يدخل جنة نعيم ۝ كلا انا خلقناهم مما يعلمون ۝ فلا اقسم
برب المشارق والمغارب انا لقادرون ۝ على ان نبدل خيرا منهم وما نحن بمسبوقين ۝ فذرهم يخوضوا و
يلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذي يوعدون ۝ يوم يخرجون من الاجداث سراعا كانهم الى نصب
يوفضون ۝ خاشعة ابصارهم ترهقهم ذلة ذلك اليوم الذي كانوا يوعدون ۝

تبارك ع للمعارج عشر ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
صلاتهم يحافظون ۝ باد انها في اوقاتها (اولئك في جنات مكرمون ۝ فمال الذين كفروا قبلك) نحوك (مهطعين ۝) حال اي مديمي النظر (عن اليمين وعن الشمال) منك (عزين ۝) حال ايضا اي جماعات حلقا حلقا يقولون استهزاء بالمؤمنين لئن دخل هؤلاء الجنة لندخلنها قبلهم قال تعالى (ايطمع كل امرئ منهم ان يدخل جنة نعيم ۝ كلا) ردع عن طمعهم في الجنة (انا خلقناهم) نعيدهم (مما يعلمون) من نطف فلا يطمع بذلك في الجنة وانما يطمع فيها بالتقوى (فلا) لا زائدة (اقسم برب المشارق والمغارب) الشمس والقمر وسائر الكواكب (انا لقادرون ۝ على ان نبدل) نأتي بدلهم (خيرا منهم وما نحن بمسبوقين) بعاجزين عن ذلك (فذرهم) اتركهم (يخوضوا) في باطلهم (ويلعبوا) في دنياهم (حتى يلاقوا يومهم الذي يوعدون) فيه العذاب (يوم يخرجون من الاجداث) القبور (سراعا) الى المحشر (كانهم الى نصب) وفي قراءة بضمتين شيء منصوب يعلم (يوفضون ۝) يسرعون (خاشعة) ذليلة (ابصارهم ترهقهم) تغشاهم (ذلة ذلك اليوم الذي كانوا يوعدون) ذلك مبتدأ وما بعده الخبر ومعناه يوم القيمة	نماز خود محافظت کنند گان اند ایشان عزیز و گرامی کرده شدگان اند پس چیست کافران را که سوی تو می شتابند از جانب راست و از جانب چپ گروه گروه شده ایا طمع می کند هر شخصی از ایشان که در آورده شود بوستان نعمت را مانند مؤمنان نیست چنین پس سوگند یاد می کنم بپروردگار مشرقها و مغربها که ما توانائیم بر آنکه عوض آریم بهتر ازایشان و نیستیم ما عاجز پس بگذار ایشان را که بیهوده در آیند و بازی کنند تا آنکه برسند بآن روز خود که وعده داده می شوند ایشان را روز یکه برآیند از قبور شتابان گویا ایشان بسوی نشانی می دوند بنایش ظاهر شده باشد برو پوشیده باد ایشان را در گیرد ایشان را خواری این است آن روز که وعده داده می شدند ایشان را در دنیا	اپنی نماز سے خبردار رہیں وہی ہیں باعزت جنتوں میں عزت سے بیٹھے ہوئے منکروں کو تیری طرف دوڑے آتے ہیں داہنے سے اور بائیں سے جوٹ کی جوٹ کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک انجان کہ داخل ہووے نعمت کے باغ میں کوئی نہیں ہم ان کو بنا سکتے ہیں جس چیز سے جانتے ہیں ہم سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں مغربوں کے مالک کی ہم سکتے ہیں کہ بدل کر لے آویں اچھے سے اچھا اور ہم سے چھٹ جاویں سو چھوڑ دے انکو باتیں بنا دیں اور کھیلا کریں جب تک بھریں اپنے اس دن سے جسکا ان سے وعدہ ہے جس دن نکل پڑینگے قبروں سے دوڑتے جیسے کسی نشانے پر دوڑے جاتے ہیں دنیا میں جھکی آنکھیں چڑھتی آتی ہے ان پر ذلت یہ وہ دن ہے جسکا انسے وعدہ ہے

بعد انزال این آیت مشرکان گرد حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم حلقہ زدند و استہزا کنان گفتند کہ اگر ہر آئینہ ایشان بہشت درآیند ما پیش از ایشان درآئیم پس ما را نعمتہا بیش باشد درین جا نازل شد فمال الذین کفروا قبلک مهطعین الخ یعنی چیست کافران را کہ بسوی تو می شتابند و بسوی ما نمی شتابند عن الیمین و عن الشمال عزین یعنی از جانب راست و از جانب چپ گروہ گروہ نشستہ اند و استہزا میکنند بمؤمنان و میگویند کہ اگر ایشان در بہشت روند ما پیش از ایشان در روند و بسبب آن نعمتہا بیش یابند کما فی الخازن و الحسینی و الوحیدی و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ ایطمع کل امرئ منهم ان یدخل جنة نعیم الخ یعنی آیا طمع میکند ہر یکی از ایشان کہ در آورده شود بہشت نعیم را مانند مؤمنان نیست چنین کما فی الخازن و الحسینی و الوحیدی و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ انا خلقناهم مما یعلمون الخ یعنی ما ایشان را آفریدہ ایم از آنچہ می دانند یعنی از منی کما فی الخازن و الحسینی و الوحیدی و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ فلا اقسم برب المشارق و المغارب الخ یعنی پس سوگند یاد می کنم بپروردگار مشرقہا و مغربہا کہ ما توانائیم بر آنکہ عوض آریم بہتر ازایشان و نیستیم ما عاجز کما فی الخازن و الحسینی و الوحیدی و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ فذرهم یخوضوا و یلعبوا الخ یعنی پس بگذار ایشان را کہ بیہودہ در آیند و بازی کنند تا آنکہ برسند بآن روز خود کہ وعدہ داده می شوند ایشان را در دنیا کما فی الخازن و الحسینی و الوحیدی و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ | |

تبارک نوح ۲۹ ۷۱

سورة نوح عليه السلام مكية تمان بسم الله الرحمن الرحيم وعشرون اية ومائتان واربع وعشرون

خمس

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

عشر

مُبِينٌ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا

جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا وَإِنِّي كُلَّمَا

دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ثُمَّ

دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا

جلالین

سورة نوح عليه السلام مكية ثمان او تسع وعشرون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ (انذارا) قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ (بان لم يؤمنوا) عَذَابٌ أَلِيمٌ (في الدنيا والاخرة) قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ (بين الانذار) مُبِينٌ (ان) أَنِ (اى بان) اقول لكم اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ (من زائدة فان الاسلام يغفر به ما قبله او تبعيضية لاخراج حقوق العباد) وَيُؤَخِّرْكُمْ بِلَا عَذَابٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى (اجل الموت) إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ (ان اجل الله) بعذابكم إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ لَآمَنْتُمْ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا (دائما متصلا) فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا (عن الايمان) وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ (لئلا يسمعوا كلامي) وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ (غطوا رؤسهم لئلا يبصروني) وَأَصَرُّوا (على كفرهم) وَاسْتَكْبَرُوا (تكبروا عن الايمان) اسْتِكْبَارًا ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا (اى باعلى صوتي) ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ (صوتي) وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ (الكلام) إِسْرَارًا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ (من الشرك) إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا

فتح الرحمن

سورۂ نوح مکی است و آں بیست و هشت آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

بدرستی که ما فرستادیم نوح را بسوی قوم او بآنکه بترسان قوم خود را پیش از آنکه بیاید بدیشان عقوبتی دردناک دنیا یا آخرت گفت ای قوم من بدرستی که من برای شما بیم رساننده ظاهرم یعنی که عبادت کنید خدا را و بترسید از و و فرمان او برید تا بیامرزد برای شما گناهان شما را و موقوف دارد شما را تا وقتی مقرر بر اندازهٔ وقت مقرر کرده شده نزد خدا چون بیاید هرگز موقوف داشته نشود اگر باشد که میدانستید این را ایمان می آوردید گفت ای پروردگار من بدرستی که من بخواندم قوم خود را شب و روز پس نیفزود ایشان را خواندن من مگر گریختن را و هر آینه من هر گاه که دعوت کردم ایشان را تا بیامرزی برای ایشان درآورند انگشتان خود را در گوشهای خویش و بپوشیدند جامهای خویش را و بپیچیدند در جامهای خویش را و مداومت کردند بر کفر و بسرکشی بزرگ پس بدرستی که من دعوت کردم ایشان را آشکارا باز بدرستی که من آشکارا گفتم بایشان و پنهان گفتم ایشان را پنهان گفتن پس گفتم طلب آمرزش کنید از پروردگار خود بدرستی که او هست آمرزنده

موضح القرآن

سورت نوح علیہ السلام مکی ہے اٹھائیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ دینے والی آفت

بولا اے میری قوم میں تمکو ڈر سناتا ہوں کھول کر

کہ بندگی کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو

کہ بخشے وہ تمکو کچھ تمھارے گناہ

اور ڈھیل دے تمکو

ایک ٹھہرائے وعدہ تک وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے

جب پہنچے اس کو ڈھیل نہ ہوگی اگر تمکو

سمجھ ہوتی علم ہوتا

بولا اے رب میرے میں بلاتا رہا اپنی قوم کو

رات دن پھر میرے بلانے سے اور بڑھا

بھاگتے ہی رہے۔ اور میں جب جب بلاتا ہوں تاکہ تو معاف کرے ان کو

ڈالی انگلیاں اپنے کانوں میں

اور لپیٹے اپنے اوپر کپڑے

اور ضد کی اور غرور کیا

پھر میں نے ان کو بلایا

آشکارا

پھر میں نے کہا ملکر کہا انکو اور چھپ کر کہا چپکے سے

تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے بیشک وہ ہے بخشنے والا

تبارك نوح ٢٩ خمس ٨١ ع عشر

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا ۝ وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يُرْسِلِ السَّمَاءَ الْمَطَرَ وَكَانُوا قَدْ مُنِعُوهُ (عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝) كَثِيرَ الدُّرُورِ (وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ) بَسَاتِينَ (وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝) جَارِيَةً (مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝) أَيْ تَأْمَلُونَ وِقَارَ اللَّهِ إِيَّاكُمْ بِأَنْ تُؤْمِنُوا (وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝) جَمْعُ طَوْرٍ وَهُوَ الْحَالُ فَطَوْرًا نُطْفَةً وَطَوْرًا عَلَقَةً إِلَى تَمَامِ خَلْقِ الْإِنْسَانِ فَانْظُرِ فِي خَلْقِهِ يُوجِبْ لَكَ الْإِيمَانَ بِخَالِقِهِ (أَلَمْ تَرَوْا) تَنْظُرُوا (كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝) بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ (وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ) أَيْ فِي مَجْمُوعِهِنَّ الصَّادِقِ بِالسَّمَاءِ الدُّنْيَا (نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا) مِصْبَاحًا مُضِيئًا وَهُوَ أَقْوَى مِنْ نُورِ الْقَمَرِ (وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ خَلْقَكُمْ (مِنَ الْأَرْضِ) إِذْ خَلَقَ أَبَاكُمْ آدَمَ مِنْهَا (نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا) مَقْبُورِينَ (وَيُخْرِجُكُمْ) عِنْدَ الْبَعْثِ (إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝) مَبْسُوطَةً (لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا طُرُقًا (فِجَاجًا ۝) وَاسِعَةً (قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا) أَيِ السِّفْلَةُ وَالْفُقَرَاءُ (مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ) وَهُمُ الرُّؤَسَاءُ الْمُنْعَمُ عَلَيْهِمْ بِذَلِكَ وَوُلْدٌ بِضَمِّ الْوَاوِ وَسُكُونِ اللَّامِ وَبِفَتْحِهِمَا وَاحِدٌ وَأُرِيدَ الْجَمْعُ (إِلَّا خَسَارًا ۝) بِفَتْحِهِمَا كَخَشَبٍ وَخُشُبٍ وَقِيلَ مَعْنَاهُ كَبُخْلِ الْأَخْسَارِ (وَمَكَرُوا) أَيِ الرُّؤَسَاءُ (مَكْرًا كُبَّارًا ۝) عَظِيمًا طُغْيَانًا وَكُفْرًا	تا بفرستد بر شما باران را ریزنده	جھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں
	وبیفزاید شما را اموال و فرزندان	اور ترقی دے تمکو مال اور بیٹوں میں اور بنا دے تمکو
	و بیافریند شما را و بدید آرد برای شما جویها	باغ اور بنا دے تمکو نہریں
	چیست شما را که اعتقاد نمی کنید برای خدا بزرگی را	کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی
	حالانکه آفریده است شما را بطورهای مختلف	اور بنایا اسنے تمکو طرح طرح سے
	ایا می بینید	کیا تم نے نہیں دیکھا
	چگونه آفرید خدا هفت آسمان را تو بر تو	کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہہ پر تہہ
	و ساخت ماه را در میان اینها	اور رکھا چاند ان میں
	افروزنده و ساخت آفتاب را چراغ درخشنده	اجالا اور رکھا سورج چراغ جلتا
	و خدا	اور اللہ نے
	رویانید شما را از زمین	اگایا تمکو زمین سے
	نوعی از رویانیدن پس باز برد شما را بزمین و بیرون آرد شما را بطوری	پھر لیجا کر لیگا تمکو وہیں اور نکالیگا
	از زمین و بیرون آرد شما را بیرون آوردنی	باہر اور اللہ نے بنا دی تمکو زمین بچھونا
	تا بروید میان زمین راههای کشاده	کہ چلو اسمیں کشادہ رستے کہا
	نوح ای پروردگار من ایشان عصیان کردند مرا و پیروی نمودند کسی را که	نوح نے اے رب میرے انھوں نے میرا کہا نہ مانا اور مانا ایسے کا جسکے
	زیاده نکرده است در حق وی مال او مگر	اسکے مال سے اور اولاد سے
	گمراهی را یعنی رؤساء کفار	اور بڑھا تو ٹوٹا
	و بسگالی کردند رئیسان بدسگالی عظیم	اور داؤ کیا بڑے داؤ کا

چون تکذیب نوح ﷺ بسیار شد و دانست خدای تعالی از ایشان باران را و تعقیب ساخت رحمهای زنان را تا حمل سال پس باز آید و بسی فرزند آید پس گفت علیه السلام استغفروا ربکم الایه یعنی طلب کنید از خدای خود آمرزش گناهان خود را و توبه کنید بسوی او و ایمان آرید بوی تا بیامرزد شما را و تأخیر کند عذاب شما را تا وقتی معین یعنی تا وقت مرگ شما و بدرستی که وقت مرگ چون آید تأخیر نکند اگر دانستید این را و ایمان آوردید و طاعت کردید هر آینه بیامرزد شما را و تأخیر کند عذاب شما را تا وقت معین

تبارك الجن ۲۹ خمس

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

نصف ع

سورۃ الجن مکیہ وھی ثمان وعشرون اٰیۃ وماتان وخمس وثمانون کلمۃ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عَظِيْمًا جِدًّا بِاَنْ كَذَّبُوْا نُوْحًا وَاٰذَوْهُ وَمَنِ اتَّبَعَهٗ (وَقَالُوْا) لِلسَّفَلَةِ (لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا) بِضَمِّ الْوَاوِ وَفَتْحِهَا (وَلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ) هِيَ اَسْمَاءُ اَصْنَامِهِمْ (وَقَدْ اَضَلُّوْا) بِهَا (كَثِيْرًا ۚ) مِنَ النَّاسِ بِاَنْ اَمَرُوْهُمْ بِعِبَادَتِهَا (وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝) عَطْفٌ عَلٰى قَدْ اَضَلُّوْا دَعَا عَلَيْهِمْ لَمَّا اَوْحٰى اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ (مِمَّا) مَا صِلَةٌ (خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ خَطِيْٓـَٔاتِهِمْ بِاَلِفٍ بَعْدَ الْهَمْزَةِ (اُغْرِقُوْا) بِالطُّوْفَانِ (فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ) عُوْقِبُوْا بِهَا عَقِبَ الْاِغْرَاقِ (فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ) اَيْ غَيْرِ (اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝) يَمْنَعُوْنَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ (وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝) اَيْ نَازِلَ دَارٍ وَلِلنَّفْيِ اَحَدٌ (اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝) مَنْ يُّفْجُرُ وَيَكْفُرُ (قَالَ ذٰلِكَ لِمَا تَقَدَّمَ مِنْ اَنَّهٗ لَا يَجِيْٓءُ اِلَيْهِ (رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ) وَكَانَا مُؤْمِنَيْنِ (وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ) مَنْزِلِيْ (وَمَسْجِدِيَ) اَوْ سَفِيْنَتِيْ (مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ) اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝) هَلَاكًا فَاهْلِكُوْا

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
عظیما جدا بان کذبوا نوحا واذوہ ومن اتبعہ (وقالوا) للسفلۃ (لا تذرن الھتکم ولا تذرن ودا) بضم الواو وفتحھا (ولا سواعا ولا یغوث ویعوق ونسرا ۚ) ھی اسماء اصنامھم (وقد اضلوا) بھا (کثیرا ۚ) من الناس بان امروھم بعبادتھا (ولا تزد الظلمین الا ضلٰلا ۝) عطف علی قد اضلوا دعا علیھم لما اوحی الیہ انہ لن یؤمن من قومک الا من قد اٰمن (مما) ما صلۃ (خطیٰتھم) وفی قراءۃ خطیٰٓـٰٔتھم بالف بعد الھمزۃ (اغرقوا) بالطوفان (فادخلوا نارا ۙ) عوقبوا بھا عقب الاغراق (فلم یجدوا لھم من دون) ای غیر (اللہ انصارا ۝) یمنعون عنھم العذاب (وقال نوح رب لا تذر علی الارض من الکفرین دیارا ۝) ای نازل دار ولنفی احدا (انک ان تذرھم یضلوا عبادک ولا یلدوا الا فاجرا کفارا ۝) من یفجر ویکفر (قال ذلک لما تقدم من انہ لا یجیٓء الیہ (رب اغفر لی ولوالدی) وکانا مؤمنین (ولمن دخل بیتی) منزلی (ومسجدی) او سفینتی (مؤمنا وللمؤمنین والمؤمنٰت) الی یوم القیامۃ (ولا تزد الظلمین الا تبارا ۝) ھلاکا فاھلکوا	وگفتند بعضی بعضی را ترک نکنید معبودان خود را ہرگز ترک نکنید ودّ	اور بولے تم چھوڑو اپنے ٹھاکروں کو اور نہ چھوڑو ودّ کو
	ونہ بگذارید سواع ویغوث ویعوق ونسر را واین پنج بت بودند	اور نہ سواع کو اور یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو
	وبدرستی گمراہ کردند بسیارے را	اور بہکا دیا بہتوں کو
	وزیادہ مکن ستمگاران را مگر گمراہی	اور نہ بڑھا تو بے انصافوں کو مگر بہکنا
	بسبب	کچھ
	گناہان خود غرق کردہ شدند پس درآورده شدند آتش را	وے اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے پھر بیٹھائے گئے آگ میں
	پس نیافتند برای خویش بجز خدا	پھر بتایا اپنے واسطے اللہ کے سوا
	وگفت نوح	کوئی مددگار اور کہا نوح نے اے رب
	بگذار بر زمین از کافران ہیچ ساکن	کوئی چھوڑ زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا
	بدرستی تو اگر بگذاری ایشان را گمراه سازند بندگان ترا	اگر تو چھوڑے مفر بہکاویں تیرے بندوں کو اور جو
	زایند مگر بدکار ناسپاسدار را	جنیں سو دھیٹھ حق نہ سمجھتا
	ای پروردگار من بیامرز مرا و پدر و مادر مرا	اے رب معاف کر مجھکو اور میرے باپ کو
	وہر کہ درآید بخانۂ من	اور جو آدمی میرے گھر میں
	ایمان آورده وجمیع مؤمنین ومؤمنات	ایماندار اور سب ایمان دار مردوں کو اور عورتوں کو
	وزیاده مکن ستمگاران را مگر ہلاکی	اور گنہگاروں پر یہی تر ہتھیار رکھ برباد ہونا

نوٹ واین پنج بت بودند۔ ۱۲ شہر انست کہ اینہا اسامی پنج مردصالح است کہ میان آدم ونوح علیہما السلام بودند وقوم چنیشان اعتقاد تمام داشتند وبعد از مرگ ایشان بصورت ایشان بتہا ساختند وپرستش کردند وتعظیم آن می نمودند وبعد از طوفان ابلیس لعین آنہا را بسوے اولاد ایشان فرستاد تا ایشان را بپرستش ایشان فرمودند وآنہا بدستور سابق بپرستش مشغول شدند وبعد از ہلاک ایشان ہم بر ہمان منوال بودند تا آنکہ حق تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم را مبعوث گردانید وبعد از ہزار سال ہم بر ہمان منوال بودند تا آنکہ حق تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم را مبعوث گردانید وبعد از ہزار سال ہم بر ہمان منوال بودند تا آنکہ حق تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم را مبعوث گردانید

۱۲ منہ

۱۲ منہ

۱۲ منہ

تبارك الجن ۲۹ خمس

بسم الله الرحمن الرحيم

قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا يهدي الى الرشد فامنا به ولن نشرك بربنا احدا وانه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا وانه كان يقول سفيهنا على الله شططا وانا ظننا ان لن تقول الانس والجن على الله كذبا وانه كان رجال من الانس يعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداى بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(قل) يا محمد للناس (اوحي الي) اخبرت بالوحي من الله وانه (الضمير للشان (استمع) لقراءتي (نفر من الجن) جن نصيبين وذلك في صلاته الصبح ببطن نخلة موضع بين مكة والطائف وهم الذين ذكروا في قوله تعالى واذ صرفنا اليك نفرا من الجن الآية (فقالوا لقومهم لما رجعوا اليهم (انا سمعنا قرانا عجبا) يتعجب منه في فصاحته وغزارة معانيه وغير ذلك (يهدي الى الرشد) الايمان والصواب (فامنا به ولن نشرك) بعد اليوم (بربنا احدا وانه) الضمير للشان فيه وفي المواضع بعده (تعالى جد ربنا) تنزه جلاله وعظمته عما نسب اليه (ما اتخذ صاحبة) زوجة (ولا ولدا وانه كان يقول سفيهنا) جاهلنا (على الله شططا) غلوا في الكذب بوصفه بالصاحبة والولد (وانا ظننا) مخففة اي انه (لن تقول الانس والجن على الله كذبا) بوصفه بذلك حتى نبينا كذبهم بذلك قال تعالى (وانه كان رجال من الانس يعوذون) يستعيذون (برجال من الجن) حين ينزلون في سفرهم بخوف فيقول كل رجل اعوذ بسيد هذا المكان من شر سفهاء قومه (فزادوهم) بعوذهم بهم (رهقا) اثما فقالوا	بنام خداى بخشاينده مهربان	
	بگو وحى فرستاده شد بسوى من	تو کہہ مجھکو حکم آیا
	كه گوش نهاد جماعة از جن	کہ سن گئے ٹولی جنوں کی
	پس گفتند	
	بر انيه ما شنيديم قرآني عجيب	کہ ہم نے سنا ایک قرآن عجب
	كه دلالت مى كند بسوى راه راست	اچھا سمجھا مانیک راہ قرآن
	پس ايمان آورديم بآن و شريك نخواهيم كرد	سو ہم اسپر یقین لائے اور ہرگز شریک نہ کریں گے
	پاك و بزرگوار خداوند ما	اپنے رب کا کسیکو فف اور نہ کہ
	كه بلند است بزرگى پروردگار ما	اور نہ کہی ہے شان ہمارے رب کی
	فرا گرفته است زنى و فرزندى	نہیں رکھی کسی کو جورو نہ بیٹا
	و آنكه احمقى ما بر خداوند دروغ	اور یہ کہ بیوقوف اپنے پر کہتا تھا
	و آنكه ما	اور یہ کہ
	پنداشتيم كه هرگز نگويند آدميان و جنيان	ہمکو خیال تھا کہ نہ بولینگے آدمی اور جن اللہ پر
	سخن دروغ را	جھوٹ
	و آنكه مردانى از بنى آدم پناه مى گرفتند	اور یہ کہ کتنے مرد آدمیوں کے پناہ پکڑتے
	بمردان جن	مردوں کی جنوں کے
	پس زياده كردند ايشان را	پھر انکو بڑا اور سرچڑھا کیا

تبقنا

تو کہو وحی فرستادہ شد بسوی من یعنی بواسطہ فرشتہ کہ جنیان بر ایمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم مردماں نادیدہ اند نوعی کہ برای آدمیان معروف نیستند یا وجود دیدن ایشان چون ایشان نہ بینند مگر آنرا کہ خدا خواہد و ایشان را بصورتہا کہ خواہد بنماید و آواز ایشان بشنوند و ایشان را نبینند و ایشان آدمیان را ببینند

وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ
يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

جلالین

لَمَسْنَا بِالْجِنِّ وَالْاِنْسِ (وَّاَنَّهُمْ) اَيِ الْجِنُّ (ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ
يَا اِنْسُ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ اَيْ اَنَّهٗ (لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝) بَعْدَ
مَوْتِهٖ قَالَ الْجِنُّ (وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ) زَمَنَ اسْتِرَاقِ السَّمْعِ
مِنْهَا (فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا) مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (شَدِيْدًا
وَّشُهُبًا ۝) نُجُوْمًا مُحْرِقَةً وَذٰلِكَ لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَّاَنَّا كُنَّا) اَيْ قَبْلَ مَبْعَثِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ) اَيْ نَسْتَمِعُ
(فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝) اَيْ اَرْصَدَ
لَهٗ يَرْمِيْ بِهٖ (وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ) بَعْدَ اسْتِرَاقِ
السَّمْعِ (بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝) خَيْرًا
(وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ) بَعْدَ اسْتِمَاعِ الْقُرْاٰنِ (وَمِنَّا دُوْنَ
ذٰلِكَ ؕ) اَيْ قَوْمٌ غَيْرُ صَالِحِيْنَ (كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝) فِرَقًا
مُخْتَلِفِيْنَ مُسْلِمِيْنَ وَكَافِرِيْنَ (وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ اَيْ
اَنَّهٗ (لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝) اَيْ لَا نَفُوْتُهٗ
كَائِنِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَوْ هَارِبِيْنَ مِنْهَا اِلَى السَّمَآءِ (وَّاَنَّا لَمَّا
سَمِعْنَا الْهُدٰٓى) الْقُرْاٰنَ (اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا) هُوَ نَقْصُ ثَوَابِ (وَّلَا رَهَقًا ۝) ظُلْمًا بِاَنْ يُّزَادَ فِيْ سَيِّاٰتِهٖ
(وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ) الْجَائِرُوْنَ
(فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝) قَصَدُوْا

فتح الرحمن

وانکہ ازما میان گمان کردند چنانکہ شما
گمان کردہ بودید ای ای جن چنانکہ شما
کہ ہرگز نفرستد خدا ہیچ کس را بعد از مرگ
نفرستد۔

وانکہ ما دست رسانیدیم بآسمان منع کردہ شدہ
ای آسمان کا فرشتوں سے

پس یافتیم آسمان را پر کردہ شدہ
بنا سپاہان محکم از ملائکہ و از

دستہا ہای فرود آیندہ

وانکہ ما

ای نشستیم پیش ازین بجا ہا برای شنیدن
یعنے برای شنیدن سخن ملائکہ

پس ہر کہ گوش نہد الحال یابد برای خود
شہابے را تیر سا ختہ

وانکہ ای ندانیم ما بلائی ارادہ کردہ شد
اہل زمین

درحق آنانکہ در زمین اند یا ارادہ کردہ است
درحق ایشان پروردگار ایشان خیری را

وانکہ ازما جمعی شایستہ کاران اند و
جمعی ما سوای ایں

این اند ہستیم فرقہا و مختلف
شہر شہر پراگندہ کاران

وانکہ ما دانستیم

ہر گہ عاجز نتوانیم کرد خدا را در زمین
و عاجز نتوانیم کرد او را در جہت گریختن

وانکہ ما چون

شنیدیم ہدایت را ایمان آوردیم
بآن پس ہر کہ ایمان آرد بہ پروردگار خود

پس نترسد از بیچ نقصانی

نہ از بیچ ستمی

وانکہ جمعی ازما مسلمانند و جمعی ازما
گنہگارند

پس ہر کہ مسلمان شد پس آن جماعہ
قصد کردند راہ راست را

موضح القرآن

اور یہہ کہ انکو بھی خیال تھا جیسا تمکو خیال تھا

کہ ہرگز نہ اٹھاویگا اللہ کسی کو

اور یہہ کہ ہمنے ٹٹول دیکھا آسمان کو
پھر پایا اسکو بھرا ہے اسمیں جو کیدار

اور انکارے

اور یہہ کہ ہم

پہنچے تھے آسمانوں کے ٹھکانوں پر
سننے کو

پھر جو کوئی اب سننا چاہے پاوے
اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں

اور یہہ کہ ہم نہیں جانتے کچھ مراد ہے
ٹھہرا ہے

زمین کے رہنے والوں پر یا جانا ان کے
حق میں ان کے رب نے راہ پر لانا

اور یہہ کہ کوئی ہم میں نیک ہیں اور
کوئی اسکے سوا ہیں

ہم تھے کئی راہ بھنت رہے

اور یہہ کہ ہمارے خیال میں آیا کہ

ہم جیت نہ لاویں گے اللہ سے زمین میں
اور نہ ٹھکاویں گے اسکو بھاگ کر

اور یہہ کہ جب

ہمنے سنی راہ کی بات ہم نے اسکو
مانا پھر جو کوئی یقین لاویگا اپنے رب پر

سو نہ ڈریگا نقصان سے

اور نہ زبردستی سے

اور یہہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں
اور کوئی بے انصاف

سو جو حکم میں آئے انہوں نے اسکی
نیک راہ

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝

ع ۱۲ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
هٰذِهٖ الْآيَةُ (وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا) وَقُرِئَ أَوْأَنَّهُمْ وَأَنَّهُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ مَوْضِعًا هِيَ وَأَنَّهُ تَعَالٰى وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ اسْتِئْنَافًا وَبِفَتْحِهَا بِتَأْوِيلِ مَصْدَرٍ بِهِ قَالَ تَعَالٰى فِي كُفَّارِ مَكَّةَ (وَإِنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ وَاسْمُهَا مَحْذُوفٌ أَيْ وَإِنَّهُمْ وَهُوَ مَعْطُوفٌ عَلَى أَنَّهُ اسْتَمَعَ	واما گنهگاران پس باشند هیزم برای دوزخ	اور جو بے انصاف ہیں وہ ہوئے دوزخ کے ایندھن
(لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ) أَيْ طَرِيقَةِ الْإِسْلَامِ (لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَّاءً غَدَقًا) كَثِيرًا مِنَ السَّمَاءِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا رُفِعَ الْمَطَرُ عَنْهُمْ سَبْعَ سِنِينَ (لِنَفْتِنَهُمْ) لِنَخْتَبِرَهُمْ (فِيهِ) فَنَعْلَمَ كَيْفَ شُكْرُهُمْ عِلْمَ ظُهُورٍ (وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ) الْقُرْآنِ (يَسْلُكْهُ) بِالنُّونِ وَالْيَاءِ نُدْخِلْهُ (عَذَابًا صَعَدًا) شَاقًّا (وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ) مَوَاضِعَ الصَّلَاةِ (لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا فِيهَا (مَعَ اللَّهِ أَحَدًا) بِأَنْ تُشْرِكُوا كَمَا كَانَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى إِذَا دَخَلُوا كَنَائِسَهُمْ وَبِيَعَهُمْ أَشْرَكُوا (وَأَنَّهُ) بِالْفَتْحِ وَبِالْكَسْرِ اسْتِئْنَافًا وَالضَّمِيرُ لِلشَّأْنِ (لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ) مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَدْعُوهُ يَعْبُدُهُ بِبَطْنِ نَخْلَةَ (كَادُوا) أَيِ الْجِنُّ الْمُسْتَمِعُونَ لِقِرَاءَتِهِ (يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا) بِكَسْرِ اللَّامِ وَضَمِّهَا جَمْعُ لِبْدَةٍ كَالْلِّبْدِ فِي رُكُوبِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا ازْدِحَامًا حِرْصًا عَلَى سَمَاعِ الْقُرْآنِ (قُلْ) مُجِيبًا لِلْكُفَّارِ فِي قَوْلِهِمُ ارْجِعْ عَمَّا أَنْتَ فِيهِ وَفِي قِرَاءَةٍ قُلْ (إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي) إِلٰهَكُمْ وَلَا أُشْرِكُ (بِهِ أَحَدًا) قُلْ (إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا) عِيَانًا (وَلَا رَشَدًا) خَيْرًا	وآنکه مسجدها مخصوص برای خداست پس عبادت مکنید باخدا هیچ یک را	اور یہ کہ مسجدیں کے ہاتھ ہاؤں حق اللہ کے ساتھ کسی کو
	وآنکه	اور یہ کہ
	چون ایستاد بنده او	جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ
	خدا یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم که عبادت کند خدا را	اسکو پکارنا
	نزدیک	لوگ
	بودند کافران که بران بنده یکی بردیگری چفسیده میشوند یعنی معاون بتنه یکر	ہونے لگتے ہیں اسپر ٹھٹھ
	بگو	سو کہہ
	اجرا این منیت که عبادت میکنم مر رب خود را و شریک مقرر نمیکنم	میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو شریک نہیں کرتا
	باگویم یک را بگو هر اینه من نمی توانم دفع کنم شما از رسانیدن وحی کار	اسکا کہنا کسی کو تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا

رجعد الضمیر الی الکلمة ای الطائفة وان لو استقاموا عطف علی انهم استمع نفر من الجن وهو قول ابن عباس وقیل هو من کلام النبی صلی الله علیه وسلم ای قال ربی اوحی الی انه استمع نفر من الجن الخ وقیل هو من کلام الجن بعضهم لبعض وقیل هو ابتداء کلام من الله تعالی ای قل یا محمد اوحی الی انه الخ وقرئ انه بالکسر علی اضمار القول او لان الایحاء فیه معنی القول وقرئ انه بالفتح علی حذف لام التعلیل ای اوحی الی لانه الخ وقرئ ان المساجد بالکسر عطفا علی انه استمع وبالفتح علی حذف لام التعلیل ای اوحی الی لان المساجد الخ وقرئ لبدا بضمتین جمع لبدة کقربة وقرب وقرئ لبدا بکسر اللام وسکون الباء جمع لبد کسبب واسباب وقرئ لبدا بضمة وسکون جمع لبدة کغرفة وغرف وقرئ لبدا بکسر اللام وسکون الباء کحمل وقرئ لبدا بضمة وسکون کرسل وقرئ لبدا بکسر اللام وسکون الباء کعنب وقرئ لبدا بضمة وسکون کعنق وقرئ لبدا بکسر اللام وسکون الباء کعنق

تبارك الجن ٢٩ خمس

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا
وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝
إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

جلالین

(قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ) مِنْ عَذَابِهِ إِنْ عَصَيْتُهُ
(أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ) أَيْ غَيْرِهِ (مُلْتَحَدًا) مُلْتَجَأً
(إِلَّا بَلَاغًا) اسْتِثْنَاءٌ مِنْ مَفْعُولِ أَمْلِكُ أَيْ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ
إِلَّا الْبَلَاغَ (مِنَ اللَّهِ) أَيْ عَنْهُ (وَرِسَالَاتِهِ) عَطْفٌ
عَلَى بَلَاغًا (وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) فِي التَّوْحِيدِ فَلَمْ
يُؤْمِنْ (فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ) حَالٌ مِنْ ضَمِيرِ مَنْ
فِي لَهُ رِعَايَةً لِمَعْنَاهَا وَهِيَ حَالٌ مُقَدَّرَةٌ وَالْمَعْنَى إِيَّاخُلُودُهُمْ
مُقَدَّرًا خُلُودُهُمْ (فِيهَا أَبَدًا) حَتَّى إِذَا رَأَوْا حَتَّى لَيْسَتْ
فِيهَا مَعْنَى الْغَايَةِ لِمَقْدِرٍ قَبْلَهَا أَيْ لَا يَزَالُونَ عَلَى كُفْرِهِمْ
إِلَى أَنْ يَرَوْا (مَا يُوعَدُونَ) مِنَ الْعَذَابِ (فَسَيَعْلَمُونَ
عِنْدَ حُلُولِهِ بِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ (مَنْ) هُوَ
(أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا) أَعْوَانًا أَهُمْ أَمِ الْمُؤْمِنُونَ
عَلَى الْقَوْلِ الْأَوَّلِ وَأَنَا أَمْرُهُمْ عَلَى الثَّانِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ مَتَى
هَذَا الْوَعْدُ فَنَزَلَ (قُلْ إِنْ) أَيْ مَا (أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا
تُوعَدُونَ) مِنَ الْعَذَابِ (أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا) غَايَةً
وَبُعْدًا لَا يَعْلَمُهُ (إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ) مَا غَابَ بِهِ عَنِ
الْعِبَادِ (فَلَا يُظْهِرُ يُطْلِعُ (عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا) مِنَ النَّاسِ
(إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ) مَعَ إِطْلَاعِهِ عَلَى مَا شَاءَ
مِنْهُ مُعْجِزَةً لَهُ (يَسْلُكُ) يَجْعَلُ وَبَيْنَ (مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
أَيِ الرَّسُولِ (وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا) مَلَائِكَةً تَحْفَظُهُ

فتح الرحمن

بگو هرگز نخواهد خلاصی مرا هیچ از عقوبت خدای
هیچ یک و هرگز نیابم بجز وی پناهی
لیکن بجای آرم جز رسانیدن
از جانب خدای و تبلیغ پیغامهای او
و هر که نافرمان بر داری کند خدای او پیغامبر
پس مر اوراست آتش دوزخ
جاویدان
در آنجا همیشه در غلظت خود باشند
تا وقتیکه نه بینند
آنچه وعده داده می شود ایشان را پس
خواهند دانست
کیست
تا توان زیاد تر نصرت دهنده و کمتر
از روی شمار اعوان
بگو نمیدانم ایا نزدیک است آنچه
وعده داده می شود شما را یا مقرر کند
برای او پروردگار من میعادی
داننده پنهان است
پس مطلع نمی سازد بر علم غیب خود
مگر کسیکه پسندیده است
مگر پیغامبر است پس ایشان را
روان می کند پیش دست و

موضح الفرقان

بگو هرگز نه بچاوید مرا از خدا
هیچ یک و هرگز نیابم بجز وی پناهی
مگر پہنچانا ہی
از جانب خدا ہی و تبلیغ پیغامہای او
اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اسکے رسول کا
سو اسکے لئے آگ ہے دوزخ کی رہنا کہیں
اسمیں ہمیشہ یہاں تک کہ جب دیکھینگے
جو اوس سے وعدہ ہوا تب جان لینگے
کس کی
مدد کمزور ہے اور گنتی میں تھوڑے ہے
تو کہہ میں نہیں جانتا کہ نزدیک ہے جس چیز کا
تم سے وعدہ ہو یا کر دے اسکو میرا رب
ایک مدت کی حد
جاننے والا بھید کا
سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسیکو
مگر جو پسند کر لیا کسی رسول کو تو وہ
چلاتا ہے اسکے آگے
اور پیچھے چوکیدار لگا

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

سورة المزمل مكية وهي تسع عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ ومائتان وخمس وثمانون كلمة

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

تبارك المزمل ۲۹ ع ۳ عشر

جلالین

حَتَّى يَبْلُغَهُ فِي جُمْلَةِ الْوَحْيِ (لِيَعْلَمَ اللَّهُ) عِلْمَ ظُهُورٍ (أَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ أَيْ أَنَّهُ (قَدْ أَبْلَغُوا) أَيِ الرُّسُلُ (رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ) رُوعِيَ فِي جَمْعِ الضَّمِيرِ مَعْنَى مَنْ (وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ) عَطْفٌ عَلَى مُقَدَّرٍ فَعَلِمَ ذَلِكَ (وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا) تَمْيِيزٌ وَهُوَ مَحْوَلٌ عَنِ الْمَفْعُولِ وَالْأَصْلُ أَحْصَى عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ أَوْ إِلَّا قَوْلَهُ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ إِلَى آخِرِهَا فَمَدَنِيٌّ تِسْعَ عَشْرَةَ أَوْ عِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ) النَّبِيُّ وَأَصْلُهُ الْمُتَزَمِّلُ أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي الزَّاءِ أَيِ الْمُتَلَفِّفُ بِثِيَابِهِ حِينَ مَجِيءِ الْوَحْيِ لِمَا لَحِقَهُ مِنْهُ لِهَيْبَتِهِ (قُمِ اللَّيْلَ) صَلِّ (إِلَّا قَلِيلًا) (نِصْفَهُ) بَدَلٌ مِنْ قَلِيلًا وَقِلَّتُهُ بِالنَّظَرِ إِلَى الْكُلِّ (أَوِ انْقُصْ مِنْهُ) مِنَ النِّصْفِ (قَلِيلًا) إِلَى الثُّلُثِ (أَوْ زِدْ عَلَيْهِ) إِلَى الثُّلُثَيْنِ وَأَوْ لِلتَّخْيِيرِ (وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ) تَثَبَّتْ فِي تِلَاوَتِهِ (تَرْتِيلًا) (إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا) قُرْآنًا (ثَقِيلًا) مُهِيبًا أَوْ شَدِيدًا لِمَا فِيهِ مِنَ التَّكَالِيفِ (إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ) الْقِيَامَ بَعْدَ النَّوْمِ (هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا) مُوَافِقَةً السَّمْعَ لِلْقَلْبِ عَلَى تَفَهُّمِ الْقُرْآنِ (وَأَقْوَمُ قِيلًا) أَبْيَنُ قَوْلًا (إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا) تَصَرُّفًا فِي أَشْغَالِكَ فَتَفَرَّغْ فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ (وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ) أَيْ قُلْ

فتح الرحمن

تا بداند خدا کہ

بتحقیق رسانیدہ اند پیغامہای

پروردگار خود را وحفظ کرده است بآنچہ نزد ایشان است

وشمرده است ہر چیز را از روی شمار

سورۂ مزمل مکی است

و آن بیست آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای مرد جامہ بر خود پیچیده بسبب ہیبت وحی

قیام لیل کن مگر اندکی

یا اندکی از نیم شب

کم نیا یا اندکی بر نیم شب

و ترتیل کن قرآن را

بواضح خواندن ہر آینه ما نازل خواہیم

بر تو سخنی دشوار یعنی دعوت کفار

ہر آینه قیام شب

زیادہ مناسب است در پایمال کردن نفس

درست تر است در تلفظ الفاظ

در روز شغلی است بسیار

و یاد کن نام پروردگار خود را

موضح القرآن

نہ جاننے کہ

پہونچائے پیغام

اپنے اور قابو میں رکھا ہر چیز کے اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی

سورت مزمل مکی ہے

اور اس میں بیس آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اے جھرمٹ مارنے والے

رات کو مگر تھوڑی رات کو مگر کچھ کم کر

یا اس سے کم کر

تھوڑا سا یا زیادہ کر اس پر

اور کھول کھول پڑھ قرآن کو

ہم اگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری بات

البتہ اٹھنا رات کا

سخت روندتا ہے

اور سیدھی نکلتی ہے بات

تجھ کو دن بڑا شغل رہتا ہے لمبا

اور یاد کر نام اپنے رب کا

مروی است از حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوعاً کہ نخواند سورۂ مزمل را در نماز شب او خواب او خوب نباشد و بانگ نماز شب او خوب نباشد و مروی است از سعید بن جبیر کہ گفت

قیام لیل فرض بود بر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فقط و از ابن عباس مروی است کہ قیام لیل فرض بود بر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بر انبیاء پیش از وی نیز و ابن عباس رضی اللہ عنہما گفتہ است کہ قیام لیل فرض بود بر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بر انبیاء پیش از وی نیز و ابن عباس رضی اللہ عنہما گفتہ است کہ قیام لیل فرض بود بر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بر انبیاء پیش از وی نیز و ابن عباس رضی اللہ عنہما گفتہ است کہ قیام لیل فرض بود بر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بر انبیاء پیش از وی نیز

اول سورت جبرئیل علیہ السلام را در روضۂ خضرا بر سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرود آورد و آخر سورت در بیت المقدس بر سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرود آورد و آخر سورت در بیت المقدس بر سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرود آورد و آخر سورت در بیت المقدس بر سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرود آورد

یا ایہا المزمل الآیۃ فی الخبر والکشف و الخطیب فی شرح نظم [illegible] و ابن مردویہ بقول عروۃ بن الزبیر و ابن ابی حاتم عن ابن عباس رضی اللہ عنہما کلہم عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان اول ما انزل من القرآن یا ایہا المزمل الآیۃ و ابن مردویہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اول ما انزل من القرآن بعد اقرأ باسم ربک یا ایہا المزمل الآیۃ و ابن مردویہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اول ما انزل من القرآن بعد اقرأ باسم ربک یا ایہا المزمل الآیۃ

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ
وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝
إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِي ابْتِدَاءِ قِرَاءَتِكَ (وَتَبَتَّلْ) انْقَطِعْ (إِلَيْهِ) فِي الْعِبَادَةِ (تَبْتِيلًا ۝) مَصْدَرُ بَتَّلَ جِيْءَ بِهِ وِعَايَةً لِلْفَوَاصِلِ وَهُوَ مُلْزِمُ التَّبَتُّلِ (هُوَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝) مَوْكُولًا لَهُ أُمُورَكَ (وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ مِنْ أَذَاهُمْ (وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝) لَا جَزَعَ فِيهِ وَهٰذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِقِتَالِهِمْ (وَذَرْنِي) اتْرُكْنِي (وَالْمُكَذِّبِينَ) عَطْفٌ عَلَى الْمَفْعُولِ أَوْ مَفْعُولٌ مَعَهُ وَالْمَعْنَى أَنَا كَافِيكَهُمْ وَهُمْ صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ (أُولِي النَّعْمَةِ) التَّنَعُّمِ (وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝) مِنَ الزَّمَنِ فَقُتِلُوا بَعْدَ بَدْرٍ (إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا) قُيُودًا ثِقَالًا لِجَمْعِ نِكْلٍ يُكْسَرُ النُّونُ (وَجَحِيمًا ۝) نَارًا مُحْرِقَةً (وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ) يُغَصُّ بِهِ فِي الْحَلْقِ وَهُوَ الزَّقُّومُ أَوِ الضَّرِيعُ أَوِ الْغِسْلِينُ أَوْ شَوْكٌ مِنْ نَارٍ لَا يَخْرُجُ وَلَا يَنْزِلُ (وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝) مُؤْلِمًا زِيَادَةً عَلَى مَا ذُكِرَ لِمَنْ كَذَّبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ تَرْجُفُ) تَتَزَلْزَلُ (الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا) رَمْلًا مُجْتَمِعًا (مَهِيلًا ۝) سَائِلًا بَعْدَ اجْتِمَاعِهِ وَهُوَ مِنْ هَالَ يَهِيلُ وَأَصْلُهُ مَهْيُولٌ اسْتُثْقِلَتِ الضَّمَّةُ عَلَى الْيَاءِ فَنُقِلَتْ إِلَى الْهَاءِ وَحُذِفَتِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ السَّاكِنَتَانِ لِزِيَادَتِهَا وَقُلِبَتِ الضَّمَّةُ كَسْرَةً لِمُنَاسَبَةِ الْيَاءِ (إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ (رَسُولًا هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ	واز ہمہ جہت گسستہ شدہ متوجہ شدہ ۔ تبتل او نوع گسستہ شدن ۔ پروردگار مشرق او تعالیٰ پروردگار ہر دو جانب ۔ مغرب است نیست سیچ معبودی بحق پس بگیر او را کارساز ۔ صبر کن بر آنچہ میگویند و ترک کن ایذا دادن ایشان را ۔ ترک کردن مکن ۔ و بگذار مرا ۔ بار روع شمار ندگان ۔ خداوندان رفاہیت ۔ و مہلت دہ ایشان را اندکی ۔ ہر آئینہ ہست نزدیک ما قید ہا و گران ۔ و آتش افروختہ و طعام گلوگیر ۔ و عذاب درد دہندہ ۔ روزیکہ بجنبد زمین و کوہہا و شود ۔ مانند تل ریگ از ہم پاشیدہ شدہ ۔ ہر آئینہ ۔ فرستادیم بسوی شما پیغامبری	اور چھوٹ دے ۔ اس کی طرف سب سے الگ ہو کر ۔ مالک مشرق ۔ اور مغرب کا اس میں کسی کی بندگی نہیں سو پکڑ اسکو کام سونپنا ۔ اور سہتا رہ جو کہتے ہیں اور چھوٹ اس کو ۔ بھلی طرح کا چھوڑنا ۔ اور چھوڑ دے تجھکو اور جھٹلانے والوں کو ۔ حوالہ میں رہنے دے ۔ اور ڈھیل دے تھوڑی سی ۔ البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں ۔ اور آگ کا دھکیرا اور کھانا گلے میں اٹکنے والا ۔ اور دکھ کی مار ۔ جس دن کانپے زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں پہاڑ ریت بھربھرے ۔ ہم نے ۔ بھیجا تمہاری طرف رسول

وَسَلَّمَ) (شَاهِدًا عَلَيْكُمْ) يَشْهَدُ لَكُمْ بِالتَّبْلِيغِ وَعَلَيْكُمْ بِالتَّكْذِيبِ (كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝) مُوسَىٰ

رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط

تبارک الذی ۲۹ ع ۲

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَسَلَّمَ (شَاهِدًا عَلَيْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَا يَصْدُرُ مِنْكُمْ مِنَ الْعِصْيَانِ (كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ هُوَ مُوسَىٰ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝) شَدِيدًا (فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ) فِي الدُّنْيَا (يَوْمًا) مَفْعُولٌ تَتَّقُونَ أَعْذَابَهُ أَيْ بِأَيِّ حِصْنٍ تَتَحَصَّنُونَ مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ (يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝) جَمْعُ أَشْيَبَ لِشِدَّةِ هَوْلِهِ وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْأَصْلُ فِي شَيْبٍ شَيْبٌ لِضَمِّ وَكَسْرِ لِمُنَاسَبَةِ الْيَاءِ وَيُقَالُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ يَوْمٌ يُشَيِّبُ نَوَاصِيَ الْأَطْفَالِ وَهُوَ مَجَازٌ وَيَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ فِي الْآيَةِ الْحَقِيقَةُ (السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ) ذَاتُ انْفِطَارٍ أَيِ انْشِقَاقٍ (بِهِ ط بِذَٰلِكَ الْيَوْمِ لِشِدَّتِهِ (كَانَ وَعْدُهُ) تَعَالَىٰ بِمَجِيءِ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ (مَفْعُولًا ۝) أَيْ هُوَ كَائِنٌ لَا مَحَالَةَ (إِنَّ هَٰذِهِ) الْآيَاتِ الْمَخُوفَةَ (تَذْكِرَةٌ ۝) عِظَةٌ لِلْخَلْقِ (فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝) طَرِيقًا بِالْإِيمَانِ وَالطَّاعَةِ (إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ أَقَلَّ (مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ) بِالْجَرِّ عَطْفٌ عَلَىٰ ثُلُثَيْ وَبِالنَّصْبِ عَطْفٌ عَلَىٰ أَدْنَىٰ وَقِيَامُهُ كَذَٰلِكَ نَحْوًا مِمَّا مَرَّ بِهِ أَوَّلَ السُّورَةِ (وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط) عَطْفٌ عَلَىٰ ضَمِيرِ تَقُومُ وَجَازَ مِنْ غَيْرِ تَأْكِيدٍ لِلْفَصْلِ وَقِيَامُ طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ كَذَٰلِكَ لِلتَّأَسِّي بِهِ وَمِنْكُمْ مَنْ كَانَ يُدْرِكُ صَلَاةَ	گواہی دہندہ بر شما چنانکہ فرستادہ بودیم بسوی فرعون پیغامبرا پس نافرمانبرداری کرد فرعون آن پیغامبر را پس درگرفتیم او را درگرفتن سخت بسیار اگر کافر شوید چگونہ در پناہ شوید از روز کہ اطفال را پیر گرداند آسمان شگافتہ باشد در آن روز ہست وعدۂ خدا البتہ کردنی ہر آینہ این پند است پس ہر کہ خواہد راہ بگیرد بسوی پروردگار خویش با ایمان و طاعت ہر آینہ پروردگار تو میداند کہ تو بر میخیزی نزدیک بدو ثلث شب و نیم شب و ثلث شب و نیز بر میخیزند جماعۂ از آنانکہ ہمراہ تواند	بتانے والا تمہارا جیسے بھیجا فرعون کے پاس رسول پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا پھر ہم نے اسکو پکڑ وبال کی پکڑ کیونکر بچو گے اگر منکر ہو گے اُس دن سے جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا کرے آسمان پھٹا ہے اُس سے اُس کا وعدہ ہونا ہے یہ تو سمجھوتی ہے پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب کی طرف راہ تیرا رب جانتا ہے کہ تو اٹھتا ہے نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی رات اور تہائی اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے

تبارک الذی ۲۹ ۲۳

واللہ یقدر اللیل والنہار علم ان لن تحصوہ فتاب علیکم فاقرءوا ما تیسر من القرآن ط علم ان سیکون منکم مرضیٰ واٰخرون یضربون فی الارض یبتغون من فضل اللہ واٰخرون یقاتلون فی سبیل اللہ فاقرءوا ما تیسر منہ واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ واقرضوا اللہ قرضا حسنا وما تقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ ھو خیرا واعظم اجرا واستغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم ۝

ع عشر

جلالین

من اللیل وکم بقی منہ فکان یقوم اللیل کلہ اختیاطا فقاموا حتی انتفخت اقدامھم سنۃ او اکثر فخفف عنھم قال تعالیٰ (واللہ یقدر) یحصی (اللیل والنہار علم ان) مخففۃ من الثقیلۃ ای انہ (لن تحصوہ) ای اللیل لتقوموا فیما یجب القیام فیہ الا بقیام جمیعہ وذلک یشق علیکم (فتاب علیکم) جمع بکم الی التخفیف (فاقرءوا ما تیسر من القرآن) فی الصلاۃ بان تصلوا ما تیسر (علم ان) مخففۃ من الثقیلۃ ای انہ (سیکون منکم مرضیٰ واٰخرون یضربون فی الارض یسافرون (یبتغون من فضل اللہ) یطلبون من رزقہ بالتجارۃ وغیرھا (واٰخرون یقاتلون فی سبیل اللہ) فاقرءوا ما تیسر منہ کما تقدم (واقیموا الصلاۃ) المفروضۃ وکمل من الفرق الثلاث یشق علیھم ما ذکر فی قیام اللیل فخفف عنھم بقیام ما تیسر منہ ثم نسخ ذلک بالصلوات الخمس (واٰتوا الزکوٰۃ واقرضوا اللہ) بان تنفقوا ما سوی المفروض من المال فی سبیل الخیر قرضا حسنا (عن طیب قلب) (وما تقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ ھو خیرا) مما خلفتم وھو فضل وما بعدہ وان لم یکن معرفۃ یشبھھا لامتناعہ من التعریف (واعظم اجرا واستغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم) للمؤمنین

فتح الرحمن

وخدا اندازہ می کند شب و روز را

دانست خدا کہ شما احاطہ نمی توانید کرد قیام لیل را یعنی مواظبت نمیتوانید نمود

پس برحمت باز گشت بسوی شما

پس بخوانید آنچہ آسان باشد از قرآن یعنی در نماز شب یا قرآن واقل آنچہ قرآن است در صلوٰۃ قیل واللہ اعلم

دانست خدا کہ خواہند بود

یعنی از شما بیماران و دیگران کہ سفر میکنند در زمین

طلب روزی می نمایند از فضل خدا

و دیگران کہ کارزار می کنند در راہ خدا

پس بخوانید

آنچہ آسان باشد از قرآن و بپا دارید نماز را

وبدہید زکوٰۃ و وام دہید خدا را

وام دادن

نیک و آنچہ پیش میفرستید برای خویشتن بیابی نزد خدا آنرا بہتر و مزدش را بیابی

و بزرگتر باعتبار مزد طلب آمرزش کنید از خدا بدرستیکہ خدا آمرزگار مہربان است

موضح القرآن

اور اللہ بتا تا ہے رات کو اور دن کو

ان نے جانا کہ تم اسکو پورا نکر سکوگے

تو معاف کر دیا تم پر

سو پڑھو جتنا آسان ہو قرآن سے

جانا کہ آگے ہوں گے

بعضے تم میں بیمار پڑا کرینگے اور پھر بعضے ملک میں

اور بعضے لڑینگے اللہ کی راہ میں سو پڑھو

جتنا آسان ہو اس میں اور نماز پڑھو

اور دیتے رہو زکوٰۃ اور قرض دو اللہ کو

قرض دینا

اچھی طرح کا اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے

کوئی نیکی اسکو پاوے گا اللہ کے پاس بہتر

اور بخشو ہم کو بیشک تو ہی ہے بخشنے والا مہربان

سورۃ المدثر مکیۃ وھی ست بسم اللہ الرحمن الرحیم خمسون وثمان اٰیات خمس وخمسون کلمۃ

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ

فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝

تبارک المدثر ۷۴ ۳۱ عشر

جلالین

سورۃ المدثر مکیۃ خمس وخمسون اٰیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ النبی واصلہ المتدثر ادغمت التاء فی الدال ای المتلفف بثیابہ عند نزول الوحی علیہ (قم فانذر ۝) خوف اھل مکۃ بالنار ان لم یؤمنوا (وربک فکبر ۝) عظم عن اشراک المشرکین (وثیابک فطھر ۝) عن النجاسۃ او قصرھا خلاف جر العرب ثیابھم خیلاء فربما اصابتھا نجاسۃ (والرجز فاھجر ۝) ای دم النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا لاوثان (فاھجر ۝) ای دم علی ھجرہ (ولا تمنن تستکثر ۝) بالرفع حال ای لا تعط شیئا لتطلب اکثر منہ وھذا خاص بہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ مامور بمحاسن الاخلاق واشرف الاداب (ولربک فاصبر ۝) علی الاوامر والنواھی (فاذا نقر فی الناقور ۝) ینفخ فی الصور وھو القرن النفخۃ الثانیۃ (فذلک) ای وقت النقر (یومئذ) بدل مما قبلہ المبتدا وبنی لاضافتہ الی غیر متمکن وخبر المبتدا (یوم عسیر ۝) والعامل فی اذا ما دلت علیہ الجملۃ ای اشتد الامر علی الکافرین غیر یسیر ۝ فیہ دلالۃ علی انہ یسیر علی المؤمنین ای فی عسرہ (ذرنی) اترکنی (ومن خلقت) عطف علی المفعول او مفعول معہ (وحیدا ۝) حال من من او من ضمیر المحذوف من خلقت

فتح الرحمن

سورۂ مدثر مکی است وآن پنجاہ وشش آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای مرد جامہ بر خود پیچیده یعنے از بیت وحی

برخیز پس بترسان و[2] اہل مکہ را آتش اگر ایمان نیارند

پروردگار خود را بزرگی یاد کن وجامہاے خود را

پاک کن از اوزار یا از نجاست

و پلیدی را

دور کن

و نباید که چیزی بدہی زیاده طلب کنان یعنے ہدیہ بردن بر تو حرام تا وی زیاده از قیمت ہدیہ رعایت نکند از اخلاق رذیلہ است

وبرای حکم پروردگار خویش شکیبائی ورز پس وقتیکه دمیده شود

در صور دشوار شود حال

یعنے نفخۂ ثانیہ

پس آن وقت دران روز

وقت دشوار باشد

بر کافران نه وقت آسان

گذار مرا

با کسیکه آفریدمش

موضح القرآن

سورت مدثر مکی ہے چھپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے

ای لحاف میں لپٹنے

کمر[2] اہو بھر در سنا اور[3]

اپنے[4] رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے

پاک کر

اور گندگی کو

چھوڑ دے

اور[9] یہ نہ کر کہ احسان اور بدلا بہت چاہے

اور[10] اپنے رب کی راہ دیکھ[11] اور جب کھڑکھڑاوے

وہ[12] کھوکرا[13]

پھر وہ[14] دن

مشکل دن ہے

کافروں پر نہایت آسانی

چھوڑ دے مجھکو

اور[18] جسکو میں نے بنایا

اکیلا[19]

تبارك المدثر ٧٤ وجعلت له مالا ممدودا ١٢ وبنين شهودا ١٣ ومهدت له تمهيدا ١٤ ثم يطمع أن أزيد ١٥ كلا إنه كان لآياتنا عنيدا ١٦ سأرهقه صعودا ١٧ إنه فكر وقدر ١٨ فقتل كيف قدر ١٩ ثم قتل كيف قدر ٢٠ ثم نظر ٢١ ثم عبس وبسر ٢٢ ثم أدبر واستكبر ٢٣ فقال إن هذا إلا سحر يؤثر ٢٤ إن هذا إلا قول البشر ٢٥ سأصليه سقر ٢٦ وما أدراك ما سقر ٢٧ لا تبقي ولا تذر ٢٨

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
أي مفردا بلا أهل ولا مال وهو الوليد ابن المغيرة (وجعلت له مالا ممدودا) واسعا متصلا من الزروع والضروع والتجارة (وبنين) عشرة أو أكثر (شهودا) يشهدون المحافل وتسمع شهادتهم (ومهدت) بسطت (له) في العيش (تمهيدا ثم يطمع أن أزيده) كلا لا أزيده على ذلك (إنه كان لآياتنا) أي القرآن (عنيدا) معاندا (سأرهقه) أكلفه (صعودا) مشقة من العذاب أو جبلا من نار يصعد فيه ثم يهوى أبدا (إنه فكر) فيما يقول في القرآن الذي سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم (وقدر) في نفسه ذلك (فقتل) لعن وعذب (كيف قدر) على أي حال كان تقديره (ثم قتل كيف قدر ثم نظر) في وجوه قومه أو فيما يقدح به (ثم عبس) قبض وجهه وكلحه ضيقا مما يقول (وبسر) زاد في القبض والكلوح (ثم أدبر) عن الإيمان (واستكبر) تكبر عن اتباع النبي صلى الله عليه وسلم (فقال) فيما جاء به (إن) ما (هذا إلا سحر يؤثر) ينقل عن السحرة (إن هذا إلا قول البشر) كما قالوا إنما يعلمه بشر (سأصليه) أدخله (سقر) جهنم (وما أدراك ما سقر) تعظيم لشأنها (لا تبقي ولا تذر) شيئا من	او ۱ دادم اورا مال فراوان ۲ وفرزندان حاضر شونده مجالس ده پسر بالغ ۳ ودوسعت دادم ۴ اورا وسعت دادنی باز طمع می کند که زیاده دهم ۵ نی نی هرآینه او دشمن ما بود ۶ ستیزنده تکلیف خواهم داد اورا از ۷ هرآینه وی تامل کرد در حال قرآن که ۸ واندازه مقرر نمود ۹ پس لعنت باد او را چگونه اندازه کرد ۱۰ باز دیگر لعنت باد بر او چگونه اندازه ۱۱ در گرفت ۱۲ روی ترش کرد ۱۳ وپشانی در هم کشید ۱۴ باز پشت گردانید وتکبر کرد ۱۵ پس گفت ۱۶ نیست این قرآن مگر جادوئی که از ساحران نقل کرده می شود ۱۷ این قرآن مگر کلام آدمی ۱۸ خواهم در آورد او را بدوزخ وچه چیز ۱۹ دوزخ باقی نی گذارد وترک نمیکند	۱ اور ۲ دیا میں نے اسکو مال پھیلا کر ۳ اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے ۴ اور تیار کر دی ۵ اسکو خوب تیاری پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور دوں ۶ کوئی نہیں وہ بھی ہماری آیتوں کا ۷ مخالف اب اسے چڑھواؤنگا برے چڑھائی ۸ اس نے سوچ کیا ۹ اور دل میں ٹھہرایا ۱۰ سو مارا جائے کیسا ٹھہرایا ۱۱ پھر مارا جائے کیسا ٹھہرایا پھر ۱۲ نگاہ کی۔ پھر تیوری چڑھائی ۱۳ اور منہ چھپایا ۱۴ پھر پیٹھ دی اور غرور کیا ۱۵ پھر بولا ۱۶ اور نہیں یہ جادو ہی چلا آتا اور نہیں ۱۷ یہ کہا ہی آدمی کا ۱۸ اب اسکو ڈالونگا آگ میں اور تو نے کیا سمجھا کیا ہے ۱۹ وہ آگ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے

فوائد: مفسر گوید یعنی در دہن خود جمیع احتمالات واستحقاق را مقدر کرد (مثلا الف وحال قرآن حالی از جمیع احتمالات نیست وکلام شاعر یا ساحر یا کلام مجنون ۱۲ منه) (تفسیر الزمخشری قول او تعالی حاصل بدل است از قول او تعالی سأرهقه یعنی تکلیف خواهم داد او را بمشقتی از آنرا واحوال آنرا بیان کرده شد ۱۲ منه) (تفسیر والد ماجد قدس سره) قوله ای عمگذارد - چیزی را از گوشت وپوست وعروق واعصاب وعظام برهیچ دوزخی بلکه هر بار که سوزانده باز همچنان نو سازد لقوای اعصاء وزیادت

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۝ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۝ تبارك المدثر ۲۹
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن
يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ ع ۱

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لَحِيمٌ وَلَا عَصَبٌ إِلَّا أَهْلَكْتُمْ يَعُودُ كَمَا كَانَ (لَوَّاحَةٌ	سوزنده است	نظر آتی ہے
لِّلْبَشَرِ) مُحْرِقَةٌ لِظَاهِرِ الْجِلْدِ (عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ)	آدمیان را بر دوزخ موکل اند نوزده کس مترجم گوید این تصور است حال کافر را که خدا تعالیٰ او را فعلها داده باشد و او مصر باشد بر کفر و عشر و مسعر هم اگر بر تکبر تصور حال عامل در نظر داشت و الله اعلم	پنڈے پر جلانے والے مقرر ہیں انیس شخص۔
مَلَكًا خَزَنَتُهَا (إِلَّا بَعْضَ الْكُفَّارِ وَكَانَ قَوِيًّا شَدِيدًا	و نساختیم موکلان دوزخ مگر دشمنگان	اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ اور نہاں فرشتے نہیں
الْبَأْسِ إِنَّا أُكَفِّيكُمْ سَبْعَةَ عَشَرَ وَكُفُونِي أَنْتُمْ اثْنَيْنِ قَالَ	و نساختیم ایم شمار ایشان را مگر بار	اور انکی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو
تَعَالَى (وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً) أَيْ فَلَا		منکروں کے
يُطَاقُونَ كَمَا يُتَوَهَّمُونَ (وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ) ذٰلِكَ (إِلَّا كَانَتْ	در شمار کافران شدت و ضعف و	
ضَلَالًا (لِلَّذِينَ كَفَرُوا) بِأَنْ يَقُولُوا لِمَ كَانَ تِسْعَةَ عَشَرَ		تا یقین کرے جن کو ملی ہے کتاب
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ) أَيِ الْيَهُودُ صَدَّقَ النَّبِيَّ	تا یقین کنند اہل کتاب	
فِي كَوْنِهِمْ تِسْعَةَ عَشَرَ الْمُوَافِقِ لِمَا فِي كِتَابِهِمْ (وَيَزْدَادَ الَّذِينَ	وتا زیادہ شوند	اور بڑھے
آمَنُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ (إِيمَانًا) تَصْدِيقًا لِمُوَافَقَةِ	مسلمانان در ایمان خود	ایمان داروں کا ایمان
مَا أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا فِي كِتَابِهِمْ (وَلَا	از اہل کتاب	
يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ) مِنْ غَيْرِهِمْ	وتا	اور
فِي عَدِّ الْمَلَائِكَةِ (وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ شَكٌّ	شک کنند اہل کتاب و مسلمانان	دھوکا کھاویں جنکو ملی ہے کتاب اور مسلمان
بِالْمَدِينَةِ (وَالْكَافِرُونَ) بِمَكَّةَ (مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا	وتا بگویند آنانکه در دل ایشان بیماری است	اور نا کہیں جنکے دل میں روگ ہے
الْعَدَدِ اسْتِنْكَارًا) سَمَّوْهُ لِغَرَابَتِهِ بِذٰلِكَ وَغَرِيبٌ حَالًا	وکافران چه چیز اراده کرده است خدا بایں	اور منکر کہا غرض تھی اللہ کو اس
(كَذٰلِكَ) أَيْ مِثْلَ إِضْلَالِ مُنْكِرِ هٰذَا الْعَدَدِ وَهَدْيِ مُصَدِّقِهِ	واستیان	کہاوت سے
(يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ	همچنین	یوں
إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ) أَيْ سَقَرُ أَوِ	گمراه می کند خدا هر که را خواهد و راه می نماید هر که را خواهد و نمی داند لشکر پروردگار	مجلاتا ہی اللہ جسکو چاہے اور راہ دیتا ہی جسکو چاہے اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر مگر وہی آپ اور وہ تو
الْعَدَدُ الْمَذْكُورُ (إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ) تَذْكِرَةٌ لَهُمْ	مگر او تبارک و تعالیٰ و نیست این مگر	
(كَلَّا) إِسْتِفْتَاحٌ بِمَعْنَى أَلَا (وَالْقَمَرِ ۝	پندی بر ای بنی آدم	سمجھاتی ہے لوگوں کے واسطے
وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ) بِفَتْحِ الذَّالِ جَاءَ بَعْدَ النَّهَارِ وَفِي	و قسم چون پشت برگرداند	اور رات کی جب پیٹھ پھیرے
قِرَاءَةٍ إِذَا دَبَرَ بِسُكُونِ الذَّالِ بِمَعْنَاهَا هَمْزَةٌ أَيْ		

قولہ وستان یعنے باین عدد کہ برای عذاب کردن کافران قرار داده مثلاً ۱۲ فتح العزیز

تبارک الذی ۲۹ عشر خمس عشر

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ
فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝

جلالین

(وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ) ظَهَرَ (إِنَّهَا) أَيْ سَقَرُ (لَإِحْدَى الْكُبَرِ) لَأُمُورِ الْعِظَامِ (نَذِيرًا) حَالٌ مِنْ إِحْدَى (لِلْبَشَرِ) وَذُكِّرَ لِأَنَّهَا بِمَعْنَى الْعَذَابِ (لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ) بَدَلٌ مِنَ الْبَشَرِ (أَنْ يَتَقَدَّمَ) إِلَى الْخَيْرِ وَالْجَنَّةِ بِالْإِيمَانِ (أَوْ يَتَأَخَّرَ) إِلَى الشَّرِّ وَالنَّارِ بِالْكُفْرِ (كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ) مَرْهُونَةٌ مَأْخُوذَةٌ بِعَمَلِهَا فِي النَّارِ (إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ) وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ فَنَاجُونَ مِنْهَا كَائِنُونَ (فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ) بَيْنَهُمْ (عَنِ الْمُجْرِمِينَ) وَحَالِهِمْ وَيَقُولُونَ لَهُمْ بَعْدَ إِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ النَّارِ (مَا سَلَكَكُمْ) أَدْخَلَكُمْ (فِي سَقَرَ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ فِي الْبَاطِلِ (مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ) الْبَعْثِ وَالْجَزَاءِ (حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ) الْمَوْتُ (فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ) مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالْمَعْنَى لَا شَفَاعَةَ لَهُمْ (فَمَا) مُبْتَدَأٌ (لَهُمْ) خَبَرُهُ مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوفٍ وَفِي نَقْلِ ضَمِيرِهِ إِلَيْهِ (عَنِ التَّذْكِرَةِ) الْقُرْآنِ (مُعْرِضِينَ) حَالٌ مِنَ الضَّمِيرِ وَالْمَعْنَى أَيُّ شَيْءٍ حَصَلَ لَهُمْ فِي إِعْرَاضِهِمْ عَنِ الْقُرْآنِ (كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ) وَحْشِيَّةٌ (فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ) أَسَدٍ أَيْ هَرَبَتْ مِنْهُ أَشَدَّ الْهَرَبِ

فتح الرحمن

وقسم بصبح چون روشن شود
ہمانا آنہ او یکے از چیزہای
بزرگ است ترساننده

بنی آدم را ترساننده است برای
ہر کہ خواہد از شما
کہ پیشتر آید بسوی حق یا
یا باز پس ماند ہر شخصی آنچہ کرد
در گرو است مگر اہل
یعنی نجات یابندگان از آتش و اہل
برای بہشت مومنان
و کافران از آن
سعادت
در بوستانہا باشند سوال کنند از
گناہگاران
از گناہگاران
چہ چیز او را در دوزخ گردانید
از نماز گذارندگان و طعام نمی دادیم
فقیر را با نکار می کردیم
با درویشان مسلمانان
با در آیندگان و در دوزخ می شمردیم روز
جزا را باطل
تا وقتیکہ آمد ما را موت پس
سود ندہد ایشان را شفاعت شفاعت
کنندگان گناہگاران را
پس چیست ایشان را
از پند
روی گردان شدہ
گویا ایشان خران رم کردہ اند
کہ گریختہ باشند از شیری

موضح القرآن

اور صبح کی جب روشن ہووے
وہ دوزخ بھی ایک
بڑی چیزوں میں۔ ڈراوا ہے
لوگوں کو جو کوئی چاہے تم میں
کہ آگے بڑھے
یا پیچھے رہے ہر جی اپنے
کئے میں
پھنسا ہے مگر
داہنے والے
داہنوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں
گنہگاروں کا حال
تم کاہے سے پڑے دوزخ میں
وے بولے ہم نہ تھے
نماز پڑھتے اور نہ تھے کھلاتے
محتاج کو اور ہم تھے بات بنانے
ساتھ دھنسنے والوں کے اور ہم
تھے جھٹلاتے انصاف کے دن کو
جب تک آ پہنچی ہم پر یقین آنے والی
پھر
کام نہ آوے گی انکو سفارش سفارش
کرنے والوں کی
پھر کیا ہے انکو
سمجھوتی سے
منہ موڑتے ہیں
وے جیسے گدھے ہیں بدکے
بھاگے غل کرنے سے

بل يريد كل امرئ منهم ان يؤتى صحفا منشرة ۝ كلا بل لا يخافون الاخرة ۝ كلا انه تذكرة ۝ فمن شاء ذكره ۝ وما يذكرون الا ان يشاء الله ۝ هو اهل التقوى واهل المغفرة ۝

تبارك القيمة ٢٩ ٧٥ ع ١٢

خمس

سورة القيمة مكية وهي اربعون اية بسم الله الرحمن الرحيم ومائة وتسع وتسعون كلمة

لا اقسم بيوم القيمة ۝ ولا اقسم بالنفس اللوامة ۝ ايحسب الانسان الن نجمع عظامه ۝ بلى قادرين على ان نسوي بنانه ۝ بل يريد الانسان ليفجر امامه ۝

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(بل يريد كل امرئ منهم ان يؤتى صحفا منشرة ۝) اى من الله تعالى باتباع النبي صلى الله عليه وسلم كما قالوا لن نؤمن لك حتى تنزل علينا كتابا نقرؤه ۝ (كلا) ردع عما اراده (بل لا يخافون الاخرة ۝) اى عذابها (كلا) استفتاح (انه) اى القرآن (تذكرة ۝) عظة (فمن شاء ذكره ۝) قراءة وتعظيه (وما يذكرون) بالياء والتاء (الا ان يشاء الله ۝ هو اهل التقوى) بان يتقى (واهل المغفرة ۝) بان يغفر لمن اتقاه	بلكه منجواهد هريكس مشحفے ازانش كه داده شود ناماها وحيش ومقصود ازين هريك ناول مسعود رضي الله عنه كه ميكويد ميخواهد كه كتابے بر من فرو فرستد هريك ازما را كه بخواند	بلكه چاهتا هے هر ايك مردمان مين كه اسكو مين ورق كهولے ط
سورة القيمة مكية اربعون اية بسم الله الرحمن الرحيم		
(لا) زائدة في الموضعين (اقسم بيوم القيامة ۝ ولا اقسم بالنفس اللوامة ۝) التي تلوم نفسها على ما اجترحت في الاحسان وجواب القسم محذوف اى لتبعثن دل عليه (ايحسب الانسان) اى الكافر (ان لن نجمع عظامه ۝) للبعث والاحياء (بلى) نجمعها (قادرين) مع جمعها (على ان نسوي بنانه ۝) وهو الاصابع اى نعيد عظامها كما كانت مع صغرها فكيف بالكبيرة (بل يريد الانسان ليفجر الامامه ۝) بان مقدرة اى ان يكذب (امامه ۝) اى يوم القيامة	نى نيست بلكه مى خواهد بسند از آخرت	كوئى نهين پروا كرتے نهين آخرت كى
	نى نيست هرآينه قرآن پند است	كوئى نهين سمجهوتى هى
	پس هركه خواهد بخواند آنرا و ياد مى گيرد	پهر جو كوئى چاهے اسے ياد كرے اور دهيان ميں ركهے
	مگر وقتيكه خواسته باشد خدا بدو بهتر	كر جب اللہ چاهے وه جس سے چاهے
	و اوست سزاوار آنكه بيامرزد	اور وه هى بخشنے كے لائق
سورة قيامت مكى است و آن چهل آيت است		سورت قيامت مكى هى چاليس آيت كى
بنام خداى بخشاينده مهربان		شروع اللہ كے نام سے جو بڑا مهربان نهايت رحم والا هے
قسم ميخورم بروز قيامت		قسم كهاتا هون قيامت كے دن كى
و قسم ميخورم بنفس ملامت كننده كه البته آدمى بخطا و گناه ملامت كند خود را		اور قسم كهاتا هون جى كى جو الاهنا ديتا هى
آيا مى پندارد آدمى		كيا خيال كرتا هے آدمى
كه جمع نكنيم استخوانهاى او را آرى		كه هم جمع نكرينگے اسكى هڈيان كيون نهين
بر آنكه همواره كنيم		سكتے هين هم كه ٹهيك كرين اسكى پوريان
انگشتهاى او را		
بلكه ميخواهد آدمى كه معصيت كند		بلكه چاهتا هے آدمى كه دهٹهائى كرے
در زمانى كه پيش روى او ست		اسكے سامنے

ملحوظ: [illegible] از اعراض [illegible] قراءة كردن [illegible] و جواب قسم محذوف است اى لتبعثن [illegible] ف در جواب قسم محذوف است اى لتبعثن [illegible] اى يعيد [illegible] اى يوم القيامة [illegible] اى ان يكذب [illegible] اى يوم القيامة [illegible] اى ان يكذب [illegible] اى يوم القيامة [illegible] اى ان يكذب

يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ
أَخَّرَ ۝ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا
جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
دل علیہ (یسئل ایان) متی (یوم القیمۃ ۝) سؤال استہزاء وتکذیب (فاذا برق البصر ۝) بکسر الراء وفتحہا اذھش ویحیر ای مکان یکذب بہ (وخسف القمر ۝) ذھب ضوءہ (وجمع الشمس والقمر ۝) فطلعا من المغرب وذھب ضوءھما وذلک فی یوم القیمۃ (یقول الانسان یومئذ این المفر ۝) الفرار کلا ۝ ردع عن طلب الفرار (لا وزر ۝) لا ملجأ یتحصن بہ (الی ربک یومئذ المستقر ۝) مستقر الخلائق فیجازیہم (ینبأ الانسان یومئذ بما قدم واخر ۝) باول عملہ واخرہ (بل الانسان علی نفسہ بصیرۃ ۝) شاھد تنطق جوارحہ بعملہ والھاء للمبالغۃ فلا بد من جزائہ (ولو ألقی معاذیرہ ۝) جمع معذرۃ علی غیر قیاس ای لو جاء بکل معذرۃ ما قبلت منہ قال تعالی لنبیہ (لا تحرک بہ) بالقرآن قبل فراغ جبریل منہ (لسانک لتعجل بہ ۝) خوف ان ینفلت منک (ان علینا جمعہ) فی صدرک (وقرآنہ ۝) قراءتک ایاہ ای جریانہ علی لسانک (فاذا قرأناہ) علیک بقراءۃ جبریل (فاتبع قرآنہ ۝) استمع قراءتہ فکان صلی اللہ علیہ وسلم یستمع ثم یقرأ (ثم ان علینا بیانہ ۝)	می پرسد کی خواہد بود روز قیامت پس وتنگ خیرہ شود چشم وجمع کردہ شود آفتاب وماہ را بگوید آدمی آنروز کہ کجاست گریزگاہ سوی پروردگار تست آنروز قرار گاہ خبر دادہ شود آدمی را آنروز بکہ کرد حال پیش فرستادہ بود و پس گذاشتہ حجتی چند بر ضد خود اگرچہ بیاورد عذرہای خود را نباید تکرار قرآن زبان خود را تا زود دریابی آن بر ماست وعدہ ما بر در سینہ تو تبع کردن قرآن واسنادن کردن خواندن آنرا پس چون خواندیم آنرا باز بر ماست وعدہ ما بر واضح آن	۱ پوچھتا ہے کیسا ہی دن قیامت کا ۲ پھر جب چندھلانے لگے نیر ۳ اور مل جاویں ۴ چاند اور آفتاب ہوں سو جا پڑیں ۵ کہاں ہے بھاگ کر ۶ کوئی نہیں بچاؤ ۷ تیرے رب تک ہے ٹھکانا جا ٹھہرنا ۸ جتا دیگا اس کو ہے دن جو ۹ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا بلکہ آدمی اپنے اوپر ۱۰ آپ بینا ہے ۱۱ اور پردا ڈالے اپنے بہانے ۱۲ ۱۲ بھلا نہ سکے پڑھنے پر ۱۳ اپنی زبان کو شتاب اس کو سیکھ لے ۱۴ ہمہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو سمیت رکھنا ۱۵ اور پڑھنا ۱۶ پھر جب ہم پڑھنے لگیں ۱۷ تو ساتھ رہ تو سکے پڑھنے کے ۱۸ پھر مقرر ہمارا ذمہ ہے اس کو کھول بتانا ۱۳

۱۲ منہ ۱۳ منہ

تبارك القيامة ٢٩ خمس ع عشر

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ ۚ رَاقٍ ۝ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمَسَاقُ ۝ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بالتفهيم لك والمناسبة بين هذه الآية وما قبلها أن تلك تضمنت الإعراض عن آيات الله تعالى وهذه تضمنت المبادرة إليها لحفظها (كلا) استفتاح بمعنى ألا (بل تحبون العاجلة) الدنيا بالتاء والياء في الفعلين (وتذرون الآخرة) فلا تعملون لها (وجوه يومئذ) أي في يوم القيامة (ناضرة) حسنة مضيئة (إلى ربها ناظرة) (ووجوه يومئذ باسرة) كالحة شديدة العبوس (تظن) توقن (أن يفعل بها فاقرة) داهية عظيمة تكسر فقار الظهر (كلا) بمعنى ألا (إذا بلغت) النفس (التراقي) عظام الحلق (وقيل) قال من حوله (من راق) يرقيه ليشفي (وظن) أيقن من بلغت نفسه ذلك (أنه الفراق) فراق الدنيا (والتفت الساق بالساق) أي إحدى ساقيه بالأخرى عند الموت والتفت شدة فراق الدنيا بشدة إقبال الآخرة (إلى ربك يومئذ المساق) أي السوق وهذا يدعى العامل في إذا للمعنى إذا بلغت النفس لحلقوم ساق إلى الحكم ربها (فلا صدق) الإنسان (ولا صلى) أي لم يصدق ولم يصل (ولكن كذب) بالقرآن (وتولى) عن الإيمان (ثم ذهب إلى أهله يتمطى) يتبختر في مشيه إعجابا (أولى لك) فيه التفات عن الغيبة والكلمة اسم فعل واللام للتبيين أي ويلك ما تكره (فأولى) أي هو أولى من غيره (ثم أولى لك فأولى) تأكيد	فتح الرحمن	موضح القرآن
في ني		کوئی ہیں
بلکہ اے کافران دوست می دارید دنیا را		بلکہ چاہتے ہو شتاب ملی کو
وترک می نمائید آخرت را یکبارہ		اور چھوڑتے ہو دیر آتی کو کتنے منہ
امروز تازہ باشند		اس دن تازے ہیں
بسوی پروردگار خود نظر کنندہ باشند		آنکھ رب کی طرف دیکھتے ہوں گے اور کتنے منہ اس دن اداس ہیں
ویقین کنند کہ ایشان را خواہند شکست		
وقتیکہ برسد روح بچنبر گردن و گفتہ شود		
کیست افسونگر تا شفا دہد		
آں ہنگام جدائی روح ست		
وپیچد یکساق محتضر با ساق دیگر		اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی
بسوی پروردگار تست آں روز		تیرے رب کی طرف اس دن کھینچ جانا
پس نہ باور داشت آدمی و نہ نماز گذارد		پھر نہ یقین لایا اور نہ نماز پڑھی
ولیکن دروغ شمرد و روی گردان شد		پر جھٹلایا اور منہ موڑا پھر گیا
باز بروے خود		
اہل خانہ خود خراماں شدہ		اپنے گھر کو اکڑتا خرابی تیری
بروے اولیٰ		
پس وای بروے باز دیگر وای بروے		پھر خرابی تیری اس پر پھر خرابی تیری

کلام مجید مفصل است بقول ابن عباس رضی اللہ عنہما و آں از سورۂ ق تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ حجرات تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ محمد تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الرحمن تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ والضحیٰ تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ لم یکن تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الہٰکم التکاثر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ والعصر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ والضحیٰ تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الم نشرح تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ والتین تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ اقرأ تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ القدر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ لم یکن تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ اذا زلزلت تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ والعٰدیٰت تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ القارعۃ تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الہٰکم التکاثر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ والعصر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الہمزۃ تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الفیل تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ لایلٰف تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الماعون تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الکوثر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الکافرون تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ النصر تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ تبت تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الاخلاص تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الفلق تا آخر قرآن ست و بقول بعضے از سورۂ الناس تا آخر قرآن ست

تبارک الذی ۲۹ ع عشر

أيحسب الإنسان أن يترك سدى ۞ ألم يك نطفة من مني يمنى ۞ ثم كان علقة فخلق فسوى ۞ فجعل منه
الزوجين الذكر والأنثى ۞ أليس ذلك بقادر على أن يحيي الموتى ۞

سورة الدهر مكية وهي احدى وثلاثون آية بسم الله الرحمن الرحيم ثلثمائة وسبعون كلمة
هل أتى على الإنسان حين من الدهر لم يكن شيئا مذكورا ۞ إنا خلقنا الإنسان من نطفة
أمشاج نبتليه فجعلناه سميعا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(أيحسب) يظن (الإنسان أن يترك سدى) هملا لا يكلف بالشرائع أي لا يحسب ذلك (ألم يك) أي كان (نطفة من مني يمنى) أي كان كذلك بالتاء والياء تصب في الرحم (ثم كان) المني (علقة فخلق) الله منها الإنسان (فسوى) عدل أعضاءه (فجعل منه) من المني الذي صار علقة أي قطعة دم ثم مضغة أي قطعة لحم (الزوجين) النوعين (الذكر والأنثى) بجمعان تارة وينفرد كل منهما عن الأخرى تارة (أليس ذلك) الفعال لهذه الأشياء (بقادر على أن يحيي الموتى) قال صلى الله عليه وسلم بلى	سورة الانسان مكية او مدنية احدى وثلاثون اية بسم الله الرحمن الرحيم (هل) قد (أتى على الإنسان) آدم (حين من الدهر) أربعون سنة (لم يكن) فيه (شيئا مذكورا) كان فيه مصورا من طين لا يذكر او المراد بالانسان الجنس وبالحين مدة الحمل (إنا خلقنا الإنسان) الجنس (من نطفة أمشاج) اخلاط اي من ماء الرجل وماء المرأة المختلطين الممتزجين (نبتليه) نختبره بالتكليف فالجملة مستأنفة او حال مقدرة اي مريدين ابتلاءه حين تأهله (فجعلناه) بسبب ذلك (سميعا)	آیا می پندارد آدمی که مهمل گذاشته شود یا نبود آدمی که ریخته می شد در رحم نطفه از منی که ریخته می شود در رحم باز بود خون بسته پس بیافرید خدا پس درست اندام کرد پس ساخت از ان دو نوع نر و ماده را مرد را و زن را آیا نیست این خدا توانا بر انکه زنده کند مردگان را سورة الانسان مکی است و آن سی و یک آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان هر آینه آمده است بر آدمی مدتی از زمان که نبود چیزی در ذکر کرده شده هر آینه ما آفریدیم آدمی را از یکپاره منی در هم آمیخته از چند چیز یعنی منی مرد و منی زن و خون حیض از محالی بجای میگرداینیم پس ساختیمش شنوا
أيحسب الانسان كه خيال كند كه چيزي ناپرسيده بگذارند	بعلاقة تھا	ایک بوند منی کا جو چپکا
پھر تھا لہو کی پھٹکی پھر اسنے بنایا	اور ٹھیک کر اٹھایا پھر کیا اس سے	جوڑا
نر اور مادہ	کیا ایسے شخص نہیں سکتا	کہ جلا دے مردے
سورت دہر کی ہے اکتیس آیت کی	شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان ہے بخشنے والا	کیا آیا اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں
جو کچھ تھا وہ کچھ چیز کہ نہ کہا جاتی	کچھ چیز تھا اور اگر کچھ تھا تو ایسا کہ مذکور نہ ہوا	بنے بنایا آدمی
ایک بوند منی کی جیسے	پلٹنے دیے اسکو	پھر کر دیا اسکو سنتا

در جزء آینده است که دو آخر این سوره باید گفت بلی و هر دو است لفظ سبحان ربی الاعلی الخ سبحان الله العظیم الخ مروی است از ابن حضرت صلی الله علیه وسلم هر کرا سوره ضاعت را گوید ایمن شود از هم منی و جبر ئیل برای امور معاش که بود و از جند چیز یعنی نطفه مرد و نطفه زن یا نطفه مختلط و شود و در هم بیامیزند پس از ین هر دو نطفه فرزند بوجود می آید پس لفظ نطفه در سه صفحه و نطفه زن رقیق و زرد می باشد و نطفه مرد غلیظ و سفید می باشد و نطفه مختلط که از هر دو می آید از نطفه خود می باشد و از گوشت و خون و مو و غیره بوجود می آید لفظ نطفه در قرآن شش جا است و حاصل این شش جا آنچه از اصناف عظام و لحوم

هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ (بَيَّنَّا لَهُ طَرِيْقَ الْهُدٰى بِبَعْثِ الرُّسُلِ (اِمَّا شَاكِرًا) اَيْ مُؤْمِنًا (وَّاِمَّا كَفُوْرًا) حَالٌ مِنَ الْمَفْعُوْلِ اَيْ بَيَّنَّاهُ فِيْ حَالِ شُكْرِهٖ اَوْ كُفْرِهٖ لِلْمُقَدَّرَةِ وَاِمَّا لِلتَّفْصِيْلِ لِاَحْوَالِ النَّاسِ (اِنَّا اَعْتَدْنَا) هَيَّأْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ يُسْحَبُوْنَ بِهَا فِي النَّارِ (وَاَغْلٰلًا) فِيْ اَعْنَاقِهِمْ تُشَدُّ فِيْهَا السَّلَاسِلُ (وَسَعِيْرًا) نَارًا مُسَعَّرَةً اَيْ مُهَيَّجَةً يُعَذَّبُوْنَ بِهَا (اِنَّ الْاَبْرَارَ) جَمْعُ بَرٍّ وَبَارٍّ وَهُمُ الْمُطِيْعُوْنَ (يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ) هُوَ اِنَاءُ شُرْبِ الْخَمْرِ وَهِيَ فِيْهِ وَالْمُرَادُ مِنْ خَمْرٍ تَسْمِيَةُ الْحَالِ بِاسْمِ الْمَحَلِّ وَمِنَ التَّبْعِيْضِ (كَانَ مِزَاجُهَا) مَا تُمْزَجُ بِهٖ (كَافُوْرًا) عَيْنًا) بَدَلٌ مِنْ كَافُوْرٍ فِيْهَا رَائِحَتُهُ (يَشْرَبُ بِهَا) مِنْهَا (عِبَادُ اللّٰهِ) اَوْلِيَاؤُهٗ (يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا) يَقُوْدُوْنَهَا حَيْثُ شَاؤُا مِنْ مَنَازِلِهِمْ (يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ) فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ (وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا) مُنْتَشِرًا (وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ) اَيِ الطَّعَامِ وَشَهْوَتِهِمْ لَهٗ (مِسْكِيْنًا) فَقِيْرًا (وَّيَتِيْمًا) لَا اَبَ لَهٗ (وَّاَسِيْرًا) يَعْنِي الْمَحْبُوْسَ بِحَقٍّ (اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ) لِطَلَبِ ثَوَابِهٖ (لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا) شُكْرًا بِهٖ عَلَى الْاِطْعَامِ وَهَلْ تَكَلَّمُوْا بِذٰلِكَ اَوْ عَلِمَ اللّٰهُ مِنْهُمْ فَاَثْنٰى عَلَيْهِمْ بِهٖ قَوْلُهٗ (اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا)	بیناش برانیدہ ما دلالت کردیم آدمی را بر راہ خود شکر گزندہ و یا ناسپاس و او ندہ ۱۲ ہدایتہ الاواہ ساختہ ایم برای کافران ۱۲ زنجیرہا و طوقہا ۱۲ و آتش افروختہ ۱۲ ہدایتہ نیکوکاران ۱۲ می نوشند از پیالۂ شراب ۱۲ کہ آمیزش وی آب چشمہ کافور باشد ۱۲ بوی دارم ازان چشمہ کافور ۱۲ کنایہ آشامندازان بندگان خدا ۱۲ خدا روان کنند انرا روان کردنی یعنی چشمہ ولی ازان ہر جا کہ خواہند سر برند ۱۲ و اللہ اعلم ۱۲ وفا می کنند بنذر ۱۲ وحی ترسند از روزیکہ شدت آن فاشی باشد ۱۲ وی دہند طعام با وجود احتیاج آن ۱۲ فقیر او بیچیز و زندانی را ۱۲ می گویند حق این است کہ طعام می دہیم شما را برای ذات خدا ۱۲ نمی طلبیم از شما مزدی و نہ شکری ۱۲ ہدایتہ باید ترسیم از پروردگار خود روز ترش روی ۱۲	دیکھتا ہے اسکو سمجھائی راہ ۱۲ یا حق مانتا ہے یا ناشکرا بنے ۱۲ رکھی ہیں منکروں کے واسطے ۱۲ زنجیریں اور طوق ۱۲ اور آگ دہکتی ۱۲ البتہ نیک لوگ ۱۲ پیتے ہیں پیالہ ۱۲ جسکی ملونی ہے کافور ایک چشمہ ۱۲ جس سے پیتے ہیں بندے ۱۲ اللہ کے چلاتے ہیں جدہر کو چاہیں ۱۲ پوری کرتے ہیں منت ۱۲ اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ جسکی برائی پھیل جاوے گی ۱۲ اور کھلاتے ہیں کھانا اسکی چاہت پر ۱۲ محتاج کو اور بن باپ کے لڑکے اور قیدی ۱۲ ہم کو جو کھلاتے ہیں مزا اللہ کا چاہنے کو ۱۲ نہیں چاہتے تم سے بدلا اور شکر گزاری کی ۱۲ ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک دن اداس کی ۱۲

تبارک الذی ۲۹

فَنَظَّرَهُمْ نَضْرَةً وَسُرُوْرًا وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تَلْقَى الْوُجُوْهُ فِيْهِ اَيْ كَرِيْهُ الْمَنْظَرِ لِشِدَّتِهِ (فَنَظَّرَهُمْ نَضْرَةً) شَدِيْدًا فِيْ ذٰلِكَ (فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ) اَعْطَاهُمْ (نَضْرَةً) حُسْنًا وَّاِضَاءَةً فِيْ وُجُوْهِهِمْ (وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا) بِصَبْرِهِمْ عَنِ الْمَعْصِيَةِ (جَنَّةً) اَدْخَلُوْهَا (وَّحَرِيْرًا ۝ لِبُسُوْهُ (مُتَّكِئِيْنَ) حَالٌ مِنْ مَرْفُوْعِ اُدْخِلُوْهَا الْمُقَدَّرِ وَكَذَا لَا يَرَوْنَ (فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ) السُّرُرِ فِي الْحِجَالِ (لَا يَرَوْنَ) يَجِدُوْنَ حَالَ ثَانِيَةٍ (فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝) اَيْ لَا حَرًّا وَلَا بَرْدًا وَقِيْلَ الزَّمْهَرِيْرُ الْقَمَرُ فَهِيَ مُضِيْئَةٌ مِّنْ غَيْرِ شَمْسٍ وَّلَا زَمْهَرِيْرَ (وَدَانِيَةً) قَرِيْبَةً عَطْفٌ عَلَى مَحَلِّ لَا يَرَوْنَ اَيْ غَيْرَ رَائِيْنَ (عَلَيْهِمْ) مِنْهُمْ (ظِلٰلُهَا) سُجُوْرُهَا (وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝) اُدْنِيَتْ ثِمَارُهَا فَيَنَالُهَا الْقَائِمُ وَالْقَاعِدُ وَالْمُضْطَجِعُ (وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ) فِيْهَا (بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ) اَقْدَاحٍ بِلَا عُرًى (كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ) اَيْ اَنَّهَا مِنْ فِضَّةٍ يُرٰى بَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا كَالزُّجَاجِ (قَدَّرُوْهَا) اَيِ الطَّائِفُوْنَ (تَقْدِيْرًا ۝) عَلٰى قَدْرِ رِيِّ الشَّارِبِيْنَ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ وَّلَا نُقْصَانٍ (وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا) خَمْرًا (كَانَ مِزَاجُهَا) مَا تُمْزَجُ بِهِ (زَنْجَبِيْلًا ۝) عَيْنًا بَدَلٌ مِّنْ زَنْجَبِيْلًا (فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝) يَعْنِيْ اَنَّ مَا مِزَاجُهَا كَالزَّنْجَبِيْلِ الَّذِيْ يُسْتَلَذُّ بِهِ الْعَرَبُ سَهْلُ الْمَسَاغِ فِي الْحَلْقِ

۱ نہایت سخت ۲ سختی سے
۳ پس نگاہداشت ایشان را خدا از شمشی آن روز و رسانید ایشان را ۴ پھر بچا دیا انکو اللہ نے برائی سے اُس دن کی اور آگے لایا اُن کے
۵ تازگی و خوشحالی ۶ تازگی اور خوشوقتی
۷ وجزا داد ایشان را بمقابلہ صبر ایشان ۸ اور بدلا دیا اُن کو اسکے صبر کے وے تمہارے رہنے
۹ بوستان ۱۰ باغ
۱۱ وحجامہ ابریشمی تکیہ زدہ باشند ۱۲ اور پوشاک ریشمی لگے ہونگے
۱۳ آنجا ۱۴ اسمیں
۱۵ نخواہند بینند ۱۶ نہ دیکھینگے
۱۷ آنجا گرمی آفتاب را و نہ بینند سرما ۱۸ اور نہ جاڑا نہ دھوپ نہ تھر
۱۹ و نزدیک کردہ باشد ۲۰ اور جھک رہے ہونگے
۲۱ بر ایشان سایہای آن بوستان ۲۲ اور اسکی چھاؤنیں ۲۳ اور پست کر رکھے
۲۴ میوہ ہا آن سہل کردہ شود ۲۵ اسکے گچھے لٹکا کر
۲۶ دادہ و شدہ کردہ شود بر ایشان بہ اوندا ۲۷ اور لوگ لئے پھرتے ہونگے اُن پاس
۲۸ از نقرہ و جامہا ئیکہ باشند مانند آبگینہا ۲۹ روپے کے اور آبخورے جو ہونگے
۳۰ مرادی دارم آبگینہ از نقرہ ۳۱ شیشے روپے کے
۳۲ اندازہ کردہ باشند ساقیان آنرا ۳۳ ماپ رکھا اُنکا
۳۴ اندازہ کردنی ۳۵ ماپ سے
۳۶ و نوشانیدہ شود ایشان را در بہشت ۳۷ اور پلاتے ہونگے وہاں پیالہ
۳۸ حکایت آمیزش آن چشمہ را بجبیل ۳۹ جسکی ملونی سونٹھ ایک چشمہ
۴۰ کہ چشمہ ایست در بہشت ۴۱ اسمیں اسکا نام کہتے ہونگے سلسبیل
۴۲ در بہشت کہ نام آن نہادہ می شود سلسبیل

تبارك الذي ٢٩ ٢٦

ع

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا
وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ
شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ) بِصِفَةِ الْوِلْدَانِ	آمد و شد کنند بر ایشان نوجوانان جاوید بصفت جوانی	اور پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے
لَا يَشِيبُونَ (إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ) لِحُسْنِهِمْ وَانْتِشَارِهِمْ	چون بینی ایشان را پندارى که ایشانند	جب تو ان کو دیکھے خیال کرے
فِي الْخِدْمَةِ (لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا) مِنْ سِلْكِهِ أَوْ مِنْ صَدَفِهِ	مروارید اند از رشته افشانده شده	موتی ہیں بکھرے
وَهُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فِي غَيْرِ ذَلِكَ (وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ) أَيْ وَجَدْتَ	وچون نگاه کنی آنجا بهشت را	اور جب تو دیکھے وہاں
الرُّؤْيَةَ مِنْكَ فِي الْجَنَّةِ (رَأَيْتَ) جَوَابُ إِذَا (نَعِيمًا)	بنعمت فراوان	تو دیکھے نعمت
لَا يُوصَفُ (وَمُلْكًا كَبِيرًا) وَاسِعًا لَا غَايَةَ لَهُ (عَالِيَهُمْ)	وبادشاهي بزرگ بالاي ايشان باشد	اور سلطنت بڑی اوپر کی پوشاک انکی
فَوْقَهُمْ فَنُصِبَ عَلَى الظَّرْفِيَّةِ وَهُوَ خَبَرُ الْمُبْتَدَإِ بَعْدَهُ		
وَفِي قِرَاءَةٍ بِسُكُونِ الْيَاءِ مُبْتَدَأٌ وَمَا بَعْدَهُ خَبَرُهُ		
وَالضَّمِيرُ الْمُتَّصِلُ بِهِ لِلْمَعْطُوفِ عَلَيْهِمْ (ثِيَابُ سُنْدُسٍ	جامهاي سبز از ديبا و نازك	کپڑے ہیں باریک ریشم کے
حَرِيرٍ خُضْرٌ) بِالرَّفْعِ (وَإِسْتَبْرَقٌ) بِالْجَرِّ مَا غَلُظَ مِنَ	ونيز فرمانروايي ايشان باشد ديبائي	سبز اور گاڑھے
الدِّيبَاجِ فَهُوَ لِلطَّائِفَيْنِ وَالسُّنْدُسُ الظَّهَائِرُ وَفِي		
قِرَاءَةٍ عَكْسُ مَا ذُكِرَ فِيهِمَا وَفِي أُخْرَى بِرَفْعِهِمَا وَأُخْرَ		
بَجَرِّهِمَا (وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ) وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ	وزيور پوشانيده شود ايشان را	اور انکو پہنائے ہیں کنگن
مِنْ ذَهَبٍ لَا يُدْرَى أَنَّهُمْ يُحَلَّوْنَ مِنَ النَّوْعَيْنِ مَعًا أَوْ فَرِيقٌ	دستوانها از نقره	روپے کے
وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا) مُبَالَغَةٌ فِي طَهَارَتِهِ	وبنوشانند ايشان را پروردگارشان	اور پلایا انکو اُن کے رب نے
وَنَظَافَتِهِ بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْيَا (إِنَّ هَٰذَا) النَّعِيمَ (كَانَ	شراب نهايت پاك	شراب جو پاک کرے دل کو
لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ) تَأْكِيدٌ	هر آينه اين نعمت هست	بیشک یہ ہے
لِاسْمِ إِنَّ وَفَصْلٌ (نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا) جُمْلَةٌ	شمار اجزاء اعمال وهست سعي شما	تمھارا بدلا اور کمائی تمھاری
أَيْ فَصَّلْنَاهُ وَلَمْ نُنَزِّلْهُ جُمْلَةً وَاحِدَةً (فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	قبول كرده شده وهر آينه ما سعي شما	نیک لگی ہم سے
عَلَيْكَ بِتَبْلِيغِ رِسَالَتِهِ (وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ) أَيِ الْكُفَّارِ (آثِمًا أَوْ كَفُورًا)	فرود آورديم بر تو قرآن را فرود آوردني	اتارا ہم نے تجھ پر قرآن اتارنا
	پس شكيبائي كن بر حكم پروردگار خود	سو تو رہ دیکھ اپنے رب کے حکم پر
	وفرمان مبر از زمره بني آدم گناهكار	اور کہا ہان اُن میں کسی گنہگار
	را يا ناسپاس را	ناشکرے کا

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ — گويند آنند عدد ايشانى الف نزد اى خدمت مؤمنان يا اطفال كافران يا ولدان كه بسازد ايشان را خدا ايشان را جاودان بهشتيان ۱۲ ادارك قوله وحلوا دست بندى مرصع كه در صفت آنرا از اهل بهشت كرده ۱۲ قوله لؤلؤا مرتفع است بر اينكه خبر مبتدا محذوف تقديرش هم لؤلؤ منثور ۱۲ قوله ثم ظرف مكان است بمعنى هناك ۱۲ قوله نعيما مفعول رأيت است يعنى چون بنگرى آنجا بهشت را بنگرى نعمت بسيار و ملك كبير ۱۲ قوله عاليهم ثياب سندس خضر الخ عاليهم بالاى ايشان است و ثياب سندس مبتدا و خضر صفت آن و استبرق معطوف بر آن و عاليهم خبر مقدم و ثياب سندس مبتدا مؤخر و جمله اسميه حال از ضمير عليهم كه در فوقهم است ۱۲ قوله وحلوا اساور من فضة اساور جمع اسوار است و اسوار جمع سوار و سوار دست بند را گويند ۱۲ قوله وسقاهم ربهم شرابا طهورا اين شراب در بهشت است و در دنيا نيست ۱۲ قوله ان هذا كان لكم جزاء اى يقال لهم ان هذا الخ ۱۲ قوله وكان سعيكم مشكورا اى مقبولا ۱۲ قوله انا نحن نزلنا عليك القرآن تنزيلا اى فصلناه ولم ننزله جملة واحدة ۱۲ قوله فاصبر لحكم ربك اى بتبليغ رسالته ۱۲ قوله ولا تطع منهم اى الكفار آثما او كفورا اى لا تسمع قول من دعاك الى اثم او كفران ۱۲

تبارك الذي ۲۹ ۷۶

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ
وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

ع

جلالین

اَیْ عُتْبَةَ ابْنَ رَبِیْعَةَ وَالْوَلِیْدَ بْنَ الْمُغِیْرَةِ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ عَنْ هٰذَا الْاَمْرِ وَنَحْنُ نُرَاقِبُ اَیُّنَا یُرَادُ کُلُّ اَشِرٍ وَکَافِرٍ فَرَاٰی لَا تُطِعْ اَحَدَهُمَا اَیْ کَانَ فِیْمَا دَعَاکَ اِلَیْهِ مِنْ اِثْمٍ اَوْ کُفْرٍ (وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ) فِی الصَّلٰوةِ (بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا) یَعْنِی الْفَجْرَ وَالظُّهْرَ وَالْعَصْرَ (وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ) یَعْنِی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ (وَسَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا) صَلِّ تَطَوُّعًا فِیْهِ کَمَا تَقَدَّمَ مِنْ ثُلُثَیْهِ اَوْ نِصْفِهٖ اَوْ ثُلُثِهٖ (اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ) الدُّنْیَا (وَیَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا) شَدِیْدًا اَیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یَعْمَلُوْنَ لَهٗ (نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ) قَوَّیْنَا (اَسْرَهُمْ) اَعْضَآءَهُمْ وَمَفَاصِلَهُمْ (وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ) جَعَلْنَا (اَمْثَالَهُمْ فِیْ خَلْقِهٖ بَدَلًا مِنْهُمْ بِاَنْ نُهْلِکَهُمْ (تَبْدِیْلًا) تَاْکِیْدٌ وَوَقَعَتْ اِذَا مَوْقِعَ اِنْ تَحْقِیْقًا لِاَنَّ نَحْنُ یَشَآءُ ذٰلِکَ وَاِنْ لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَفْعَلْ (اِنَّ هٰذِهٖ) السُّوْرَةَ (تَذْکِرَةٌ) عِظَةٌ لِلْخَلْقِ (فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا) طَرِیْقًا بِالطَّاعَةِ (وَمَا تَشَآءُوْنَ) بِالتَّآءِ وَالْیَآءِ اِتِّخَاذَ السَّبِیْلِ بِالطَّاعَةِ (اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ) ذٰلِکَ (اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیْمًا) بِخَلْقِهٖ (حَکِیْمًا) فِیْ فِعْلِهٖ (یُدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ) جَنَّتِهٖ وَهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ (وَالظّٰلِمِیْنَ) نَاصِبُ فِعْلٍ مُقَدَّرٍ اَیْ وَعَذَّبَ یُفَسِّرُهُ (اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا) مُؤْلِمًا وَهُمُ الْکَافِرُوْنَ

فتح الرحمن

وَیَادکن نام پروردگار خود صبح
وشام وبعض ساعات شب نماز گذار
برای او وبیاد کن اورا وقت دراز از شب یعنی بتهجد مشغول باش اورا بصیغه
برائیه
این کافران رغبت می کنند دنیارا
وگذاشته اند پس پشت خود
روز گران مراد روز قیامت یا روز مردن یا روز جنگ
ما آفریدیم ایشانرا واحکم کردیم
ایشانرا
وچون خواهیم عوض آریم قومی مانند
ایشان
بطریق بدل کردن
هرآئینه این سوره
پند است پس هر که خواهد بگیرد راهی
بپروردگار خود راه
ومی خواهید مگر
مگر وقتیکه خواهد خدا هرآئینه خدا
هست دانا وباحکمت داخل میکند
هر که را
خواهد در رحمت خود ومرای ستمگاران
آماده کرده است عقوبتی دردهنده

موضح القرآن

اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح
اور شام اور کچھ رات میں سجدہ کر
اسکو اور بڑی بول اسکی بڑی رات تک
ہے لوگ چاہتے ہیں شتاب ملنے والی کو اور چھوڑ رکھا ہے
اپنے پیچھے ایک دن بھاری -
ہم نے انکو بنایا اور مضبوط باندھی انکی گرہ بندی
اور جب ہم چاہیں بدل لاویں انکی طرح کے لوگ
بدل کر
یہ تو
سمجھ ہے پھر جو کوئی چاہے کرے پکڑے اپنے رب تک راہ
اور تم کچھ نہ ہوگے
مگر جو چاہے اللہ بیشک اللہ ہے
جاننا حکمت والا داخل کرے
جسکو
چاہے اپنی مہر میں اور جو ظالم ہیں
انکو
رکھی ہے ان کے واسطے دکھ کی مار

معضلہ شد بدلہا وقت کار بادا اسد واصیل مشتا وقت عصر راد میخواند از سب مراد موضع سجود است پس صلوٰت پنجگانہ درین آیت جمع شد ثقیلا بمعنی ثقیل است
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا کہ تو اللہ کا نام یاد کر صبح اور شام اور رات کے کچھ حصہ میں سجدہ کر اور رات کو بڑی نماز پڑھ
یہ لوگ دنیا کو چاہتے ہیں اور آگے کے بھاری دن کو چھوڑ رکھا ہے
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط باندھے ہیں ہم چاہیں تو ان کی طرح کے اور لوگ پیدا کر دیں
یہ سورت نصیحت ہے جو چاہے اپنے رب تک راہ پکڑے
تم کچھ نہیں کر سکتے مگر جو اللہ چاہے
اللہ جانتا ہے حکمت والا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور ظالموں کے لئے
دکھ کی مار تیار کر رکھی ہے

سورة المرسلات مكية وهي خمسون اية بسم الله الرحمن الرحيم وماله واحدى وثمانون كلمة

والمرسلات عرفا فالعاصفات عصفا والناشرات نشرا فالفارقات فرقا فالملقيات ذكرا عذرا او نذرا انما توعدون لواقع فاذا النجوم طمست واذا السماء فرجت واذا الجبال نسفت واذا الرسل اقتت لاي يوم اجلت ليوم الفصل وما ادراك ما يوم الفصل ويل يومئذ للمكذبين الم نهلك

تبارك والذي بيده الملك خمس عشر

جلالين

سورة والمرسلات مكية خمسون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

والمرسلات عرفا اي الرياح متتابعة كعرف الفرس يتلو بعضها بعضا ونصبه على الحال (فالعاصفات عصفا) الرياح الشديدة (والناشرات نشرا) الرياح تنشر المطر (فالفارقات فرقا) اي اٰيات القرآن تفرق بين الحق والباطل والحلال والحرام (فالملقيات ذكرا) اي الملائكة تنزل بالوحي الى الانبياء او الرسل يلقون الوحي الى الامم (عذرا او نذرا) اي الاعذار والانذار من الله تعالى وفي قراءة بضم الذال فيهما وقراءة بضم ذال عذرا (انما توعدون) اي كفار مكة من البعث والعذاب (لواقع) كائن لا محالة (فاذا النجوم طمست) محي نورها (واذا السماء فرجت) شقت (واذا الجبال نسفت) قلعت وسيرت (واذا الرسل اقتت) بالواو وبالهمز بدلا منها اي جمعت لوقت (لاي يوم اجلت) للشهادة على الامم بالتبليغ (ليوم الفصل) بين الخلق ويؤخذ منه جواب اذا اي وقع الفصل بين الخلائق (وما ادراك ما يوم الفصل) تهويل لشانه (ويل) ويومئذ للمكذبين) هذا وعيدهم (الم نهلك

فتح الرحمن

سورۂ مرسلات مکی است وآن پنجاه

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بباد‌های فرستاده شده بوجه متتابعی

پس قسم بباد‌های تند وزنده

وقسم بباد‌های پراکنده ابر یا هم آورده

پس قسم بباد‌های جدا کننده مابین باران یا نموده

پس قسم بجماعات فرشتگان فرود آرنده

وحی

برای رفع عذر و برای ترسانیدن

هر آینه آنچه وعده داده می شود شما را

جواب قسم

البته بودنی است

پس وقتیکه

ستاره‌ها بی نور کرده شود

وقتیکه آسمان شکافته شود

ووقتیکه کوهها پاره پاره نموده آید

ووقتیکه پیغامبران را میعادی جمع کرده شود

برای کدام روز پیغامبران را موقوف داشته شده

برای روز فیصل کردن

وچه چیز خبر داد ترا که چیست روز فیصل کردن

ای

این روز دروغ شمارندگان را

موضح القرآن

سورت مرسلات مکی ہے پچاس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے چلتے باتوں کی لگو خوش آنی

جھکا دینے والیاں

زور سے پھرا بھارنے والیاں ناتھا کر

پھر جھاڑنے والیاں بانٹ کر

پھر خوشخبری کی اتارنے والے

سمجھوتی

الزام اتارنے کو یا ڈر سنانے کو

مقرر جو تم سے وعدہ ہوتا ہے

پھر جب

تارے منے جاویں اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں

اور جب پہاڑ اڑائے جاویں

اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے

کس دن کے واسطے ٹالا ہے

اس فیصلے کے دن کے واسطے

اور تو نے کیا بوجھا کہ کیا ہے فیصلے کا دن خرابی ہے

اس دن جھٹلانیوالوں کو کیا ہم کھپا نہیں چکے

قوله بطريق حكومت يعني بطريق اجمال كه تفصيل آن بعد ازين خواهد آمد وقيل المراد بالمرسلات الملائكة وقيل الرياح والاول اظهر وقوله عرفا اي متتابعة كعرف الفرس اي متواصلة يتلو بعضها بعضا كما ان شعر الفرس يتلو بعضه بعضا وقوله فالعاصفات عصفا اي الرياح الشديدة وقوله والناشرات نشرا اي الرياح تنشر المطر وقوله فالفارقات فرقا اي اٰيات القرآن تفرق بين الحق والباطل والحلال والحرام وقوله فالملقيات ذكرا اي الملائكة تنزل بالوحي الى الانبياء او الرسل يلقون الوحي الى الامم وقوله عذرا او نذرا اي الاعذار والانذار من الله تعالى وفي قراءة بضم الذال فيهما وقراءة بضم ذال عذرا انما توعدون اي كفار مكة من البعث والعذاب لواقع كائن لا محالة واذا النجوم طمست محي نورها واذا السماء فرجت شقت واذا الجبال نسفت قلعت وسيرت واذا الرسل اقتت بالواو وبالهمز بدلا منها اي جمعت لوقت لاي يوم اجلت للشهادة على الامم بالتبليغ ليوم الفصل بين الخلق ويؤخذ منه جواب اذا اي وقع الفصل بين الخلائق وما ادراك ما يوم الفصل تهويل لشانه ويل يومئذ للمكذبين هذا وعيدهم الم نهلك

الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَخْلُقْكُّم
مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً
فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيلٍ
وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَأَنَّهُ جِمَالَاتٌ ۝

خمس عشر

جلالین

الْأَوَّلِينَ ۝ بِتَكْذِيبِهِمْ أَيْ أَهْلَكْنَاهُمْ (ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ
الْآخِرِينَ ۝ مِمَّنْ كَذَّبُوا كَكُفَّارِ مَكَّةَ فَنُهْلِكُهُمْ (كَذٰلِكَ
مِثْلَ فِعْلِنَا بِالْمُكَذِّبِينَ (نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ بِكُلِّ مَنْ
أَجْرَمَ فِيمَا يُسْتَقْبَلُ فَنُهْلِكُهُمْ (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝)
تَأْكِيدٌ (أَلَمْ نَخْلُقْكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝) ضَعِيفٍ وَهُوَ
الْمَنِيُّ (فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝) حَرِيزٍ وَهُوَ الرَّحِمُ (إِلَىٰ
قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝) وَهُوَ وَقْتُ الْوِلَادَةِ (فَقَدَرْنَا ۖ) عَلَىٰ ذٰلِكَ
(فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝) نَحْنُ (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ
نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝) مَصْدَرُ كَفَتَ بِمَعْنَى ضَمَّ أَيْ تَضُمُّ
(أَحْيَاءً عَلَىٰ ظَهْرِهَا (وَأَمْوَاتًا ۝) فِي بَطْنِهَا (وَجَعَلْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ) جِبَالًا مُرْتَفِعَاتٍ (وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً
فُرَاتًا ۝) عَذْبًا (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝) وَقَالَ لِلْمُكَذِّبِينَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ (انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ) مِنَ الْعَذَابِ
تُكَذِّبُونَ ۝ انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝) هُوَ
دُخَانُ جَهَنَّمَ إِذَا ارْتَفَعَ افْتَرَقَ ثَلَاثَ فِرَقٍ لِعِظَمِهِ
(لَّا ظَلِيلٍ) كَثِيرٍ يَظُلُّهُم مِّنْ حَرِّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ (وَلَا يُغْنِي)
يَرُدُّ عَنْهُمْ شَيْئًا (مِنَ اللَّهَبِ ۝) لِلنَّارِ (إِنَّهَا) أَيِ النَّارَ (تَرْمِي
بِشَرَرٍ) هُوَ مَا تَطَايَرَ مِنْهَا (كَالْقَصْرِ ۝) مِنَ الْبِنَاءِ فِي عِظَمِهِ
وَارْتِفَاعِهِ (كَأَنَّهُ جِمَالَاتٌ ۝) جَمْعُ جَمَالَةٍ جَمْعُ جَمَلٍ وَفِي

فتح الرحمن

تحقیق بیان را بصداقت دروغ ایشان
آریم بیان را بمجازات

میکنیم باگناهگاران

وای آنروز دروغ شمارندگان را

آیا نیافریدیم شمارا از آب محقر

پس نهادیم آن آب را در جای محفوظ

اندازهٔ معین پس اندازه کردیم

پس نیکو اندازه کنندگانیم ما وای
آنروز دروغ شمارندگان را

ساخته ایم زمین را جمع کننده آدمیان

جمع کند زندگان را و مردگان را

کوههای بلند را و نوشانیدیم شما
آب

شیرین وای آنروز دروغ شمارندگان را

گفته شود مر رویم بسوی چیزیکه انرا

رویم بسوی سایه

نه سایه سرد باشد و نه دفع کننده

از گرمی آتش برانگیزد آن آتش شرارها
مانند کوشک

شتران

موضح الفرقان

اگلے پھر اُن کے پیچھے بھیجے

پچھلے۔ ایسا ہی

کچھ ہم کرتے ہیں گنہگاروں سے

خرابی ہے اُسدن جھٹلانے والوں کو

کیا تمکو ایک بیقدر پانی سے نہیں بنایا

پھر رکھا اسکو ایک جمے ٹھہرائی جگہ میں

ایک مقرر وعدے تک۔ پھر ہم کر سکے

تو کیا خوب سکت والے ہیں ہم اپنی
ہی اُسدن جھٹلانے والوں کو کہیں

ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی

جیتوں کو اور مردوں کو اور رکھے اسمیں

پہاڑ اونچے اور بلا پلائے تمکو پانی

پلا میں بھلا تمہارا ہی اُسدن جھٹلانے والوں

چلو دیکھو جس چیز کو تم

جھٹلاتے تھے چلو ایک چھاؤں میں
جسکی تین چھاؤں ہیں

نہ گھنی کہ چھاؤں اور نہ کام آوے

تپش میں سے وہ آگ پھینکتی ہے

چنگاریاں جیسے محل

جیسے وے اونٹ ہیں

صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا

تبارک والذی ۲۹ ع عشر ۲ خمس

جلالین	فتح الرحمن	توضیح القرآن
قِرَاءَةٍ جِمَالَةٌ (صُفْرٌ) فِي هَيْئَتِهَا وَلَوْنِهَا وَفِي الْحَدِيثِ شَرَارُ جَهَنَّمَ سُودٌ كَالْقِيرِ وَالْعَرَبُ تُسَمِّي سُودَ الْإِبِلِ صُفْرَ الثِّيَابِ سَوَادُهَا بِصُفْرَةٍ فَقِيلَ صُفْرٌ فِي الْآيَةِ بِمَعْنَى سُودٍ لِمَا ذُكِرَ وَقِيلَ لَا وَالشَّرَرُ جَمْعُ شَرَرَةٍ وَالْقَصْرُ جَمْعُ شَرَارَةٍ وَالْقِيرُ الْقَارُ (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا) أَيْ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ۝ فِيهِ بِشَيْءٍ (وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ) فِي الْعُذْرِ (فَيَعْتَذِرُونَ ۝) عَطْفٌ عَلَى يُؤْذَنُ مِنْ غَيْرِ تَسَبُّبٍ عَنْهُ فَهُوَ دَاخِلٌ فِي حَيِّزِ النَّفْيِ أَيْ لَا إِذْنَ فَلَا اعْتِذَارَ (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ) أَيُّهَا الْمُكَذِّبُونَ مِنْ هَٰذِهِ الْأُمَّةِ (وَالْأَوَّلِينَ ۝) مِنَ الْمُكَذِّبِينَ قَبْلَكُمْ فَتُحَاسَبُونَ وَتُعَذَّبُونَ جَمِيعًا (فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ) حِيلَةٌ فِي دَفْعِ الْعَذَابِ عَنْكُمْ (فَكِيدُونِ ۝) فَافْعَلُوهَا (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ) أَيْ تَكَاثُفِ أَشْجَارٍ إِذْ لَا شَمْسَ تُظِلُّ مِنْ حَرِّهَا (وَعُيُونٍ ۝) نَابِعَةٍ مِنَ الْمَاءِ (وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝) فِيهِ إِعْلَامٌ بِأَنَّ الْمُكْرَمَ وَالْمُنَعَّمَ فِي الْجَنَّةِ بِحَسَبِ شَهَوَاتِهِمْ بِخِلَافِ الدُّنْيَا فَبِحَسَبِ مَا يَجِدُ النَّاسُ فِي أَنْفُسِهِمْ تَغَلُّبًا يُقَالُ لَهُمْ (كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا) حَالٌ أَيْ مُتَهَنِّئِينَ (بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝) مِنَ الطَّاعَاتِ (إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَا الْمُتَّقِينَ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا) خِطَابٌ لِلْكُفَّارِ فِي الدُّنْيَا	زرد است بوجه آنکه سیاه باشد بعضی گویند زرد	زرد
وای آن روز در روز شمار رندگان را	وای آن روز در روز شمار رندگان را	دکھ ہی اس دن جھٹلانے والوں کو
این روز روزیست که سخن نگویند	این روز روزیست که سخن نگویند	یہ وہ دن ہی کہ بول نہ سکینگے
و نه دستوری داده شود ایشانرا تا عذر تقصیر خواهند	و نه دستوری داده شود ایشانرا تا عذر تقصیر خواهند	اور نہ انکو حکم ہو کہ توبہ کریں
وای آن روز در روز شمار رندگان را این سخن		شامت ہی اس دن جھٹلانے والوں کی
روز فیصل کردن است جمع کردیم شما را	روز فیصل کردن است جمع کردیم شما را	دن ہی فیصلے کا جمع کیا ہے تمکو
با پیشینیان	با پیشینیان	اور اگلوں کو
پس اگر شما را حیله هست	پس اگر شما را حیله هست	پھر اگر کچھ ہی تمھارا داؤ
سه سگالی کند در حق من وای آن روز	سه سگالی کند در حق من وای آن روز	تو چلا لو مجھ پر سو ائی ہی اس دن
در روز شمار رندگان را سراپرده سقفها	در روز شمار رندگان را سراپرده سقفها	جھٹلانے والوں کو جو قید والے ہیں ویسے چھاؤں میں ہیں
در سایها باشند بجوی نزدیک	در سایها باشند بجوی نزدیک	
در جشمه ها از خمر خوشگوار	در جشمه ها از خمر خوشگوار	اور نہروں میں
در میوه از جنسی که رغبت کنند	در میوه از جنسی که رغبت کنند	اور میوے جس قسم کے جی چاہے
بگویند بخورید و بنوشید خوردن دلخوش	بگویند بخورید و بنوشید خوردن دلخوش	کھاؤ اور پیو مزے سے
بسبب آنچه میکردید در دنیا	بسبب آنچه میکردید در دنیا	بدلا اسکا جو کرتے تھے ہم یوں
جزا دهیم نیکوکاران را وای آن روز	جزا دهیم نیکوکاران را وای آن روز	بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو غرض ہی اس دن
در روز شمار رندگان را وای در روز شمار رندگان بخورید و بهره مند باشید	در روز شمار رندگان را وای در روز شمار رندگان بخورید و بهره مند باشید	جھٹلانے والوں کو کھالو اور برت لو

قولہ ای روز قیامت ۱۲ قولہ ای در روز شمار رندگان ۱۲ قولہ ای آن روز در روز شمار رندگان ۱۲ قولہ ای در روز شمار رندگان ۱۲ قولہ ای در روز شمار رندگان ۱۲

عم ۳۰ النبا ۱ ع

فَقِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

سورۃ النبا مکیۃ وھی اربعون اٰیۃ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝ مائۃ وثلث وسبعون کلمۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝

جلالین

(فَقِيلًا) مِنَ الزَّمَانِ وَغَايَتُهُ إِلَى الْمَوْتِ وَفِي هٰذَا تَهْدِيدٌ لَهُمْ (إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا) صَلُّوا (لَا يَرْكَعُونَ ۝) لَا يُصَلُّونَ (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ) أَيِ الْقُرْآنِ (يُؤْمِنُونَ ۝) أَيْ لَا يُمْكِنُ إِيمَانُهُمْ بِغَيْرِهِ مِنْ كُتُبِ اللّٰهِ تَعَالٰى بَعْدَ تَكْذِيبِهِمْ بِهِ لِاشْتِمَالِهِ عَلَى الْإِعْجَازِ الَّذِي لَمْ يَشْتَمِلْ عَلَيْهِ غَيْرُهُ

سورۃ النبا مکیۃ احدی واربعون اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

(عَمَّ) عَنْ أَيِّ شَيْءٍ (يَتَسَاءَلُونَ ۝) يَسْأَلُ بَعْضُ قُرَيْشٍ بَعْضًا (عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝) بَيَانٌ لِذٰلِكَ الشَّيْءِ وَالْإِسْتِفْهَامُ لِتَفْخِيمِهِ وَهُوَ مَا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقُرْآنِ الْمُشْتَمِلِ عَلَى الْبَعْثِ وَغَيْرِهِ (الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝) فَالْمُؤْمِنُونَ يُثْبِتُونَهُ وَالْكَافِرُونَ يُنْكِرُونَهُ (كَلَّا) رَدْعٌ (سَيَعْلَمُونَ ۝) مَا يَحِلُّ بِهِمْ عَلَى إِنْكَارِهِمْ (ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝) تَأْكِيدٌ وَجِيءَ فِيهِ بِثُمَّ لِلْإِيذَانِ بِأَنَّ الْوَعِيدَ الثَّانِيَ أَشَدُّ مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ أَرْشَدَ تَعَالٰى إِلَى الِاسْتِدْلَالِ عَلَى الْقُدْرَةِ عَلَى الْبَعْثِ فَقَالَ (أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝) فِرَاشًا كَالْمَهْدِ (وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝) تُثَبِّتُ بِهَا الْأَرْضُ

فتح الرحمٰن

اندکی از ہنگام مرگ ہر یکے

ہر آئینہ شما گنہگارید و وای امروز در روز

شمارندگان را چون

گفتہ شود ایشان را ناز گذارید نماز

نمی گذارند و وای

مراد از تکذیب ایشان

امروز در روز شمارندگان را پس

سخن بعد از قرآن

ایمان خواہند کرد

مرجع ضمیر الذین

فرمود خبر دہندہ

قولہ ای الغیب

قولہ حذف یاء المنقوص

قولہ ای الخبر

سورۂ نباء مکی است و آں چہل یک آیت است

بنام خدای بخشایندۂ مہربان

از چہ چیز کدام زمان بایکدیگر سوال میکنند

استفہام برای تفخیم شان است

ازی سوال می کنند از خبری بزرگ

باز نہان فرمود خبر بزرگ را زمان سوال بگردانید

بقول محمد صلی اللہ علیہ وسلم در انباء العظیم الجلول

کہ ایشان دران

اختلاف دارند مر بعث و قیامت را

پس گروہی ازیشان

نمی خواہند دانست

بازمی گوئیم نمی خواہند دانست

ایا نیافتہ ایم زمین را فرشی

ونیافتہ ایم کوہہا را میخہا

توضیح القرآن

تھوڑے دنوں

تم مقرر کیا ہوا ہے ہر ایک کا

کہنے انکو

نہیں نیوتے رسوائی ہے

اسمیں جھٹلانے والوں کی اب کس بات

پر بھکے بعد

یقین لاوینگے

سورت نباء کی ہے چالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپسمیں

اس بڑی خبر سے

جسمیں وے

کئی طرف ہو رہے ہیں

یوں نہیں اب جان لینگے

پھر بھی یوں نہیں اب جان لینگے

کیا ہمنے نہیں بنائی زمین بچھونا

اور پہاڑ میخیں

وخلقناكم أزواجاً وجعلنا نومكم سباتاً وجعلنا الليل لباساً وجعلنا النهار معاشاً وبنينا فوقكم سبعاً
شداداً وجعلنا سراجاً وهاجاً وأنزلنا من المعصرات ماءً ثجاجاً لنخرج به حباً ونباتاً وجنات ألفافاً
إن يوم الفصل كان ميقاتاً يوم ينفخ في الصور فتأتون أفواجاً وفتحت السماء فكانت أبواباً وسيرت
الجبال فكانت سراباً إن جهنم كانت مرصاداً للطاغين

عم النبا ۷۸ ۳۰ — عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
کما ینبت الحبا ونباتا والاستفهام للتقریر (وخلقناکم	۱ و آفریدیم شما را	۱ اور بنایا ہم نے تم کو
أزواجاً) ذکورا وإناثا (وجعلنا نومکم سباتاً) راحة	۲ و نرم ساخته و خواب شما را راحتی	۲ جوڑ جوڑ بے اور بنائی تمہاری نیند موقوف رہنے والی
لأبدانکم (وجعلنا اللیل لباساً) ساتراً بسوادہ	۳ و ساختیم شب را پرده	۳ اور بنائی رات اوڑھنا
(وجعلنا النهار معاشاً) وقتاً للمعایش (وبنینا	۴ و ساختیم روز را وقت طلب معیشت	۴ اور بنایا دن روزگار کو اوپر چین
فوقکم سبعاً) سبع سموات (شداداً) جمع شدیدة	۵ بالای شما هفت آسمان محکم	۵ تم پر سات چھتی مضبوط
أی قویة محکمة لا یؤثر فیها مرور الزمان (وجعلنا	۶ و آفریدیم	۶ اور بنایا
سراجاً) منیراً (وهاجاً) وقاداً یعنی الشمس (وأنزلنا	۷ چراغی درخشنده یعنی آفتاب و فروزان آدم	۷ ایک چمکیلا چمکتا اور اتارا
من المعصرات) السحابات التی حان لها أن تمطر	۸ از ابرها	۸ بھرے ہوئے بدلیوں سے
کالمعصر الجاریة التی دنت من الحیض (ماءً ثجاجاً)	۹ آب ریزان	۹ پانی کا ریلا
صباباً (لنخرج به حباً) کالحنطة (ونباتاً) کالتبن	۱۰ تا برآریم بسبب آن آب دانه و گیاه را	۱۰ کہ نکالیں اس سے اناج اور سبزہ
(وجنات) بساتین (ألفافاً) ملتفة جمع لفیف کشریف	۱۱ و بوستانها در هم پیچیده را	۱۱ اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے ف
وأشراف (إن یوم الفصل) بین الخلائق (کان میقاتاً)	۱۲ هر آینه روز فیصل کردن بهست وقتی معین	۱۲ بیشک دن فیصلے کا ہے اکہوٹ ٹھہرا
وقتاً للثواب والعقاب (یوم ینفخ فی الصور فتأتون	۱۳ روزیکه دمیده شود در صور	۱۳ جس دن پھونکے گا سنکھا
بدل من یوم الفصل أو بیان له والنافخ إسرافیل		
(أفواجاً) جماعات مختلفة (وفتحت السماء) بالتشدید	۱۴ پس بیایید گروه گروه شده	۱۴ پھر چلے آؤ اور جوٹ جوٹ
والتخفیف شقت لنزول الملائکة (فکانت أبواباً) ذات	۱۵ و شگافته شود آسمان	۱۵ اور کھل جائے آسمان
أبواب (وسیرت الجبال) ذهب بها عن مکانها (فکانت	۱۶ پس باشد دروازه دروازه	۱۶ پھر ہو جاویں دروازے
سراباً) هباءً أی مثله فی خفة سیرها (إن جهنم	۱۷ و روان کرده آید کوهها پس باشند	۱۷ اور چلائے جاویں پہاڑ تو ہو جاویں
کانت مرصاداً) لرصدة أو مرصدة (للطاغین)	۱۸ ماخذ سراب - هر آینه دوزخ	۱۸ رہنا بیشک دوزخ ہی
	۱۹ هست انتظار کننده سرکشان را	۱۹ تاک میں بیٹھے ہوویں گے

چون خدا تعالیٰ خبث را مدلیل ثابت فرمود پس خلقه سوال بمعاد فرمود که آفرینش آن کسی است پس آنروز دوم الفصل الخ ۱۲ ابن علیه شروع السعد در بیان سیر تا خبر جهنم که از آن سوال می نماید و امر الخطاب می طلبد و میگوید مدتی هذا الوعد ای کنتم صادقین و نونی الفصل السعد برای کیفیت و نونی ان یعنی ضیاعت ۱۲ ابن مسعود چون از احوال عامهٔ خلائق فراغت فرمود در وصف احوال جهنم شروع کرد پس فرمود ان جهنم الخ ۱۲ ابن علیه

عم النبا ۳۰ ع ۲ عشر

مَاباً ۝ لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْكٰفِرِيْنَ فَلَا يَنْجُوْنَ مِنْهَا (مَاٰبًا) مَرْجِعًا لَهُمْ يَدْخُلُوْنَهَا	مرجع ایشانرا	۱ ٹھکانا
(لٰبِثِيْنَ) حَالٌ مُقَدَّرَةٌ اَیْ مُقَدَّرًا اللُّبْثُ فِيْهَا (اَحْقَابًا) دُهُوْرًا لَا نِهَايَةَ لَهَا جَمْعُ حُقُبٍ بِضَمِّ اَوَّلِهِ	درآیندہ بدورہا اقامت کنند کہ نہایت ندارد	۲ رہینگے ان میں مدتوں
(لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا) نَوْمًا (وَّلَا شَرَابًا) مَا يَشْرَبُوْنَهُ	نچشند آنجا خنکی را و نہ هیچ آسایشی یا	۳ نہ چکھیں وہاں کچھ مزہ نہ نیند کا اور نہ کچھ پینے
تَلَذُّذًا (اِلَّا حَمِيْمًا) مَآءً حَارًّا غَايَةً لِلْحَرَارَةِ (وَّغَسَّاقًا)	مگر آب گرم را و زرداب را	۴ مگر گرم پانی اور پیپ
بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ مَا يَسِيْلُ مِنْ صَدِيْدِ اَهْلِ		
النَّارِ فَاِنَّهُمْ يَدُوْقُوْنَهُ جُوْزِيْنَ بِذٰلِكَ (جَزَآءً وِّفَاقًا)	جزا دادہ شدند جزاء موافق	۵ بدلا ہی پورا
مُوَافِقًا لِاَعْمَالِهِمْ فَلَا ذَنْبَ اَعْظَمُ مِنَ الْكُفْرِ وَلَا		
عَذَابَ اَعْظَمُ مِنَ النَّارِ (اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ) يَخَافُوْنَ	ہرآئینہ ایشان توقع نداشتند	۶ وے توقع نہ رکھتے تھے
(حِسَابًا) لِاِنْكَارِهِمُ الْبَعْثَ (وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا) الْقُرْاٰنِ	حساب را و تکذیب میکردند آیات ما را	۷ حساب کی اور جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں
(كِذَّابًا) تَكْذِيْبًا (وَكُلَّ شَيْءٍ) مِنَ الْاَعْمَالِ (اَحْصَيْنٰهُ)	بدرستیکہ ہر چیز شمردیم	۸ اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے
ضَبَطْنَاهُ (كِتٰبًا) كَتَبَّا فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ لِنُجَازِيَ عَلَيْهِ	بطریق نوشتن	۹ لکھکر
وَمِنْ ذٰلِكَ تَكْذِيْبُهُمْ بِالْقُرْاٰنِ (فَذُوْقُوْا) اَیْ فَيُقَالُ	بس بچشید عذاب	۱۰ اب چکھو
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ وُقُوْعِ الْعَذَابِ عَلَيْهِمْ ذُوْقُوْا		
جَزَآءَكُمْ (فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا) فَوْقَ عَذَابِكُمْ	بس زیادہ نخواہیم داد شمارا مگر عقوبت	۱۱ پھر نہ بڑھائینگے تمہیں مگر مار
(اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا) مَكَانَ فَوْزٍ فِي الْجَنَّةِ (حَدَآئِقَ)	ہرآئینہ متقیان را مطلب یابی باشد	۱۲ بیشک ڈر والوں کو مراد ملنی ہے باغ ہیں
بَسَاتِيْنَ بَدَلٌ مِّنْ مَفَازًا وَبَيَانٌ لَهُ (وَّاَعْنَابًا) عَطْفٌ	بوستانہا باشد و درختان انگور باشد	۱۳ اور انگور
عَلٰى مَفَازٍ (وَّكَوَاعِبَ) جَوَارِيَ تَكَعَّبَتْ ثَدْيُهُنَّ جَمْعُ	وزنان دوشیزہ	۱۴ اور نوجوان عورتیں
كَاعِبٍ (اَتْرَابًا) عَلٰى سِنٍّ وَّاحِدٍ جَمْعُ تِرْبٍ بِكَسْرِ التَّاءِ	ہم عمر باکدیگر باشند سنہ	۱۵ ایک عمر کی سب
وَسُكُوْنِ الرَّآءِ (وَكَاْسًا دِهَاقًا) خَمْرًا مَمْلُوْءَةً مَحَالَّهَا فِي	وپیالہ شراب پر کردہ باشد	۱۶ اور پیالہ چھلکتا
الْقِتَالِ وَاَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ (لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا) اَیْ الْجَنَّةِ عِنْدَ	نشنوند آنجا	۱۷ نہ سنیں گے وہاں

فرد بگرد اب گرم را۔ وان آبی است کہ چون سرد شود روی آرند کہ نوشند رقبی دوان ریزد چون بجوشند ۱۲ انجیفہ و مذاق فرد بر زرداب را کہ از زیر پیہا کافران سیلان کند یا آنکہ گداز سر حسرت می بارند از بہر آنکہ بدان معذب کردند ۱۲ انجیفے و فلوس بیدار کی جواہر کہ مراد خدا تعالیٰ آنچہ برای کافران مہیا ساختہ است تعمیم آن بیان و مراد چیزیست کہ برای متقیان مہیا ساختہ است پس فرمودان للمتقین المایہ ۱۲ منہ

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

عم النبا ۷۸ ۱۳ ۴۰ ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
شُرْبِ الْخَمْرِ وَغَيْرِهِ مِنَ الْاَحْوَالِ (لَغْوًا) بَاطِلًا مِنَ الْقَوْلِ (وَّلَا كِذّٰبًا ۝) بِالتَّخْفِيْفِ اَيْ تَكْذِيْبًا وَبِالتَّشْدِيْدِ اَيْ تَكَاذِيْبًا مِنْ وَاحِدٍ لِغَيْرِهِ بِخِلَافِ مَا يَقَعُ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ شُرْبِ الْخَمْرِ (جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ) اَيْ جَازَاهُمُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ جَزَاءً (عَطَآءً) بَدَلٌ مِّنْ جَزَاءً (حِسَابًا ۝) اَيْ كَثِيْرًا مِنْ قَوْلِهِمْ اَعْطَانِيْ فَاَحْسَبَنِيْ اَيْ اَكْثَرَ عَلَيَّ حَتّٰى قُلْتُ حَسْبِيْ (رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) بِالْجَرِّ وَالرَّفْعِ (وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ) كَذٰلِكَ وَبِرَفْعِهٖ مَعَ جَرِّ رَبِّ (لَا يَمْلِكُوْنَ) اَيِ الْخَلْقُ (مِنْهُ) تَعَالٰى (خِطَابًا ۝) اَيْ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يُّخَاطِبَهٗ سُؤَالًا مِنْهُ (يَوْمَ) ظَرْفٌ لِلَا يَمْلِكُوْنَ (يَقُوْمُ الرُّوْحُ) جِبْرِيْلُ وَجُنْدُ اللّٰهِ (وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝) حَالٌ اَيْ مُصْطَفِّيْنَ (لَا يَتَكَلَّمُوْنَ) اَيِ الْخَلْقُ (اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ) فِي الْكَلَامِ (وَقَالَ) قَوْلًا (صَوَابًا ۝) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ كَاَنْ يَّشْفَعُوْا لِمَنِ ارْتَضٰى (ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ) الثَّابِتُ وُقُوْعُهٗ وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝) مَرْجِعًا اَيْ رَجَعَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِطَاعَتِهٖ لِيَسْلَمَ مِنَ الْعَذَابِ فِيْهِ (اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ) اَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (عَذَابًا قَرِيْبًا ۝) اَيْ عَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاٰتِيْ وَكُلُّ اٰتٍ قَرِيْبٌ (يَوْمَ) ظَرْفٌ لِعَذَابًا بِصِفَتِهٖ (يَنْظُرُ الْمَرْءُ) كُلُّ اِمْرِءٍ (مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ) مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ (وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ) حَرْفُ تَنْبِيْهٍ (يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝)

فتح الرحمن	موضح القرآن
سخن بیہودہ و دروغ و ناشائستہ و بے ادبی از احوال یعنے دریں حال ۱۲	کہنا
و نہ دروغ شمردن را و باین حال برخلاف دنیا کہ آنجا سخن کو	اور نہ کہنا جھوٹ
جزا دادہ شد ۔	واقع ہی ہوئی اور دنیا پر وقت شراب پینے کے اور جھوٹ بکنے کے ۔ ازیں زبان آخرت و دنیا نحو و تکذیب حاضر می شود ۱۲
	بدلا ہی تیرے رب کا
عطا نمودہ آمد حساب کردہ شد از جانب پروردگار تو	شد دیا حساب سے
پروردگار آسمانہا و زمین	جو رب ہی آسمانوں کا اور زمین کا
و آنچہ مابین ہر دو است خدائی بخشندہ	اور جو انکے بیچ ہی بڑی مہر والا
نتوانند او را بہیچ وجہ سخن گفتن	قدرت نہیں کہ کوئی اس سے بات کر سکے
روز یکہ	مجال
بایستد فرشتہ روح نام و سایر فرشتگان نیز صف زدہ	الگ ہو روح اور فرشتے قطار ہو کر
سخن نگویند حاضران محشر مگر کسیکہ	کوئی نہیں بولتا مگر جسکو
دستوری دادہ باشد او را خدا و بگوید سخن درست یعنے کلمہ اسلام	حکم دیا رحمن نے اور بولا بات ٹھیک
این	
روز یقینی است پس ہر کہ	دن ہی تحقیق پھر جو کوئی
خواہد بگیرد بسوی پروردگار خود مرجع	چاہے بنا رکھے اپنے لیے پاس ٹھکانا
ہر آئینہ ما ترسانیدیم شما را	ڈرسنا دی تم کو
از عقوبت نزدیک آمدہ	ایک نزدیک آفت کی
روز یکہ	جب
بہ بیند آدمی آنچہ بفرستادہ بود	دیکھ لیوے آدمی جو آگے بھیجا اپنے ہاتھوں نے
و بگوید کافر ای کاشکی من خاک بودمی	اور کہے منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا ۵

قولہ سخن نگویند در باب شفاعت مگر کسیکہ دستوری دہد مر او را خدای آں شفاعت نکنند مگر کسیکہ راضی شود خدا از شفاعت او و گفتہ باشد او در دنیا کلمہ توحید تمت حسینی عفی عنہ ۔ شفاعت نکنند ۱۲ حسینی و خطب خواہ خاک بودمی ۔ پس مخاطب فرمودہ خدا یتعالی مر ہمہ حیوانات را برای قصاص تا خاک گردانیدہ شوند آن وقت کافر آرزو کند ای کاش من خاک بودمی ۱۲ ب

سورۃ والنازعات مکیۃ وھی واربعون آیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ماتہ وتسع وسبعون کلمۃ

والنازعات غرقا والناشطات نشطا والسابحات سبحا فالسابقات سبقا فالمدبرات امرا یوم ترجف الراجفۃ تتبعھا الرادفۃ قلوب یومئذ واجفۃ ابصارھا خاشعۃ یقولون ائنا

جلالین

سورۃ النازعات مکیۃ وھی ست واربعون آیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم

(والنازعات) الملٰئکۃ تنزع ارواح الکفار (غرقا) نزعا بشدۃ (والناشطات نشطا) الملائکۃ تنشط ارواح المؤمنین ای تسلھا برفق (والسابحات سبحا) للملٰئکۃ تسبح من السماء بامر اللہ تعالٰی ای تنزل (فالسابقات سبقا) ای الملائکۃ تسبق بارواح المؤمنین الی الجنۃ (فالمدبرات امرا) الملائکۃ تدبر امر الدنیا ای تنزل بتدبیرہ وجواب ھذہ الاقسام محذوف ای لتبعثن یا کفار مکۃ وھو عامل فی (یوم ترجف الراجفۃ) النفخۃ الاولٰی یھا یرجف کل شیء ای یتزلزل فوصفت بما یحدث منھا (تتبعھا الرادفۃ) النفخۃ الثانیۃ وبینھما اربعون سنۃ والجملۃ حال من الراجفۃ فالیوم واسع للنفختین وغیرھما فصح ظرفیۃ للبعث لواقع عقب الثانیۃ (قلوب یومئذ واجفۃ) خائفۃ وجلۃ (ابصارھا خاشعۃ) ذلیلۃ ھو لاصحابھا (یقولون) ای ارباب القلوب والابصار استھزاء وانکارا للبعث (ائنا) بتحقیق الھمزتین وتسھیل الثانیۃ وادخال الف بینھما علی الوجھین فی الموضعین

فتح الرحمن

سورۂ نازعات مکی ہے اور اس میں چھیالیس آیتیں ہیں

بنام خدائے بخشایندہ مہربان

قسم بجماعات فرشتگان کہ نزع می کنند یعنی بکبارہ ارواح را بوجع سختی

وقسم بجماعات فرشتگان کہ بیرون می آرند یعنی بکبارہ دیگر ارواح را بطریق سہولت

وقسم بجماعات فرشتگان کہ شناوری کنند یعنی در نہو اشناوری کردنی۔

پس قسم بفرشتگان کہ سبقت میکنند

یعنی از یکدیگر سبقت کردنی

پس قسم بجماعات فرشتگان کہ تدبیر می کنند امر کار بر انچہ گفتہ شدہ یا غیر آن

جواب قسم محذوف

روز یکہ بجنبد

جنبدہ

از پس وی در آید از پس در آینده یعنی نفخۂ اولی و نفخۂ ثانیہ بوجود آید۔

یک جمع دلہا آن روز ترسان باشند

ای دلہای کافران

بر دیدہ ہا آنجا عجز خواری پیدا شدہ

می گویند کافران

از روی استہزاء

ایا ما

استفہام برای انکار

موضح القرآن

سورت نازعات مکی ہے چھیالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے کھینچ لانے والوں کی ڈوب کر

اور سبک چھڑا نیوالوں کی کھول کر

اور پھرنے والوں کی پھرتے

پھر آگے بڑھنے

پھر کام بناتے حکم سے ف

جسدن کانپے

کانپنے والی ف

اسکے پیچھے دوسری ف

کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں

انکو تیور تو بے ہیں

لوگ کہتے ہیں

کیا ہم

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ۝ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝ فَأَرَاهُ الْآيَةَ
الْكُبْرَىٰ ۝ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝ فَحَشَرَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝) أَيْ أَنُرَدُّ بَعْدَ الْمَوْتِ إِلَى الْحَيَاةِ وَالْحَافِرَةُ اسْمٌ لِأَوَّلِ الْأَمْرِ وَمِنْهُ رَجَعَ فُلَانٌ فِي حَافِرَتِهِ إِذَا رَجَعَ مِنْ حَيْثُ جَاءَ (أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝) وَفِي قِرَاءَةٍ نَاخِرَةً بِأَلِفٍ مُنْتِنَةً نَخِيَّ (قَالُوا تِلْكَ) أَيْ رَجْعَتُنَا إِلَى الْحَيَاةِ (إِذًا) إِنْ صَحَّتْ (كَرَّةٌ) رَجْعَةٌ (خَاسِرَةٌ ۝) ذَاتُ خُسْرَانٍ قَالَ تَعَالَى (فَإِنَّمَا هِيَ) أَيِ الرَّدْفَةُ الْآتِي يَعْقُبُهَا الْبَعْثُ (زَجْرَةٌ) نَفْخَةٌ (وَاحِدَةٌ ۝) فَإِذَا انْفُخَتْ (فَإِذَا هُم) أَيْ كُلُّ الْخَلَائِقِ (بِالسَّاهِرَةِ ۝) بِوَجْهِ الْأَرْضِ أَحْيَاءً بَعْدَ مَا كَانُوا بَطْنَهَا أَمْوَاتًا (هَلْ أَتَاكَ) يَا مُحَمَّدُ (حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝) عَامِلٌ فِي (إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝) اسْمُ الْوَادِي بِالتَّنْوِينِ وَتَرْكِهِ فَقَالَ (اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝) تَجَاوَزَ الْحَدَّ فِي الْكُفْرِ (فَقُلْ هَل لَّكَ) أَدْعُوكَ (إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ۝) وَفِي قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيدِ الزَّايِ بِإِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْأَصْلِ فِيهَا تَطَهَّرَ مِنَ الشِّرْكِ بِأَن تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ (وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ) أَدُلَّكَ عَلَى مَعْرِفَتِهِ بِالْبُرْهَانِ (فَتَخْشَىٰ ۝) فَتَخَافَهُ (فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۝) مِنْ آيَاتِهِ التِّسْعِ وَهِيَ الْيَدُ وَالْعَصَا (فَكَذَّبَ) فِرْعَوْنُ مُوسَى (وَعَصَىٰ ۝) اللَّهَ تَعَالَى (ثُمَّ أَدْبَرَ) عَنِ الْإِيمَانِ (يَسْعَىٰ ۝) فِي الْأَرْضِ بِالْفَسَادِ (فَحَشَرَ) جَمَعَ السَّحَرَةَ	بازگردانیده شویم بحالت نخستین	پھر اوندگے الٹے پانوں
	ایا چون شویم استخوانہاء کہنہ ریزہ ریزہ	کیا جب ہو چکے ہڈیاں
	بوسیدہ بلند زندہ شویم	کھوکھری
	گفتند آن رجوع ما آنگاہ	بولے تو تو یہ پھر آنا
	رجوع زیان دہندہ باشد	ٹوٹا ہی فل
	پس جز این نیست کہ آن واقعہ یک آواز	پھر وہ تو ایک جھڑکی ہی
	پس ناگہان ایشان	پھر تھی دے
	بر روی زمین آمدہ باشند	آ رہے میدان میں
	آیا آمدہ است ترا خبر موسی	کچھ پہنچی ہی تجھکو بات موسیٰ کی
	چون آواز داد ش پروردگار او بوادی	جب پکارا اسکو اسکے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طوی ہی
	کہ بروی بسوی فرعون ہر اینہ وی	جا فرعون پاس اسنے
	از حد گذشتہ است پس بگو بسیج	سر اٹھایا پھر کہہ تیرا جی چاہتا ہی کہ
	بنگہ پاکیزہ شوی	تو سنورے
	وراہ نمایم ترا بسوی پروردگار تو	اور راہ بتاؤں تجھکو تیرے رب کی طرف
	پس بترسی۔ پس بنمود بفرعون آن معجزہ بزرگ را یعنی عصا و ید بیضا پس دروغ داشت	پھر تجھکو ڈر ہو پھر دکھائی اسکو وہ بڑی نشانی
	و نافرمانی کرد۔ پس از ان مجلس باز	پھر جھٹلایا اسنے
	تدبیر کنان۔ پس جمع کرد قوم خود را	اور نمانا پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا پھر سب کو جمع کیا

تفسیر از وحیدی است و آن را جلالین نامند آن باز گشتن باشد بمانند بازگشتن کاران بکاران خویش چه بسوی تکذیب آن گروه ایم حق تعالی فرماید که ایشان میگویند که اگر ما را رجوع باشد بزندگانی بعد از مرگ چنانکه پیش از مرگ بودیم زیان کاران باشیم چه بسوی تکذیب آن گروه ایم حق سبحانه فرماید که آن رجوع زیان دهنده باشد بایشان

فَنَادٰى فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ءَاَنْتُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا وَالْاَرْضَ بَعْدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا مَتَاعًا

عیم والنازعات ۹ ع عشر

جلالین

وَجُنُوْدَهٗ (فَنَادٰى) ۲۴ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى اَیْ لَا رَبَّ
فَوْقِیْ (فَاَخَذَهُ اللّٰهُ) اَهْلَكَهٗ بِالْغَرْقِ (نَكَالَ) عُقُوْبَةَ
(الْاٰخِرَةِ) اَیْ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ (وَالْاُوْلٰى) اَیْ قَوْلِهٖ
قَبْلَهَا مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ وَكَانَ بَیْنَهُمَا اَرْبَعُوْنَ
سَنَةً (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ (لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى) اللّٰهَ
تَعَالٰى (ءَاَنْتُمْ) بِتَحْقِیْقِ الْهَمْزَتَیْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِیَةِ اَلِفًا
وَتَسْهِیْلِهَا وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَیْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰى
وَتَرْكِهٖ اَیِ الْمُنْكَرِ وَالْبَعْثُ (اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ)
اَشَدُّ خَلْقًا (بَنٰهَا ؕ) بَیَانٌ لِكَیْفِیَّةِ خَلْقِهَا رَفَعَ سَمْكَهَا
تَفْسِیْرٌ لِكَیْفِیَّةِ الْبِنَاءِ اَیْ جَعَلَ سَمْتَهَا مِنْ جِهَةِ الْعُلُوِّ
رَفِیْعًا وَقِیْلَ سَمْكَهَا سَقْفَهَا (فَسَوّٰىهَا ؕ) جَعَلَهَا
مُسْتَوِیَةً بِلَا عَیْبٍ (وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا) اَظْلَمَ وَاَخْرَجَ
ضُحٰىهَا ؕ اَبْرَزَ نُوْرَ شَمْسِهَا وَاُضِیْفَ لَیْلُهَا اللَّیْلُ
لِاَنَّهٗ ظُلْمَتُهَا وَالتَّمْرُ لِاَنَّهَا سِرُّ اَجْرَامِهَا (وَالْاَرْضَ بَعْدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ) بَسَطَهَا وَكَانَتْ مَخْلُوْقَةً قَبْلَ السَّمَآءِ
مِنْ غَیْرِ دَحْوٍ اَخْرَجَ) حَالٌ بِاِضْمَارِ قَدْ اَیْ مُخْرِجًا مِنْهَا
مَآءَهَا بِتَفْجِیْرِ عُیُوْنِهَا (وَمَرْعٰىهَا ؕ) مَا تَرْعَاهُ الْاَنْعَامُ
مِنَ الشَّجَرِ وَالْعُشْبِ وَمَا یَاْكُلُهُ النَّاسُ مِنَ الْاَقْوَاتِ وَ
الثِّمَارِ وَاِطْلَاقُ الْمَرْعٰى عَلَیْهِ اِسْتِعَارَةٌ (وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ؕ)
اَثْبَتَهَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَنْ تَسْكُنَ (مَتَاعًا) مَفْعُوْلٌ لَهٗ
لِمُقَدَّرٍ اَیْ فَعَلَ ذٰلِكَ مَنْفَعَةً اَوْ مَصْدَرٌ اَیْ تَمْتِیْعًا

فتح الرحمن

پس آواز داد پس گفت من پروردگار برتر شما ام ۲۴ پس گرفتار کرد او را خدا بعذاب سپس آخرت و دنیا ۲۵ هر آینه در این جبر بندی هست برای هر که بترسد ۲۶ آیا شما ۲۷ حکم تر دیدر آفرینش یا آسمان ۲۸ خدا بنا کرد آن آسمان را بلند ساخت ارتفاع آن را ۲۹ پس درست ساخت آنرا ۳۰ و تاریک کرد شب او را و بظهور آورد ۳۱ روشنی روز را ۳۲ و زمین را بعد ۳۳ از آفریدن آسمان ہموار کرد ترجمہ گوید یعنی ہموار کردن ہمین است که مینماید ۳۴ برآورد از زمین ۳۵ آب او را و چراگاه او را ۳۶ و کوه ها را استوار نمود ۳۷ از برای منفعت

موضح القرآن

پھر پکارا تو کہا میں ہوں تمہارا رب سب سے اوپر ۲۴ پھر پکڑا اسکو اللہ نے سزا میں ۲۵ پچھلے کی اور پہلے کی خبر ۲۶ بیشک اس میں سبق کی جگہ ہر اس کو جو ڈرے ۲۷ کیا تم ۲۸ مشکل ہونے میں یا آسمان ۲۹ اونچی کی اسکی بلندی ۳۰ پھر اسکو صاف کیا ۳۱ اور اندھیری کی اسکی رات اور کھول نکالا ۳۲ اسکی دھوپ ۳۳ اور زمین کو اس پیچھے ۳۴ درست بچھایا ۳۵ نکالا اس سے ۳۶ اسکا پانی اور چارا ۳۷ اور پہاڑوں کو بوجھ رکھا ۳۸ کام دینے کو

لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَىٰ ۝
فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ۝ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۝
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

ع

والنازعات ٧٩ ١٣

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ) جَمْعُ نَعَمٍ وَهِيَ الْإِبِلُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ	شما وچہاریایان شما	تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے
(فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ) الصَّيْحَةُ الثَّانِيَةُ (يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ) بَدَلٌ مِنْ إِذَا (مَا سَعَىٰ) فِي الدُّنْيَا	پس وقتیکہ بیاید قیامت روز یکہ یاد کند آدمی آنچہ عمل کردہ بود	پھر جب آوے وہ بڑا ہنگامہ جس دن
(مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ (وَبُرِّزَتِ) أُظْهِرَتِ (الْجَحِيمُ) النَّارُ	وظاہر کردہ شود دوزخ	یاد کرے آدمی جو کچھ کیا
(الْمُحْرِقَةُ (لِمَنْ يَرَىٰ) لِكُلِّ رَاءٍ وَجَوَابُ إِذَا (فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ) كَفَرَ (وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) بِاتِّبَاعِ الشَّهَوَاتِ	براے ہر کہ دید نش خواہد یعنی ثواب و عقاب متحقق گردد الخ	اور کھول رکھی دوزخ جو چاہے دیکھے سو جنے
(فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ) مَأْوَاهُ (وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ قِيَامَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ (وَنَهَى النَّفْسَ) الْأَمَّارَةَ (عَنِ الْهَوَىٰ) الْمُرْدِي بِاتِّبَاعِ الشَّهَوَاتِ (فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ) وَحَاصِلُ الْجَوَابِ فَالْعَاصِي فِي النَّارِ وَالْمُطِيعُ فِي الْجَنَّةِ (يَسْأَلُونَكَ) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ (عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا) مَتَى وُقُوعُهَا وَقِيَامُهَا (فِيمَ) فِي أَيِّ شَيْءٍ (أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا) أَيْ لَيْسَ عِنْدَكَ عِلْمُهَا حَتَّى تُكْثِرَ ذِكْرَهَا (إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا) مُنْتَهَى عِلْمِهَا لَا يَعْلَمُهَا غَيْرُهُ	بیاد کند آدمی آنچہ عمل کردہ بود ... وظاہر کردہ شود دوزخ ... براے ہر کہ دید نش خواہد یعنی ثواب و عقاب متحقق گردد الخ ... بسبب دوزخ ہمان است جاے او و اما کسیکہ ترسیدہ باشد از ایستادن او پیش پروردگار خویش و باز داشتہ باشد نفس را از شہوات پس بہشت ہمان است جاے او ... می پرسند ترا از قیامت کی باشد ... تو از علم آن در چہ منزلتی ... سوی پروردگار است منتہاے علم آن	اور کال رکھی دوزخ ... جو چاہے دیکھے سو جنے ... شرارت کی اور ہیچ سمجھا دنیا کا جینا ... سو دوزخ ہی ہے اسکا ٹھکانا اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے ... اور روکا اپنے جی کو ... چاہے سو بہشت ہی ہے اسکا ٹھکانا ... تجھ سے پوچھتے ہیں وہ گھڑی کب ہے اسکا ... تجھ کو اس بات میں ... اسکے مذکور سے ... تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اسکی
(إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ) إِنَّمَا يَنْفَعُ إِنْذَارُكَ (مَنْ يَخْشَاهَا) يَخَافُهَا (كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا فِي قُبُورِهِمْ (إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا) أَيْ عَشِيَّةَ يَوْمٍ أَوْ ضُحَاهُ وَعَبَّرَ بِإِضَافَةِ الضُّحَى إِلَى الْعَشِيَّةِ لِمَا بَيْنَهُمَا مِنَ الْمُلَابَسَةِ إِذْ هُمَا طَرَفَا النَّهَارِ وَحَسُنَ الْإِضَافَةُ وُقُوعُ الْكَلِمَةِ	جز این نیست کہ تو ترساننده کسے را کہ بترسد ازوی ... روز یکہ بینند آنرا چنانستی کہ درنگ نکردہ بودند مگر شام یا یک وقت صبحی پیش ازان بودند	تو تو ڈر سنانے کو اسکو جو اسے ڈرتا ہے ... ایسا لگیگا جسدن دیکھینگے اسکو کہ رہے نہیں تھے مگر ایک شام یا صبح اسکی

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۝ فَاصِلَةٌ إِثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ آيَةً

سورۂ عبس مکی است و آن چہل و دو آیت است

سورۃ عبس ۸۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ
لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا

جلالین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ) النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلُوحِ وَجْهٍ (وَتَوَلّٰى) اَعْرَضَ لِاَجْلِ (اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى) عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَقَطَعَهُ عَمَّا هُوَ مَشْغُوْلٌ بِهٖ مِمَّنْ يَرْجُوْ اِسْلَامَهُ مِنْ اَشْرَافِ قُرَيْشٍ الَّذِيْ هُوَ حَرِيْصٌ عَلٰى اِسْلَامِهِمْ وَلَمْ يَدْرِ الْاَعْمٰى اَنَّهٗ مَشْغُوْلٌ بِذٰلِكَ فَنَادَاهُ عَلِّمْنِيْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ فَانْصَرَفَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَيْتِهٖ فَعُوْتِبَ فِيْ ذٰلِكَ بِمَا نَزَلَ فِيْ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَكَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَهٗ اِذَا جَآءَ مَرْحَبًا بِمَنْ عَاتَبَنِيْ فِيْهِ رَبِّيْ وَيَبْسُطُ لَهٗ رِدَآءَهٗ (وَمَا يُدْرِيْكَ) يُعْلِمُكَ (لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى) فِيْهِ اِدْغَامُ التَّآءِ فِي الْاَصْلِ فِي الزَّايِ اَيْ يَتَطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوْبِ بِمَا يَسْمَعُ مِنْكَ (اَوْ يَذَّكَّرُ) فِيْهِ اِدْغَامُ التَّآءِ فِي الْاَصْلِ فِي الدَّالِ اَيْ يَتَّعِظُ (فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى) الْعِظَةُ الْمَسْمُوْعَةُ عَنْكَ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِنَصْبِ تَنْفَعَهُ جَوَابُ التَّرَجِّيْ (اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى) بِالْمَالِ (فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى) وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيْدِ الصَّادِ بِاِدْغَامِ التَّآءِ الثَّانِيَةِ فِي الْاَصْلِ فِيْهَا تَقْبَلُ وَتَتَعَرَّضُ (وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى) يُؤْمِنُ (وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى) حَالٌ مِنْ فَاعِلِ جَآءَ (وَهُوَ يَخْشٰى) اللّٰهَ حَالٌ مِنْ فَاعِلِ يَسْعٰى وَهُوَ الْاَعْمٰى (فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى) فِيْهِ حَذْفُ اِحْدٰى التَّآءَيْنِ اَيْ تَتَشَاغَلُ (كَلَّآ) لَا تَفْعَلْ مِثْلَ ذٰلِكَ (اِنَّهَا) اَيِ

فتح الرحمن

بنام خدائے بخشایندۂ مہربان

روی ترش کرد و اعراض نمود

بسبب آمدن پیش او نابینا

وچہ چیز خبردار کرد ترا

شاید که وی پاک می شد

یا پند می شنید

پس نفع بیدلوش آن پند شنیدن

اما کسیکه تونگر است پس تو بوی

اقبال میکنی

و زیان نیست بر تو

و در انکه پاک نشود و اما کسیکه بیاید

پیش تو شتابان

و او از خدای خود ترسان

پس تو ازوی غفلت میکنی

نی نی هر آئینه این

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

تیور چڑھائے اور منہ موڑا

اس سے کہ آیا اس پاس اندھا

اور تجھکو کیا خبر ہے

شاید وہ سنورتا

یا سوجتا

تو کام آتا اسکے سمجھانا

وہ جو پروا نہیں کرتا سو تو اسکی

فکر میں ہے

اور تجھ پر کچھ گناہ نہیں

اور وہ نہیں سنورتا اور وہ جو آتا تیرے پاس دوڑتا

اور وہ ڈرتا ہے

سو تو اس سے تغافل کرتا ہے

یوں نہیں یہ تو

قولہ مدت سوره عبس الخ ۱۲ منه عفی عنه ۔ وجه تسمیه ظاهر ۔ وابن ام مکتوم اسمه عمرو وقیل عبد الله بن شریح بن مالک بن ربیعة بن الاصم بن رواحة بن حجر بن عبد بن معیص بن عامر بن لؤی القرشی العامری وامه عاتکة بنت عبد الله بن عنکثة المخزومیة اسلم قدیما وهاجر وشهد القادسیة وقتل شهیدا بها وقیل رجع الی المدینة بعد القادسیة فمات بها والاول اصح ۔ وقیل انه استشهد بالقادسیة وبیده لواء المسلمین وقیل بالیرموک وقیل بتستر وقیل بالقادسیة وبالیرموک وقیل بتستر وبالقادسیة ۔ وقیل انه رجع الی المدینة بعد القادسیة فمات بها والاول اصح ۔ وقیل انه استشهد بالقادسیة وبیده لواء المسلمین وقیل بالیرموک وقیل بتستر وب

عم عبس

تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا وَفَاكِهَةً وَأَبًّا مَتَاعًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
السُّورَةُ أَوِ الْآيَاتُ (تَذْكِرَةٌ) عِظَةٌ لِلْخَلْقِ (فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ) حَفِظَ ذَلِكَ فَاتَّعَظَ بِهِ (فِي صُحُفٍ) خَبَرٌ ثَانٍ لِأَنَّهَا وَمَا قَبْلَهُ اعْتِرَاضٌ (مُكَرَّمَةٍ) عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى (مَرْفُوعَةٍ) فِي السَّمَاءِ (مُطَهَّرَةٍ) مُنَزَّهَةٍ عَنْ مَسِّ الشَّيَاطِينِ (بِأَيْدِي سَفَرَةٍ) كَتَبَةٍ يَنْسَخُونَهَا مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ (كِرَامٍ بَرَرَةٍ) مُطِيعِينَ لِلَّهِ تَعَالَى وَهُمُ الْمَلَائِكَةُ (قُتِلَ الْإِنْسَانُ) لُعِنَ الْكَافِرُ (مَا أَكْفَرَهُ) اسْتِفْهَامُ تَوْبِيخٍ أَيْ مَا حَمَلَهُ عَلَى الْكُفْرِ (مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ) اسْتِفْهَامٌ تَقْرِيرٌ ثُمَّ بَيَّنَهُ فَقَالَ (مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ) عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً إِلَى آخِرِ خَلْقِهِ (ثُمَّ السَّبِيلَ) أَيْ طَرِيقَ خُرُوجِهِ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ (يَسَّرَهُ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ) جَعَلَهُ فِي قَبْرٍ يُسْتَرُ بِهِ (ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ) لِلْبَعْثِ (كَلَّا) حَقًّا (لَمَّا يَقْضِ) لَمْ يَفْعَلْ (مَا أَمَرَهُ) بِهِ رَبُّهُ (فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ) نَظَرَ اعْتِبَارٍ (إِلَى طَعَامِهِ) كَيْفَ قَدَّرَ وَدَبَّرَ لَهُ (أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ مِنَ السَّحَابِ (صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ) بِالنَّبَاتِ (شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا) كَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ (وَعِنَبًا وَقَضْبًا) هُوَ الْقَتُّ الرَّطْبُ (وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا) بِسَاتِينَ كَثِيرَةَ الْأَشْجَارِ (وَفَاكِهَةً وَأَبًّا) مَا تَرْعَاهُ الْبَهَائِمُ وَقِيلَ التِّينُ (مَتَاعًا) مَنْفَعَةً وَتَمْتِيعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ	بند است پس هر که خواهد یاد کند قرآن را یا هر که خواهد یاد کند از آیات قرآن ثبت است در صحیفهای گرامی بلند قدر پاک کرده شده بدست نویسندگان بزرگ منش نیکوکردار یعنی فرشتگان از لوم نقل می کنند لعنت کرده شد آدمی چه بسیار ناسپاس دار است خدای از چیز آفریدش از نطفه می آفریدش پس اندازهٔ معین کردش باز راه برآمد آسان نمودش باز بمیرانیدش پس در گور کردش باز زنده ساختنش چون باید بجای آورد آنچه فرمودش پس باید که در نگرد آدمی بسوی طعام خود بسوی آنکه ما ریختیم آب را ریختنی باز شگافتیم زمین را شگافتنی پس رویانیدیم دران زمین دانه و انگور را و سپست را و زیتون را و درختان خرما را و باغها را که درختان بسیار دارد و میوه را و علف و آب را برای منفعت	سمجھوتی ہے پھر جو کوئی چاہے اسکو پڑھے لکھی ادب کے ورقوں میں اونچے دھرے شرف سے ہاتھوں میں لکھنے والوں کے جو سردار ہیں نیک مارا جاوے آدمی کیسا ناشکرا ہے کس چیز سے بنایا اسکو ایک بوند سے پھر اندازہ رکھا اسکا راہ آسان کردی اسکو پھر مردہ کیا پھر قبر میں رکھوایا اسکو پھر جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اسکو کوئی نہیں پورا کیا جو اسکو فرمایا اب نگاہ کرے آدمی اپنے کھانے کو کہ ہمنے ڈالا پانی اوپر سے گرتا پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر پھر اگایا اسمیں اناج اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجور اور باغ گھنے اور میوے اور دوب کام چلانے کو

فوائد نقلی: قتل الانسان ما اکفرہ یعنی جس پیغمبر علیہ السلام کو لوگ جھوٹا بتاتے ہیں اور جو کتاب لاتا ہے اسکو نہیں مانتے ان کافروں کو خدا فرماتا ہے کہ ہم نے ان کو کیا کچھ نہیں دیا ہے ان کو چاہیے کہ ہمارے احسان مانیں اور ہمارے پیغمبر کو سچا جانیں اور ہماری کتاب کو مانیں۔ فلینظر الانسان الی طعامہ یعنی جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں غور کریں کہ ہم نے کیسا عجیب انتظام کیا ہے کہ پانی برسایا اور زمین کو پھاڑا اور اس میں طرح طرح کی چیزیں پیدا کیں۔ اور ان کو کھا کر ہمارا شکر ادا کریں۔ اور ہمارے پیغمبر کو سچا جانیں اور ہماری کتاب کو مانیں۔ فوائد عقلی: اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کے کرشمے بیان فرمائے ہیں کہ کس طرح اس نے انسان کو ایک ناچیز قطرہ سے پیدا کیا اور کس طرح اس کی پرورش کا سامان مہیا کیا۔ اور کس طرح اس کو موت دی اور کس طرح اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور کس طرح اس کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ اور کس طرح اس کو اپنے اعمال کی جزا یا سزا ملے گی۔ اور کس طرح اس کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ اور کس طرح اس کو اپنے اعمال کی جزا یا سزا ملے گی۔

عم عبس ۳۰ ع

لکم ولانعامکم ۝ فاذا جاءت الصاخة ۝ یوم یفر المرء من اخیه ۝ وامه وابیه ۝ وصاحبته وبنیه ۝ لکل امرئ منهم
یومئذ شان یغنیه ۝ وجوه یومئذ مسفرة ۝ ضاحکة مستبشرة ۝ ووجوه یومئذ علیها غبرة ۝ ترهقها
سورہ کورت مکیہ وھی تسع قترة ۝ اولئک هم الکفرة الفجرة ۝ وعشرون ایة ومائة واربع کلما

ع

بسم الله الرحمن الرحیم ۝ اذا الشمس کورت ۝ واذا النجوم انکدرت ۝ واذا الجبال
سیرت ۝ واذا العشار عطلت ۝ واذا الوحوش حشرت ۝ واذا البحار سجرت ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فی السورة قبلها (لکم ولانعامکم) تقدم فیها ایضا	شما و چہارپایان شما	تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے
(فاذا جاءت الصاخة) النفخة الثانیة (یوم یفر المرء	پس وقتیکہ بیاید آواز سخت رعد کہ	پھر جب آوے وہ کان بہرے کرنے والا دن جس دن بھاگے مرد
من اخیه وامه وابیه ۝ وصاحبته) زوجته (وبنیه	گریزد مرد ازبرادر خود و مادر خود و از پدر خود و از زن خود و از فرزندان خود	اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو سے اور اپنے بیٹوں سے
یوم بدل من اذا وجوابها دل علیه (لکل امرئ منهم	هر مردرا ازایشان	ہر کسی کو انمیں سے
یومئذ شان یغنیه ۝) حال یشغله عن شان غیره ای	آنروز شغلی است کہ کفایت می کند	اس دن ایک حال کرکے ہر کسی کو بس ہے
اشتغل کل واحد بنفسه (وجوه یومئذ مسفرة ۝)	یکبارہ رویہا آنروز روشن باشند	کئی منہ اس دن روشن ہیں
مضیئة (ضاحکة مستبشرة ۝) فرحة وهم المؤمنون	خندان شادمان باشند	ہنستے خوشیاں کرتے
(ووجوه یومئذ علیها غبرة ۝) غبار (ترهقها) تغشاها	ویکبارہ رویہا آنروز برآن غبار باشد	اور کئی منہ اس دن پر گرد پڑی ہے
(قترة ۝) ظلمة وسواد (اولئک) اهل هذه الحالة (هم	غالب آید بروی	چڑھی آتی ہے ان پر
الکفرة الفجرة ۝) ای الجامعون بین الکفر والفجور	تاریکی ایشانرا	سیاہی وے لوگ وہی ہیں
سورة التکویر مکیة تسع وعشرون ایة	کافران بدکاران	جو منکر ہیں دغا سے
بسم الله الرحمن الرحیم	سورۂ تکویر مکی است بست ونہ آیت	سورت تکویر کی ہے انتیس آیت کی
(اذا الشمس کورت ۝) لفت وذهب بضوئها (واذا	بنام خداوند بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
النجوم انکدرت ۝) انقضت وتساقطت علی الارض	وقتیکہ آفتاب پیچیده شود و وقتیکہ	جب آفتاب کی دھوپ لپیٹ لی جاوے اور جب
(واذا الجبال سیرت ۝) ذهب بها عن وجه الارض	ستارہ ها تیره شود	تارے میلے ہو جاویں
فصارت هباء منثورا (واذا العشار النوق الحوامل	و وقتیکہ کوہہا روان کرده شود	اور جب پہاڑ چلائے جاویں
(عطلت ۝) ترکت بلا راع او حلب لما دهم	و وقتیکہ ماده شتران بارور را	اور جب بیاتی اونٹنیاں
من الامور ولم یکن مال اعجب الیهم منها (واذا الوحوش	معطل گذاشته شود	چھٹی پھریں گی
حشرت ۝) جمعت بعد البعث لیقتص بعض من	و وقتیکہ جانوران وحشی را	اور جب جنگلی جانور اکٹھے ہوویں
بعض ثم تصیر ترابا (واذا البحار سجرت ۝) بالتخفیف	جمع کرده شود بعد از برانگیختن	رول پڑیں
	و وقتیکہ دریاها را مختلط آب آتش گردانیده شود	اور جب دریا جھونکے جاویں

ف اذا جاءت الصاخة ۔ شروع السورة ۔ درین سورت بیان احوال معاد آورده شده و درین بیان احوال مبدا نیز مذکور است ۱۲ الدهلوی ۔ قوله تعالی یوم یفر المرء الخ ۔ یعنی آنروز هر کس بفکر خود خواهد بود و بکسی دیگر نخواهد پرداخت و اول کسیکه ازو گریزد برادر خود خواهد بود و اول کسیکه گریزد از پدر خود خواهد بود و اول کسیکه گریزد از زن خود خواهد بود و اول کسیکه گریزد از فرزندان خود خواهد بود و سبب این همه آنست که هر کدام را آنروز کاری پیش خواهد بود که از آن فارغ نخواهد شد و بکار دیگران نخواهد پرداخت ۱۲ منه عفی عنهما ۔ اول کسیکه گریزد از برادر خود و از مادر و از پدر خود و از زن خود و از فرزندان خود آدم علیه السلام خواهد بود و اول کسیکه گریزد از پسر خود نوح علیه السلام خواهد بود و اول کسیکه گریزد از زن خود لوط علیه السلام خواهد بود و اول کسیکه گریزد از مادر و پدر خود ابراهیم علیهم السلام خواهد بود و اول کسیکه گریزد از برادر خود هابیل خواهد بود و اول کسیکه گریزد از فرزندان خود آدم علیه السلام خواهد بود و اول کسیکه گریزد از همه اینها رسول خدا صلی الله علیه وسلم خواهد بود که هر کدام را دوست دارد آنگاه جگر پاره خود را در روز قیامت بیند که کار خود دارد و او را فراموش کرده است ۱۲ منه عفی عنه ۔ اس عبس سے سورۃ اذا الشمس کورت تک احوال آخرت کا بیان ہے ۱۲ الدهلوی

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝
وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّیْلِ
اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝

عم یتسآءلون — خمس

جلالین	ضح القرآن	موضح القرآن
وَالتَّشْدِیْدِ اُوْقِدَ فَصَارَتْ نَارًا (وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ) قُرِنَتْ بِاَجْسَادِهَا (وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ) الْجَارِیَةُ تُدْفَنُ حَیَّةً خَوْفَ الْعَارِ وَالْحَاجَةِ (سُئِلَتْ ۝) سُكِّنَتْ لِقَاتِلِهَا (بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝) وَقُرِئَ بِكَسْرِ التَّاءِ حِكَایَةً لِمَا خُوطِبَ بِهِ وَجَوَابُهَا اَنْ تَقُوْلَ قُتِلْتُ بِلَا ذَنْبٍ (وَاِذَا الصُّحُفُ) صُحُفُ الْاَعْمَالِ (نُشِرَتْ ۝) بِالتَّخْفِیْفِ وَالتَّشْدِیْدِ فُتِحَتْ وَبُسِطَتْ (وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝) نُزِعَتْ عَنْ اَمَاكِنِهَا كَمَا یُنْزَعُ الْجِلْدُ عَنِ الشَّاةِ (وَاِذَا الْجَحِیْمُ) النَّارُ (سُعِّرَتْ ۝) بِالتَّخْفِیْفِ وَالتَّشْدِیْدِ اُجِّجَتْ (وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝) قُرِّبَتْ لِاَهْلِهَا لِیَدْخُلُوْهَا وَجَوَابُ اِذَا الْاُوْلٰی وَمَا عُطِفَ عَلَیْهَا (عَلِمَتْ نَفْسٌ) اَیْ كُلُّ نَفْسٍ وَقْتَ هٰذِهِ الْمَذْكُوْرَاتِ وَهُوَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ (مَّآ اَحْضَرَتْ ۝) مِنْ خَیْرٍ وَّشَرٍّ (فَلَآ اُقْسِمُ) لَا زَائِدَةٌ (بِالْخُنَّسِ ۝) الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝) هِیَ النُّجُوْمُ الْخَمْسَةُ زُحَلٌ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخُ وَالزُّهَرَةُ وَعُطَارِدُ تَخْنِسُ بِضَمِّ النُّوْنِ اَیْ تَرْجِعُ فِیْ مَجْرَاهَا وَتَكْنِسُ تَخْتَفِیْ بِاَنْ تَغِیْبَ وَتَكْنِسُ فِیْ اٰخِرِ الْبُرْجِ اَذْكُرُ رَاجِعًا اِلٰی اَوَّلِهٖ وَتَكْنِسُ وَبِكَسْرِ النُّوْنِ تَدْخُلُ فِیْ كِنَاسِهَا اَیْ تَغِیْبُ فِی الْمَوَاضِعِ الَّتِیْ تَغِیْبُ فِیْهَا (وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝) اَقْبَلَ بِظَلَامِهٖ اَوْ اَدْبَرَ (وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝) امْتَدَّ حَتّٰی صَارَ نَهَارًا بَیِّنًا (اِنَّهٗ) اَیِ الْقُرْاٰنَ (لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝)	۱ وقتیکہ لپیچ درہم کردہ شود ۲ ووقتیکہ دختر بر اگر زندہ در گور کردہ بودند ۳ پرسیدہ شود۔ بگذام ۴ گناہ کشتہ شدی یا نہ ۵ ووقتیکہ نامہای اعمال را ۶ گشادہ شود ۷ ووقتیکہ آسمان را بیوست برکندہ شود یعنی سر از شود مانند پوست گوسفند کہ پوست را کشند ۸ ووقتیکہ دوزخ را ۹ برافروختہ شود ووقتیکہ بہشت را ۱۰ نزدیک ساختہ شود ۱۱ جواب اذا ۱۲ آنچہ حاضر ساختہ است ۱۳ پس قسم میخورم بستارہای باز گردنده ۱۴ عائب شوندہ مترجم گوید زحل و مشتری و مریخ و زہرہ و عطارد پنج ستارہ مخبر اللہ چون سیر کردہ بمقامی رسیدہ از آن باز پس می گردند و تمامی کہ طی کردہ بودند اقبالی نمایند وچون وقت اخیر آید غائب شوند واللہ اعلم ۱۵ وقسم شب چون بار گردد ۱۶ وقسم بصبح چون بدمد براثبہ قرآن ۱۷ گفتار رسولیست گرامی قدر	۱ اور جب جیون کی جوڑ بند جدا جدا کئے ۲ اور جب جیتی گاڑ دی کو ۳ پوچھے کس ۴ گناہ پر ماری گئی ۵ اور جب کاغذ ۶ کھولے جاویں ۷ اور جب آسمان کا جھلکا اتار دیے ۸ اور جب دوزخ ۹ اور جب بہشت ۱۰ پاس لاوے ۱۱ جان لے جی ۱۲ جو لے کر آیا ۱۳ سو قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے سیدھے چلنے ۱۴ دبک جانیوالوں کی ۱۵ اور رات کی جب اسکا اندھیارا ہو ۱۶ اور صبح کی جب دم بھرے مقرر ہے ۱۷ کہا ہی پہنچے ہوئے عزت والے کا

قرار گناہ گفتہ نشدہ است عادت العرب ہے اند کہ دختران را از ترس عار زندہ در گور میکردند یا از جہت بخل یا از ترس فقر و فاقہ او سوال کنند و قول اللہ اور در سند کہ جرائم کنند و قول اللہ اور در سند کہ جرائم کنند و فائدہ این سوال الحکم کردن جواب دہندہ کہ برای تبکیت اند نہ اینکہ جاہل بحال مسئول عنہ و قولہ طبقت یعنی کشادہ شود و قولہ سعرت یعنی افروختہ شود و قولہ ازلفت یعنی نزدیک آورده شود و قولہ الخنس یعنی پس گردند و قولہ الکنس یعنی پنہان شوند و قولہ عسعس یعنی رفت و قولہ تنفس یعنی روشن شد و قولہ انہ لقول رسول کریم یعنی قرآن البتہ سخن فرستادہ ایست بزرگوار یعنی جبرئیل امین علیہ السلام و قولہ ذی قوۃ یعنی صاحب قوت است و قولہ مکین یعنی صاحب مکانت است و قولہ مطاع ثم امین یعنی فرشتگان آسمان او را فرمان برند و بر وحی امین است و قولہ وما ہو علی الغیب بضنین یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بر وحی غیب بخیل نیست و قولہ وما ہو بقول شیطان رجیم یعنی قرآن گفتار شیطان رانده شده نیست

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سورۃ انفطار مکیۃ وھی تسع عشرۃ اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلالین

عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَهُوَ جِبْرِيْلُ اَضَافَ اِلَيْهِ لِاَنَّهُ اَنْزَلَهُ بِهِ
(ذِيْ قُوَّةٍ) اَيْ شَدِيْدِ الْقُوٰى (عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ)
اَيِ اللّٰهِ تَعَالٰى (مَكِيْنٍ) ذِيْ مَكَانَةٍ مُتَعَلِّقٌ بِهِ
عِنْدَ (مُّطَاعٍ ثَمَّ) اَيْ تُطِيْعُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ فِي السَّمٰوٰتِ
(اَمِيْنٍ) عَلَى الْوَحْيِ (وَمَا صَاحِبُكُمْ) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطْفٌ عَلٰى اَنَّهُ اِلٰى اٰخِرِ الْقَسَمِ عَلَيْهِ
(بِمَجْنُوْنٍ) كَمَا زَعَمْتُمْ (وَلَقَدْ رَاٰهُ) اَيْ مُحَمَّدٌ جِبْرِيْلَ
عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى صُوْرَتِهِ الَّتِيْ خُلِقَ عَلَيْهَا
(بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ) الْبَيِّنِ وَهُوَ اَعْلَى نَاحِيَةٍ لِلْمَشْرِقِ
(وَمَا هُوَ) اَيْ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (عَلَى الْغَيْبِ)
مَا غَابَ مِنَ الْوَحْيِ بِخَبَرِ السَّمَآءِ (بِضَنِيْنٍ) بِمُتَّهَمٍ
وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالضَّادِ اَيْ بِبَخِيْلٍ فَيَنْقُصُ شَيْئًا مِّنْهُ (وَمَا هُوَ
اَيِ الْقُرْاٰنُ (بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ) مُسْتَرِقِ السَّمْعِ (رَّجِيْمٍ)
مَرْجُوْمٍ (فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ) بِاَيِّ طَرِيْقٍ تَسْلُكُوْنَ فِيْ
اِنْكَارِكُمُ الْقُرْاٰنَ وَاِعْرَاضِكُمْ عَنْهُ (اِنْ) مَا (هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ عِظَةٌ (لِّلْعٰلَمِيْنَ) الْاِنْسِ وَالْجِنِّ (لِمَنْ شَآءَ
مِنْكُمْ بَدَلٌ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ بِاِعَادَةِ الْجَارِّ (اَنْ يَّسْتَقِيْمَ)
بِاتِّبَاعِ الْحَقِّ (وَمَا تَشَآءُوْنَ) الْاِسْتِقَامَةَ عَلَى الْحَقِّ (اِلَّآ اَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ) لِلْخَلْقِ اَنْ يَّسْتَقِيْمُوْا عَلَيْهِ

سورۃ الانفطار مکیۃ وھی تسع عشرۃ اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتح الرحمن

صاحب توانائی باوقار نزدیک خداوند عرش

فرمانبرداری کردہ شدہ در ملکوت آسمان

متصف بامانت ونیست ابن یار شما

دیوانہ ہر آئینہ یار شما دیدہ بود آن را

بکرانۂ ظاہر آسمان

ونیست یار شما بر علم پنہان

بخل کنندہ

ونیست قرآن

گفتار شیطان راندہ شدہ

پس کجا میروید

نیست قرآن مگر

پند عالمہا را ہر آنکہ خواہد

از سر شما کہ راست کردار شود

وہیچ نہ خواہید مگر وقتیکہ

بخواہد خدا پروردگار عالمہا

سورۃ انفطار مکی است وآن نوزدہ آیت است

بنام خدای بخشایندۂ مہربان

موضح القرآن

قوت رکھنے تخت کے مالک پاس

درجہ پایا ہوا

شب کا مانا ہوا وہاں

معتبر ہے اور یہ تمہارا رفیق نہیں

کچھ دیوانہ اور اس نے دیکھا اس کو

کھلے کنارے آسمان پاس

اور یہ غیب کی بات پر نہیں

بخیل

اور یہ

کہا نہیں شیطان مردود کا

پھر تم کدھر چلے جاتے ہو

یہ تو ایک

سمجھوتی ہے جہان کے واسطے جو کوئی

تم میں سے کہ سیدھا چلے

اور تم بھی چاہو کہ

چاہے اللہ جہان کا صاحب

سورۃ انفطار مکی ہے انیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

عم الانفطار ۸۲

موضح القرآن	فتح الرحمن	ترجمه
جب آسمان پھٹ جاوے اور جب تارے جھڑ پڑیں	وقتیکہ آسمان شگافتہ شود و وقتیکہ ستارگان از ہم جدا شوند	إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ)
اور جب دریا بہہ چلیں فٹ	و وقتیکہ دریاہا روان کردہ شود و بہ ہمدیگر پیوندند	انْفَجَرَتْ وَبَسَاقِطَتْ (وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ) فُتِحَ بَعْضُهَا فِي
اور جب	و وقتیکہ	بَعْضٍ فَصَارَتْ بَحْرًا وَاحِدًا وَاخْتَلَطَ الْعَذْبُ بِالْمِلْحِ (وَإِذَا
قبریں اتھائی جاویں فٹ	گورہا را کافتہ شود	الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ) قُلِبَ تُرَابُهَا وَبُعِثَ مَوْتَاهَا وَجَوَابُ
جان لیوے جی	بداند ہر نفسے در وقت این امور مذکورہ کہ چہ	إِذَا وَمَا عُطِفَ عَلَيْهَا (عَلِمَتْ نَفْسٌ) أَيْ كُلُّ نَفْسٍ وَقْتَ
جو آگے بھیجا	آنچہ پیش فرستادہ بود	هَذِهِ الْمَذْكُورَاتِ (وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (مَا قَدَّمَتْ) مِنَ
اور پیچھے چھوڑا آئے آدمی	و آنچہ باز پس گذاشتہ بود ای آدمی	الْأَعْمَالِ (وَ) مَا أَخَّرَتْ) مِنْهَا فَلَمْ تَعْمَلْ (يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ
کاہے سے بہکایا تو نے رب کریم پر جس نے	چہ چیز فریفتہ ترا بہ پروردگار بزرگوار تو	الْكَافِرُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ) حَتَّى عَصَيْتَهُ (الَّذِي
تجھکو سامنھ تجھکو ٹھیک کر	بیافرید ترا پس درست اعدام کرد ترا	خَلَقَكَ (بَعْدَ أَنْ لَمْ تَكُنْ (فَسَوَّاكَ) جَعَلَكَ مُسْتَوِيَ
پھر تجھکو برابر کیا تو نے	پس معتدل ذات کرد ترا	الْخِلْقَةِ سَالِمَ الْأَعْضَاءِ (فَعَدَلَكَ) بِالتَّخْفِيفِ وَ
		التَّشْدِيدِ جَعَلَكَ مُعْتَدِلَ الْخِلْقَةِ مُتَنَاسِبَ الْأَعْضَاءِ
جس صورت میں	در ہر صورتیکہ	لَيْسَتْ يَدٌ وَرِجْلٌ أَطْوَلَ مِنَ الْأُخْرَى (فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا
خواہ ترکیب دادترا بابی		شَاءَ رَكَّبَكَ) كَلَّا رَدْعٌ عَنِ الْاغْتِرَارِ بِكَرَمِ اللهِ
بلکہ رد و ع می شود بدجزاء اعمال را		تَعَالَى (بَلْ تُكَذِّبُونَ) يَا كُفَّارُ مَكَّةَ (بِالدِّينِ) الْجَزَاءِ عَلَى
اور تم پر نگہبان مقرر ہیں	و بر انبیاء گماشتہ شدہ اند نگاہبانان	الْأَعْمَالِ (وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ) مِنَ الْمَلَائِكَةِ لِأَعْمَالِكُمْ
لکھے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو	گرامی قدر نویسندگان می دانند آنچہ	(كِرَامًا) عَلَى اللهِ (كَاتِبِينَ) لَهَا (يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ) جَمِيعَ
بیشک نیک لوگ ہیں بہشت میں	ہر آئینہ نیکوکاران در نعمت باشند	أَفْعَالِكُمْ (إِنَّ الْأَبْرَارَ) الْمُؤْمِنِينَ الصَّادِقِينَ فِي إِيمَانِهِمْ (لَفِي نَعِيمٍ)
اور بیشک گنہگار ہیں دوزخ میں پیٹھیں گے اس میں	و بر آئینہ گناہگاران در دوزخ باشند	جَنَّةٍ (وَإِنَّ الْفُجَّارَ) الْكُفَّارَ (لَفِي جَحِيمٍ) نَارٍ مُحْرِقَةٍ (يَصْلَوْنَهَا
انصاف کے دن اور نہیں وہ اس سے	روز جزاء اعمال منہ شند از انجا	يَوْمَ الدِّينِ) الْجَزَاءِ (وَمَا هُمْ عَنْهَا
تجھکو کیا خبر ہے	غایب شوند و چہ چیز مطلع ساخت ترا ای آدمی کہ چیست روز جزا	بِغَائِبِينَ) بِمُخْرَجِينَ (وَمَا أَدْرَاكَ) أَعْلَمَكَ (مَا يَوْمُ

فرمودہ ہا الاتقان ۔ عکاذ ابن عباس روایت می کند آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمود آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمود آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمود آن ح

الدين ۝ ثم ما ادرٰك ما يوم الدين ۝ يوم لا تملك نفس لنفس شيئا والامر يومئذ لله

سورة المطففين عند البعض مكية بسم الله الرحمٰن الرحيم وعند البعض مدنية وهي ست وثلاثون اية

ويل للمطففين ۝ الذين اذا اكتالوا على الناس يستوفون ۝ واذا كالوهم او وزنوهم يخسرون ۝

الا يظن اولٰئك انهم مبعوثون ليوم عظيم ۝ يوم يقوم الناس لرب العٰلمين ۝ كلا ان كتٰب

الفجار لفي سجين ۝ وما ادرٰك ما سجين ۝ كتٰب مرقوم ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ الذين

يكذبون بيوم الدين ۝ وما يكذب

جلالین

الدين ۝ ثم ما ادرٰك ما يوم الدين ۝ تعظيم لشانه (يوم) بالرفع اى هو يوم (لا تملك نفس لنفس شيئا) من المنفعة (والامر يومئذ لله ۝) لا امر لغيره فيه اى لم يكن احدا من الموسط فيه بخلاف الدنيا

سورة المطففين مكية او مدنية ست وثلاثون اية

بسم الله الرحمٰن الرحيم

(ويل) كلمة عذاب او واد في جهنم (للمطففين ۝ الذين اذا اكتالوا على) اى من (الناس يستوفون ۝) الكيل (واذا كالوهم) اى كالوا لهم (او وزنوهم) اى وزنوا لهم (يخسرون ۝) ينقصون الكيل والوزن (الا) استفهام توبيخ (يظن اولٰئك انهم مبعوثون ۝ ليوم عظيم ۝) اى فيه وهو (يوم القيٰمة (يوم) بدل من محل ليوم فانه مبعوثون (يقوم الناس من قبورهم (لرب العٰلمين ۝) لاجل امره وحسابه وجزائه (كلا) حقا (ان كتٰب الفجار) اى كتب اعمال الكفار (لفي سجين ۝) قيل هو كتاب جامع لاعمال الشياطين والكفرة وقيل هو مكان اسفل الارض السابعة وهو محل ابليس وجنوده (وما ادرٰك ما سجين ۝) ما كتاب (سجين كتٰب مرقوم ۝) مختوم (ويل يومئذ للمكذبين ۝ الذين يكذبون بيوم الدين ۝) الجزاء بدل او بيان للمكذبين (وما يكذب

راح الاخوان

۱ جزا انا نیکوکاران را بیقین خواهد شد ۲ بدرستیکه بدکاران در آتش خواهند بود ۳ و فرمان روز جزا را باشد ۴ هیچ کس برای هیچ کس هیچ چیز را مالک نباشد ۵ و فرمان روز جزا را باشد ۶ سورت تطفیف مکی است و آن سی و شش آیت است ۷ بنام خدای بخشاینده مهربان ۸ وای خرابی مردم کاهندگان را آنانکه چون ۹ پیمانه بپیمایند بر مردمان سخت گرفته ۱۰ تمام بگیرند و چون ۱۱ خواهند که بمردم دهند ایشان را کاهند ۱۲ ناپ دهند ایشان را کاهند ۱۳ ناپ دهند ایشان را کاهند ۱۴ آیا نمیدانند ۱۵ این جماعه که ایشان برانگیخته خواهند شد ۱۶ در روزی بزرگ ۱۷ روزیکه ۱۸ ایستاده شوند مردمان پیش پروردگار ۱۹ حقا نامه اعمال گنهکاران ۲۰ و ندانی تو سجین ۲۱ سجین نوشته شده ۲۲ و چه چیز ترا آگاه گردانید که سجین چیست ۲۳ کتابی است نوشته شده ۲۴ وای آن روز دروغ شمارندگان را آنانکه ۲۵ بدروغ نسبت می کنند روز جزا را ۲۶ و دروغ نمی شمرد

موضح القرآن

۱ انصاف کا پھر بھی اچھا کہ کیا خبر ہر کسی ہیں ۲ ناقص کام کرنے والے ۳ بھلا نہ سمجھے کوئی جی کسی کا کچھ ۴ اور حکم چلتا اللہ ہی کا ہے ۵ مراد قیامت ہے ۶ سورت تطفیف مکی ہے چھتیس آیت کی ۷ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا ۸ خرابی ہے گھٹانے والوں کی جب دیں ۹ ناپ میں لوگوں سے پورا بھریں اور دیں ۱۰ ناپ دیں انکو یا تول دیں تو گھٹا کر دیں ۱۱ کیا خیال نہیں رکھتے ۱۲ بڑے لوگ کہ انکو تھا ہر برس دینے کے واسطے ۱۳ جسدن ۱۴ کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہانگیر خدا کی ۱۵ کوئی نہیں لکھا کہ ہمارے کا ۱۶ پہنچا بند بخاتے میں ۱۷ اور تجھکو کیا خبر ہے کیا ہے بند بخاتہ ۱۸ ایک دفتر ہے لکھا ہوا قہر الٰہی ہے ۱۹ خرابی ہے جھٹلانیوالوں کی تو ۲۰ جھوٹ سمجھا جاتے ہیں انصاف کا دن اور ۲۱ اسکو جھٹلاتا

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمِزَاجُهُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ (اَیْنِهٖ) صِفَةٌ مُبَالِغَةٌ (اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا) الْقُرْاٰنُ (قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝) لِاَحَادِيْثِ الَّتِيْ سَطَرَتْ قَدِيْمًا جَمْعُ اُسْطُوْرَةٍ بِالضَّمِّ وَاِسْطَارَةٍ بِالْكَسْرِ (كَلَّا) رَدْعٌ وَزَجْرٌ لِقَوْلِهِمْ ذٰلِكَ (بَلْ رَانَ) غَلَبَ (عَلٰى قُلُوْبِهِمْ) فَغَشِيَهَا (مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝) مِنَ الْمَعَاصِيْ هُوَ كَالصَّدَاءِ (كَلَّا) حَقًّا (اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ (لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝) اَوْ لَا يَرَوْنَهٗ (ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝) لَدَاخِلُوا النَّارِ الْمُحْرِقَةِ (ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا) لَهُمْ اَيِ الْعَذَابُ (الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ كَلَّا) حَقًّا (اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ) اَيْ كُتُبَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّادِقِيْنَ فِيْ اِيْمَانِهِمْ (لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝) قِيْلَ هُوَ كِتَابٌ جَامِعٌ لِاَعْمَالِ الْخَيْرِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمُؤْمِنِيِ الثَّقَلَيْنِ وَقِيْلَ هُوَ مَكَانٌ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ تَحْتَ الْعَرْشِ (وَمَآ اَدْرٰىكَ) اَعْلَمَكَ (مَا عِلِّيُّوْنَ ۝) مَا كِتَابٌ عِلِّيِّيْنَ هُوَ كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ) مَخْتُوْمٌ (يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝) مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝) جَنَّةٍ (عَلَى الْاَرَآئِكِ) السُّرُرِ فِي الْحِجَالِ (يَنْظُرُوْنَ ۝) مَا اُعْطُوْا مِنَ النَّعِيْمِ (تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝) بَهْجَةَ التَّنَعُّمِ وَحُسْنَهٗ (يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ) خَمْرٍ خَالِصَةٍ مِنَ الدَّنَسِ (مَّخْتُوْمٍ ۝) عَلٰى اَوَانِيْهَا بَدَلَ الْاَكْهَامِ (خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ) اَيْ اٰخِرُ شُرْبِهٖ يَفُوْحُ مِنْهُ رَائِحَةُ الْمِسْكِ (وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝) فَلْيَرْغَبِ الرَّاغِبُوْنَ بِالْمُبَادَرَةِ اِلَى الطَّاعَةِ اللّٰهِ (وَمِزَاجُهٗ) اَيْ مَا يُمْزَجُ بِهٖ

فتح الرحمن	موضح القرآن
۱ اثر اگر بر سنگ مار کرے یا بگاڑ جوں	۱ وہی ہر جور ہر چغلی والا گنہگار بے حد
۲ خواندہ شود بر وی آیات ما گوید افسانہ پیشینیان است	۲ سنتے ہے اسکو ہماری آیتیں کہے یہ قصے ہیں اگلوں کے
۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰	
۱۱ نی بلکہ زنگ بستہ است بر دل ایشان	۱۱ کوئی نہیں پر زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر
۱۲ انچہ می کردند نبی بلکہ زنگ بستہ است بر دل ایشان	۱۲ جو وے کرتے تھے کوئی نہیں
۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰	
۲۱ ہر آئینہ ایشان از دیدار پروردگار خود	۲۱ وے اپنے رب سے ان کو بے حجاب دیکھنگے
۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹	
۳۰ بجای مہر او مشک باشد	۳۰ مہر کی ہوسی
۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶	

عم المطففين ۸۳ | ۱۴

مِنْ تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ
يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ وَمَا
أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝
ع ۱

سورۃ انشقت مکیۃ وھی خمس وعشرون ایۃ ومائتہ وسبع کلمہ ھل ثوب الکفار ما کانوا یفعلون ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(مِنْ تَسْنِيمٍ ۝) فسر بقوله (عَيْنًا) نصبه بالمدح مقدرا	از آب تسنیم باشد مرادی دارم نصب او از روی تعظیم	تسنیم ہے وہ ایک چشمہ ہے
(يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝) أي منها أو ضمن يشرب معنى	می نوشند ازان مقربان درگاہ خدا	جس سے پیتے ہیں نزدیک والے فرشتے
يلتذ (إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا) كأبي جهل ونحوه (كَانُوا مِنَ	ہر آئینہ گناہگاران یا مانند آن از ابو جہل	وے جو گنہگار ہیں تھے
الَّذِينَ آمَنُوا) كعمار وبلال ونحوهما (يَضْحَكُونَ ۝) استهزاء	مسلمان می خندیدند بر مثل عمار و بلال و امثال ایشان	ایمان والوں سے ہنستے
بِهِمْ (وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ) أي المؤمنين (يَتَغَامَزُونَ ۝) أي يشيرون	وچون می گذشتند بمسلمانان بگوشہ چشم می زدند حقارت کردہ	اور جب ہو نکلتے انکے پاس آپس میں سین کرتے
المجرمون إلى المؤمنين بالجفن والحاجب استهزاء		
(وَإِذَا انْقَلَبُوا) رجعوا (إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝)	وچون باز پس گشتند با اہل خانہ خود باز می گشتند شادمان شدہ	اور جب پھر جاتے اپنے گھر پھر جاتے باتیں بناتے
وفي قراءة فكهين معجبين بذكرهم المؤمنين (وَإِذَا	وچون	اور جب
رَأَوْهُمْ) أي المؤمنين (قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝)	ای دیدند مسلمانان را می گفتند ہر آئینہ این گروہ	انکو دیکھے کہتے بیشک یہ لوگ بہک رہے ہیں
لإيمانهم بمحمد صلى الله عليه وسلم قال تعالى (وَمَا أُرْسِلُوا)	وگماہبانان فرستادہ نشدہ بودند	اور نہیں بھیجے انکو
أي الكفار (عَلَيْهِمْ) على المؤمنين (حَافِظِينَ ۝) لهم و	بر سر مسلمانان	اوپر نگہبان
لأعمالهم حتى يردوهم إلى مصالحهم (فَالْيَوْمَ) أي	پس امروز	سو آج
يوم القيامة (الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى	مسلمان باکافران	ایمان والے منکروں سے ہنستے ہیں
الْأَرَائِكِ) في الجنة (يَنْظُرُونَ ۝) من منازلهم إلى الكفار	تختہا نشستہ نظری کنند بہر جانب	تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں
وهم يعذبون (هَلْ ثُوِّبَ) جوزي (الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝)	آیا جزا دادہ شد کافران را بحسب آنچہ	بدلا پایا منکروں نے جیسا کچھ کرتے تھے
سُورَةُ الِانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثٌ أَوْ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً	سورۃ انشقاق مکی است و آن بست	سورت انشقاق مکی ہے پچیس آیت کی
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خدای بخشایندہ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
(إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ) سمعت وأطاعت في الانشقاق	ونشنید آسمان بشگافد و گوش کند فرمان	جب آسمان پھٹ جاوے اور سنے اپنے حکم
(لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝) أي وحق لها أن تسمع وتطيع (وَإِذَا	برورد گار خود را و آسمان سزاوار گردن استن و فرمانبردار	اپنے رب کا اور اسے لایق ہے کہ اوس

(۱) ای آب تسنیم باشد مرادی دارم نصب او از روی تعظیم (۲) می نوشند ازان مقربان درگاہ خدا (۳) ہر آئینہ گناہگاران یا مانند آن از ابو جہل (۴) مسلمان می خندیدند بر مثل عمار و بلال و امثال ایشان (۵) وچون می گذشتند بمسلمانان بگوشہ چشم می زدند حقارت کردہ (۶) وچون باز پس گشتند با اہل خانہ خود باز می گشتند شادمان شدہ (۷) وچون (۸) ای دیدند مسلمانان را می گفتند ہر آئینہ این گروہ (۹) وگماہبانان فرستادہ نشدہ بودند (۱۰) بر سر مسلمانان (۱۱) پس امروز (۱۲) مسلمان باکافران (۱۳) تختہا نشستہ نظری کنند بہر جانب (۱۴) آیا جزا دادہ شد کافران را بحسب آنچہ (۱۵) سورۃ انشقاق مکی است و آن بست پنج آیت است (۱۶) بنام خدای بخشایندہ مہربان (۱۷) ونشنید آسمان بشگافد و گوش کند فرمان (۱۸) برورد گار خود را و آسمان سزاوار گردن استن و فرمانبردار

الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۝ بَلَىٰ

عم الانشقاق ۸۴

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ زِيدَ فِي سَعَتِهَا كَمَا يُمَدُّ الْأَدِيمُ وَلَمْ يَبْقَ عَلَيْهَا بِنَاءٌ وَلَا جَبَلٌ (وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا) مِنَ الْمَوْتَى إِلَى ظَاهِرِهَا (وَتَخَلَّتْ ۝) عَنْهُ (وَأَذِنَتْ) سَمِعَتْ وَأَطَاعَتْ فِي ذَلِكَ (لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝) وَذَلِكَ كُلُّهُ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَوَابُ إِذَا وَمَا عُطِفَ عَلَيْهَا مَحْذُوفٌ دَلَّ عَلَيْهِ مَا بَعْدَهُ فَقُدِّرَ وُقُوعُ لَقِيِّ الْإِنْسَانُ عَمَلَهُ (يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ) جَاهِدٌ فِي عَمَلِكَ (إِلَىٰ لِقَاءِ رَبِّكَ) وَهُوَ لِلْمَوْتِ (كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝) أَيْ مُلَاقِي عَمَلِكَ الْمَذْكُورِ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ) كِتَابَ عَمَلِهِ (بِيَمِينِهِ ۝) هُوَ الْمُؤْمِنُ (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝) هُوَ عَرْضُ عَمَلِهِ عَلَيْهِ كَمَا فُسِّرَ فِي حَدِيثِ الصَّحِيحَيْنِ وَفِيهِ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ وَبَعْدَ الْعَرْضِ يَتَجَاوَزُ عَنْهُ (وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ) فِي الْجَنَّةِ (مَسْرُورًا ۝) بِذَلِكَ (وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝) هُوَ الْكَافِرُ تُغَلُّ يُمْنَاهُ وَتُخْلَعُ يُسْرَاهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ فَيَأْخُذُ بِهَا كِتَابَهُ (فَسَوْفَ يَدْعُوا عِنْدَ رُؤْيَةِ مَا فِيهِ (ثُبُورًا ۝) يُنَادِي هَلَاكَهُ بِقَوْلِهِ يَا ثُبُورَاهُ (وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝) يَدْخُلُ النَّارَ الشَّدِيدَةَ وَفِي قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الْيَاءِ وَفَتْحِ الصَّادِ وَتَشْدِيدِ اللَّامِ (إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ) عَشِيرَتِهِ فِي الدُّنْيَا (مَسْرُورًا ۝) بَطَرًا بِاتِّبَاعِ هَوَاهُ (إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ وَاسْمُهَا مَحْذُوفٌ أَيْ أَنَّهُ (لَنْ يَحُورَ ۝) يَرْجِعَ إِلَى رَبِّهِ (بَلَىٰ) يَرْجِعُ إِلَيْهِ	۱ زمین پراکنده شود و هموار گردد ۲ وبسر تا بد آنچه دران باشد ۳ وخالی شود یعنی اموات را بر تابد و گوش کند ۴ وزمان بروردگار خود را و زیبنده است مر او را که گوش کند فرمان او را و حق است او را که گوش کند ۵ ای آدمی ۶ هرآئینه تو کارکننده تا ملاقات پروردگار خود ۷ بکوشش تمام پس ملاقات خواهی کرد پروردگار خود را ۸ پس اما هر که داده شد او را نامهٔ اعمال او ۹ بدست راست پس بزودی حساب کرده شود حساب ۱۰ آسان ۱۱ وبازگردد بسوی اهل خانهٔ خود شادمان ۱۲ وامّا هر که داده شد او را نامهٔ اعمال او از پس پشت ۱۳ پس نماخواهد کرد ۱۴ هلاک ۱۵ وخواهد در آمد بدوزخ ۱۶ هرآئینه او بود بدنیا ۱۷ در اهل خانهٔ خود شادان ۱۸ هرآئینه وی گمان کرده بود که ۱۹ رجوع نکند بسوی خدا هیچ آری رجوع کردن متحقق است	۱ زمین پھیلائی جاوے ۲ اور نکال ڈالے جو کچھ اسمیں ہی ۳ اور خالی ہو جاوے خدا اور سن لے حکم ۴ اپنے رب کا اور اسے لائق ہی ۵ اے آدمی ۶ تجھکو پہنچنا ہی اپنے رب تک ۷ پہنچنے میں بچ بچ کر پھر اس سے ملنا ہے ۸ سو جسکو ملا کیا اسکا ۹ داہنے ہاتھ میں اس سے جب لیا جائی ۱۰ آسان حساب ۱۱ اور پھر آوے اپنے لوگوں پاس خوش وقت ۱۲ جسکو ملا کیا پیٹھ کے پیچھے سے ۱۳ سو وہ پکاریگا ۱۴ موت کو ۱۵ اور پڑیگا آگ میں ۱۶ وہ رہا تھا ۱۷ اپنے گھر میں خوش وقت ۱۸ اسنے خیال کیا تھا کہ ۱۹ پھر نجاویگا کیوں نہیں

تقدیرہ

وحساب آسان — در حدیث آمده هر که حساب کرده شود در حساب هلاک شود و مناقشه عبارت است از باریکی کردن و شمار کردن گناه و در حدیث صحیح بخاری و مسلم حاسبه یسیر مقرر عمل نیکو کرده شده است یعنی آورده شود بر وی اعمال او و تسامح کرده شود از ان اعمال او و بخشیده شود و از معصیت پس ثواب داده شود بر طاعت و معصیت پس ثواب داده شود و عذاب کرده شود از معصیت پس همین است حساب یسیر الذی الخ و در حدیث آمده که قوله پس پشت بدست چپ و آن چنان بود که دست راست و بر گردن او بندند دست چپ او را بر پس پشت در دست وی نهند و چنان کسی نما خواهد کرد ۱۲ منه

عم الاشفاق عشر سجدة الثالث ع

إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

ع سورة البروج مكية وهي اثنتان وعشرون آية بسم الله الرحمن الرحيم والسماء ذات البروج واليوم الموعود وشاهد

جلالین

(إِنَّ رَبَّكَ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝) عَالِمًا بِرُجُوعِهِ إِلَيْهِ (فَلَا أُقْسِمُ)
لَا زَائِدَةٌ (بِالشَّفَقِ ۝) هُوَ الْحُمْرَةُ فِي الْأُفُقِ بَعْدَ غُرُوبِ
الشَّمْسِ (وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝) جَمْعِ مَا دَخَلَ عَلَيْهِ مِنَ
الدَّوَابِّ وَغَيْرِهَا (وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝) اجْتَمَعَ وَتَمَّ نُورُهُ
وَذَلِكَ فِي اللَّيَالِي الْبِيضِ (لَتَرْكَبُنَّ) أَيُّهَا النَّاسُ أَصْلُهُ
تَرْكَبُونَ حُذِفَتْ نُونُ الرَّفْعِ لِتَوَالِي الْأَمْثَالِ وَالْوَاوُ
لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ (طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝) حَالٌ بَعْدَ حَالٍ
وَهُوَ الْمَوْتُ ثُمَّ الْحَيَاةُ وَمَا بَعْدَهَا مِنْ أَحْوَالِ الْقِيَامَةِ
(فَمَا لَهُمْ) أَيْ الْكُفَّارُ (لَا يُؤْمِنُونَ ۝) أَيْ أَيُّ مَانِعٍ لَهُمْ مِنَ
الْإِيمَانِ أَوْ أَيُّ حُجَّةٍ لَهُمْ فِي تَرْكِهِ مَعَ وُجُودِ بَرَاهِينِهِ (وَ
مَالَهُمْ (إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝) يَخْضَعُونَ
بِأَنْ يُؤْمِنُوا بِهِ لِإِعْجَازِهِ (بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝)
بِالْبَعْثِ وَغَيْرِهِ (وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝) يَجْمَعُونَ فِي
صُحُفِهِمْ مِنَ الْكُفْرِ وَالتَّكْذِيبِ وَأَعْمَالِهِمُ السُّوءِ (فَبَشِّرْهُمْ
أَخْبِرْهُمْ (بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝) مُؤْلِمٍ (إِلَّا) لَكِنِ (الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝) غَيْرُ مَقْطُوعٍ وَلَا
مَنْقُوصٍ وَلَا مَمْنُونٍ بِهِ عَلَيْهِمْ

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝) الْكَوَاكِبِ اثْنَيْ عَشَرَ بُرْجًا تَنْزِلُ مِنْهَا
فِي الْقُرْآنِ (وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝) يَوْمِ الْقِيَامَةِ (وَشَاهِدٍ) يَوْمِ

فتح الرحمن

بدرستیکه پروردگار او بود باحوال او بینا پس سوگند میخورم

بشرفی کنار آسمان در اول شب

وقسم میخورم بشب و آنچه شب آنرا جمع کرده است

وقسم میخورم بماه چون تمام شود

خواهید رسید

بحالی بعد حالی چون بمیرند و بعد از ان زنده شوند و بعد از ان حشر و حساب و سوال منکر و نکیر و بعد از ان دوزخ یا بهشت و الله اعلم

پس چیست این کافران را که ایمان نمی آرند

و

چون خوانده می شود بر ایشان قرآن سجده نمی کنند

بلکه این کافران دروغ می شمرند

و خدا داناتر است بآنچه در دل خود نگاه می دارند و یکدیگر بدان می دهند

پس خبر کن ایشان را

بعذاب دردهنده لیکن آنانکه ایمان آوردند

و کارهای شایسته کردند ایشان راست مزدی بی نهایت

سورة البروج مکی است و آن بیست و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم باسمان خداوند برجها یعنی برج دوازده گانه

وقسم بروز یکه وعده کرده می شود یعنی روز قیامت

موضح القرآن

آسمان رب اسکو دیکھتا خلاف سو قسم کھاتا ہوں

برجوں کی یا ستاروں کی

اور رات کی اور جو وہ سمیٹتی ہے

اور چاند کی جب پورا ابھرے

تمکو چڑھنا ہے

کھنڈ پر کھنڈ

پھر کیا ہوا ہے انکو جو یقین نہیں لاتے

اور

جب پڑھے انپاس قرآن سجدہ نہیں کرتے

اور پر سے یہ منکر جھٹلاتے ہیں

اور اللہ خوب جانتا ہے جو اندر بھر رکھتے ہیں

سو خوشی سنا انکو

دکھ والی مار کی مگر جو یقین لائے

اور کئے بھلائیاں انکو نیک بدلہ انتہا

سورت بروج مکی ہے بائیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

قسم ہے آسمان کی جسمیں برج ہیں

اور دن کی جسکا وعدہ ہے اور حاضر ہونے والی کی

وَمَشْهُوْدٍ ۝ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ

عم البروج

عشر

جلالین

الْجُمُعَةِ (وَمَشْهُوْدٍ) يَوْمِ عَرَفَةَ كَذَا فُسِّرَتْ الثَّلَاثَةُ فِي الْحَدِيْثِ فَالْاَوَّلُ مَوْعُوْدٌ اَهْدِ بِالْعَمَلِ فِيْهِ وَالثَّالِثُ يَشْهَدُهُ النَّاسُ وَالْمَلَائِكَةُ وَجَوَابُ الْقَسَمِ مَحْذُوْفٌ صَدْرُهُ اَيْ لَقَدْ (قُتِلَ) لُعِنَ (اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ) الشَّقِّ فِي الْاَرْضِ (النَّارِ) بَدَلٌ اشْتَمَلَ مِنْهُ (ذَاتِ الْوَقُوْدِ) مَا يُوْقَدُ فِيْهِ (اِذْ هُمْ عَلَيْهَا) اَيْ حَوْلَهَا عَلٰى جَانِبِ الْاُخْدُوْدِ عَلَى الْكَرَاسِيِّ (قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ) بِاللّٰهِ مِنْ تَعْذِيْبِهِمْ بِالْاِلْقَاءِ فِي النَّارِ اِنْ لَمْ يَرْجِعُوْا عَنْ اِيْمَانِهِمْ (شُهُوْدٌ ۝) حُضُوْرٌ رُوِيَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْجَى الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُلْقَيْنَ فِي النَّارِ بِقَبْضِ اَرْوَاحِهِمْ قَبْلَ وُقُوْعِهِمْ فِيْهَا وَخَرَجَتْ النَّارُ اِلٰى مَنْ ثَمَّ فَاَحْرَقَتْهُمْ (وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ) فِيْ مُلْكِهِ (الْحَمِيْدِ ۝) الْمَحْمُوْدِ (الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝) اَيْ مَا اَنْكَرَ الْكُفَّارُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِلَّآ اِيْمَانَهُمْ اِنَّ (الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ) بِالْاِحْرَاقِ (ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ) بِكُفْرِهِمْ (وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝) اَيْ عَذَابُ اِحْرَاقِهِمْ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ وَقِيْلَ فِي الدُّنْيَا بِاَنْ خَرَجَتْ النَّارُ فَاَحْرَقَتْهُمْ كَمَا تَقَدَّمَ (اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ) بِالْكُفَّارِ (لَشَدِيْدٌ ۝)

فتح الرحمن

وقسم روز کہ حاجیان آن روز حاضر می شوند یعنی روز عرفہ ہر سہ مجازات تحقیق است

ہلاک کردہ شدند اہل خندقہا

خندقہا از قسم آتش خداوند بزرگ بسیار

وقتیکہ ایشان بر کنارہ آن خندقہا

نشستہ بودند والی ایشان بآنچہ میکردند

با مسلمانان

از عقوبت ایشان با مؤمنان از آتش آوردن ایشان مؤمنان را و انداختن ایشان در آتش و ایمان نیاوردن ایشان بآنچہ بر مؤمنان عذاب کردند

حاضر بودند

و مشاہدہ کنان اند بر حریق

وعیب نکردند از ایشان

مگر این خصلت را کہ ایمان آوردند بخداوند غالب ستودہ کہ صفت خواہد بود

آنکہ او راست پادشاہی آسمانہا و زمین و خدا بر ہمہ چیز

مطلع است و شاہد بر آنچہ

آنانکہ عقوبت کردند مردان مسلمانان را باز

و زنان مسلمانان را باز

توبہ نمودند پس ایشان راست

عذاب دوزخ و ایشان راست عذاب

سوختن

بر آنچہ

آنانکہ

ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند

ایشان مر ایشان راست بوستانہا کہ میرود زیر

آن جویہا

این است

فیروزی بزرگ بر آنچہ

دست درازی بردن و کار تو سخت

موضح القرآن

اور جس دن حاضر ہووین گے

مارے گئے کہانیاں کھودنے والے

آگ بھری ایندھن سے

جب وے اس پر

بیٹھے اور جو کچھ وے کرتے مسلمانوں سے

سامنے دیکھتے

اور ان سے بدلا نہ لیتے تھے

مگر یہ کہ وے یقین لائے اللہ پر جو زبردست

جسکا راج ہے آسمانوں اور زمین میں

اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز

جو دین سے پھیلانے لگے ایمان والے مردوں

اور عورتوں کو پھر

توبہ نہ کی تو انکو عذاب ہے دوزخ کا اور انکو عذاب

لگی آگ کا

جو لوگ

یقین لائے اور کیں انہوں نے بھلے کام ان

انکے واسطے باغ ہیں بیچ میں جنکے نہریں

یہ ہے بڑی مراد ملنی

بیشک تیرے

رب کی پکڑ سخت ہے

ذکر بروج بجہت آنست کہ محدود بہ اوقات و گفتہ اند ذکر جواب قسم قول او تعالیٰ قتل اصحاب الاخدود یعنی لعن شد و ہلاک کردہ شد خداوند ایشان را و گفتہ اند جواب قسم محذوف است ای لتبعثن ایضا بر ارادہ ہلاک کردہ شد خداوند ایشان را اصحاب اخدود و در صحاح آمدہ است اخدود شکاف در زمین را مانند نہر و جمع آن اخادید است و در آنچہ ذکر کردہ شد اہل خندقہا و مہمہ آن را در آنچہ گفت ۲۱ جزو ۲۰ ذکر نمودہ ابتدائی قصہ اصحاب اخدود را از آنجا کہ گفت قتل اصحاب الاخدود تا آنجا کہ گفت ان بطش ربک لشدید و در آنچہ گفتہ شد کہ محل است کہ مراد اصحاب اخدود ہمہ کافران باشند از برای آنکہ در میان ایشان مؤمنان نیز بودند و در آنچہ گفتہ شد کہ مراد اصحاب اخدود کافران اند و

نعم البروج ع ۱۱

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

سورة الطارق مكية سبع عشرة اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

جلالین

بحسب ارادته (إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ) الخلق (وَيُعِيدُ) ۝ فلا يعجز مما يريده (وَهُوَ الْغَفُورُ) للمؤمنين المذنبين (الْوَدُودُ) ۝ المتودد الى اوليائه بالكرامة (ذُو الْعَرْشِ) خالقه و (مَالِكُ الْمَجِيدُ) ۝ بالرفع المستحق لكمال صفات العلو (فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ) ۝ لا يعجز شيء مما يريده (هَلْ أَتَاكَ) يا محمد (حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ) بدل من الجنود واستغنى بذكر فرعون عن اتباعه وحديثهم انهم اهلكوا بكفرهم وهذا تنبيه لمن كفر بالنبي صلى الله عليه وسلم والقرآن ليتعظوا (بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ) بما ذكر (وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ) ۝ كالعاصم لهم منه (بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ) عظيم (فِي لَوْحٍ) هو ما فوق السماء السابعة (مَّحْفُوظٍ) بالجر من الشياطين ومن تغيير شيء منه وكونه ما بين السماء والارض وعرضه ما بين المشرق والمغرب وهو من درة بيضاء قاله ابن عباس رضي الله عنهما

سورة الطارق مكية سبع عشرة اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ) اصله كل آت ليلا ومنه النجوم لطلوعها ليلا (وَمَا أَدْرَاكَ) اعلمك (مَا الطَّارِقُ) مبتدأ وخبر في محل المفعول الثاني لأدرى وما بعدها الاولى خبرها وفيه تعظيم لشان الطارق هو (النَّجْمُ) اي الثريا او كل نجم (الثَّاقِبُ)

فتح الرحمن

برائیه او آفرینش را میکند و آفرینش دوباره میکند

دوست آمرزگار و دوستدار مر دوستان گناهکاران را

او خداوند عرش است

گرامی قدر در صفات خود و در همه چیز

گشنده است هر چیز را که خواهد آیا آمده است تو خبر نداری و ما ترا خبر دادیم

لشکرها که فرعون و ثمود باشند

بدل اشتمال

بلکه کافران در دروغ شمردن اند

وحدا از گرداگرد ایشان گیرنده است

قرآن گرامی قدر است نوشته شده در لوح و آن در هوا است بالای آسمان هفتم

محفوظ نزد حق از تغییر شیاطین

موضح القرآن

بیشک وہی کرے پہلے مرتبہ اور دوسرے فنا کے بعد

اور وہی بخشنا محبت کرتا

مالک تخت کا

بڑی شان والا

کیا تجھ کو پہنچی خبر لشکروں کی

ان لشکروں کی فرعون اور ثمود کی

کوئی نہیں بلکہ منکر جھٹلاتے ہیں

اور اللہ نے انکے گرد سے گھیر لیا کوئی نہیں بچ سکتا

قرآن بڑی شان کا لکھا تختے میں

جسکی نگہبانی

تفسیر شیاطین و تغلیط الرافضی

سورت طارق مکی ہے سترہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم آسمان کی اور اندھیرا پڑے آنیوالے کی

اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرا پڑے آنیوالے

وہ تارا چمکتا

فوجہ جزیہ آنچہ ابولہبی میکند ہر چند مجہد ابولہب بخیر مصلحت می داند لیکن بروجہ مجال تعذر نیست و بسیار دیده شده است پس در آرد و در مسلمان خود را در حمایت عشیرت خود نگاه دارد و مسلمانی را در آزار و شکنجه نیارد و در دوزخ نیاندازد و مسلمان نگیرد و استقام نگیرد از وی بسبب مذمت و عداوت دین و صفت بی وفا و بی مهری و بی احسانی رب العزت که سبب ابولهب بس او تعالی می آمد بخیر ابولهب و در دوزخ نیاندازد و عذاب نکند - وطریق الخیر ان ابی لهب کرد آنرا که گفت خوش داشتن ملک است برای آنکه گفت خوش داشتن ملک است برای آنکه گفت خوش داشتن ملک است برای آنکه

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝
وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝
فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

سورۃ الطارق ۸۶ — ع نصف

جلالین

لِلْمُضِيِّ لِتَقَيُّدِهِ الْقَلَمُ بِضُرُوبِهِ وَجَوَابُ الْقَسَمِ (إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ) بِتَخْفِيفِ مَا هِيَ مَزِيدَةٌ وَإِنْ مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ وَاسْمُهَا مَحْذُوفٌ أَيْ أَنَّهُ وَاللَّامُ فَارِقَةٌ وَبِتَشْدِيدِهَا فَإِنْ نَافِيَةٌ وَلَمَّا بِمَعْنَى إِلَّا وَالْحَافِظُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَحْفَظُ عَمَلَهَا مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ (فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ) نَظَرَ اعْتِبَارٍ (مِمَّ خُلِقَ) مِنْ أَيِّ شَيْءٍ جَوَابُهُ (خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ) ذِي انْدِفَاقٍ فَاقَ مَنِيُّ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ فِي رَحِمِهَا (يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ) لِلرَّجُلِ (وَالتَّرَائِبِ) لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ عِظَامُ الصَّدْرِ (إِنَّهُ) تَعَالَى (عَلَى رَجْعِهِ) بَعْثِ الْإِنْسَانِ بَعْدَ مَوْتِهِ (لَقَادِرٌ) وَإِذَا اعْتُبِرَ أَصْلُهُ عُلِمَ أَنَّ الْقَادِرَ عَلَى ذَلِكَ قَادِرٌ عَلَى بَعْثِهِ (يَوْمَ تُبْلَى) تُخْتَبَرُ وَتُكْشَفُ (السَّرَائِرُ) ضَمَائِرُ الْقُلُوبِ فِي الْعَقَائِدِ وَالنِّيَّاتِ (فَمَا لَهُ) لِمُنْكِرِ الْبَعْثِ (مِنْ قُوَّةٍ) يَمْتَنِعُ بِهَا عَنِ الْعَذَابِ (وَلَا نَاصِرٍ) يَدْفَعُهُ عَنْهُ (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ) الْمَطَرِ لِعَوْدِهِ كُلَّ حِينٍ (وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ) الشَّقِّ عَنِ النَّبَاتِ (إِنَّهُ) أَيِ الْقُرْآنَ (لَقَوْلٌ فَصْلٌ) يَفْصِلُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ (وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ) بِاللَّعِبِ وَالْبَاطِلِ (إِنَّهُمْ) أَيِ الْكُفَّارَ (يَكِيدُونَ كَيْدًا) يَعْمَلُونَ الْمَكَائِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَكِيدُ كَيْدًا) أَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (فَمَهِّلِ) يَا مُحَمَّدُ (الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ) تَأْكِيدٌ حَسَنَهُ مُخَالِفَةُ اللَّفْظِ أَيْ انْظُرْهُمْ (رُوَيْدًا) قَلِيلًا أَوْ هُوَ

فتح الرحمن

نیست[1] ہیچ شخص
جز دارد[2] بالائے[3] او نگہبانی کنندہ[4] است
مگر بودی فرشتہ نگہبانی کنندہ
پس[5] باید کہ ببیند آدمی از چہ چیز آفریدہ[6] شد
آفریدہ شدہ است از آب جہندہ[7]
کہ بیرون آید از میان پشت مرد
و استخوان سینہ زن[8] برابر[9] خدا بر
دیگر بار آفریدن آدمی تواناست[10]
روز[11] کہ امتحان کردہ شود
صمیر[12] ہا و مردمان را
پس[13] نباشد آدمی را طاقتی[14] و نہ کنندہ[15]
و نباشد نصرت دہندہ و قسم[16] آسمان
خداوند باران
و قسم[17] بزمین صاحب شگافتن[18] یعنی
نباتہا کہ از وی بیرون آید
بدرستی[19] قرآن سخن واضح است
جواب[20] قسم است
و نیست قرآن سخن بیہودہ[21] بر رابطہ
کافران[22] کہ سجود
بد اندیشی[23] می کنند بکلوخ بد اندیشی
کردنی
و من نیز بد اندیشی میکنم بکلوخ بد اندیشی
وعدہ روز بدر متحقق شد
پس مہلت دہ کافران را و فرو گذار
ایشان را با آنچہ
آمدگی

موضح القرآن

کوئی جی نہیں
جسپر نہیں ایک نگہبان
اب دیکھ لے آدمی کاہی سے بنا
بنا ایک اچھلتے پانی سے
جو نکلتا ہی پیٹھ
اور چھاتی کے بیچ سے
اسکو پھیر سکتا ہی
جسدن جانچے جاویں
بھید
تو کچھ نہو کا اسکو زور
اور نہ کوئی مدد کرنیوالا آسمان
چکر مارنیوالے کی
اور زمین پھاڑ کھانے والی کی
بیہودہ بات و ٹوٹک ہی
اور نہیں یہ بات ہنسی کی البتہ دیے
مجھ سے ایک داؤ کرنے میں
اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں
سو ڈھیل دے منکروں کو فرصت دی انکو
تھوڑے دن

بار دگر فرود و اشتقاق ہم کند، ذکر لفظ ارجوده السماء ذات الرجع الایہ ۱۲ منہ — در دار المندوہ بہیئت مجتمعہ من جہا بحکمہ ابتدائی در سورہ اسرائیل محمود و اذ عملک مقاما محمودا بدین کندوا بتنبوک و ہنلو الایہ اضطجع قولہ بدانیان بعاجز ۱۲ الیان ان ہم من سزاوار ایشان ہل و ہم یاد و آنرا بہ تبوک بہ بستہ بنی فرمستادی دہم و تعقد منہ ۱۲ منہ — صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرمود ہر کہ خواند سورۂ طارق را عطا فرماید او را بہ ہر ستارہ کہ در آسمان است حسنہ ۱۲

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وھی تسع عشرۃ اٰیۃ واثنتان وسبعون کلمۃ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ۝ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰى ۝ وَیَتَجَنَّبُهَا

ع عشر

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
مصدر وکذا بمعنی لعامل مصغر ورد او راد علی الترخیم وقال اخذهم اللہ بدر ولنسخ الامهال بایۃ السیف ای الامر بالجهاد والقتال		
سورۃ الاعلیٰ مکیۃ تسع عشرۃ ایۃ	سورہ اعلیٰ مکی است وآں نوزدہ آیت	سورت اعلیٰ مکی ہے انیس آیت کی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بنام خدائے بخشایندۂ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
(سبح اسم ربك) ای نزه ربك عما لا یلیق به واسم زائد (الاعلی) صفة لربك (الذی خلق فسوی) مخلوقه جعله متناسب الاجزاء غیر متفاوت (والذی قدر ماشاء (هدی) الما قدره من خیر وشر (والذی اخرج المرعی) انبت العشب (فجعله) بعد الخضرة (غثاء) جافا هشیما (احوی) اسود یابسا (سنقرئك) القرآن (فلا تنسی) ما تقرؤه (الا ما شاء اللہ) ان تنساه بنسخ تلاوته وحکمه وکان صلی اللہ علیه وسلم یجهر بالقراءة مع قراءة جبریل خوف النسیان فکانه قیل له لا تعجل بها انك لا تنسی فلا تتعب نفسك بالجهر بها (انه) تعالی (یعلم الجهر من القول والفعل (وما یخفی) منهما (ونیسرك لليسری) للشریعة السهلة وهی الاسلام (فذكر) عظ بالقرآن (ان نفعت الذكری) من تذكر المذكور فی (سیذكر) بها (من یخشی) یخاف اللہ تعالی کایۃ قد ینفع القرآن من یخاف وعید (ویتجنبها) ای الذكری یترکها جانبا لا یلتفت الیها		

الاشقی الذی یصلی النار الکبری ثم لا یموت فیها ولا یحیی ۝ قد افلح من تزکی ۝ وذکر اسم ربه فصلی ۝ بل تؤثرون الحیوة الدنیا ۝ والاخرة خیر وابقی ۝ ان هذا لفی الصحف الاولی ۝ صحف ابراهیم وموسی ۝

سورة الغاشیة مکیة وهی ست وعشرون اٰیة

بسم الله الرحمن الرحیم

هل اتیک حدیث الغاشیة ۝ وجوه یومئذ خاشعة ۝ عاملة ناصبة ۝ تصلی نارا حامیة ۝ تسقی من عین اٰنیة ۝ لیس لهم طعام الا من ضریع ۝ لا یسمن ولا یغنی من جوع ۝ وجوه یومئذ ناعمة ۝ لسعیها راضیة ۝

ع ۱

جلالین

(الاشقی) بمعنی الشقی ای الکافر (الذی یصلی النار الکبری) ھی نار الاخرة والصغری نار الدنیا (ثم لا یموت فیها) فیستریح (ولا یحیی) حیاة هنیئة (قد افلح) فاز من تزکی) تطهر بالایمان (وذکر اسم ربه) مکبرا (فصلی) الصلوات الخمس وذالک من امور الاخرة وتقارنه معه ضمنا (بل تؤثرون) بالتاء والیاء (الحیوة الدنیا) علی الاخرة (والاخرة) المشتملة علی الجنة (خیر وابقی ان هذا) ای فلاح من تزکی وکون الاخرة خیرا وابقی (لفی الصحف الاولی) المنزلة قبل القرآن (صحف ابراهیم وموسی)

وهی عشر صحف لابراهیم والتوراة لموسی

سورة الغاشیة مکیة وهی ست وعشرون اٰیة

بسم الله الرحمن الرحیم

(هل) قد (اتاک حدیث الغاشیة) القیامة لانها تغشی الخلائق باهوالها (وجوه یومئذ) عبر بها عن الذوات (فی الموضعین (خاشعة) ذلیلة (عاملة ناصبة) ذات نصب وتعب بالسلاسل والاغلال (تصلی) بضم التاء وفتحها (نارا حامیة) تسقی من عین اٰنیة) شدید الحر (لیس لهم طعام الا من ضریع) هو نوع من الشوک (لا ترعاه دابة لخبثه (لا یسمن ولا یغنی من جوع) وجوه یومئذ ناعمة) حسنة (لسعیها) فی الدنیا بالطاعة (راضیة) فی الاخرة لما رات ثوابه

فتح الرحمن

۱ بدبخت ترین مردم آنکه خواهد در آمد آتش بزرگ

۲ باز نمیرد آنجا

۳ وجوه زنده یا مانند بهائم رستگار گشت

۴ هر کرده پاک

۵ و یاد کرد نام پروردگار خود را پس نماز گذارد

۶ بلکه اختیار می کنید زندگانی

۷ زندگانی این جهانی را و آخرت

۸ بهتر است و پاینده تر است باعتبار اینکه

۹ صحیفهای که نخستین صحیفهای ابراهیم

۱۰ و موسی است

۱۱ سورهٔ غاشیه مکی است و آن بیست و شش آیت است

۱۲ آیا آمده است ترا خبر قیامت

۱۳ بسبب آنکه فرو میپوشاند اهوال خود را

۱۴ یکپاره روی آن روز

۱۵ خوار باشندگان کار کننده رنج کشنده

۱۶ در آیند

۱۷ داده شده آب او از جوشش

۱۸ نمی فربهی کند و نه دفع

۱۹ سنگی تلخ و خار دار است که بهیچ چارپا نزدیک نمیشود

۲۰ روی چند

۲۱ نعمت

۲۲ راضی

موضح القرآن

۱ برا بخت و وجود بیقیمتی بری آگ بین

۲ پھر نہ مرگا اسمین

۳ نہ جیوے گا وہ بیشک بھلا ہوا اسکا جو ستھرا ہوا

۴ اور پڑھا نام اپنے رب کا پھر نماز کی

۵ کوئی نہیں تم آگے رکھتے ہو

۶ دنیا کا جینا اور پچھلا گھر

۷ بہتری اور رہنے والا یہ کچھ

۸ لکھا ہی اگلے ورقوں میں ورق ابراہیم کے اور موسی کے

۹ سورت غاشیہ کی یہ مضمون ہے

۱۰ نزدیک قدر کے کام ہے جو بڑا مہربان تعب کرنے والا

۱۱ کچھ پہنچی تجھکو بات اس چھپا لینے والی کی

۱۲ کتنے منہ اس دن

۱۳ تعب میں محنت اور تھکے ہوئے

۱۴ پیٹھینگے

۱۵ دہکتی آگ میں پانی ملیگا ایک کھولتے چشمے کا

۱۶ نہیں انکو کھانا مگر جھاڑ کانٹے

۱۷ نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے

۱۸ منہ کتنے ہیں اس دن تازہ ہیں اپنی کمائی سے

۱۹ راضی

عم الغاشیۃ ۸۸ عشر خمس

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ حِسًّا وَمَعْنًى (لَا تَسْمَعُ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ (فِيهَا لَاغِيَةً ۝) أَيْ نَفْسٌ ذَاتُ لَغْوٍ أَيْ هَذْيَانٍ مِنَ الْكَلَامِ (فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝) بِالْمَاءِ بِمَعْنَى عُيُونٌ (فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝) ذَاتُ رَفْعٍ وَقَدْرٍ وَمَحَلًّا (وَأَكْوَابٌ) أَقْدَاحٌ لَا عُرَى لَهَا (مَّوْضُوعَةٌ ۝) عَلَى حَافَاتِ الْعُيُونِ مُعَدَّةً لِشُرْبِهِمْ (وَنَمَارِقُ) وَسَائِدُ (مَّصْفُوفَةٌ ۝) بَعْضُهَا بِجَنْبِ بَعْضٍ يُسْتَنَدُ إِلَيْهَا (وَزَرَابِيُّ) بُسُطٌ فَنَافِسُ لَهَا حُمَلٌ (مَّبْثُوثَةٌ ۝) مَبْسُوطَةٌ ۝ (أَفَلَا يَنظُرُونَ) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ نَظَرَ اعْتِبَارٍ (إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝) أَيْ بُسِطَتْ فَيُسْتَدَلُّ بِهَا عَلَى قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَوَحْدَانِيَّتِهِ وَصُدِّرَتْ بِالْإِبِلِ لِأَنَّهُمْ أَشَدُّ مُلَابَسَةً لَهَا مِنْ غَيْرِهَا وَقَوْلُهُ سُطِحَتْ ظَاهِرٌ فِي أَنَّ الْأَرْضَ سَطْحٌ وَعَلَيْهِ عُلَمَاءُ الشَّرْعِ لَا كُرَةٌ كَمَا قَالَهُ أَهْلُ الْهَيْئَةِ وَإِنْ لَمْ يَنْقُضْ رُكْنًا مِنْ أَرْكَانِ الشَّرْعِ (فَذَكِّرْ) هُمْ نِعَمَ اللَّهِ وَدَلَائِلَ تَوْحِيدِهِ (إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُسَيْطِرٍ ۝) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالصَّادِ بَدَلَ السِّينِ أَيْ بِمُسَلَّطٍ وَهَذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْجِهَادِ (إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ) أَعْرَضَ عَنِ الْإِيمَانِ (وَكَفَرَ) بِالْقُرْآنِ (فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝) عَذَابَ الْآخِرَةِ وَالْأَصْغَرُ عَذَابُ الدُّنْيَا بِالْقَتْلِ وَالْأَسْرِ (إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝) رُجُوعَهُمْ	در بہشت عالی (لشنوی) ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم والخطاب لہ (الجا) ہیچ سخن بیہودہ (در آن) چشمہ روان باشد در آن تختہا (بلند) باشد و کوزہا (نہادہ شدہ) معہود او خلیہ (بہادہ شدہ) مردان آن را بزور (و بسیار) ردہا برابر یکدیگر گذاشتہ (و بساطہای نفیس برانگندہ شدہ) (ایا می) نگرند (بسوی شتران) ای کفار مکہ نظر عبرت (چگونہ آفریدہ شدہ و بسوی آسمان) چگونہ برداشتہ شدہ و بسوی کوہا چگونہ (بر پشتہا نصب کردہ شدہ و بسوی زمین) چگونہ پہن کردہ شد (سبز بیاض مسخ کنند) (تاجی آرام علی تخت ہیں)	اونچے باغ میں نہیں سنتے / اس میں بکما / اس میں ایک چشمہ ہے بہتا اس میں تخت ہیں / اونچے بچھے اور آبخورے / دھرے / اور قالیچے قطار پر بچھے / اور مخمل کے نمالچے کھنچ رہے / بھلا کیں نہیں نگاہ کرتے اونٹوں پر کیسے بنائے ہیں اور آسمان پر کیسے بلند کیا ہے اور پہاڑوں پر کیسے کھڑے کئے ہیں اور زمین پر کیسے صاف بچھائی ہے
فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ۝	پس پند دہ جز این نیست کہ تو پند دہندہ نیستی بر ایشان داروغہ (لیکن) ہر کہ روی بگرداند و کافر شود عذاب کند ایشان را خدا بعقوبت بزرگ کہ عقوبت آخرت است ہر آینہ بسوی ما رجوع ایشان است باز بر ما حساب ایشان	سو سمجھا تیرا کام یہی ہر / سمجھانا تو نہیں ہی انپر داروغہ / مگر / جو منہ موڑا اور منکر ہوا وہ عذاب کریگا اس کو / اٹھاوے وہ بڑا عذاب / ہمکو ہم پاس ہی انکا پھرنا

امام راہب رحمۃ اللہ فرمودہ کہ چون الفاظ مستعمل در موضوعہ نشدہ بلکہ بر گفتہ ای خود دلالت دارد و اخبار از احوال آخرت بس جلال و جمال آن را بکار داشتہ بسی فہمی باید تا مرتالای ان تخت طیبہ و بسے فرصت مایہ تا اران لذت کہ فرد آیندہ است آمد کہ اعلیٰ بقاء دوام الابد ہ چیزے دچون خدا تعالیٰ در صفت حضرت اس اثبات ما نازل فرمودہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیز فرمود کہ ارشفاع تحت ہمہ ۔ رسد ۔ خواہد بود کہ زیادہ شدہ (از حضرت در حساب خلق نکنی و طواف ہمہ ساکنان جنت خواہد بود و عرض لب طہا چنان خواہد بود کہ کاوان انہار آکہ روند و گفتہ شکم ۔ ہمہ ۔ خوردنہا ۔ ہمہ ۔ ہمہ ۔ ہمہ

ثم ان علينا حسابهم ۞ سورة الفجر مكية وهي ثلثون اية وست مائة وتسع وتلثون كلمة ۞ بسم الله الرحمن الرحيم

والفجر ۞ وليال عشر ۞ والشفع والوتر ۞ والليل اذا يسر ۞ هل في ذلك قسم لذي حجر ۞ الم تر كيف فعل ربك بعاد ۞ ارم ذات العماد ۞ التي لم يخلق مثلها في البلاد ۞ وثمود الذين جابوا الصخر بالواد ۞ وفرعون ذي الاوتاد ۞ الذين طغوا في البلاد ۞ فاكثروا فيها الفساد ۞ فصب عليهم ربك سوط عذاب ۞ ان ربك لبالمرصاد ۞ فاما الانسان اذا ما ابتليه ربه فاكرمه ونعمه فيقول ربي

ع ۱ الفجر ۲۹ ع خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ثم ان علينا حسابهم ۞ جزاءهم لانترکه ابدا	باز هر آئینه بر ماست حساب ایشان	پھر بیشک ہمارا ذمہ ہی ان سے حساب لینا
سورة الفجر مكية وهي ثلثون اية	سورہ فجر مکی است و سی آیت است	سورت فجر مکی ہے تیس آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا
والفجر ۞ اي فجر كل يوم (وليال عشر ۞) اي عشر ذي الحجة	قسم بصبح و شبهای ده گانه یعنی عشر ذی الحجه	قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی
(والشفع) الزوج (والوتر ۞) بفتح الواو وكسرها الفرد	و قسم بجفت و طاق یعنی بعضی ازیشان جفت اند و بعضی طاق	اور جفت اور طاق کی
(والليل اذا يسر ۞) اي مقبلا ومدبرا (هل في ذلك) القسم	و قسم بشب چون روان شود و ایا در رین مکذبه	اور اس رات کی جب رات کو چلے
(قسم لذي حجر ۞) عقل وجواب القسم محذوف اي	سوگند معتبر است صاحب خرد را که خدا حذر از سند و بندگان کند از اعمال	یہ ان چیزوں کی
لتعذبن يا كفار مكة (الم تر) تعلم يا محمد (كيف فعل ربك بعاد ۞ ارم) هي عاد الاولى فارم عطف بيان او بدل ومنع الصرف للعلمية والتانيث (ذات العماد) اي الطول كان طولهم الطويل منهم ازيد مائة ذراع (التي لم يخلق مثلها في البلاد ۞) في بطشهم وقوتهم (وثمود الذين جابوا) قطعوا (الصخر) جمع صخرة واتخذوها (بيوتا بالواد ۞) وادي القرى (وفرعون ذي الاوتاد ۞) كان يتد اربعة اوتاد يشد اليها يدي ورجلي من يعذبه	ایا ندیدی که چگونه معامله کرد پروردگار تو با قوم عاد که عاد ارم باشد و ایشان مردمان طویل اجساد بودند و قدهای ایشان صد گز بود و قوت و سطوت ایشان در عالم مثل نداشت و سنگ را از کوه می تراشیدند و خانها می ساختند	تو نے نہ دیکھا کیا کیا کیا تیرے رب نے عاد سے وے جو ارم تھے برے ستونوں والے جو اور نہ پیدا ہوئے ویسا سارے شہروں میں اور ثمود سے جنھوں نے تراشے پتھر وادی میں اور فرعون سے وہ میخوں والا
(الذين طغوا) تجبروا (في البلاد ۞ فاكثروا فيها الفساد ۞) بالقتل وغيره (فصب عليهم ربك سوط) نوع (عذاب ۞ ان ربك لبالمرصاد ۞) يرصد اعمال العباد لا يفوته منها شيء ليجازيهم عليها (فاما الانسان) الكافر (اذا ما ابتليه) اختبره (ربه فاكرمه) بالمال وغيره (ونعمه فيقول ربي	در وادی قری و جگونه معامله کرد با ایشان صاحب شریعتها یعنی بحکم شریعت عقوبت میکرد و الله اعلم	جنھوں نے سر اٹھایا ملکوں میں پھر بہت ڈالی ان میں خرابی پھر مچھایا ان پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا تیر اس کے گھات میں
	همه اين جماعتها آنانكه سركشي كردند در شهرها بسيار بعمل آوردند در آنجا	
	پس بريخت بر سر ايشان پروردگار تو تمامي عذاب هر آئينه	
	پروردگار تو بكمين گاه است	
	اما آدمي پس چون امتحان كند ش	سو آدمی جو ہی جب جانچے اس کو
	پروردگار او پس گرامي كند ش و نعمت	اکرام دے اس کو نعمت دے تو کہے میرے
	بدهد ش گويد پروردگار من	اور اس کو نعمت دے تو کہے میرے

فذوقوا عذاب ما كنتم به تكذبون ۞ ان عذاب ربك لبالمرصاد ۞ فاما الانسان اذا ما ابتلاه ربه فاكرمه ونعمه فيقول ربي اكرمن ۞ واما اذا ما ابتلاه فقدر عليه رزقه فيقول ربي اهانن ۞ كلا بل لا تكرمون اليتيم ۞ ولا تحضون على طعام المسكين ۞ وتاكلون التراث اكلا لما ۞ وتحبون المال حبا جما ۞ كلا اذا دكت الارض دكا دكا ۞ وجاء ربك والملك صفا صفا ۞ وجيء يومئذ بجهنم يومئذ يتذكر الانسان وانى له الذكرى ۞ يقول يا ليتني قدمت لحياتي ۞ فيومئذ لا يعذب عذابه احد ۞ ولا يوثق وثاقه احد ۞ يا ايتها النفس المطمئنة ۞ ارجعي الى ربك راضية مرضية ۞ فادخلي في عبادي ۞ وادخلي جنتي ۞

عم الفجر ۳۰ ۹۹

اگر من مد ولما اذا ما ابتلیہ فقدر علیہ رزقہ فیقول ربی اھانن ۝ کلا بل لا تکرمون الیتیم ۝ ولا تحضون
علی طعام المسکین ۝ وتاکلون التراث اکلا لما ۝ وتحبون المال حبا جما ۝ کلا اذا دکت الارض دکا
دکا ۝ وجاء ربک والملک صفا صفا ۝ وجیء یومئذ بجھنم ۝ یومئذ یتذکر الانسان وانی لہ
الذکری ۝ یقول یلیتنی قدمت لحیاتی ۝ فیومئذ لا یعذب

جلالین	ترجمہ شیخ الہند	موضح القرآن
اگر من مد ولما اذا ما ابتلیہ فقدر ضیق علیہ رزقہ فیقول ربی اھانن ۝ کلا (ردع ای لیس الاکرام بالغنی والاھانۃ بالفقر وانما ھما بالطاعۃ وللعصیۃ وکفار مکۃ کانوا یتنعمون لذلک) (بل لا یکرمون الیتیم) لا یحسنون الیہ مع غناھم (ولا یحضون) انفسھم وغیرھم (علی طعام) ای اطعام (المسکین ۝ ویاکلون التراث) المیراث (اکلا لما) ای شدیدا للمسلم نصیبہ للنساء والصبیان من المیراث مع نصیبھم منہ او مع مالھم (وتحبون المال حبا جما) ای کثیرا فلا ینفقونہ وفی قراءۃ بالفوقانیۃ فی الافعال الاربعۃ (کلا ردع لھم عن ذلک (اذا دکت الارض دکا دکا) زلزلت حتی ینھدم کل بناء علیھا وینعدم (وجاء ربک) ای امرہ (والملک) ای الملائکۃ (صفا صفا) حال ای صفین او ذوی صفوف کثیرۃ (وجیء یومئذ بجھنم) تقاد بسبعین الف زمام کل زمام بایدی سبعین الف ملک لھا زفیر وتغیظ (یومئذ) بدل من اذا وجوابھا (یتذکر الانسان) ای الکافر ما فرط فیہ (وانی لہ الذکری) استفھام بمعنی النفی ای لا ینفعہ تذکرہ ذلک (یقول) معتذرا عما سلف (یا لیتنی) التنبیہ (قدمت) الخیر (لحیاتی) الطیبۃ فی الاخرۃ او وقت حیاتی فی الدنیا (فیومئذ لا یعذب) بکسر	اگر آزمایش کرد او را پروردگار او پس تنگ ساخت بر وی روزی او پس گوید پروردگار من خوار کرد مرا ۝ نی چنین بلکہ گرامی نمیدارید یتیم را ۝ و نمیکوشید بر طعام دادن درویش را ۝ و میخورید میراث را خوردن آمیختہ ۝ و دوست میدارید مال را دوست داشتنی بسیار ۝ نی چون پست کردہ شود زمین پست کردنی پست کردنی ۝ و آید پروردگار تو و فرشتگان صف صف شدہ ۝ و آورده شود آن روز دوزخ را ۝ آن روز یاد کند آدمی و کجا باشد او را پند گرفتن آن یاد کردن ۝ گوید ای کاش من پیش فرستادمی عمل نیک برای این زندگانی جاودانی خویش ۝ پس آن روز عذاب نکند	موضح القرآن ۱ عزت دنیا اور خوار جس وقت کو چاہے ۲ پھر جانچ کرے اسکو ۳ اور کبھی تو کہے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا ۴ کوئی نہیں ۵ یتیم عزت نہیں کرتے یتیم کی ۶ اور تاکید نہیں کرتے ایسے محتاج کی خبر ۷ اور کھاتے ہو مردہ کا مال سمیٹ کر سارا ۸ اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر ۹ کوئی نہیں جب پست کر دیوے زمین کو ۱۰ کوٹ کر اور اڑا دیوے ۱۱ برابر اور فرشتے اوپر نظر ۱۲ اور لاویں اس دن ۱۳ دوزخ کو ۱۴ اس دن ۱۵ سوچے آدمی ۱۶ اور کہاں ہے اسکو سوچنا ۱۷ کہے کسی واسطے میں ۱۸ اگر بھیجا اپنے جینے ۱۹ پھر اس دن مارنا ہے

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

سورۃ البلد مکیۃ وھی عشرون ایۃ اثنتان وثمانون کلمۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝ اَيَحْسَبُ اَنْ

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
(فَالْاَوَّلُ (عَذَابَهٗٓ) اَیْ اللّٰہِ (اَحَدٌ) اَیْ لَا یَکِلُ اِلٰی غَیْرِہٖ (وَ) کَذَا (لَا یُوْثِقُ) بِکَسْرِ الثَّاءِ (وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ) وَفِیْ قِرَاءَۃٍ بِفَتْحِ الذَّالِ وَالثَّاءِ فَضَمِیْرُ عَذَابِہٖ وَوَثَاقِہٖ لِلْکَافِرِ وَالْمَعْنٰی لَا یُعَذِّبُ اَحَدٌ مِثْلَ تَعْذِیْبِہٖ وَلَا یُوْثِقُ مِثْلَ اِیْثَاقِہٖ (یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ) الْاٰمِنَۃُ وَھِیَ الْمُؤْمِنَۃُ (ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ) یُقَالُ لَھَا ذٰلِکَ عِنْدَ الْمَوْتِ اَیِ ارْجِعِیْ اِلٰی اَمْرِہٖ وَاِرَادَتِہٖ (رَاضِیَةً) بِالثَّوَابِ (مَّرْضِیَّةً) عِنْدَ اللّٰہِ بِعَمَلِکِ اَیْ جَامِعَۃً بَیْنَ الْوَصْفَیْنِ وَھُمَا حَالَانِ وَیُقَالُ لَھَا فِی الْقِیَامَۃِ (فَادْخُلِیْ فِیْ) جُمْلَۃِ (عِبٰدِیْ) الصَّالِحِیْنَ (وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ) مَعَھُمْ	تا نہ عقوبت خدا ایچ کس — ہیچ کس نہ عذاب کند چنان عذاب کردن خدا ایچ کس — ہیچ کس نہ بند کند چنان بند کردن خدا ایچ کس — یعنی بوقت معین واقع شود کہ ہیچ کس غیر او بر آن قادر نبود واللہ اعلم	ہمدان سے ۔ کوئی نہ
سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عِشْرُوْنَ اٰیَۃً (لَآ) زَائِدَۃٌ (اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ) مَکَّۃَ (وَاَنْتَ) یَا مُحَمَّدُ (حِلٌّۢ) حَلَالٌ (بِهٰذَا الْبَلَدِ) بِاَنْ یَّحِلَّ لَکَ فَتُقَاتِلَ فِیْہِ وَقَدْ اَنْجَزَ لَہٗ ھٰذَا الْوَعْدَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَالْجُمْلَۃُ اِعْتِرَاضٌ بَیْنَ الْمُقْسَمِ بِہٖ وَمَا عُطِفَ عَلَیْہِ (وَوَالِدٍ) اَیْ اٰدَمَ (وَّمَا وَلَدَ) اَیْ ذُرِّیَّتَہٗ وَمَا بِمَعْنٰی مَنْ (لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ) اَیِ الْجِنْسَ (فِیْ كَبَدٍ) نَصَبَ وَشِدَّۃٍ مُکَابِدُ مَصَائِبِ الدُّنْیَا وَشَدَائِدِ الْاٰخِرَۃِ (اَیَحْسَبُ) اَیْ یَظُنُّ الْاِنْسَانُ قَوِیُّ قُرَیْشٍ وَھُوَ اَبُو الْاَشُدَّیْنِ بْنِ یَقُوْلُ (اَنْ) مُخَفَّفَۃٌ مِنَ الثَّقِیْلَۃِ وَاسْمُھَا مَحْذُوْفٌ اَیْ اَنَّہٗ	اَیْ بی چیں پکرے — یعنی حال اپنے رب کی طرف — تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی — پھر تو — بندگان خاص من و در آ بہشت من — سورہ بلد مکی است و آن بست آیت است بنام خدای بخشاینده مہربان — قسم میخورم باین شہر یعنی مکہ معظمہ — حلال خواہی شد باین شہر یعنی ترا قتال در مکہ حلال خواہد شد — اور جنتی کی اور جو جنت میں — ہمارے آدمی کو محنت میں — کیا خیال رکھتا ہے	ہمدان سے ۔ کوئی نہ — اور بادھ سر کھیجا اس کا ساباندھا کوئی — اے جی چین پکرے — پھر تو — تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی — بندوں میں اور میری بہشت میں — شہر مکہ کی جس میں آپ کی شروع اللہ کا نام جس پر اس شہر میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی — قید ہوگی اس شہر میں تو — اور جنتی کی اور جو جنت میں — ہمارے آدمی کو محنت میں — کیا خیال رکھتا ہے

قولہ یا ایتہا النفس الخ یہ آیت نازل ہوئی درشان حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ جس وقت کہ قاتل شد درمیدان جنگ احد وی را وحشی غلام جبیر بن مطعم کہ قاتل او بود و بعد از قتل حمزہ مسلمان شد و بعد از فتح مکہ بطائف رفت و بعد از فتح طائف بشام رفت و بعد از فتح شام بحمص رفت و در آنجا بمرد و بعد از مرگ او خالد بن ولید او را دفن کرد و بعد از دفن او را در خواب دید و گفت ما فعل بک ربک یعنی خدای تعالی با تو چہ کرد گفت غفر لی بما قلت لا الہ الا اللہ یعنی بیامرزید مرا بسبب آنکہ گفتم لا الہ الا اللہ

لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗ اَحَدٌ ۝ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

عم البلد

عشرع

جلالین

(لَنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝) وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلَيْهِ (يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ) عَلٰى عَدَاوَةِ مُحَمَّدٍ (مَالًا لُّبَدًا ۝) كَثِيْرًا بَعْضُهٗ عَلٰى بَعْضٍ (اَيَحْسَبُ) اَيْ بِاَنَّهٗ (لَّمْ يَرَهٗ اَحَدٌ ۝) فِيْمَا اَنْفَقَهٗ فَيُعْلِمَ قَدْرَهٗ وَاللّٰهُ عَالِمٌ بِقَدْرِهٖ وَاَنَّهٗ لَيْسَ مِمَّا يَتَكَثَّرُ بِهٖ وَمُجَازِيْهِ عَلٰى فِعْلِهٖ الَّتِيْ (اَلَمْ نَجْعَلْ) لِلْاِسْتِفْهَامِ تَقْرِيْرٌ اَيْ جَعَلْنَا (لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝) بَيَّنَّا لَهٗ طَرِيْقَيِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ (فَلَا) فَهَلَّا (اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝) جَاوَزَهَا (وَمَآ اَدْرٰىكَ) اَعْلَمَكَ (مَا الْعَقَبَةُ ۝) الَّتِيْ يَقْتَحِمُهَا تَعْظِيْمٌ لِشَأْنِهَا وَالْجُمْلَةُ اِعْتِرَاضٌ وَبَيَّنَ سَبَبَ جَوَازِهَا بِقَوْلِهٖ (فَكُّ رَقَبَةٍ ۝) مِنَ الرِّقِّ بِاَنْ اَعْتَقَهَا (اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝) مَجَاعَةٍ (يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝) قَرَابَةٍ (اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝) اَيْ لُصُوْقٍ بِالتُّرَابِ لِفَقْرِهٖ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بَدَلُ الْفِعْلَيْنِ مَصْدَرَانِ مَرْفُوْعَانِ مُضَافَانِ لِمَا قَبْلَهُمَا لِرَقَبَةٍ وَمَسْغَبَةٍ وَالثَّانِيْ فَيُقَدَّرُ قَبْلَ الْعَقَبَةِ اِقْتِحَامُ وَاِلْفَاؤُهٗ لِلتَّذْكِيْرِ بِاَنَّهٗ (ثُمَّ كَانَ) عَطْفٌ عَلٰى اقْتَحَمَ وَثُمَّ لِلتَّرْتِيْبِ الذِّكْرِيِّ وَالْمَعْنٰى كَانَ وَقْتَ الْاِقْتِحَامِ (مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا) اَوْصٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا (بِالصَّبْرِ) عَلَى الطَّاعَةِ وَعَنِ الْمَعْصِيَةِ (وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝) اَلرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ (اُولٰٓئِكَ) الْمَوْصُوْفُوْنَ بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ (اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝) اَلْيُمْنِ (وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝) اَلشُّؤْمِ (عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝) بِالْهَمْزِ وَبِالْوَاوِ بَدَلَهٗ مُطْبَقَةٌ

فتح الرحمن

تا قادر نشود بروی ہیچکس میگوید خرج کردم
مال تو برتو۔ ایمانی پندارد
کہ ندیدہ است کہ بقوت قادر است بر عذاب او
آدمی است کہ بقوت قادر نیست و نمی پندارد
نا توانها میخندند و نمی پندارد
مال فخر کند و نمی داند کہ خدا او را می بیند
در نهایت حقیر و بیمقدار است
آیا نیافریدہ ایم برای او دو چشم
وزبان را دو لب را دو دلالت کردیم
اور ہر دو راہ یعنی خیر و شر
پس در نمی باید بگذر گاہ سخت
وچہ چیز مطلع ساخت ترا کہ چیست گذر گاہ
سخت یعنی بحقیقت قوت آنست
کہ این اعمال بجا آرد۔
یعنی خلاص کردن بردہا طعام دادن
در روز قحط بر یتیم
خلاص کردن بردہ یا طعام دادن
در روز
گرسنگی یتیم صاحب قرابت را یا فقیر
صاحب خاکسار را
بعد از انکہ باشد
این از لاکنندہ یا طعام دہندہ
از آنانکہ ایمان آوردند ہمہ خیرات نیز
و با یکدیگر وصیت کردند بشکیبائی
و با یکدیگر وصیت کردند بشفقت بر
خلق اللہ
این جماعت ایشانند اہل نیکبختی
ایشان آن گروہ موصوف اند باین
صفات ۱۲ منہ
و آنانکہ کافر شدند بآیات ما ایشانند
اہل بدبختی
بر ایشان آتشی گرفتہ شدہ از ہر جہت
گرد آورده شدہ

موضح القرآن

اسیر ہے نہیں کہ کسی کا کہنا ہی
میں نے کھویا
مال ڈھیروں کا خیال رکھا ہی
کو دیکھا نہیں اسکو کسی نے
بھلا بھٹے نہیں دی اسکو دو آنکھیں
اور زبان اور دو ہونٹ اور سوجھا
دیں اسکو دو گھاٹیاں
سو نہ چمکے کا گھاٹی پر
اور تو کیا بوجھا کیا ہی وہ گھاٹی
اناگردن
بھوکھا
کے دن میں
ماں باپ کے لڑکے کو جو ناتے دار ہی
اور محتاج کو
جو خاک میں رلتا ہی
پھر ہوا
ایمان والوں میں
جو تقید کرتے ہیں سہارنے کا
اور تقید کرتے ہیں رحم کھانے کا
وے لوگ ہیں بڑے نصیب والے
اور جو منکر ہوے ہماری آیتوں سے
وے ہیں کم بختی والے
اونہی کو آگ میں موندا ہی

مروی است از ان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرمود ہر کہ خواند سورۂ لا اقسم بہذا البلد را عطا فرماید او را حق تعالیٰ امان از غضب خود در روز قیامت ۱۲ منہ

سورة الشمس مكية وهي خمس بسم الله الرحمن الرحيم عشر آية واربع وخمسون كلمة

والشمس وضحاها ۝ والقمر اذا تلاها ۝ والنهار اذا جلاها ۝ والليل اذا يغشاها ۝ والسماء وما بناها ۝ والارض وما طحاها ۝ ونفس وما سواها ۝ فالهمها فجورها وتقواها ۝ قد افلح من زكاها ۝ وقد خاب من دساها ۝ كذبت ثمود بطغواها ۝ اذ انبعث اشقاها ۝ فقال لهم رسول الله ناقة الله وسقياها ۝ فكذبوه فعقروها ۝

عم الشمس ۹۱

عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً	سورۂ شمس مکی است و آن پانزده آیت است	سورت شمس مکی ہے پندرہ آیت کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ ضَوْءِهَا (وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ تَبِعَهَا طَالِعًا عِنْدَ غُرُوْبِهَا (وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ اِذَا رَقَاهَا (وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ يُغَطِّيْهَا بِظُلْمَتِهِ وَاِذَا فِي الثَّلَاثَةِ لِمُجَرَّدِ الظَّرْفِيَّةِ وَالْعَامِلُ فِيْهَا فِعْلُ الْقَسَمِ (وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنّٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ بَسَطَهَا (وَنَفْسٍ) بِمَعْنَى نُفُوْسٍ (وَمَا سَوّٰهَا ۝ فِي الْخِلْقَةِ وَمَا فِي الثَّلَاثَةِ مَصْدَرِيَّةٌ اَوْ بِمَعْنَى مَنْ (فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتُقْوٰهَا ۝ بَيَّنَ لَهَا طَرِيْقَيِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَاٰخِرُ التُّقْوٰى رِعَايَةُ الْاَوَامِرِ وَجَوَابُ الْقَسَمِ (قَدْ اَفْلَحَ) حُذِفَتْ مِنْهُ اللَّامُ لِطُوْلِ الْكَلَامِ (مَنْ زَكّٰهَا ۝ طَهَّرَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ (وَقَدْ خَابَ) خَسِرَ (مَنْ دَسّٰهَا ۝ اَخْفَاهَا بِالْمَعْصِيَةِ اَصْلُهُ دَسَّسَهَا اُبْدِلَتِ السِّيْنُ الثَّانِيَةُ اَلِفًا تَخْفِيْفًا (كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ) رَسُوْلَهَا صَالِحًا (بِطَغْوٰىهَا ۝ بِسَبَبِ طُغْيَانِهَا (اِذِ انْبَعَثَ) اَسْرَعَ (اَشْقٰىهَا ۝ وَاَمْنُعُهُ قُدَارُ بْنُ عِرْقٍ اَحَدُ اَشْقِيَاءِ بِرِضَاهُمْ (فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ) صَالِحٌ (نَاقَةَ اللّٰهِ) اَيْ ذَرُوْهَا (وَسُقْيٰهَا ۝) وَشُرْبَهَا فِيْ يَوْمِهَا وَكَانَ لَهَا يَوْمٌ وَلَهُمْ يَوْمٌ (فَكَذَّبُوْهُ) فِيْ قَوْلِهِ ذٰلِكَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْمُرَتِّبِ عَلَيْهِ نُزُوْلَ الْعَذَابِ بِهِمْ اِنْ خَالَفُوْهُ (فَعَقَرُوْهَا) قَتَلُوْهَا	سوگند بآفتاب و روشنی او و قسم بماه چون از پی آفتاب در آید در اول شب و قسم بآفتاب چون بنماید روشنی او را و قسم بشب چون بپوشاند آفتاب را و قسم بشب چون بپوشاند آفتاب را و قسم بآسمان و آنکه ساخت او را و قسم بزمین و آنکه گسترانید او را و قسم بنفس و آنکه درست اندام کرد او را و الهام کرد او را بدکاری او و پرهیزگاری او را بتحقیق رستگار شد هر که پاک ساخت نفس خود را و بتحقیق زیان کار شد هر که پلید کرد نفس خود را بتکذیب کرد ثمود پیغامبر خود را بسبب سرکشی خود وقتیکه برخاست بدبخت ترین آن قوم پس گفت ایشان را پیغامبر خدا ناقه خدا را و مشروب او را پس دروغ شمردند پیغامبر را در نسبت کردن عذاب بایشان اگر مخالفت کنند او را پس بکشتند ناقه را	سورت شمس کی ہے پندرہ آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم ہے سورج کی اور اسکے چڑھنے دھوپ کی اور چاند کی جب آوے اسکے پیچھے سے اور دن کی جب اسکو روشن کرے اور رات کی جب اسکو ڈھانپ لیوے اور آسمان کی اور جس اسکو بنایا اور زمین کی اور جس اسکو پھیلایا اور جی کی اور جس اسکو ٹھیک بنایا پھر سمجھ دی اسکو بدھائی کی اور بچ چلنے کی اسکی نیک بختی کی اور بدبختی کی جو نیک بخت ہوا جس نے ستھرا کیا اپنے جی کو اور جو نامراد ہوا جس نے اسکو خاک میں ملایا جھٹلایا ثمود نے اپنی شرارت سے جب اٹھا کھڑا ہوا ان میں کا بڑا بدبخت پھر کہا اللہ کے رسول نے خبردار رہو اللہ کی اونٹنی اور اسکے پینے کی باری پھر اسکو جھٹلایا انہوں نے اسکو پھر کاٹ ڈالی

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۔ یعنی ذکر کن نعمت پروردگار خود را بشکر و ثنا و از جملهٔ نعمتها ذکر این سورت است که حضرت رسول صلی الله علیه وسلم را مخاطب ساخته خطاب می فرماید اللهم انت لا تحمد علی شیء من نعمک حق حمده الا ان تعرفنا ان ما بنا من نعمة فمنک وحدک لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۔ یعنی قسم بآفتاب و روشنی او در وقت چاشت ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۔ یعنی قسم بماه چون از پی آفتاب در آید در اول شب ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۔ یعنی قسم بروز چون نمایان کند آفتاب را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۔ یعنی قسم بشب چون بپوشاند آفتاب را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنّٰهَا ۔ یعنی قسم بآسمان و آنکه ساخت او را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۔ یعنی قسم بزمین و آنکه گسترانید او را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰهَا ۔ یعنی قسم بنفس و آنکه درست اندام کرد او را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتُقْوٰهَا ۔ یعنی الهام کرد او را بدکاری او و پرهیزگاری او را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۔ یعنی بتحقیق رستگار شد هر که پاک ساخت نفس خود را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۔ یعنی بتحقیق زیان کار شد هر که پلید کرد نفس خود را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۔ یعنی بتکذیب کرد ثمود پیغامبر خود را بسبب سرکشی خود ۱۲ منه ۔ قوله تعالی اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۔ یعنی وقتیکه برخاست بدبخت ترین آن قوم ۱۲ منه ۔ قوله تعالی فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۔ یعنی پس گفت ایشان را پیغامبر خدا ناقه خدا را و مشروب او را ۱۲ منه ۔ قوله تعالی فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۔ یعنی پس دروغ شمردند پیغامبر را در نسبت کردن عذاب بایشان اگر مخالفت کنند او را پس بکشتند ناقه را ۱۲ منه | سورت شمس کی ہے پندرہ آیت کی شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم ہے سورج کی اور اسکے چڑھنے دھوپ کی اور چاند کی جب آوے اسکے پیچھے سے اور دن کی جب اسکو روشن کرے اور رات کی جب اسکو ڈھانپ لیوے اور آسمان کی اور جس اسکو بنایا اور زمین کی اور جس اسکو پھیلایا اور جی کی اور جس اسکو ٹھیک بنایا پھر سمجھ دی اسکو بدھائی کی اور بچ چلنے کی اسکی نیک بختی کی اور بدبختی کی جو نیک بخت ہوا جس نے ستھرا کیا اپنے جی کو اور جو نامراد ہوا جس نے اسکو خاک میں ملایا جھٹلایا ثمود نے اپنی شرارت سے جب اٹھا کھڑا ہوا ان میں کا بڑا بدبخت پھر کہا اللہ کے رسول نے خبردار رہو اللہ کی اونٹنی اور اسکے پینے کی باری پھر اسکو جھٹلایا انہوں نے اسکو پھر کاٹ ڈالی |

عم اللیل ع خمس عشر

سورة اللیل مکیة وھی احدی وعشرون اٰیة تسع وسبعون کلمة

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واللیل اذا یغشیٰ والنھار اذا تجلیٰ وما خلق الذکر والانثیٰ ان سعیکم لشتیٰ فاما من اعطیٰ واتقیٰ وصدق بالحسنیٰ فسنیسرہ للیسریٰ واما من بخل واستغنیٰ وکذب بالحسنیٰ فسنیسرہ للعسریٰ وما یغنی عنہ مالہ اذا تردیٰ ۝ ع

حل الاین

لیسلمھم ما عشرھا (فدمدم) اطبق (علیھم ربھم) العذاب (بذنبھم فسواھا) ای الدمدمة علیھم ای عمھم بھا فلم یفلت منھم احدا (ولا) بالواو والفاء (یخاف) تعالی (عقباھا) بعقبھا

سورة واللیل مکیة احدی وعشرون اٰیة

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واللیل اذا یغشیٰ) بظلمتہ کل ما بین السماء والارض (والنھار اذا تجلیٰ) تکشف وظھر واذا فی الموضعین لمجرد الظرفیة والعامل فیھا فعل القسم (وما) بمعنی من او مصدریة (خلق الذکر والانثیٰ) ادم وحواء او کل ذکر وکل انثی والحسنیٰ المشکل عند ناذکر وانثی عند اللہ تعالی فیحدث بتکلیمہ من خلف لا یتکلم ذکر وانثی ان (سعیکم) عملکم (لشتیٰ) مختلف فعامل للجنة بالطاعة وعامل للنار بالمعصیة (فاما من اعطی) حق اللہ (واتقیٰ) اللہ (وصدق بالحسنیٰ) ای بلا الٰہ الا اللہ فی الموضعین (فسنیسرہ للیسریٰ) للجنة (واما من بخل) بحق اللہ (واستغنیٰ) عن ثوابہ (وکذب بالحسنیٰ) لا الٰہ الا اللہ (فسنیسرہ للعسریٰ) للنار (وما) نافیة (یغنی عنہ مالہ اذا تردیٰ) فی النار (ان علینا للھدیٰ) لنبین طریق الھدی من طریق الضلال لیمتثل امرنا سلوک الاول ویجتنب عن ارتکاب

فتح الرحمن

پس عقوبت فرود آورد بر ایشان پروردگار ایشان

بسبب معصیت ایشان پس ہموار کرد بر ایشان عقوبت را پس نرسید از ایشان از پیدائش آن عقوبت

سورہ لیل مکی است و آن بیست و یک

بنام خدای بخشاینده مهربان

وقسم بشب چون بپوشاند آفتاب را

وقسم بروز چون ظاہر شود

وقسم بذاتی که نر و ماده را آفرید

کو ہر آئینہ جہد شما مختلف است

پس اما ہر کہ عطا کرد و پرہیزگاری نمود

وتصدیق کرد ملت نیک را

پس توفیق دہیم او را برای رسیدن براہ آسان

وامّا ہر کہ بخل کرد

وبے نیازی نمود از ثواب

وتکذیب کرد ملت نیک را

پس توفیق دہیم او را برای رسیدن براہ دشوار

وہیچ دفع نکند از وی مال او وقتیکہ بگوید

ہر آئینہ بر ما لازم است راہ نمودن

موضح القرآن

اسے پھیرا لے مارا اپنے ان کے رب نے

انکے گناہ سے پھر برابر کر دیا

اور وہ نہیں

ڈر ما کہ پیچھا کرے انکے

سورت لیل کی ہے اکیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے رات کی جب چھا جاوے

اور دن کی جب روشن ہووے

اور اس کی جن نے

پیدا کیا نر اور مادہ

تمہاری کمائی بھانت بھانت ہے

سو جس نے دیا اور ڈرا رکھا

اور سچ جانا بھلی بات کو

سو ہم سہج پہنچا دینگے اس کو آسانی میں

اور جو بخل کرے اور بے پروا رہے

اور جھٹلا دے بھلی بات کو

سو ہم سہج پہنچا دینگے اس کو سختی میں

اور کام نہ آوے گا اس کو مال اس کا جب گڑھے میں گرے گا

ہمارا ذمہ ہے سمجھا دینا

روایت از ابن عباس رضی اللہ عنہ چون کردم مرد و زن را کہ بخواند سورہ والشمس و پس گوید یا کسی تصدق نمود بر چیزی کہ طلبیدہ شد بآن آفتاب و ماہ را یا سبب نور ایشان یا بسبب روشنی ایشان و نام کردہ شد آفتاب بسبب ضیاء و روشنی او و ماہ بسبب نور او و ہر چیز کہ روشنی دہد او را شمس گویند و ضحی روز روشن است و گفتہ شد ضحی وقت چاشت است و گفتہ شد ضحی ساعتی است از روز و گفتہ شد ضحی وقت ارتفاع آفتاب است و گفتہ شد ضحی وقت گرمی آفتاب است و گفتہ شد ضحی وقت نیمروز است و گفتہ شد ضحی وقت زوال آفتاب است و گفتہ شد ضحی وقت نماز چاشت است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید فطر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء است و گفتہ شد ضحی وقت نماز عید اضحی و عید فطر و نماز چاشت و نماز جنازہ و نماز وتر و نماز تہجد و نماز تراویح و نماز استسقاء و نماز کسوف و نماز خسوف و نماز جمعہ و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر و نماز ظہر و نماز عصر و نماز مغرب و نماز عشاء و نماز فجر است

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى وَلَسَوْفَ يَرْضٰى

عم اللیل ۹۲ ع ۱۸

سورة الضحى مكية وهي إحدى عشرة آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الثانی (وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى) اَیِ الدُّنْیَا مِنْ طَلَبِکُمَا مِنْ غَیْرِنَا فَقَدْ اَخْطَاَ (فَاَنْذَرْتُکُمْ) خَوَّفْتُکُمْ یَا اَهْلَ مَکَّةَ (نَارًا تَلَظّٰى) تَتَلَهَّبُ (لَا یَصْلٰىهَآ) یَدْخُلُهَا (اِلَّا الْاَشْقَى) بِمَعْنَى الشَّقِیِّ (الَّذِیْ کَذَّبَ) النَّبِیَّ (وَتَوَلّٰى) عَنِ الْاِیْمَانِ وَهٰذَا الْحَصْرُ مَاوَّلَ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ فَیَکُوْنُ لِلْمُرَادِ الْعُصَاةِ الْمُؤْمِنِیْنَ (وَسَیُجَنَّبُهَا) یُبْعَدُ عَنْهَا (الْاَتْقَى) بِمَعْنَى التَّقِیِّ (الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰى) مُتَرَکِّیًا بِهٖ عِنْدَ اللّٰهِ بِاَنْ یُّخْرِجَهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى لَا رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً فَیَکُوْنُ زَکِیًّا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهٰذَا نَزَلَ فِی الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَمَّا اشْتَرٰى بِلَالًا لِلْعَذَابِ عَلَى اِیْمَانِهٖ وَاَعْتَقَهٗ فَقَالَ الْکُفَّارُ اِنَّمَا فَعَلَ ذٰلِکَ لِاَنَّ لَهٗ عِنْدَهٗ فَنَزَلَ (وَمَا لِاَحَدٍ) بِلَالٍ وَغَیْرِهٖ (عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى) اَیْ یُجَازٰى بِهَا (اِلَّا لٰکِنْ فَعَلَ ذٰلِکَ (ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى) اَیْ طَلَبَ ثَوَابِ اللّٰهِ (وَلَسَوْفَ یَرْضٰى) بِمَا یُعْطَاهُ مِنَ الثَّوَابِ فِی الْجَنَّةِ وَالْاٰیَةُ تَشْمَلُ مَنْ فَعَلَ مِثْلَ فِعْلِهٖ فَیُبْعَدُ عَنِ النَّارِ وَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ

سُوْرَةُ وَالضُّحٰى مَکِّیَّةٌ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰیَةً وَلَمَّا نَزَلَتْ کَبَّرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسُنَّ التَّکْبِیْرُ اٰخِرَهَا وَرُوِیَ بِاَمْرِهٖ خَاتِمَتُهَا وَخَاتِمَةُ کُلِّ سُوْرَةٍ بَعْدَهَا وَهُوَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَوْ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

	فتح الرحمن	موضح القرآن
۱	و بدرستیکه ازان ماست آن جهان و این جهان	اور ہمارا تھا میں پچھلا اور پہلا
۲	پس ترسانیدم شما را	سو میں نے جبر سنا دی تمکو
۳	از آتشی که شعله می زند	ایک بھڑکتی آگ کی
۴	در نیاید به آن آتش مگر بدبخت ترین مردم	اسمیں وہی پہنچیگا جو بڑا بدبخت ہے
۵	آنکه در روی خود دروغ گردان شد	جسنے جھٹلایا اور منہ موڑا
۶	و یکسو داشته خواهد شد از ان آتش	اور بچا دیئے گا اس سے
۷	پرهیزگارترین مردم	جو بڑا ڈرنیوالا ہے جو دیتا ہے اپنا مال (پاک کرنیکو
۸	خود را ناپاک نفسی گرداند	
۹	و نیست هیچکس را نزد او هیچ نعمتی	اور نہیں کسیکا کچھ احسان
۱۰	جزا داده شود لیکن کسی که دهد بطلب روی	جسکا بدلا دیئے مگر چاہ کر منہ اپنے رب
۱۱	پروردگار بزرگوار خود را	جو سب سے اوپر
۱۲	و هر آئینه خوشنود خواهد شد	اور دیگا وہ راضی ہوگا
۱۳	سورهٔ ضحی مکی است و آن یازده آیت	سورت ضحی مکی ہے گیارہ آیت کی
۱۴	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

۱ واست تاریخ شده ۲ بر ضحی روشنی آفتاب است که بر همه عالم تابد و ظاهر گردد و مراد بلیل تاریکی است که همه را فرو گیرد و ساکن گرداند ۳ و ما ترا از اول حال تا آخر حال یکسان نگذاشتیم ۴ و ما ترا بی نیاز کردیم ۵ و ما ترا بر دین خود راه نمودیم ۶ و ما ترا درویش نیافتیم ۷ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۸ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۹ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۱۰ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۱۱ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۱۲ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۱۳ و ما ترا بر خلق منت نهادیم ۱۴ و ما ترا بر خلق منت نهادیم

عم الضحی ۹۳ ع ۱

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ؕ

سورۃ الانشراح مکیۃ وھی ثمان اٰیۃ وسبع وعشرون کلمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
(وَالضُّحٰى) اَوَّلُ النَّهَارِ اَوْ كُلُّهُ (وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى) غَطٰى ظَلَامُهُ اَوْ سَكَنَ (مَا وَدَّعَكَ) تَرَكَكَ يَا مُحَمَّدُ (رَبُّكَ وَمَا قَلٰى) بَغَضَكَ تَرَكَهُ لَمَّا قَالَ لِلْكُفَّارِ عِنْدَ تَاَخُّرِ الْوَحْيِ عَنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا اِنَّ رَبَّكَ وَدَّعَهُ وَقَلَاهُ (وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ) لِمَا فِيْهَا مِنَ الْكَرَامَاتِ (مِنَ الْاُوْلٰى) الدُّنْيَا (وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ) فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَيْرَاتِ عَطَاءً جَزِيْلًا (فَتَرْضٰى) بِهٖ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذًا لَا اَرْضٰى وَوَاحِدٌ مِنْ اُمَّتِيْ فِي النَّارِ اِلٰى هُنَا تَمَّ جَوَابُ الْقَسَمِ بِمُثْبَتَيْنِ بَعْدَ مَنْفِيَّيْنِ (اَلَمْ يَجِدْكَ) اِسْتِفْهَامُ تَقْرِيْرٍ اَيْ وَجَدَكَ (يَتِيْمًا) بِفَقْدِ اَبِيْكَ قَبْلَ وِلَادَتِكَ اَوْ بَعْدَهَا (فَاٰوٰى) بِاَنْ ضَمَّكَ اِلٰى عَمِّكَ اَبِيْ طَالِبٍ (وَوَجَدَكَ ضَآلًّا) عَمَّا اَنْتَ عَلَيْهِ الْاٰنَ مِنَ الشَّرِيْعَةِ (فَهَدٰى) اَيْ هَدَاكَ اِلَيْهَا (وَوَجَدَكَ عَآئِلًا) فَقِيْرًا (فَاَغْنٰى) اَغْنَاكَ بِمَا فَتَحَ عَلَيْكَ بِهٖ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَغَيْرِهَا وَفِي الْحَدِيْثِ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ (فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ) بِاَخْذِ مَالِهٖ اَوْ غَيْرِهِ بِذٰلِكَ (وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ) تَزْجُرْهُ لِفَقْرِهٖ (وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ) عَلَيْكَ بِالنُّبُوَّةِ وَغَيْرِهَا (فَحَدِّثْ) اَخْبِرْ وَحُذِفَ ضَمِيْرُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ الْاَفْعَالِ رِعَايَةً لِلْفَوَاصِلِ

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تیرم گرفت شب چون بپوشید روز ۔ فروگذاشت ترا نہ و دشمن نداشت ۔ الضحیٰ والیل ۔ قسم ہے روشن دن کی اور رات کی جب چھا جاوے

وہر آئینہ آخرت ۔ بہتر خواہد بود ترا از دنیا ۔ والبتہ خوش خواہد داد ترا پروردگار تو ۔ پس خوشنود خواہی شد ۔ آیا یتیم نیافت ۔ پس جای داد ۔ و یافت ترا راہ گم کردہ پس راہ نمود ۔ و یافت ترا تنگدست پس توانگر ساخت ۔ پس تو یتیم را بر مسکن ۔ و اما سائل را پس بانگ مزن ۔ و اما بنعمت پروردگار خود پس حدیث کن ۔ سورۃ الشرح مکی است و آن ہشت آیت است ۔ بنام خدای بخشایندۂ مہربان

قسم ہے روشن دن کی اور رات کی جب چھا جاوے ۔ نہ چھوڑا تجھکو پروردگار تیرے نے اور نہ بیزار ہوا ۔ اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجھکو پہلی سے ۔ اور آگے دیوے گا تجھکو تیرا رب ۔ پھر تو راضی ہوگا ۔ بھلا نہ پایا تجھکو یتیم پھر جگہ دی ۔ اور پایا تجھکو بھٹکتا ۔ پھر راہ سجھائی ۔ اور پایا تجھکو مفلس ۔ پھر مالدار کیا ۔ سو جو یتیم ہو سو کو نہ دبا ۔ اور جو مانگتا ہو سو کو نہ جھڑک ۔ اور جو احسان ہے تیرے رب کا سو کو بیان کر ۔ سورت الشرح مکی ہے آٹھ آیت کی

الم نشرح لك صدرك ۞ ووضعنا عنك وزرك ۞ الذي انقض ظهرك ۞ ورفعنا لك ذكرك ۞ فان
مع العسر يسرا ۞ ان مع العسر يسرا ۞ فاذا فرغت فانصب ۞ والى ربك فارغب

عم المرسلت
والتين

سورة التين مكية او — بسم الله الرحمن الرحيم — مدنية ثمان ايات

ربع خمس

والتين والزيتون ۞ وطور سينين ۞ وهذا البلد الامين ۞ لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم ۞ ثم رددناه اسفل سافلين ۞

جلالین

الم نشرح) استفهام تقرير اى شرحنا (لك يا محمد
(صدرك ۞) بالنبوة وغيرها (ووضعنا) حططنا (عنك
وزرك ۞ الذي انقض) اثقل (ظهرك ۞) وهذا كقوله
ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر
(ورفعنا لك ذكرك ۞) بان تذكر معي في الاذان والاقامة
والتشهد والخطبة وغيرها (فان مع العسر) الشدة
(يسرا ۞) سهولة (ان مع العسر يسرا ۞) والنبي صلى
الله عليه وسلم قاسى من الكفار شدة ثم حصل له
اليسر بنصره عليهم (فاذا فرغت) من الصلاة او
اتعب في الدعاء (والى ربك فارغب ۞) تضرع
سورة والتين مدنية او مكية ثمان ايات
بسم الله الرحمن الرحيم
(والتين والزيتون ۞) اى المأكولين او جبلين بالشام
ينبتان المأكولين (وطور سينين ۞) الجبل الذي كلم
الله تعالى موسى عليه ومعنى سينين المبارك
الحسن بالاشجار المثمرة (وهذا البلد الامين ۞) مكة كمن
الناس فيها جاهلية واسلاما (لقد خلقنا الانسان
الجنس (في احسن تقويم ۞) تعديل لصورته (ثم رددناه
في بعض اوراده (اسفل سافلين ۞) كناية عن ارذل
والضعف فينقص عمل المؤمن عن زمن الشباب ويكون

فتح الرحمن

ایا کشاده نکرده ایم برای تو یا محمد
سینهٔ ترا دور کردیم از تو
بار ترا آن بار گران کرده بود پشت ترا
وبلند ساختیم برای تو ثنای ترا
زیرا که هر کاریکه متصل دشواری بود تنگی میشود
آسانی است البته متصل دشواری آسانی
وقتیکه از کار و بار فارغ شوی در عبادت
وبسوی پروردگار خود تضرع نمائی
سورهٔ تین مکی است و آن هشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بانجیر و زیتون
وقسم بطور سینا
وقسم باین شهر امن

موضح القرآن

کیا ہم نے نہیں کھول دیا
ترا سینہ تیرا اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے
تیرا بوجھ جس نے کمر کا ٹی تیری پھر ہم نے
اور اونچا کیا تیرا ذکر تیرا
پھر مشکل کے ساتھ آسانی ہے
بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے
پھر جب فارغ ہو تو محنت کر
اور اپنے رب کی طرف دل لگا کے
سورت تین کی ہے آٹھ آیتوں کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قسم انجیر کی اور زیتون کی
اور طور سینین کی جگہ
اور اس شہر امن والے کی قسم
ہم نے بنایا آدمی
خوب سے خوب اندازے پر پھر پھینک دیا

پارہ عم اقرأ ۱۶ خمس

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝

سورۃ العلق مکیۃ وھی عشرون ۲۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم وسبعون کلمۃ ومائتان وثمانون حرفا

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

جلالین

لَهُ أَجْرٌ كَقَوْلِهِ تَعَالَى (إِلَّا) أَيْ لَكِنَّ (الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝) مَقْطُوعٍ وَفِي الْحَدِيثِ إِذَا بَلَغَ الْمُؤْمِنَ مِنَ الْكِبَرِ مَا يَعْجِزُ عَنِ الْعَمَلِ كُتِبَ لَهُ مَا كَانَ يَعْمَلُ (فَمَا يُكَذِّبُكَ) أَيُّهَا الْكَافِرُ (بَعْدُ) أَيْ بَعْدَ مَا ذُكِرَ مِنْ خَلْقِ الْإِنْسَانِ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ ثُمَّ رَدِّهِ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ الدَّالِّ عَلَى الْقُدْرَةِ عَلَى الْبَعْثِ (بِالدِّينِ ۝) بِالْجَزَاءِ الْمَسْبُوقِ بِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ أَيْ مَا يَجْعَلُكَ مُكَذِّبًا بِذَلِكَ وَلَا جَاعِلَ لَهُ (أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝) أَيْ هُوَ أَفْضَى الْقَاضِينَ وَحُكْمُهُ بِالْجَزَاءِ مِنْ ذَلِكَ وَفِي الْحَدِيثِ مَنْ قَرَأَ بِالتِّينِ إِلَى آخِرِهَا فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

سُورَةُ اقْرَأْ مَكِّيَّةٌ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً صَدْرُهَا إِلَى الْمَالَمْ يَعْلَمْ أَوَّلُ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ وَذَلِكَ بِغَارِ حِرَاءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ أَوْجِدِ الْقِرَاءَةَ مُبْتَدَأً (بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝) الْخَلَائِقَ (خَلَقَ الْإِنسَانَ) الْجِنْسَ (مِنْ عَلَقٍ ۝) جَمْعُ عَلَقَةٍ وَهِيَ قِطْعَةُ الْيَسِيرَةِ مِنَ الدَّمِ الْغَلِيظِ (اقْرَأْ تَأْكِيدٌ لِلْأَوَّلِ (وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝) الَّذِي لَا يُوَازِيهِ كَرِيمٌ حَالٌ مِنْ ضَمِيرِ اقْرَأْ (الَّذِي عَلَّمَ) الْخَطَّ (بِالْقَلَمِ ۝) وَأَوَّلُ مَنْ خَطَّ بِهِ إِدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (عَلَّمَ الْإِنسَانَ) الْجِنْسَ (مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝) قَبْلَ تَعْلِيمِهِ مِنَ الْهِجَائِيِّ وَالْكِتَابَةِ وَالصِّنَاعَةِ

فتح الرحمن

مگر آنکہ ایمان آوردند وکارہای

شایستہ کردند پس ایشانرا است اجر

بغیر نہایت پس ای آدمی چہ چیز حامل میکند ترا بعد

این ہمہ پند بر دروغ گفتن

در باب جزاء اعمال و شاید کہ معنی آیت

چنین باشد پس چہ چیز باعث شد ترا بعد

ازینکہ شنیدی در غذہ جزاء اعمال بعد

ہمہ پند

آیا نیست خدا حکم کنندہ ترین حاکمان

یعنی البتہ است

مروی است از ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ

فرمود ہر کہ بخواند سورۂ والتین را

سورہ اقرأ مکی است و آن نوزدہ آیت است

بنام خدای بخشایندہ مہربان

بخوان بہ برکت نام پروردگار خود کہ

آفرید بگمان است

بیافرید آدمی را از خون بارہای بستہ

بخوان

و پروردگار تو بزرگوار است

کہ علم آموخت بہ نوشتاری قلم

آموخت آدمی را

آنچہ نمی دانست

موضح القرآن

مگر جو یقین لائے اور کئے

بھلا ایمان سو انکو نیک ہی ہے انہا

پھر کیوں جھٹلاوے تو اس پیچھے

بدلا ملنا

کیا نہیں اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم

سورت علق مکی ہے انیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے بنایا

بنایا آدمی لہو کی پھٹکی سے

پڑھ

اور تیرا رب بڑا کریم ہے

جس نے علم سکھایا قلم سے

سکھایا آدمی کو

كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝
أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝ كَلَّا لَئِن
لَّمْ يَنتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

عم اقرا ۹۶ خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وغيرها (كلا) حقا (إن الإنسان ليطغى ۝ أن رآه) أي نفسه (استغنى ۝) بالمال نزل في أبي جهل ورأى علة واستغنى مفعول ثان وأن رآه مفعول له (إن إلى ربك) يا إنسان (الرجعى ۝) الرجوع نحو (له فيجازي الطاغي بما يستحقه (أرأيت) في مواضعها الثلاثة للتعجب (الذي ينهى ۝) هو أبو جهل (عبدا) هو النبي صلى الله عليه وسلم إذا (صلى ۝ أرأيت إن كان) أي المنهي (على الهدى ۝) (أو) للتقسيم (أمر بالتقوى ۝ أرأيت إن كذب) أي الناهي النبي صلى الله عليه وسلم (وتولى ۝) عن الإيمان (ألم يعلم بأن الله يرى ۝) ما صدر منه أي يعلمه فيجازيه عليه أي اغرب منه يا مخاطب من حيث نهيه عن الصلاة ومن حيث أن المنهي على الهدى أمر بالتقوى ومن حيث أن الناهي مكذب متول عن الإيمان (كلا) ردع له (لئن) لام قسم (لم ينته) عما هو عليه من الكفر (لنسفعا) لنجرن (بالناصية) بدل نكرة من معرفة (ناصية) وصفها بذلك مجازا والمراد صاحبها (كاذبة خاطئة ۝) وصفها بذلك مجازا والمراد صاحبها (فليدع ناديه ۝) أي أهل ناديه وهو المجلس ينتدي يجتمع فيه القوم وكان قال النبي صلى الله عليه وسلم لما نهته عن الصلاة لقد علم بطحاء مكة أني من أكثرها نديا	حقا بدرستيكه آدمي از حد ميگذرد وطغيان ميكند كه مي بيند خود را مستغني شده بمال و نعمت و فرزند و جاه و حال آنكه فقير است بحق تعالى و محتاج است بعبادت او و نيست غني مگر خدا و نيست فقير مگر بنده بدرستيكه بسوي پروردگار تست رجوع و بازگشت ترا و او جزا ميدهد ترا بر طغيان ايا ديدي شخصي را كه منع مي كند بنده را چون بنده مصلي يعني محمد صلي الله عليه وسلم از نماز بگذارد ايا ديدي كه چه مي شود اگر بر راه راست است يعني نهي كننده يا امر مي كند بپرهيزگاري در ودي ايا ديدي كه چه مي شود اگر دروغ مي گويد نهي كننده و روي مي گرداند از ايمان آورد ايا نداند آن روي گرداننده كه خدا مي بيند يعني بايد كه بداند كه عاقبت آنچه او بدان مشغول است و عاقبت آنچه او بدان امر مي كند چيست و عاقبت ضلال و اضلال چيست و عاقبت هدايت چيست و عاقبت امر بتقوي چيست و عاقبت نهي از تقوي چيست و عاقبت تكذيب چيست و عاقبت اعراض چيست و عاقبت ايمان چيست و عاقبت تصديق چيست پس اين مذكور مجموع از بلاغت ادا كرده شد نه نيست مگر نه باز ايستد هر آينه بكشيم بموي پيشاني بدل اشتمال از ناصيه بموي پيشاني دروغ زن خطاكار پس بايد كه فرياد كند اهل مجلس خود را	كوتي نهين آدمي سر چڑھا ہي اس كو كچھ آپ كو محفوظ سورہ ۸۶ طارق ديكھ ليا ہر آئينہ بسوي پروردگار تست رجوع ايا ديدي شخصے را كہ منع مي كند ايك بندے كو جب نماز پڑھے ف بھلا تو ديكھ تو اگر ہو ٹھيك رستے پر يا حكم كرتا ہے پرہيزگاري كا ف بھلا ديكھ تو اگر جھٹلايا اور منہ موڑا ف بھلا تو ديكھتا ہے كيا اللہ ديكھتا ہے كوتي نہين اگر بلائينگے چوٹي پكڑكر كھينچكے چوٹي پكڑكر كبھي چوٹي جھوٹي گنہگار اب بلاوے اپني مجلس كو

(ربوده - اذكر الوصيل ليت اگر به پيغمبر صلي الله عليه وسلم سجده كردن اورا بقدر خود روي اكفوت ما دعيه كرده نشيب سجايب ان حضرت بران سجده و بايستاد ما كرنت وبگ ازيها رقعه و كرزه را عفا افتاده عاقبت ترا چه رسيد گفت مبالغه خود خدا ضدي وعيم از آتش و زدوخا ضي دهي ما كرده بر خان بر دريد بافته اين خبر بحضرت رسيد فرمود كه اگر نزديك آمدي ملائكه بر بودندي كه عضو عضو اورا و ان آيت آورد ابو جهل گفت مرا مي ترساني و بخانه كه مجلس مي نشيند اهل خود را و اهل مجلس من بيت ترا نازل شد كه آيت الذي الآية حبشي گفت اورا بيار كرد و عبد الله بن

سورة القدر مكية أو ... سندع الزبانية ... كلا لا تطعه واسجد واقترب ... مدنية خمس وست آيات

بسم الله الرحمن الرحيم إنا أنزلناه في ليلة القدر وما أدراك ما ليلة القدر ليلة القدر خير من ألف شهر تنزل الملائكة والروح فيها بإذن ربهم من كل أمر سلام هي حتى مطلع الفجر

سورة البينة مكية ... بسم الله الرحمن الرحيم ... أو مدنية تسع آيات

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
لأملأن عليك هذا الوادي إن شئت خيلا جردا		
أو رجالا مردا (سندع الزبانية) الملائكة الغلاظ الشداد لإهلاكه كما في الحديث لو دعا ناديه لأخذته الزبانية عيانا (كلا) ردع له (لا تطعه) يا محمد في ترك الصلاة (واسجد) صل لله (واقترب) منه بطاعة		
سورة القدر مكية أو مدنية خمس أو ست آيات	سورة قدر مكي است وآن پنج آيت است	سورت قدر مکی ہے پانچ آیتوں کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
إنا أنزلناه أي القرآن جملة واحدة من اللوح المحفوظ إلى سماء الدنيا (في ليلة القدر) أي الشرف والعظم	ما اين قرآن فرو آورديم قرآن را	ہم نے یہ اتارا
(وما أدراك) أعلمك يا محمد (ما ليلة القدر) تعظيم لشأنها وتعجيب منه (ليلة القدر خير من ألف شهر) ليس فيها ليلة القدر والعمل الصالح فيها خير منه في ألف شهر ليست فيه ليلة القدر (تنزل الملائكة) بحذف إحدى التاءين من الأصل (والروح) أي جبريل (فيها) في الليلة (بإذن ربهم) بأمره (من كل أمر) قضاه الله فيها لتلك السنة إلى قابل ومن سببية بمعنى الباء	قدر يعني يك وقعه از لوح محفوظ بآسمان دنيا فرو آورديم وشب قدر مطلع ساخت ترا كه چيست	شب قدر کیا ہے
(سلام هي) خبر مقدم ومبتدأ (حتى مطلع الفجر) بفتح اللام وكسرها إلى وقت طلوعه جعلت سلاما لكثرة السلام فيها من الملائكة لا متمرد من المؤمن والكافر	شب قدر بهتر است از هزار ماه	شب قدر بہتر ہے ہزار مہینے سے
لم يكن الذين كفروا من أهل الكتاب ومن المشركين منفكين عما هم فيه من الكفر حتى تأتيهم البينة رسول من الله (رسول) بدل من البينة بتكرير العامل (يتلو صحفا مطهرة) من الباطل (فيها كتب قيمة) مستقيمة ناطقة بالحق	فردوس آيند فرشتگان	اترتے ہیں فرشتے
	در وي در آن شب	اور روح اس میں
	بفرمان پروردگار خويش براي هر كاري	اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر
	آن شب تا وقت طلوع فجر محض سلامتي است	امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک
سورة بينة مكية أو مدنية تسع آيات	سورة بينه مكي است وآن هشت آيت است	سورت بینہ مکی ہے آٹھ آیتوں کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

حضرت رسالت پناه صلى الله عليه وسلم فرمودند كه هر كه اين سورة را بخواند خداوند تعالى او را از جمله مقربان بنويسد وفردا در قيامت با ايشان محشور گرداند وبهشت جاويد بدو ارزاني دارد

اين سورة را هر كه بخواند خداوند تعالى او را از جمله كسانى كه بر ايشان هيچ ترس وغم نباشد بنويسد وفردا در قيامت با ايشان محشور گرداند

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ لِلْبَيَانِ (أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ) أَيْ عَبَدَةِ الْأَصْنَامِ عُطِفَ عَلَى أَهْلِ (مُنْفَكِّينَ) أَيْ زَائِلِينَ عَمَّا هُمْ عَلَيْهِ (حَتَّى تَأْتِيَهُمُ) أَيْ أَنْ تَأْتِيَهُمُ (الْبَيِّنَةُ) أَيِ الْحُجَّةُ الْوَاضِحَةُ (رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ) بَدَلٌ مِنَ الْبَيِّنَةِ وَهُوَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً) مِنَ الْبَاطِلِ (فِيهَا كُتُبٌ) أَحْكَامٌ مَكْتُوبَةٌ (قَيِّمَةٌ) مُسْتَقِيمَةٌ أَيْ يَتْلُوا مَضْمُونَ ذَٰلِكَ وَهُوَ الْقُرْآنُ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ (وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ) فِي الْإِيمَانِ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ) أَيْ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوِ الْقُرْآنُ الْجَائِي بِهِ مُعْجِزَةً لَهُ وَقَبْلَ مَجِيئِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا مُجْتَمِعِينَ عَلَى الْإِيمَانِ بِهِ إِذَا جَاءَ فَحَسَدَهُ مَنْ كَفَرَ مِنْهُمْ (وَمَا أُمِرُوا) فِي كُتُبِهِمُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ (إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ) أَيْ أَنْ يَعْبُدُوهُ بِحَذْفِ أَنْ فَرُفِعَ الْفِعْلُ (مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) مِنَ الشِّرْكِ (حُنَفَاءَ) مُسْتَقِيمِينَ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ فَكَيْفَ كَفَرُوا بِهِ (وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ) أَيِ الْمِلَّةُ (الْقَيِّمَةِ) الْمُسْتَقِيمَةِ (إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا) مُقَدَّرًا أَيْ مُقَدِّرًا خُلُودَهُمْ فِيهَا مِنَ اللَّهِ تَعَالَى		

عم الزلزلة ۳۰ ۹۹ ع ۳۴

أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

سورة الزلزال مدنية وهي ثمان آيات بسم الله الرحمن الرحيم كلماتها خمس وثلثون حرفا تسع

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ
رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح الفرقان
(أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝) الْخَلِيقَةِ (جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ) إِقَامَةٍ (تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ) بِطَاعَتِهِ (وَرَضُوا عَنْهُ ۚ) بِمَا وَاهُمْ (ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝) خَافَ عِقَابَهُ فَانْتَهَىٰ عَنْ	۱ ترجمہ بدترین خلق ہیں ۲ ترجمہ بہترین خلق ہیں جزاء الشان نزدیک پروردگار ایشان ۳ ترجمہ باشند ایشان ۴ ترجمہ ہمیشہ ۵ ترجمہ خوشنود شدند از ایشان ۶ ترجمہ ایں وعدہ کسی راست کہ بترسد از پروردگار خود ۷ ترجمہ سورۂ زلزال مکی است و آن هشت آیت است	۱ جو لوگ ہیں بدتر سب خلق کے وہ ۲ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ۳ جو لوگ ہیں بہتر سب خلق کے بدلا ان کا ۴ رب کے یہاں ۵ باغ ہیں بسنے کے نیچے بہتیں انکے نہریں ۶ رہا کریں ۷ انہیں ہمیشہ خدا ان سے راضی اور وہ اس سے ۸ یہ بہرا ملا جس کو جی ڈرا اپنے رب سے ۹ سورت زلزال کی ہے مدینے اتری ۱۰ سروا خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت جتانے والا
(سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ مَكِّيَّةٌ مَخْصِيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ تِسْعُ آيَاتٍ)		
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	۱۱ ترجمہ بنام خدای بخشاینده مهربان	
(إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝) حُرِّكَتْ لِقِيَامِ السَّاعَةِ ۱۲ (زِلْزَالَهَا ۝) ۱۳ تَحْرِيكًا شَدِيدًا لِمُنَاسَبِ عِظَمِهَا (وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝) كُنُوزَهَا وَمَوْتَاهَا فَأَلْقَتْهَا عَلَىٰ ظَهْرِهَا (وَقَالَ الْإِنْسَانُ) الْكَافِرُ بِالْبَعْثِ (مَا لَهَا ۝) إِنْكَارًا لِأَنَّ لَهَا	۱۱ ترجمہ وقتیکہ جنبانیده شود زمین بر آن جنبش خود ۱۲ ترجمہ برای قیام قیامت ۱۳ ترجمہ سخت جنبانیدنی مناسب عظمت او ۱۴ ترجمہ وبیرون آرد زمین	۱۱ جب ہلا دی زمین کو اسکی بھونچال سے ۱۲ اور نکال ڈالے زمین
(يَوْمَئِذٍ) بَدَلٌ مِنْ إِذَا وَجَوَابُهَا (تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝) ۱۵ تُخْبِرُ بِمَا عُمِلَ عَلَيْهَا مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ (بِأَنَّ) بِسَبَبِ أَنَّ (رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝) أَيْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ ۱۶ تَشْهَدُ عَلَىٰ كُلِّ عَبْدٍ وَأَمَةٍ بِكُلِّ مَا عَمِلَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا (يَوْمَئِذٍ ۱۷ يَصْدُرُ النَّاسُ) يَنْصَرِفُونَ مِنْ مَوْقِفِ الْحِسَابِ ۱۸ (أَشْتَاتًا) مُتَفَرِّقِينَ فَآخِذٌ ذَاتَ الْيَمِينِ إِلَى الْجَنَّةِ وَآخِذٌ ذَاتَ الشِّمَالِ إِلَى النَّارِ (لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝) أَيْ جَزَاءَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ) زِنَةَ نَمْلَةٍ صَغِيرَةٍ (خَيْرًا يَرَهُ ۝) مِنْ ثَوَابٍ (وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝) جَزَاءَهُ	۱۵ ترجمہ بارہای خود شہادت خواہد داد بر آنچہ کردہ شود بر پشت او ۱۶ ترجمہ ای بسبب آنکہ پروردگار تو حکم فرستادہ است بسوی او ۱۷ ترجمہ آن روز ۱۸ ترجمہ بازگردند مردمان ۱۹ ترجمہ بر احوال مختلف بعضے از جای حساب ۲۰ ترجمہ نامزده شود بایشان جزای اعمال ایشان ۲۱ ترجمہ پس ہر کہ کردہ باشد ہموزن یک ذرہ نیکی ۲۲ ترجمہ عمل نیک بیند آن را ۲۳ ترجمہ ہر کہ کردہ باشد ہموزن یک ذرہ بدی ۲۴ ترجمہ عمل بد بیند آن را	۱۳ خوشی اپنے بوجھ کھول کر دیکھے ۱۴ آدمی ہوکر کہا ہوا ۱۵ اسدن بتا دیگے وہ اپنی باتیں ۱۶ اسواسطے کہ ۱۷ تیرے رب نے حکم بھیجا اسکو ۱۸ اسدن ۱۹ جو پرتنگے لوگ ۲۰ کہ انکو دکھلائے ان کے کئے ۲۱ سو بھر کی ذرہ بھر بھلائی وہ دیکھ لیگا اسی ۲۲ اور سو بھر کی ذرہ بھر برائی وہ دیکھ لیگا اسے

سورة العاديات مكية وهي احدى [illegible] عشرة آية بسم الله الرحمن الرحيم

والعاديات ضبحا فالموريات قدحا فالمغيرات صبحا فاثرن به نقعا فوسطن به جمعا ان الانسان لربه لكنود وانه على ذلك لشهيد وانه لحب الخير لشديد افلا يعلم اذا بعثر ما في القبور وحصل ما في الصدور ان ربهم بهم يومئذ لخبير

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سورة العاديات مكية وهي إحدى عشرة آية	سورۂ عادیات مکی است و آن یازده آیت است	سورت عادیات مکی ہے اور گیارہ آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
والعاديات الخيل تعدو في الغزو وتضبح (ضبحا) هو صوت أجوافها إذا عدت (فالموريات) الخيل تورى النار (قدحا) بحوافرها إذا سارت في الأرض ذات الحجارة بالليل (فالمغيرات صبحا) الخيل تغير على العدو وقت الصبح بإغارة أصحابها (فأثرن) هيجن (به) بعدوهن (نقعا) غبارا بشدة حركتهن (فوسطن به) بالنقع (جمعا) من العدو ونصرن وسطه وعطف الفعل على الاسم لأنه في تأويل الفعل أي والذي عدون فأورين فأغرن (إن الإنسان) الكافر (لربه)	قسم بسیاران تیز دونده بوقت عدو اواز پاشنه شکم ایشان (پس قسم بسیاران) غارت کننده بوقت صبح (پس) قسم بسیاران (برانگیزنده) بوقت عدو (بآوازها) یا بسمهای خود (پس) قسم بسیاران (میان درآینده) بوقت صبح (پس) قسم بسیاران (غبار را) بسبب دویدن (پس) قسم بسیاران (میان جماعتها درآینده) بوقت غارت	سورت عادیات کی ہے اور گیارہ آیت کی
(لكنود) لكفور يجحد نعمه تعالى (وإنه على ذلك) أي كنوده (لشهيد) يشهد على نفسه بصنيعه (وإنه لحب الخير) أي المال (لشديد) أي لبخيل فيبخل به (أفلا يعلم إذا بعثر) أثير وأخرج (ما في القبور) من الموتى أي بعثوا (وحصل) بين وأظهر (ما في الصدور) القلوب من الكفر والإيمان (إن ربهم بهم يومئذ لخبير) لعالم فيجازيهم على كفرهم أعيد الضمير جمعا نظرا لمعنى الإنسان وهذه الجملة دلت على فعول بمعنى أنه يجازيه وقت ما ذكر ونعلق خبير بيومئذ وهو تعالى خبير دائما لكنه يوم المجازاة	هرآئینه آدمی بنسبت پروردگار خود (هرآئینه) آدمی (ناشکر گذار است) بنسبت پروردگار خود (و هرآئینه) آدمی (بر ناسپاسی خود) (مطلع است و هرآئینه آدمی در دوستی) (مال مبالغه کننده است) (پس کیست که) (نمیداند آنوقت که) (برانگیخته شود) (هر چه در گورها باشد) (و ظاهر ساخته شود هر آنچه در سینهها باشد) (هرآئینه پروردگار ایشان باحوال ایشان) (در آن روز بخبر دار است)	بیشک آدمی اپنے رب کا
		ناشکرا ہے اور وہ اپنے
		بیشک وہ آدمی مال کی محبت میں
		مضبوط ہے
		کیا نہیں جانتا وہ وقت کہ کر دیے جاویں
		جو قبر وں میں ہیں
		اور تحقیق ہو جو جو دلوں میں ہے
		بیشک انکا ان کے پروردگار کو سب
		انکی خبر

عم القارعۃ ع ۱

سورۃ القارعۃ مکیۃ وھی احدی بسم اللہ الرحمن الرحیم عشرۃ کلماتھا ست وثلثون
القارعۃ ۝ ما القارعۃ ۝ وما ادریک ما القارعۃ ۝ یوم یکون الناس کالفراش المبثوث ۝ وتکون الجبال کالعھن المنفوش ۝
فاما من ثقلت موازینہ ۝ فھو فی عیشۃ راضیۃ ۝ واما من خفت موازینہ ۝ فامہ ھاویۃ ۝ وما ادریک ماھیہ ۝ نار حامیۃ ۝

سورۃ التکاثر مکیۃ وھی ثمان ایۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم کلماتھا ثمان وعشرون

جلالین	شیخ الہند	موضح القرآن
سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ثَمَانُ آيَاتٍ	سورۂ قارعہ مکی است وآن ہشت آیت است	سورت قارعہ مکی ہے گیارہ آیتوں کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا ہے
الْقَارِعَةُ ۝ (اَیِ الْقِیَامَةُ الَّتِیْ تَقْرَعُ الْقُلُوْبَ بِاَھْوَالِھَا	قیامت	وہ کھڑکھڑانے
(مَا الْقَارِعَةُ ۝) تَھْوِیْلٌ لِشَانِھَا وَھُمَا مُبْتَدَاٌ وَخَبَرُہٗ	چیست آن قیامت (استفہام برای تهویل امر است یعنی در بزرگی)	کیا ہے وہ کھڑکھڑانے
الْقَارِعَةُ (وَمَا اَدْرٰىكَ) اَعْلَمَكَ (مَا الْقَارِعَةُ ۝) زِیَادَةُ	وچه چیز مطلع ساخت ترا که چیست آن قیامت (ضمیر مبتدا راجع است بسوی قیامت که در قارعه است)	اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ کھڑکھڑانے
تَھْوِیْلِھَا وَمَا الْاُوْلٰی مُبْتَدَاٌ وَمَا بَعْدَھَا خَبَرُہٗ وَمَا		
الثَّانِیَةُ وَخَبَرُھَا فِیْ مَحَلِّ الْمَفْعُوْلِ الثَّانِیْ لِاَدْرٰی (یَوْمَ	قیامت متحقق شود روزیکه	جس دن
نَاصِبُہٗ دَلَّ عَلَیْہِ الْقَارِعَةُ اَیْ تَقْرَعُ (یَكُوْنُ النَّاسُ	باشند مردمان	ہوویں لوگ
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝) كَغَوْغَاءِ الْجَرَادِ الْمُنْتَشِرِ یَمُوْجُ	مانند پروانها پراگنده سیاخته شده از یکدیگر	جیسے پتنگے بکھرے
بَعْضُھُمْ فِیْ بَعْضٍ لِلْحَیْرَةِ اِلٰی اَنْ یَدْعُوَ الْمُحْسِنُ (وَتَكُوْنُ	وباشند	اور ہووین
الْجِبَالُ كَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝) كَالصُّوْفِ الْمَنْدُوْفِ فِیْ	کوهها مانند پشم رنگین مخلوج ساخته	پہاڑ جیسے رنگی اون دھنی
خِفَّةِ سَیْرِھَا حَتّٰی تَسْتَوِیَ مَعَ الْاَرْضِ (فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ	پس اما هر که گران باشد	سو جسکی بھاری ہوویں
مَوَازِیْنُہٗ ۝) بِاَنْ رَجَحَتْ حَسَنَاتُہٗ عَلٰی سَیِّئَاتِہٖ (فَھُوَ	پله های حسنات او پس آن شخص	تولیں۔ تو اسکو
فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝) فِی الْجَنَّةِ اَیْ ذَاتِ رِضًا بِاَنْ یَّرْضَاھَا	در گذران پسندیده باشد (در بهشت)	گذران جی من مانتے
اَیْ مَرْضِیَّةٌ لَّہٗ (وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ ۝) بِاَنْ رَجَحَتْ	واما هر که سبک باشد پله های حسنات او	اور جسکی ہلکی ہووین تولیں
سَیِّئَاتُہٗ عَلٰی حَسَنَاتِہٖ (فَاُمُّہٗ) فَمَسْكَنُہٗ (ھَاوِیَةٌ ۝ وَمَا	پس جای ماندن آن شخص ناوبه باشد (جمله پیش قول او فامه و ضمیر مقدر شأنیت برای اهتمام)	تو اسکا ٹھکانا گڑھا۔ اور تو کیا
اَدْرٰىكَ مَاھِیَہْ ۝) اَیْ مَا ھَاوِیَةٌ ھِیَ (نَارٌ حَامِیَةٌ ۝)	چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست ناوبه (آن استفهامی است افزوده شده)	بوجھا کیا ہے وہ۔ آگ دہکتی
شَدِیْدَةُ الْحَرَارَةِ وَھَاءُ ھِیَ لِلسَّكْتِ تُثْبَتُ وَصْلًا		
وَوَقْفًا اَوْ فِیْ قِرَاءَةٍ تُحْذَفُ وَصْلًا		
سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَكِّیَّةٌ ثَمَانُ آیَاتٍ	سورۂ تکاثر مکی است وآن هشت آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان	سورت تکاثر مکی ہے آٹھ آیتوں کی شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا ہے

در بین لا۔ جمل از ترجمی اورده که الهیکم التکاثر موسمان بنان باشند که در مسابات الشان بر حسنات راجح باشد پس معنی خامه ناوبه چه باشد بجا بنین که قول خالق خامه ناوبه و قالت مواعظ مراجعه و بعض جاهلان کسی در رجوع بین موقوف بقدر کما فرود در رجوع بسوی کسیکه بازبروی آمده ازان بسوی جنت و بعضی گفته که مراد از خفت توازین خلو آنست از حسنات مالکلیه و بالجمله والعلم عند الله کفار است ۱۲ مرویست ازان حضرت صلی الله علیه وسلم که فرمود که بخواند سورة القارعة را گرداند خدای بنده را میزان اعمال او را در روز قیامت ۱۱ است

ألهيكم التكاثر ۱ حتى زرتم المقابر ۲ كلا سوف تعلمون ۳ ثم كلا سوف تعلمون ۴ كلا لو تعلمون علم
اليقين ۵ لترون الجحيم ۶ ثم لترونها عين اليقين ۷ ثم لتسئلن يومئذ عن النعيم ۸

عم التكاثر ۱۰۲ العصر ۱۰۳

سورة العصر مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهي مدنية ثلاث آيات

والعصر ۱ إن الإنسان لفي خسر ۲ إلا الذين آمنوا وعملوا الصالحات وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر ۳

ع ۱

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ألهيكم شغلكم عن طاعة الله (التكاثر) التفاخر	غافل کرد شما را الهاء بکدیگر بسیار طلبی مال	غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے
بالأموال والأولاد والرجال (حتى زرتم المقابر) بأن	تا وقتیکه رسید بد بگور ستانها بعضه	جب تک جا دیکھیں قبریں
متم فدفن فيها أو عددتم الموتى تكاثرا (كلا) ردع	نی نی	کوئی نہیں پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے
(سوف تعلمون ثم كلا سوف تعلمون) سوء عاقبة	خواهید دانست باز میگویم نی نی خواهید	پھر بھی کوئی نہیں اگر تم جانتے
تفاخركم عند الزرع ستم في المقبر (كلا) حقا (لو تعلمون	دانست تکرار برای تاکید و مبالغه است	یقین کر جانتے کچھ
علم اليقين) أي علما يقينا عاقبة التفاخر لما اشتغلتم	نی نی اگر بدانید هیچ غافل نمانید از آنچه	بیشک تم کو دکھانا دوزخ
به (لترون الجحيم) النار جواب قسم محذوف وخوطب	مخصوص بروز قیامت است باندازه تحویف است	پھر دیکھنا اسکو
منه لكم الفعل وعينه والقي حركتها على الراء (ثم لترونها)	جهل یقین غافل نمیدید	یقین کی آنکھ سے
تأكيد (عين اليقين) مصدر لأن رأى وعاين بمعنى	جواب لو محذوف	پھر تم سے پوچھنا ہے
واحد (ثم لتسئلن) حذف منه نون الرفع لتوالي	البته خواهید دید دفتح را	اس دن
النونات وواو الضمير لالتقاء الساكنين (يومئذ)	باز البته خواهید دید دوزخ را	ارام کی حقیقت
يوم نرد بها (عن النعيم) ما التذ به في الدنيا من الصحة	دیدن ظاهر بے شبهه	سورت عصر کی ہے چودہ آیتوں کی
والفراغ والأمن والمطعم والمشرب وغير ذلك	باز البته سوال کرده خواهید شد	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
سورة العصر مكية أو مدنية ثلاث آيات	امروز	قسم ہے ازمنے دن کی
بسم الله الرحمن الرحيم	از نعمت یعنی در معامله آن شکر کردید	بیشک آدمی
(والعصر) الدهر أو ما بعد الزوال إلى المغرب أو	یا کفران ورزیدید	مگر جو یقین لائے اور کئے بھلے کام
صلاة العصر (إن الإنسان) الجنس (لفي خسر) في تجارته	سورهٔ عصر مکی است وآن سه آیت است	اور آپس میں تاکید کیا کئے حق کا
(إلا الذين آمنوا وعملوا الصالحات) فليسوا في خسران	بنام خدای نجنایندهٔ مهربان	اور آپس میں تاکید کیا کئے صبر کا
(وتواصوا) أوصى بعضهم بعضا (بالحق) أي الإيمان	قسم بزمان یعنی روزگار دراز عمر آدمی	
(وتواصوا بالصبر) على الطاعة وعن المعصية	بدرستیکه آدمی در زیان است	
	مگر آنانکه ایمان آوردند وکردند کارهای	
	وبکدیگر را وصیت کردند بدین درست	
	وبکدیگر را وصیت کردند بشکیبائی	

تمت بعون الله وحسن توفيقه

عم المزة الفيل ۳۰ ع ۱۹ ع ۱۰

سورة الهمزة مكية وهي تسع آيات بسم الله الرحمن الرحيم كلماتها ثلث وثلثون

ويل لكل همزة لمزة الذي جمع مالا وعدده يحسب أن ماله أخلده كلا لينبذن في الحطمة وما أدريك ما الحطمة نار الله الموقدة التي تطلع على الأفئدة إنها عليهم مؤصدة في عمد ممددة

سورة الفيل مكية وهي خمس آيات بسم الله الرحمن الرحيم ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل

جلالین

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ تِسْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(وَيْلٌ) كَلِمَةُ عَذَابٍ وَوَادٍ فِي جَهَنَّمَ (لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ) أَيْ كَثِيْرِ الْهَمْزِ وَاللَّمْزِ أَيِ الْغِيْبَةِ نَزَلَتْ فِيْمَنْ كَانَ يَغْتَابُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ كَالْأَخْنَسِ بْنِ شَرِيْقٍ وَالْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَغَيْرِهِمَا (الَّذِيْ جَمَعَ) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ (مَالًا وَعَدَّدَهُ) أَحْصَاهُ وَجَعَلَهُ عِدَّةً لِحَوَادِثِ الدَّهْرِ (يَحْسَبُ الْجَهْلُ) أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ) جَعَلَهُ خَالِدًا لَا يَمُوْتُ (كَلَّا) رَدْعٌ (لَيُنْبَذَنَّ) جَوَابُ قَسَمٍ مَحْذُوْفٍ أَيْ لَيُطْرَحَنَّ (فِي الْحُطَمَةِ) الَّتِيْ تَحْطِمُ كُلَّ مَا أُلْقِيَ فِيْهَا (وَمَا أَدْرَاكَ أَعْلَمَكَ (مَا الْحُطَمَةُ) نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ) الْمُسَعَّرَةُ (الَّتِيْ تَطَّلِعُ) تُشْرِفُ (عَلَى الْأَفْئِدَةِ) الْقُلُوْبِ فَتُحْرِقُهَا وَأَلَمُهَا أَشَدُّ مِنْ أَلَمِ غَيْرِهَا لِلُطْفِهَا (إِنَّهَا عَلَيْهِمْ) جَمْعُ الضَّمِيْرِ رِعَايَةً لِمَعْنَى كُلٍّ (مُؤْصَدَةٌ) بِالْهَمْزِ وَبِالْوَاوِ بَدَلَهُ مُطْبَقَةٌ (فِيْ عَمَدٍ) بِضَمِّ الْحَرْفَيْنِ وَبِفَتْحِهِمَا (مُمَدَّدَةٍ) صِفَةٌ

سُوْرَةُ الْفِيْلِ لِمَا قَبْلَهَا فَتَكُوْنُ النَّارُ دَاخِلَةَ الْعَمَدِ

مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَمْسُ آيَاتٍ

(أَلَمْ تَرَ) اسْتِفْهَامُ تَعْجِيْبٍ أَيْ اعْجَبْ (كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيْلِ) هُوَ مَحْمُوْدٌ وَأَصْحَابُهُ أَبْرَهَةُ مَلِكُ الْيَمَنِ وَحَبَشَةَ بَنَى بِصَنْعَاءَ كَنِيْسَةً لِيَصْرِفَ إِلَيْهَا الْحَاجَّ مِنْ

فتح الرحمن

سورۂ ہمزہ کی است وآن نہ آیت است

بنام خدائے بخشندہ مہربان

وائے مر ہر عیب کنندۂ غیبت گر پنہ

مبدل ہمزہ ۱۲ منہ

الکہ فراہم آورد

مال را و نگاہداشت آنرا

می پندارد کہ مال او زندگی جاوید دہد

ثلاثاں حرف ۱۲

فی البتر انداختہ خواہد شد

بکسر است کہ ہمی پندارد ۱۲ منہ

بحطمہ بفتح حاء و میم و ہر دو را ۱۲ منہ

وجہ جزم مطلع ساخت ترا کہ چیست جملہ

النفس خدا آفریدہ شدہ

صفت النار ۱۲

کہ غالب شود بر دلہا

پس بسوزد اندرا ۱۲

ہر آئینہ آن آتش بر ایشان

گماشتہ شدہ است

بستہ نہادہ دراز در آوردہ شدہ است

سورۂ فیل

بنام خدائے بخشندہ مہربان

ایا ندیدی چگونہ معاملہ کرد پروردگار

بالاہل فیل

توضیح القرآن

سورت ہمزہ مکی ہی نو آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

خرابی ہر طعنہ دینے عیب چننے والے کی

جس نے سمیٹا

مال اور گن گن رکھا

کیا خیال کرتا ہے کہ اسکا مال اسکے ساتھ رہیگا ہمیشہ

کوئی ایسی کو پھینکنا ہی

اس روندنے والی میں

اور تو کیا بوجھا کیا ہی وہ روندنے والی

آگ ہی اللہ کی سلگائی

وہ جو جھانک لیتی ہی دل کو

انکو اسمیں

موندا ہی

لیتے لیتے ستونوں میں

سورت فیل مکی ہر پانچ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا

کیا تو نے نہیں دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے

کے تھے والوں سے

المتجعل كيدهم في تضليل وارسل عليهم طيرا ابابيل ترميهم بحجارة من سجيل فجعلهم كعصف ماكول

سورة القريش مكية وهي اربع ايات بسم الله الرحمن الرحيم لايلاف قريش ايلافهم رحلة الشتاء والصيف فليعبدوا رب هذا البيت الذي اطعمهم من جوع وامنهم من خوف ٥

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
مكة فاخذت رجل من كنانة فيها ولطخت قبلتها بالعذرة	ایاں ساخت	ذکر دیا
احتقارا لها فحلف برهة ليهدمن الكعبة فجاء مكة	بداند کہ پیش ایشان را در بی فایدگی	انکا دا و غلط
بجيشه على افيال مقدمها محمود فحين توجهوا لهدم الكعبة	وفرستاد بر ایشان جانورا فوج فوج	اور بھیجے انپر جانور سنگ سنگ
ارسل الله عليهم ما قصه في قوله الم تجعل اى جعل		
(كيدهم) في هدم الكعبة (في تضليل) خسار وهلاك		
(وارسل عليهم طيرا ابابيل) جماعات قيل لا واحد له و		
قيل واحده ابول وابيل كعجول ومفتاح وسكين		
(ترميهم بحجارة من سجيل) طين مطبوخ (فجعلهم كعصف	ای انداخت بسوی ایشان سنگریزه	پھینکتے انپر پتھریاں کھنکر کی بھر کر ڈالا
ماكول) كورق زرع اكلته الدواب وداسته وافسته	باقی مانده بعد از خوردن دواب	الکو جیسا بھس
اى اهلكهم الله تعالى كل واحد بحجره المكتوب عليه		کھایا بوا فلا
اسمه وهو اكبر من العدسة واصغر من الحمصة يخرق النفضة		
والرجل والفيل ويصل الى الارض وكان هذا عام مولد النبي		
سورة قريش مكية او	صلى الله عليه وسلم تماثل اربع ايات	سورت قریش مکی ہے چار آیتوں کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(لايلاف قريش ايلافهم) تاكيد وهو مصدر الف	برای شکر الفت دادن قریش	اسواسطے کہ بلا رکھا قریش کو بلا رکھا انکو
بالمد (رحلة الشتاء) الى اليمن (و) رحلة	بسفرستان و	کوچ سے جاڑے کے اور
(الصيف) الى الشام في كل عام يستعينون	تابستان	گرمی کے
بالرحلتين للتجارة على اقامة بمكة لخدمة البيت		
الذي هو فخرهم وهم ولد النضر بن كنانة (فليعبدوا	ما مردم عبادت کنند	تو چاہیے بندگی کریں
تعلق به لايلاف والفاء زائدة (رب هذا البيت	پروردگار این خانه را	اس گھر کے رب کی
الذي اطعمهم من جوع) اى من اجله (وامنهم من خوف)	الله طعام داد ایشان را از بهر انکه	جسنے کھانا دیا انکو بھوکھ میں اور امن دیا
	گرسنه بودند و امن داد ایشان را	خوف میں ٥

فوله الفت دادن قریش جمله لایلاف یعنی است قوله تعالی فلیعبدوا الخ عطف است بر ما قبل یعنی عبادت او تعالی کنند برای شکر الفت دادن او تعالی قریش را الخ وگفته اند تقدیر کلام اعجبوا لایلاف قریش الخ وگفته اند تقدیر کلام فلیعبدوا او تعالی لایلاف قریش نعمنا فلیعبدوا او تعالی لایلاف قریش نعمنا فلیعبدوا صاحب الفیل لایلاف قریش الخ وگفته اند تقدیر کلام فلیعبدوا او تعالی لایلاف قریش نعمنا فلیعبدوا او تعالی لایلاف قریش نعمنا فلیعبدوا من اهلاک اصحا

سورۃ الماعون مکیۃ وھی سبع آیات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

سورۃ الکوثر مکیۃ ثلث آیات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

جلالین

اَیْ مِنْ اَجْلِهٖ وَکَانَ یُصِیْبُهُمُ الْجُوْعُ لِعَدَمِ الزَّرْعِ بِمَکَّةَ

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ وَخَافُوْا حَبْسَ الْفِیْلِ مَکِّیَّةٌ اَوْ نِصْفُهَا اِلٰی قَوْلِهٖ وَیَمْنَعُوْنَ وَاٰیَاتُهَا سَبْعٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ بِالْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ اَیْ

هَلْ عَرَفْتَ وَاِنْ لَمْ تَعْرِفْهُ (فَذٰلِكَ) تَشْدِیْدٌ هُوَ لَعَمْرُ

الْفَاءِ (الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ) اَیْ یَدْفَعُهٗ بِعُنْفٍ عَنْ

حَقِّهٖ (وَلَا یَحُضُّ) نَفْسَهٗ وَلَا غَیْرَهٗ (عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ)

اَیْ اِطْعَامِهٖ نَزَلَتْ فِی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَالْوَلِیْدِ بْنِ

الْمُغِیْرَةِ (فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ)

غَافِلُوْنَ اَوْ یُؤَخِّرُوْنَهَا عَنْ وَقْتِهَا (الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ)

فِی الصَّلٰوةِ وَغَیْرِهَا (وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ) کَالْاِبْرَةِ وَالْقِدْرِ وَالْقَصْعَةِ

سُوْرَةُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّةٌ وَالْقَدْرِ وَالْقَصْعَةِ اَوْ مَدَنِیَّةٌ وَاٰیَاتُهَا ثَلٰثٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ) یَا مُحَمَّدُ (الْکَوْثَرَ) هُوَ نَهْرٌ فِی الْجَنَّةِ

هُوَ حَوْضُهٗ تَرِدُ عَلَیْهِ اُمَّتُهٗ اَوِ الْکَوْثَرُ الْخَیْرُ الْکَثِیْرُ مِنَ

النُّبُوَّةِ وَالْقُرْاٰنِ وَالشَّفَاعَةِ وَنَحْوِهَا (فَصَلِّ لِرَبِّكَ)

صَلَاةَ عِیْدِ النَّحْرِ وَانْحَرْ نُسُكَكَ (اِنَّ شَانِئَكَ)

اَیْ مُبْغِضَكَ (هُوَ الْاَبْتَرُ) الْمُنْقَطِعُ عَنْ کُلِّ خَیْرٍ اَوِ

الْمُنْقَطِعُ الْعَقِبِ نَزَلَتْ فِی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ سَمَّی النَّبِیَّ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْتَرَ عِنْدَ مَوْتِ ابْنِهِ الْقَاسِمِ

سُوْرَةُ الْکَافِرُوْنَ مَکِّیَّةٌ اَوْ مَدَنِیَّةٌ سِتُّ اٰیَاتٍ

فتح الرحمن

سورۂ ماعون مکی است

وآن ہفت آیت است بنام خدای بخشاینده مهربان

آیا دیدی ای محمد یا هر شنونده این خبر را کدام شخص است که دروغ می‌شمرد

پس آن شخص است که میراند یتیم را

ودرغبت نمی‌دهد بر طعام دادن فقیر

پس وای آن نمازگذاران را که ایشان از نماز خود غافلند

آنانکه ایشان ریا می‌کنند

وعاریت می‌دهند ماعون را

سورۂ کوثر مکی است وآن سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

یا محمد ما عطا کردیم ترا کوثر

پس نماز گذار برای پروردگار خود

وشتر ذبح کن هر آینه دشمن تو

همان است دم بریده

موضح القرآن

سورت ماعون مکی ہے سات آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

کیا تو نے نہیں دیکھا جو جھٹلاتا ہے انصاف کو

سو وہی ہے

جو دھکیلتا ہے یتیم کو

اور نہیں تاکید کرتا محتاج کے کھانے پر

پھر خرابی ہے ان نمازیوں کی جو اپنی نماز سے

جو دکھاوا کرتے ہیں

اور مانگے نہ دیں برتنے کی چیز

سورت کوثر مکی ہے تین آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ہم نے دی تجھ کو کوثر

سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے

اور قربانی کر ۳ بیشک جو بیری ہی تیرا

دبی رہا پچھا کرتا ہے

سورۃ الکافرون مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی ست ایات

قل یایھا الکافرون ۝ لا اعبد ما تعبدون ۝ ولا انتم عابدون ما اعبد ۝ ولا انا عابد ما عبدتم ۝ ولا انتم عابدون ما اعبد ۝ لکم دینکم ولی دین ۝ سورۃ النصر مدنیۃ وھی ثلث ایات بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح ۝ ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا ۝ فسبح بحمد ربک واستغفرہ ۝ انہ کان توابا ۝

عیم الکافرون النصر ۱۱۱ ع ۱ ع ۱

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
نزلت لما قال رھط من المشرکین للنبی صلی اللہ علیہ وسلم تعبد الھتنا سنۃ ونعبد الھک سنۃ		
بسم اللہ الرحمن الرحیم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قل یایھا الکافرون ۝ لا اعبد فی الحال (ما تعبدون)	بگو ای کافران پرستش نمیکنم آنچه شما الآن	تو کہہ اے منکرو میں نہیں پوجتا جسکو تم پوجو
من الاصنام ولا انتم عابدون فی الحال (ما اعبد)	ونه شما پرستش میکنید آنچه من الآن پرستم	اور نہ تم پوجو جسکو میں پوجوں
وھو اللہ تعالی وحدہ (ولا انا عابد) فی الاستقبال	ونه من پرستش خواهم کرد آنچه شما الآن	اور نہ میں پوجنے والا
(ما عبدتم ۝ ولا انتم عابدون) فی الاستقبال (ما اعبد)	آنچه شما پرستیدید ونه شما پرستنده	اسکو جسکو تم نے پوجا اور نہ تم پوجنے والے
علم اللہ منھم انھم لا یؤمنون (لکم دینکم) الشرک (ولی دین) الاسلام	خواهید کرد آنچه من می پرستم	اسکو جسکو میں پوجوں
وھذا قبل ان یؤمر بالحرب وحذف یاء اضافۃ الثلثۃ وقفا ووصلا واثبتھا یعقوب فی الحالین	شما را دین شما است ومرا دین	تم کو تمہارا راہ اور مجھ کو میرا راہ
سورۃ النصر مدنیۃ ثلث ایات	سوره نصر مدنی است وآن سه آیت است	سورت نصر مدنی ہے تین آیتوں کی
بسم اللہ الرحمن الرحیم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
اذا جاء نصر اللہ (بنبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی اعدائہ والفتح) فتح مکۃ (ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ) ای الاسلام (افواجا) جماعات بعد ما کان یدخل فیہ واحد واحد وذلک بعد فتح مکۃ جاءت العرب من اقطار الارض طائعین (فسبح بحمد ربک) ای تلبسا بحمدہ (واستغفرہ انہ کان توابا) وکان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد نزول ھذہ السورۃ یکثر من قول سبحان اللہ وبحمدہ استغفر اللہ واتوب الیہ وعلم	چون آمد نصرت خدا	جب پہنچ چکی مدد اللہ کی
	وبظهور آمد فتح ومسلمان شدن مردمان	اور تو دیکھے لوگ پیٹھے اللہ کے دین میں
	داخل می شوند در دین خدا	فیصلہ
	فوج فوج	فوج فوج
	پس پاکی یاد کن همراه ستایش پروردگار خود	اب پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں
	وآمرزش طلب کن از وی بدرستی که او	اور گناہ بخشوا اس سے بیشک وہ بڑی توبہ
	هست برحمت رجوع کننده یعنی این	قبول کرنے والا ہے
	همه علامت قرب اجل تست یا	
	محمد صلی اللہ علیہ وسلم پس استعداد	
	آخرت مقدم شو	

اردو ترجمہ حسین چون ابو فضل دهلوی دولید دامیه فرکسوری لغوف در سوره عدد مطلب زبان عباس رضی اللہ عنه پیغام فرستاده به پیغمبر صلی اللہ علیه وسلم که تو مال عداب ما را مستهزی نمائی تا بتو نیک مال عبادت خدای تو بجای آریم پیغام بیان حضرت رسید وجبرئیل علیه السلام نازل شد این سوره فرود آورد وگفت یا ایها الکافرون الآیه وتفسیر وشان نزول حضرت صلی اللہ علیه وسلم گوید این سوره بیزاری است از شرک وعبادت آن وبرائت است از کافران ومشرکان وبعضی گویند این سوره فرود آمد در شان کسانی که از مشرکان ایمان آورده بودند

سورة اللهب مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهي خمس آيات

تبت يدا أبي لهب وتب ۝ ما أغنى عنه ماله وما كسب ۝ سيصلى نارا ذات لهب ۝ وامرأته حمالة

سورة الاخلاص الحطب ۝ في جيدها حبل من مسد ۝ مكية وهي خمس آية

جلالين

انه قد قرب اجله وكان فتح مكة في رمضان سنة ثمان وتوفي صلى الله عليه وسلم في ربيع الاول سنة

سورة أبي لهب عشر مكية خمس آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

لما دعا صلى الله عليه وسلم قومه وقال اني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال عمه أبي لهب تبا لك الهذا دعوتنا نزل (تبت) خسرت (يدا أبي لهب) اي خملته وعبر عنها باليدين مجازا لان اكثر الافعال تزاول بهما وهذه الجملة دعاء (وتب) خسر هو وهذه خبر لقولهم اهلكه الله وقد هلك ولما خوفه بالعذاب فقال ان كان ما يقول ابن اخي حقا فاني افتدي منه بمالي وولدي نزل (ما أغنى عنه ماله وما كسب) وكسبه اي ولده واغنى بمعنى يغني (سيصلى نارا ذات لهب) اي تلهب وتوقد هي مال لكنية لتلهب وجهه اشراقا وحمرة (وامرأته) عطف على ضمير يصلى سوغه الفصل بالمفعول وصفته وهي ام جميل (حمالة) بالرفع (الحطب) الشوك والسعدان تلقيه في طريق النبي صلى الله عليه وسلم (في جيدها) عنقها (حبل من مسد) اي ليف وهذه الجملة حال من حمالة الحطب الذي هو نعت لامرأته او خبر مبتدا مقدر

سورة الاخلاص مكية او مدنية اربع او خمس آيات

فتح الرحمن

سورة أبي لهب مكي است وآن پنج آيت

بنام خداي بخشاينده مهربان

مترجم گويد آن حضرت صلى الله عليه وسلم اقارب خود را انذار كرد پس صفا فرمود ابي لهب سنگ بطرف او انداخت تا او را براي اين كار زيان راجع گردد بود پس اين سوره نازل شد

بلاگ باد دو دست

ابي لهب

وهلاك باد ابو لهب ودو دست كند از ذات

خسر

وزن او نيز در آيد

مراد ميدارم برداريندهٔ

هيزم است يعني سخن چيني كننده را

در گردن او رسني است از

ليف خرما يعني بخفه كردن تعذيب كرده شود

سورهٔ اخلاص مكي است وآن چهار آيت است

موضح القرآن

سورت لہب مکی ہے پانچ آیتیں ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تو ٹوٹ گئے ہاتھ

ابی لہب

اور ٹوٹ گیا وہ

اور نہ کام آیا

اسکو اسکا مال اور جو کمایا

اب پیٹھیگا وہ بھڑکتی آگ میں

اور اسکی بیوی

سر پر لیے پھرتی

اپنے

اور اسکی گردن میں رسی ہے

موڑ کی کی

سورت اخلاص مکی ہے یا مدنی چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورۃ الفلق مکیۃ وھی خمس اٰیۃ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کلماتھا ثلث وعشرون

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا ہے
سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَبِّهٖ فَنَزَلَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝) فَاللّٰهُ خَبَرُ هُوَ وَاَحَدٌ بَدَلٌ مِنْهُ اَوْ خَبَرٌ ثَانٍ (اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝) مُبْتَدَأٌ وَخَبَرٌ اَيِ الْمَقْصُوْدُ فِي الْحَوَائِجِ عَلَى الدَّوَامِ (لَمْ يَلِدْ) لِانْتِفَاءِ مُجَانَسَتِهٖ (وَلَمْ يُوْلَدْ) لِانْتِفَاءِ الْحُدُوْثِ عَنْهُ (وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝) اَيْ مُكَافِئًا وَمُمَاثِلًا لَهٗ مُتَعَلِّقٌ بِكُفُوًا وَقُدِّمَ نَفْيُهٗ لِاَنَّهٗ مَحَطُّ الْقَصْدِ بِالنَّفْيِ وَاُخِّرَ اَحَدٌ وَهُوَ اِسْمٌ لَمْ يَكُنْ عَنْ خَبَرِهَا رِعَايَةً لِلْفَاصِلَةِ	بگو	تو کہہ
	خدا يگانه است	وہ اللہ ایک ہے
	خدائي نيازاست	اللہ زادھا رجیت
	نزاد ونشود است گفته شد تعریض بر کسے را کہ	نہ کسیکو جنا نہ
	زاده شد ونيست بچکس اورا همسر	کسی سے جنا اور نہیں ایسے جوڑکا
		کوئی نہ
سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ خَمْسُ اٰيَاتٍ نَزَلَتْ هٰذِهِ وَالَّتِيْ بَعْدَهَا لَمَّا سَحَرَ لَبِيْدُ الْيَهُوْدِيُّ نَبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَتَرٍ بِاِحْدٰى عَشْرَةَ عُقْدَةً فَاَعْلَمَهُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ وَبِمَحَلِّهٖ فَاَحْضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِالتَّعَوُّذِ بِالسُّوْرَتَيْنِ فَكَانَ كُلَّمَا قَرَأَ اٰيَةً مِنْهُمَا انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَوَجَدَ خِفَّةً حَتّٰى انْحَلَّتْ الْعُقَدُ كُلُّهَا وَقَامَ كَاَنَّمَا انْشِطَ مِنْ عِقَالٍ	سورہ فلق مکی است وقیل پنج آیت است	سورت فلق مکی ہے پانچ آیتوں کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا ہے
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝) الصُّبْحِ (مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝) مِنْ حَيَوَانٍ مُكَلَّفٍ وَغَيْرِ مُكَلَّفٍ وَجَمَادٍ كَالسَّمِّ وَغَيْرِ ذٰلِكَ (وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝) اَيِ اللَّيْلِ اِذَا اَظْلَمَ اَوِ الْفَجْرِ اِذَا غَابَ (وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	بگو پناه میگیرم بپروردگار صبح	اگر مین آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی
	واز شر شب تاریک چون تاریکی او منتشر شود	اور اندھیری رات کے جب سمٹ آئی
	واز شر زنان سحر کننده	اور گرہوں پر پھونکنے والی عورتوں کے

سورة الناس مكية ستّ آية — فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ — كلماتها اثنا عشر حرفها ثمانون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جلالین	ترجمہ	موضح القرآن
السَّوَاحِرِ نَفَثَتْ (فِي الْعُقَدِ ۙ الَّتِيْ تَعْقِدُهَا فِي الْخَيْطِ تَنْفُخُ فِيْهَا بَعْدَ تَقْوِلِهِ مِنْ غَيْرِ رِيْقٍ وَقَالَ الزَّمَخْشَرِيُّ مَعَهُ كُنَّاتٌ لِبَيْدِ الْمَذْكُوْرِ (وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝) اَظْهَرَ حَسَدَهُ وَعَمِلَ بِمُقْتَضَاهُ كَلَبِيْدِ الْمَذْكُوْرِ مِنَ الْيَهُوْدِ الْحَاسِدِيْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرُ الثَّلَاثَةِ لِلتَّأْمِيْلِ لَهَا مَا خَلَقَ فَعَدَّهُ لِشِدَّةِ	در گرہیں دمندہ	گرہوں میں ف
	واز شر ہر حاسد چوں	اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب
	حسد کند	لگے ہونے ف
سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۙ شَرُّهَا ۙ اَوْ مَدَنِيَّةٌ ۙ سِتُّ اٰيَاتٍ	سورۃ الناس مکی است و آن شش آیت	سورت الناس مکی ہے چھ آیتوں کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشایندۂ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ خَالِقِهِمْ وَمَالِكِهِمْ خَصُّوْا بِالذِّكْرِ تَشْرِيْفًا لَهُمْ وَمُنَاسَبَةً لِلْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ الْمُوَسْوِسِ فِيْ صُدُوْرِهِمْ (مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ) بِكَوْنِ الْوَصْفَيْنِ اَوْ عَطْفَ بَيَانٍ وَاُظْهِرَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ فِيْهِمَا زِيَادَةً لِلْبَيَانِ (مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ) اَيِ الشَّيْطَانِ سُمِّيَ بِالْحَدَثِ لِكَثْرَةِ مَا لَابَسَتْهُ لَهُ (الْخَنَّاسِ ۙ) لِاَنَّهُ يَخْنِسُ وَيَتَاَخَّرُ عَنِ الْقَلْبِ كُلَّمَا ذُكِرَ اللّٰهُ (الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ) قُلُوْبِهِمْ اِذَا غَفَلُوْا عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ) بَيَانٌ لِلشَّيْطَانِ الْمُوَسْوِسِ اَنَّهُ جِنِّيٌّ وَاِنْسِيٌّ كَقَوْلِهِ تَعَالٰى شَيَاطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَوْ مِنَ الْجِنَّةِ بَيَانٌ لَهُ وَالنَّاسُ عَطْفٌ عَلَى الْوَسْوَاسِ وَعَلَى الْكُلِّ شَمِلَ شَرَّ اِبْلِيْسَ وَذُرِّيَّتِهِ لِلْمَذْكُوْرِيْنَ وَاُعْتُرِضَ لَا وَلَدَ بِاَنَّ النَّاسَ لَا يُوَسْوِسُوْنَ فِيْ صُدُوْرِ	بنام خدای بخشایندۂ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
	بگو پناه می گیرم بپروردگار مردمان	لوگوں کے رب کی
	بادشاه مردمان معبود مردمان صفت دیگر ۱۲	لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے پوجے ہوئے کی
	از شر وسوسه اندازنده ای شیطان ۱۲	بدی اس کی جو سنکھاوے چھپ
	چون ذکر کرده شود باز پس رونده آید	چاہے ف
	وه جو	
	وسوسه می افگند در سینها مردمان	خیال ڈالتا ہی لوگوں کے سینہ میں
	از جنس جن باشد یا از جنس مردمان	جنوں یا آدمیوں میں سے
	پروردگار خویش ۱۲ ب	

ترجمہ آنرا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم از خود معلوم کرده باشند موجز بمن را تو باید که خواندن ہم کفایت کند ۱۲ الوسواس یک از شیطان وسوسه کننده همان شیطان وسوسه کننده و دشمن آدمیان است که چون بنده خدا را یاد کند دور می شود و چون از ذکر حق غافل باشد باز وسوسه در آید ۱۲ حین دلبوکا فوراً از مردمان چه شیطان بر دو قسم است شیطان جنی و شیطان انسی

النَّاسِ إِنَّمَا يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِهِمُ الْجِنُّ وَلَجِيبَ بِأَنَّ النَّاسَ
يُوَسْوِسُونَ أَيْضًا بِمَعْنَى يُلْقِي بِهِمْ فِي الظَّاهِرِ ثُمَّ
تَصِلُ وَسْوَسَتُهُمْ إِلَى الْقَلْبِ وَتُثْبِتُ
فِيهِ بِالطَّرِيقِ الْمُؤَدَّى
إِلَى ذَلِكَ وَاللهُ أَعْلَمُ
تمت

خاتمة الطبع

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خاتم الانبياء سيد المرسلين محمد وآله اجمعين واصحابه اجمعين۔ خدا کا بڑا شکر اور بڑا احسان ہے کہ یہ مسمّٰی بہ نظام جو طبع ہوا رواح ثلثہ ہی مطبع اسلامیہ واقعہ مدرس ہیں تصحیح سے مولوی حافظ محمد عثمان صاحب اور مولوی حاجی محمد نظام الدین صاحب اور حاجی سید شاہ عبد الوہاب قادری عرف قادر بادشاہ صاحب کے بائیسویں شہر جمادی الاول ۱۳۰۳ھ ہجری میں اتمام کو پہنچی الحمد لله علی ذلک

رسالہ مرقومۃ الذیل بنظر فوائد عام کے آخر میں اس تغیر کے لاحق کئے گیا

بسم الله الرحمن الرحيم

لائی ستائی سپاس بیقیاس نثار بارگاہ حافظ حقیقی است کہ کتاب کامل النصاب ایمان مومنین ناسخ ادیان سابقین بمصداق کَذٰلِکَ کَانَ طٰٓئِفٌ کَایَاٰبِ الَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ را بر فاتحہ کتاب ہدایت و خاتمہ باب رسالت نازل فرمود و کشف لطائف و نکات بمنہا یش بر ہر یک از آل و اصحاب و پیروانش کہ قرأۃ و حفظاً ایاتش بود، انہ منزل بصبر علی فدر حالہ وقف نمود اما بعد ناواقف مطلق از رموز علوم و ناآگاہ محض سعد احمد جعل الله لحزاہ خیر امن اولاہ خدمت قاریان سورہ اخلاص و حافظان طرق احتصاص التماس میدارد کہ این چند فصلی است مستخرج و مستنبط از بعض فنون رسالہ نوادر البیان فی علوم القرآن تالیف این بیچدان کہ گردہ تصویرش حسب التماس حافظ رسوم محبت و وداد در منشا آمال غوامض مودت و اتحاد عین مردم انسانیت و مردم عین آدمیت بل عین نور العین حاجی محمد حسین صانہ الله تعالی عن حوادث الزمان و اللاین در بیان تنزل قرآن و آداب تلاوت و تجوید و قرأت و رسم خط و غیرآن ریختہ شد و عنان تسخیر قلم بار دیگر بمیدان اختصار تنہم باصرار و استعداد ایشان منعطف نمودہ الله و سوای آن حرفی چند کہ ہنگام تلخیص حسب حال بنظر آمد درین رسالہ افزودہ شد و سمیتہ بخلاصۃ النوادر متوکلا علی الله القادر حافظ علی الاطلاق مطبوع خواطر سافذہ روان آفاق سازد و الله یعصم کور سولہ لمن ذی الشقاق زادہم الله المرض و النفاق محفوظ دارد بیت خدا پیرایہ بخشد از قبولش ۔ مصون دارد زہر فضولش ۔ فصل اول در رموز اسامی قاریان و راویان ایشان باید دانست کہ اشہر قاریان ہفت کس اند۔ نافع مدنی۔ و ابن کثیر مکی۔ و ابو عمرو بصری۔ و ابن عامر شامی۔ و عاصم۔ و حمزہ۔ و کسائی کوفیا۔ و لیہا را از دو فور اشتہار کالشمس علی رابعۃ النہار شموس خوانند و فروتر در شہرت از یشان ہفت دگر اند کہ ایشان را بدور خوانند ابو جعفر مدنی و ابن محیصن مکی۔ و یعقوب بصری و الیمش و خلف کوفیان۔ و حسن و ترمذی بصریان و شہر راویان ہر یک ازین قرار چہاردہ گانہ دو راوی است و ابا فن برای ہر یک از قاریان و راویان شموس بدور رمزی از حروف ابجد الاعلی سبیل الترتیب مشہور قرار دادہ اند و برای امتیاز رموز شموس و بدور باختلاف رنگ سرخی و سیاہی و غیرآن مقرر کردہ اند و بیتی کہ حاوی بیست و یکم حرف باشد اینست بیت ایچ دہ فرخطی کلم نضع فضق رست ۔ لکل امام حرف من تحصلا ۔ و الجا کہ در صنعت جہاپہ اختلاف الوان و شوند ہست لہذا درین رسالہ رموز شموس را بخط نسخ و رموز بدور را بخط نستعلیق مورشتہ طبع کشیدہ شد و برای شموس و بدور دو جدول بیست و یکخانہ قرار دادہ آمد

فصل دوم در تعریف وقف و اقسام آن باید دانست که وقف در لغت بمعنی ایستادن است و در اصطلاح قراء عبارتست از سکوت بآخر کلمه مقدار زمان تنفس دون. در حق ازام سلف که آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم بآخر میآیه وقف میفرمود و عمل صحابه و تابعین و تبع تابعین هم برین بود لما قراء متاخرین مبتلای حق افتاده و افکار که ضبط قواعد قراءات ساختند وقف را چند قسم منقسم کردند و هر کسی بطور خود تقسیمی قرار داده که بعضی اقسامش با اقسام دیگری متداخل و بعضی متباین واقع شده و حسب تصریح ابن جزری تقسیمی که جامع و ضابط همه اقسام باشد در کتابی دیده نشد لهذا رقم السطور حتی الامکان تقسیمی ضابط و جامع همه اقسام از تتبع کلام شان برآورده میگوید که وقف پنج نوع است **نوع اول تام** و آن وقفیست که ماقبلش را بعد او هیچ تعلق لفظی و معنوی نباشد و آن دو صنف است **اول** غیر لازم که وصل در انجا موهم خلاف مراد و محتمل فساد معنی نباشد مثل وقف بر نستعین و مفلحون و ابتدا بعدش مستحسن است **صنف دوم** لازم که وصل در انجا موهم خلاف مقصود و محتمل معانی باطله باشد مثل وقف بر الظالمین در آیه وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَهَاجَرُوا الایه در سورهٔ برات و ابتدا بما بعدش للازم است **نوع دوم کافی** و آن وقفیست که ماقبلش را بعد او تعلق معنوی باشد نه لفظی مثل وقف بر کلمهٔ الاسباب فیه و ابتدا بما بعدش جایز است **نوع سوم حسن** و آن وقفیست که ماقبلش را بعد او تعلق لفظی باشد نه معنوی و این دو صنف بود **اول** آنکه ابتدا بما بعدش بدون اعادهٔ کلمهٔ وقوف علیها مستحسن نیست مثل وقف بر الحمد لله که ابتدا برب العالمین نشاید بلکه ما زیر بخواند **دوم** آنکه ابتدا بما بعدش مستحسن نیست مثل وقف بر رب العالمین **نوع چهارم قبیح** و آن وقفی باشد که معنی مقصود ازان مفهوم نشود مثل وقف بر مبتدا بدون خبر و بر مضاف بدون مضاف الیه و فعل بدون فاعل و مصدر و موصوف بدون صفت و مستثنی منه بدون مستثنی و موصول بدون صله و شرط بدون جزا و امثال آن که وقف بر امثال آنها نادرست مگر در حالت اضطرار و گسیختن نفس لیکن در مخالفت مناسب بحال قاری آنست که ما قبل نخواند **نوع پنجم اقبح** و آن وقفیست که موهم خلاف مراد و محتمل فساد باشد مثل وقف بر لا تقربوا الصلوٰة در آیه لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى و وقف بر انی در مابین اِنِّي اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِي وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي و وقف بر انا در مابین وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ و وقف بر ما در مابین وَمَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ و وقف بر ان در مابین اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِۦٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا و وقف بر ما در مابین وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ مِّنْ بَعْدِ مُوسٰى و وقف بر ما در مابین وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ و وقف بر ما در مابین وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِكَ و وقف بر ما در مابین وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِّنْ شَيْءٍ و وقف بر ما در مابین وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترجمه پدیدست ز علامت وقف مجوز یعنی وقف بر جوهر ای هر چند وقف و وصل هر دو جایز است مگر وجه وقف ضعیف است ص علامت وقف مرخص است یعنی جایز است که بعد
از ما قبل مستغنی نباشد مگر برای ضرورت گسستن نفس طول کلام وقف لازم نیست که بعد آن اعاده نمایند و وصل نمایند چه درین وقف بعد آن کلام تام
که بذاتها مفهوم میتواند شد مثل والسماء وبناها و السماء والطارق زیرا که وانزل من السماء ماء هر چند از قول سابق مستغنی نیست چه فاعل انزل ضمیریست که راجع
است بسوی ما قبل است لیکن فی نفسه کلام تام است که فهم نیست بدون چیزی دیگر میتواند که ذاتی الاتقان و ظاهر این قسم داخل وقف اضطراریست صلی علامت وصل اولیست صل و علامت وصلیست که ترکش اولیست و وقف بر احسن
ق علامت قیل علیه وقف است یعنی نزد بعضی اینجا وقف نیست و شیخ سجاوندی بر دلیلش تصریح نیافته که ذاتی التفسیر الاکبر قف علامت وقفیست که قاری آنجا گمان وصل کند پس بگوید اورا
قف ای تو قف کن معانقه در لغت بمعنی دست در بغل یکدیگر انداختن باهم چسپیدن و در اصطلاح قراء عبارتست از دو وقفی که پهلوی یکدیگر واقع شده باشد و باعتبار معنی باهم مرتبط باشند
بنحویکه اگر بر یکی بایستند از دیگری باید گذشتن تا معنی تمام شود و صورت نوشتنش آنست که این لفظ را میان بالای دو کلمه موقوف علیهما که لازم مفعول باشند بدین شکل
الذهاب بصیغة و بعضی لفظ را قبله و بعضی لفظ صاد و بعضی سه نقطه بجایش میگذارند و این وقف اخوذ است از معانقه فن عروض و علت سبب یعنی هر دو متحرک صطلح
هر دو فن یکی نیست لا علامت لا وقف علیه ست ای در اینجا وقف نیست و قفه علامت سکته طویله است یعنی قطع قراءت بمقدار کمتر از زمان نفس زدن با وجود عدم قطع
نفس و فرق میان وقفه و سکته آنست که سکته اقربست بوصل و وقفه اقربست بوقف س رمز سکته است یعنی قطع کردن کلام بمقدار کمتر از زمان نفس زدن بدون
قطع صوت چنانکه بر لام بل ران بدون ادغام لام بار اک رمز کذلک است یعنی وقف و ابتدا در اینجا مثل سابق است قد رمز دلیل مثل قوله تعالی قد افلح عنا
و اغفر لنا و ارحمنا که بر هر یک قد است پس بر ثانی و ثالث کاف نویسند که هر یک از قسم دعاست اما اینکه رمز واحد باشد و دلیل مختلف کما یکاف کند و اعاده رمز
مذکور نمایند مثل یوم الدین و نستعین چه گرچه رمز هر یک واحد است لیکن در اول التفات از غیبت بخطاب است و هر دو قسم خبرست و در ثانی التفات از خبر بانشا و هر دو از
قسم خطاب جائیکه دو علامت زیر و بالا نویسند عمل بر هر دو جائز است و گویند علامت فوقانی مرجح دارد و علت اجتماع دو علامت آنست که حفص راوی عاصم کوفی که قرائت
اکثر هندوستان و تولک و غیره مشتهر است دو طریق دارد ابو عبید بن صباح و عمرو بن صباح رموز او قاف طریقی از زیر مینویسند و طریق دیگر را بالا تا باقی ماند در اینجا
سوالی مشکل که داعی جمع کتب متداوله و رسائل متفرقه این فن نیست و نه کسی از علمای واقفین این فن از عهده جوابش بر آمده و آن اینست که وقفی را در حدیث صلی
او نه قرار یعنی اینه زیرا که مرجح بودن وقف چنانکه مشار الیه حرف ذات مستلزم ملکه بعینه مطلب صلی یعنی الوصل اولیست زیرا که هر دو مغایر کیست از مرجحیت وقف تا اولویت وصل
نهایت کار اینست که در یکی مرجحیت وقف اولا و مولویت وصل ثانیا ملاحظ کنند و در دیگر بالعکس و بهمین و بعضی دیگر تفصیلش را مع جوابش در شرح الجمان نوشته ام من
اراد الاطلاع علیه فلیرجع الیه قسم دوم رموزیکه بالای رموز سابق الذکر نویسند برای شمار آیات و آن شش صورت ست قف علامت پنج آیه کوفی و بصری معا
یا کوفی فقط و این علامت ماخوذ از حرف خامس ابجدست که پنج عدد دارد و خ علامت پنج آیه بصری فقط و این علامت اختصار خمسه بصریه است ع علامت ده آیه
کوفی و بصری معا یا کوفی فقط و این علامت عشرست و بجایش ای تحتانی معکوس بدین شکل ے نویسند یا عب بهمان کاف حرف دهم ابجد است عب علامت ده آیه بصری فقط
ثب علامت آیه بصری است ثب علامت آیه غیر بصریست گویا مخفف بعد البصریست فصل چهارم در عدد سورتها و آیات و کلمات و حروف قرآن از زید بن ثابت
مرویست که اعداد سورتها و قرآن مکصد و چهار ده [illegible] و مطابق است بمصحف امام و ابن مسعود مکصد و دوازده گفته و معوذتین
را داخل مصحف خود نساخته و میگفت که پیغمبر و از کلام [illegible] آن حضرت صلی الله علیه وسلم بآنها رقیه و تعویذ میکرد و میفرمود و نه و مجاهد گوید که مکصد
و سیزده است زیرا که او سورهٔ انفال و توبه را سورهٔ واحده مکصد و سیزده آیتی پس کمیت مکصد و سیزده و اینکه قنوت را دو سوره یعنی خفد و خلع و اصل قرار
میگفت دگرش آنست که نزد شش مکصد و پانزده است بدین الایات سوره واحده قرار داده چنانکه گذشت قفیه ابو اللیث در بستان آورده در عدد آیات اختلاف
بسیار است نزد کوفیان شش هزار و دو صد و سی و شش آیه است و این قول اجود رشته است و منسوبست بسوی علی مرتضی کرم الله وجهه و نزد [illegible]

وشمار نزد چنانکه مرویست از ابن عباس و نزد شمار یکی شش هزار و دو صد و پنجاه و نزد اسمعیل بن جعفر مدنی شش هزار و دو صد و چهارده و نزد یکی از شیعه شش هزار و دو صد و دوازده
و نزد عبد الله بن مسعود شش هزار و دو صد و نوزده و در قول عامه شش هزار و شصد و شصت و شش و اعداد عشار نزد بصریان شش صد و بست و سه عشر و نزد کوفیان چهار صد
بست و سه عشر و شش آیه و اعداد اخماس نزد بصریان یکهزار و دو صد و چهل و شش و نزد کوفیان هشت صد و پنجاه و شش خمس و دو آیه این است اعداد آیات همه سورتهای
قرآن اما اعداد کلمات قرآن نیز مختلف فیه است نزد حمید اعرج هفتاد و شش هزار و چهار صد و سی کلمه است و نزد مجاهد هفتاد و شش هزار و دو صد و پنجاه و نزد عبد الله
بن عبد الله هفتاد و هفت هزار و چهار صد و سی و نه و دران اقوال دیگر نیز آمده و همچنین در حروف همه قرآن اختلاف بسیار است نزد عبد الله بن مسعود سه لک و بست و دو
هزار و شش صد و هفتاد و یک و نزد مجاهد سه لک و بست و یکهزار و یکصد و بست و یک سوال اختلاف قرآن بکلمات و حروف قرآن مستلزم آنست که مجموع قرآن
نزد بعضی کمتر است و نزد بعضی زائد جواب وجه اختلاف آنست که بعضی مثلا فی السماء را دو کلمه قرار دادند و بعضی یک کلمه و همچنین باختلاف قرأت نیز اختلاف میتواند
شد و علی هذا القیاس حال حروف بعضی حرف مشدد را واحد قرار داده اند و بعضی دو و اختلاف قرأت نیز همینه اش تواند شد آین است اعداد سورتها و آیات و کلمات و حروف
همه قرآن و بهتر چنان مینماید که در بنجا بر آمزید توضیح و تسهیل دو دایره کشیده شود که در یکی بعض اعداد مذکوره و اعداد اشیای باقیمانده کل قرآن نوشته آید و در دیگری

اعداد هر یک از حروف تهجی که در قرآن مجید آمده تحریر کرده آید دایره اول را کلی نام نهاده شود و ثانی را جزئی همچنین اصور تنها

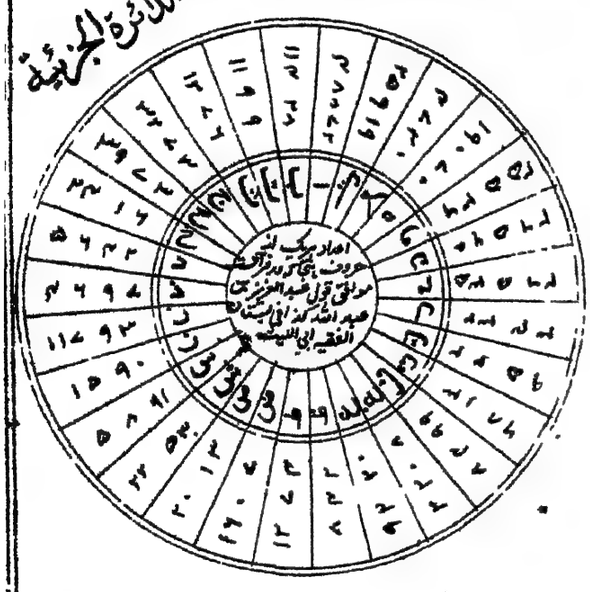

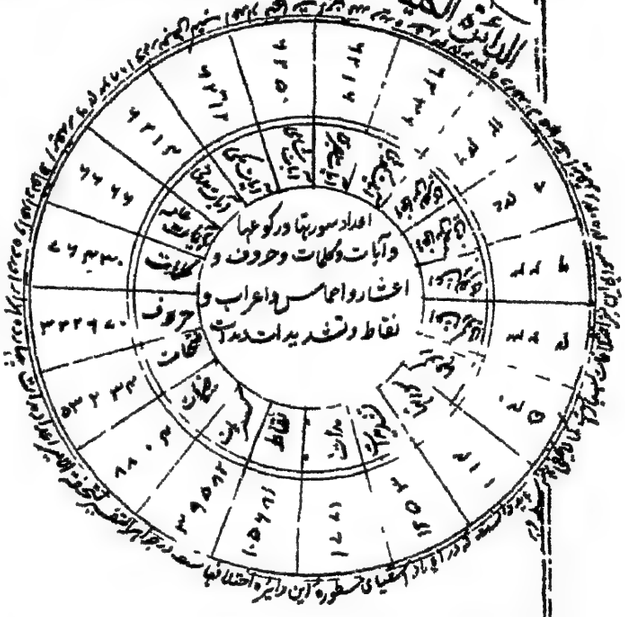

فصل پنجم در بیان مکی و مدنی بودن سورتها و تفصیل رکوعها و آیات و کلمات و حروف هر یک از انها بدانکه در مکی و مدنی بودن سورتها سه قولست **اول** انکه هر چه قبل
بهجرت نازل شده مکیست و هر چه بعد بهجرت نازل شده مدنی است اعم از انکه در مدینه نازل شده باشد یا در مکه سال فتح مکه یا سال حجة الوداع یا در کدام سفر دیگر و این قول اشهر
اقوالست **دوم** انکه انچه در مکه نازل شد اگرچه بعد بهجرت باشد مکی است و انچه در مدینه نازل شد مدنیست سیوطی در اتقان می آرد ضواحی و مضافات مکه و منی و عرفات و حدیبیه
داخل مکه است و مضافات و اطراف مدینه بدر و احد و سلع داخل مدینه **سوم** انکه انچه خطاب با اهل مکه باشد مکیست و انچه خطاب با اهل مدینه باشد مدنیست قاضی ابو بکر در انتصار میگوید که
معرف مکی و مدنی از سورتها حسب حفظ صحابه و تابعین است و از انحضرت در بنباب چیزی منقول نیست و در صحیح بخاری از ابن مسعود روایت است که گفت سوگند بکسی که غیر ش
معبود برحق نیست هر سورتی که نازل شده است آیتی از کتاب الله نیست مگر اینکه میدانم کسی را که در حالش نازل شد و بهر جا که نازل شد فقط و عبرت در مکی و مدنی بودن سورتها باعتبار اولست
یعنی انچه اولش بمکه نازل شد مکیست اگرچه بقیه اش بمدینه نازل شده باشد پس این باید دانست کسانیکه عدد آیات از ایشان منقولست ابو عبد الرحمان سلمی و عمرو بن
مره و عاصم و حمزه و کسائی و سفیان ثوری از کوفه و ابن کثیر عدد آیات را از علی کرم الله وجهه گرفته اند و عاصم بن میمون جحدری و معلی منصور و ایوب بن متوکل از بصره و ابن

عاصم و یحیی و ناری تلمیذش از شام و ایشان اعداد آیات را از حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اخذ کرده اند و ابن کثیر و حمید بن قیس و محمد بن محیصن از مکه و ایشان از ابی بن کعب اخذ کرده اند و حسن بن علی مدنی اول و ابو جعفر و شیبه و اسمعیل بن جعفر مدنی اخیر اند موافق تصریح ہذکی در کامل و نزد غیرش مدنی اول - ابو جعفر و شیبه مدنی اخیر اسمعیل بن جعفر و اتباعش را تا آخر توضیح و تسہیل ہر یک جدولی نوشته می آید و در خانه عدد آیات مدنی ہر جا بالای خط عرضی است عدد مدنی اولست و ہر جا زیر خط است عدد مدنی اخیر ط

جدول تعلق حال ہر سوره

| | | |

| | | |

فصل ششم در تجوید بدانکه تجوید در لغت عبارت است از اصطلاح قراء عبارتست از ادای حروف از مخارج آنها بطریقی که

در تلفظ بقرآن ترتیل چنانکه مروی است از علی مرتضی رضی الله عنه و معنی این آیت برسید در قوله تعالی ورتل القرآن ترتیلا یعنی تجوید الحروف و معرفة الوقوف پس بدانکه شرف علم تجوید بشرف موضوع و غایت و حقیقت

مخرج هر حرف جایگاه است یکی از مخارج تقریبی نزدیک بدهان و آن دهن است و دخیل بعضه بر بیست حرف و نزدیکترین اول حروف دهن مخرج حرف هاء است که آنرا هوائی گویند دوم اقصای حلق مخرج همزه و سوم وسط حلق مخرج

عین و حا چهارم ادنای حلق مخرج غین و خا پنجم اقصای زبان مع حنک اعلی ما فوقش مخرج قاف ششم فرو تر از آن مخرج کاف هفتم وسط زبان مع حنک اعلی ما فوقش مخرج جیم و شین و یا و بعضی غین را بر جیم مقدم کرده اند

هشتم کجا از دو حافهٔ زبان متصل باطراس مخرج ضاد نهم حافهٔ زبان و ما فوقش کمی فرو تر از مخرج ضاد باشد مخرج لام دهم فرو تر از مخرج لام مع غیضوم مخرج نون غنی یازدهم

فرو تر از ان مخرج را دوازدهم کناره زبان مع بیخ دو دندان پیشین بالا مخرج طا و دال و تا سیزدهم کنارهٔ زبان مع کنارهٔ دو دندان پیشین زبرین مخرج صاد

بوزا و سین چهاردهم کنارهٔ زبان مع کنارهٔ دو دندان پیشین بالا مخرج طا و دال و تا **پانزدهم** باطن لب زبرین و کنارهٔ دو دندان پیشین بالا مخرج فا

شانزدهم هر دو لب مخرج واو و با و میم و در میم ساکن غنوم نیز داخل دارد **هفدهم** بن بینی که آنرا خیشوم گویند مخرج این خفی و آن را نون غنه و غنوی نیز نامند

و نون خفی عبارتست از نونی ساکن که قبل حروف حلقی و مروف بیا و نیفتد و اگر قبل از حروف حلق افتد نون مظهر خوانند و اگر قبل یا و حروف پیرامون با باشد از جنس ما بعد مبدل شود

و اینجا برای مزید توضیح شکل دهان مع تعیین مخارج حروف نوشته می آید

اما صفات حروف لازمی و عارضی بود عارضی گاهی باشد و گاهی نباشد حرکات سکنات

و اشباع و وقف و روم و اشمام و اسکان و اختلاس و امالهٔ صغری و کبری و قصر و تحقیق و

تسهیل و ابدال و حذف و لازمی گاهی منفک نشود و حروف بجا باعتبار این صفات چند

قسم است از انجمله است مهموسه که ضعیف الاعتماد بر مخرج باشد هنگام ساکن شدن

دم از جریان نزدیک و معنی اهموسه است مجموعها سکت فحث شخص رفت موسوس شد پس بر

او را شحه و همس در لغت آواز نرم خفی باشد و حروف این صفت

نسبت به مجهوره نرم خفی باشد اگر دیگر قوت و ضعف

و مجهوره عشر است مجموعها ظل قوی بحر اغرجه

مطبق و سایه قوی گرم شد و قتیکه جهار کرد شکر مطیع دهبر دولت بلند کردن آواز است و این حروف نیز نسبت بهموسه آواز بلند خوانده شوند اگرچه باهم

ضعف و قوت دارند شدیده که بشدت از مخرج خود آواز را نگاه دارد مجموعها اجدک قطبت ی یابم ترا که شراب را باب آمیختی یا خیر گو سفند

را بشهر شتر مرج کردی و رخوه ضد شدیده است مجموعها حثه شخص هر قط فحش تند دریافت شخصی جنبانید بن مرد رشت خو را آواز پست کردن تند او

ما بین الرخوة و الشدیدة مجموعها لم یروا عنا روایت کرده است از ما اگر ما جاز سبا شد یا جرای ترسانده ما را اگر بکسر لام و فتح میم باشد **و منطبقه** که زبان را بکام

منطبق گرداند و هنگام ادایش هوا در میان کام و زبان محبس شود حروفش ص ض ط و **منفتحه** ضد منطبقه است و حروفش در ای حروف منطبقه است و **مستعلیه**

زبان را بکام بردارد مجموعها خص ضغط قظ خاص کرده شد فشار دادن بدیوار قطار او **تسفله** ضد مستعلیه است که زبان را بسفل مائل گرداند حروفش سوای حروف

مستعلیه است و **قلقله** که در وضعه شدیده بود در حرف بمخرج خود جنبان باشد مجموعها جد بطق بخشش کن باطق و قلقله در اصل لشدت آواز بلند کردنست و در این

حروف نیز بشدت آواز بلند کرده می شود و حده درین وصف قاف است کذا قاله الخلیل و **صاکنه** ضد قلقله است حروفش در ای حروف قلقله است و **مذلقه** که از ذلقه

یعنی کنارهٔ زبان یا لب صادر شود کدام رباعی و خماسی از انها یا الفاظ نباشد مجموعها سر فذ اگر شت یاگ کو بفضیحت و مضحکه [illegible] و حروفش سوای

آنست مصمته در لغت منع کننده و باز دارنده از نطق است و این حروف نیز مانع اند از تنها یافتن شدن خود بدون مذلقه در هر رباعی و خماسی کذا فسره الاخفش و این هر دو لقب اختراع ابن دُرَید است و ازین صفات سیر دگانه هر دو بترتیب با هم ضد یکدیگر واقع شده بر خلاف بواقی و صفیر که مانا آواز شکاری میباشد حروفش ص ز س و لین بحرف علت ساکنست و مده و هوا حرف علت ساکن ماقبلش مفتوح و هوا و یا ساکن ماقبلش مضموم و یا ساکن ماقبلش کسره و الف مده در اصل دراز است و این حروف از درازی حرکت پیدا شوند و از هوا بحروف همین بری آیند و همزه بیرون ازین دو وصف الغست مخفیه که با و حروف مده باشد بسبب ضعای خود مخفی از سر دو بعضی همزه و نون نیز داخل خفیه است و مفخمه که پر خوانده شود و آن حروف مطبقه و رای متحرک غیر مکسور یا ساکن ماقبل مفتوح و مضموم یا مکسور عارضی یا لازمی یا بعدش یکی از مستعلیه و لام الله که ماقبلش کسره نباشد و الف بدل برد و مکرر که حرف را بود نیز اگر کنارهٔ زبان هنگام ادایش میلرزد و غنه که میم و نون ساکن باشد و منحرف که را و لام بود نیز اگر زبان هنگام ادای آن را از شدت بر خاوت انحراف مجاری هوا بدهان و هنگام ادای لام از رخوت بشدت منحرف میشود و مذبوره که هنگام تلفظش آواز بلند میشود و آن همزه است و آنرا صوتی و مجرشی و مهتوف نیز گویند و نیز بمعنی بلندی و جرش بمعنی آواز و هتف بمعنی شدت آواز است و منقشی که بهنگام ادایش آواز پریشان می شود و آن شین معجمه است که آواز از مخرجش تا مخرج طای معجمه میرسد و نزد بعضی تای مثلثه نیز تفشی دارد و راجع و آن میم ساکن است که رجوع میکند بجانب خیشوم و بعضی نون ساکن را هم درین وصف شریک کرده اند و متصله و آن واو است که از حروف مدان بری آید و تا بمخرج الف متصل است و مستطیل و آن ضاد معجمه است که با سنطالت و درازی بری آید حتی که زبان بمخرج لام متصل می شود اینست صفات و القاب حروف مطابق تصریح خلیل احمد در کتاب العین و دیگر ارباب فن و از تعریفات ممثلات مذکوره دریافت شد که بعضی ازینها با بعضی دیگر مباین است و با بعضی موافق و لهذا یک حرف با وجود اتحاد مخرج صفات متعدده دارد و حروف متعدده با وصف اختلاف مخارج در وصف واحد اشتراک دارند و کدام حرف کمتر از شش وصف و زیاده از ده وصف ندارد

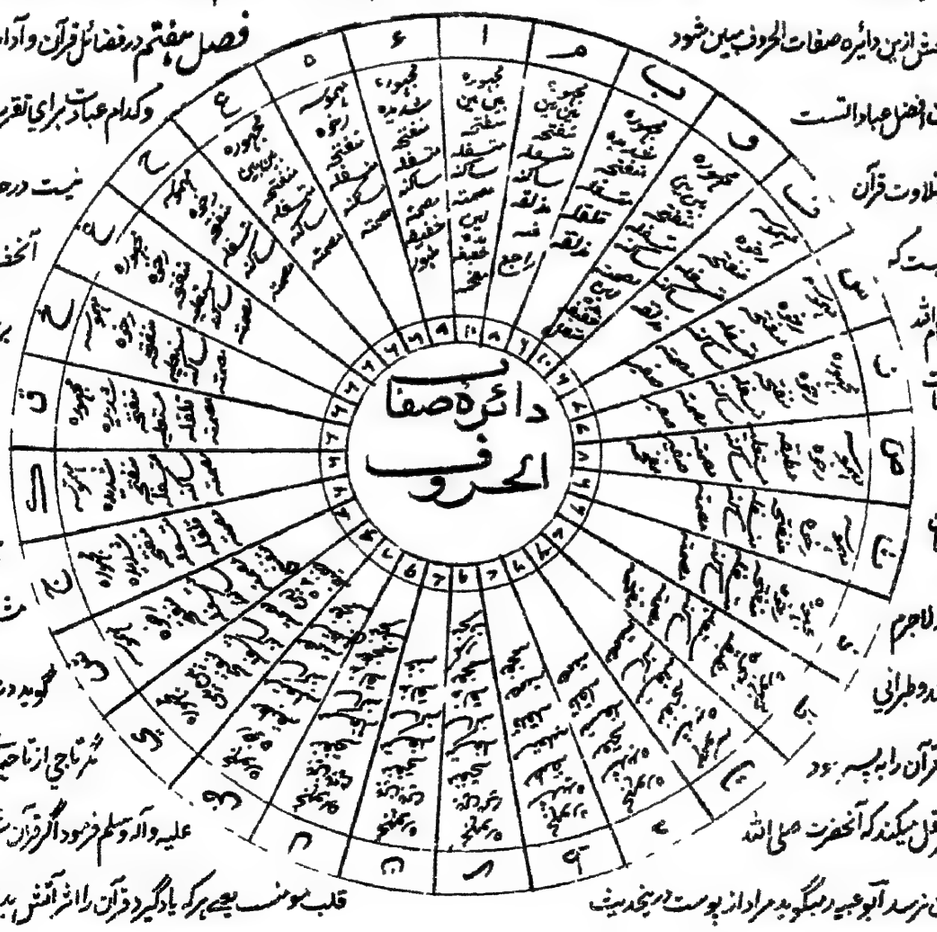

چنانکه توضیحش ازین دایره صفات الحروف مبین شود

فصل هفتم در فضائل قرآن و آداب تلاوت بدانکه

تلاوت قرآن افضل عبادات است و افضل بهتر از تلاوت قرآن و کدام عبادت برای تقرب الی الله و رای ندری مرویست که خدای عزوجل نیست در جوامع تردیدی از انبیای فرمود فضل کلام الله آنحضرت صلی الله علیه وسلم خدا بر همه کلامها مثل فضل برهمه کلامها مثل فضل این صلاح گوید قرآت قرآن کرامتی است مخصوص بانسان و در فرشتگان چون این وصف در وجود ندارند لاجرم مشتاق سماع آن از انسان میباشند و طبرانی گوید در غربت نیست مرکه تعلیم کرده باشد قرآن را به پسر ثمر تاجی از تاجهای جنت خواهد یافت و احمد از عامر نقل میکند که آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم فرمود اگر قرآن شریف در پوستی باشد و در آتش بدان نرسد ابو عبید در بگوید مراد از پوست دریخ دیست قلب مومنست یعنی هر که یاد گیرد قرآن را اثر آتش بدان وی نرسد در سنن ابو داؤد مرویست که آنحضرت فرمود خیست کسیکه قرآن خوانده فراموش کرده باشد مگر حق تعالی او را روز قیامت منقطوع الید بر انگیخت و از آداب و استحباب تلاوت آنست که با خلوص نیت بعد مسواک و حضور و بعد از تبتل و خشوع و تحزن پس از استعاذه و تسمیه بصوت حسن و ترتیل و تدبر و تفکر و تفهم معانی و تخصیص هر آیه بحالت مناسب آن و گویا بر وی آن آیه خدا میکند و گویا بر وی آن آیه

تلاوت کنند و الا بعد از توبه بداند که او مرا می جوید و با او مرا جوابی حرا عکم میفرماید و بر آیه بشارت فرحان و بر آیه تهدید ترسان و گریان باشد و اگر توانند خود را مثل گریه گنند گمان ببرد
در اتقان از شرح مهذب آورد طریق گریستن آنست که در مواقع تهدید بدو و عید رشد بدو مواثیق و عهود تامل کند و لحاظ کند قصور خود را در آن پس اگر گریه نیاید بر گریه تکلف کردن خود
بگرید که این خود مصیبت است و صحیح آنست که تلاوت با دهن ناپاک از خون و غیره بدون مضمضه مکروه است کذا فی الاذکار نبوی و ضوا الاسی قرآن بروایت متون و شروح مشهور صحیح
نیست مگر در خلاصة الفتاوی و کشف شرح وقایه و ابی المکارم شرح مختصر وقایه بر قول امام ابو حنیفه محدث را مس مصحف جایز داشته واصح و مفتی به گفته و جنب و حائض و نفساء را بلا تعلق
مس قرآن و خواندن آیتی یا زیاده درست نیست الا بر سبیل دعا اگر در قلب و تلاوت قرآن در مصحف اولتر است از یاد خواندن بشرطیکه مانع از تدبر و تفکر در معانی و از اجتماع قلب
و بهر نباشد زیرا که در بصورت حاسه بصر نیز مشغول عبادت می شود بیهقی از عثمان بن عبد الله بن اوس ثقفی عن جده بی آورد که آن حضرت فرمود هر که قرآن را در مصحف بخواند آنرا
ثواب دو هزار نیکی است هر که بر یاد بخواند گمان میکنم که فرمود آنرا ثواب یکهزار نیکی است لهذا عبد الله بن مسعود فرمود اِدْعُوا النَّظَرَ فِي الْمَصَاحِفِ فَإِنَّهَا عِبَادَةٌ و نیز
تلاوت بجهر از اخفا بهتر است بشرطیکه خوف ریا و ایذای غیر از نماز گزار و قرآن خوان دران نباشد زیرا که در بیخالت بیدار کردن قلب بی توجه سمع و زیادت نشاط و بیدار کردن
غافلان و دیگر از خواب غفلت متصور است و نیز تحسین و تحزین آواز با لحان طبیعی عرب که محتاج بتعلیم و تکلف نبود از فضائل مستحبات است اگرچه طبیعت بر ریاضت تحسینی و تزیینی
اعانت کند مادامیکه حرفی زائد و کم نشود و الا مکروه و حرام و همچنین خواندن با نغمهای موسیقی فاسق است و رضا ندهد یعنی گنهکار و مراد از تغنی در حدیث لَيْسَ مِنَّا
مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ ترک وقت و تحزن در قرائت کذا فی تیسیر الوصول در شعب الایمان از صدیقه منقولست که آنحضرت فرمود بخوانید قرآن را بلحون عرب و اصوات ایشان
و دور دارید خود را از لحون اهل عشق و لحون اهل کتاب و خواهد آمد بعد از من قومی که ترجیع کنند بقرآن مثل ترجیع غنا و نوحه در نگذرد قرآن از حنجرهای ایشان یعنی بمعنی قبول نرسد و فتنه
است دلهای این قوم و دلهای کسانیکه خوش دارند نیکو شنیدن احوالشان و بهترین مکانات برای تلاوت مساجد است از ابی هریره رضی الله عنه روایتست که مجتمع نمیشوند مردم در مسجدی از مساجد بخانه از خانهای
و مدارست قرآن مگر حال اینست که سکینه بر آنها نازل می شود و میپوشد آنها را رحمت خدا و میپوشند آنها را فرشتگان و یاد فرماید آنها را خدا تعالی میان مقربان بارگاه خود و در روایت دیگر
و بهتر آنست که بترتیب مصحف متصل خوانند اگرچه در شرع وارد شده مثل الم و هل اتی در نماز فجر آدینه در اتقان از شرح مهذب منقولست خواندن سوره ها از قدیم الی الحال گذاشته خلاف
سنت و ترک ادبست اگرچه در روایات آمده بیهقی گوید بهترین دلائل بر نبوی آنست که آن حضرت بهمین ترتیب از حضرت جبرئیل درست فرموده اند و ابن سیرین گوید تالیف خدا بهتر است
از تالیف شما و همچنین مقدم را موخر و آیات یکسوره با آیات سوره دیگر خلط کرده خواندن ترک ادبست از سعید بن مسیب مرویست که گفت آن حضرت نزد بلال بود سوره تی را با
سوره تی خلط میکرد فرمود آدم نزد تو ای بلال و تو سوره تی را با سوره تی خلط میکنی گفت طیب را با طیب خلط می کنم فرمود اِقْرَأِ السُّوْرَةَ عَلَى وَجْهِهَا یا فرمود علی نحو ها و خواندن سوره تی از آخر
باول بالاتفاق ممنوع است از جهت باقی نماندن فوجی از انجا و زوال حکمت ترتیب طبرانی بسند جید از ابن مسعود روایت کرد که از حال شخصیکه قرآن را معکوس میخواند پرسیدند گفت
ذٰلِكَ مَنْكُوْسُ الْقَلْبِ او برگشته دل است و بهترین اوقات تلاوت نصف اخیر شب است خصوصا در نماز پس از انعتاب مغرب و عشا و در روز بعد از نماز صبح و کدام وقت مکروه
و آنچه از ابن داود دسوسنست که بعد عصر مکروهست زیرا که آنوقت مدارست بیهودست اصلی ندارد کذا فی الاذکار للنووی و بهترین ایام جمعه و دوشنبه و پنجشنبه و روز عرفه و عشر
اول از نهجه و عشره اخیره رمضان است و بر چند عادت سلف در مدت ختم قرآن از بیش و کم مختلف بوده است لکن حق آنست که در زیاده از چهل روز و کمتر از سه روز مکروهست ابو داود
از عبد الله بن عمرو روایت میکند که از آنحضرت پرسیدم در چند روز قرآن را ختم باید کرد فرمود در چهل روز و از معاذ بن جبل مرویست کان یَکْرَهُ اَنْ یَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ فِیْ اَقَلَّ
مِنْ ثَلٰثٍ بالجمله بسبب زیاد خواندن بحیکه مانع از تدبر معانی و ترتیل نباشد بالاتفاق مکروهست چه مقصود عمده از قرأت تفکر و تدبر است حق تعالی فرماید کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ و بیشتر عادت آن حضرت و اصحابش آن بود که هر شب چهار پاره تخمینا میخواندند و ابو العیزار عثمان شب آدینه شروع میفرمود و روز پنجشنبه
ختم میکرد و شاید منازل سبعه فی بشوق را ازین جا اخذ کرده اند و مراد از فی بشوق حرف اول سور تهاست پس فا اشاره بفاتحه و میم بمائده و یا به یونس و با به بنی اسرائیل
و سین بشعراء و واو به والصافات و قاف به ق و بهتر آنست که خ[illegible]

بقیه ورد طائفه بر رود و فرستند تا بشب دیگر و در ساعتی از شب ختم نماید ما فی شب طائفه بر رود و فرستند تا صبح از حبیه لرجع منقول است هر که بعد تلاوت دعا کند چهار هزار فرشته
برای او آمین گویند و استعاذه قبل از قرأت از مستحبات است و نزد بعضی واجب و مختار در لفظش اعوذ بالله من الشیطان الرجیم است و نزد حمزه استعذ بالله الخ و صاحب هدایه همین
صیغه را اختیار کرده بر اکثر ظاهر قوله تعالی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ برهان دلالت دارد و مختار آنست که استعاذه سنت عینی است نه سنت کفایه یعنی اگر از چند مردم متفق بر قرأت
یکی بخواند دیگران ساقط نمیشود کذا فی الاتقان پس آنان بسم الله قبل هر سوره سوای برأت بخواند بلکه اگر در اثناء خواندن سوره مشغول بچیزی دیگر شود باز بسم الله خواند و بسم الله
نزد ابو حنیفه رحمه الله آیتیست از قرآن که برای فصل میان سور نها نازل شده و جزو هیچ سوره نیست و نزد بعضی جزو هر سوره ست و نزد بعضی جزو فاتحه است فقط و ابن الجزری از
امام ابو المحاسن واحدی نقل میکند اولی آنست که سلام بر خواننده قرآن نکنند و بر تقدیر وقوع جواب او بمشاره کفایت میکند و اگر او سلام بلفظ کند باز استعاذه نماید امام غزالی در
احیای آورده پیش از قرأت اینده بخواند اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ
اَنْ یَّحْضُرُوْنِ و سورة الناس و فاتحه بخواند و آخر سورهٔ فاتحه یکمرتبه آمین گوید رواه ابو داؤد و آخر سورهٔ بقره آمین گوید رواه ابو عبید یا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ده مرتبه بیفزاید
کذا فی وظائف النبی و بر لفظ اذا دعان در آیهٔ و اذا سألک آه اهتمام بدعا نماید و بگوید اَللّٰهُمَّ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ
لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَشْهَدُ اَنَّکَ رَبِّیْ فَرْدٌ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ وَنَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَلِقَاءَکَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا اِنَّکَ
تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ رواه ابن مردویه و الدیلمی و ابن ابی الدنیا بسند ضعیف و چون آیهٔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ تا آخر بخواند بگوید وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
وَاسْتَوْدَعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِیَ لِیْ وَدِیْعَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی و چون در سورهٔ انعام بقول تعالی قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِرسد میان دو لفظ
الله دعا طلبد که مستجاب ست و مثل قَالَتِ الْیَهُوْدُ عُزَیْرُ نِ ابْنُ اللّٰهِ و دیگر اقوال منقوله کفار را آهسته بخواند و بر وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی توقف
کند بلکه ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ را بدان متصل نماید و مثل آن در جاهای دیگر بعد از فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ بگوید و کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
فَلَکَ الْحَمْدُ رواه الترمذی و الحاکم و پس از سورهٔ ملک اَللّٰهُ یَاْتِیْنَا بِهٖ وَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ بگوید و بعد از سورهٔ قیمه بَلٰی وَعِزَّةِ رَبِّنَا گوید و آخر مرسلات
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ تَعَالٰی رواه ابو داؤد و اول سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی رواه احمد و ابو داؤد و بعد از نفیس وَمَا سَوّٰىهَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَفْسِیْ تَقْوٰىهَا
وَزَکِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰىهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا و آخر سورهٔ و لیین بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ بگوید رواه ابو داؤد و مسنون است
تکبیر از آخر سورهٔ والضحی تا آخر قرآن بعد وقفه قیل و این قرأت یکمین است کذا فی الاتقان و نقط تکبیر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ و نزد بعضی اَللّٰهُ اَکْبَرُ
رواه النووی فی الاذکار و نزد بعضی این تکبیر آخر اول سور تهاست کذا فی النشر و بر این است که در نماز باشد یا خارج ازان صرح به السخاوی و ابو شامه و این مذهب
شافعی رحمه الله است و نزد ابو حنیفه در نماز نگوید کذا فی المظهر شرح المشکوة ابو العلا ازبری می آرد اصلش آنست که چندی نزول وحی بر آنحضرت صلی الله علیه وسلم
منقطع شده بود کفار گفتند حالا خدای محمد دشمنش گردید و ترک کرد او را در جوابش سورهٔ والضحی نازل شد و آن حضرت صلی الله علیه وآله وسلم آخرش تکبیر گفتند
و حلیمی گوید نکته تکبیر تشبیه قرأت قرآنست بروزهای رمضان بدین معنی که هنگام افتتاحش ای عقد عید تکبیر گویند بچنین در قرآن مجید از ابن عباس مرویست
که تکبیر از آنحضرت پرسید بهترین اعمال نزد خدا چیست فرمود اَلْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ پرسید چه معنی دارد فرمود کسیکه ختم قرآن نماید و باز شروع کند و نیز مرویست که آن حضرت
بعد سورة الناس الحمد و اول بقره تا مفلحون خواند و بدعا مشغول شد و برخاست کذا فی الاتقان سیوطی گوید امام احمد منع فرموده است از تکرار سورهٔ اخلاص هنگام ختم
لیکن عمل [illegible] مروی است که آنحضرت فرموده سورهٔ اخلاص برابر سوم حصهٔ قرآنست پس برای کمال و جبر نقصان خللی و فتوری که در تلاوت
[illegible] علی [illegible] داود [illegible] مرویست که علی بن ابطالب نزد آنحضرت آمده گفت یاد میگیرم قرآن را مگر فراموش شوم

بر این فرمود اگر طاقت را بی در ثلث باقی از شب آدینه برخیزد و دعا در این ساعت مستجاب میشود والا بهر گام نصف شب و اگر اینهم نتواني در اول آن شب و بخواند چهار رکعت
نماز را که بعد فاتحه در رکعت اول سورهٔ یٰسین بخواند و در ثانی حم الدخان و در ثالث الم تنزیل السجده و در رابع تبارک الذی و چون از تشهد فارغ شوی حمد و ثنای خدا
بجا آرد و بر من و بر همه انبیا درود بفرست و استغفار کن برای مومنین و مومنات و برادران مومنین سابقین پس بخواند این دعا را اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي اَبَدًا
مَا اَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي
وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا
تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَاَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهِ
عَنْ قَلْبِي وَتَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَاَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَاِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پس بخواند تا سه جمعه یا پنج جمعه یا هفت جمعه بخواند قبول شود دعای تو بحکم خدای تعالی قسم بکسیکه مرا پیغمبر حق بر انگیخت خطا نخواهد کرد
پنج مسئلهٔ را هرگز ابن عباس رضی الله عنه گوید والله در هیچ نکرد علی رضی الله عنه مگر پنج جمعه یا هفت جمعه که نزد آنحضرت صلی الله علیه وسلم آمده گفت که قبل ازین چها آیه
یاری کردم حالا چهل آیه یاد میگیرم کذا في تیسیر الوصول از مولانا یعقوب چرخی نقولست که صحابه کبار چند تلاوت قرآن هر روز مواظبت این درود میکردند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ بِعَدَدِ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا وملا علی قاری در شرح عین العلم گفته که قاری هر روز بعد تلاوت
قرآن این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ
مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ دیگر دعای ختم و طرق و علاج نسیان
و ما یتعلق بهذا المقام در رسالهٔ نوادر البیان ذکر کرده شد این مختصر گنجایش آن نداشت باقیماند اینکه بعضی جامیان جمع و کسور اعداد بعض اشیای مذکوره درین رساله
انطباقی بنظر نمی آید مگر این فقیر درین معنی بری الذمه است زیرا که آنچه در هر سه از جمع و کسور از نظر محاسبان اهل زمان بنظر آمده مندرج نموده شد اَللّٰهُمَّ اَنِرْ مَثَانِيَ لَاوَةَ الْقُرْاٰنِ
اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَوَفِّقْنَا لِحُسْنِ الْاَعْمَالِ وَاَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ وَاخْتِمْ لَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ مِنْ اُمَّةِ حَبِيبِكَ
سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَ
اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ

تمت الرسالة